

## فہرست

### صحیح مسلم (جلد دوم)

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۴۴	محرم کو غسل کی اجازت	۱۳	۱۵	<b>۱۴ - کتاب الاعتکاف</b>	
۴۵	محرم کی موت کے بعد کے احکام	۱۴		۱	رمضان المبارک کے آخری عشرے میں اعتکاف بیٹھنے کا بیان
	محرم کا شرط لگانا کہ اگر میں بیمار ہوا تو احرام کھول دوں گا	۱۵	۱۵	۲	جائے اعتکاف میں بیٹھنے کے وقت کا بیان
۴۸	حیض اور نفاس والی عورتوں کے احرام کا بیان	۱۶	۱۶	۳	ماہ رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی جدوجہد
۴۹	احرام کی اقسام	۱۷	۱۶	۴	عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کا حکم
۶۳	حج تمتع اور عمرہ کا بیان	۱۸	۱۷		
۶۵	رسول اللہ ﷺ کے حج کا بیان	۱۹	۱۸	<b>۱۵ - کتاب الحج</b>	
	اس امر کا بیان کہ عرفات تمام کا تمام وقوف کی جگہ ہے	۲۰	۱۸	۱	محرم کے لباس کے احکام
۷۱	وقوف (میدان عرفات میں ٹھہرنے) کا بیان اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد ”پھر بات یہ ہے کہ اے قریشیو! تم بھی وہیں سے پلٹو جہاں سے لوگ پلٹتے ہیں“	۲۱	۲۲	۲	موافقت حج اور عمرہ کا بیان
	احرام حج کو کھول کر حلال ہونے کے نسخ اور اس احرام سے حج تکمیل کرنے کے حکم کا بیان	۲۲	۲۳	۳	تلبیہ کا طریقہ اور اس کا وقت
۷۲	حج تمتع کا جواز	۲۳	۲۵	۴	اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ سے احرام باندھنے کا حکم
۷۵	تمتع کرنے والے پر قربانی یا دس روزوں کے واجب ہونے کا بیان	۲۴	۲۵	۵	جب سواری مکہ کی طرف کھڑی ہو اس وقت احرام باندھنے کی فضیلت
۷۹	قارن کے احرام کھولنے کا وقت	۲۵	۲۶	۶	مسجد ذوالحلیفہ میں نماز پڑھنے کا بیان
۸۰	احصار کے وقت احرام کھولنے کا جواز اور قرآن کا بیان	۲۶	۲۸	۷	احرام سے پہلے خوشبو لگانے کا استحباب
۸۱	حج افراد حج قرآن اور عمرہ کا بیان	۲۷	۳۲	۸	محرم کے لیے خشکی (جنگل) کے شکار کی ممانعت
۸۳	حج کا احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہونے والے شخص پر طواف اور سعی کے وجوب کا بیان	۲۸	۳۲	۹	محرم اور غیر محرم کے لیے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا مارنا جائز ہے
			۳۷	۱۰	تکلیف لاحق ہونے کی وجہ سے محرم کو سر منڈانے کی اجازت اور اس پرندہ کا بیان
			۳۳	۱۱	محرم کو پچھنے لگانے کا جواز
			۳۳	۱۲	محرم کے لیے آنکھوں کا علاج کرانا جائز ہے

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۱۱۷	یوم نحر کو مزدلفہ میں صبح کی نماز جلدی پڑھنا	۳۸	۸۶	عمرہ کرنے والا سعی سے اور حج کرنے والا طواف	۳۰۰
۱۱۷	ضعیفوں اور عورتوں کو رات کے آخری حصہ میں منیٰ	۳۹	۸۶	قدوم سے پہلے احرام نہیں کھول سکتا	۳۰۰
۱۱۷	روانہ کرنے کا استحباب		۸۶	طواف اور سعی کرنے والے شخص پر (حج تک)	۲۹
۱۲۰	بطن وادی سے حجرہ عقبہ کو کنکریاں مارنا	۵۰	۸۶	حالت احرام میں باقی رہنے کے وجوب کا بیان	۳۰
۱۲۲	یوم نحر کو سوار ہو کر حجرہ عقبہ کی رمی کرنا	۵۱	۸۸	حج تمتع کا بیان	۳۰
۱۲۳	ٹھیکری کے برابر کنکریاں مارنے کا استحباب	۵۲	۸۹	حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا جواز	۳۱
۱۲۳	کنکریاں مارنے کا مستحب وقت	۵۳	۹۱	احرام کے وقت قربانی میں اشعار کرنا اور قلابہ ڈالنا	۳۲
۱۲۳	سات کنکریاں مارنے کا بیان	۵۴	۹۱	حضرت ابن عباس سے لوگوں کا کہنا کہ آپ کے	۳۰۰
۱۲۳	سرمنڈانا بال کٹانے سے افضل ہے	۵۵	۹۲	فتویٰ نے لوگوں کو پریشان کر دیا	۳۰۰
۱۲۵	دائیں طرف سے سرمنڈانے کو شروع کرنے کا بیان	۵۶	۹۳	عمرہ کرنے والے کے سرمنڈانے اور بال کٹانے کا	۳۳
۱۲۵	قربانی کرنے سے پہلے سرمنڈالینے یا شیطان کو	۵۷	۹۳	بیان	۳۰۰
۱۲۷	کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر ڈالنے کا کیا		۹۳	تمتع اور قرآن کا جواز	۳۰۰
۱۲۷	حکم ہے؟			نبی کریم ﷺ کے احرام اور قربانی کا جواز ساتھ	۳۳
۱۲۹	قربانی کے دن طواف افاضہ کرنا	۵۸	۹۳	لے جانے کا بیان	۳۰۰
۱۳۰	وادی محصب میں اترنے کا استحباب	۵۹	۹۵	رسول اللہ ﷺ کے عمروں کی تعداد	۳۵
۱۳۲	ایام تشریق کے دوران منیٰ میں رات گزارنے کا	۶۰	۹۷	رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی فضیلت	۳۶
۱۳۲	حکم			مکہ مکرمہ میں بالائی حصہ سے داخل ہونے اور نچلے	۳۷
۱۳۲	موسم حج میں مشروب پلانے کا استحباب	۶۱	۹۷	حصہ سے نکلنے کا استحباب	۳۷
۱۳۳	قربانی کے گوشت کھال اور جھول کو صدقہ کرنے کا	۶۱		مکہ میں داخل ہوتے وقت ذی طویٰ میں رات	۳۸
۱۳۳	حکم		۹۸	گزارنے کا استحباب	۳۸
۱۳۳	اونٹ اور گائے کی قربانی میں اشتراک کا جواز	۶۲	۹۹	حج اور عمرے کے پہلے طواف میں رمل کا استحباب	۳۹
۱۳۳	اونٹ کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر کے نحر کرنے کا	۶۳	۱۰۳	طواف میں یمانی رکنوں کی تعظیم کا استحباب	۴۰
۱۳۵	ثبوت		۱۰۳	طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان	۴۱
۱۳۵	خود حرم میں نہ جانے والے کے لیے تقلید ہدیٰ کا	۶۳	۱۰۵	اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر طواف کرنے کا جواز	۴۲
۱۳۵	استحباب		۱۰۶	صفا اور مروہ کی سعی حج کا رکن ہے	۴۳
۱۳۹	مجبوری کے وقت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کا جواز	۶۵	۱۰۹	سعی کی تکرار نہیں ہوتی	۴۴
۱۴۰	راستہ میں تھک جانے والے جانور کا حکم	۶۶	۱۱۰	یوم نحر میں حجرہ عقبہ تک تلبیہ کہنا	۴۵
۱۴۰	طواف وداع کا وجوب اور حائضہ عورت سے اس	۶۷	۱۱۲	یوم عرفہ کو منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے تلبیہ کہنا	۴۶
۱۴۱	کی رخصت		۱۱۳	مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھنا	۴۷

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۱۸۲	فتوحات کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں رہنے کی ترغیب	۹۰	۱۳۳	حجاج وغیرہم کے لیے کعبہ میں داخل ہونے اور اس میں نماز پڑھنے کا استحباب	۶۸
۱۸۲	رسول اللہ ﷺ کا یہ خبر دینا کہ لوگ مدینہ کو خیر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے	۹۱	۱۳۷	کعبہ کی عمارت توڑ کر از سر نو بنانا	۶۹
۱۸۳	رسول اللہ ﷺ کی قبر اور منبر کی فضیلت	۹۲	۱۵۱	خانہ کعبہ کی دیواروں اور دروازوں کا ذکر	۷۰
۱۸۳	احد پہاڑ کی فضیلت	۹۳	۱۵۲	عاجز، بوزھے اور میت کی جانب سے حج کرنا	۷۱
۱۸۳	مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز پڑھنے کی فضیلت	۹۴	۱۵۳	تباہی کے حج کا حکم	۷۲
۱۸۷	تین مسجدوں کی فضیلت	۹۵	۱۵۳	زندگی میں حج کی فرضیت ایک بار ہے	۷۳
۱۸۷	اس مسجد کا بیان جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے	۹۶	۱۵۴	عورت کو محرم کے ساتھ حج کرنے کا حکم	۷۴
۱۸۸	مسجد قباء کی فضیلت اور اس کی زیارت کا بیان	۹۷	۱۵۷	سفر حج کے وقت ذکر الہی کا استحباب	۷۵
۱۸۹	<b>۱۶ - کتاب النکاح</b>		۱۵۸	حج اور دیگر اسفار سے واپسی پر دعاؤں کا بیان	۷۶
۱۸۹	صاحب استطاعت کے لیے نکاح کرنے کا استحباب	۱		حج یا عمرہ کے سلسلے میں گزرنے والوں کے لیے غذا و اکلید کی زمین میں نماز پڑھنے کا استحباب	۷۷
۱۹۲	اگر کسی عورت کو دیکھ کر نفس مائل ہو تو اپنی اہلیہ سے خواہش پوری کر لے	۲	۱۵۹	مشرک کے حج اور طواف کی ممانعت اور حج اکبر کا بیان	۷۸
۱۹۳	حرمت متعہ کا بیان	۳	۱۶۰	حج عمرہ اور یوم عرفہ کی فضیلت	۷۹
۱۹۹	پھوپھی اور بھتیجی اور خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنے کی حرمت	۴	۱۶۱	حجاج کا مکہ میں اترنا اور مکہ کے گھروں کی وراثت کا بیان	۸۰
۲۰۱	حالات احرام میں نکاح اور پیغام نکاح کا بیان	۵	۱۶۲	مہاجر کا مکہ میں قیام کرنا	۸۱
۲۰۳	بلا اجازت کسی کی متکئی پر متکئی کرنے کی ممانعت	۶	۱۶۳	مکہ مکرمہ میں شکار وغیرہ کی حرمت کا بیان	۸۲
۲۰۵	نکاح شغار کی حرمت کا بیان	۷		مکہ مکرمہ میں بغیر حاجت کے اتھار اٹھانے کی ممانعت	۸۳
۲۰۶	شرائط نکاح کو پورا کرنے کا بیان	۸	۱۶۷	بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونا	۸۴
۲۰۷	نکاح میں بیوہ کی زبان سے اجازت اور کنواری کے سکوت کا کافی ہونا	۹	۱۶۷	مدینہ منورہ کی فضیلت اور حرم مدینہ کی حدود کا بیان	۸۵
۲۰۸	باپ کے لیے نابالغ لڑکی کے نکاح کرنے کا جواز	۱۰	۱۶۸	مدینہ منورہ میں سکونت اختیار کرنے کی ترغیب اور وہاں کی تکالیف پر صبر کرنے کا بیان	۸۶
۲۰۹	شوال میں نکاح کرنے کا استحباب	۱۱	۱۷۴	طاعون اور دجال سے مدینہ منورہ کے محفوظ رہنے کا بیان	۸۷
۲۱۰	جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو اس کا چہرہ دیکھنے کا جواز	۱۲	۱۷۸	خبیث چیزوں کو مدینہ کا نکال دینا اور مدینہ کا طیب ہونا	۸۸
۲۱۱	کیا تعلیم قرآن اور لوہے کی انگوٹھی کو بھی مہر قرار دیا جاسکتا ہے؟	۱۳	۱۷۹	اہل مدینہ کو ایذا پہنچانے پر وعید	۸۹

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۲۵۰	بچہ کے نسب کے ثبوت میں قیافہ شناسی کا اعتبار	۱۱		اپنی باندی کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کرنے کی فضیلت	۱۴
	شب زفاف کے بعد کنواری اور بیوہ دلہنوں کے پاس شوہر کے ٹھہرنے کا نصاب	۱۲	۲۱۴	حضرت زینب کے نکاح، نزول حجاب اور ولیمہ کا بیان	۱۵
۲۵۲	سنت کے مطابق بیویوں میں ایام کی تقسیم	۱۳	۲۱۸	دعوت قبول کرنے کا حکم	۱۶
۲۵۳	اپنی باری سوکن کو ہیہ کرنے کا جواز	۱۴	۲۲۳	جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ بغیر تحلیل شرعی کے حلال نہیں ہے	۱۷
۲۵۵	دین دار عورت سے نکاح کرنے کا استحباب	۱۵		جماع کے وقت کی دعا	۱۸
۲۵۶	کنواری لڑکی سے نکاح کرنے کا استحباب	۱۶	۲۲۶	بیوی کے اندام نہانی میں ہر طرف سے جماع کی اجازت	۱۹
۲۵۹	دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے	۱۷	۲۲۸	عورت کو اپنے شوہر کا بستر چھوڑنے کی ممانعت	۲۰
۲۵۹	عورتوں کی خیر خواہی کا بیان	۱۸		عورت کا راز ظاہر کرنے کی ممانعت	۲۱
۲۶۰	عورت کا شوہر سے خیانت کرنا مورد وثی ہے	۱۹	۲۲۹	عزل کا حکم	۲۲
۲۶۱	<b>۱۸ - کتاب الطلاق</b>		۲۲۹	حاملہ قیدی عورتوں سے جماع کرنے کی ممانعت	۲۳
	عورت کی رضا کے بغیر حالت حیض میں طلاق دینا حرام ہے اور رجوع کرنے کا حکم ہے تاہم اگر کسی نے خلاف سنت طریقہ سے طلاق دے ہی دی تو واقع ہو جائے گی	۱	۲۳۰	دودھ پلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت	۲۴
۲۶۱	تین طلاقیں کا بیان	۲	۲۳۵	<b>۱۷ - کتاب الرضاع</b>	
۲۶۸	عورت کو اپنے اوپر حرام کرنے والے پر کفارے کا وجوب	۳	۲۳۷	حرمت نسبی اور حرمت رضاعت کا بیان	۱
۲۶۸	بغیر نیت کے صرف تخیر سے طلاق نہ ہونے کا بیان	۴	۲۳۷	مرد کی طرف سے حرمت رضاعت کا بیان	۲
۲۷۱	ایلاء عورتوں سے عزل کرنے انہیں اختیار دینے اور اللہ تعالیٰ کے اس قول "وان تظاہرا علیہ"	۵	۲۴۰	رضاعی بھتیجی کی حرمت کا بیان	۳
۲۷۴	کا بیان		۲۴۱	لے پالک (پچھلک) بیٹی اور سالی کی حرمت کا بیان	۴
۲۸۳	مطلقہ باندہ کے لیے نفقہ نہ ہونے کا بیان	۶		ایک دو گھونٹ دودھ پینے سے حرمت رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں؟	۵
	معتدہ کے لیے بوقت ضرورت دن میں گھر سے نکلنے کا بیان	۷	۲۴۳	پانچ گھونٹ دودھ پینے سے حرمت کا ثبوت	۶
۲۹۱	حاملہ کی عدت وضع حمل ہے	۸	۲۴۵	بڑی عمر میں دودھ پینے کا حکم	۷
۲۹۲	بیوہ عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت	۹	۲۴۷	حرمت رضاعت کا علق بھوک سے ہے	۸
۲۹۳			۲۴۸	استبراء کے بعد باندی سے مجامعت کا جواز	۹
۲۹۸	<b>۱۹ - کتاب اللعان</b>		۲۴۹	بچہ صاحب فراش کا ہے اور شبہات سے بچنا چاہیے	۱۰

صفحہ	موضوع	صفحہ	موضوع
			<b>۲۰- کتاب العتق</b>
۳۳۸	مخالفہ مزایہ، خابره اور نلبور سلامت سے پہلے بیع کی حرمت اور پندرہ سالوں کی بیع کی ممانعت	۳۰۷	غلام کے سعی کرنے کا بیان
۳۳۹	زمین کو کرایہ پر دینا	۳۰۸	غلام صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے
۳۴۰	اتانج کے بدلے میں زمین کو کرائے پر اٹھانے کا بیان	۳۰۹	غلام کو بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت
۳۴۱	سونے چاندی (نقدی اور کرنسی) کے عوض زمین کرائے (ٹھیکے) پر دینا	۳۱۳	آزاد شدہ کو اپنے مولیٰ کے سوا کسی اور کی طرف منسوب کرنے کی ممانعت
۳۴۲	(زمین کا) ہٹائی اور ٹھیکے پر دینے کا بیان	۳۱۴	غلام آزاد کرنے کی فضیلت
۳۴۳	کسی کو مفت زمین کاشت کے لیے دینے کا بیان	۳۱۵	اپنے والد کو آزاد کرنے کی فضیلت
	<b>۲۲- کتاب المسافرة والمزارعة</b>	۳۱۶	<b>۲۱- کتاب البيوع</b>
۳۴۴	غلے اور پھلوں کے حصے کے عوض باغبانی اور زراعت کرانے کا بیان	۳۱۶	بیع ملامسہ اور منابذہ کا ابطال
۳۴۵	کاشتکاری اور درخت لگانے کی فضیلت	۳۱۶	کنگری پھینکنے اور دھوکے کی بیع کے باطل ہونے کا بیان
۳۴۶	قدرتی آفات سے پھلوں کے نقصان کو وضع کرنا	۳۱۸	حاصل کی بیع کی ممانعت
۳۴۷	قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کا استحباب	۳۱۸	کسی کی بیع اور نرخ پر بیع اور نرخ کرنے اور نختوں میں دودھ روکنے کی حرمت
۳۴۸	اگر خریدار دیوالیہ ہو جائے اور اس کے پاس خریدی ہوئی چیز ہو تو بائع اس سے لے سکتا ہے	۳۱۹	تلقی جلب کی ممانعت
۳۴۹	مقروض کو مہلت دینے اور تقاضے میں درگزر کی فضیلت	۳۲۰	شہری کو دیہاتی کا مال فروخت کرنے کی ممانعت
۳۵۰	قرض ادا کرنے میں مالدار کی تاخیر کا حرام ہونے اور حوالہ جائز ہونا	۳۲۱	بیع مصراة کا حکم
۳۵۱	جنگلات کے فاضل پانی کو بیچنے اور جفتی کرانے کی اجرت کی ممانعت	۳۲۲	قبضہ سے پہلے کسی چیز کو بیچنا باطل ہے
۳۵۲	کتوں کی قیمت، فاحشہ اور نجومی کی اجرت اور بلی کی بیع کا حرام ہونا	۳۲۳	کھجور کے جس ڈھیر کی مقدار مجہول ہو اس کی دوسری کھجوروں سے بیع ممنوع ہے
۳۵۳	کتوں کے قتل کا حکم اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان اور شکار اور رکھیت اور جانوروں کی حفاظت کے لیے کئے جانے کا جواز	۳۲۶	بیع سے پہلے عاقدین کے لیے خیار مجلس
۳۵۴		۳۲۷	خرید و فروخت اور معاملات میں سچائی کا بیان
۳۵۵		۳۲۹	جو شخص بیع میں دھوکہ کھا جائے
۳۵۶		۳۲۹	ظہور سلامت سے پہلے درختوں پر پھلوں کی بیع کا عدم جواز
۳۵۷		۳۳۲	کھجوروں کی چھوروں کے عوض بیع کی ممانعت اور عرایا کا جواز
۳۵۸		۳۳۶	درخت کی بیع میں اس کے پھلوں کا حکم

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۳۹۷	<b>۲۳- کتاب الفرائض</b>		۳۶۸	فصد لگانے کی اجرت کا حلال ہونا	۱۱
	ایک مسلمان کا فرشتہ دار اور کافر مسلمان کا وارث ہوگا یا نہیں؟	۰۰۰	۳۶۹	شراب کی بیع کا حرام ہونے	۱۲
۳۹۷	اصحاب فرائض کے مقررہ حصص ان کو دینے کے بعد بقیہ ترکہ عصبات کو دینے کا بیان	۱	۳۷۰	شراب مردار خنزیر اور بتوں کی بیع کا حرام ہونا	۱۳
۳۹۷	کھالہ کی وراثت	۲	۳۷۲	سود کا بیان	۱۴
۳۹۸	سب سے آخر میں آیت کھالہ نازل ہوئی	۳	۳۷۳	منی چھینک اور سونے کی چاندی کے عوض نقد خرید و فروخت کا بیان	۱۵
۴۰۰	میت کا ترکہ اس کے وارثوں کے لیے ہے	۴	۳۷۶	چاندی کو سونے کے عوض ادھار فروخت کرنے کی ممانعت کا بیان	۱۶
۴۰۲	<b>۲۴- کتاب الہبات</b>		۳۷۸	سونے اور موتیوں کے جڑاؤ والے ہار کو بیچنے کا حکم	۱۷
۴۰۴	صدقہ کی ہوئی چیز کو خریدنے کی کراہت	۱		اناج کو اناج کے عوض برابری کے ساتھ فروخت کرنے کا بیان	۱۸
۴۰۴	صدقہ میں رجوع کی حرمت	۲	۳۷۹	سود کھانے اور کھلانے والا لعنتی ہے	۱۹
۴۰۵	بعض اولاد کو بعض سے زیادہ دینے کی کراہت	۳	۳۸۳	حلال لینا اور مشتہ چیزوں کو ترک کر دینا	۲۰
۴۰۸	عمری (تاحیات ہبہ) کا بیان	۴	۳۸۴	اونٹ کو فروخت کرنا اور سواری کا استثناء کر لینا	۲۱
۴۱۲	<b>۲۵- کتاب الوصیۃ</b>		۳۸۵	ادھار لینے والے کا اچھی چیز کے ذریعے قرض کی ادائیگی کرنے کا بیان اور اس ارشاد نبوی کا بیان کہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو ادائیگی کرنے میں سب سے اچھا ہو	۲۲
۴۱۲	وصیت نامہ تحریر کر کے پاس رکھنے کا بیان	۰۰۰		حیوان کو حیوان کے عوض کی اور بیشی کے ساتھ بیچنے کا جواز	۲۳
۴۱۳	تہائی (۱/۳) مال کی وصیت کرنے کا حکم	۱	۳۹۰	سفر اور حضر میں گروی رکھنے کا جواز	۲۴
۴۱۶	میت کو صدقات کا ایصال ثواب	۲	۳۹۰	بیع سلم کا جواز	۲۵
۴۱۷	موت کے بعد انسان کو عطا ہونے والا ثواب	۳	۳۹۱	کھانے پینے کی چیزوں میں ذخیرہ اندوزی کی مذمت	۲۶
۴۱۷	وقف کا بیان	۴	۳۹۲	بیع میں قسم کھانے کی ممانعت	۲۷
	جس کے پاس وصیت کے لیے کوئی چیز نہ ہو اس کا وصیت کو ترک کرنا	۵	۳۹۳	شفعہ کا بیان	۲۸
۴۱۸	<b>۲۶- کتاب النذر</b>		۳۹۳	بڑوسی کی دیوار میں لکڑی گاڑنا	۲۹
۴۲۱	نذر پورا کرنے کا حکم	۱	۳۹۴	ظلم اور زمین وغیرہ غصب کرنے کی حرمت	۳۰
	نذر ماننے کی ممانعت اور اس چیز کا بیان کہ نذر تقدیر کو نہیں ٹال سکتی	۲	۳۹۶	اختلاف کی صورت میں راستے کی مقدار	۳۱
۴۲۲	اللہ کی معصیت میں مانی ہوئی اور ایسے کام کی نذر جس کا بندہ مالک نہیں پورا کرنا بندے پر لازم نہیں ہے	۳			
۴۲۳	خانہ کعبہ کو پیدل چلنے کی نذر ماننا	۴			
۴۲۵	نذر کے کفارہ کا بیان	۵			

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
	جب کوئی شخص حملہ آور کی مدافعت کرتے ہوئے اس کی جان یا اس کے کسی عضو کو ہلاک کر دے تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے	۴	۳۲۶	<b>۲۷- کتاب الایمان</b>	
۳۵۷	دانت وغیرہ میں قصاص کا حکم	۵	۳۲۶	غیر اللہ کی قسم کھانے کی ممانعت	۱
۳۵۹	مسلمان کے خون کی اباحت کے اسباب	۶	۳۲۸	بتوں کی قسم کھانے والا دوبارہ کلمہ پڑھے	۲
۳۶۰	قتل کو ایجاد کرنے والے کا گناہ	۷	۳۲۹	قسم کا خلاف بہتر ہونے کی صورت میں قسم کا خلاف کرنے کا احتیاب	۳
۳۶۱	آخرت میں قتل کی سزا اور سب سے پہلے قتل کا حساب کیا جاتا	۸	۳۳۵	قسم میں قسم دلانے والے کی نیت کا اعتبار ہے	۴
۳۶۱	خون مال اور عورت کی حرمت کا بیان	۹	۳۳۶	قسم میں انشاء اللہ کہنا	۵
۳۶۲	قتل کے اقرار کے صحیح ہونا ولی مقننوں کو قصاص کا حق حاصل ہونا اور اس سے معافی ملنے کا مستحب ہونا	۱۰	۳۳۶	قسم سے اہل خانہ کا نقصان ہو تو قسم پورا کرنے کی ممانعت	۶
۳۶۳	پیٹ کے بچے اور قتل خطا اور قتل شبہ عمد میں دیت کا وجوب	۱۱	۳۳۷	کافر مشرک یا اسلام ہونے کے بعد آیا اپنی لڑکوں کو پورا کرنے کا پائیس؟	۷
۳۶۶			۳۳۷	غلاموں کے ساتھ برتاؤ	۸
۳۶۸	<b>۲۹- کتاب الحدود</b>		۳۳۹	اپنے غلام یا لونڈی پر بدکاری کی تہمت لگانا سخت جرم ہے	۹
۳۶۸	چوری کی حد اور اس کا نصاب	۱	۳۳۹	غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک اور ان کو روٹی کپڑا دینے اور طاقت سے زیادہ کام کی تکلیف نہ دینے کا حکم	۱۰
۳۶۸	معزز ہو یا غیر معزز چور کا ہاتھ کاٹنے کا حکم اور حدود میں سفارش کی ممانعت	۲	۳۳۹	مالک حقیقی اور آقائے مجازی دونوں کے حقوق ادا کرنے والے غلام کے اجرو ثواب کا بیان	۱۱
۳۷۱	زنا کی حد کا بیان	۳	۳۳۹	مشرک غلام میں سے ایک حصہ دار اگر اپنا حصہ آزاد کر دے تو؟	۱۲
۳۷۲	شادی شدہ کے زنا میں رجم کا بیان	۴	۳۳۹	غلام کی بیعت کا جواز	۱۳
۳۷۳	اپنے بارے میں زنا کا اعتراف کرنے والے شخص کا حکم	۵	۳۳۸	<b>۲۸- کتاب القسامۃ</b>	
۳۷۳	یہود اہل ذمہ کے زنا میں رجم کا بیان	۶	۳۳۸	<b>والمحاربین والقصاص والدیات</b>	
۳۸۱	حاملہ عورت کی سزا مؤخر کرنے کا حکم	۷	۳۳۸	قسامت کا بیان	۱
۳۸۶	شراب کی حد کا بیان	۸	۳۵۰	ڈاکوؤں اور مرتدوں کے احکام	۲
۳۸۶	تعزیر کے کوڑوں کی مقدار	۹	۳۵۰	پتھر اور دوسری دھار والی چیزوں سے قصاص کا اور عورت کے بدلہ میں مرد کو قتل کرنے کا ثبوت	۳
۳۸۸	حدود گناہوں کا کفارہ ہیں	۱۰	۳۵۳		
۳۸۸	جانور یا کان اور کنوئیں کی وجہ زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے	۱۱	۳۵۶		
۳۹۰					

صفحہ	منوان	باب	صفحہ	منوان	باب
۵۰۶	کسی شخص کو جہاد کا امیر بنانا اور اس کو جہاد کی تعلیم دینا	۲	۳۹۱	<b>۳۰- کتاب الاقضية</b>	
	آسانی پیدا کرنے اور نفرت پھیلانے والے کاموں کو چھوڑنے کا حکم	۳	۳۹۱	۱ مدعی علیہ پر قسم کا وجوب	۱
۵۰۸	عہد شکنی کی حرمت	۴	۳۹۱	۲ ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا	۲
۵۰۹	جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کا جواز	۵	۳۹۲	۳ ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا اور دلیل دینے میں غلطی کرنا	۳
۵۱۰	دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت اور مقابلہ کے وقت ثابت قدمی کا حکم	۶	۳۹۳	۴ حضرت ہند کے متعلق فیصلہ کا بیان	۴
۵۱۱	دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا کرنے کا استحباب	۷	۳۹۵	۵ بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی ممانعت	۵
۵۱۲	جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت	۸	۳۹۵	۶ حاکم فیصلہ صحیح کرے یا غلط اس کو اجتہاد کرنے پر اجر ملتا ہے	۶
۵۱۲	شب خون میں بلا قصد عورتوں اور بچوں کے مارنے کا جواز	۹	۳۹۶	۷ حالت غضب میں قاضی کو فیصلہ کرنے کی ممانعت	۷
۵۱۳	کفار کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کا جواز	۱۰	۳۹۶	۸ احکام باطلہ کو ساقط کرنے اور بدعات کو رد کرنے کا بیان	۸
۵۱۳	مال غنیمت حلال ہونے کی اس امت کے ساتھ خصوصیت	۱۱	۳۹۷	۹ بہترین گواہ کا بیان	۹
۵۱۵	غنیمت کا بیان	۱۲	۳۹۷	۱۰ مجتہدین کے اختلاف کا بیان	۱۰
۵۱۷	مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق	۱۳	۳۹۸	۱۱ دو فریقوں کے درمیان حاکم کے صلح کرانے کا استحباب	۱۱
۵۲۱	غنیمت سے زائد حصہ دینے اور قیدیوں کو مسلمانوں کا فدیہ بنانے کا بیان	۱۴	۳۹۸		
۵۲۲	فنے کا حکم	۱۵	۵۰۲	<b>۳۱- کتاب اللقطة</b>	
۵۲۵	ارشاد نبوی کہ ہم کسی کو وارث نہیں بناتے انبیاء کرام علیہم السلام کا ترکہ صدقہ ہوتا ہے اس میں وراثت جاری نہیں ہوتی	۱۶	۵۰۲	تھیلا اور اس کی رسی کی پہچان رکھنے اور گمشدہ بکری اور اونٹ کے حکم کا بیان	...
۵۲۹	مجاہدین میں مال غنیمت تقسیم کرنے کا طریقہ	۱۷	۵۰۳	۱ حاجیوں کی گرمی ہوئی چیز اٹھانے کا حکم	۱
۵۲۹	غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد اور غنیمت مباح ہونے کا بیان	۱۸	۵۰۳	۲ مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دوہنے کی ممانعت	۲
۵۳۱	قیدیوں کو گرفتار کرنا اور ان کو احسانا رہا کرنے کا جواز	۱۹	۵۰۳	۳ مہمان نوازی کا بیان	۳
۵۳۳	یہودیوں کو سرزمین حجاز سے نکال دینے کا بیان	۲۰	۵۰۵	۴ زائد مال کو مسلمانوں کی خیر خواہی میں خرچ کرنے کا استحباب	۴
			۵۰۵	۵ جب کسی ہو تو سب کے زاوراہ کو ملا دینے اور آپس میں غم گساری کرنے کا استحباب	۵
			۵۰۵	<b>۳۲- کتاب الجهاد والسير</b>	
			۵۰۵	۱ جن کفار کو دعوت اسلامی دی جا چکی ہو ان کو دوبارہ دعوت دینے بغیر جنگ کرنے کا جواز	۱

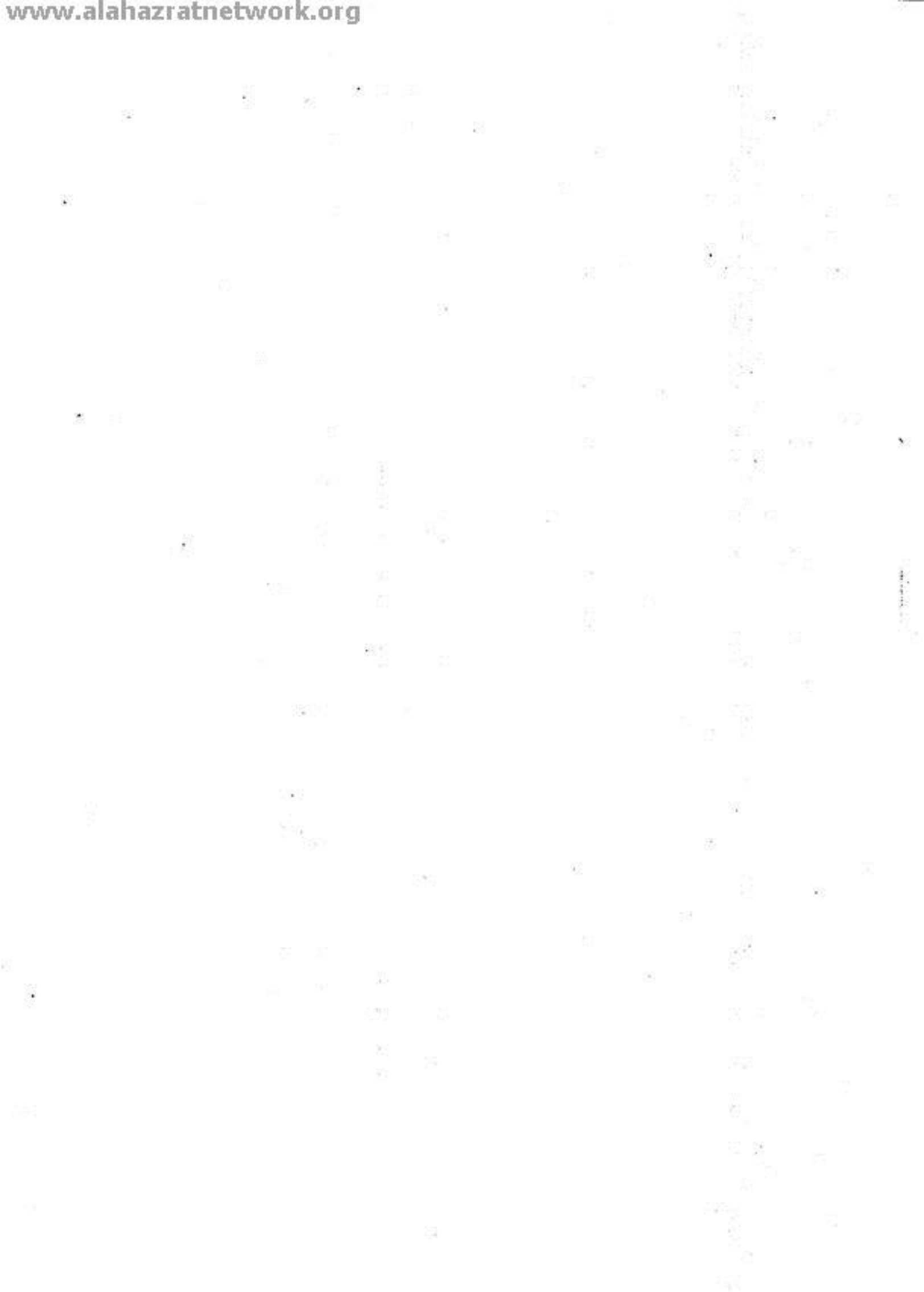


صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۵۶۶	ابو جہل کے قتل کا بیان	۴۱	۵۳۳	جزیرہ عرب سے یہود اور نصاریٰ کو نکالنے کا بیان	۲۱
۵۶۶	یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف کے قتل کا بیان	۴۲		عہد شکنی کرنے والوں کو قتل کرنے کا جواز اور اہل	۲۲
۵۶۸	غزوہ خیبر	۴۳		قلعہ کو کسی عادل شخص کے فیصلہ پر قلعہ سے نکالنے کا	
۵۷۱	غزوہ خندق کے اہم واقعات	۴۴	۵۳۵	جواز	
۵۷۳	غزوہ ذی قرد وغیرہ	۴۵	۵۳۷	جہاد میں سبقت اور اہم کام کی تقدیم کا بیان	۲۳
	اللہ تعالیٰ کا قول "وہو الذی کف ایديہم	۴۶		مہاجرین کا غنی ہونے کے بعد انصار کے عطایا کو	۲۴
۵۸۲	عنکم "الخ"		۵۳۷	لوٹانا	
۵۸۲	عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنا	۴۷		دارالحرب میں مال غنیمت کے طعام سے کھانے کا	۲۵
	جہاد میں شریک ہونے والی عورتوں کو مال غنیمت	۴۸	۵۳۹	جواز	
	میں باقاعدہ حصہ دینے کی ممانعت اور کچھ عطیہ			دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا ہر قتل کے نام	۲۶
۵۸۳	دینے کا حکم اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت		۵۳۹	مکتوب	
۵۸۷	رسول اللہ ﷺ کے غزوات کی تعداد	۴۹		دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی	۲۷
۵۸۸	غزوہ ذات الرقاع	۵۰	۵۳۳	ﷺ کے خطوط	
۵۸۹	جہاد میں کافر سے مدد لینے کی کراہت	۵۱	۵۳۳	غزوہ حنین کا بیان	۲۸
۵۸۹	۳۳- کتاب الامارۃ		۵۳۷	غزوہ طائف کا بیان	۲۹
۵۸۹	خلافت کا قریش کے ساتھ خاص ہونا	۱	۵۳۷	غزوہ بدر	۳۰
۵۹۲	خلیفہ بنانے اور اس کو ترک کرنے کا بیان	۲	۵۳۸	فتح مکہ کا بیان	۳۱
۵۹۳	امارت کو مٹانے کی ممانعت	۳	۵۵۲	نانہ لے کر لوٹنے سے پاک کرنے کا بیان	۳۲
۵۹۵	طلب امارت کی کراہت	۴	۵۵۲	فتح مکہ کے بعد کسی قریشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا	۳۳
۵۹۶	مادل سامک کی فضیلت اور نظام سامک کی مذمت	۵	۵۵۳	سلاح حدیبیہ کا بیان	۳۴
۵۹۹	مال غنیمت میں خیانت کرنے پر عذاب کی وعید	۶	۵۵۶	عہد کو پورا کرنا	۳۵
۶۰۱	سرکاری ملازمین کو بدیہ لینے کی ممانعت	۷	۵۵۷	غزوہ احزاب (جنگ خندق)	۳۶
	غیر معصیت میں حاکم کی اطاعت کرنے کا وجوب	۸	۵۵۸	غزوہ احد کا بیان	۳۷
۶۰۳	اور معصیت میں تحریم			جس شخص کو رسول اللہ ﷺ قتل کریں اس پر غضب	۳۸
۶۰۹	امام مسلمانوں کی ڈھال ہے	۹	۵۶۰	الہی کا نازل ہونا	
	جس شخص کی خلافت پر پہلے بیعت کر لی جائے اس	۱۰		مشرکوں اور منافقوں کی طرف سے رسول اللہ ﷺ	۳۹
۶۰۹	کو پورا کرنا واجب ہے		۵۶۰	کو جو تکالیف پہنچیں	
۶۱۲	حکام کے ظلم پر صبر کرنے کا حکم	۱۱		نبی کریم ﷺ کے منافقین کی ایذا رسانہوں پر	۴۰
۶۱۲	بادشاہوں کی فرمانبرداری کرنا	۱۲	۵۶۳	صبر فرمانے اور دعائیں دینے کا بیان	

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۶۳۸	شہداء کی ارواح جنت میں ہوتی ہیں اور شہداء زندہ ہیں اور انہیں رزق دیا جاتا ہے	۳۳	۶۱۳	قتلہ کے وقت مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنے کا حکم	۱۳
۶۳۹	سرحدوں پر پہرہ دینے اور جہاد کی فضیلت	۳۴	۶۱۶	مسلمانوں کی جماعت میں تفریق کرنے والے کا حکم	۱۴
۶۴۰	قاتل اور مقتول کے جنت میں داخل ہونے کا بیان	۳۵	۶۱۷	دو خلیفوں سے بیعت کا حکم	۱۵
۶۴۱	کافر کو قتل کرنے کے بعد نیک عمل پر قائم رہنا	۳۶	۶۱۸	خلاف شرع امور میں حکام کا رد کرنا واجب ہے اور جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں ان کے خلاف جنگ کرنا ممنوع ہے	۱۶
۶۴۲	اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت	۳۷	۶۱۹	اجتہاد اور اہل حق کے حاکموں کا بیان	۱۷
۶۴۲	نمازی اور جہاد کی سواری وغیرہ کے ساتھ مدد کرنے کی فضیلت	۳۸	۶۲۰	جنگ کے وقت مجاہدین سے بیعت لینے کا استحباب اور بیعت رضوان کا بیان	۱۸
۶۴۳	مجاہدین کی عورتوں کی عزت اور ان میں خیانت کا گناہ	۳۹	۶۲۱	ہجرت کے بعد پھر اس جگہ کو وطن بنانے کی ممانعت	۱۹
۶۴۵	معدوروں سے فرضیت جہاد کا ساقط ہونا	۴۰	۶۲۲	فتح مکہ کے بعد اسلام جہاد اور خیر پر بیعت کرنا اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہ ہونے کی تاویل	۲۰
۶۴۵	شہید کے لیے جنت کا ثبوت	۴۱	۶۲۳	عورتوں کو بیعت کرنے کا طریقہ	۲۱
۶۴۵	جو شخص دین کی سربلندی کے لیے جہاد کرے اسی کا جہاد فی سبیل اللہ ہے	۴۲	۶۲۴	حسب استطاعت احکام سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت	۲۲
۶۴۹	جہاد فی سبیل اللہ ہے	۴۳	۶۲۵	سن بلوغ کا بیان	۲۳
۶۵۰	دکھاوے اور نام و نمود کی خاطر جہاد کرنے والا جہنمی ہے	۴۴	۶۲۶	کفار کے ہاتھ لگنے کا ڈر ہو تو قرآن مجید کو ارض کفار میں لے جانے کی ممانعت	۲۴
۶۵۱	جس عازی کو غنیمت ملی اور جس کو غنیمت نہیں ملی دونوں کے فرق کا بیان	۴۵	۶۲۷	گھڑ دوڑ میں مقابلہ اور اس کی تیاری کا بیان	۲۵
۶۵۱	اعمال کا دار و مدار نیت پر ہے ان اعمال میں جہاد بھی شامل ہے	۴۶	۶۲۸	قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں میں برکت مرکوز ہونا	۲۶
۶۵۲	شہادت فی سبیل اللہ طلب کرنے کا استحباب	۴۷	۶۲۹	گھوڑے کی بُری قسمیں کون سی ہیں؟	۲۷
۶۵۲	اس شخص کی خدمت کا بیان جو جہاد یا اس کی تمنا کیے بغیر مر گیا	۴۸	۶۳۰	اللہ کی راہ میں نکلنے اور جہاد کی فضیلت	۲۸
۶۵۳	جو شخص بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکے اس کے ثواب کا بیان	۴۹	۶۳۱	اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت	۲۹
۶۵۳	سمندر پار کر کے جہاد کرنے کی فضیلت	۵۰	۶۳۲	صبح یا شام کو راہِ خدا میں نکلنے کی فضیلت	۳۰
۶۵۶	خدا کے راستہ میں پہرہ دینے کی فضیلت	۵۱	۶۳۳	جنت میں مجاہد کے درجات کا بیان	۳۱
۶۵۶	شہیدوں کا بیان	۵۲	۶۳۴	جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں	۳۲
۶۵۷	تیر اندازی کی فضیلت	۵۳	۶۳۵		

صفحہ	عنوان	باب	صفحہ	عنوان	باب
۶۹۱	بسم اللہ اور تکبیر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے قربانی کا استحباب	۳		رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد کہ "میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا" اسے کسی کی مخالفت سے نقصان نہیں ہوگا"	۵۳
۶۹۲	دانت، ناخن اور ہڈی کے سوا ہر خون بہانے والی چیز سے ذبح کرنے کا جواز	۴	۶۵۸	سفر میں جانوروں کی رعایت کرنا اور اخیر شب کو راستہ میں اترنے کی ممانعت	۵۴
۶۹۳	ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان	۵	۶۶۱	سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور فراغت کے بعد جلد گھر لوٹنے	۵۵
۶۹۷	فرع اور مستبرہ کا حکم	۶	۶۶۲	رات کے وقت گھر واپس لوٹنے کی کراہت	۵۶
۶۹۸	قربانی کرنے والے کے لیے قربانی کرنے سے پہلے پال اور ناخن کٹوانے کی ممانعت	۷		<b>۳۴- کتاب الصيد والذبايح</b>	
۶۹۹	غیر اللہ کی تعظیم کے لیے ذبح کرنے کی حرمت اور ذبح کرنے والے پر لعنت کا بیان	۸	۶۶۳	<b>وما یوکل من الحيوان</b>	
			۶۶۳	سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کا حکم	۱
			۶۶۷	شکار (زخمی جانور) کا گم ہونے کے بعد ملنا	۲
				کچلیوں والے درندوں اور بچوں سے شکار کرنے والے پرندوں کو کھانے کی ممانعت	۳
			۶۶۸	سمندر میں مرے ہوئے جانور کی اباحت	۴
			۶۷۰	پالتو گدھوں کے کھانے کی ممانعت	۵
			۶۷۲	گھوڑوں کا گوشت کھانا	۶
			۶۷۶	گاوہ کے گوشت کی اباحت	۷
			۶۸۲	ٹڈی کھانے کا جواز	۸
			۶۸۲	خرگوش کھانے کا جواز	۹
				شکار اور دوڑ میں مدد حاصل کرنے کا جواز اور کنکر پھینکنے کی کراہت	۱۰
			۶۸۳	چھری تیز کرنے اور احسن طریقہ سے ذبح اور قتل کرنے کا حکم	۱۱
			۶۸۳	جانوروں کو باندھ کر مارنے کی ممانعت	۱۲
				<b>۳۵- کتاب الاضاحی</b>	
			۶۸۶	قربانی کے وقت کا بیان	۱
			۶۹۰	قربانی کے جانوروں کی عمریں	۲





اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۴- کِتَابُ الْاِعتِکَافِ

### ۱- بَابُ اِعتِکَافِ الْعَشْرِ

#### الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ

۲۷۷۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا حَالِمُ بْنُ اِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ تَالِيعِ بْنِ اَبِي عَمْرٍو اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَغْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ. مسلم، تحفة الاشراف (۸۴۹۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کیا کرتے تھے۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے مجھے مسجد میں وہ جگہ دکھائی جہاں رسول اللہ ﷺ اعتکاف کیا کرتے تھے۔

۲۷۷۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَغْتَكِفُ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ قَالَ نَافِعٌ وَقَدْ اَرَانِي عَبْدُ اللّٰهِ الْمَكَانَ الَّذِي كَانَ يَغْتَكِفُ فِيهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْمَسْجِدِ. البخاری (۲۰۲۵) ابوداؤد (۲۴۶۵) ابن ماجہ (۱۷۷۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔

۲۷۷۴- وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُمَانَ حَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ خَالِدٍ وَالسُّكُونِيُّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَكِفُ الْعَشَرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۷۵۰۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے۔

۲۷۷۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُمَانَ أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ حَرْبٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ اَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَغْتَكِفُ الْعَشَرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۶۷۸۹-۱۶۹۹۹-۱۷۲۲۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کرتے تھے حتیٰ کہ آپ رفیقِ اعلیٰ سے جا ملے۔ آپ کے بعد آپ کی ازواج

۲۷۷۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ التُّهَيْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا اَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَغْتَكِفُ الْعَشَرَ الْاَوَاخِرَ مِنْ رَمَضَانَ

اعتکاف کرتی تھیں۔

حَتَّى تَوَفَّاهُ اللَّهُ ثُمَّ اَعْتَكَفَ اَزْوَاجَهُ مِنْ بَعْدِهِ.

بخاری (۲۰۲۶) ابوداؤد (۲۴۶۲)

جائے اعتکاف میں بیٹھنے کے

وقت کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اعتکاف کا ارادہ فرماتے تو صبح کی نماز پڑھتے پھر جائے اعتکاف میں بیٹھے ایک مرتبہ آپ نے اپنا خیمہ لگانے کا حکم دیا اور خیمہ لگا دیا گیا اور آپ نے رمضان کے آخری عشرے میں اعتکاف کا ارادہ فرمایا۔ پھر حضرت زینب نے حکم دیا تو ان کا خیمہ بھی لگا دیا گیا نبی ﷺ کی باقی ازواج نے بھی خیمے لگانے کا حکم دیا اور ان کے خیمے بھی لگائے گئے۔ جب رسول اللہ ﷺ صبح کی نماز پڑھ چکے تو سب خیموں کو دیکھا اور فرمایا: کیا انہوں نے نیکی کا ارادہ کیا ہے؟ آپ نے اپنے خیمے کو کھولنے کا حکم دیا وہ کھول دیا گیا اور رمضان میں اعتکاف ترک کر دیا پھر شوال کے پہلے عشرے میں اعتکاف فرمایا۔

ایک اور سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی روایت حسب سابق ہے اور ابن عیینہ، عمرو بن حارث اور ابن اسحاق کی روایت میں حضرت عائشہ، حضرت حفصہ اور حضرت زینب رضی اللہ عنہن کا تذکرہ ہے کہ ان کے لیے خیمے لگائے گئے تاکہ وہ اعتکاف کریں۔

ماہ رمضان کے آخری عشرے میں عبادت کی جدوجہد

۲- بَابُ مَتَى يَدْخُلُ مَنْ ارَادَ الْاِعْتِكَافَ

فِي مُعْتَكِفِهِ

۲۷۷۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا ارَادَ أَنْ يَعْتَكِفَ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ دَخَلَ مُعْتَكِفَهُ وَرَأَتْهُ أَمَرَ بِخَبَائِهِ فَضْرِبَ ارَادَ الْاِعْتِكَافَ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ مِنْ رَمَضَانَ فَامْرَأَتُ زَيْنَبُ بِخَبَائِلِهَا فَضْرِبَ وَأَمَرَ غَيْرُهَا مِنْ اَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ بِخَبَائِهِ فَضْرِبَ فَلَمَّا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقَسْحَرَ نَظَرَ فَيَاذَا الْاَخْيَبَةَ فَقَالَ اَلَيْسَ يُرَدَّنْ فَامَرَ بِخَبَائِهِ فَفُيُوضَ وَتَرَكَ الْاِعْتِكَافَ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ حَتَّى اَعْتَكَفَ فِي الْعَشْرِ الْاَوَّلِ مِنْ شَوَّالٍ.

بخاری (۲۰۲۳-۲۰۳۴-۲۰۴۱-۲۰۴۵) ابوداؤد (۲۴۶۴)

الترمذی (۷۹۱) السائل (۷۰۸) ابن ماجہ (۱۷۷۱)

۲۷۷۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ سَوَادٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عُمَرُو بْنُ الْعَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَالِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو اَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ ابْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو اَلْمُعَيْرَةِ حَدَّثَنَا الْاَزْرَاعِيُّ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا اَبْنُ عَن اَبْنِ اسْحَاقَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ اَبْنِ مُعَاوِيَةَ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ عِيْنَةَ وَعُمَرُو ابْنِ الْحَارِثِ وَابْنِ اسْحَاقَ ذَكَرَ عَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَزَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُنَّ اَنْهِنَّ ضُرِبْنَ الْاَخْيَبَةَ لِلاِعْتِكَافِ.

سابقہ حوالہ (۲۷۷۷)

۳- بَابُ الْاِجْتِهَادِ فِي الْعَشْرِ الْاَوَاخِرِ

مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ماہ رمضان کے آخری عشرے میں رسول اللہ ﷺ تمام شب بیدار رہتے تھے اپنے اہل کو بھی بیدار کرتے تھے عبادت کے لیے کمرہمت کس لیتے تھے اور جنسی عمل سے دور رہتے تھے۔

۲۷۷۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ صَبِيحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَخَلَ الْعَشْرَ أَحَى اللَّيْلَ وَابْقَطَ أَهْلَهُ وَجَدَّ وَشَدَّ الْمِنْرَةَ. البخاری (۲۰۲۴) ابوداؤد (۱۳۷۶) الترمذی (۱۶۳۸) ابن ماجہ (۱۷۶۸)

(۱۷۶۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رمضان کے آخری عشرے میں باقی دنوں کی بہ نسبت عبادت میں زیادہ جدوجہد کرتے تھے۔

۲۷۸۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ كَامِلٍ وَالْحَمْدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْوَّاحِدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَّاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يَقُولُ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَجْتَهِدُ فِي الْعَشْرِ الْأَوَاخِرِ مَا لَا يَجْتَهِدُ فِي غَيْرِهِ.

الترمذی (۷۹۶) ابن ماجہ (۱۷۶۷)

ف: اس باب کی احادیث سے یہ ثابت ہوا کہ عبادت کے لیے تمام رات جاگنا بلا کراہت جائز ہے بلکہ آپ کی سنت ہے خصوصاً رمضان کے آخری عشرے میں علامہ نووی فرماتے ہیں کہ شوافع سے تمام رات جاگنے کی جو کراہت منقول ہے اس سے مراد اس پر دوام ہے یعنی اگر کوئی شخص دایمہ ہر رات جاگ کر گزارتا ہے اور پوری رات عبادت کرتا ہے تو اس کا یہ عمل مکروہ ہے اور "احسب الاعمال الی اللہ ادومہ" اللہ کے نزدیک پسندیدہ اعمال وہ ہیں جن پر دوام کیا جائے سے مراد وہ اعمال ہیں جن میں دوام مطلوب ہو جبکہ پوری رات جاگ کر عبادت کرنے کو رسول اللہ ﷺ نے ناپسند فرمایا ہے۔

### عشرہ ذی الحجہ کے روزوں کا حکم

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو عشرہ ذی الحجہ کے روزے رکھتے ہوئے کبھی نہیں دیکھا۔

۴- بَابُ صَوْمِ عَشْرِ ذِي الْحِجَّةِ  
۲۷۸۱- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَاسْتَعَالَى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا قَالَ الْأَعْمَشُ أَنَّ أَبَا مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَائِمًا فِي الْعَشْرِ قَطُّ.

ابوداؤد (۲۴۳۹) الترمذی (۷۵۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عشرہ (ذی الحجہ) کے روزے کبھی نہیں رکھے۔

۲۷۸۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ بِالْعَبْدِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَصُمْ الْعَشْرَ. سابقہ حوالہ (۲۷۸۱)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۱۵- کتاب الحج

### ۱- بَابُ مَا يَبَاحُ لِلْمُحْرِمِ بِحَجِّهِ أَوْ عُمْرَةٍ لُبْسُهُ وَمَا لَا يَبَاحُ!

### حج کا بیان محرم کے لباس کے احکام

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ محرم کس قسم کا لباس پہنے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قمیص نہ پہنؤ، پٹریاں نہ باندھو، شلواریں نہ پہنؤ، ٹوپیاں نہ اوڑھو اور نہ موزے پہنؤ الا یہ کہ کسی شخص کو جوتی میسر نہ ہو تو وہ موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہن لے اور ایسا لباس بالکل نہ پہنؤ جس میں ورس (ایک قسم کی خوشبودار گھاس) یا زعفران کا رنگ یا خوشبو ہو۔

۲۷۸۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَائِفٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ مِنَ الْبِئَابِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَلْبَسُوا الْقُمُصَّ وَالْعَمَائِمَ وَلَا السَّرَاوِيْلَاتِ وَلَا الْبُرُئِيسَ وَلَا الْخِصَافَ إِلَّا أَحَدٌ لَا يَجِدُ السَّعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ وَلْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ وَلَا تَلْبَسُوا مِنَ الْبِئَابِ شَيْئًا مِّسَّهُ الزَّعْفَرَانُ وَلَا الْوَرْسُ.

بخاری (۱۵۴۲-۵۸۰۳) ابوداؤد (۱۸۲۴) النسائی (۲۶۷۳)

(۲۶۶۸) ابن ماجہ (۲۹۲۹-۲۹۳۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ محرم کس قسم کا لباس پہنے؟ آپ نے فرمایا: محرم قمیص نہ پہنے، عمامہ نہ باندھے، نہ ٹوپیاں اوڑھے، نہ شلوار پہنے، نہ ورس اور زعفران سے رنگا ہوا کپڑا پہنے، نہ موزے پہنے الا یہ کہ وہ جوتے نہ پائے تو موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہن لے۔

۲۷۸۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ النَّافِدِ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ مَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْمُحْرِمُ الْقَمِيصَ وَلَا الْعَمَامَةَ وَلَا الْبُرُئِيسَ وَلَا السَّرَاوِيْلَ وَلَا تَوْبًا مِّسَّهُ وَرْسٌ وَلَا زَعْفَرَانٌ وَلَا الْخُفَيْنِ إِلَّا أَنْ لَا يَجِدَ نَعْلَيْنِ فَلْيَقْطَعْهُمَا حَتَّى يَكُونَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

بخاری (۵۸۰۶) ابوداؤد (۱۸۲۳) النسائی (۲۶۶۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محرم کو زعفران اور ورس سے رنگے ہوئے کپڑے کو پہننے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا: جس کے پاس جوتیاں نہ ہوں وہ موزوں کو ٹخنوں کے نیچے سے کاٹ کر پہن لے۔

۲۷۸۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَلْبَسَ الْمُحْرِمُ تَوْبًا مَّصْبُوعًا بِزَعْفَرَانٍ أَوْ وَرْسٍ وَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسِ الْخُفَيْنِ وَ لْيَقْطَعْهُمَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ.

بخاری (۵۸۵۲) النسائی (۲۶۶۵) ابن ماجہ (۲۹۳۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: جس شخص کو چادر نہ ملے

۲۷۸۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو التَّرْبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى



وہ شلوار پہن لے اور جس کو جوتیاں نہ ملیں وہ موزے پہن لے۔  
حضرت ابن عباس کہتے ہیں یعنی جو مجلس حرم ہو۔

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ يَقُولُ السَّرَاوِيلُ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْإِزَارَ وَالْخِيفَافُ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ التَّغْلِيَيْنِ يَعْنِي الْمُخْرِمَ. البخاری (۱۸۴۱-۱۸۴۳-۵۸۰۴-۵۸۵۳) ابوداؤد (۱۸۲۹) الترمذی (۸۳۴) الترمذی (۲۶۷۰-۲۶۷۱)

(۲۶۷۱-۲۶۷۸-۵۳۴۰) ابن ماجہ (۲۹۳۱)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ اس میں ہے  
کہ آپ عرفات میں خطبہ دے رہے تھے۔

۲۷۸۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا بِهِ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ زَيْنَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ فَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ.

سابقہ حوالہ (۲۷۸۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے لیکن شعبہ کے علاوہ اور  
کسی نے میدان عرفات میں خطبہ کا ذکر نہیں کیا۔

۲۷۸۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُنَيْدٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَازِمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ ابْنِ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي بَكْرٍ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ زَيْنَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرُوا أَحَدٌ مِنْهُمْ يَخْطُبُ بِعَرَفَاتٍ غَيْرَ شُعْبَةَ وَحَدَّهُ.

سابقہ حوالہ (۲۷۸۶)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے فرمایا: جو شخص جوتے نہ پائے وہ موزے پہن لے  
اور جس شخص کو چادر نہ مل سکے وہ شلوار پہن لے۔

۲۷۸۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَجِدِ الْإِزَارَ وَالْخِيفَافُ لِمَنْ لَمْ يَجِدِ الْإِزَارَ فَلْيَلْبَسْ سَرَاوِيلَ. سلم تلمذ الاشراف (۲۷۲۸)

صفوان بن یعلیٰ بن مہر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں  
کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک شخص ہجرانہ میں آیا درآں  
حالیکہ وہ شخص ایک جبہ (لبا کوٹ) پہنے ہوئے تھا جس پر کچھ  
خوشبو لگی ہوئی تھی یا کچھ زردی کا اثر تھا۔ اس نے پوچھا: آپ  
مجھے بتائیے کہ میں عمرہ میں کیا کروں؟ راوی کہتے ہیں کہ اس  
وقت نبی ﷺ پر وحی نازل ہوئی اور آپ کو کپڑا اوڑھا دیا  
گیا۔ حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میری یہ تمنا تھی کہ

۲۷۹۰- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي رِبَاعٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مَيْمُونَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ عَلَيْهِ جُبَّةٌ وَعَلَيْهَا خَلُوقٌ أَوْ قَالَ أَتْرُصْفَرَةٌ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُنِي أَنْ أَصْنَعَ فِيهِ عُمْرَتِي قَالَ وَأَنْزَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ الْوَحْيَ فُسِّرَ بِسَوْبٍ وَكَانَ يَعْطَى يَقُولُ وَوَدِدْتُ أَنْ أَرَى النَّبِيَّ ﷺ وَلَقَدْ نَزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَقَالَ أَسْرُوكَ أَنْ تَنْظُرَ

میں نبی ﷺ پر وحی نازل ہونے کی کیفیت دیکھوں۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مجھ سے کہا: کیا تم یہ چاہتے ہو کہ تم نبی ﷺ پر وحی نازل ہونے کی کیفیت دیکھو؟ یہ کہہ کر حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے کپڑے کا ایک کنارہ ہٹا دیا میں نے نبی ﷺ کی طرف دیکھا آپ خرائے لے رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ آواز اونٹ کے خرائوں کی طرح تھی۔ جب وہ کیفیت منقطع ہوئی تو آپ نے فرمایا: وہ شخص کہاں ہے جو عمرہ کے متعلق سوال کر رہا تھا اور فرمایا: زردی یا خوشبو کا اثر دھو ڈالو جبہ اتار دو اور عمرہ میں اسی طرح کرو جیسا کہ حج میں کرتے ہو۔

صفوان بن یعلیٰ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ہرانہ میں ایک شخص آیا اور میں بھی اس وقت نبی ﷺ کے پاس تھا وہ شخص ایک جبہ پہنے ہوئے تھا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی۔ اس نے کہا: میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور مجھ پر یہ جبہ ہے اور اس پر خوشبو لگی ہوئی ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: جو کچھ حج میں کرتے ہو وہ کرو اس نے کہا: میں یہ کپڑے اتار دوں اور یہ خوشبو دھو ڈالوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کچھ اپنے حج میں کرتے ہو وہی اپنے عمرہ میں کرو۔

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہتے تھے کہ کاش! میں نبی ﷺ پر وحی نازل ہونے کی کیفیت دیکھوں پھر جب نبی ﷺ ہرانہ میں تھے اور آپ پر ایک کپڑے سے سایہ کیا ہوا تھا اور آپ کے ساتھ کچھ صحابہ تھے جن میں حضرت عمر بھی تھے اس وقت آپ کے پاس ایک شخص آیا۔ اس نے ایک جبہ پہنا ہوا تھا جس پر خوشبو لگی ہوئی تھی اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کا اس شخص کے متعلق کیا ارشاد ہے جس نے عمرہ کا احرام باندھا اور ایک جبہ پہن لیا جس پر خوشبو لگائی ہوئی ہے؟ نبی ﷺ نے ایک ساعت اس شخص کی طرف دیکھا پھر آپ خاموش ہو گئے پھر آپ پر وحی نازل ہوئی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ کی طرف اشارہ کیا کہ آؤ یعلیٰ آئے اور انہوں نے کپڑے میں سر ڈال کر دیکھا

إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ أُنزِلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ قَالَ فَرَفَعَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ طَرَفَ الثَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ لَهُ غَطِيطٌ قَالَ وَأَحْسِبُهُ كَغَطِيطِ الْبَكْرِ قَالَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ آيُنَ السَّائِلِ عَنِ الْعُمْرَةِ إغْسِلْ عَنْكَ آثَرَ الصُّفْرَةِ أَوْ قَالَ آثَرَ الْخَلْقِ وَأَحْلَعْ عَنْكَ جَبَّتَكَ وَاصْنَعْ فِي عُمْرَتِكَ مَا آتَتْ صَالِحٌ فِي حَجَّتِكَ. البخاری (۱۵۳۶-۱۷۸۹-۴۳۲۹-۱۸۴۷-۴۹۸۵) ابوداؤد (۱۸۱۹-۱۸۲۲۵) الترمذی (۸۳۶) النسائی (۲۷۰۸-۲۷۰۹-۲۶۶۷)

۲۷۹۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ وَهُوَ بِالْجِعْرَةِ أَنَا وَعِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ وَعَلَيْهِ مَقْطَعَاتٌ يَعْزِي جَبَّةً وَهُوَ مُتَضَمِّحٌ بِالْخَلْقِ فَقَالَ لَأَبِي أَحْرَمْتُ بِالْعُمْرَةِ وَعَلَى هَذَا وَأَنَا مُتَضَمِّحٌ بِالْخَلْقِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَصْنَعْ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجَّتِكَ قَالَ آيُنُ عَيْتِي هَذِهِ الثِّيَابُ وَأَغْسِلْ عَيْتِي هَذَا الْخَلْقُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مَا كُنْتَ صَانِعًا فِي حَجَّتِكَ فَاصْنَعْهُ فِي عُمْرَتِكَ.

سابقہ حوالہ (۲۷۹۰)

۲۷۹۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أَرْبَابَةَ عَنْ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَطَاءُ أَنَّ صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى ابْنَ أُمِّةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى كَانَ يَقُولُ لِعُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَيْتَنِي أَرَى نَبِيَّ اللَّهِ حِينَ يُنَزَّلُ عَلَيْهِ فَلَمَّا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ بِالْجِعْرَةِ أَنَا وَعَلَى النَّبِيِّ ﷺ ثَوْبٌ قَدْ أَظْلَمَ بِهِ عَلَيْهِ مَعَهُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ عُمَرُ إِذْ جَاءَهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جَبَّةٌ مُتَضَمِّحٌ بِطَيْبٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي رَجُلٍ أَحْرَمَ بِالْعُمْرَةِ فِي جَبَّةٍ بَعْدَ مَا تَضَمَّمَ بِطَيْبٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ سَاعَةً ثُمَّ سَكَتَ فَجَاءَهُ الْوَحْيُ فَأَشَارَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِيَدِهِ إِلَى

ناگاہ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ سرخ تھا، کچھ دیر آپ خزانے لیتے رہے پھر آپ سے وہ کیفیت منقطع ہوگئی۔ اس کے بعد نبی ﷺ نے فرمایا: وہ شخص کہاں ہے جو ابھی مجھ سے عمرہ کے متعلق سوال کر رہا تھا؟ اس شخص کو لایا گیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: خوشبو کو تین مرتبہ دھو لو اور جبہ کو اتار دو پھر اپنے عمرہ میں وہی کرو جو اپنے حج میں کرتے ہو۔

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص حیرانہ میں آیا اس نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا اور اس کی ڈاڑھی اور سر کے بال زرد رنگ کے خضاب سے رنگے ہوئے تھے اور اس نے ایک جبہ پہنا ہوا تھا وہ کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور میں جس حالت میں ہوں اس کو آپ دیکھ رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: جبہ اتار دو اور یہ خضاب دھو ڈالو اور جو کچھ حج میں کرتے ہو وہ سب عمرہ میں کرو۔

حضرت یعلیٰ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تھے آپ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا ہے میں اس میں کیا کروں؟ رسول اللہ ﷺ خاموش ہو گئے اور آپ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا اور جب نبی ﷺ پر وحی نازل ہوتی تھی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ آپ کو کپڑا اوڑھا دیتے تھے میں نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے کہا تھا: میری خواہش ہے کہ جب آپ پر وحی نازل ہو تو میں اپنا سر آپ کے ساتھ کپڑے میں کر لوں۔ جب آپ پر وحی نازل ہوئی تو حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے آپ پر کپڑے سے پردہ کر لیا میں نے بھی اپنا سر اس کپڑے میں داخل کر لیا اور آپ کو دیکھا جب آپ سے یہ کیفیت زائل ہوگئی تو آپ نے فرمایا: ابھی جو شخص عمرہ کے متعلق سوال کر رہا تھا وہ کہاں ہے؟ وہ شخص کھڑا ہو گیا اور آپ نے فرمایا: اس جبہ کو اتار دو اور جو خوشبو لگائی ہوئی ہے اس کو دھو ڈالو اور عمرہ میں وہی افعال کرو جو تم حج میں کرتے ہو۔

يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ تَعَالَ فَبَجَاءَ يَغْلِي فَأَدْخَلَ رَأْسَهُ فَإِذَا النَّبِيُّ ﷺ مُحْتَمِرٌ الرَّجُلُ يَغِطُّ سَاعَةً ثُمَّ سُرِّيَ عَنْهُ فَقَالَ ابْنُ أَبِي سَالِيَةَ عَنِ الْعُمَرَةَ أَيْقَا فَالْتُمِسَ الرَّجُلُ فَبَجِيَ بِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَمَا التَّيْبُ الَّذِي بِكَ فَأَغْسِلْهُ ثَلَاثَ مَرَاتٍ وَأَمَا الْجُبَّةُ فَانزِعْهَا ثُمَّ اصْنَعْ فِي عُمَرَتِكَ مَا تَصْنَعُ فِي حَجَّتِكَ. سابقہ حوالہ (۲۷۹۰)

۲۷۹۳ - وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَنَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ زَائِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ ابْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَبَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى ابْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا آتَى النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ بِالْجِعْرَانَةِ لَقَدْ أَهَلَ بِالْعُمَرَةِ وَهُوَ مُضْمَرٌ لِيَحْيَى وَرَأْسُهُ وَعَلَيْهِ جُبَّةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمَرَةٍ وَأَنَا حَمَاتَرِي لَقَالَ انزِعْ عَنْكَ الْجُبَّةَ وَاغْسِلْ عُنُقَكَ الْفُكْرَةَ وَمَا كُنْتَ صَائِعًا فِي حَجَّتِكَ فَاصْنَعْ فِي عُمَرَتِكَ.

سابقہ حوالہ (۲۷۹۰)

۲۷۹۴ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عِيَالِيَةَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ أَبِي مَرْوَةَ فِي قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً قَالَ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا أَتَاهُ رَجُلٌ عَلَيْهِ جُبَّةٌ بِهَا آثَرٌ مِّنْ خَلْقٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَحْرَمْتُ بِعُمَرَةٍ فَكَيْفَ أَلْعَلُّ لَسَكْتَ عَنْهُ فَلَمْ يَرْجِعْ إِلَيْهِ وَكَانَ عَمْرُ يَسْتُرُهُ إِذَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ يُظَلِّهُ لَقُلْتُ لِعُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنِّي أُحِبُّ إِذَا أَنْزَلَ عَلَيْهِ أَنْ أَدْخُلَ رَأْسِي مَعَهُ فِي النَّوْبِ فَلَمَّا أَنْزَلَ عَلَيْهِ الْوَحْيُ خَمَرَهُ عَمْرُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِالنَّوْبِ فَبِحَيْثُ فَادْخَلْتُ رَأْسِي مَعَهُ فِي النَّوْبِ فَنَظَرْتُ إِلَيْهِ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ ابْنُ السَّائِلِ أَيْقَا عَنِ الْعُمَرَةَ فَقَامَ إِلَيْهِ الرَّجُلُ فَقَالَ انزِعْ عَنْكَ جُبَّتَكَ وَاغْسِلْ آثَرَ الْخَلْقِ الَّذِي بِكَ وَالْعَلَّ فِي عُمَرَتِكَ مَا كُنْتَ فَاعِلًا فِي حَجَّتِكَ.

سابقہ حوالہ (۲۷۹۰)

## ۲- بَابُ مَوَاقِيتِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

## مواقیت حج اور عمرہ کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کیلئے ذوالحلیفہ کو میقات مقرر کیا، اہل شام کے لیے جھہ کو، اہل نجد کے لیے قرن کو اور اہل یمن کے لیے یلملم کو فرمایا: یہ مواقیت ان علاقوں کے رہنے والوں کے لیے بھی ہیں اور ان لوگوں کے لیے بھی جو دوسرے علاقوں سے ان مواقیت کی حدود میں آئیں خواہ ان کا ارادہ حج کا ہو یا عمرہ کا اور جو لوگ ان مواقیت کے اندر ہوں وہ اسی جگہ سے احرام باندھیں حتیٰ کہ اہل مکہ (مکہ) سے احرام باندھیں۔

۲۷۹۵- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَ أَبُو الرَّبِيعِ وَ قَتِيبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ وَقَّتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَ لِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنًا وَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمَ قَالَ فَهِنَّ لَهُنَّ وَ لِمَنْ آتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِ أَهْلِيهِنَّ مِنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَمَنْ كَانَ دُونَهُنَّ فَمِنْ أَهْلِيهِنَّ وَ كَذَلِكَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ يَهْلُونَ مِنْهَا.

بخاری (۱۵۲۶-۱۵۲۹) ابوداؤد (۱۷۳۸) الترمذی (۲۶۵۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کے لیے ذوالحلیفہ کو، اہل شام کے لیے جھہ کو، اہل نجد کے لیے قرن المنازل کو اور اہل یمن کے لیے یلملم کو میقات مقرر فرمایا اور فرمایا: یہ میقات ان علاقوں کے رہنے والوں کے لیے بھی ہیں اور ان لوگوں کے لیے بھی ہیں جو حج یا عمرہ کے ارادے سے دوسری جگہوں سے ان علاقوں میں آئیں اور جو ان مواقیت کے اندر ہوں وہ اسی جگہ سے احرام باندھ لیں حتیٰ کہ اہل مکہ سے احرام باندھیں۔

۲۷۹۶- حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا وَ هِيبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَّتَ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحُلَيْفَةِ وَ لِأَهْلِ الشَّامِ الْجُحْفَةَ وَ لِأَهْلِ نَجْدٍ قَرْنَ الْمَنَازِلِ وَ لِأَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمَ وَقَالَ هُنَّ لَهُمْ وَ لِكُلِّ ابْتِ آتَى عَلَيْهِنَّ مِنْ غَيْرِهِنَّ مِنْ أَرَادَ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ وَ مَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَمِنْ حَيْثُ أَنْشَأَ حَتَّى أَهْلُ مَكَّةَ مِنْ مَكَّةَ.

بخاری (۱۵۲۴-۱۵۳۰-۱۸۴۵) الترمذی (۲۶۵۲-۲۶۵۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں، اہل شام جھہ سے اور اہل نجد قرن المنازل سے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے کہا: مجھے یہ حدیث پہنچی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

۲۷۹۷- وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يُهَلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَ بَلَغَنِي أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَ يُهَلُّ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمَ.

بخاری (۱۵۲۵) ابوداؤد (۱۷۳۷) الترمذی (۲۶۵۰) ابن ماجہ (۲۹۱۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ ذوالحلیفہ سے احرام باندھیں، اہل شام جھہ سے اور اہل نجد قرن المنازل سے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے خود تو نہیں سنا لیکن مجھے بتایا گیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل یمن

۲۷۹۸- وَ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمٍ عَنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يُهَلُّ أَهْلُ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَ يُهَلُّ أَهْلُ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَ يُهَلُّ أَهْلُ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا وَ ذَكَرَ لِي وَ لَمْ أَسْمَعْ أَنَّ رَسُولَ

یلملم سے احرام باندھیں۔

اللَّهُ عَلَيْهِ قَالَ وَيَهْلُ أَهْلَ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمْ.

بخاری (۱۵۲۷) اشعری (۲۶۵۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور اہل شام کے لیے مہیجہ یعنی جھہ ہے اور اہل نجد کے لیے قرن ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ میں نے تو نہیں سنا لیکن لوگ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل یمن کے لیے احرام باندھنے کی جگہ یلملم ہے۔

۲۷۹۹- وَحَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ أَبِي شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ابْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَهْلٌ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ذُو الْحَلِيفَةِ وَمَهْلٌ أَهْلِ الشَّامِ مَهْيَجَةٌ وَهِيَ الْجُحْفَةُ وَمَهْلٌ أَهْلِ نَجْدٍ قَرْنٌ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ وَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَلَمْ أَسْمَعْ ذَلِكَ مِنْهُ قَالَ وَمَهْلٌ أَهْلِ الْيَمَنِ يَلْمَلَمْ.

بخاری (۱۵۲۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل مدینہ کو ذوالحلیفہ سے احرام باندھنے کا حکم دیا، اہل شام کو جھہ سے اور اہل نجد کو قرن المنازل سے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے یہ خبر دی گئی ہے کہ آپ نے فرمایا تھا: اہل یمن یلملم سے احرام باندھیں۔

۲۸۰۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَكَفَيْتَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرُؤِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَنْ يَهْلُوا مِنْ ذِي الْحَلِيفَةِ وَأَهْلَ الشَّامِ مِنَ الْجُحْفَةِ وَأَهْلَ نَجْدٍ مِنَ قَرْنٍ وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ وَغَيْرُتِ أَلِهَ قَالَ وَيَهْلُ أَهْلَ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَلَمْ.

مسلم تلمذہ الاشراف (۷۱۳۷)

ابو الزبیر کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما سے مواقت کے بارے میں دریافت کیا گیا تو انہوں نے کہا: میں نے سنا ہے۔۔۔۔۔ ابو الزبیر کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

۲۸۰۱- حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنِ الْمَهْلِ فَقَالَ سَمِعْتُ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَرَأَيْتُمْ لِي نَبِيٍّ

مسلم تلمذہ الاشراف (۲۸۴۳)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں۔ راوی کہتے ہیں کہ میرے گمان میں انہوں نے یہ حدیث مرفوعاً بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل مدینہ کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ذوالحلیفہ ہے اور دوسرا راستہ جھہ ہے اور اہل عراق کے لیے احرام باندھنے کی جگہ ذات عرق ہے، اہل نجد کے لیے قرن المنازل ہے اور اہل یمن کے لیے یلملم ہے۔

۲۸۰۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُسْأَلُ عَنِ الْمَهْلِ فَقَالَ سَمِعْتُ أَحْسَبَهُ رَقَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَهْلٌ أَهْلِ الْمَدِينَةِ مِنْ ذِي الْحَلِيفَةِ وَالطَّرِيقُ الْأَخْرُ الْجُحْفَةُ وَمَهْلٌ أَهْلِ الْعِرَاقِ مِنْ ذَاتِ عَرَفٍ وَمَهْلٌ أَهْلِ نَجْدٍ مِنْ قَرْنٍ وَ

مَهْلٌ أَهْلُ الْيَمَنِ مِنْ يَلْمَمَ. سلم تلمذ الاشراف (۲۸۴۳)

۳- بَابُ التَّلْبِيَةِ وَصِفَتِهَا وَوَقْتِهَا

۲۸۰۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ  
عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُمَا أَنَّ تَلْبِيَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْتِكَ اللَّهُمَّ لَيْتِكَ  
لَيْتِكَ لَا شَرِيكَ لَكَ لَيْتِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ  
وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَقَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَزِيدُ فِيهَا لَيْتِكَ لَيْتِكَ وَسَعْدَيْكَ  
وَالْخَيْرُ يَدْبُوكَ لَيْتِكَ وَالرُّعْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ.

بخاری (۱۵۴۹) ابوداؤد (۱۸۱۲) الترمذی (۲۷۴۸)

تلبیہ کا طریقہ اور اس کا وقت

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ اس طرح تلبیہ کہتے تھے (ترجمہ:)" اے اللہ!  
میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں  
حاضر ہوں، بے شک تمام تعریفیں، نعمتیں اور بادشاہت تیری  
ہے، تیرا کوئی شریک نہیں ہے۔" حضرت عبد اللہ بن عمران  
کلمات میں یہ اضافہ کرتے تھے: میں حاضر ہوں، میں حاضر  
ہوں، تیرے احکام کی اطاعت کے لیے موجود ہوں، تمام  
بھلائیاں تیرے قبضہ میں ہیں، میں حاضر ہوں، رغبت اور عمل  
تیری طرف ہے۔

۲۸۰۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ بْنِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عُمَرَ وَنَافِعٍ مَوْلَى عَبْدِ اللَّهِ وَحُمَزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
كَانَ إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ رَأْسُهُ قَائِمَةً عِنْدَ مَسْجِدِ ذِي  
الْحُلَيْفَةِ أَهَلَ فَقَالَ لَيْتِكَ اللَّهُمَّ لَيْتِكَ لَا  
شَرِيكَ لَكَ لَيْتِكَ إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ  
وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ قَالُوا وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ هَذِهِ تَلْبِيَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
قَالَ نَافِعٌ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عُمَرَ يَزِيدُ مَعَ هَذَا لَيْتِكَ  
لَيْتِكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ يَدْبُوكَ لَيْتِكَ  
وَالرُّعْبَاءُ إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ. البخاری (۱۵۴۱) سلم (۲۸۰۸)

(۲۸۰۹) ابوداؤد (۱۷۷۱) الترمذی (۸۱۸) الترمذی (۲۷۵۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ جب اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے اور وہ آپ کو  
لے کر مسجد ذوالحلیفہ کے قریب سیدھی کھڑی ہو گئی۔ جب آپ  
نے احرام باندھا اور فرمایا: میں حاضر ہوں، اے اللہ! میں حاضر  
ہوں، میں حاضر ہوں، تیرا کوئی شریک نہیں ہے، میں حاضر ہوں،  
تمام تعریفیں، نعمتیں اور بادشاہی تیری ہے، تیرا کوئی شریک نہیں  
ہے۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے تھے کہ یہ رسول  
اللہ ﷺ کا تلبیہ ہے۔ نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر  
اس تلبیہ کے ساتھ ان کلمات کا اضافہ کرتے تھے: میں حاضر  
ہوں، میں حاضر ہوں، میں حاضر ہوں، تیری اطاعت کے لیے  
موجود ہوں، تمام بھلائیاں تیرے ہاتھ میں ہیں۔ میں حاضر  
ہوں اور رغبت اور عمل تیری طرف ہے۔

۲۸۰۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى  
ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ  
اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ تَلَفْتُ التَّلْبِيَةَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرْتُ  
بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ. سلم تلمذ الاشراف (۸۲۰۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں  
نے رسول اللہ ﷺ سے تلبیہ سیکھا ہے، اس کے بعد حسب  
سابق حدیث ہے۔

۲۸۰۶- حَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ قَالَ فَإِنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں  
نے رسول اللہ ﷺ سے تلبیہ سنا ہے۔ آپ اپنے بالوں کو



رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِذَا قِيلَ لَهُ الْإِحْرَامُ مِنَ الْبَيْدَاءِ قَالَ  
الْبَيْدَاءُ الْيَسْرِي تَكْدِبُونَ فِيهَا عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا أَهْلُ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَّا مِنْ عِنْدِ الشَّجَرَةِ حِينَ قَامَ بِهِ بَعِيرُهُ.

سابقہ حوالہ (۲۸۰۴)

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ اہل مدینہ کو چاہیے کہ احرام باندھنے کو مقام بیداء تک موخر نہ کریں اور مسجد ذوالحلیفہ پر احرام باندھ لیا کریں۔

جب سواری مکہ کی طرف کھڑی ہو اس وقت  
احرام باندھنے کی فضیلت

۵- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْأَفْضَلَ أَنْ يُحْرِمَ حِينَ  
تَنْبَعُ بِهِ رَاحِلَتُهُ مُتَوَجِّهًا إِلَى  
مَكَّةَ لَا عَقَبَ الرَّكْعَتَيْنِ

۲۸۱۰- وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ  
جُرَيْجٍ أَنَّهُ قَالَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
رَأَيْتُكَ تَصْنَعُ أَرْبَعًا مِمَّا أَرَأَيْتَ مِنْ أَصْحَابِكَ يَصْنَعُهَا  
قَالَ مَا هُنَّ يَا ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ رَأَيْتُكَ لَا تَمَسُّ مِنَ  
الْأَرْكَانِ إِلَّا الْيَمَانِيَّةَ وَرَأَيْتُكَ تَلْبَسُ التِّعَالَ الْيَسْرِيَّةَ  
وَرَأَيْتُكَ تَصْبِغُ بِالصُّفْرَةِ وَرَأَيْتُكَ إِذَا كُنْتَ بِمَكَّةَ أَهْلَ  
النَّاسِ إِذَا رَأَى الْهِلَالَ وَلَمْ تُهَلِّ أَنْتَ حَتَّى يَكُونَ يَوْمُ  
الْقُرْبَانِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
أَمَّا الْأَرْكَانُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ النَّبِيَّ ﷺ يَمَسُّ إِلَّا الْيَمَانِيَّةَ  
وَأَمَّا التِّعَالَ الْيَسْرِيَّةَ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَلْبَسُ  
التِّعَالَ الْيَسْرِيَّةَ لَيْسَ فِيهَا شَعْرٌ وَتَوَضَّأُ فِيهَا فَأَنَا أَحِبُّ أَنْ  
أَلْبَسَهَا وَأَمَّا الصُّفْرَةُ فَإِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَصْبِغُ  
بِهَا فَأَنَا أَحِبُّ أَنْ أَصْبِغَ بِهَا وَأَمَّا الْإِهْلَالُ فَإِنِّي لَمْ أَرَ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَهْلُ حَتَّى تَنْبَعُ بِهِ رَاحِلَتُهُ.

بخاری (۱۶۶-۵۸۵۱) ابوداؤد (۱۷۷۲) النسائی (۱۱۷)

۲۷۵۹-۲۹۵۰-۵۲۵۸ ابن ماجہ (۳۶۲۶)

عبید بن جریج نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے  
کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں نے آپ کو چار ایسے کام کرتے  
دیکھا ہے جو آپ کے ساتھیوں میں سے کسی اور کو کرتے ہوئے  
نہیں دیکھا۔ حضرت ابن عمر نے پوچھا: اے ابن جریج! وہ کیا  
چار کام ہیں؟ انہوں نے کہا: ایک کام یہ ہے کہ آپ کعبہ کے  
کونوں میں سے دو رکن یمانیوں کے سوا اور کسی کو نہ کوس نہیں  
کرتے، دوسرا یہ کہ آپ بغیر بالوں والے چمڑے کی جوتیاں  
پہنتے تھے۔ تیسرا یہ کہ آپ زرد رنگ کے ساتھ رنگتے ہیں اور  
چوتھا کام یہ ہے کہ مکہ میں لوگ چاند دیکھتے ہی احرام باندھ  
لیتے ہیں اور آپ آٹھ ذی الحجہ کو احرام باندھتے ہیں۔ حضرت  
عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا: دو رکن یمانیوں کو مس  
کرنے کی وجہ یہ ہے کہ میں نے نبی ﷺ کو صرف رکن یمانی  
ہی کو مس کرتے دیکھا ہے اور بغیر بالوں کے چمڑے کی جوتی  
کی وجہ یہ ہے کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بغیر بالوں  
کے چمڑے کی جوتی پہنتے تھے اور اسی کے ساتھ وضو کرتے تھے  
اور زرد رنگ کے خضاب کی وجہ یہ ہے کہ میں نے دیکھا کہ  
رسول اللہ ﷺ زرد رنگ کے ساتھ رنگتے تھے۔ اس لیے میں  
بھی زرد خضاب کو پسند کرتا ہوں۔ رہا آٹھ ذی الحجہ کو احرام  
باندھنا تو اس کی وجہ یہ ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو  
دیکھا کہ آپ احرام اس وقت باندھتے تھے جب آپ کی اونٹنی  
آپ کو لے کر کھڑی ہو جاتی تھی۔



عبید بن جریج بیان کرتے ہیں کہ میں نے بارہ مرتبہ حضرت عبد اللہ بن عمر بن الخطاب کے ساتھ حج اور عمرہ کیا۔ میں نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں نے آپ میں چار چیزیں دیکھی ہیں۔۔۔۔۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۸۱۱- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْكِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو صَعْبٍ عَنِ ابْنِ لُسَبِطٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَجَّجْتُ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ابْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ لِيَتَنِيَ عَشْرَةَ مَرَّةً لَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَدْ رَأَيْتُ مِثْلَكَ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ وَ مَسَاقَ الْحَدِيثِ بِهَذَا الْمَعْنَى إِلَّا فِي قِصَّةِ الْإِهْلَاقِ فَإِنَّهُ خَالَفَ رِوَايَةَ الْمُقْبِرِيِّ فَذَكَرَهُ بِمَعْنَى يَسُورِ ذِكْرِهِ وَإِبَاهُ.

سابقہ حوالہ (۲۸۱۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے رکاب میں پیر رکھا اور اونٹنی آپ کو لے کر مقام ذوالحلیفہ میں کھڑی ہو گئی تب آپ نے احرام باندھا۔

۲۸۱۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ تَالِعِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغُرْزِ وَأُبْعَثَتْ بِهِ رَاحِلَتُهُ فَأَتَمَّتْ أَهْلًا مِنْ ذِي الْحَلِيفَةِ.

مسلم تخریج الاشراف (۸۰۷۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہو گئی تو آپ نے احرام باندھا لیا۔

۲۸۱۳- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ تَالِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يُخَيِّرُ أَنَّ التَّيْبَةَ ﷺ أَهْلًا حِينَ اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ فَأَتَمَّتْ. (بخاری (۱۵۵۲) الترمذی (۲۷۵۸))

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مقام ذوالحلیفہ میں جب رسول اللہ ﷺ کو لے کر اونٹنی کھڑی ہو گئی تو آپ نے احرام باندھا لیا۔

۲۸۱۴- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ بِذِي الْحَلِيفَةِ لَمَّا يُهَلُّ حِينَ تَسْتَوِي بِهِ فَأَتَمَّتْ. (بخاری (۱۵۱۴) الترمذی (۲۷۵۷))

### مسجد ذوالحلیفہ میں نماز پڑھنے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ افعال حج کی ابتداء میں رسول اللہ ﷺ نے مسجد ذوالحلیفہ میں رات گزاری اور پھر اس میں نماز پڑھی۔

۶- بَابُ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ ذِي الْحَلِيفَةِ  
۲۸۱۵- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَ أَحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرْمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ بَاتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِذِي الْحَلِيفَةِ مَبْدَاهُ وَصَلَّى فِي مَسْجِدِهَا.  
(الترمذی (۲۶۵۸))

## احرام سے پہلے خوشبو لگانے کا استحباب

## ۷- بَابُ اسْتِحْبَابِ الطِّيبِ قَبْلَ الْاِحْرَامِ فِي الْبَدَنِ وَاسْتِحْبَابِهِ بِالْمِسْكِ وَانَّهُ لَا بَأْسَ بِبَقَاءِ وَيُصِصُهُ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھا تو میں نے آپ کو خوشبو لگائی اور بیت اللہ کے طواف سے قبل جب آپ نے احرام کھولا اس وقت بھی خوشبو لگائی۔

۲۸۱۶- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَ لِيَجْلِبَهُ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. (النسائي (۲۶۸۶))

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے احرام کی وجہ سے نبی ﷺ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگائی جب آپ نے احرام باندھا اور جب آپ نے بیت اللہ کے طواف سے پہلے احرام کھولا۔

۲۸۱۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَفْلَحُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي لِحُرْمِهِ حِينَ أَحْرَمَ وَ لِيَجْلِبَهُ حِينَ حَلَّ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ.

مسلم، تجزئہ الاشراف (۱۷۴۳۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں احرام کی وجہ سے نبی ﷺ کو اپنے ہاتھ سے خوشبو لگایا کرتی تھی اور جب آپ طواف بیت اللہ سے پہلے احرام کھولتے۔

۲۸۱۸- وَحَدَّثَنَا بَحْبُوسُ بْنُ بَحْبُوسٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَلَكَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِاحْرَامِهِ قَبْلَ أَنْ يَحْرِمَ وَ لِيَجْلِبَهُ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ. البخاری (۱۵۳۹) ابوداؤد (۱۷۴۵) النسائي (۲۶۸۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کو احرام کھولنے اور باندھنے کے وقت خوشبو لگایا کرتی تھی۔

۲۸۱۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِحُرْمِهِ وَ لِيَجْلِبَهُ وَ لِيَحْرِمَهُ.

ابن ماجہ (۳۰۴۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر میں نے رسول اللہ ﷺ کو احرام کھولتے اور باندھتے وقت اپنے ہاتھوں سے زریہ (ایک قسم کی خوشبو) لگائی۔

۲۸۲۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَ عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي حُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ عُرْوَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُرْوَةَ وَ الْقَاسِمَ يُخْبِرَانِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي بِسَدْرِي فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ لِلْحِلِّ وَ الْاِحْرَامِ. البخاری (۵۹۳۰)

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے پوچھا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کے احرام کے وقت کون سی خوشبو لگائی تھی؟ آپ نے فرمایا: سب سے اچھی خوشبو۔

۲۸۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بَأْتِي نَسِيءٌ طَيِّبٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْهُ  
خُرْمٌ قَالَتْ يَا طَيِّبُ الطَّيِّبِ

بخاری (۵۹۲۸) النساء (۲۶۸۸-۲۶۸۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول  
اللہ ﷺ کے احرام سے پہلے جو سب سے اچھی خوشبو لگا سکتی  
تھی وہ خوشبو لگاتی تھی۔ اس کے بعد آپ احرام باندھتے تھے۔

۲۸۲۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ  
عَنْ عُمَانَ بْنِ عُرْوَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُرْوَةَ يُحَدِّثُ عَنْ  
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ بِأَطْيَبِ مَا أَقْدِرُ عَلَيْهِ قَبْلَ أَنْ يُحْرِمَ ثُمَّ يُحْرِمُ.

سابقہ حوالہ (۲۸۲۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ کے احرام باندھتے وقت اور طوافِ افاضہ سے پہلے  
جب آپ احرام کھولتے مجھے جو سب سے اچھی خوشبو لگا سکتی  
وہ خوشبو لگاتی تھی۔

۲۸۲۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
لُدْمِكٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ عَنْ أَبِي الزُّجَّالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَيَّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
بِخُرْمٍ مِنْ آخِرَمَ وَلِيَحِيلَهُ قَبْلَ أَنْ يُحْيِضَ بِأَطْيَبِ مَا وَجَدْتُ.

مسلم تلمذ الاشراف (۱۷۹۱۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اب بھی وہ  
منظر میرے سامنے ہے جب رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں  
خوشبو چمک رہی تھی۔ اس وقت آپ محرم تھے راوی خلف نے  
یہ نہیں کہا کہ آپ اس وقت محرم تھے لیکن یہ کہا کہ وہ خوشبو احرام  
کی وجہ سے تھی۔

۲۸۲۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَ  
أَبُو الرَّبِيعِ وَ خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَ قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ يَحْيَى  
أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْأَخْرُونَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ مَنْصُورٍ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا  
قَالَتْ كَاتِبِي أَنْظَرُ إِلَى وَبَيْسِ الطَّيِّبِ فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلَمْ يَقُلْ خَلْفٌ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَلَكِنَّهُ قَالَ وَ  
ذَاكَ طَيِّبٌ إِحْرَابِيهِ.

بخاری (۱۵۳۸) النساء (۲۶۹۳-۲۶۹۴-۲۶۹۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اب بھی یہ  
منظر میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں  
خوشبو چمک رہی ہے اور آپ تلبیہ کر رہے ہیں۔

۲۸۲۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
كَيْسَةَ وَ أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَ قَالَ الْأَخْرَانِ  
حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ  
الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَكَاتِبِي أَنْظَرُ إِلَى وَبَيْسِ الطَّيِّبِ  
فِي مَفْرِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يُهَلُّ.

النسائي (۲۶۹۷-۲۶۹۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اب بھی یہ منظر  
میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی مانگ میں خوشبو  
چمک رہی ہے اور آپ تلبیہ کر رہے ہیں۔

۲۸۲۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ زُهَيْرُ بْنُ  
حَرْبٍ وَ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالُوا حَدَّثَنَا وَ يَجِيعُ حَدَّثَنَا  
الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ منظر میرے سامنے ہے۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ منظر میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ محرم ہیں اور آپ کی مانگ میں خوشبو چک رہی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ محرم ہیں اور آپ کی مانگ میں خوشبو چک رہی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ احرام باندھتے تو سب سے اچھی خوشبو لگاتے پھر میں آپ کی ڈاڑھی اور سر میں تیل کی چمک دیکھتی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ یہ منظر اب بھی میرے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ محرم ہیں اور آپ کی مانگ میں مشک کی خوشبو چک رہی ہے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَلْتَمِسُ. ابن ماجه (۲۹۲۷)

۲۸۲۷- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ وَعَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَكَأَنِّي أَنْظُرُ بِمَنْزِلِ حَدِيثٍ وَكَيْفٍ. سابقه حوالہ (۲۸۲۵-۲۸۲۶)

۲۸۲۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَأَنَّمَا أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

بخاری (۲۷۱-۵۹۱۸) الترمذی (۲۶۹۶)

۲۸۲۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ إِنْ كُنْتُ لَأَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الطَّيِّبِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

بخاری (۵۹۲۳) الترمذی (۲۷۰۰)

۲۸۳۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهُوَ السَّلُولِيُّ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ وَهُوَ ابْنُ إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ السَّيِّعِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ سَمِعَ ابْنَ الْأَسْوَدِ يَذْكُرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَرَادَ أَنْ يُحْرِمَ يَنْطَبِقُ بِطَائِبٍ مَا أَجِدُ ثُمَّ أَرَى وَبَيْصَ الدُّهْنِ فِي رَأْسِهِ وَلِيَحْتَبِ بِعَدِّ ذَلِكَ. سابقه حوالہ (۲۸۲۹)

۲۸۳۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَالَتْ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبَيْصِ الْمِسْكِ فِي مَفَارِقِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ.

ابوداؤد (۱۷۴۶) الترمذی (۲۶۹۲)

۲۸۳۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ

بْنُ مَخْلَدٍ أَبُو عَاصِمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عُبَيْدِ  
اللَّهِ هَذَا الْإِسْتِاذِ مِنْكَ. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۲۸۳۱)

۲۸۳۳- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ وَبِشْرُ بْنُ مَرْزُوقٍ  
قَالَا تَأْتِيهِمْ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ النَّبِيَّ ﷺ قَبْلَ أَنْ يُحْرَمَ  
وَيَوْمَ التَّحْرِيمِ قَبْلَ أَنْ يَطُوفَ بِالْبَيْتِ يَطِيبُ فِيهِ مِسْكَ.

الترمذی (۹۱۷) النسائی (۲۶۹۱)

۲۸۳۴- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ أَبُو حَازِمٍ جَبِينًا  
عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ الرَّجُلِ يَتَطَيَّبُ ثُمَّ يَصْبِحُ  
مُحْرِمًا فَقَالَ مَا أَحَبُّ أَنْ أَصْبِحَ مُحْرِمًا أَنْصَحَ طَيِّبًا لَأَنْ  
أُطِيبَ بِقِطْرٍ إِنْ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ ذَلِكَ فَدَخَلْتُ  
عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَأَخْبَرْتَهَا أَنَّ ابْنَ عُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ وَمَا أَحَبُّ أَنْ أَصْبِحَ مُحْرِمًا  
أَنْصَحَ طَيِّبًا لَأَنْ أُطِيبَ بِقِطْرٍ إِنْ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَفْعَلَ  
ذَلِكَ لَقَالَتْ عَائِشَةُ أَنَا طَيِّبَةٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِنْدَةً  
إِحْرَامِهِ ثُمَّ طَافَ لِي بِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُحْرِمًا.

البخاری (۲۶۷-۲۷۰) النسائی (۴۱۵-۴۲۹-۲۷۰-۲۷۰۴)

۲۸۳۵- وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا  
خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ  
مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كُنْتُ أُطِيبُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ يَطُوفُ عَلَيَّ بِسَائِهِ ثُمَّ يَصْبِحُ مُحْرِمًا يَنْصَحُ طَيِّبًا.

سابقہ حوالہ (۲۸۳۴)

۲۸۳۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ يَسَعْرِ وَ  
سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُثَنَّبِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ لَأَنْ  
أَصْبِحَ مُطَيَّبًا بِقِطْرٍ إِنْ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَصْبِحَ مُحْرِمًا

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ  
کے احرام باندھنے سے پہلے اور قربانی کے دن بیت اللہ کے  
طواف سے پہلے میں آپ کو مسک آ میر خوشبو لگایا کرتی تھی۔

محمد بن منثور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر  
رضی اللہ عنہما سے ایسے شخص کے متعلق پوچھا جو خوشبو لگائے اور  
پھر احرام باندھے حضرت ابن عمر نے کہا: میں اس کو پسند نہیں  
کرتا کہ میں صبح اس حال میں احرام باندھوں کہ میرے بدن  
سے خوشبو پھوٹ رہی ہو۔ اگر میں اپنے بدن پر اس کی بجائے  
تارکول مل لوں تو وہ زیادہ اچھا ہے۔ محمد بن منثور کہتے ہیں: پھر  
میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس گیا اور انہیں بتایا کہ  
حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میں اس کو پسند نہیں کرتا کہ میں صبح  
احرام باندھوں اور میرے بدن سے خوشبو آ رہی ہو اگر میں اپنے  
بدن پر تارکول مل لوں تو وہ میرے نزدیک اس خوشبو سے زیادہ  
بہتر ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: میں نے رسول  
اللہ ﷺ کو احرام کے وقت خوشبو لگائی رات میں آپ نے  
ازواج کو شرف کیا اور صبح احرام باندھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں رسول  
اللہ ﷺ کو خوشبو لگاتی تھی پھر آپ ازواج کے پاس جاتے  
اور صبح احرام باندھتے درآں حالیکہ آپ کے بدن سے خوشبو آ  
رہی ہوتی تھی۔

محمد بن منثور کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر کو یہ  
کہتے ہوئے سنا: تارکول مل کر صبح کرنا مجھے اس سے زیادہ پسند ہے  
کہ میں صبح اس حال میں احرام باندھوں کہ میرے بدن سے خوشبو  
آ رہی ہو۔ محمد بن منثور کہتے ہیں: پھر میں حضرت عائشہ رضی

اللہ عنہا کے پاس گیا اور انہیں حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کے قول کی خبر دی۔ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خوشبو لگائی، پھر آپ ازواج کے پاس گئے اور پھر احرام باندھ لیا۔

محرم کے لیے خشکی (جنگل)  
کے شکار کی ممانعت

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام ابواء یا ودان میں ایک جنگلی گدھا پیش کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو واپس کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے میرے چہرے پر طال کا اثر دیکھا تو فرمایا: ہم نے اس کو صرف اس وجہ سے واپس کیا ہے کہ ہم محرم ہیں۔

أَنْضَحُ طَيْبًا قَالَ فَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَخَبَّرْتُهَا بِقَوْلِهِ فَقَالَتْ طَيِّبْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَطَافَ فِي نِسَائِهِ ثُمَّ أَصْبَحَ مُخْرِمًا. سابقہ حوالہ (۲۸۳۴)

۸۔ بَابُ تَحْرِيمِ الصَّيْدِ الْمَاكُولِ  
الْبَرِّيِّ عَلَى الْمُحْرِمِ بِحَجٍّ أَوْ  
عُمْرَةٍ أَوْ بِهِمَا

۲۸۳۷۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِمَارًا وَهُوَ بِالْأَبْوَاءِ أَوْ يَوْذَانَ فَرَدَّهُ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَلَمَّا أَنْ رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا فِي وَجْهِهِ قَالَ إِنَّا لَم نَرُدُّهُ عَلَيْكَ إِلَّا أَنَا مُحْرِمٌ.

بخاری (۱۸۲۵-۲۵۷۳-۲۵۹۶) الترمذی (۸۴۹) الترمذی

(۲۸۱۸-۲۸۱۹) ابن ماجہ (۳۰۹۰)

حضرت صعب بن جثامہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک جنگلی گدھا پیش کیا، اس کے بعد صعب سابق روایت ہے۔

۲۸۳۸۔ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ وَفَيْسَةُ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْمُحَلْوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَغْفُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَهْدَيْتُ لَهُ حِمَارًا وَحَيْسٌ كَمَا قَالَ مَالِكٌ فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ وَصَالِحٍ أَنَّ الصَّعْبَ ابْنَ جَثَامَةَ أَخْبَرَهُ. سابقہ حوالہ (۲۸۳۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ میں نے آپ کی خدمت میں جنگلی گدھے کا گوشت پیش کیا۔

۲۸۳۹۔ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ السَّافِدِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَهْدَيْتُ لَهُ مِنْ لَحْمِ حِمَارٍ وَحَيْسٍ. سابقہ حوالہ (۲۸۳۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں جنگلی گدھا ہدیہ کیا۔ آپ نے اس کو واپس کر دیا اور فرمایا: اگر ہم محرم نہ ہوتے تو اس کو تم سے قبول کر لیتے۔

۲۸۴۰۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كَرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي تَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَى الصَّعْبُ ابْنَ جَثَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ

حَمَارٌ وَحَيْشٌ وَهُوَ مُخَيَّرٌ لِرَدَّةٍ عَلَيْهِمْ قَالَ لَوْ لَا أَنَا  
مُخَيَّرٌ مَوْنٌ لَقِيلْنَا وَنَكَ. السَّائِلُ (۲۸۲۲-۲۸۲۳)

۲۸۴۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُعْتَمَرُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنِ الْحَكِيمِ ح  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكِيمِ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبٍ عَنْ سَعِيدِ  
بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي رِوَايَةٍ  
مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكِيمِ أَهْلَى الصَّعْبِ ابْنِ جَنَامَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٍ حَمَارٌ وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنِ  
الْحَكِيمِ عَجَزَ حَمَارٌ وَحَيْشٌ يَقَطُرُ دَمًا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ عَنْ  
حَبِيبٍ أَهْلَى لِيَلْبِي ﷺ شَيْءٌ حَمَارٌ وَحَيْشٌ قَرَدَةٌ.

سابقہ حوالہ (۲۸۴۰)

۲۸۴۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ  
طَارِقِ بْنِ عَيْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ زَيْدُ  
بْنُ أَرْقَمٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ عَبَّاسٍ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَسْتَدْكِرُهُ كَيْفَ أَخْبَرْتَنِي عَنْ لَحْمِ  
صَيْدٍ أَهْدَيْتَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ حَرَامٌ قَالَ أَهْدَيْتَ لَهُ  
عُضْوَيْنِ لَحْمِ صَيْدٍ قَرَدَةٌ لَقَالَ إِنَّا لَا نَأْكُلُهُنَّ حَرَمٌ.

السَّائِلُ (۲۸۲۱)

۲۸۴۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ كَيْسَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا  
مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَبَادَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا قَبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
عَنْهُ يَقُولُ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كُنَّا  
بِالْقَاعَةِ لَمَسْنَا الْمُحْرِمَ وَوَيْتَا عَهْرَ الْمُحْرِمِ إِذْ بَصُرْتُ  
بِأَصْحَابِي يَتَرَاءَوْنَ نَشَيْتًا فَنَظَرْتُ فَإِذَا حَمَارٌ وَحَيْشٌ  
فَأَسْرَجْتُ فَرَسِي وَأَخَذْتُ رُمْحِي ثُمَّ رَكِبْتُ فَسَقَطَ مِنِّي  
سَوْطِي فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي وَكَانُوا مُخَيَّرِينَ نَأْوِ لَوْلِي

حکم بیان کرتے ہیں کہ حضرت صعّب بن جنامہ رضی اللہ  
عنه نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت اقدس میں جنگلی گدھے  
کی ایک ٹانگ ہدیہ کی اور ایک روایت میں ہے کہ جنگلی گدھے  
کا پھل دھڑ بھیجا جس سے خون ٹپک رہا تھا اور ایک اور روایت  
میں ہے کہ جنگلی گدھے کا ایک پہلو بھیجا جس کو رسول اللہ ﷺ  
نے واپس کر دیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت  
زید بن ارقم رضی اللہ عنہ جب تشریف لائے تو حضرت ابن  
عباس رضی اللہ عنہما نے ان سے پوچھا: آپ نے شکار کے اس  
گوشت کے ہارے میں مجھ سے کیا کہا تھا جو رسول اللہ ﷺ  
کو حالت احرام میں ہدیہ دیا گیا تھا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ  
ﷺ کو شکار کے گوشت کا ایک عضو ہدیہ دیا گیا تھا جس کو  
آپ نے واپس کر دیا اور فرمایا: ہم اس کو نہیں کھاتے کیونکہ ہم  
محرم ہیں۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول  
اللہ ﷺ کے ساتھ گئے حتیٰ کہ ہم ”قاعہ“ میں پہنچے ہم میں  
سے بعض محرم اور بعض غیر محرم تھے۔ اچانک میں نے دیکھا کہ  
میرے ساتھی کسی چیز کو دیکھ رہے ہیں میں نے دیکھا کہ وہ ایک  
جنگلی گدھا تھا میں نے اپنے گھولے پر زین ڈالی اپنا لیڑہ  
سنبھالا اور سوار ہو گیا اتفاقاً میرا چابک گر گیا۔ میں نے اپنے  
ساتھیوں سے کہا: مجھے چابک اٹھا دو وہ ساتھی محرم تھے انہوں  
نے کہا: خدا کی قسم! ہم تمہاری اس معاملہ میں بالکل مدد نہیں  
کریں گے۔ میں نے اتر کر چابک اٹھایا اور سوار ہو گیا۔ میں

نے اس جنگلی گدھے کو پیچھے سے جا کر پکڑ لیا، درآں حالیکہ وہ ٹیلے کے پیچھے تھا۔ میں نے نیزہ مار کر اس کی کونچیں کاٹ ڈالیں اور اس کو اپنے ساتھیوں کے پاس لایا۔ بعض ساتھیوں نے کہا: کھا لو اور بعض نے کہا: نہ کھاؤ، نبی ﷺ ہم سے آگے تھے۔ میں گھوڑا بڑھا کر آپ تک پہنچا، آپ نے فرمایا: وہ حلال ہے اس کو کھا لو۔

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے جب مکہ کے کسی راستے پر پہنچے تو اپنے چند ساتھیوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ سے پیچھے رہ گئے۔ حضرت ابو قتادہ خود غیر محرم تھے، اچانک حضرت ابو قتادہ نے ایک جنگلی گدھا دیکھا، وہ گھوڑے پر سوار ہو گئے اور اپنے ساتھیوں سے کہا کہ انہیں چابک اٹھادیں، انہوں نے انکار کر دیا، پھر ساتھیوں سے کہا کہ نیزہ دے دیں، انہوں نے انکار کیا۔ انہوں نے خود نیزہ لے کر گھوڑا دوڑایا اور اس جنگلی گدھے کو مار لیا۔ نبی ﷺ کے بعض صحابہ نے اس میں سے کھالیا اور بعض نے انکار کر دیا۔ پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور آپ سے اس کے متعلق پوچھا۔ آپ نے فرمایا: یہ ایک کھانا ہے جو اللہ تعالیٰ نے تمہیں کھلایا ہے۔

زید بن اسلم کی روایت میں ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ گوشت ہے؟

عبداللہ بن ابی قتادہ کہتے ہیں کہ صلح حدیبیہ کے سال میرے والد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ آپ کے صحابہ نے احرام باندھا ہوا تھا اور میرے والد نے احرام نہیں باندھا تھا، رسول اللہ ﷺ کو خبر دی گئی کہ دشمن غیقہ میں ہے رسول اللہ ﷺ روانہ ہو گئے۔ حضرت ابو قتادہ کہتے ہیں کہ میں اپنے ساتھیوں کے ساتھ تھا، وہ میری طرف دیکھ کر ہنس رہے تھے، اچانک میں نے ایک جنگلی گدھے کو دیکھا، میں نے

السَّوْطَ فَقَالُوا وَاللَّهِ لَا نُعِيْذُكَ عَلَيَّ بِشَيْءٍ فَنَزَلَتْ فَتَاوَلْتُهُ ثُمَّ رَمَيْتُ فَأَذْرَكْتُ الْحِمَارَ مِنْ خَلْفِهِ وَهُوَ وَرَاءَ آكَمَةٍ فَطَعَنَتْهُ بِرُمِيْحٍ فَعَقَرْتُهُ فَاتَيْتُ بِهِ أَصْحَابِي فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا تَأْكُلُوهُ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ آمَانًا فَحَرَمْتُ فَرَيْسِيُّ فَأَذْرَكْتُهُ فَقَالَ هُوَ حَلَالٌ فَكُلُوهُ. البخاری (۱۸۲۳)۔  
۵۴۹۰-۵۴۹۲ (۱۸۵۲) الترمذی (۸۴۷) السنائی (۲۸۱۵)

۲۸۴۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ فِيْمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ تَابِعٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِذَا كَانَ بِبَعْضِ طَرِيقِ مَكَّةَ تَخَلَّفَ مَعَ أَصْحَابٍ لَهُ مُخْرِمِينَ وَهُوَ عَمْرٌ مُخْرِمٌ قَرَأَى حِمَارًا وَحُشِبًا فَاسْتَوَى عَلَى قَرْبِهِ فَسَأَلَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَتَاوَلُوهُ سَوَطَهُ فَأَبَوْا فَسَأَلَهُمْ رُمْحَهُ فَأَبَوْا عَلَيْهِ فَاخَذَهُ ثُمَّ سَدَّ عَلَى الْحِمَارِ فَقَتَلَهُ فَأَكَلَ مِنْهُ بَعْضُ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبَى بَعْضُهُمْ فَأَذْرَكُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلُوهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا هِيَ طَعْمَةٌ أَطَعَمَكُمُوهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ حوالہ (۲۸۴۳)

۲۸۴۵- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ فِي حِمَارِ الْوَحْشِ مِثْلَ حَدِيثِ أَبِي النَّضْرِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحْمِهِ شَيْءٌ؟

بخاری (۵۴۹۱-۲۹۱۴-۵۴۰۷) الترمذی (۸۴۸)

۲۸۴۶- وَحَدَّثَنَا صَالِحُ بْنُ مِسْمَارٍ السَّلْمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ انْطَلَقَ أَبِي رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْحَدَيْبِيَّةِ فَأَحْرَمَ أَصْحَابُهُ وَكَمْ يُحْرَمُ وَحَدَّثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ عَدُوًّا بَغِيْقَةً فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا مَعَ أَصْحَابِهِ يَضْحَكُ بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ نَظَرْتُ فَإِذَا أَنَا بِحِمَارٍ وَحُشِبِ



فَحَمَلْتُ عَلَيْهِ قَطْعَتَهُ فَأَثَبْتُهُ فَأَسْتَعْتَبْتَهُمْ فَأَبَوْا أَنْ يَبْعَثُونِي  
فَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا وَخَشِينَا أَنْ نُفْتَطَعَ فَأَنْطَلَقْتُ أَطْلُبُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرْفَعُ فَرَيْسِي شَاوَأَ وَاسِيرُ شَاوَأَ فَلَقِيْتُ  
رَجُلًا مِنْ بَنِي عَسْفَارٍ لِيُجِزِيَنِي اللَّيْلَ فَقُلْتُ ابْنَ لَيْبَتِ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَرَ كُنْهَ بَتْعِيَهِنَّ وَهُوَ قَائِلُ السَّقِيَا  
فَلَحِقْتُهُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَصْحَابَكَ يَفْرَهُونَ  
عَلَيْكَ السَّلَامَ وَرَحْمَةَ اللَّهِ وَإِنَّهُمْ قَدْ خَشُوا أَنْ يَفْتَطَعُوا  
دُونَكَ أَنْتَظِرُهُمْ فَأَنْتَظِرُهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي  
أَصْطَدْتُ وَمَعِيَ مِنْهُ فَأَضَلُّهُ لِقَالَ النَّبِيِّ ﷺ لِلْقَوْمِ كُلُّوْا  
وَهُمْ مُحْرِمُونَ. البخاری (۱۸۲۱-۱۸۲۲-۱۸۲۳-۱۸۲۴) (۴۱۴۹) مسلم

(۲۸۴۹) الترمذی (۲۸۲۴-۲۸۲۵) ابن ماجہ (۳۰۹۳)

اس پر حملہ کیا اور نیزہ مار کر اس کو روک لیا پھر اپنے ساتھیوں سے مدد چاہی انہوں نے میری مدد کرنے سے انکار کر دیا ہم نے اس کا گوشت کھایا اور ہمیں یہ خدشہ ہوا کہ کہیں ہم رسول اللہ ﷺ سے ٹکرائیں۔ میں رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈنے کے لیے نکلا کبھی گھوڑے کو دوڑاتا اور کبھی آہستہ چلاتا راستہ میں آدھی رات کو میری بنو عسفار کے ایک شخص سے ملاقات ہوئی میں نے اس سے پوچھا کہ تمہیں رسول اللہ ﷺ کہاں ملے تھے؟ اس نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو مقام تعین میں چھوڑا ہے اور آپ مقام سقیہ میں قیلولہ کریں گے۔ میں اس جگہ جا کر آپ سے ملا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کے اصحاب آپ کو سلام کہتے ہیں اور انہیں یہ خوف ہے کہ کہیں آپ سے ٹکرائیں۔ آپ ان کا انتظار کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کا انتظار کیا۔ پھر میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے شکار کیا ہے اور میرے پاس اس میں سے کچھ بچا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے لوگوں سے فرمایا: کھاؤ حالانکہ وہ سب محرم تھے۔

۲۸۴۷ - حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ  
عَنْ عُسْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي  
قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ حَاجًّا وَخَرَجْنَا مَعَهُ قَالَ فَصَرَ فَيَمِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ  
أَبُو قَتَادَةَ فَقَالَ عُمَدُوا سَاجِلَ الْبَحْرِ نَحْنُ تَلْفُوْبِيْنَ قَالَ  
فَأَعَدُّوا سَاجِلَ الْبَحْرِ فَلَمَّا انْصَرَفُوا لِيَلَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
أَحْرَمُوا إِلَّا أَمَا قَتَادَةَ لِأَنَّهُ لَمْ يُحْرِمْ فَسَمْنَا هُمْ بَيْسَرُونَ إِذَا  
رَأَوْا حُمْرَ وَحْشٍ فَحَمَلْ عَلَيْهَا أَبُو قَتَادَةَ فَعَقَّرَ مِنْهَا أَنَا  
فَنَزَلُوا فَأَكَلُوا مِنْ لَحْمِهَا قَالَ فَقَالُوا أَكَلْنَا لَحْمًا وَنَحْنُ  
مُحْرِمُونَ قَالَ فَحَمَلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمٍ إِلَّا تَانِ فَلَمَّا اتَّوَا  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا أَحْرَمًا وَكَانَ  
أَبُو قَتَادَةَ لَمْ يُحْرِمْ فَرَأَيْنَا حُمْرَ وَحْشٍ فَحَمَلْ عَلَيْهَا أَبُو  
قَتَادَةَ فَعَقَّرَ مِنْهَا أَنَا فَتَزَلْنَا وَأَكَلْنَا مِنْ لَحْمِهَا لَقَلْنَا تَامِلُ  
لَحْمٍ صَيْدٍ وَنَحْنُ مُحْرِمُونَ فَحَمَلْنَا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حج کے لیے گئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ تھے۔ آپ نے بعض صحابہ کو ایک طرف موڑ دیا جن میں حضرت ابو قتادہ بھی تھے۔ آپ نے فرمایا: تم لوگ ساحل سمندر کے ساتھ ساتھ چلو پھر مجھ سے آگے بڑھو سب سمندر کے گلاب سے گلاب سے چلے پڑے۔ جب وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف ہالے لے کر آئے تو ابو قتادہ کے سوا سب نے احرام باندھ لیا انہوں نے احرام نہیں باندھا۔ چلتے چلتے انہوں نے جنگلی کدھے دیکھے۔ حضرت ابو قتادہ نے ان پر حملہ کیا اور ایک گدھی کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر سب نے اتر کر اس کا گوشت کھایا۔ حضرت ابو قتادہ کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے سوچا کہ ہم نے (شکار کا) گوشت کھالیا ہے حالانکہ ہم محرم ہیں حضرت ابو قتادہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اس جنگلی گدھی کا باقی ماندہ گوشت اپنے ساتھ رکھ لیا اور جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو عرض کیا: یا رسول اللہ!

ہم نے احرام باندھ لیا تھا اور ابو قتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا۔ ہم نے جنگلی گدھے دیکھے۔ ابو قتادہ نے ان پر حملہ کیا اور ان میں سے ایک گدھی کی کونچیں کاٹ ڈالیں پھر ہم نے اتر کر اس کا گوشت کھایا پھر ہمیں خیال آیا کہ ہم محرم تھے اور ہم نے شکار کا گوشت کھالیا۔ پھر ہم نے باقی گوشت رکھ لیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی نے شکار کا امر کیا تھا یا اس کی طرف کسی قسم کا اشارہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: اس کا باقی ماندہ گوشت بھی کھا لو۔

فَقَالَ هَلْ مِنْكُمْ أَحَدٌ أَمَرَهُ أَوْ أَشَارَ إِلَيْهِ بِشَيْءٍ قَالَ قَالُوا لَا قَالَ فَكُلُوا مَا بَقِيَ مِنْ لَحْمِهَا.

ابن ماجہ (۱۸۲۴) الترمذی (۲۸۲۶)

شیبان کی روایت کردہ حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں سے کسی شخص نے اس کو حملہ کرنے کا حکم دیا تھا یا اس کی طرف اشارہ کیا تھا؟ اور شعبہ کی روایت میں ہے: کیا تم نے اشارہ کیا تھا یا امداد کی تھی یا شکار کیا تھا؟ شعبہ کہتے: مجھے یاد نہیں کہ کیا کہا تھا؟ کیا تم نے امداد کی تھی یا تم نے اشارہ کیا تھا۔

۲۸۴۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ عُمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَوْهَبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي رِوَايَةِ شَيْبَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمِنَكُمْ أَحَدٌ أَمْرَهُ أَنْ يَحْمِلَ عَلَيْهَا أَوْ أَشَارَ إِلَيْهَا وَفِي رِوَايَةِ شُعْبَةَ قَالَ أَشْرْتُمْ أَوْ أَعْتَمْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ قَالَ شُعْبَةُ وَلَا أَذْرِي قَالَ أَعْتَمْتُمْ أَوْ أَصَدْتُمْ.

سابقہ حوالہ (۲۸۴۷)

عبد اللہ بن ابی قتادہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ حدیبیہ میں تھے حضرت ابو قتادہ نے کہا: میرے سوا سب نے عمرہ کا احرام باندھ لیا میں نے ایک جنگلی گدھے کا شکار کیا اور اسے اپنے محرم ساتھیوں کو کھلایا پھر میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور آپ کو خبر دی کہ ہمارے پاس اس کا بچا ہوا گوشت ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو کھاؤ حالانکہ وہ سب محرم تھے۔

۲۸۴۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ أَخْبَرَنِي يَحْيَى أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ فَاهْلُوا بِعَمْرَةٍ غَيْرِي قَالَ فَاصْطَدْتُ حِمَارًا وَحَيْشًا فَاطْعَمْتُ أَصْحَابِي وَهُمْ مُخْرِمُونَ لَمْ آتِيَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَانْبَأَتْهُ أَنَّ عِنْدَنَا مِنْ لَحْمِهِ فَايْضًا فَقَالَ كَلُّوهُ وَهُمْ مُخْرِمُونَ. سابقہ حوالہ (۲۸۴۶)

ابن ابی قتادہ اپنے والد (ابو قتادہ) سے روایت کرتے ہیں کہ صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ سب نے احرام باندھا ہوا تھا اور حضرت ابو قتادہ نے احرام نہیں باندھا تھا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ چیز ہے؟ صحابہ نے کہا: ہمارے پاس اس کی ایک ٹانگ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے وہ

۲۸۵۰- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّيْفِيِّ حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُمْ خَرَجُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُمْ مُخْرِمُونَ وَأَبُو قَتَادَةَ مُحِلٌّ وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَفِيهِ فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالُوا مَعَنَا رِجْلُهُ قَالَ فَاخْتَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَكَلَّهَا.

تا تک لے کر تناول فرمائی۔

ابن ابی قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ عنہ نے احرام نہیں باندھا تھا؟ باقی محرم تھے۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: کیا تم میں سے اس کی طرف کسی انسان نے اشارہ کیا تھا؟ یا کسی چیز کا حکم دیا تھا؟ صحابہ نے کہا: نہیں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: پھر اس کو کھالو۔

البخاری (۲۵۷۰-۲۸۵۴-۶-۵۴۰۷-۵۴۰۶) السائل (۴۳۵۶)  
 ۲۸۵۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ ح وَحَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ وَرَاسِعُ عَنْ جَبْرِ عَنْ يَكْلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُقَيْعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ أَبُو قَتَادَةَ فِي نَقِيرٍ مُخْرُومٍ وَ أَبُو قَتَادَةَ مُجَلٍّ وَ انْقَضَ الْحَدِيثُ وَ فِيهِ هَلْ أَشَارَ إِلَيْكَ إِنْسَانٌ مِنْكُمْ أَوْ أَمَرَ بِشَيْءٍ وَقَالُوا لَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَكُلُّوهُ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۲۱۰۱)

۲۸۵۲- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا مَعَ طَلْحَةَ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَ نَحْنُ حُرْمٌ فَأَهْدَى لَنَا طَيْرٌ وَ طَلْحَةُ رَافِدٌ فَمِنَّا مَنْ أَكَلَ وَ مِنَّا مَنْ تَوَزَّعَ فَلَمَّا اسْتَبْقَطَ طَلْحَةُ وَ لَقِيَ مَنْ أَكَلَهُ وَ قَالَ أَكَلْنَاهُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. السائل (۲۸۱۶)

۹- بَابُ مَا يَنْدُبُ لِلْمُحْرِمِ وَ غَيْرِهِ قَتْلُهُ مِنَ الدَّوَابِّ فِي الْحِلِّ وَ الْحَرَمِ

۲۸۵۳- حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَ أَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ مِقْسَمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِلَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ أَرَبِعَ مَكَلَهَاتٍ فَوَاسِقٌ يُقْتَلْنَ فِي الْحِلِّ وَ الْحَرَمِ الْحِدَاةُ وَ الْغُرَابُ وَ الْقَارَةُ وَ الْكَلْبُ الْعَقُورُ قَالَ فَقُلْتُ لِلْقَاسِمِ أَفَرَأَيْتَ الْحَيَّةَ قَالَ فَقَتَلَ بِصَغِيرٍ لَهَا: مسلم، تخریج الاشراف (۱۷۵۴۳)

۲۸۵۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَ ابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَمْعَانَ حَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ بِحَدِيثٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَائِلَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ

عبد الرحمن تمی بیان کرتے ہیں کہ ہم طلحہ بن عبید اللہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے درآں حالیکہ ہم محرم تھے۔ ان کے پاس ایک پرندہ ہدیہ لایا گیا۔ اس وقت حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ سوئے ہوئے تھے۔ ہم میں سے بعض نے کھالیا اور بعض نے پر ہیز کیا۔ جب حضرت طلحہ رضی اللہ عنہ بیدار ہوئے تو انہوں نے کھانے والوں کی موافقت کی اور کہا کہ ہم نے اس کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھایا ہے۔

محرم اور غیر محرم کے لیے حرم اور غیر حرم میں جن جانوروں کا مارنا جائز ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: چار جانور فاسق (موذی) ہیں جن کو حرم اور غیر حرم میں قتل کر دیا جائے: چیل، کوا، چوہا اور کانٹے والا کتا۔ میں نے قاسم سے کہا ابو سعید کے متعلق تمہارے انہوں نے کہا: اس کو اس کی ذلت کی وجہ سے قتل کیا جائے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور فاسق (موذی) ہیں جنہیں حرم اور غیر حرم میں قتل کر دیا جائے: سانپ، سیاہ اور سفید رنگوں والا کوا، چوہا، کانٹے والا کتا اور چیل۔

ﷺ أَنَّهُ قَالَ حَمْسٌ قَوَائِسُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَيْلِ وَالْحَرَمِ  
الْحَبَّةُ وَالْعُرَابُ وَالْبَقَعُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْحَدَبَا.

النسائی (۲۸۲۹-۲۸۸۲) ابن ماجہ (۳۰۸۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور فاسق (موزی) ہیں جنہیں حرم میں (بھی) قتل کر دیا جائے: بچھو، چوہا، چیل، کوا اور کانٹے والا کتا۔

۲۸۵۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادٌ  
وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَمْسٌ  
قَوَائِسُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ الْعَقُورُ وَالْفَارَةُ وَالْحَدَبَا  
وَالْعُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ. النسائی (۲۸۹۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۲۸۵۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَآبُو كُرَيْبٍ  
قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سلم، ترمذی، الاشراف (۱۷۰۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور فاسق ہیں جن کو حرم میں (بھی) قتل کر دیا جائے: چوہا، بچھو، چیل، کوا اور کانٹے والا کتا۔

۲۸۵۷- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَائِرِيُّ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَمْسٌ قَوَائِسُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ  
الْفَارَةُ وَالْعَقُورُ وَالْحَدَبَا وَالْعُرَابُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

ابن ماجہ (۲۳۱۴) الترمذی (۸۳۷) النسائی (۲۸۹۰)

اسی سند سے ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پانچ فاسق (موزی) جانوروں کو حرم میں اور غیر حرم میں قتل کرنے کا حکم دیا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۲۸۵۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ حَمْسٍ قَوَائِسُ فِي الْحَيْلِ وَالْحَرَمِ ثُمَّ ذَكَرَ  
بِمِثْلِ حَدِيثِ يَزِيدِ بْنِ زُرَيْعٍ. سابقہ حوالہ (۲۸۵۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور کل کے کل فاسق ہیں۔ انہیں حرم میں (بھی) قتل کر دیا جائے: کوا، چیل، کانٹے والا کتا، بچھو اور چوہا۔

۲۸۵۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ  
وَهْبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ حَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ كُلِّهَا قَوَائِسُ يُقْتَلْنَ فِي الْحَرَمِ  
الْعُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْفَارَةُ.

ابن ماجہ (۱۸۲۹) النسائی (۲۸۸۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کو حرم اور حالت احرام میں قتل کرنا کوئی گناہ نہیں ہے: چوہا، بچھو، کوا، چیل اور کانٹے والا کتا۔

۲۸۶۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ  
جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
قَالَ حَمْسٌ لَا جَنَاحَ عَلَيَّ مَنْ قَتَلَهُنَّ فِي الْحَرَمِ وَالْأَحْرَامِ

الْفَارَةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْغُرَابَ وَالْحِدَاةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ قَالَ  
ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ فِي الْمُحْرَمِ وَالْأَحْرَامِ.

ابن ماجہ (۱۸۴۶) السنن (۲۸۳۵)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا  
بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانوروں کے  
کل قاسم ہیں جن کے قتل کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے: بچھو  
کوا، چیل، چوہا اور کانٹے والا کتا۔

۲۸۶۱- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَتْ حَفْصَةُ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ مَكْلَاهَا  
لِقَوْمٍ لَا حَرَجَ عَلَيَّ مِنْ قَتْلِهِنَّ الْعَقْرَبُ وَالْغُرَابُ  
وَالْحِدَاةُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ.

بخاری (۱۸۲۸) السنن (۲۸۸۹)

زید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کیا کہ محرم کن جانوروں کو قتل کر سکتا  
ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے  
کسی ایک نے خبر دی ہے کہ آپ نے حکم دیا ہے کہ  
چوہے، بچھو، چیل، کانٹے والے کتے اور کوءے کو قتل کر دیا  
جائے۔

۲۸۶۲- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا  
زَيْدُ بْنُ جُبَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمَا مَا يَقْتُلُ الْمُحْرَمُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ أَخْبَرْتَنِي إِحْدَى  
نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَ أُمَيْرًا أَنْ يَقْتُلَ الْفَارَةَ  
وَالْعَقْرَبَ وَالْحِدَاةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ وَالْغُرَابَ.

بخاری (۱۸۲۷)

زید بن جبیر کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر  
رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کیا کہ محرم کن جانوروں کو قتل کر سکتا  
ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے  
کسی ایک نے خبر دی ہے کہ آپ نے کانٹے والے کتے،  
چوہے، بچھو، چیل، کوءے اور سانپ کو قتل کرنے کا حکم دیا ہے اور  
یہ فرمایا کہ نماز میں بھی ان کو قتل کر دیا جائے۔

۲۸۶۳- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ  
زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمَا مَا يَقْتُلُ الرَّجُلُ مِنَ الدَّوَابِّ وَهُوَ مُحْرَمٌ قَالَ  
حَدَّثْتَنِي إِحْدَى نِسْوَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَأْمُرُ بِقَتْلِ  
الْكَلْبِ الْعَقُورِ وَالْفَارَةِ وَالْعَقْرَبِ وَالْحِدَاةِ وَالْغُرَابِ  
وَالْحَبِيبِ قَالَ وَفِي الصَّلَاةِ أَيضًا. سابقہ حوالہ (۲۸۶۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کے  
قتل کرنے میں محرم کے لیے کوئی گناہ نہیں ہے: کوا، چیل، بچھو  
چوہا اور کانٹے والا کتا۔

۲۸۶۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ تَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَيْسَ عَلَى  
الْمُحْرِمِ فِي قَتْلِهِنَّ جُنَاحَ الْغُرَابِ وَالْحِدَاةِ وَالْعَقْرَبِ  
وَالْفَارَةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ. البخاری (۱۸۲۶) السنن (۲۸۲۸)

ابن جریج بیان کرتے ہیں کہ میں نے نافع سے پوچھا:  
کیا تم نے حضرت ابن عمر سے ان جانوروں کے بارے میں  
کچھ سنا ہے جن کو محرم قتل کر سکتا ہے؟ نافع نے کہا: حضرت عبد

۲۸۶۵- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
بَكْرِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَاذَا سَمِعْتَ ابْنَ  
عُمَرَ يَرْجُلُ لِلْحَرَامِ قَتْلَهُ مِنَ الدَّوَابِّ فَقَالَ لِي نَافِعٌ قَالَ

اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کو قتل کرنا کوئی گناہ نہیں ہے: کوا، چیل، بچھو، چوہا اور کانٹے والا کتا۔

امام مسلم نے متعدد اسانید بیان کرنے کے بعد کہا ہے کہ ان اسانید سے بھی نافع نے حضرت ابن عمر سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ خَمْسٌ مِنَ الدَّوَابِّ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ قَتَلَهُنَّ فَيَسِيْقُ الْغُرَابَ وَالْحِدَاةَ وَالْعَقْرَبَ وَالْفَارَةَ وَالْكَلْبَ الْعَقُورَ.

مسلم، تخریج الاشراف (۷۷۸۷)

۲۸۶۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ أَبِي رُمَيْحٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ بْنِ سَمُوحٍ وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَزِيمٍ عَنْ جَمِيْعًا عَنْ نَافِعٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ سَوَيْدٍ كُلُّهُمَا عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَابْنِ جُرَيْجٍ وَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ إِلَّا ابْنَ جُرَيْجٍ وَحَدَّثَهُ وَقَدْ تَابَعَ ابْنَ جُرَيْجٍ عَلِيُّ بْنُ ذَلِيكَ ابْنُ إِسْحَاقَ.

الرسال (۲۸۳۰-۲۸۳۳-۲۸۳۴) ابن ماجہ (۳۰۸۸)

۲۸۶۷- وَحَدَّثَنِي أَبُو فَيْضٍ بْنُ سَهْلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ خَمْسٌ لَا جُنَاحَ لِي بِمِثْلِ مَا قِيلَ مِنْهُنَّ فِي الْحَرَمِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. مسلم، تخریج الاشراف (۷۳۱۱)

۲۸۶۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَبِي أَيُّوبٍ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حَجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرُوعُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَمْسٌ مَنْ قَتَلَهُنَّ وَهُوَ حَرَامٌ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ فِيهِنَّ الْعَقْرَبُ وَالْفَارَةُ وَالْكَلْبُ الْعَقُورُ وَالْغُرَابُ وَالْحِدَاةُ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى بْنِ يَحْيَى. مسلم، تخریج الاشراف (۷۱۳۸)

۱۰- بَابُ جَوَازِ حَلْقِ الرَّأْسِ لِلْمُحْرِمِ إِذَا كَانَ بِهِ آذَى وَوُجُوبِ الْفِدْيَةِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کو حرم میں قتل کرنا کوئی گناہ نہیں ہے۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پانچ جانور ایسے ہیں جن کو حالت احرام میں قتل کرنا گناہ نہیں ہے۔ ان میں بچھو، چوہا، کانٹے والا کتا، کوا اور چیل ہے۔

تکلیف لاحق ہونے کی وجہ سے محرم کو سر منڈانے کی اجازت اور اس

## لِحَلْقِهِ وَبَيَانِ قَدْرِهَا

## پرفندیہ کا بیان

۲۸۶۹- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللّٰوَيْنُ مُحَمَّدُ الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا  
حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي يُوْبَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا  
حَمَّادُ حَدَّثَنَا أَبُو يُوْبَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْسَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ  
اللّٰهِ ﷺ زَمَنَ الْحَدِيثِ وَأَنَا أَوْفِدُ تَحْتَ قَالَ  
الْقَوَارِيرِيُّ قَدْرِي وَقَالَ أَبُو الرَّبِيعِ بُرْمَةَ لِي وَالْقَمَلُ يَتَنَاوَرُ  
عَلَيَّ وَيَجِيئُ قَالَ أَبُو يُوْبَ هُوَ أَمْ رَأْسِكَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ  
قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ أَوْ أَطْوَمَ سِتَّةَ مَسَافِحَ أَوْ  
أَسْكَ تِسْعَةَ قَالَ أَبُو يُوْبَ فَلَا أُذْرِي بِأَيِّ ذَلِكَ بَدَأَ.

بخاری (۱۸۱۴-۱۸۱۵-۱۸۱۷-۱۸۱۸-۱۸۱۹-۱۸۲۰-۱۸۲۱)

۴۱۹۱-۵۶۶۵-۵۷۰۳-۶۷۰۸ (الردود (۱۸۶۱۶۱۸۵۶))

الترمذی (۲۹۷۳-۲۹۷۴-۲۹۷۵) (۲۸۵۱)

۲۸۷۰- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّمُودِيُّ وَرُوِّدُ بْنُ  
حَرْبٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ  
أَبِي يُوْبَ لِي هَذَا الْإِسْنَادُ بِمِثْلِهِ. سابقه حوالہ (۲۸۶۹)

۲۸۷۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي  
لَيْسَى عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ لِي أَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَمَنْ  
كَانَ مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ لَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ  
أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ فَاتَيْتُهُ لَقَالَ أَذَى فَدَنَوْتُ قَالَ  
أَذَى فَدَنَوْتُ لَقَالَ أَبُو يُوْبَ هُوَ أَمْرُكَ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ  
رَأْسُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَأَمْرِي بِفِدْيَةٍ مِنْ صِيَامٍ أَوْ صَدَقَةٍ  
أَوْ نُسُكٍ مَا تَشَاءُ. سابقه حوالہ (۲۸۶۹)

۲۸۷۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا سَهْبٌ قَالَ  
سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يَقُولُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي كَيْلِي  
حَدَّثَنِي كَعْبُ بْنُ عُجْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ رَفَعَتْ عَلَيْهِ  
رَأْسُهُ تَنَهَّاهُ فَمَلَأَ لَقَالَ أَبُو يُوْبَ هُوَ أَمْرُكَ قُلْتُ نَعَمْ  
قَالَ فَاحْلِقْ رَأْسَكَ قَالَ لَيْتِي نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لَمَنْ كَانَ  
مِنْكُمْ مَرِيضًا أَوْ بِهِ آذَى مِنْ رَأْسِهِ لَفِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ أَوْ

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ حدیبیہ کے سال رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف  
لائے، میں اس وقت تپتی (دبھی) کے نیچے آگ جلا رہا تھا،  
اور میرے چہرے پر جوئیں گر رہی تھیں، آپ نے فرمایا: کیا تم  
کو جوؤں نے بہت ستا رکھا ہے؟ میں نے عرض کیا: جی! آپ  
نے فرمایا: تو سر منڈا دو اور تین دن کے روزے رکھ لو یا چھ  
مسیکینوں کو کھانا کھلاؤ یا ایک قربانی کرو۔ راوی ابوب کہتے ہیں  
کہ مجھے چھ جوئیں کہ آپ نے پہلے کس چیز کا ذکر فرمایا تھا۔

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ آیت کریمہ (ترجمہ:) ”جو شخص بیمار ہو یا اس کے سر میں  
تکلیف ہو وہ اس کے فدیے میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا  
قربانی کرے“ میرے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ میں رسول  
اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ آپ نے فرمایا: قریب  
آؤ! میں قریب ہوا آپ نے فرمایا: کیا تمہیں جوئیں بہت  
تکلیف دیتی ہیں؟ میں نے کہا: جی! پھر آپ نے فرمایا:  
روزے، صدقہ یا قربانی میں سے جو آسان ہو کر لو۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس کھڑے ہوئے درآں  
حالیہ میرے سر سے جوئیں چمڑ رہی تھیں، آپ نے فرمایا:  
تمہاری جوئیں تمہیں تکلیف دیتی ہیں؟ انہوں نے کہا: جی! آپ  
نے فرمایا: تم اپنا سر منڈا دو اور یہ آیت میرے بارے  
میں نازل ہوئی تھی (ترجمہ:) ”تم میں سے جو بیمار ہو یا اس

کے سر میں تکلیف ہو (تو وہ منڈوا کر) اس کے فدیہ میں روزے رکھے یا صدقہ دے یا قربانی کرے، رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: تین دن کے روزے رکھو یا ایک نوکرا چھ مسکینوں میں خیرات کر دو یا جو تمہیں میسر ہو اس کی قربانی کرو۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حدیبیہ میں تھے اور اس وقت تک مکہ میں داخل نہیں ہوئے تھے اور میں حالت احرام میں بیٹھا دہلی کے نیچے آگ جلا رہا تھا اور میرے چہرے پر جوئیں جھڑری تھیں اس وقت رسول اللہ ﷺ میرے پاس سے گزرے اور فرمایا: کیا یہ جوئیں تم کو تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا: سر منڈوا دو اور چھ مسکینوں میں ایک فرق کھانا تقسیم کر دو (فرق تین صاع کا ہے اور ایک صاع ساڑھے چار سیر کا ہے) یا تین دن روزے رکھو یا قربانی کر دو ایک روایت ہے یا ایک بکری ذبح کر دو۔

حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے سال رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے اور پوچھا: کیا یہ جوئیں تمہیں تکلیف دے رہی ہیں؟ میں نے عرض کیا: جی! نبی کریم ﷺ نے فرمایا: سر منڈا دو پھر ایک بکری ذبح کر دو یا تین دن کے روزے رکھو یا تین صاع چھوہارے چھ مسکینوں کو کھلا دو۔

عبد اللہ بن معقل کہتے ہیں کہ میں ایک مسجد میں حضرت کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا اور ان سے اس آیت کے متعلق پوچھا: "فصدیة من صیام او صدقة او نسک" حضرت کعب نے کہا کہ یہ آیت میرے بارے میں نازل ہوئی تھی۔ میرے سر میں تکلیف تھی اس لیے مجھے رسول اللہ ﷺ کے پاس لایا گیا درآں حالیکہ جوئیں میرے چہرے پر جھڑری تھیں۔ آپ نے فرمایا: میں دیکھ رہا ہوں کہ تمہیں بہت تکلیف ہو رہی ہے، میرے خیال میں تمہیں بکری نہیں مل

صَدَقَةٌ اَوْ نُسُكٍ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ تَصَدَّقْ بِفَرَقٍ بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينٍ اَوْ اِنْسُكُ مَا تيسَّرُ.

سابقہ حوالہ (۲۸۶۹)

۲۸۷۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ وَابْنِ أَبِي حَمْدٍ وَعَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ مُسْجِدِ بْنِ أَبِي كَيْلِي عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ بِالْحَدَيْبِيَّةِ قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَهُوَ يُوقِدُ تَحْتَ قَدْرِ وَالْقَمَلُ بَيْنَهَا فَتُ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ اَيُّ ذِيكَ هُوَ اِنْسُكُ هَلِيهِ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاَحْلِقْ رَاْسَكَ وَاَطْعِمْ فَرَقًا بَيْنَ سِتَّةِ مَسَاكِينٍ وَالفَرَقُ ثَلَاثَةُ اَصْعِ اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اِنْسُكُ نَسِيكَةً قَالَ ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ اَوْ اذْبَحْ شَاةً. سابقہ حوالہ (۲۸۶۹)

۲۸۷۴ - وَحَدَّثَنَا بِحْسِيُّ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلِي عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِهِ زَمَانَ الْحَدَيْبِيَّةِ فَقَالَ اِذَاكَ هُوَ اَمُّ رَاْسِكَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَحْلِقْ لِمَ اذْبَحْ شَاةً نُسُكًا اَوْ صُمْ ثَلَاثَةَ اَيَّامٍ اَوْ اَطْعِمْ ثَلَاثَةَ اَصْعِ مِنْ تَمْرٍ عَلَيَّ سِتَّةِ مَسْكِينٍ.

سابقہ حوالہ (۲۸۶۹)

۲۸۷۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ اِبْنِ سَهَابٍ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ قَالَ قَعَدْتُ اِلَى كَعْبِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ هَلِيهِ الْاَيَّةِ فِصْدِيَّةٍ مِنْ صِيَامٍ اَوْ صَدَقَةٍ اَوْ نُسُكٍ فَقَالَ كَعْبٌ نَزَلَتْ فِيَّ كَمَا نَبِيَّ اَذَى مِنْ رَاْسِي فَحَمِلْتُ اِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالْقَمَلُ بَيْنَنَا ثُمَّ عَلَى وَجْهِهِ فَقَالَ مَا كُنْتُ اَرَى اَنَّ الْجُهْدَ بَلَغَ مِنْكَ مَا اَرَى



سکتی۔ میں نے کہا: نہیں۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ):  
 ”اس کا نذ یہ روزے ہیں یا صدقہ ہے یا قربانی“۔ آپ نے  
 فرمایا: تین دن کے روزے یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلانا، ہر مسکین  
 کو نصف صاع کھلانا، حضرت کعب نے کہا کہ یہ آیت خاص  
 میرے لیے نازل ہوئی تیس ایلین اس کا علم تمہارے لیے ہی  
 عام ہے۔

حضرت کعب بن جرحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
 ہیں کہ میں حالت احرام میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گیا اور  
 میرے سر اور ڈاڑھی میں جوئیں پڑ گئیں۔ رسول اللہ ﷺ کو  
 اس کی اطلاع ہو گئی۔ آپ نے مجھے بلا بھیجا اور ایک تائی کو بلایا  
 جس نے میرا سر موٹو دیا پھر فرمایا: کیا تمہارے پاس قربانی کے  
 لیے کوئی جانور ہے؟ میں نے کہا: میں قربانی کرنے کی استطاعت  
 نہیں رکھتا؟ پھر آپ نے مجھے حکم دیا کہ تین دن کے روزے  
 رکھوں یا چھ مسکینوں کو کھانا کھلاؤں ہر دو مسکینوں کو ایک صاع  
 اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ  
 مُمْرِئًا مِنْكُمْ مُمْرِئًا مِنْكُمْ مُمْرِئًا مِنْكُمْ“۔ پھر اس آیت کا حکم تمام  
 مسلمانوں کے لیے عام ہو گیا۔

### محرم کو پھینچنے لگانے کا جواز

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
 کہ رسول اللہ ﷺ نے پھینچنے لگوائے درآں حالیکہ آپ محرم  
 تھے۔

ابن محنید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
 ﷺ نے مکہ میں سر کے درمیانی حصہ میں پھینچنے لگوائے درآں  
 حالیکہ آپ محرم تھے۔

محرم کے لیے آنکھوں کا علاج کرانا جائز ہے

تَجِدُ نَسَاءَ قَعْلُكَ لَا فَتَزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ فِدْيَةٌ مِنْ صِيَامٍ  
 أَوْ صَدَقَةٍ أَوْ نُسُكٍ قَالَ صَوْمٌ تَلَقَوْا آيَاتِهِمْ أَوْ اطْعَامٌ يَسْتَوِي  
 مَسْكِينٍ يَصِفُ صَاعٌ طَعَامًا لِكُلِّ مَسْكِينٍ قَالَ فَتَزَلْتُ  
 لِيَ تَخَاصُّةً وَهِيَ لَكُمْ عَامَةٌ

بخاری (۱۸۱۶-۴۵۱۷) الترمذی (۲۹۷۳) ابن ماجہ (۳۰۷۹)

۲۸۷۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ  
 بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ ذَكْرِ ثَاءِ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
 الْأَصْبَهَانِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْقِلٍ حَدَّثَنَا كَعْبُ بْنُ  
 عُجْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ خَرَجَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ  
 مُخْرِمًا فَمَقِيلَ رَأْسَهُ وَلِيَحْتَبَهُ قَبْلَ ذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَرْسَلَ  
 إِلَيْهِ فَدَعَا الْحَلَاقَ فَحَلَقَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ هَلْ عِنْدَكَ  
 نُسُكٌ قَالَ مَا الْيَدِ عَلَيْهِ لَأَمْرَهُ أَنْ يَصُومَ لَلَّالَةِ آيَاتِهِمْ  
 أَوْ يُطْعِمَ سِتَّةَ مَسَاكِينٍ لِكُلِّ مَسْكِينٍ صَاعٌ فَانزَلَ اللَّهُ  
 عَزَّ وَجَلَّ فِيهِ تَخَاصُّةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ مُمْرِئًا مِنْكُمْ مُمْرِئًا مِنْكُمْ  
 رَأْسِهِ ثُمَّ كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ عَامَةٌ. (سahih al-Bukhari 2876)

### ۱۱ - باب جواز الحجامة للمحرم

۲۸۷۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ  
 حَرْبٍ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ  
 الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ طَارِيسٍ  
 وَعَطَاءَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ  
 ﷺ أَحْتَجَمَ وَهُوَ مُحْرِمٌ. البخاری (۱۸۳۵-۵۶۹۵) ابوداؤد  
 (۱۸۳۵) الترمذی (۸۳۹) النسائی (۲۸۴۵-۲۸۴۶-۲۸۴۷)

۲۸۷۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ  
 مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عُلْقَمَةَ بِنْتِ أَبِي عُلْقَمَةَ  
 عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ ابْنِ بَحِينَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ  
 النَّبِيَّ ﷺ أَحْتَجَمَ بِطَرِيقِ مَكَّةَ وَهُوَ مُحْرِمٌ وَسَطَرَ رَأْسَهُ.

بخاری (۱۸۳۶-۵۶۹۸) النسائی (۲۸۵۰) ابن ماجہ (۳۴۸۱)

### ۱۲ - باب جواز مداواة المحرم عينيه

نبیہ بن وہب کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابان بن عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ گئے جب مقام ملل پر پہنچے تو عمر بن عبید اللہ کی آنکھیں دکھنے لگیں اور جب مقام روحاء پر پہنچے تو ان میں شدید درد ہوا۔ انہوں نے ابان بن عثمان سے مسئلہ دریافت کرنے کے لیے ایک قاصد بھیجا۔ انہوں نے جواب بھیجا کہ ایلوے کا لیپ لگا لو، کیونکہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کی آنکھیں دکھتی تھیں تو رسول اللہ ﷺ نے اس کی آنکھوں پر ایلوے کا لیپ کر لیا تھا اور اس حالیکہ وہ محرم تھا۔

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن عمر کی آنکھیں دکھنے لگیں وہ سرمہ لگانے لگے تو ابان بن عثمان نے انہیں منع کیا اور کہا کہ ایلوے کا لیپ لگا لو کیونکہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

### محرم کو غسل کی اجازت

عبد اللہ بن حنین کہتے ہیں کہ حضرت مسور بن مخرمہ اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے درمیان مقام ابواء میں اختلاف ہو گیا۔ حضرت ابن عباس فرماتے تھے کہ محرم اپنا سر دھو سکتا ہے اور حضرت مسور کہتے تھے کہ محرم اپنا سر نہیں دھو سکتا۔ حضرت ابن عباس نے مجھے حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیجا تا کہ میں ان سے یہ مسئلہ معلوم کروں، میں گیا تو دیکھا کہ حضرت ابو ایوب دو کڑیوں کے درمیان ایک کپڑے سے پردہ کیے ہوئے غسل کر رہے تھے۔ میں نے انہیں سلام کیا۔ انہوں نے پوچھا کون ہے؟ میں نے کہا: میں ہوں عبد اللہ بن حنین، حضرت ابن عباس نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے تا کہ آپ سے یہ پوچھوں کہ حالت احرام میں رسول اللہ ﷺ اپنا سر کیسے دھوتے تھے؟

۲۸۷۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَبِيِّ بْنِ وَهَبٍ قَالَ عَرَجْنَا مَعَ ابْنِ أَبِي عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمَلِكِ اشْتَكَى عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَيْنَيْهِ فَلَمَّا كُنَّا بِالرُّوحَاءِ اشْتَدَّ وَجَعُهُ فَأَرْسَلَ إِلَى ابْنِ أَبِي عُمَرَ يَسْأَلُهُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ أَنْ أَضْمِدْهُمَا بِالصَّبْرِ فَإِنَّ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَدَّثَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الرَّجُلِ إِذَا اشْتَكَى عَيْنَيْهِ وَهُوَ مُحْرِمٌ ضَمَدَهَا بِالصَّبْرِ.

ابوداؤد (۱۸۳۸-۱۸۳۹) الترمذی (۹۵۲) السائل (۲۷۱۰)

۲۸۸۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنِي نُبَيْهِ بْنُ وَهَبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ رَمِدَتْ عَيْنَاهُ فَأَرَادَ أَنْ يَكْحُلَهَا فَنَهَاهُ ابْنُ عُثْمَانَ وَأَمَرَهُ أَنْ يُضْمِدَهُمَا بِالصَّبْرِ وَحَدَّثَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ فَعَلَ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۲۸۷۹)

۱۳- بَابُ جَوَازِ غَسْلِ الْمُحْرِمِ بَدَنَهُ وَرَأْسَهُ

۲۸۸۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَفَتِيهَةُ ابْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ح وَحَدَّثَنَا فَتِيهَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَذَا حَدِيثُهُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْنَا عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَالْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُمَا اخْتَلَفَا بِالْأَبْوَاءِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ وَقَالَ الْمِسْوَرُ لَا يَغْسِلُ الْمُحْرِمُ رَأْسَهُ فَأَرْسَلَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ إِلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ أَسْأَلُهُ عَنْ ذَلِكَ فَوَجَدْتُهُ يَكْتَسِلُ بَيْنَ الْقَرْنَيْنِ وَهُوَ يَسْتَبِرُّ بِتَوْبٍ قَالَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مَنْ هَذَا فَقُلْتُ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ حُنَيْنٍ أَرْسَلَنِي إِلَيْكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ أَسْأَلُكَ

حضرت ابو ایوب نے میرا سوال سن کر ہاتھ سے کپڑے کو نیچا کیا حتیٰ کہ ان کا سر دکھائی دینے لگا پھر انہوں نے پانی ڈالنے والے سے کہا: پانی ڈالو، اس نے سر پر پانی ڈالا۔ حضرت ابو ایوب نے دونوں ہاتھ سر پر رکھ کر سر ہلایا پھر ہاتھوں کو سر پر پھیرا آگے سے پیچھے لائے اور پیچھے سے آگے لائے پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس طرح کرتے دیکھا ہے۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے کہ حضرت ابو ایوب نے اپنے دونوں ہاتھ اپنے سر پر آگے اور پیچھے پھیرے اور حضرت مسور نے حضرت ابن عباس سے کہا: آج کے بعد میں آپ سے کبھی بحث نہیں کروں گا۔

كَيْفَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْسِلُ رَأْسَهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ لَوْضَعَ أَبُو أَيُّوبَ يَدَهُ عَلَى الثَّوْبِ قَطَاطَاهُ حَتَّى بَدَأَ رَأْسَهُ ثُمَّ قَالَ لِإِنْسَانٍ يَصُبُّ قَصَبًا عَلَى رَأْسِهِ ثُمَّ حَرَّكَ رَأْسَهُ يَسْتَدِينُهُ فَاقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرْتُمْ قَالَ لَهَكَذَا رَأَيْتُهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُ. البخاری (۱۸۴۰) ابوداؤد (۱۸۴۰) السائل (۲۶۶۴) ابن ماجہ (۲۹۳۴)

۲۸۸۲- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عُمَيْسِيُّ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُبَيْرٍ أَخْبَرَنِي زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَامَرَةُ أَبُو أَيُّوبَ يَسْتَدِينُهُ عَلَى رَأْسِهِ جَمِيعًا أَوْ عَلَى جَمِيعِ رَأْسِهِ فَاقْبَلَ بِهِمَا وَأَذْبَرُ لَقَالَ الْمُسَوِّرُ لِبْنِ عَبَّاسٍ لَا أَمْرَ نِكَاحٍ أَبَدًا.

سابقہ حوالہ (۲۸۸۱)

#### ۱۴- بَابُ مَا يَفْعَلُ بِالْمُحْرِمِ إِذَا مَاتَ

۲۸۸۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُهَيْبَانُ بْنُ عَمِيرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَعِيرِهِ فَوَقِصَ فَمَاتَ لَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَرَسْدٍ وَكَفِّنُوهُ فِي تَوْبَتِهِ وَلَا تُحَسِّرُوا رَأْسَهُ فَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْتَبًا. البخاری (۱۲۶۸-۱۸۴۹) ابوداؤد (۳۲۳۸-۳۲۳۹)

الترمذی (۹۵۱) السائل (۱۹۰۳-۲۷۱۳-۲۸۵۸) ابن ماجہ (۳۰۸۴)

۲۸۸۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ وَأَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ وَالْفَتَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَرَفَةَ إِذْ وَقَعَ مِنْ رَأْسِهِ قَالَ أَبُو أَيُّوبَ لَأَوْ لَقِصْتَهُ أَوْ قَالَ لَقِصْتَهُ وَقَالَ عَمْرٌو وَلَوْ قَصَصْتَهُ لَدَكَ ذَلِكَ لَلِئْتِي ﷺ لَقَالَ اغْسِلُوهُ بِمَاءٍ وَرَسْدٍ وَكَفِّنُوهُ فِي تَوْبَتِهِ وَلَا تُحَسِّطُوهُ وَلَا تُحَسِّرُوا رَأْسَهُ قَالَ أَيُّوبُ فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْتَبًا وَقَالَ عَمْرٌو فَإِنَّ اللَّهَ يَبْعَثُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْتَبًا. البخاری (۱۲۶۵-)

۱۲۶۶-۱۲۶۸-۱۸۵۰) ابوداؤد (۳۲۳۹-۳۲۴۰) السائل (۲۸۵۵)

۲۸۸۵- وَحَدَّثَنِي عَمْرٌو السَّافِدِيُّ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

#### محرم کی موت کے بعد کے احکام

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اونٹ سے گرا اور اس کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو اور اس کے دو کپڑوں میں اس کو کفن دو اور اس کے سر کو نہ ڈھانپو کیونکہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے تلبیہ پکارتے ہوئے اٹھائے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص میدان عرفات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑا ہوا تھا اچانک وہ اپنی اونٹنی سے گر پڑا اور اس کی گردن ٹوٹ گئی رسول اللہ ﷺ کے سامنے اس بات کا ذکر کیا گیا آپ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور دو کپڑوں میں کفن دو، خوشبو لگاؤ نہ سر ڈھکو، کیونکہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو اس حال میں اٹھائے گا کہ یہ لبیک پکار رہا ہوگا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں

کہ ایک شخص احرام باندھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کھڑا تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

ابن ابراہیم عن ابی یوسف قال یثبت عن سعید بن جبیر عن ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ان رجلاً کان واقفاً مع النبی ﷺ وهو محرم فذکر نحوه ما ذکر حماد عن ابی یوسف.

مسلم، تہذیب الاثر (۵۶۵۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص احرام باندھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ آیا اور اپنے اونٹ سے گرا۔ اس کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی اور وہ مر گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو اور اس کو اسی کے دو کپڑوں میں کفن دو اور اس کا سر نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن لہیک لہیک پکارتا ہوا اٹھے گا۔

۲۸۸۶۔ وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ ابْنِ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَخَرَمِيْنُ بَعِيْرِهِ فَوَقِصَ وَفَصَّ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَرَسْدٍ وَرَأْسَهُ فَمَاتَ لَوْ بِيَوْمِ الْقِيَامَةِ يَلْبَسِي. سابقہ حوالہ (۲۸۸۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام باندھے آیا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ البتہ اس میں یہ ہے کہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

۲۸۸۷۔ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ جَبْرِ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ حَرَامًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قِيَامَةُ يَبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلِيًّا وَرَأْسَهُ فَمَاتَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَلْبَسِي حَرًّا. سابقہ حوالہ (۲۸۸۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک محرم شخص کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ ڈالی اور وہ اسی وقت فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اسی کے دونوں کپڑوں میں اسے کفن دو اور اس کا چہرہ اور سر نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن لہیک لہیک کہتا ہوا اٹھے گا۔

۲۸۸۸۔ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَوْقَصَتْهُ رَاحِلَتُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَرَسْدٍ وَكَفِّنُوْهُ فِي ثَوْبِيْهِ وَلَا تُحْمِرُوْا وَجْهَهُ وَلَا رَأْسَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَلِيًّا. سابقہ حوالہ (۲۸۸۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حالت احرام میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، ناگاہ اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی اور وہ فوت ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دو اور اسی کے دو کپڑوں میں اس کو کفن دو، اس کو خوشبو لگاؤ نہ اس کا سر ڈھکو، کیونکہ قیامت کے دن وہ اس حال میں اٹھے گا کہ اس کے بال جھے ہوئے ہوں گے۔

۲۸۸۹۔ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو يَسْرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُثَيْمٌ عَنْ أَبِي يَسْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُحْرِمًا فَوَقِصَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اغْسِلُوْهُ بِمَاءٍ وَرَسْدٍ وَكَفِّنُوْهُ فِي ثَوْبِيْهِ وَلَا تَمْسُوْهُ بِطَيْبٍ وَلَا تُحْمِرُوْا رَأْسَهُ

قَائِلَةً يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْتَبِدًا. البخاری (۱۲۶۷-۱۸۵۱) الترمذی

(۲۷۱۲-۲۸۵۳-۲۸۵۴-۲۸۵۷) ابن ماجہ (۳۰۸۴م)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کی اس کے اونٹ نے گردن توڑ دی درآں حالیکہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام باندھے ہوئے تھا، رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اسے پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دیا جائے، خوشبو لگائی جائے نہ اس کا سر ڈھکا جائے کیونکہ یہ قیامت کے دن اس حال میں اٹھے گا کہ اس کے بال جھے ہوئے ہوں گے۔

۲۸۹۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ لُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا وَقَصَهُ بَعِيرُهُ وَهُوَ مُحْرِمٌ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُغَسَّلَ بِمَاءٍ وَيَسْدِرَ وَلَا يَمَسَّ طَبِيًا وَلَا يُخْتَمَرَ رَأْسُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْتَبِدًا.

سابقہ حوالہ (۲۸۸۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حالت احرام میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی اونٹنی سے گر پڑا جس سے اس کی گردن ٹوٹ گئی۔ نبی ﷺ نے حکم دیا: اس کو پانی اور بیری کے پتوں سے غسل دیا جائے اور دو کپڑوں میں اس طرح کفن دیا جائے کہ اس کا سر اور چہرہ باہر رہے اسے خوشبو نہ لگائی جائے، کیونکہ یہ قیامت کے دن جھے ہوئے بالوں کے ساتھ اٹھے گا۔

۲۸۹۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا عُنْدَرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَشِيرٍ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ مُحْرِمٌ فَوَقَعَ مِنْ نَاقَتِهِ فَأَقْعَصَتْهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُغَسَّلَ بِمَاءٍ وَيَسْدِرَ وَأَنْ يُكْتَفَنَ فِي ثَوْبَيْنِ وَلَا يَمَسَّ طَبِيًا خَارِجَ رَأْسِهِ قَالَ شُعْبَةُ لَمْ حَدِّثْنِي بِهِ بَعْدَ ذَلِكَ خَارِجَ رَأْسِهِ وَوَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْتَبِدًا.

سابقہ حوالہ (۲۸۸۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا اس کی اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی، رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کو بیری کے پتوں اور پانی کے ساتھ غسل دو اور اس کا چہرہ اور سر کھلا رکھو کیونکہ یہ قیامت کے دن لیبیک لیبیک پکارتا ہوا اٹھے گا۔

۲۸۹۲- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ زُهَيْرِ بْنِ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ ابْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَقَصَتْ رَجُلًا رَأْسَهُ وَهُوَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُغَسَّلُوهُ بِمَاءٍ وَيَسْدِرَ وَأَنْ يَكْتَفُوا وَجْهَهُ حَيْثُ قَالَ وَرَأْسُهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَهُوَ يَهْلُ.

مسلم تلمذہ الاشراف (۵۶۰۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک شخص تھا، اونٹنی نے اس کی گردن توڑ دی وہ مر گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو غسل دو خوشبو نہ لگاؤ اور چہرہ نہ ڈھانپو کیونکہ یہ قیامت کے دن تلبیہ کہتا ہوا اٹھے گا۔

۲۸۹۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى أَخْبَرَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ فَوَقَعَتْهُ نَاقَتُهُ فَمَاتَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اغْسِلُوهُ وَلَا تَقْرَبُوهُ طَبِيًا وَلَا تَغَطُّوا وَجْهَهُ فَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُلْتَبِدًا.

مسلم، تلمذ الاشراف (۵۶۲۵)

## ۱۵- بَابُ جَوَازِ اشْتِرَاطِ الْمُحْرِمِ التَّحَلُّلَ بِعُدْرِ الْمَرِيضِ وَنَحْوِهِ

۲۸۹۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ عَلَاءَ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ صَبَاغَةَ بِنْتُ الزُّبَيْرِ فَقَالَ لَهَا أَرَدْتِ الْحَجَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا أَجِدُنِي إِلَّا وَجَعَةً فَقَالَ لَهَا حُجِّي وَاشْتِرِطِي وَقَوْلِي اللَّهُمَّ مَجِّلِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي وَكَانَتْ تَحْتَ الْمُقَدَّادِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ.

بخاری (۵۰۸۹)

۲۸۹۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ صَبَاغَةَ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ وَأَنَا شَاكِيَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ حُجِّي وَاشْتِرِطِي أَنْ مَجِّلِي حَيْثُ حَبَسْتَنِي. اسنائی (۲۷۶۷)

۲۸۹۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۲۸۹۵)

۲۸۹۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عَبْدِ الْمَسِيحِ وَأَبُو عَاصِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا اسْتَحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُشًا وَعِكْرِمَةَ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ صَبَاغَةَ بِنْتُ الزُّبَيْرِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ آتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ إِنِّي أَمْرَأَةٌ ثَقِيلَةٌ وَإِنِّي أُرِيدُ الْحَجَّ فَمَا تَأْمُرُنِي قَالَ أَهْلِي بِالْحَجِّ وَاشْتِرِطِي أَنْ مَجِّلِي حَيْثُ نَحَسْتَنِي قَالَ فَأَدْرَسَتْ.

اسنائی (۲۷۶۶) ابن ماجہ (۲۹۳۸)

۲۸۹۸- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ

## محرم کا شرط لگانا کہ اگر میں بیمار ہوا تو احرام کھول دوں گا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت صباغہ بنت زبیر کے پاس تشریف لائے اور ان سے پوچھا: کیا تم نے حج کا ارادہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: خدا کی قسم! مجھے درد ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا: حج کر لو اور یہ شرط لگاؤ کہ "اے اللہ! میرا حج کھولنا اسی جگہ ہوگا جس جگہ تو مجھے روک لے گا"۔ حضرت صباغہ حضرت مقداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت صباغہ بنت زبیر بن عبدالمطلب کے پاس تشریف لے گئے۔ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا حج کا ارادہ ہے اور میں بیمار ہوں؟ نبی ﷺ نے فرمایا: حج کرو اور یہ شرط لگاؤ کہ میرے احرام کھولنے کا وہی مقام ہے جہاں تو مجھے روک دے گا۔

ایک اور سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے حسب سابق روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ صباغہ بنت زبیر بن عبدالمطلب نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں بیمار عورت ہوں اور میرا حج کا ارادہ ہے، آپ اس بارے میں مجھے کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: حج کا احرام باندھ لو اور یہ شرط لگاؤ کہ میرے احرام کھولنے کا وہی مقام ہے جس مقام پر تو مجھے روک دے گا۔ حضرت ابن عباس نے کہا کہ انہوں نے وہ حج پالیا تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

حضرت ضباعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حج کرنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں شرط لگانے کا حکم فرمایا انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ایسا ہی کیا۔

الطَّبَائِيسِي حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ هَرِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ وَعِكْرَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ صَبَاعَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَرَادَتْ الْحَجَّ فَأَمَرَهَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَشْتَرِطَ فَفَعَلَتْ ذَلِكَ عَنْ أَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. (مسائل (۲۷۶۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ عنہا سے ارشاد فرمایا: حج کرو اور شرط لگا لو کہ میرے احرام کھولنے کی وہی جگہ ہے جہاں تو مجھے روک دے گا۔ اسحاق کی روایت میں ہے کہ آپ نے حضرت ضباعہ بنت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اس بات کا حکم دیا تھا۔

۲۸۹۹- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَيُّوبُ الْغُبَالِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حِرَاشٍ قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرِو وَحَدَّثَنَا رِيَّاحٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِيُصْبِعَا حُجَّتِي وَاسْتَرِطِي أَنْ مَجَلَّتِي حَيْثُ تَحْسِنِي وَفِي رِوَايَةِ اسْحَقَ أَمْرٌ صَبَاعَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا. سلم تلمذ الاشراف (۵۸۹۴)

### حیض اور نفاس والی عورتوں کے احرام کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا کو مقام ذوالحلیفہ میں حضرت محمد بن ابی بکر کی ولادت سے نفاس شروع ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو حکم دیا کہ ان سے کہیں کہ یہ غسل کریں اور احرام باندھ لیں۔

### ۱۶- بَابُ إِحْرَامِ التَّفَسَّاءِ وَإِسْتِحْبَابِ اغْتِسَالِهَا لِلْإِحْرَامِ وَكَذَلِكَ الْحَائِضِ

۲۹۰۰- وَحَدَّثَنَا هَمَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُمَيْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ نَفِسْتُ اسْمَاءَ بِنْتُ عُمَيْسٍ بِمُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِالشَّجْرَةِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَا بَكْرٍ أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَهْلَ.

الوداد (۱۷۴۳) ابن ماجہ (۲۹۱۱)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کو جب مقام ذوالحلیفہ میں نفاس آیا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا کہ اسماء سے کہو کہ غسل کر کے احرام باندھ لیں۔

۲۹۰۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو وَحَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لِي حَدِيثُ اسْمَاءَ بِنْتُ عُمَيْسٍ حِينَ نَفِسَتْ بِدِي الْحَلِيفَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ أَبَا بَكْرٍ فَأَمَرَهَا أَنْ تَغْتَسِلَ وَتَهْلَ. (مسائل (۲۷۶۰-۲۷۶۱-۲۹۰۰-۲۹۱۴) ابن ماجہ (۲۹۱۳)

### احرام کی اقسام

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ ہم نے عمرہ کا احرام

۱۷- بَابُ بَيَانِ وَجُوهِ الْإِحْرَامِ  
۲۹۰۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ

باندھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ہدی ہے وہ حج اور عمرہ کا احرام باندھے، پھر اس وقت تک احرام نہ کھولے جب تک حج اور عمرہ دونوں سے حلال نہیں ہو جاتا۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ پھر میں مکہ میں آئی درآں حالیکہ میں حائضہ تھی۔ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا نہ صفا اور مردہ کے درمیان سعی کی پھر رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی آپ نے فرمایا: اپنے سر کے بال کھول ڈالو، کنگھی کرو، حج کا احرام باندھ لو اور عمرہ کو چھوڑ دو۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا۔ جب ہم نے حج کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر الصدیق کے ساتھ مقام تعیم میں بھیجا، پھر میں نے عمرہ کیا، آپ نے فرمایا: یہ تمہارے عمرہ کا بدلہ ہے۔ جن لوگوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا انہوں نے بیت اللہ اور صفا و مردہ کا طواف کیا، پھر وہ حلال ہو گئے۔ پھر منیٰ سے لوٹنے کے بعد انہوں نے اپنے حج کے لیے ایک اور طواف کیا اور جن لوگوں نے حج اور عمرہ دونوں کا ایک احرام باندھا تھا انہوں نے ایک (قسم کا) طواف کیا۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ ہم میں سے کسی نے حج کا احرام باندھا اور کسی نے عمرہ کا، مکہ پہنچنے کے بعد رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور ہدی نہیں لایا وہ احرام کھول دے اور جس نے عمرہ کا احرام باندھا ہے اور ہدی بھی لایا ہے وہ ہدی کو ذبح کرنے سے پہلے احرام نہ کھولے اور جس نے صرف حج کا احرام باندھا ہے وہ حج پورا کرے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے حیض آ گیا اور عرفہ کے دن تک میں حائضہ رہی۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں چوٹی کھول دوں اور کنگھی کر لوں۔ اور حج کا احرام باندھ لوں اور عمرے کو چھوڑ دوں، میں نے ایسا ہی کیا۔ جب میں حج سے فارغ ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے میرے ساتھ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو

اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهَا أَنَّهُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوُدَاعِ فَأَهْلَلْنَا بِعُمْرَةٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَهْلِ بِالْحَجِّ مَعَ الْعُمْرَةِ لَمْ لَا يَحِلُّ حَتَّىٰ يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَقَدِ مَكَّةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَطُفْ بِالْبَيْتِ وَلَا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَشَكَوْتُ ذَلِكَ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَنْقِضِي رَأْسَكَ وَامْتَشِطِي وَأَهْلِي بِالْحَجِّ وَدَعِي الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا قَضَيْنَا الْحَجَّ أُرْسِلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بِالصِّدْيَقِ إِلَى التَّعِيمِ فَأَعْتَمَرْتُ فَقَالَ هَذِهِ مَكَانُ عُمْرَتِكَ فَطَافَ الَّذِينَ أَهَلُّوا بِالْعُمْرَةِ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ حَلُّوا ثُمَّ طَافُوا طَوَافًا آخَرَ بَعْدَ أَنْ رَجَعُوا مِنْ مَنَىٰ لِحَاجَّتِهِمْ وَأَمَّا الَّذِينَ كَانُوا جَمَعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ فَيَا تَمَّا طَافُوا طَوَافًا وَاحِدًا. البخاری (۱۵۵۶-۱۶۳۸) ابوداؤد (۱۷۸۱) النسائی (۲۴۲-۲۷۶۳)

۲۹۰۳ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَجَّةَ الْوُدَاعِ فِيمَنَا مِنْ أَهْلِ الْعُمْرَةِ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ حَتَّىٰ قَدِمْنَا مَكَّةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَلَمْ يَهْدِ فَلْيَحِلِّ وَمَنْ أَحْرَمَ بِعُمْرَةٍ وَأَهْدَىٰ فَلَا يَحِلُّ حَتَّىٰ يَنْحَرَ هَدْيَهُ وَمَنْ أَهَلَ بِحَجٍّ فَلْيَسِّمْ حَجَّهُ قَالَتْ عَائِشَةُ فَحِضْتُ فَلَمْ أَزَلْ حَائِضًا حَتَّىٰ كَانَ يَوْمَ عَرَفَةَ وَلَمْ أَهَلِّ إِلَّا بِعُمْرَةٍ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَنْقِضَ رَأْسِي وَامْتَشِطَ وَأَهَلَ بِحَجٍّ وَأَتَرَكَ الْعُمْرَةَ قَالَتْ فَفَعَلْتُ ذَلِكَ حَتَّىٰ إِذَا قَضَيْتُ حَاجَتِي بَعَثَ مَعِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرٍ وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَمِرَ مِنَ التَّعِيمِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَدْرَكْتَنِي الْحَجُّ وَلَمْ أَحِلِّ مِنْهَا. البخاری (۳۱۹)



روانہ کیا اور مجھے حکم دیا کہ میں عتیم سے عمرہ کروں، یہ اس عمرہ کے بدلے میں تھا جس کو میں نے (حیض کی وجہ سے) پورا نہیں کیا تھا اور اس کا احرام کھولنے سے پہلے میں نے حج کا احرام باندھ لیا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حجۃ الوداع کے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ میں نے عمرہ کا احرام باندھا، میں ہدی نہیں لائی تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ہدی ہو وہ حج اور عمرہ دونوں کا ایک ساتھ احرام باندھے اور جب تک دونوں سے فارغ نہ ہو احرام نہ کھولے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بتایا کہ انہیں حیض آ گیا تھا۔ پھر عرفہ کی شب میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا اب میں حج کس طرح کروں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سر (کے بال) کھول ڈالو، گتھی کرو اور عمرہ کے افعال چھوڑ دو اور حج کا احرام باندھ لو۔ حضرت عائشہ نے کہا: جب میں نے حج کر لیا تو آپ نے حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر کو حکم دیا وہ مجھے اپنے ساتھ لے گئے اور مجھے عتیم سے عمرہ کرایا، یہ اس عمرہ کی جگہ تھا جس کے افعال میں نے چھوڑ دیے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ آپ نے فرمایا: تم میں سے جو شخص حج اور عمرہ کا احرام باندھنے کا ارادہ کرے، وہ احرام باندھ لے اور جو حج کا احرام باندھنے کا ارادہ کرے وہ حج کا احرام باندھ لے اور جو عمرہ کا احرام باندھنے کا ارادہ کرے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا اور صحابہ نے بھی آپ کے ساتھ حج کا احرام باندھا اور بعض صحابہ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا اور بعض صحابہ نے عمرہ کا احرام باندھا اور میں ان لوگوں میں تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم ذوالحجہ کے چاند کے مطابق حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ کے

۲۹۰۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ نُبَيْ حَمِيدٌ أَخْبَرَنَا هَبْدَةُ الرَّزَّازِي أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ عَامَ حَجَّةِ الْوُدَّاجِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ زَلَمَ أَكُنُّ سَفْتُ الْهَدْيِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَهْلِلْ بِالْحَجِّ مَعَ عُمْرَتِهِ لَا يَحِلُّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا قَالَتْ فَحَضُّتُ فَلَمَّا دَخَلْتُ لَيْلَةَ عَرَفَةَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي كُنْتُ أَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَكَيْفَ أَصْنَعُ بِحَجِّي فَقَالَ أَنْقِضِي رَأْسَكَ وَامْتَشِيطِي وَآمِسِي عَنِ الْعُمْرَةِ وَاهْلِي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَلَمَّا قَضَيْتُ حَجِّي أَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ فَارْدَقِي فَأَعْمَرَنِي مِنَ الشَّعْبِ مَكَانَ عُمْرَتِي الَّتِي أَمْسَكْتُ عَنْهَا. سلم، حجة الاشراف (۱۶۶۵۲)

۲۹۰۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يَهْلِلَ بِحَجٍّ وَعُمْرَةٍ فَلْيَهْلِلْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَهْلِلَ بِحَجٍّ فَلْيَهْلِلْ وَمَنْ أَرَادَ أَنْ يَهْلِلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيَهْلِلْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَأَهْلَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِحَجٍّ فَأَهْلَلَ بِهِ نَاسٌ مَعَهُ وَاهْلَلَ بِالْعُمْرَةِ وَالْحَجِّ وَاهْلَلَ نَاسٌ بِعُمْرَةٍ وَكُنْتُ فِيْمَنْ أَهْلَلَ بِعُمْرَةٍ. سلم، حجة الاشراف (۱۶۴۵۲)

۲۹۰۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

ساتھ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جو عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے اور اگر میں ہدی نہ لاتا تو میں بھی عمرہ کا احرام باندھتا۔ پھر بعض صحابہ نے عمرہ کا احرام باندھا اور بعض نے حج کا احرام باندھا، میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ ہم چل کر مکہ مکرمہ پہنچے، عرفہ کے دن بھی میں حاضر تھی، اس وقت تک میں عمرہ کے احرام سے حلال نہیں ہوئی تھی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی آپ نے فرمایا: عمرہ کو چھوڑ دو بال کھول لو کنگھی کرو اور حج کا احرام باندھ لو۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے ایسا ہی کیا، جب مصعب کی رات ہوئی اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے حج کو پورا کر دیا تو آپ نے میرے ساتھ حضرت عبدالرحمان بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو روانہ کیا وہ مجھے اپنے ساتھ بٹھا کر مقام معجم لے گئے۔ پھر میں نے عمرہ کا احرام باندھا اور اللہ تعالیٰ نے ہمارے حج اور عمرہ دونوں کو پورا کر دیا۔ اس میں کوئی ہدی تھی، صدقہ تھا نہ روزہ۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ذوالحجہ کے چاند کے مطابق ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے، ہمارا صرف حج کا ارادہ تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عمرہ کا احرام باندھنا چاہے وہ عمرہ کا احرام باندھ لے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ذوالحجہ کے چاند کے مطابق ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ ہم میں سے بعض نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا بعض نے حج اور عمرہ دونوں کا، بعض نے صرف حج کا۔ میں ان میں سے تھی جنہوں نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، عروہ کہتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ کے حج اور عمرہ دونوں کو پورا کر دیا۔ ہشام کہتے ہیں کہ (حیض آنے کے باوجود) اس میں ہدی (قربانی) واجب ہوئی، نہ روزہ نہ صدقہ۔

قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَرَادَ مِنْكُمْ أَنْ يُهَيِّلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهَيِّلْ فَلَوْلَا إِنِّي أَهْدَيْتُ لَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ قَالَتْ فَكَانَ مِنَ الْقَوْمِ مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنْهُمْ مَنْ أَهَلَ بِالْحَجِّ قَالَتْ فَكُنْتُ أَنَا مَعَ مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ فَخَرَجْنَا حَتَّى قَدِمْنَا مَكَّةَ فَأَذْرَكِي يَوْمَ عَرَفَةَ وَأَنَا حَائِضٌ لَمْ أَجِزْ مِنْ عُمْرَتِي فَشَكَّوْتُ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ دَعِي عُمْرَتِكَ وَأَنْفِضِي رَأْسَكَ وَأَمْتِطِطِي وَأَهْيِئِي بِالْحَجِّ قَالَتْ فَفَعَلْتُ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَصْبَةِ وَقَدْ قَضَى اللَّهُ حَجَّجَنَا أَرْسَلَ مَعِيَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَزْدَكُنِي وَخَرَجَ بِي إِلَى التَّكْوِيمِ فَأَهْلَلْتُ بِعُمْرَةٍ فَقَضَى اللَّهُ حَجَّجَنَا وَعُمْرَتَنَا وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صَدَقَةٌ وَلَا صَوْمٌ.

بخاری (۱۷۸۳) ابن ماجہ (۳۰۰۰)

۲۹۰۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مُوَافِينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ لَا تَرَى إِلَّا الْحَجَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُهَيِّلَ بِعُمْرَةٍ فَلْيُهَيِّلْ بِعُمْرَةٍ وَسَأَقِ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ

مسلم، تحفة الاشراف (۱۷۰۱۴)

۲۹۰۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُوَافِينَ لِهِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ مِنَّا مَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحِجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَمِنَّا مَنْ أَهَلَ بِحِجَّةٍ فَكُنْتُ فِيمَنْ أَهَلَ بِعُمْرَةٍ وَسَأَقِ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثَيْهِمَا وَقَالَ لِيُوقَالَ عُرْوَةُ لِي فِي ذَلِكَ أَنَّهُ قَضَى اللَّهُ حَجَّجَهَا وَعُمْرَتَهَا قَالَ هِشَامٌ وَلَمْ يَكُنْ فِي ذَلِكَ هَدْيٌ وَلَا صِيَامٌ وَلَا صَدَقَةٌ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۷۲۷۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
جبہ ۱۰۰ سال کے سال ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے۔ ہم  
میں سے بعض نے عمرہ کا احرام باندھا رکھا تھا اور بعض نے حج  
اور عمرہ دونوں کا بعض نے حج کا احرام باندھا رکھا تھا اور رسول  
اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا ہوا تھا۔ اس لیے جن صحابہ  
نے عمرہ کا احرام باندھا ہوا تھا وہ تو حلال ہو گئے اور جنہوں نے  
صرف حج یا حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا ہوا تھا وہ یوم نحر  
(دس ذوالحجہ) سے پہلے حلال نہیں ہوئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم  
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے اور ہمارا صرف حج کا ارادہ تھا،  
حتیٰ کہ جب ہم مقام سرف یا اس کے قریب آئے تو میں  
حائضہ ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے  
دراں حالیکہ میں رو رہی تھی، آپ نے پوچھا: کیا تمہیں حیض  
(ماہواری کا خون) آگیا ہے؟ میں نے عرض کی: جی! آپ  
نے فرمایا: یہ تو وہ چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ  
السلام کی بیٹیوں کے لیے مقدر کر دیا ہے، لہذا حج کرنے والوں  
کے سارے کام کرو البتہ غسل (طہارت) کے بغیر بیت اللہ کا  
طواف نہ کرنا، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے  
اپنی ازدواج کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم  
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے، ہم صرف حج کا ذکر کر رہے تھے  
جب ہم مقام سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آگیا۔ رسول اللہ ﷺ  
میرے پاس تشریف لائے اس وقت میں رو رہی تھی۔ آپ  
نے استفسار فرمایا: کیوں رو رہی ہو؟ میں نے عرض کیا: کاش!  
میں اس سال نہ آتی۔ آپ نے فرمایا: کیا ہوا؟ لگتا ہے تمہیں  
حیض آگیا ہے! میں نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: یہ وہ چیز  
ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کی تقدیر میں  
لکھ دیا ہے حج کرنے والے جو افعال کرتے ہیں وہ سب کرو۔  
البتہ پاکیزگی کے بغیر بیت اللہ کا طواف نہ کرنا۔ حضرت

۲۹۰۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ مُحَسَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
تَوْقِيلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا  
قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ حَجِّهِ لِوَدَاعِ قَيْسِ  
مَنْ أَهْلٍ بِعُمُرَةَ وَمِنَّا مَنْ أَهْلٍ بِحَجٍّ وَعُمُرَةَ وَمِنَّا مَنْ أَهْلٍ  
بِالْحَجِّ وَأَهْلٍ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ فَأَمَّا مَنْ أَهْلٍ بِعُمُرَةَ  
فَحَلَّ وَأَمَّا مَنْ أَهْلٍ بِحَجٍّ أَوْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمُرَةَ فَلَمْ  
يَحِلُّوْا حَتَّى كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ. البخاری (۱۵۶۲-۴۴۰۸) ابوداؤد  
(۱۷۷۹-۱۷۸۰) الترمذی (۲۷۱۵) ابن ماجہ (۲۹۶۵)

۲۹۱۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ  
وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا  
سُلَيْمَانُ بْنُ مَرْثَدَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ النَّبِيِّ  
ﷺ وَلَا تَرَى إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ أَوْ قَرِيبَ  
مِنْهَا حِضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي فَقَالَ  
أَنْفِسِي بِعِنِي الْحَيْضَةَ قَالَتْ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ إِنَّ هَذِهِ شَيْءٌ  
كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ  
لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ حَتَّى تَغْتَسِلِي قَالَتْ وَضَخِي رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ عَنْ نِسَائِهِ بِالْبُقَيْرِ. البخاری (۲۹۴-۵۵۴۸-۵۵۵۹) الترمذی  
(۲۸۹-۲۸۷-۲۷۴-۲۹۹۰) ابن ماجہ (۲۹۶۳)

۲۹۱۱ - وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَبُو أَيُّوبَ  
الْعَيْلَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ الْمَاجِشُونُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا  
قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا نَذْكُرُ إِلَّا الْحَجَّ حَتَّى  
جِئْنَا سَرِفَ فَطَمِنْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا  
أَبْكِي فَقَالَ مَا يُبْكِيكِ فَقُلْتُ وَاللَّهِ لَوِ دِدْتُ أَنْ لَمْ أَكُنْ  
خَرَجْتُ الْعَامَ قَالَ مَالِكٌ لَعَلَّكَ نَفِسْتِ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ  
هَذَا شَيْءٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَى بَنَاتِ آدَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ  
وَالسَّلَامُ فَاقْضِي مَا يَقْضِي الْحَاجُّ غَيْرَ أَنْ لَا تَطُوفِي بِالْبَيْتِ

عائشہ کہتی ہیں کہ جب میں مکہ میں آئی تو رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے کہا: اس احرام کو عمرہ کا احرام کر لو، پھر جن لوگوں کے پاس ہدی تھی ان کے سوا سب نے احرام کھول دیا۔ نبی ﷺ، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور دوسرے مالدار لوگوں کے پاس ہدی تھی جب وہ روانہ ہوئے تو انہوں نے حج کا احرام باندھ لیا، یوم نحر (دس ذی الحجہ) کو میں پاک ہو گئی۔ پھر رسول اللہ ﷺ کے حکم سے میں نے طواف زیارت کیا۔ حضرت عائشہ نے کہا کہ پھر ہمیں گائے کا گوشت پیش کیا گیا، میں نے پوچھا کہ یہ کیا ہے؟ صحابہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ازواج کی طرف سے گائے کی قربانی کی ہے، جب شب محسوب ہوئی تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ حج اور عمرہ دونوں کر کے لوٹیں گے اور میں صرف حج کر کے واپس ہوں گی، حضرت عائشہ کہتی ہیں: آپ نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا وہ مجھے اپنے اونٹ پر اپنے ساتھ بٹھا کر لے گئے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں: مجھے یاد ہے، میں ان دنوں کم عمر لڑکی تھی اور مجھے (سواری پر سفر کرتے ہوئے) اونٹ آلتی تھی اور پالان کی پچھلی لکڑی میرے چہرے پر لگ جاتی تھی، حتیٰ کہ ہم تنہیم تک آئے، وہاں میں نے عمرہ کا احرام باندھا، یہ اس عمرہ کے بدلہ میں تھا جو لوگوں نے ادا کیا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ ہم نے حج کا احرام باندھا، حتیٰ کہ جب ہم سرف میں پہنچے تو مجھے حیض آ گیا۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میں رورہی تھی۔ اس کے بعد ملاحون کی روایت کے مطابق حدیث ہے۔ البتہ حماد کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ، حضرت عمر فاروق اور دوسرے مالدار صحابہ کے ساتھ ہدی تھی اور نہ ہی حضرت عائشہ کا یہ قول ہے کہ میں کم سن لڑکی تھی اور اونٹ لگتی تھی جس کی وجہ سے میرے چہرے پر کجاوے کی پچھلی لکڑی لگ جاتی تھی۔

ایک اور سند سے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی

حَتَّى تَطْهُرُنِي قَالَتْ فَلَمَّا قَدِمْتُ مَكَّةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُصْحَابِيهِ اجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَاحْلَلْنَا النَّاسُ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ قَالَتْ لَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَيْسَى بَكْرٍ وَعُمَرُو ذَوِي الْيَسَارِ ثُمَّ أَهَلُّوا حِينَ رَاحُوا قَالَتْ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ النَّجْرِ طَهَّرْتُ فَأَمَرَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَلْقَيْتُ قَالَتْ فَأَوْثَيْتُنَا بِلَحْمٍ بَقَرٍ فَقُلْتُ مَا هَذَا فَقَالُوا أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نِسَائِهِ الْبَقَرَةَ فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةَ الْحَصْبَةِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ النَّاسُ بِحَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ وَأَرْجِعُ بِحَجَّةٍ قَالَتْ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ أَبِي بَكْرٍ فَأَزْدَنِي عَلِيَّ بْنَ جَمِيلٍ قَالَتْ فَإِنِّي لَا ذِكْرَ وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّينِ أَنْعَسُ فَيُصِيبُ وَجْهِي مَوْخَرَةَ الرَّحْلِ حَتَّى جُنَّارَ إِلَى التَّعْبِيمِ فَأَهْلَلْتُ مِنْهَا عُمْرَةً جَزَاءً بِعُمْرَةِ النَّاسِ الَّتِي اعْتَمَرُوا.

بخاری (۳۰۵)

۲۹۱۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو أَيُّوبَ الْخَلَّالِيُّ حَدَّثَنَا بَهْرٌ حَدَّثَنَا حَمَادٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَبَّيْنَا بِالْحَجِّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسِرْفَ حَضْتُ فَدَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي وَسَاقِ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ الْمَاجِشُونَ غَيْرَ أَنَّ حَمَادًا لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ لَكَانَ الْهَدْيُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَيْسَى بَكْرٍ وَعُمَرُو ذَوِي الْيَسَارِ ثُمَّ أَهَلُّوا حِينَ رَاحُوا وَلَا قَوْلَهَا وَأَنَا جَارِيَةٌ حَدِيثَةُ السِّينِ أَنْعَسُ فَيُصِيبُ وَجْهِي مَوْخَرَةَ الرَّحْلِ. ابوداؤد (۱۷۸۲)

۲۹۱۳- وَحَدَّثَنَا سَمْعِيلُ بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنِي خَالِي

روایت ہے جس میں ذکر ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف حج (افراد) کیا ہے۔

مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَفْرَدَ الْحَجَّ. الْبُرْدَاؤُ (۱۷۷۷) الرزدي (۸۲۰) الترمذی (۲۷۱۴) ابن ماجہ (۲۹۶۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کے مہینوں میں، حج کے ایام میں حج کا احرام باندھے ہوئے گئے۔ جب ہم مقام سرف میں پہنچے تو رسول اللہ ﷺ اپنے اصحاب کے پاس گئے اور فرمایا: تم میں سے جس شخص کے پاس ہدی نہ ہو اور وہ اس احرام کو عمرہ کا احرام کرنا پسند کرے تو وہ ایسا کر لے اور جس شخص کے پاس ہدی ہو وہ ایسا نہ کرے، جس کے پاس ہدی نہیں تھی ان میں سے بعض نے اس پر عمل کیا اور بعض نے عمل نہیں کیا، بہر حال رسول اللہ ﷺ کے پاس ہدی تھی اور آپ کے ساتھ کچھ صحابہ تھے جن کو ہدی کی طاقت تھی۔ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میں رو رہی تھی۔ آپ نے فرمایا: تم کس وجہ سے رو رہی ہو؟ میں نے کہا: آپ نے صحابہ سے جو فرمایا ہے وہ میں نے سن لیا ہے، میں نے عمرہ کے بارے میں سنا ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا سروکار ہے؟ میں نے کہا: میں نماز نہیں پڑھ سکتی آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کوئی کمی نہیں ہو گی۔ تم اپنے حج کے افعال میں مصروف رہو، اللہ تعالیٰ سے امید ہے کہ وہ تمہیں عمرہ بھی عطا کر دے گا۔ بات یہ ہے کہ تم حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں میں سے ہو اور اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے بھی وہی مقدر کیا جو حضرت آدم کی دوسری بیٹیوں کے لیے مقدر کیا ہے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں اپنے حج کے افعال میں مشغول رہی حتیٰ کہ ہم منیٰ پہنچ گئے۔ وہاں میں پاک ہو گئی۔ پھر ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا، رسول اللہ ﷺ وادی محصب میں پہنچے اور حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر کو بلا کر فرمایا: اپنی بہن کو حرم سے لے کر جاؤ تا کہ وہ عمرہ کا احرام باندھ لیں۔ پھر بیت اللہ کا طواف کریں اور میں تم دونوں کا یہاں انتظار کروں گا۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ ہم گئے، میں نے عمرہ کا احرام باندھا، پھر بیت

۲۹۱۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَلْحَبِ بْنِ حَمِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهِلِّتِينَ بِالسَّحَابِ فِي شَهْرِ الْحَجِّ وَفِي حُرْمِ الْحَجِّ وَكَيْلِي السَّحَابِ حَتَّى نَزَلْنَا بِسَرِفٍ فَخَرَجَ إِلَيَّ أَصْحَابِيهِ فَقَالَ سَبِّ لَمْ يَسْمَعْ بِسَمْعِهِمْ هَذَا مَا قَالَتْ أَنْ تَرَاهُ آهَ آهَ عُمْرَةَ فَلِلْفِعْلِ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَا لِيْمَنَّهُمْ إِلَّا خِيْلَهَا وَالنَّارُ كَ لَهَا سَمْتٌ لَمْ يَسْمَعْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَتْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ وَمَعَهُ رَجَالٌ مِنْ أَصْحَابِهِ لَهُمْ قُوَّةٌ لَدَى حَلِّ عَلِيِّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا أَجِيئُ قَالَ مَا يُبْكِيكِ قُلْتُ سَمِعْتُ كَلَامَكَ مَعَ أَصْحَابِكَ فَسَمِعْتُ بِالْعُمْرَةِ قَالَ وَمَا لِكَ قُلْتُ لَا أَصَلِّي قَالَ فَلَا يَصْرُكُ كُفْرِي فِي حَجِّكَ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَزُوكِيهَا وَإِنَّمَا أَنْتَ مِنْ بَنَاتِ آدَمَ كَتَبَ اللَّهُ عَلَيْكَ مَا كَتَبَ عَلَيْهِنَ قَالَتْ فَخَرَجْتُ فِي حَجَّتِي حَتَّى نَزَلْنَا مِنِّي لِنَطْفِئُكُمْ ثُمَّ طَفْنَا بِالْبَيْتِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُحَصَّبَ فَدَعَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ أَبِي تَمِيمٍ لَقَالَ أَخْرُجْ يَا شَوْكُ مِنَ الْحَرَمِ قَالَتْ هَلْ بِعُمْرَةٍ كُمْ لِنَطْفِئُ بِالْبَيْتِ كَيْلِي أَنْتِظَرُكُمْ كَمَا هُنَا قَالَتْ فَخَرَجْنَا فَأَهْلَلْتُكُمْ طَفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَبْرُورَةِ فَحَجَّنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي مَنْزِلِهِ مِنْ جَوْفِ الْكَيْلِ فَقَالَ هَلْ فَرَعْتِ قُلْتُ نَعَمْ فَأَذَّنَ فِي أَصْحَابِهِ بِالرَّحِيلِ فَخَرَجَ فَمَرَّ بِالْبَيْتِ فَطَافَ بِهِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَدِينَةِ

بخاری (۱۵۶۰-۱۷۸۸)

اللہ کا طواف کیا اور صفا و مردہ کی سعی کی، پھر ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس واپس پہنچ گئے درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ آدھی رات کے وقت اسی مقام پر تھے۔ آپ نے فرمایا: کیا تم عمرہ سے فارغ ہو گئیں؟ میں نے عرض کیا: جی! پھر آپ نے اپنے اصحاب میں کوچ کا اعلان کر دیا۔ چلتے چلتے جب آپ بیت اللہ کے پاس سے گزرے تو آپ نے صبح کی نماز سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا، پھر آپ مدینہ کی طرف گئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم میں سے بعض نے صرف حج کا احرام باندھا (افراد) بعض نے قرآن کا احرام باندھا اور بعض نے تمتع کا۔

۲۹۱۵- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ عَبَّادٍ  
بِالْمُهَلَّبِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ  
عَنِ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ مِنَّا مَنْ  
أَهَلَ بِالْحَجِّ مُفْرَدًا وَمِنَّا مَنْ قَرَنَ وَمِنَّا مَنْ تَمَتَّعَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۷۵۴۱)

قاسم بن محمد بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حج کا احرام باندھ کر آئی تھیں۔

۲۹۱۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنِ الْقَاسِمِ  
بِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ جَاءَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا  
حَاجَّةً.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۷۵۴۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ذوالقعدہ گزرنے سے پانچ دن پہلے ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے، ہمارا حج کے سوا اور کوئی ارادہ نہیں تھا حتیٰ کہ جب ہم مکہ مکرمہ کے قریب پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ہدی نہ ہو، وہ بیت اللہ کا طواف اور صفا و مردہ کی سعی کے بعد حلال ہو جائے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ یوم نحر (دس ذوالحج) کو ہمارے پاس گائے کا گوشت آیا۔ میں نے پوچھا: یہ کہاں سے آیا ہے؟ بتایا گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج مطہرات کی جانب سے قربانی کی ہے۔ یحییٰ بیان کرتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث حضرت قاسم بن محمد کے سامنے بیان کی تو انہوں نے کہا: خدا کی قسم! تم نے یہ حدیث بعینہ بیان کی ہے۔

۲۹۱۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْبٍ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنِ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ  
عُمَرَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ  
خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيَحْمِسَ بَقِيْنَ مِنْ ذِي الْقَعْدَةِ  
لَا تَرَى إِلَّا أَنَّهُ الْحَجُّ حَتَّى إِذَا دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ أَمَرَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ  
الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَنْ يَجْعَلَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهَا فَدَخَلَ عَلَيْنَا يَوْمَ النَّحْرِ يَلْحِمُ بَقْرًا فَقُلْتُ مَا هَذَا  
فَقِيلَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَزْوَاجِهِ قَالَ يَحْيَى  
فَدَكَّرْتُ هَذَا الْحَدِيثَ لِلْقَاسِمِ ابْنِ مُحَمَّدٍ فَقَالَ أَتَشْكُ  
وَاللَّهِ بِالْحَدِيثِ عَلَى وَجْهِهِ.

بخاری (۱۷۰۹-۱۷۲۰-۲۹۵۲) النساء (۲۸۰۳-۲۶۴۹)

۲۹۱۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ  
قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرْتَنِي عُمَرَةُ أَنَّهَا

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے۔

سَمِعْتُ عَائِشَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَثَلَاثَةٌ. سابقہ حوالہ (۲۹۱۷)  
۲۹۱۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ  
عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ أُمِّ  
الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِسُكَّيْنٍ وَآكُهْدُرُ بِسُكِّ وَاحِدٍ  
قَالَ أَنْتَظِرِي فَإِذَا طَهَّرْتَ فَأَخْرِجِي إِلَى التَّنْعِيمِ فَاهْلِي مِنْهُ  
ثُمَّ الْقَيْنَا عِنْدَ كَذَا أَوْ كَذَا قَالَ أَظُنُّهُ قَالَ عَدَا وَرَلِكْنَةُ عَلِي  
قَدِيرٍ نَصِيكِ أَوْ قَالَ نَفَقَتِكِ. البخاری (۱۷۸۷)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ دو عبادتیں کر کے لوٹیں گے اور میری ایک عبادت ہوگی؟ آپ نے فرمایا: تم انتظار کرو جب تم پاک ہو جاؤ تو مقام تنعمیم جانا اور وہاں سے احرام باندھنا اور ہم سے فلاں مقام پر آ کر ملنا، (راوی کہتے ہیں) میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا تھا: کل اور تمہارے اس عمرہ کا ثواب تمہاری تکلیف اور تمہارے خرچ کے مطابق ہے۔

حضرت عائشہ ام المؤمنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! دوسرے لوگ دو عبادتیں کر کے لوٹیں گے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۲۹۲۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَسْنَى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ  
ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ وَإِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا أَعْرِفُ حَدِيثَ  
أَحَدِهِمَا مِنَ الْأَخِيرِ أَنَّ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَصْدُرُ النَّاسُ بِسُكَّيْنٍ  
فَلَذَكَرَ الْحَدِيثَ. سابقہ حوالہ (۲۹۱۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے اور ہمارا حج کے علاوہ اور کوئی ارادہ نہیں تھا۔ جب ہم مکہ آئے تو بیت اللہ کا طواف کیا اور رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا: جو شخص ہدی ساتھ نہ لایا ہو وہ حلال ہو جائے۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ پھر جو لوگ ہدی ساتھ نہیں لائے تھے انہوں نے احرام کھول ڈالا۔ آپ کی ازواج مطہرات بھی ہدی ساتھ نہیں لائی تھیں۔ انہوں نے بھی احرام کھول ڈالا، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ مجھے جھٹل آ گیا اور میں بیت اللہ کا طواف نہ کر سکی۔ جب شب بھبھ ہوئی تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور لوگ توجہ اور عمرہ دونوں کر کے واپس ہوں گے اور میں صرف حج کر کے لوٹوں گی؟ آپ نے فرمایا: کیا جن راتوں میں ہم مکہ آئے تھے تم نے طواف نہیں کیا تھا؟ میں نے عرض کیا: جی نہیں! آپ نے فرمایا: تم اپنے بھائی کے ساتھ محمم چلی جاؤ اور عمرہ کا احرام باندھو اور فلاں مقام پر آ کر ہم سے مل جانا۔ حضرت صفیہ نے کہا: میرا طیال ہے کہ میں تم لوگوں کو روکنے والی ہوں۔ آپ نے فرمایا: زہی اور سر

۲۹۲۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ  
عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَا نُرَى إِلَّا إِلَهُ الْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا تَطَوَّلْنَا  
بِالْبَيْتِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَكُنْ سَاقٍ الْهَدْيِ أَنْ  
يَحِلَّ قَالَتْ لِمَ لَمْ يَكُنْ سَاقٍ الْهَدْيِ أَنْ يَحِلَّ قَالَتْ  
لِمَ لَمْ يَكُنْ سَاقٍ الْهَدْيِ وَإِسْأَلًا لَمْ يَسْأَلَنَّ فَاحْتَلَنَّا  
قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا فَحِضْتُ فَلَمْ أَطْفِ بِالْبَيْتِ  
فَلَمَّا كَانَتْ لَيْلَةُ الْحَضْبَةِ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَرْجِعُ  
النَّاسُ بِعُمْرَةٍ وَحَجَّةٍ وَأَرْجِعُ أَنَا بِحَجَّةٍ قَالَ أَوْ مَا كُنْتَ  
طُفَرْتَ كِبَالِي قَدِمْنَا مَكَّةَ قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ فَادْهَبِي مَعَ  
أَخِيكِ إِلَى التَّنْعِيمِ فَاهْلِي بِعُمْرَةٍ ثُمَّ مَوَاعِدُ كَيْ مَكَانَ  
كَذَا وَكَذَا قَالَتْ صَفِيَّةُ مَارِئِي إِلَّا حَابَسَتْكُمْ قَالَ أَفْرَى  
حَلَلِي أَوْ مَا كُنْتَ طُفَرْتَ يَوْمَ النَّخْرِ قَالَتْ بَلَى قَالَ لَا بَأْسَ  
لِإِبْرِي قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَلَقِيَنِي رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُصَوِّدٌ مِنْ مَكَّةَ وَأَنَا مُنْهَظَّةٌ عَلَيْهَا أَوْ أَنَا

منڈی! (پیارے کلمات ہیں) کیا تم نے یوم نحر کو طواف نہیں کیا تھا؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر کوئی مضائقہ نہیں ہے، روانہ ہو، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ سے میری ملاقات ہوئی۔ آپ مکہ سے (بلندی پر) چڑھ رہے تھے اور میں اتر رہی تھی۔ یا میں بلندی پر چڑھ رہی تھی اور آپ اتر رہے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے گئے ہمارا ارادہ حج کا تھا نہ عمرہ کا۔ (یعنی خصوصیت سے)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ چار یا پانچ ذوالحج کو میرے پاس رسول اللہ ﷺ غصہ کی حالت میں تشریف لائے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو کس نے ناراض کیا ہے؟ اللہ تعالیٰ اس شخص کو جہنم میں ڈال دے، آپ نے فرمایا: کیا تم نہیں جانتیں کہ میں نے لوگوں کو ایک کام کا حکم دیا تھا اور وہ اس کے کرنے میں تردد کر رہے ہیں۔ راوی حکم کہتے ہیں: میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا: جس چیز کا مجھے بعد میں علم ہوا ہے اگر مجھے اس کا پہلے علم ہو جاتا تو میں ہدی ساتھ نہ لاتا۔ حتیٰ کہ میں ہدی کو خریدتا پھر اس طرح احرام کھولتا جس طرح انہوں نے احرام کھولا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ذوالحج کی چار یا پانچ تاریخ کو تشریف لائے اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے عمرہ کا احرام باندھ رکھا تھا وہ مکہ مکرمہ آئیں اور بیت اللہ کے طواف سے پہلے حائضہ ہو گئیں پھر انہوں نے

مُصْعِدَةٌ وَهُوَ مَنَهِيظٌ مِنْهَا وَقَالَ اسْحَاقُ مَنَهِيظَةٌ وَمَنَهِيظٌ. البخاری (۱۵۶۱-۱۷۶۲-۱۷۷۲) ابوداؤد (۱۷۸۳) انسائی (۲۸۰۲)

۲۹۲۲- وَحَدَّثَنَا سُورِدُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ مُسَيْهِرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَلَيْتِي لَا نَذْكُرُ حَجًّا وَلَا عُمْرَةً. وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَنْصُورٍ. انسائی (۲۷۱۷)

۲۹۲۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ عَنْ ذُكْوَانَ مَوْلَى عَائِشَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَرْبَعِ مَضْيِنٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ أَوْ خَمْسٍ فَدَخَلَ عَلَيَّ وَهُوَ غَضَبَانٌ فَقُلْتُ مَنْ أَغْضَبَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَذْخَلَهُ اللَّهُ النَّارَ قَالَ أَوْ مَا شَعَرْتُ أَنِّي أَمَرْتُ النَّاسَ بِأَمْرٍ فَإِذَا هُمْ يَتَرَدَّدُونَ قَالَ الْحَكَمُ كَأَنَّهُمْ يَتَرَدَّدُونَ أَحْسِبُ وَلَوْ أَنِّي اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ مَا سَقَمْتُ الْهَدْيَ مَعِيَ حَتَّى أَشْتَرِيَهُ ثُمَّ آجِلُهُ كَمَا حَلَوْنَا. سلم، تخریج الاشراف (۱۶۰۷۸)

۲۹۲۴- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ الْحُسَيْنِ عَنْ ذُكْوَانَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ لِأَرْبَعِ أَوْ خَمْسٍ مَضْيِنٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ بِمِثْلِ حَدِيثِ عُثْمَانَ وَلَمْ يَذْكُرِ الشُّكَّ مِنَ الْحَكَمِ فِي قَوْلِهِ يَتَرَدَّدُونَ.

سلم، تخریج الاشراف (۱۶۰۷۸)

۲۹۲۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا وَهَّابٌ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ فَقَدِمَتْ مَكَّةَ



احرام باندھ کر حج کی تمام عبادات ادا کیں۔ نبی کریم ﷺ نے ان سے کوچ کے دن فرمایا: تمہارا طواف، حج اور عمرہ دونوں کے لیے کافی ہو جائے گا۔ حضرت عائشہ اس پر راضی نہیں تھیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ کو حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر کے ساتھ تحمیم بھیج دیا تاکہ وہ حج کے بعد عمرہ کر لیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مقام سرف میں انہیں حیض آ گیا اور وہ اس سے یوم عرفہ میں پاک ہوئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: صفا اور مردہ میں طواف تمہارے حج اور عمرہ کے طواف سے کفایت کرے گا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا لوگ دواجر لے کر لوٹیں گے اور میں ایک اجر لے کر لوٹوں گی، پھر آپ نے حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر کو حکم دیا کہ وہ حضرت عائشہ کو لے کر تحمیم جائیں۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں: وہ مجھے اپنے پیچھے اونٹ پر بٹھا کر لے گئے۔ میں اپنے دوپٹے کو اپنی گردن سے ہٹا دیتی اور وہ سواری کے بہانے سے میرے پیر پر مارتے تھے۔ میں ان سے کہتی تھی: کیا یہاں تمہیں کوئی نظر آرہا ہے؟ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے احرام باندھا پھر ہم واپس لوٹے حتیٰ کہ وہ ادبی صہبہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس پہنچ گئے۔

حضرت عبد الرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو اپنے ساتھ لے جائیں اور انہیں تحمیم سے عمرہ کرا لائیں۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج مفرد کا احرام باندھ کر گئے اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا صرف عمرہ کا احرام باندھ کر

وَلَمْ تَطْفُ بِبَابِئِ حَتَّى حَاصَتْ فَتَسَكَّتِ الْمَنَابِكُ كُنْهًا وَقَدْ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ التَّفْصِيرِ يَسْعُكَ طَوَافُكَ لِحَجِّكَ وَعُمْرَتُكَ فَابْتِ لَبَعَتْ بِهِمَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِلَى التَّعِيمِ فَاعْتَمَرَتْ بَعْدَ الْحَجِّ. مسلم تلمذ الاشراف (۱۶۱۶۱)

۲۹۲۶- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ بِالْحُلُوَائِي حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْجُبَابِ حَدَّثَنِي ابْنُ رَاهِيْمٍ بِنُ تَالِعٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي تَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا حَاصَتْ بِسِرْفٍ لَتَطَهَّرَتْ بِعَرَفَةَ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَخْرُجُ عَنْكَ طَوَافُكَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ عَنْ حَجِّكَ وَعُمْرَتِكَ.

مسلم تلمذ الاشراف (۱۷۵۷۹)

۲۹۲۷- وَحَدَّثَنَا بَحْيِيُّ بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا قُرَّةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جُبَيْرِ بْنِ شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سَفِيَّةُ بِنْتُ شَيْبَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ أَنَّهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرِجِعُ النَّاسَ بِأَجْرَيْنِ وَأَرِجِعُ بِأَجْرٍ فَأَمَرَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ أَنْ يُنْطَلِقَ بِهَا إِلَى التَّعِيمِ قَالَتْ فَأَرَدْتَنِي خَلْفَهُ عَلَى جَمَلٍ لَهُ قَالَتْ فَجَعَلْتُ أَرْقِعُ بِحِمَارِي أَحْسَرُهُ عَنْ عُنُقِي فَيَضْرِبُ رَجُلِي بِعِلَّةِ الرَّاحِلَةِ قُلْتُ لَهُ وَهَلْ تَرَى مِنْ أَحَدٍ قَالَتْ فَأَهْلَكْتُ بِعُمْرَةٍ ثُمَّ أَقْبَلْنَا حَتَّى رَأَيْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ بِالْحَضْرَةِ.

السائل (۲۹۱۱)

۲۹۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ وَأَخْبَرَهُ عُمَرُ بْنُ أُوَيْسٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَهَلَّتْ أَمْرًا لَهَا بِرُؤُفٍ عَائِشَةَ فَبِعْتُمَا مِنَ التَّعِيمِ.

البخاری (۱۷۸۴-۲۹۸۵) الترمذی (۹۳۴) ابن ماجہ (۲۹۹۹)

۲۹۲۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّهُ قَالَ أَقْبَلْنَا مُهَلِّينَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

گئیں۔ جب ہم مقام سرف پر پہنچے تو حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حاضرہ ہو گئیں۔ جب ہم (مکہ میں) آئے تو ہم نے کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا کہ جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ احرام کھول دے۔ ہم نے پوچھا: حلال ہونے سے کیا مراد ہے؟ آپ نے فرمایا: مکمل حلال ہو جائیں۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم نے اپنی بیویوں سے جنسی عمل کیا، خوشبو لگائی اور سلعے ہوئے کپڑے پہن لیے اس وقت یوم عرفہ میں چار دن باقی تھے پھر یوم ترویہ (آٹھ ذوالحجہ) کو ہم نے حج کا احرام باندھا۔ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے تو وہ رو رہی تھیں۔ آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ انہوں نے کہا: بات یہ ہے کہ مجھے حیض آ گیا ہے، لوگ (عمرہ کے احرام سے) حلال ہو چکے ہیں اور میں حلال نہیں ہو سکتی، نہ ہی میں نے بیت اللہ کا طواف کیا ہے اور لوگ اب حج کے لیے جا رہے ہیں۔ آپ نے فرمایا: یہ ایک ایسی چیز ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم علیہ السلام کی بیٹیوں کے لیے مقدر کر دیا ہے، تم غسل کرو اور حج کا احرام باندھ لو، انہوں نے ایسا ہی کیا اور تمام مواقع پر ٹھہریں۔ جب وہ پاک ہو گئیں تو انہوں نے کعبہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اپنے حج اور عمرہ دونوں سے حلال ہو گئیں۔ حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنے دل میں کھٹک محسوس کرتی ہوں کہ میں نے حج سے پہلے بیت اللہ کا طواف نہیں کیا، آپ نے فرمایا: اے عبد الرحمن! جاؤ اور ان کو تعظیم سے عمرہ کراؤ اور یہ واقعہ شب محصب کو پیش آیا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے درآں حالیہ وہ رو رہی تھیں اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

يَحْتَجُّ مُفْرِدًا وَأَقْبَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا بِعُمْرَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِسَرِفٍ عَرَكْتُ عَائِشَةَ حَتَّى إِذَا قَدِمْنَا طُفْنَا بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَجْلِسَ مِنَّا مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ قَالَ قُلْنَا هَلْ مَاذَا قَالَ الْجِلْسُ كُنْتُمْ فَوَاقِعَنَا النِّسَاءَ وَتَطَيَّبَنَا بِالطَّيِّبِ وَلَيْسْنَا بِبَنَاتٍ وَلَيْسَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا أَرْبَعُ لَيَالٍ ثُمَّ أَحَلَلْنَا يَوْمَ التَّرْوِيهِ ثُمَّ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ عَائِشَةَ فَوَجَدَهَا تَبْكِي فَقَالَ مَا شَأْنُكَ قَالَتْ شَأْنِي أَنِّي قَدْ حِضْتُ وَقَدْ حَلَّ النَّاسُ وَلَمْ أَحِلِّ وَلَمْ أَطْفُ بِالنِّسَاءِ وَالنَّاسُ يَذْهَبُونَ إِلَيَّ الْحَجَّ الْآنَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَمْرٌ كَتَبَهُ اللَّهُ عَلَيَّ بَنَاتٍ أَدَمَ فَأَغْتَسِلِي ثُمَّ أَهْلِي بِالْحَجِّ فَفَعَلْتُ وَوَقَفْتُ الْمَوَاقِفَ حَتَّى إِذَا طَهَّرْتُ طَأَقْتُ بِالْكَعْبَةِ وَالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ قَالَ قَدْ حَلَلْتِ مِنْ حَجِّكِ وَعُمْرَتِكِ جَمِيعًا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَجِدُ فِي نَفْسِي أَنِّي لَمْ أَطْفُ بِالنِّسَاءِ حَتَّى حَاجَجْتُ قَالَ فَاذْهَبِي بِهَا يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ فَأَعْمِرِيهَا مِنَ التَّعْبِ وَذَلِكَ كَيْلَةُ الْحَصْبَةِ. ابوداؤد (۱۷۸۵) الترمذی (۲۷۶۲)

۲۹۳۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَهِيَ تَبْكِي فَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَيَّ أُخْبِرُهُ وَلَمْ يَذْكَرْ مَا قَبَلَ هَذَا مِنْ حَدِيثِ اللَّيْثِ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا تھا اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عمرہ کا احرام باندھا تھا۔ اس کے بعد لیث کی روایت کی طرح ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نرم دل تھے۔ حضرت عائشہ جب بھی آپ سے کچھ فرمائش کرتیں تو آپ اس کو پورا کر دیتے۔ آپ نے انہیں حضرت عبدالرحمن بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ بھیجا وہ انہیں معمم سے عمرہ کرا کر لے آئے۔ ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا جب حج کرتیں تو اس طرح کرتیں جس طرح انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا تھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم حج کا احرام باندھے ہوئے نکلے۔ ہمارے ساتھ عورتیں اور بچے بھی تھے جب مکہ مکرمہ پہنچنے کے بعد ہم نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مردہ کی سعی کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس ہدی نہ ہو وہ حلال ہو جائے، ہم نے پوچھا: کس طرح حلال ہوں؟ آپ نے فرمایا: مکمل طور پر حلال ہو جائے۔ ہم نے اپنی بیویوں سے تقاربت کی، سلعے ہوئے کپڑے پہنے اور خوشبو لگائی، یوم ترویہ (آٹھ ذوالحج) کو ہم نے احرام باندھا اور صفا اور مردہ کا پہلا طواف ہی ہمیں کافی ہو گیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اڑھٹ اور گایوں میں ام ٹھانے سے صحابہ آدنی شریک ہوں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب ہم حلال ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں احرام باندھ کر منیٰ جانے کا حکم دیا لہذا مقام اٹح سے ہم نے احرام باندھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کرام نے صفا اور مردہ

۲۹۳۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَاةَ السَّمِيعِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بَنِي سُلَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فِي حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ أَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ وَسَأَى الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ الْكَلْبِيِّ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا سَهْلًا إِذَا هَوَيْتِ الشَّيْءَ تَابَعَهَا عَلَيْهِ فَارْتَسَلَهَا مَعَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ فَأَهَلَّتْ بِعُمْرَةٍ تَبَيْنَ التَّغَنُّيمِ قَالَ مَطَرٌ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ لَمَكَاتٌ عَائِشَةُ إِذَا حَجَّتْ صَنَعَتْ كَمَا صَنَعَتْ مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ.

مسلم، تحفة الاشراف (۲۹۴۵)

۲۹۳۲- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهَيِّئِينَ بِالْحَجِّ مَعَنَا النِّسَاءُ وَالْوَالِدَانُ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ طَفْنَا بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَحْلِلْ قَالَ فُلْنَا أَيْ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ قَالَ فَاتَيْنَا النِّسَاءَ وَلَيْسَ الْبَيْتُ وَمَسِينَا الطَّيِّبَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ الْقُرْوَةِ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ وَكَفَانَا الطَّوَافُ الْأَوَّلَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَشْتَرِكَ فِي الْأَيْلِ وَالْبَقِيرِ كُلِّ سَعْيَةٍ مِنَّا فِي الْبَدَلِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۲۷۲۳)

۲۹۳۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَنَا النَّبِيُّ ﷺ لَمَّا أَحَلَّلَنَا أَنْ نَحْرِمَ إِذَا تَوَجَّهْنَا إِلَى مِنَى قَالَ فَأَهَلَّلْنَا مِنَ الْأَبْطَحِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۲۸۴۴)

۲۹۳۴- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا

کے درمیان ایک (قسم کا) ہی طواف کیا۔

مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ مَجْرَجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا يَقُولُ كَمْ يُطْفِئُ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا زَادَنِي حَدِيثُ مُحَمَّدِ ابْنِ بَكْرٍ طَوَافَهُ الْأَوَّلَ.

ابوداؤد (۱۸۹۵) النسائی (۲۹۸۶)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ چار ذرا لٹچ کی صبح کو آئے اور ہمیں احرام کھولنے کا حکم دیا۔ عطاء کہتے ہیں کہ آپ نے فرمایا: اپنے احرام کھول دو اور بیویوں کے پاس جاؤ۔ عطاء کہتے ہیں کہ یہ حکم ان پر واجب نہیں تھا، البتہ ان کی عورتوں کو ان پر حلال کر دیا تھا۔ حضرت جابر نے کہا: اب عرفہ میں پانچ دن رہ گئے ہیں اور ہمیں بیویوں سے جنسی عمل کی اجازت دے دی ہے اور ہم اس سال میں عرفہ جائیں گے کہ ہم سے جنسی عمل کے آثار ظاہر ہو رہے ہوں گے۔ عطاء کہتے ہیں کہ حضرت جابر یہ کہتے ہوئے اپنے ہاتھ ہلاتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر فرمایا: تم اچھی طرح جاننے ہو کہ میں تم سب سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور تم سب سے زیادہ سچا اور نیک ہوں، اگر میں نے ہدی روانہ نہ کی ہوتی تو میں بھی تمہاری طرح حلال ہو جاتا اور اگر میں اس کی طرف پہلے توجہ کر لیتا جس کی طرف بعد میں توجہ کی ہے تو میں ہدی ہی روانہ نہ کرتا، پس اب احرام کھول دو، ہم نے احرام کھول دیے اور ہم نے آپ کا فرمان سنا اور اس کی اطاعت کی۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت علی صدقات وصول کر کے آئے تو آپ نے پوچھا: تم نے احرام میں کیا نیت کی تھی؟ حضرت علی نے کہا: میں نے یہ نیت کی تھی کہ جو رسول اللہ ﷺ کی نیت ہے وہی میری نیت ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی ہدی روانہ کرو اور احرام باندھے رکھو، حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت علی آپ کے لیے بھی ہدی لائے تھے۔ حضرت سراقہ بن مالک بن عجم نے کھڑے ہو کر پوچھا کہ یہ (قرآن اور تمتع کا) حکم صرف اس سال کے لیے ہے یا ہمیشہ کے لیے ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمیشہ کے لیے

۲۹۳۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ مَجْرَجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا فِي نَاسٍ مَعِيَ قَالَ أَهْلَكُنَا أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ ﷺ بِالْحَجِّ خَالِصًا وَحَدَّاهُ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ

جَابِرُ فَقَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ صُحُوحَ رَابِعَةَ مَعَتَمَتٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَأَمَرْنَا أَنْ نَحْلَلَ قَالَ عَطَاءٌ قَالَ وَأَصِيبُوا النِّسَاءَ قَالَ عَطَاءٌ وَكَمْ بَعَرَمَ عَلَيْهِمْ وَلَيْكُنَّ أَهْلَهُنَّ لَهُمْ فَلَمَّا لَمَّا لَمْ يَكُنْ بَيْنَنَا وَبَيْنَ عَرَفَةَ إِلَّا حَمْسٌ آمَرْنَا أَنْ نُفْضِيَ إِلَى نِسَائِنَا فَتَأْتِي عَرَفَةَ نَقَطْرُ مَذَا كَبِيرُنَا الْمَيْتِي قَالَ يَقُولُ مُجَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ بِيَدِهِ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى قَوْلِهِ بِيَدِهِ يُحَجِّرُ كَيْفَا قَالَ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَيَسَا فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُمْ أَنِّي أَنْفَاكُمْ لِلَّهِ وَأَصْدُقُكُمْ وَأَبْرَكُمْ وَلَوْلَا هَدْيِي لَحَلَلْتُ كَمَا تُحِلُّونَ وَلَوْ اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسْقِ الْهَدْيَ فَحَلُّوا فَحَلَلْنَا وَسَمِعْنَا وَأَطَعْنَا قَالَ عَطَاءٌ قَالَ جَابِرُ فَقَدِمَ عَلِيُّ بْنُ سَعَابِيَةَ فَقَالَ يَمَا أَهَلَّتْ فَقَالَ يَمَا أَهَلَّ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاهْدِي وَأَمَكُ حَرَامًا قَالَ وَاهْدِي لَهُ عَلِيٌّ هَدْيًا فَقَالَ سَرَّافَةُ ابْنُ مَالِكِ ابْنِ جُعْشِمٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَعَيْنَا هَذَا أَمْ لَا بَدِي فَقَالَ لَا بَدِي.

بخاری (۲۵۰۵) النسائی (۲۸۷۲)

ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھا۔ جب ہم مکہ پہنچے تو آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس احرام کو عمرہ کا احرام قرار دے کر حلال ہو جائیں۔ (رسول اللہ ﷺ کی متابعت سے محرومی کی بناء پر) ہمیں یہ حکم دشوار معلوم ہوا اور ہمارے سینوں میں گھٹن پیدا ہوئی۔ نبی ﷺ تک یہ بات پہنچ گئی، خدا جانے آپ کو اس بات کا علم آسمانی وحی سے ہوا یا لوگوں میں سے کسی نے بتایا۔ آپ نے فرمایا: اے لوگو! احرام کھول دو اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں بھی تمہاری طرح حلال ہو جاتا۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر ہم نے احرام کھول دیا اور اپنی بیویوں سے جنسی عمل کیا اور وہ سارے کام کیے جو حلال کرتے ہیں حتیٰ کہ آٹھ تاریخ کو ہم نے مکہ سے پینچہ پھیری اور حج کا تلبیہ کہا۔

موسیٰ بن نافع کہتے ہیں کہ میں عمرہ سے تمتع کر کے یوم ترویہ سے چار روز پہلے مکہ آیا لوگوں نے کہا: اب تمہارا حج اہل مکہ کی طرح کا ہو گیا ہے۔ میں نے جا کر عطاء بن ابی رباح سے پوچھا، عطاء نے کہا: مجھے حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ جس سال رسول اللہ ﷺ ہدی لے کر آئے تھے انہوں نے اس سال حج کیا تھا اور (بعض) صحابہ نے حج افراد کا احرام باندھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنا احرام کھول دو اور بیت اللہ کا طواف کرو اور صفاد مردہ کی سعی کرو اور بال کاٹ کے حلال ہو کر رہو اور یوم ترویہ کو حج کا احرام باندھ لینا اور اپنے پہلے احرام کو تمتع کرو لوگوں نے کہا: ہم اس کو تمتع کیسے کریں حالانکہ ہم نے حج کی نیت کی تھی؟ آپ نے فرمایا: وہی کرو جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے اور اگر میں نے ہدی روانہ نہ کی ہوتی تو میں بھی وہی کرتا جس کا میں نے تمہیں حکم دیا ہے، لیکن میں اس وقت تک احرام نہیں کھول سکتا جب تک ہدی اپنی جگہ نہ پہنچ جائے، پھر صحابہ نے اسی طرح کیا۔

۲۹۳۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَهَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ أَمَرَنَا أَنْ نُحِلَّ وَنَجْعَلَهَا عَمْرَةً فَكَبَّرَ ذَلِكَ عَلَيْنَا وَصَلَّتْ بِهِ صُدُورُكَ قَبْلَ ذَلِكَ النَّبِيِّ ﷺ لَمَّا نَدَرِي أَشْيَاءَ بَلَّغَهُ مِنَ السَّمَاءِ أَمْ شَيْءٌ مِنْ قَبْلِ النَّاسِ لَقَالَ أَهْلُوا النَّاسُ أَجِلُوا فَلَوْلَا الْهَدْيُ الَّذِي مَعِيَ لَعَلْتُ كَمَا قَعَلْتُمْ قَالَ لَا حِلَّ لَنَا حَتَّى وَطِنْنَا التَّيْسَاءَ وَقَعَلْنَا مَا يَفْعَلُ الْحَالِلُ حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ وَجَعَلْنَا مَكَّةَ يَطْهَرُ أَهْلُنَا بِالْحَجِّ. البخاری (۱۶۵۲)

۲۹۳۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا أَبُو نَعِيمٍ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ قَالَ قَدِمْتُ مَكَّةَ مَتَمِّعًا بِعَمْرَةٍ قَبْلَ التَّرْوِيَةِ بِأَرْبَعَةِ أَيَّامٍ لَقَالَ النَّاسُ تَصِيرُ حَجَّتُكَ الْآنَ مَكِّيَّةٌ فَدَخَلْتُ عَلَى عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ عَطَاءٌ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ حَجَّ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ سَاقِ الْهَدْيِ مَعَهُ وَقَدْ أَهَلُوا بِالْحَجِّ مُكْرَدًا لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَجِلُوا مِنْ إِخْرَائِكُمْ فَطُوفُوا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَقَصِّرُوا وَالْبُسُنُورَ حَلَالًا حَتَّى إِذَا كَانَ يَوْمُ التَّرْوِيَةِ فَأَهَلُوا بِالْحَجِّ وَاجْعَلُوا الَّذِي قَدِمْتُمْ بِهَا مَتَمَّةً كَيْفَ نَجْعَلُهَا مَتَمَّةً وَقَدْ سَمِعْنَا الْحَجَّ قَالَ افْعَلُوا مَا أَمَرَكُمْ بِهِ فَإِنِّي لَوْلَا أَنِّي سَأَلْتُ الْهَدْيَ لَفَعَلْتُ وَإِنِّي لَأَمَرْتُكُمْ بِهِ وَلَكِنْ لَا يَجِزُ مِنِّي حَرَامٌ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَجِئَهُ فَفَعَلُوا.

بخاری (۱۵۶۸)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر گئے۔ رسول اللہ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم اس احرام کو عمرہ کر دیں اور ملال ہو جائیں، راوی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ چونکہ ہدی تھی اس لیے آپ اس کو عمرہ نہ کر سکے۔

۲۹۳۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ ابْنُ رَبِيعٍ الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمُغِيرَةُ بْنُ سَلْمَةَ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَشِيرٍ عَنْ عَطَاءِ ابْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمَا قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهَلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً وَنَحْلُ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ فَلَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً.

مسلم، تہذیب الاثراف (۲۴۰۴)

### حج تمتع اور عمرہ کا بیان

ابونضرہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہمیں حج تمتع کا حکم دیتے تھے اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہمیں حج تمتع سے روکتے تھے۔ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس کا ذکر کیا تو انہوں نے کہا کہ یہ حدیث تو میرے ہی ہاتھوں سے لوگوں میں پھیلی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا۔ پھر جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا دور خلافت آیا تو انہوں نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اپنے رسول ﷺ کے لیے جس چیز کو جیسے چاہتا ہے حلال کر دیتا ہے اور قرآن مجید نے ٹھیک ٹھیک احکام نازل کر دیئے ہیں لہذا تم حج اور عمرہ اس طرح پورا کرو جس طرح اللہ تعالیٰ نے تمہیں حکم دیا ہے اور ان عورتوں سے نکاح کرو۔ میرے پاس جو ایسا شخص لایا گیا جس نے حج (عارضی نکاح) کیا ہو تو میں اس کو پتھر مار کر رجم کروں گا۔

### ۱۸- بَابُ فِي الْمُتَعَةِ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

۲۹۳۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُنْشَى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَعَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بَا مُرْكَا بِالْمُتَعَةِ وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ يَنْهَى عَنْهَا قَالَ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِجَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقَالَ عَلِيٌّ بَدِيءُ دَارِ الْحَدِيثِ تَمَتُّعًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا قَامَ عُمْرُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ يُحِلُّ لِرَسُولِهِ ﷺ مَا شَاءَ بِمَا شَاءَ وَإِنَّ الْقُرْآنَ قَدْ نَزَلَ مَنَازِلَهُ كَمَا تُمَوَّلُ الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ كَمَا أَمَرَ كُمْ اللَّهُ وَأَيُّوَا يَكَا ح هُذِهِ الْبِسَاءِ فَلَنْ أُرِي بِرَجُلٍ نَكَحَ امْرَأَةً إِلَى آجِلٍ إِلَّا رَجَمْتُهُ بِالْحِجَارَةِ.

ایک اور سند سے یہ روایت ہے جس میں ہے کہ حضرت عمر نے کہا کہ حج اور عمرہ کو الگ الگ کر دو اس طرح حج بھی پورا ہوگا اور عمرہ بھی۔

وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَفَانٌ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَعَادَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَأَفْصَلُوا حَجَّكُمْ مِنْ عُمْرَتِكُمْ فَإِنَّهُ آتَمٌ لِحَجِّكُمْ وَأَتَمٌ لِعُمْرَتِكُمْ. مسلم، تہذیب الاثراف (۱۰۴۲۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حکم فرمایا کہ حج کے احرام کو عمرہ کا احرام کر دو (تو ہم نے ایسا ہی کیا)۔

۲۹۴۰- وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَقُتَيْبَةُ جَمِيعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلْفٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ نَقُولُ لَيْتَكَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً. البخاری (۱۵۷۰)

## ۱۹- بَابُ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ

## رسول اللہ ﷺ کے حج کا بیان

جعفر بن محمد اپنے والد سے بیان کرتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت جابر نے سب لوگوں کا حال دریافت کیا جب میری طرف متوجہ ہوئے تو میں نے کہا: میں محمد بن علی بن حسین بن علی (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) ہوں۔ حضرت جابر نے میری طرف ہاتھ بڑھایا اور میرے سر پر ہاتھ رکھا اور پہلے میری قمیض کا اوپر کا ٹخن کھولا اور پھر نیچے کا ٹخن کھولا، پھر اپنی ہتھیلی میرے سینے پر دونوں چھاتیوں کے درمیان رکھی، میں ان دونوں نوجوان لڑکا تھا، پھر فرمایا: اے بیٹے! جو چاہو دریافت کرو، میں نے حضرت جابر سے کچھ سوالات کیے، حضرت جابر اس وقت نابینا ہو چکے تھے، اتنے میں نماز کا وقت آ گیا اور حضرت جابر ایک چادر اوڑھ کر کھڑے ہو گئے، حضرت جابر جب بھی چادر کے دونوں پلوں کو اپنے کندھوں پر رکھتے تو چادر کے چھوٹے ہونے کی وجہ سے وہ پلو نیچے گر جاتے اور ان کے ہاتھیں جانب ایک چادر کھولنی پر لگی ہوتی تھی۔ حضرت جابر نے ہمیں نماز پڑھائی، پھر میں نے عرض کیا کہ مجھے رسول اللہ ﷺ کے حج کے بارے میں بتلائیے۔ حضرت جابر نے اپنے ہاتھ سے نو کا اشارہ کیا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ نو سال تک مدینہ رہے اور حج نہیں کیا، پھر دسویں سال اعلان کیا گیا کہ رسول اللہ ﷺ حج کو جانے والے ہیں۔ چنانچہ مدینہ منورہ میں بہت سے لوگ جمع ہو گئے اور وہ سب لوگ رسول اللہ ﷺ کی اتباع کرنا چاہتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج پر جانا چاہتے تھے تاکہ حج کے افعال میں آپ کی اقتداء کریں۔ ہم سب لوگ آپ کے ساتھ گئے جب ذوالحلیفہ پہنچے تو اسماء بنت عمیس کے ہاں محمد بن ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پیدا ہوئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کرایا اب میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: غسل کرو اور ایک کپڑے کا ٹکٹو باندھ کر احرام باندھ لو۔ رسول اللہ ﷺ نے مسجد میں دو رکعت نماز پڑھی اور قصواء اونٹنی پر سوار ہوئے یہاں تک کہ جب اونٹنی مقام بیداء میں

۲۹۴۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْعَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيْمَ جَمِيعًا عَنْ حَالِيْمٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا حَالِيْمُ بْنُ إِسْمَاعِيْلَ الْمَدِيْنِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَعَلْنَا عَلِيَّ بْنَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَسَأَلْنَا عَيْنَ الْقَوْمِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْنَا فَقُلْتُ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ ابْنِ حُسَيْنٍ فَسَأَلَنِي بِبَيْدِهِ إِلَى رَأْسِي فَزَعَّ زُرِّي الْأَعْلَى ثُمَّ نَزَعَ زُرِّي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ تَلْيِيٍّ وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ كَثَبٌ فَقَالَ مَرَّ حَبَابُكَ يَا ابْنَ أَخِي سَلْ عَمَّ يَشِئْتَ فَسَأَلْتَهُ وَهُوَ أَعْمَى وَحَضَرَ وَفَتْ الصَّلَاةُ فَقَامَ لِي لَسَّاجِقًا مُلْتَحِفًا بِهَا كَلِمًا وَضَعَهَا عَلَيَّ مِنْكِيه رَجَعَ طَرَفَاهَا إِلَيَّ مِنْ صِفْرِهَا وَرَدَّاهُ إِلَى جَنِيهِ عَلَيَّ الْمَشْجَبِ فَصَلَّى بِنَا فَقُلْتُ أَخْبِرْنِي عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ بِبَيْدِهِ لَمَعَدَّةٍ يَسْعًا فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَكَتَ بِشِعِّ بَيْتِنَ لَمْ يَحُجَّ لَمْ أَكُنْ فِي النَّبِيِّ فِي الْعَاقِرَةِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَاجٌّ لِقَدِيمِ الْمَدِيْنَةِ بِشَرِّ كَلِمَةٍ مَلَّحْتُمْ بَلْعَمِيْسَ أَنْ تَأْتِمَّ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبِعَمَلٍ مِثْلَ عَمَلِهِ لَمَعَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى آتَيْنَا ذَا الْحَلِيفَةِ فَوَلَدَتْ أَسْمَاءُ بِنْتُ عَمِيْسٍ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَارْتَمَكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ اصْتَعُ قَالَ اغْتَسَبِي وَأَسْتَفِرِّي بِتَوْبٍ وَآخِرِي مِي فَصَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى إِذَا اسْتَوَتْ بِهِ نَاقَتُهُ عَلَيَّ الْبَيْدَةَ آءَ نَظَرْتُ إِلَيْهِ مَدَى بَصَرِي بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ رَأْيِكِ وَمَا فِي رَعْنِ يَمِيْنِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَعَنْ يَسَارِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَمِنْ خَلْفِهِ مِثْلَ ذَلِكَ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا وَعَلَيْهِ يَسْرُ الْقُرْآنُ وَهُوَ يَعْرِفُ تَأْوِيلَهُ وَمَا عَمِلَ مِنْ شَيْءٍ عَمِلْنَا بِهِ فَاهْلٌ بِالتَّوْحِيْدِ لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ لَيْتَكَ لَا كَثِيْرُكَ لَكَ لَيْتَكَ إِنَّ التَّحْمَدَ وَالتَّيْمَةَ لَكَ وَالمُلْكُ لَا كَثِيْرُكَ لَكَ وَأَهْلُ النَّاسُ بِهَذَا الْيَدِي يُهْلَوْنَ بِهِ فَلَمْ يَزِدْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِمْ شَيْئًا مِنْهُ وَكَرِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَلِيْبَتَهُ قَالَ

سیدھی کھڑی ہوگئی تو میں نے منہتی نظر تک اپنے آگے دیکھا تو مجھے سوار اور پیادے نظر آرہے تھے اور دائیں اور بائیں جانب اور میرے پیچھے لوگوں کا ہجوم تھا۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ تھے۔ آپ پر قرآن نازل ہوتا تھا اور اس کی مراد کو آپ ہی خوب جانتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ جو عمل کرتے تھے ہم بھی وہی عمل کرتے تھے، آپ نے توحید کے ساتھ تلبیہ پڑھا "لَبَّيْكَ اللَّهُمَّ لَبَّيْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ كَتَبْتَ رَانَ الْحَمْدِ وَالْتِمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ"۔ لوگوں نے بھی اسی طرح تلبیہ کے کلمات ادا کیے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس تلبیہ پر کچھ زیادتی نہیں کی اور یہی تلبیہ پڑھتے رہے۔ حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ہم صرف حج کی نیت کرتے تھے، ہم عمرہ کو نہیں جانتے تھے، جب ہم آپ کے ساتھ بیت اللہ پہنچے تو آپ نے رکن کی تعظیم کی پھر آپ نے طواف کے تین چکروں میں رمل کیا اور چار میں معمول کے مطابق طواف کیا۔ پھر مقام ابراہیم پر آئے اور یہ آیت پڑھی: "وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى" اور مقام ابراہیم کو اپنے اور بیت اللہ کے درمیان کیا۔ آپ نے دو رکعت نماز پڑھی اور اس میں "قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ" اور "قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ" کی قرات کی۔ پھر آپ نے رکن کے پاس جا کر اس کی تعظیم کی، پھر صفا کے قریب جو (بیت اللہ کا) دروازہ ہے اس سے نکل کر کوہ صفا پر گئے جب صفا پر پہنچے تو یہ آیت پڑھی: "إِنِ الصَّفَا وَالْمَرْوَةُ مِنَ شَعَائِرِ اللَّهِ" پھر آپ نے فرمایا: میں وہاں سے ابتداء کروں گا جہاں سے اللہ تعالیٰ نے ابتداء کی ہے، پھر آپ نے صفا سے ابتداء کی اور صفا پر چڑھے۔ آپ نے بیت اللہ کو دیکھا اور قبلہ کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ کی توحید اور اس کی بزرگی بیان کی اور فرمایا: (ترجمہ) "اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے، اسی کا ملک ہے اور اسی کی حمد ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں وہ ایک ہے اس نے اپنا وعدہ پورا کیا، اپنے بندے کی مدد کی، اس

جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَسْنَا نَتَوَعَّى إِلَّا الْحَجَّ لَسْنَا نَعْرِفُ الْعُمْرَةَ حَتَّى إِذَا آتَيْنَا الْبَيْتَ مَعَهُ اسْتَلَمَ الرُّكْنَ فَرَمَلَ فَلْنَا وَمَشَى أَرْبَعًا ثُمَّ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ وَاتَّخِذُوا مِن مَّقَامِ إِبْرَاهِيمَ مُصَلًّى فَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ فَكَانَ آيِسِي يَقُولُ وَلَا أَعْلَمُهُ ذِكْرَهُ إِلَّا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ كَانَ يَقْرَأُ فِي الرُّكْعَتَيْنِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَقُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى الرُّكْنِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَلَمَّا ذَاكَ مِنَ الصَّفَا قَرَأَ الرَانَ وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ أَبَدًا أَيَّمَا أَبَدٍ اللَّهُ بِهِ كَيْدًا بِالصَّفَا قَرَفِي عَلَيْهِ حَتَّى رَأَى الْبَيْتَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَوَحَّدَ اللَّهَ وَكَبَّرَهُ وَقَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ ثُمَّ دَعَا بَيْنَ ذَلِكَ فَقَالَ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ نَزَلَ إِلَى الْمَرْوَةِ حَتَّى انْصَبَتْ قَدَمَاهُ فِي بَطْنِ الْوَادِي سَعَى حَتَّى إِذَا صَعِدْنَا مَشَى حَتَّى آتَى الْمَرْوَةَ ففَعَلَ عَلَى الْمَرْوَةِ كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى إِذَا كَانَ آخِرُ طَوَافٍ عَلَى الْمَرْوَةِ فَقَالَ لَوْ آتَى اسْتَقْبَلْتُ مِنْ أَمْرِي مَا اسْتَدْبَرْتُ لَمْ أَسِقِ الْهَدْيَ وَجَعَلْتُهَا عُمْرَةً فَمَنْ كَانَ مِنْكُمْ لَيْسَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحِلَّ وَلْيُجْعَلْهَا عُمْرَةً فَمَامَ سَرَّاقَهُ ابْنُ جُعْشَمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِيَّامًا هَذَا أَمْ لَا بَدِي فَقَالَ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ أَصَابِعُهُ وَاحِدَةٌ فِي الْآخِرَى وَقَالَ دَخَلَتِ الْعُمْرَةَ فِي الْحَجِّ مَرَّتَيْنِ لَا بَلَّ لِأَبِي أَبِي وَكَلِمَ عَلِيٍّ مِنَ الْيَمَنِ يُبْدِي النَّبِيَّ ﷺ فَوَجَدَ قَاطِمَةَ وَمَنْ حَلَّ وَلَبَسَتْ نِيَابًا صَبِيغًا وَاسْتَحَلَّتْ فَانْكَرَ عَلَيْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ إِنَّ أَبِي أَمَرَنِي بِهَذَا قَالَ فَكَانَ عَلِيٌّ يَقُولُ بِالْعِرَاقِ فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُخْتَرِشًا عَلِيَّ قَاطِمَةَ لِلذَّمِّ صَنَعَتْ مُسْتَفْتِيًا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِيمَا ذَكَرْتُ عَنْهُ فَأَخْبَرَنِي أَنِّي أَنْكَرْتُ ذَلِكَ عَلَيْهَا فَقَالَ صَدَقَتْ صَدَقْتُ مَاذَا قُلْتُ حِينَ قَرَضْتَ الْحَجَّ قَالَ قُلْتُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَهْلٌ



نے تہا تمام لشکروں کو نکلت دی، اس کے بعد آپ نے دعا کی اور یہ کلمات تین مرتبہ کہے۔ پھر آپ مردہ کی طرف اترے اور جب آپ کے قدم مبارک وادی میں پہنچ گئے تو پھر آپ نے سعی کی (یعنی دوڑے) حتیٰ کہ جب ہم چڑھ گئے تو پھر آپ آہستہ چلنے لگے۔ حتیٰ کہ مردہ پر پہنچے اور مردہ پر بھی وہی کچھ کیا جو صفا پر کیا تھا۔ جب مردہ کا آخری چکر ہوا تو فرمایا: جس چیز کی طرف میں بعد میں متوجہ ہوا اگر اس کی طرف پہلے متوجہ ہو جاتا تو میں ہدیٰ روانہ نہ کرتا اور اس احرام کو عمرہ کر دیتا، پس تم میں سے جس شخص کے پاس ہدیٰ نہیں ہے وہ حلال ہو جائے اور اس کو عمرہ کا احرام کر دے، یہ سن کر حضرت سراقہ بن حشم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! یہ حکم اس سال کے لیے ہے یا یہ حکم ہمیشہ کے لیے ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ میں ڈال کر دوبارہ فرمایا: ہمیشہ ہمیشہ کے لیے مرد حج میں داخل ہو گیا، حضرت علی بن ابی طالب کے اونٹ لے کر آئے اور دیکھا کہ حضرت فاطمہ بھی ان لوگوں میں سے تھیں جو حلال ہو چکے تھے، انہوں نے رنگین کپڑے پہنے ہوئے تھے اور آنکھوں میں سرمہ لگایا ہوا تھا۔ حضرت علی نے اس پر اعتراض کیا تو حضرت فاطمہ نے کہا کہ میرے والد نے مجھے حکم دیا تھا، حضرت علی عراق میں یہ کہہ رہے تھے کہ میں حضرت فاطمہ کے احرام کھولنے کی شکایت لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گیا اور حضرت فاطمہ نے جو مجھے بتایا تھا اس کی رسول اللہ ﷺ کو خبر دی اپنے اعتراض کا ذکر کیا اور آپ سے اس بارے میں مسئلہ پوچھا آپ نے فرمایا: انہوں نے حج کہا ہے حج کہا ہے۔ جب تم نے حج کی نیت کی تھی تو کیا کہا تھا؟ حضرت علی نے کہا: میں نے یہ نیت کی تھی: میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ نے احرام باندھا ہے۔ آپ نے فرمایا: میرے پاس ہدیٰ ہے تم حلال نہ ہونا۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ حضرت علی جو یمن سے اونٹ لائے تھے اور جو اونٹ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے سب مل کر سو (۱۰۰) ہو گئے۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر سب لوگ حلال

بِمَا أَهَلَ بِهِ رَسُولُكَ ﷺ قَالَ إِنْ كَانَ مَعِيَ الْهَدْيُ فَلَا تَحِلُّ لِي قَالَ بَكَانَ جَمَاعَةُ الْهَدْيِ الَّذِي قَدِمَ بِهِ عَلَيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنَ الْيَمَنِ وَالْيَدِي أَنِي بِهِ النَّبِيُّ ﷺ مِائَةً قَالَ فَحَلَّ النَّاسُ مُجْلَهُمْ وَقَصَرُوا إِلَّا النَّبِيُّ ﷺ وَمَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ تَوَجَّهُوا إِلَى مِثَى فَأَهَلُّوا بِالْحَجِّ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَصَلَّى بِهَا الظُّهْرَ وَالْعَصْرَ وَالْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ ثُمَّ مَكَثَ قَلِيلًا حَتَّى طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَأَمَرَ بِقَبِيَّةِ بْنِ شَعْبٍ تُضْرَبَ لَهُ بِنِمْرَةَ فَسَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَا تَشْكُ لِرَسُولٍ إِلَّا آلَهُ وَاللَّهُ هِنْدُ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ كَمَا كَانَتْ كَرِيْمٌ تَصْنَعُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى آتَى عَرَفَةَ فَوَجَدَ الْقَبَةَ قَدْ ضُرِبَتْ لَهُ بِنِمْرَةَ فَتَزَلَّ بِهَا حَتَّى إِذَا رَأَعَتْ الشَّمْسُ أَمَرَ بِالْقَصْوَاءِ فَرُحِلَتْ لَهُ فَآتَى بَطْنَ الْوَادِي فَخَطَبَ النَّاسَ وَقَالَ إِنَّ دِمَالَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا لَيْسَ شَهْرٌ كُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَّا كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ تَحْتَ قَدَمِي مَوْضُوعٌ وَدِمَاءُ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَإِنَّ أَوَّلَ دِمٍ أَضَعُ مِنْ دِمَائِنَا دِمُ ابْنِ رَبِيعَةَ ابْنِ الْحَارِثِ كَانَ مُسْتَرَضِعًا لِي بِنِي سَعْدٍ لَقَعَتْهُ هُدَيْلٌ وَرَبَا الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعَةٌ وَأَوَّلُ رُبَا أَضَعُ رَبَا نَارِ رَبَا عَبَّاسِ ابْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ فَإِنَّهُ مَوْضُوعٌ كُلُّهُ فَاتَّقُوا اللَّهَ فِي النِّسَاءِ فَإِنَّكُمْ أَخَذْتُمُوهُنَّ بِأَمَانِ اللَّهِ وَأَسْتَحَلَلْتُمْ فُرُوجَهُنَّ بِكَلِمَةِ اللَّهِ وَلَكُمْ عَلَيْهِنَّ أَنْ لَا يُؤْظِنَنَّ فُرُوجَكُمْ أَحَدًا تَكْرَهُونَهُ فَإِنْ فَعَلَنَّ ذَلِكَ فَاصْبِرُوا مِنْ حَتْمًا غَيْرِ مُبْرَجٍ وَلَهُنَّ عَلَيْكُمْ رِزْقُهُنَّ وَحِسْرَتُهُنَّ بِالْمَعْرُوفِ وَقَدْ تَرَكْتُ لِيَكُمْ مَا لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُ إِنْ اغْتَضَضْتُمْ بِهِ كِتَابَ اللَّهِ وَأَنْتُمْ تَسْأَلُونَ عَنِّي فَمَا أَنْتُمْ قَائِلُونَ قَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بَلَغْتَ وَأَدْبَيْتَ وَنَصَحْتَ فَقَالَ يَا صَبِيحَةَ السَّبَابِ بِرُفْعِهَا إِلَى السَّمَاءِ وَبُكْحَتِهَا إِلَى النَّاسِ اللَّهُمَّ أَشْهَدُ اللَّهُمَّ أَشْهَدُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُمْ أَذْنُكُمْ أَقَامَ فَصَلَّى الظُّهْرَ ثُمَّ أَقَامَ فَصَلَّى الْعَصْرَ وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى آتَى

ہو گئے اور انہوں نے بال کاٹ لیے، ماسوا رسول اللہ ﷺ اور ان لوگوں کے جن کے پاس ہدی تھی، جب آٹھ ذوالحج ہوئی تو ان لوگوں نے منیٰ جا کر احرام باندھا رسول اللہ ﷺ بھی سوار ہوئے اور منیٰ میں ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور فجر کی نمازیں پڑھیں، پھر تھوڑی دیر ٹھہرے حتیٰ کہ سورج طلوع ہو گیا اور آپ نے بالوں سے بنے ہوئے ایک خیمہ کو مقام نمرہ میں نصب کرنے کا حکم دیا، پھر رسول اللہ ﷺ روانہ ہوئے۔ قریش کو یقین تھا کہ آپ مشر حرام میں ٹھہریں گے جیسا کہ زمانہ جاہلیت میں قریش کیا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ وہاں سے گزر کر عرفات میں پہنچے وہاں آپ نے مقام نمرہ میں اپنا خیمہ نصب کیا ہوا پایا، آپ اس خیمہ میں ٹھہرے حتیٰ کہ سورج ڈھل گیا، پھر آپ نے (اپنی اونٹنی) قصواء کو تیار کرنے کا حکم دیا۔ پھر آپ نے بطن وادی میں آکر لوگوں کو خطبہ دیا۔ آپ نے فرمایا: تمہاری جانیں اور تمہارے مال ایک دوسرے پر اس طرح حرام ہیں جیسے اس شہر اور اس مہینہ میں آج کے دن کی حرمت ہے۔ سنو! زمانہ جاہلیت کی ہر چیز میرے ان قدموں کے نیچے پامال ہے۔ زمانہ جاہلیت کے ایک دوسرے پر خون پامال ہیں اور سب سے پہلے میں اپنا خون معاف کرتا ہوں وہ ابن ربیعہ بن حارث کا خون ہے، وہ بنو سعد میں دودھ پیتا بچہ تھا جس کو ہذیل نے قتل کر دیا تھا۔ اسی طرح زمانہ جاہلیت کے تمام سود پامال ہیں اور سب سے پہلے میں اپنے خاندان کے سود کو چھوڑنے کا اعلان کرتا ہوں اور وہ حضرت عباس بن عبد المطلب کا سود ہے ان کا تمام سود چھوڑ دیا گیا ہے، تم لوگ عورتوں کے بارے میں اللہ تعالیٰ سے ڈرو، کیونکہ تم لوگوں نے ان کو اللہ تعالیٰ کی امان میں لیا ہے، تم نے اللہ تعالیٰ کے کلمہ (نکاح) سے ان کی شرمگاہوں کو اپنے اوپر حلال کر لیا ہے تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستر پر کسی ایسے شخص کو نہ آنے دیں جس کا آنا تمہیں ناگوار ہو، اگر وہ ایسا کریں تو تم ان کو اس پر ایسی سزا دو جس سے چوٹ نہ لگے اور ان کا تم پر یہ حق ہے کہ تم اپنی حیثیت کے مطابق ان کو خوراک اور لباس

الْمُرْفِقَ فَجَعَلَ بَطْنَ نَاقَتِهِ الْقَصْوَاءَ إِلَى الصَّحْرَاتِ وَجَعَلَ حَبْلَ الْمَشَاةِ بَيْنَ يَدَيْهِ وَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَذَهَبَتِ الصُّفْرَةُ قَلِيلًا حَتَّى غَابَتِ الْقُرْصُ وَازْدَفَ أَسَامَةَ خَلْفَهُ وَدَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ سَنَقَ لِلْقَصْوَاءِ الزَّمَامَ حَتَّى أَنْ رَأَسَهَا لِيُصِيبَ مُورِكَ رَحْلِهِ وَيَقُولُ بِيَدِهِ الْيُمْنَى أَيُّهَا النَّاسُ السَّكِينَةَ كَلَّمَا آتَى جَبَلًا مِّنَ الْجِبَالِ أَرْخَى لَهَا قَلْبًا حَتَّى تَصْعَدَ حَتَّى آتَى الْمُرْدَلِفَةَ فَصَلَّى بِهَا الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِأَذَانٍ وَاحِدٍ وَرَأَى قَامَتَيْنِ وَلَمْ يُسَيِّحْ بَيْنَهُمَا شَيْئًا ثُمَّ اضْطَجَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى طَلَعَ الْفَجْرُ فَصَلَّى الْفَجْرَ حِينَ تَبَيَّنَ لَهُ الصُّبْحُ بِأَذَانٍ وَرَأَى قَامَتَيْنِ ثُمَّ رَكِبَ الْقَصْوَاءَ حَتَّى آتَى الْمُشْعَرِ الْحَرَامَ فَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَدَعَاهُ وَكَبَّرَهُ وَهَلَّلَهُ وَوَحَّدَهُ فَلَمْ يَزَلْ وَاقِفًا حَتَّى اسْفَرَ جَدًّا فَدَفَعَ قَبْلَ أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَازْدَفَ الْفَضْلَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ رَجُلًا حَسَنَ الشَّعْرِ أَبْيَضَ وَسِيمًا فَلَمَّا دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَّتْ طَمَعَنَ بِعَجْرَيْنَ لَطْفِقَ الْفَضْلُ بِنَظَرِ الْيَهُنِّ فَوَضَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ فَحَوَّلَ الْفَضْلُ وَجْهَهُ إِلَى الشِّقِّ الْأَخِيرِ بِنَظَرٍ فَحَوَّلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ مِنَ الشِّقِّ الْأَخِيرِ عَلَى وَجْهِ الْفَضْلِ فَصَرَفَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْأَخِيرِ بِنَظَرٍ حَتَّى آتَى بَطْنَ مُحَسَّرٍ فَحَرَّكَ قَلِيلًا ثُمَّ سَلَكَ الطَّرِيقَ الْوَسْطَى الَّتِي تَخْرُجُ عَلَى الْجُمُرَةِ الْكُبْرَى حَتَّى آتَى الْجُمُرَةَ الَّتِي عِنْدَ الشَّجَرَةِ فَرَمَا هَا بِسَبْعِ حَصَبَاتٍ بِكَبِيرٍ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ مِّنْهَا مِثْلَ حَصَى الْخَذْفِ رَمَى مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْمَنْحَرِ فَنَحَرَ ثَلَاثًا وَبَيَّنَّ يَدَهُ ثُمَّ أَعْطَى عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَنَحَرَ مَا عَبَّرَ وَأَشْرَكَهُ فِي هَدْيِهِ ثُمَّ أَمَرَ مِنْ كُلِّ بُدْنَةٍ بِضَعْفَةٍ فَجَعَلَتْ فِي قَدِيرٍ فَطِيخَتْ فَأَاكَرًا مِنْ لَحِيمِهَا وَشَرِبَا مِنْ مَرِفَتِهَا ثُمَّ رَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَافَاضَ إِلَى الْبَيْتِ فَصَلَّى بِمَكَّةَ الظُّهْرَ فَآتَى بَنِي عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَسْقُونَ عَلَى زَمْرَمَ فَقَالَ انْزِعُوا بَنِي عَبْدِ

الْمَطْلِبِ لَوْلَا أَنْ يُعَلِّبَكُمْ النَّاسُ عَلَى سِقَابَيْكُمْ لَنَزَعْتُ  
مَعَكُمْ فَنَأْوِلُوهُ دَلُّوا فَشَرِبَ مِنْهُ.

ابوداؤد (۱۹۰۵-۱۹۰۹) ابن ماجہ (۳۰۷۴)

فراہم کرو، میں تمہارے پاس ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم نے اس کو مضبوطی سے پکڑ لیا تو کبھی گمراہ نہیں ہو گے اور وہ چیز کتاب اللہ ہے، تم لوگوں سے قیامت کے دن میرے بارے میں پوچھا جائے گا تو تم کیا جواب دو گے؟ سب نے کہا: ہم گواہی دیں گے کہ آپ نے اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا اور حق رسالت ادا کر دیا اور آپ نے امت کی خیر خواہی کی، پھر آپ نے انگشت سے آسمان کی طرف اشارہ کر کے تین بار فرمایا: اے اللہ! گواہ ہو جا۔ پھر اذان اور اقامت ہوئی اور آپ نے ظہر کی نماز پڑھائی، پھر اقامت ہوئی اور آپ نے عصر کی نماز پڑھائی۔ ان دونوں نمازوں کے درمیان کوئی اور نماز نہیں پڑھی۔ پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر موقوف گئے اور آپ نے اپنی اونٹنی قصواء کا پیٹ پتھروں کی جانب کر دیا اور ایک ڈنڈی کو اپنے سامنے کر لیا اور قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو گئے حتیٰ کہ سورج غروب ہو گیا، تھوڑی تھوڑی زردی جاتی رہی اور سورج کی نکلیا غائب ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت اسامہ کو اپنے پیچھے بٹھایا اور واپس لوٹے اور قصواء اونٹنی کی مہار اس قدر کھینچی ہوئی تھی کہ اس کا سر کبادے کے اگلے حصہ سے لگ رہا تھا، نبی ﷺ ہاتھ کے اشارے سے لوگوں کو آہستہ چلنے کی تلقین کرتے، جب راستے میں کوئی پہاڑی آ جاتی تو آپ اونٹنی کی مہار ڈھیلی کر دیتے تاکہ اونٹنی (آسانی سے) چڑھ سکے۔ حتیٰ کہ آپ مزدلفہ پہنچے وہاں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اذان اور دو اقامتوں کے ساتھ پڑھی اور ان دونوں فرضوں کے درمیان نفل بالکل نہیں پڑھے، پھر رسول اللہ ﷺ لیٹ گئے حتیٰ کہ فجر طلوع ہو گئی، جب صبح کی روشنی پھیل گئی تو آپ نے صبح کی نماز ایک اذان اور ایک اقامت کے ساتھ پڑھی پھر آپ قصواء اونٹنی پر سوار ہو کر مشعر حرام پہنچے، قبلہ کی طرف منہ کیا اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی اللہ اکبر اور لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہا اور روشنی ابھی طرح پھیلنے تک وہیں ٹھہرے رہے اور طلوع آفتاب سے پہلے وہاں سے لوٹ گئے، حضرت فضل ابن عباس کو آپ نے اپنے پیچھے بٹھایا۔ حضرت فضل کے

بال خوبصورت تھے، گوارنگ تھا اور وہ ایک خوبصورت نوجوان تھے۔ جب آپ روانہ ہوئے تو عورتوں کی ایک جماعت بھی جا رہی تھی ایک ایک اونٹ پر ایک ایک عورت سوار تھی۔ حضرت فضل ان کی جانب دیکھنے لگے، رسول اللہ ﷺ نے فضل کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا، حضرت فضل اپنا منہ دوسری طرف کر کے دیکھنے لگے، رسول اللہ ﷺ نے پھر ان کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا اور ان کا چہرہ دوسری طرف پھیر دیا یہاں تک کہ بطن محسر میں پہنچ گئے، آپ نے اونٹنی کو ذرا تیز چلایا اور حجرہ کبریٰ جانے والی درمیانی راہ اختیار کی اور درخت کے قریب جو حجرہ ہے اس کے پاس پہنچے اور سات کنکریاں ماریں۔ ہر ایک کنکری پر اللہ اکبر کہتے تھے، یہ وہ کنکریاں تھیں جن کو چٹکی سے پکڑ کر پھینکا جاتا ہے، آپ نے وادی کے درمیان سے کنکریاں ماریں، پھر آپ منیٰ گئے اور وہاں تریسٹھ اونٹوں کو اپنے ہاتھوں سے نحر (قربان) کیا، پھر باقی اونٹ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نحر کے لیے دیے، آپ نے حضرت علی کو اپنی ہڈی میں شریک کر لیا تھا، پھر آپ نے حکم دیا کہ ہر قربانی سے گوشت کا ایک ٹکڑا لے کر ہانڈی میں ڈال کر پکایا جائے پھر آپ اور حضرت علی دونوں نے اس گوشت کو کھایا اور اس کا شور بہ پیا۔ اس کے بعد آپ سوار ہوئے اور طواف افاضہ فرمایا۔ آپ نے ظہر کی نماز مکہ مکرمہ میں پڑھی اور آپ بنو عبد المطلب کے پاس گئے وہ لوگ زمزم پر پانی پلا رہے تھے، آپ نے فرمایا: اے بنو عبد المطلب! پانی بھرو! اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ لوگ تمہاری پانی کی خدمت پر غالب آجائیں گے (یعنی تم سے یہ منصب چھین لیں گے) تو میں بھی تمہارے ساتھ پانی بھرتا، انہوں نے ایک ڈول آپ کو دیا اور آپ نے اس سے پانی پیا۔

جعفر بن محمد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گیا اور ان سے رسول اللہ ﷺ کے حج کے بارے میں دریافت کیا۔ انہوں نے حاتم بن اسماعیل کی طرح مثل سابق حدیث بیان کی۔ اس

۲۹۴۲- وَحَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ آتَيْتُ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ حَجَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَسَأَقِ الْحَدِيثَ يَنْبَغُو حَدِيثِ حَاتِمِ بْنِ

میں یہ مزید بیان کیا کہ عرب کا دستور تھا کہ ابو سیارہ نامی ایک آدمی گدھے کی تنگی پشت پر سوار ہو کر انہیں مزدلفہ سے واپس لاتا تھا۔ جب رسول اللہ ﷺ مزدلفہ سے مشعر حرام کی طرف بڑھ گئے تو قریش کو یقین ہو گیا کہ آپ مشعر حرام میں قیام فرمائیں گے اور وہیں آپ کا پڑاؤ ہوگا، مگر آپ اس سے بھی آگے بڑھ گئے اور اس جگہ پر کوئی توجہ نہیں کی حتیٰ کہ آپ میدان عرفات پہنچ کر اترے۔

اس امر کا بیان کہ عرفات تمام کا تمام  
وقوف کی جگہ ہے

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے یہاں نحر کیا ہے اور منیٰ ساری کی ساری نحر کی جگہ ہے لہذا جس جگہ اترو وہیں نحر کرو۔ میں نے یہاں قیام کیا ہے اور (میدان) عرفات سارا کا سارا قیام کی جگہ ہے اور مشعر حرام اور مزدلفہ سب قیام کے مقامات ہیں اور میں نے بھی یہیں قیام کیا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ مکہ مکرمہ آئے تو آپ نے حجر اسود کو بوسہ دیا پھر دائیں جانب گئے اور تین طوافوں میں رمل کیا اور چار میں حسب معمول چل کر طواف کیا۔

وقوف (میدان عرفات میں ٹھہرنے) کا بیان

اور اللہ تعالیٰ کا ارشاد: ”پھر بات یہ ہے کہ

اے قریشیو! تم بھی وہیں سے پلٹو

جہاں سے لوگ پلٹتے ہیں“

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ قریش اور ان سے مناسبت رکھنے والے مزدلفہ میں قیام کرتے تھے اور خود کو حرم کہتے تھے۔ اور باقی عرب عرفہ میں قیام کرتے تھے، جب دین اسلام آیا تو اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی ﷺ کو حکم دیا کہ عرفات میں آکر قیام فرمائیں اور وہیں سے لوٹیں۔ اللہ تعالیٰ

إِسْمَاعِيلَ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَتِ الْعَرَبُ يَدْفَعُ بِهِمْ أَبُو سَيَّارَةَ عَلَى حِمَارٍ عُرْبِيٍّ فَلَمَّا أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْمَزْدَلِفَةِ بِالْمَشْعَرِ الْحَرَامِ لَمْ تَشْكُ قُرَيْشٌ أَنَّهُ سَيَقْتَصِرُ عَلَيْهِ وَيَكُونُ مَنِيْلَهُ ثُمَّ فَاجَازَ وَلَمْ يَعْرِضْ لَهُ حَتَّى آتَى عَرَفَاتٍ لَنْزَلِ. (سابقہ حوالہ (۲۹۴۱))

۲۰- بَابُ مَا جَاءَ أَنَّ عَرَفَةَ  
كُلَّهَا مَوْقِفٌ

۲۹۴۳- وَحَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَعْفَرِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لِيُحَدِّثَنِي ذَلِكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَحَرْتُ هُنَا وَمِنِي كُلَّهَا مَنَحَرٍّ فَأَنْحَرُوا لِي رِجَالِكُمْ وَوَقَفْتُ هُنَا وَعَرَفَةَ كُلَّهَا مَوْقِفٌ وَوَقَفْتُ هُنَا وَجَمَعْتُ كُلَّهَا مَوْقِفٌ.

ابوداؤد (۱۹۰۷-۱۹۰۸-۱۹۳۶) الترمذی (۳۰۴۵-۳۰۱۵)

۲۹۴۴- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ آتَى الْحَجَرَ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ مَشَى عَلَى يَمِينِهِ فَرَمَلَ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا. (الترمذی (۸۵۶) الترمذی (۲۹۳۹))

۲۱- بَابُ لِي الْوُكُوفِ وَقَوْلُهُ تَعَالَى

(كَمْ أَيْبُضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ)

۲۹۴۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو معاويةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ قُرَيْشٌ وَمَنْ دَانَ دِينُهَا يَقِفُونَ بِالْمَزْدَلِفَةِ وَكَانُوا يُسَمُّونَ الْحُمْسَ وَكَانَ سَائِرُ الْعَرَبِ يَقِفُونَ بِعَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامَ أَمَرَ اللَّهُ نَبِيَّهُ ﷺ أَنْ يَتَأَنَّى

کے فرمان ”ثُمَّ أَيْضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ“ کا یہی مطلب ہے کہ جس جگہ سے دوسرے لوگ لوٹتے ہیں تم بھی وہیں سے لوٹو۔

ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حس (قریش) کے علاوہ باقی عرب بیت اللہ کا برہنہ طواف کرتے تھے۔ حس قریش اور ان کی اولاد کو کہتے ہیں، قریش جن کو کپڑے دیتے تھے ان کے سوا باقی سب برہنہ طواف کرتے تھے، مرد مردوں کو کپڑے تقسیم کرتے تھے اور عورتیں، عورتوں کو کپڑے تقسیم کرتی تھیں اور حس مزدلفہ سے آگے نہیں جاتے تھے اور باقی لوگ عرفات میں وقوف کرتے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: حس وہی ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے: ”ثُمَّ أَيْضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ“ ”جہاں سے اور لوگ لوٹتے ہیں وہیں سے لوٹو“۔ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حس مزدلفہ سے لوٹتے تھے اور باقی عرب عرفات سے۔ حس کہتے تھے کہ ہم حرم کے سوا اور کسی جگہ سے نہیں لوٹتے۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: ”ثُمَّ أَيْضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ“ ”جہاں سے اور لوگ لوٹتے ہیں وہیں سے لوٹو“۔

حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرا اونٹ گم ہو گیا، میں یوم عرفہ کو اس کی تلاش میں نکلا، کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے ساتھ میدان عرفات میں کھڑے ہیں، میں نے (دل میں) کہا: خدا کی قسم! یہ تو حس (قریش) ہیں، کیا سبب ہے کہ یہ آج یہاں تک آگئے ہیں، قریش حس میں شمار کیے جاتے تھے۔

احرام حج کو کھول کر حلال ہونے کے نسخ اور اس احرام سے حج مکمل کرنے کے حکم کا بیان حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آں حالیکہ آپ بٹھائے مکہ میں اونٹ بٹھائے ہوئے تھے آپ نے مجھ

عَرَفَاتٍ فَيَقِفُ بِهَا ثُمَّ يَفِضُ مِنْهَا فَذَلِكَ قَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ  
ثُمَّ أَيْضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ.

بخاری (۴۵۲۰) ابوداؤد (۱۹۱۰) الترمذی (۳۰۱۲)

۲۹۴۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَامَةَ حَدَّثَنَا  
هشام عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ الْعَرَبُ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرَاقًا إِلَّا  
الْحُمُسَ وَالْحُمُسُ قُرَيْشٌ وَمَا وَلَدَتْ كَانُوا يَطُوفُونَ  
عُرَاقًا إِلَّا أَنْ تُعْطِيَهُمُ الْحُمُسُ ثِيَابًا فَيُعْطِي الرِّجَالُ الرِّجَالَ  
وَالنِّسَاءُ النِّسَاءَ وَكَانَتِ الْحُمُسُ لَا يَخْرُجُونَ مِنَ  
الْمُزْدَلِفَةِ وَكَانَ كُلُّهُمْ يَتْلُونَ عَرَفَاتٍ قَالَ هِشَامٌ  
فَحَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ  
الْحُمُسُ هُمُ الَّذِينَ أَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِيهِمْ ثُمَّ أَيْضُوا مِنْ  
حَيْثُ أَفَاضَ النَّاسُ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَفِضُونَ مِنْ  
عَرَفَاتٍ وَكَانَ الْحُمُسُ يَفِضُونَ مِنَ الْمُزْدَلِفَةِ يَقُولُونَ لَا  
نُفِضُ إِلَّا مِنَ الْحَرَمِ فَلَمَّا نَزَلَتْ أَيْضُوا مِنْ حَيْثُ أَفَاضَ  
النَّاسُ رَجَعُوا إِلَى عَرَفَاتٍ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۶۸۵۲)

۲۹۴۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ  
جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنْ عَمْرِو وَسَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ جَبْرِ ابْنَ مُطْعِمٍ يُحَدِّثُ عَنْ  
أَبِيهِ جَبْرِ ابْنِ مُطْعِمٍ قَالَ أَضَلَلْتُ بَعِيرًا لِي فَذَهَبَتْ أَطْلُبُهُ  
يَوْمَ عَرَفَةَ فَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَاقِفًا مَعَ النَّاسِ بِعَرَفَةَ  
فَقُلْتُ وَاللَّهِ إِنَّ هَذَا لَيَمِنَ الْحُمُسِ لِمَا سَأَلْتُ هَهُنَا وَكَانَتْ  
قُرَيْشٌ تُعَدُّ مِنَ الْحُمُسِ. البخاری (۱۶۶۴) الترمذی (۳۰۱۳)

۲۲- بَابُ فِي نَسْخِ التَّحْلِيلِ مِنَ الْإِحْرَامِ  
وَالْأَمْرِ بِالتَّمَامِ

۲۹۴۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ  
الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَبِيصِ بْنِ  
مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ

سے پوچھا کہ تم نے حج کی نیت کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا: جی آپ نے پوچھا: تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے نیت کی تھی کہ میں اس چیز کا احرام باندھتا ہوں جس کا رسول ﷺ نے احرام باندھا ہے۔ آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا، اب بیت اللہ کا طواف اور صفا مردہ کی سعی کر کے حلال ہو جاؤ، حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ میں نے بیت اللہ کا طواف کیا، صفا مردہ کی سعی کی۔ پھر میں بنو قیس کی ایک عورت کے پاس آیا جس نے میرے سر کی جوئیں دیکھیں، پھر میں نے حج کا احرام باندھا اور میں لوگوں کو یہی فتویٰ دیتا تھا۔ حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کا زمانہ آ گیا، مجھ سے ایک شخص نے کہا: اے ابو موسیٰ! یا اے عبد اللہ بن قیس! یہ فتویٰ دینا چھوڑ دو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ تمہارے بعد امیر المؤمنین نے حج میں کیا نئے احکام جاری کیے ہیں! پھر حضرت ابو موسیٰ نے جن لوگوں کو فتوے دیے تھے ان سے کہا: ٹھہر جاؤ، امیر المؤمنین آنے والے ہیں ان کی پیروی کرنا راوی کہتے ہیں کہ جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے تو میں نے ان سے اس واقعہ کا ذکر کیا، حضرت عمر نے فرمایا: اگر ہم کتاب اللہ کی پیروی کریں تو کتاب اللہ ہمیں حج اور عمرہ پورا کرنے کا حکم دیتی ہے اور اگر ہم رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کریں تو رسول اللہ ﷺ اس وقت تک حلال نہیں ہوئے جب تک ہدی اپنے محل میں نہیں پہنچے گی۔

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے۔

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا درآں حالیہ آپ بطحائے مکہ میں اونٹ بٹھائے ہوئے تھے آپ نے پوچھا: تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے نیت کی تھی کہ جو رسول اللہ ﷺ کا احرام ہے وہی میرا احرام ہے آپ نے پوچھا: کیا تم نے ہدی روانہ کی ہے؟ میں نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: بیت اللہ کا طواف کرو، اور صفا مردہ کی

تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُبْتِغٍ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي حَبِجْتِ لَكَ نَعَمْ لَقَالَ بِمَا أَهَلَّتْ قَالَ قُلْتُ لَيْسَ بِأَهْلَالٍ كَأَهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَقَدْ أَحْسَبْتُ مَكَدَ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَأَجَلَ قَالَ طُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ آتَيْتُ امْرَأَةً مِنْ بَنِي قَيْسٍ فَقُلْتُ رَأَيْتِي نَمَّ أَهَلَّتْ بِالْحَجِّ قَالَ فَكُنْتُ أَلْتَمِسُ بِهِ النَّاسَ حَتَّى كَانَتْ لِي بِيخْلَافَةَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ قَيْسٍ رُوَيْدَكَ بَعْضَ فُتْيَاكَ لِأَنَّكَ لَا تَدِيرُنِي مَا أَحَدَتْ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ لِي التُّسْكُ بَعْدَكَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ كُنَّا أَلْتَمِسَاهُ فَنَبَا فَلْيَتَّبِعْ فَإِنَّ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ قَادِمٌ عَلَيْكُمْ فِيهِ فَاتَمُّوا قَالَ فَقَدِمَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ إِنْ تَأْخُذُ بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَإِنَّ كِتَابَ اللَّهِ بِأَمْرٍ بِالتَّمَامِ وَإِنْ تَأْخُذُ بِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يُوَجِّهْ حَتَّى يَبْلُغَ الْهَدْيُ مَوْجِدَهُ.

بخاری (۱۵۵۹ - ۱۵۶۵ - ۱۷۲۴ - ۱۷۹۵ - ۴۳۴۶)

(۴۳۹۷) السنن (۲۷۳۷ - ۲۷۴۱)

۲۹۴۹ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ لِي هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۲۹۴۸)

۲۹۵۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَعْنِي ابْنَ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ مُبْتِغٍ بِالْبَطْحَاءِ فَقَالَ لِي بِمَا أَهَلَّتْ قَالَ قُلْتُ أَهَلَّتُ بِأَهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ هَلْ سَفَّتَ مِنْ هَدْيٍ قُلْتُ لَا قَالَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ أَجَلَ فَطُفْتُ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ثُمَّ آتَيْتُ امْرَأَةً

مِنْ قَوْمِي فَمَسَطَيْتُنِي وَعَسَلَتْ رَأْسِي فَكُنْتُ الْفِي النَّاسِ  
بِذَلِكَ فِي إِمَارَةِ أَبِي بَكْرٍ وَإِمَارَةِ عُمَرَ فَإِنِّي لَقَائِمٌ  
بِالْمَوْسِمِ إِذْ جَاءَنِي رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا آخَذَتْ  
أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فِي شَانِ التُّسْكِ فَقُلْتُ أَيُّهَا النَّاسُ مَنْ  
كُنَّا أَفْتِنَاهُ بِسُنِّيٍّ فَلْيَتَّيِدْ فَهَذَا أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ قَائِمٌ  
عَلَيْكُمْ فِيهِ فَاتَّمُوا فَلَمَّا قَدِمَ قُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مَا هَذَا  
الَّذِي آخَذَتْ فِي شَانِ التُّسْكِ قَالَ إِنْ نَأْخُذُ بِكِتَابِ  
اللَّهِ فَإِنَّ اللَّهَ قَالَ وَاتَّبِعُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ لِلَّهِ وَإِنْ نَأْخُذُ  
بِسُنَّةِ نَبِيِّنَا عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَجِزْ  
حَتَّى تَحَرَ الْهَدْيُ. سابقه حوالہ (۲۹۴۸)

سعی کرو پھر حلال ہو جاؤ، پھر میں نے طواف کیا اور صفا اور مردہ  
کی سعی کی پھر میں اپنی قوم کی ایک عورت کے پاس آیا اس نے  
میرے بالوں میں کنگھی کی اور میرا سر دھویا۔ میں حضرت ابو بکر  
اور حضرت عمر کے دور خلافت میں یہی فتویٰ دیتا تھا۔ ایک مرتبہ  
حج کے ایام میں ایک شخص سے میری ملاقات ہوئی اس نے کہا:  
تمہیں نہیں معلوم کہ امیر المؤمنین نے حج کے بارے میں کیا نئے  
احکام جاری کیے ہیں؟ پھر میں نے اعلان کیا کہ جن لوگوں کو  
میں نے حج کے بارے میں فتویٰ دیا ہے وہ اس پر عمل نہ کریں  
کیونکہ امیر المؤمنین آنے والے ہیں اس معاملے میں تم ان کے  
احکام پر عمل کرنا، جب امیر المؤمنین تشریف لائے تو میں نے  
عرض کیا: آپ نے حج کے متعلق کیا حکم نافذ کیا ہے؟ انہوں نے  
کہا: اگر ہم اللہ تعالیٰ کی کتاب پر عمل کریں تو اللہ تعالیٰ نے فرمایا:  
”اتموا الحج والعمرة لله“ ”حج اور عمرہ (دونوں کو) اللہ کے  
لیے پورا کرو“۔ اور اگر ہم اپنے نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت پر  
عمل کریں تو آپ اس وقت تک حلال نہیں ہوئے جب تک  
آپ نے ہدی کو ذبح نہیں کر دیا۔

۲۹۵۱- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ  
قَالَا أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَمْرِو بْنِ قَيْسٍ  
بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعَثَنِي إِلَى الْيَمَنِ قَالَ  
لَوَاقِفَتُهُ فِي الْعَامِ الَّذِي حَجَّ فِيهِ فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
يَا أَبَا مُوسَى كَيْفَ قُلْتَ حِينَ أَحْرَمْتَ قَالَ قُلْتُ لَبَّيْكَ  
إِهْلًا لَا كَاهِلًا لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هَلْ سَأَلْتَهُ هَدْيًا فَقُلْتُ لَا  
قَالَ فَاَنْطَلِقْ فَطُفَّ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ آجَلَ  
ثُمَّ سَأَلَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَسُفْيَانَ.

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے مجھے یمن کی طرف بھیجا تھا اور میں اس  
سال واپس آیا جس سال رسول اللہ ﷺ نے حج کیا تھا، آپ  
نے پوچھا: اے ابو موسیٰ! تم نے احرام باندھتے وقت کیا نیت کی  
تھی؟ میں نے عرض کیا: میں نے نیت کی تھی کہ جو رسول اللہ  
ﷺ کا احرام ہے وہی میرا احرام ہے۔ آپ نے پوچھا: کیا تم  
نے ہدی روانہ کی ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: جاؤ  
بیت اللہ کا طواف کرو، صفا اور مردہ کی سعی کرو، پھر حلال ہو جاؤ  
اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

سابقہ حوالہ (۲۹۴۸)

۲۹۵۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ  
الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ  
عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِي  
مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يُفْعَى بِالْمُتَعَةِ فَقَالَ لَهُ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
وہ جمعہ کا فتویٰ دیتے تھے، ایک شخص نے ان سے کہا: آپ اپنے  
فتویٰ کو روک دیں کیونکہ تمہیں معلوم نہیں ہے کہ امیر المؤمنین  
نے تمہارے بعد حج میں کیا نئے احکام جاری کیے ہیں۔ حضرت



ابوموسیٰ اس کے بعد حضرت عمر سے ملے اور ان سے اس سلسلہ میں سوال کیا۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں جانتا ہوں کہ نبی ﷺ اور آپ کے صحابہ نے تمسح کیا ہے لیکن میں اس کو اس لیے ناپسند کرتا ہوں کہ لوگ پیلو کے درختوں کے نیچے اپنی عورتوں سے عمل زوجیت کریں اور پھر اس حال میں حج کرنے کے لیے جائیں کہ ان کے سروں سے (مسل جنابت کے سبب) پانی کے قطرے ٹپک رہے ہوں۔

### حج تمتع کا جواز

عبداللہ بن قیس بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ حج سے منع کرتے تھے اور حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ حج تمتع کا حکم دیتے تھے، حضرت عثمان نے اس سلسلے میں حضرت علی سے کچھ فرمایا۔ حضرت علی نے کہا: آپ جانتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا ہے، حضرت عثمان نے کہا: ہاں! لیکن ہم اس وقت خوف زدہ تھے۔ ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

سعید بن مسیب بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی اور حضرت عثمان دونوں مقام صفوان میں جمع ہوئے۔ حضرت عثمان حج یا (حج کے ایام میں) عمرہ سے منع کرتے تھے، حضرت علی نے فرمایا: کیا بات ہے کہ آپ اس کام سے منع کر رہے ہیں جس کو رسول اللہ ﷺ نے کیا ہے؟ حضرت عثمان نے کہا: ہمیں ہمارے حال پر چھوڑ دو، حضرت علی نے فرمایا: میں تم کو نہیں چھوڑ سکتا۔ پھر جب حضرت علی نے یہ دیکھا تو حج اور عمرہ دونوں کا احرام (ملا کر) باندھا۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حج تمتع رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کے ساتھ خاص تھا۔

رَجُلٌ رَوَيْدَكَ بِتَغْيِضٍ لِقِيَاكَ لَا تَلِدْرِي مَا أَخَذَتْ  
أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ فِي النَّسْكِ بَعْدَ حَتَّى لَقِيَهُ بَعْدَ قَسَالَةٍ  
لَقَالَ عُمَرُ قَدْ عَلِمْتُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَدْ لَعَلَهُ وَأَصْحَابُهُ  
لَكِنَّ كَرِهْتُ أَنْ يَطْلُقُوا مُعْرَبِينَ بَيْنَ فِي الْأَرَكَ لَكُمْ  
بِرُوحُونَ فِي الْحَجِّ تَقَطَّرُوا رُءُوسُهُمْ.

النسائي (۲۷۳۴) ابن ماجہ (۲۹۷۹)

### ۲۳- بَابُ جَوَازِ التَّمَتُّعِ

۲۹۵۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشِيرٍ قَالَ ابْنُ  
مُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَعَادَةَ قَالَ  
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ حَفْصِي كَانَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
يَنْهَى عَنِ التَّمَتُّعِ وَكَانَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَأْمُرُ بِهَا  
لَقَالَ عُثْمَانُ لِعَلِيٍّ كَلِمَةً لَمْ يَقَالَ عَلِيٌّ قَدْ عَلِمْتُ أَنَا قَدْ  
تَمَتَّعْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ آجَلٌ وَلَكِنَّا كُنَّا خَائِفِينَ.

وَحَدَّثَنِيهِ يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا  
عَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِكَلِمَةٍ.

مسلم ترمذی الاشراف (۱۰۱۹۲)

۲۹۵۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ  
مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اجْتَمَعَ عَلِيٌّ وَعُثْمَانُ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُعَسِّقَانِ لَكَانَ عُثْمَانُ يَنْهَى عَنِ  
التَّمَتُّعِ أَوْ الْعُمْرَةِ فَقَالَ عَلِيٌّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَا تَرِيدُ  
رَأَى أَمِيرٌ قَدْ لَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَنْهَى عَنْهُ لَقَالَ عُثْمَانُ  
دَعْنَا وَشَكَ قَالَ إِنِّي لَا أَسْتَطِيعُ أَنْ أَدَعَكَ فَلَمَّا أَنْ رَأَى  
عَلِيٌّ ذَلِكَ أَهَلَ بِهِمَا جَمِيعًا.

بخاری (۱۵۶۹) النسائي (۲۷۳۲)

۲۹۵۵- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
حَبِيبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ  
أَبِي رَاهِمٍ الْقَمِيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي قَبْرٍ قَالَ كَاتَبَتِ الْمُتَعَدِّلِيُّ  
الْحَجَّ لِأَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ خَاصَّةً.

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حج تمتع کی ہمارے لیے رخصت تھی۔

النسائی (۲۸۱۱۵۲۸۰۸) ابن ماجہ (۲۹۸۵)  
 ۲۹۵۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَثَائِرِ الْعَامِرِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زَرَرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَتْ لَنَا رُحْصَةٌ بِعَيْنِي الْمُتَمَتِّعَةِ فِي الْحَجِّ.

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو تمتع ہمارے ساتھ خاص تھے تمتع بائع اور تمتع بالنساء۔

سابقہ حوالہ (۲۹۵۵)  
 ۲۹۵۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَوِيْدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ مُضَيْلٍ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَا تَصْلُحُ الْمُتَمَتِّعَانِ إِلَّا لَنَا خَاصَّةً بِعَيْنِي مُتَمَتِّعَةَ النِّسَاءِ وَمُتَمَتِّعَةَ الْحَجِّ. سابقہ حوالہ (۲۹۵۵)

عبد الرحمن بن ابی الشعثاء بیان کرتے ہیں کہ میں ابراہیم نخعی اور ابراہیم تمیمی کے پاس گیا اور کہا کہ میرا ارادہ ہے کہ میں اس سال حج اور عمرہ دونوں ایک ساتھ کروں۔ ابراہیم نخعی نے کہا: لیکن تمہارے والد توج اور عمرہ کو ملا کر نہیں کرتے تھے، نیز ابراہیم تمیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ان کا ربذہ میں حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزر ہوا، انہوں نے ان سے اس کا ذکر کیا، حضرت ابو ذر نے کہا: یہ (حج اور عمرہ کو ملا کر کرنا) ہمارے ساتھ خاص تھا یہ تمہارے لیے نہیں ہے۔

۲۹۵۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ بِيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ قَالَ أَتَيْتُ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيَّ وَإِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيَّ فَقُلْتُ إِنِّي أَهْمٌ أَنْ أَجْمَعَ الْعُمْرَةَ وَالْحَجَّ الْعَامَ فَقَالَ إِبْرَاهِيمُ التَّمِيمِيُّ لِيَكُنْ أَبُوكَ لَمْ يَكُنْ لِيَهُمْ بِذَلِكَ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ بِيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ مَرَّ بِأَبِي ذَرْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِالرَّبَذَةِ فَذَكَرَ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّمَا كَانَتْ لَنَا خَاصَّةً دُونَكُمْ.

نعمان بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تمتع کے بارے میں سوال کیا۔ حضرت سعد نے کہا: ہم نے تمتع کیا ہے اور یہ (حضرت معاویہ) اس وقت مکہ کے مکانوں میں حالت کفر میں تھے۔

سابقہ حوالہ (۲۹۵۵)  
 ۲۹۵۹- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيْعًا عَنِ الْفَزَارِيِّ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَرْوَانُ ابْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّمِيمِيُّ عَنْ عُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ الْمُتَمَتِّعَةِ فَقَالَ فَعَلْنَا هَا وَهَذَا يَوْمَئِذٍ كَافِرًا بِالْعَرِيشِ بِعَيْنِي بِيُوتِ مَكَّةَ.

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

سلم، تحفۃ الاشراف (۳۹۱۱)  
 ۲۹۶۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي رِوَايَةٍ بِعَيْنِي مُعَاوِيَةَ. سلم، تحفۃ الاشراف (۳۹۱۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں تمتع فی الحج کا ذکر ہے۔

۲۹۶۱- وَحَدَّثَنِي عُمَرُو بْنُ النَّافِدِ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَلْفٍ

حَدَّثَنَا زَوْجُ بَنِي عَبْدِ عَادَةَ حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ جَوْيَعًا عَنْ مَسْلَمَانَ  
التَّمِيمِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثَيْهِمَا وَرَأَى حَدِيثَ سُفْيَانَ  
الْمُتَعَوِّظِيِّ فِي الْحَجِّ. سَمِعْتُهُ الْأَشْرَافَ (۳۹۱۱)

۲۹۶۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ بْنُ  
إبراهيمَ حَدَّثَنَا الجِرْبَرِيُّ عَنْ أَبِي الْعَلَاءِ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ  
قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنِّي  
لَأَحَدِكُمْ بِالسَّحَابِ يَوْمَ يَنْفَعُكَ اللَّهُ بِهِ بَعْدَ الْيَوْمِ  
وَاعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَعْمَرَ طَائِفَةً مِنْ أَهْلِهِ فِي  
الْعَشِيرِ فَلَمْ تَنْزِلْ آيَةٌ تَسْخُحُ ذَلِكَ وَلَمْ يَنْتَهَ عَنْهُ حَتَّى مَضَى  
لِرُؤُوسِهِمْ إِرْقَاتِي كُلِّ امْرِئٍ بَعْدَ مَا شَاءَ أَنْ يَرْتَدِّي.

ابن ماجہ (۲۹۷۸)

مطرف کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت عمران بن حصین  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: آج میں تمہیں ایک ایسی حدیث  
بیان کروں گا جس سے اللہ تعالیٰ تمہیں آج کے بعد نفع دے گا۔  
جان لو کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اہل خانہ میں سے ایک  
جماعت کو عشرہ ذی الحج میں متبع کر لیا، پھر اس کے بعد کوئی ایسی  
آیت نازل نہیں ہوئی جس نے اس حکم کو منسوخ کیا ہو، نہ (بعد  
میں) آپ نے ان ایام میں عمرہ کرنے سے منع فرمایا حتیٰ کہ  
آپ رفتی اعلیٰ سے جا ملے۔ اس کے بعد (اس مسئلہ میں)  
جس شخص نے بھی (اس کے خلاف) کہا وہ محض اپنی رائے سے  
کہا۔

ایک اور سند سے ہے کہ ایک شخص نے اپنی رائے سے  
جو چاہا کہہ دیا یعنی حضرت عمر نے۔

۲۹۶۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
حَالِيمٍ كِلَاهُمَا عَنْ وَكِيعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْجِرْبَرِيِّ لِي  
هَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ابْنُ حَالِيمٍ لِي رَوَيْتُهُ إِرْقَاتِي رَجُلٍ يَرَاهُ  
مَا شَاءَ يَغِيثِي عُمَرَ. سَاهِدُ حِوَالِهِ (۲۹۶۲)

۲۹۶۴- وَحَدَّثَنِي هُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبِي حَدَّثَنَا يَأْسَى حَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ وَكَلَةَ عَنْ  
مُطَرِّفٍ قَالَ قَالَ لِي عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ  
أَحَدِكُمْ حَدِيثًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهِ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ جَمَعَ بَيْنَ حَجَّةٍ وَعُمْرَةٍ لَمْ يَنْتَهَ عَنْهُ حَتَّى مَاتَ وَلَمْ  
يَنْزِلْ فِيهِ قُرْآنٌ يُحَرِّمُهُ وَقَدْ كَانَ يُسَلِّمُ عَلَيَّ حَتَّى ائْتَوَيْتُ  
فَيُرَكُّ لِي ثُمَّ تَرَكْتُ الْكَيْفَ فَعَادَ. إِسْنَادِي (۲۹۷۵)

مطرف کہتے ہیں کہ حضرت عمران بن حصین نے مجھ  
سے فرمایا: میں تمہیں ایک حدیث بیان کرتا ہوں اور مجھے امید  
ہے کہ اللہ تعالیٰ تم کو اس سے فائدہ پہنچائے گا کہ رسول اللہ  
ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا اور پھر اس سے منع نہیں کیا حتیٰ کہ  
آپ کا وصال ہو گیا، نہ قرآن مجید میں اس کی تحریم کا کوئی حکم  
نازل ہوا اور مجھ پر اس وقت تک (فرشتے) سلام کرتے تھے  
جب تک میں نے (علاج کے لیے) داغ نہیں لگوایا تھا اور  
جب میں نے (مرض کی شدت کی وجہ سے) داغ لگوایا تو یہ  
سلام موقوف ہو گیا اور جب داغ لگوانے کو چھوڑ دیا تو یہ سلسلہ پھر  
شروع ہو گیا۔

ف: فرشتوں کی طرف سے سلام اس وقت پڑھا جاتا ہے جب مسلمان رسول اللہ ﷺ کی سنت پر عمل کرتے ہیں اس لیے تمتع  
جو رسول اللہ ﷺ کی سنت ہے اس سے منع نہیں کرنا چاہیے۔ یاد رہے کہ تمتع اور قرآن کا اصطلاحی فرق بعد کی اصطلاح ہے، صحابہ ان  
میں فرق نہیں کرتے تھے۔

ایک اور سند سے بھی حضرت عمران کی یہ حدیث مروی ہے۔

مطرف کہتے ہیں کہ جب حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس مرض میں مبتلا ہوئے جس میں ان کا وصال ہو گیا تو انہوں نے مجھے بلایا اور فرمایا: میں تمہیں چند احادیث بیان کروں گا شاید اللہ تعالیٰ تمہیں ان سے میرے بعد فائدہ پہنچائے اگر میں زندہ رہ گیا تو ان کو تم مجھ سے روایت نہ کرنا اور اگر میں مر گیا تو اگر تم چاہو تو بیان کر دینا، مجھ پر (فرشتوں کا) سلام پڑھا گیا اور جان لو کہ نبی ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا۔ پھر اللہ کی کتاب میں کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس میں اس سے منع کیا ہو اور نہ نبی ﷺ نے اس سے روکا اور جس شخص نے (اس کے خلاف) جو کہا وہ محض اپنی رائے سے کہا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو جمع کیا پھر کتاب اللہ میں ایسا کوئی حکم نازل نہیں ہوا جس میں اس سے روکا ہو۔ نہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا اور جس شخص نے (اس کے خلاف) جو کہا وہ محض اپنی رائے سے کہا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تمتع کیا اور اس کی ممانعت میں قرآن مجید میں کوئی حکم نازل نہیں ہوا اور جس شخص نے (اس کے خلاف) جو کہا وہ محض اپنی رائے سے کہا۔

حضرت عمران بن حصین کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تمتع کیا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ تمتع کیا۔

۲۹۶۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ مُطَرِّفًا قَالَ قَالَ لِي عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ. سابقہ حوالہ (۲۹۶۴)

۲۹۶۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ بَعَثَ إِلَيَّ عُمَرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ فِي مَرَضِي الَّذِي تَوَفَّيْتُ فِيهِ فَقَالَ إِنِّي كُنْتُ مُعَذِّبُكَ بِأَحْلَابَيْتَ لَعَلَّ اللَّهَ أَنْ يَشْفَعَكَ بِهَا بَعْدِي فَإِنْ عِشْتُ لَأُكَلِّمَنَّ عَيْنِي وَإِنْ مِتُّ فَحَدِّثْ بِهَا إِنْ شِئْتَ أَنَّهُ قَدْ سَلَّمَ عَلَيَّ وَأَعْلَمَ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَدْ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابَ اللَّهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا يَرَاهُ مَا شَاءَ.

النسائي (۲۷۲۶)

۲۹۶۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عُمَرَانَ بْنِ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ جَمَعَ بَيْنَ حَجِّ وَعُمْرَةٍ ثُمَّ لَمْ يَنْزِلْ فِيهَا كِتَابَ اللَّهِ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فِيهَا رَجُلٌ يَرَاهُ مَا شَاءَ. سابقہ حوالہ (۲۹۶۶)

۲۹۶۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عُمَرََانَ بْنِ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ تَمَتَّعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَنْزِلْ فِيهِ الْقُرْآنُ قَالَ رَجُلٌ فِيهَا يَرَاهُ مَا شَاءَ.

ابن خزيمة (۱۵۷۱)

۲۹۶۹- وَحَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَاسِعٍ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الشَّخِيرِ عَنْ عُمَرََانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ تَمَتَّعَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَتَمَتَّعْنَا مَعَهُ. النسائي (۲۷۲۷-۲۷۳۸)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ تمتع کی آیت قرآن مجید میں نازل ہوئی اور رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کا حکم دیا، پھر کوئی ایسی آیت نازل نہیں ہوئی جس نے حج تمتع کو منسوخ کر دیا ہو، نہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا حتیٰ کہ آپ کا وصال ہو گیا، اس کے بعد ایک شخص نے جو چاہا اپنی رائے سے (اس کے خلاف) کہہ دیا۔

۲۹۷۰- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ قَالَ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نَزَلَتْ آيَةُ الْمُتَعَةِ فِي كِتَابِ اللَّهِ بِعَيْنِي مُتَعَةَ الْحَجِّ وَأَمَرْنَا بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمْ تَنْزِلْ آيَةُ تَنْسُخِ آيَةِ مُتَعَةِ الْحَجِّ وَلَمْ يَنْهَ عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى مَاتَ قَالَ رَجُلٌ بَرَأْنِي بَعْدَ مَا سَاءَ.

بخاری (۴۵۱۸)

ایک اور سند سے یہ روایت معمولی تغیر کے ساتھ مروی ہے۔

۲۹۷۱- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عِمْرَانَ الْقَاصِرِ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ بِعَيْنِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَفَعَلْنَا مَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ وَأَمَرْنَا بِهَا. سَابِقُ حَالٍ (۲۹۷۰)

تمتع کرنے والے پر قربانی یا دس روزوں کے واجب ہونے کا بیان

۲۴- بَابُ وَجُوبِ الدَّمِ عَلَى الْمُتَمَتِّعِ وَآلِهِ إِذَا عَدِمَهُ لِزِمَةِ صَوْمٍ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةٍ إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں حج اور عمرہ کو ملا کر تمتع کیا اور ہدی دی۔ آپ ہدی (قربانی کے جانور) کو ذوالحلیہ سے اپنے ساتھ لے گئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے پہلے عمرہ کا تلبیہ کیا اور اس کے بعد حج کا تلبیہ پڑھا۔ لوگوں نے بھی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج تمتع کیا، بعض لوگوں کے پاس ہدی تھی اور انہوں نے ہدی روانہ کر دی تھی اور بعض لوگوں کے پاس ہدی نہیں تھی۔ جب رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لائے تو آپ نے لوگوں سے فرمایا: تم میں سے جو شخص ہدی روانہ کر چکا ہے وہ اس وقت تک ان چیزوں سے حلال نہ ہو جو اس پر حج میں حرام ہو چکی ہیں جب تک کہ اپنے حج سے فارغ نہ ہو جائے اور تم میں سے جس شخص نے ہدی روانہ نہیں کی ہے اسے چاہیے کہ وہ بیت اللہ کا طواف کرے اور صفا و مردہ کی سعی کرے اور بال کاٹ کر حلال ہو جائے اور اس کے بعد حج کا احرام باندھ لے اور قربانی کرے اور جس شخص کو قربانی میسر نہ

۲۹۷۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ تَمَتَّعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ وَأَهْدَى لِسَاقٍ مَعَهُ الْهَدْيَ مِنْ ذِي الْحُلَيْفَةِ وَبَدَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاهْلًا بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ أَهَلَ بِالْحَجِّ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْعُمْرَةِ إِلَى الْحَجِّ لَكَانَ مِنَ النَّاسِ مَنْ أَهْدَى لِسَاقٍ الْهَدْيَ وَنَهَمُ مَنْ لَمْ يَهْدِ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَكَّةَ قَالَ قَالَ لِلنَّاسِ مَنْ كَانَ مِنْكُمْ أَهْدَى لِقَالِهِ لَا يَحِلُّ مِنْ كَسِيٍّ حَرَّمَ مِنْهُ حَتَّى يَفْضِيَ حَجَّتَهُ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مِنْكُمْ أَهْدَى فَلْيَطْفِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلْيَقْصِرْ وَلْيَحْلِلْ ثُمَّ لِيَهْلِ بِالْحَجِّ وَلِيَهْدِ لِمَنْ لَمْ يَجِدْ هَدْيًا فَلْيُصِمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الْحَجِّ وَسَبْعَةً إِذَا رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَطَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ فَاسْتَلَمَ الرُّمْحَ أَوَّلَ تَسِيٍّ ثُمَّ حَبَّ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ

ہو وہ ایام حج میں تین دن کے روزے رکھے اور سات روزے گھر لوٹنے کے بعد رکھے، جب رسول اللہ ﷺ مکہ میں تشریف لائے تو آپ نے طواف کیا، آپ نے سب سے پہلے حجر اسود کو تعظیم دی پھر آپ نے طواف کے سات چکروں میں سے تین چکر دوڑ کر لگائے اور چار چکر معمول کے مطابق چل کر لگائے پھر جب آپ نے طواف کر لیا تو آپ نے مقام ابراہیم کے پاس دو رکعت نماز پڑھی پھر آپ سلام پھیر کر فارغ ہو گئے اس کے بعد آپ صفا پر آئے اور آپ نے صفا اور مروہ کے سات چکر لگائے اور حج میں جو چیزیں آپ پر حرام ہو گئی تھیں آپ ان میں سے کسی سے حلال نہیں ہوئے حتیٰ کہ آپ نے اپنا حج پورا کیا اور قربانی کے دن اپنی ہدی کو ذبح کیا پھر آپ نے بیت اللہ کا طواف افاضہ کیا اور آپ ان تمام چیزوں کے لیے حلال ہو گئے جو حج میں آپ پر حرام تھیں اور صحابہ میں سے جن لوگوں نے ہدی روانہ کی تھی انہوں نے بھی اسی طرح کیا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو ملا کر تمتع کیا لوگوں نے بھی تمتع کیا اس کے بعد اسی طرح روایت ہے جیسے حضرت ابن عمر نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہے۔

### قارن کے احرام کھولنے کا وقت

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا وجہ ہے کہ لوگ حلال ہو گئے اور آپ اپنے عمرہ سے حلال نہیں ہوئے؟ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے بالوں کو چپکا لیا اور ہدی کے گلے میں فلادہ ڈال دیا ہے۔ اس لیے میں ہدی کو ذبح کرنے سے پہلے حلال نہیں ہوں گا۔

مِنَ السَّبْعِ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ رَكَعَ جِئِنَ قَطِي طَوَافَهُ بِالْبَيْتِ عِنْدَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ فَأَنْصَرَفَ كَأَنِّي الصَّفَا فَطَافَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةَ سَبْعَةَ أَطْوَافٍ ثُمَّ لَمْ يَسْجُدْ مِنْ شَيْءٍ حَرَمٍ مِنْهُ حَتَّى قَطِي حَجَّهَ وَتَحَرَّ هَذِهِ يَوْمَ التَّحْيِيرِ وَأَفَاضَ فَطَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَلَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ حَرَمٍ مِنْهُ وَقَعَلَ يَنْفَلُ مَا لَعَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَهْدَى فَسَاقٍ الْهَدْيِ مِنَ النَّاسِ.

بخاری (۱۶۹۱) ابوداؤد (۱۸۰۵) النسائی (۲۷۳۱)

۲۹۷۳- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيُتَمَتَّعَ بِالْحَجِّ إِلَى الْعُمْرَةِ وَتَمَتَّعَ النَّاسُ مَعَهُ بِمِثْلِ الَّذِي أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. بخاری (۱۶۹۲)

۲۵- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْقَارِنَ لَا يَتَحَلَّلُ إِلَّا فِي وَقْتِ تَحَلُّلِ الْحَاجِّ الْمُفْرِدِ

۲۹۷۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَابِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ حَفْصَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَأْنُ النَّاسِ حَلُّوْا وَلَمْ تَحِلَّ أَنْتَ مِنْ عُمْرَتِكَ قَالَ لَبَدْتُ رَأْسِي وَقَلَدْتُ هَدْيِي فَلَا أُحِلُّ حَتَّى أَنْحَرُ.

بخاری (۱۵۶۶- ۱۶۹۷- ۱۷۲۵- ۴۳۹۸- ۵۹۱۶)

ابوداؤد (۱۸۰۶) النسائی (۲۷۸۰-۲۶۸۱) ابن ماجہ (۳۰۴۶)

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ نے احرام کیوں نہیں کھولا؟ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اس کی کیا وجہ ہے کہ لوگ تو اپنے عمرہ سے حلال ہو گئے ہیں اور آپ حلال نہیں ہوئے، آپ نے فرمایا: میں نے اپنی ہدی کے گلے میں قلادہ ڈالا ہے اور اپنے سر کے بال چپکا لیے ہیں اس لیے میں حج سے فارغ ہونے سے پہلے حلال نہیں ہوں گا۔

ایک اور سند سے بھی حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ایسی ہی روایت ہے۔

۲۹۷۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ تَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لَكَ لَمْ تَحِلَّ بِتَخْوِيفٍ. سَابِقُ حَوَالٍ (۲۹۷۴)

۲۹۷۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ حَفْصَةَ قَالَتْ قُلْتُ لِلنَّبِيِّ ﷺ مَا سَأَسْأَلُ النَّاسَ حَوْلَهُ وَلَمْ تَحِلَّ مِنْ عُمْرِكَ قَالَ إِنِّي قَلَدْتُ هَدْيِي وَكَلَدْتُ رَأْسِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَحِلَّ مِنَ الْحَجِّ. سَابِقُ حَوَالٍ (۲۹۷۴)

۲۹۷۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَمَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ بِيئْتُ حَدِيثَ مَالِكٍ فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَ.

سَابِقُ حَوَالٍ (۲۹۷۴)

۲۹۷۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمُخَزُومِيُّ وَعَبْدُ الْمَجِيدِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ تَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ أَنْ وَاجَهَ أَنْ يَحِلُّنَّ عَامَ حَجَّةِ الْوُدَاعِ قَالَتْ حَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَقُلْتُ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَحِلَّ لِقَالَ إِنِّي لَبَدْتُ رَأْسِي وَكَلَدْتُ هَدْيِي فَلَا أَحِلُّ حَتَّى أَنْحَرَهُ هَلْبِي.

سَابِقُ حَوَالٍ (۲۹۷۴)

۲۶- بَابُ جَوَازِ التَّحْلِيلِ بِالْإِحْصَارِ وَجَوَازِ الْقِرَانِ وَعَلَى طَوَافٍ وَاحِدٍ وَسَعْيٍ وَاحِدٍ

۲۹۷۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْيٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَابِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا خَرَجَ فِي الْفَيْتَةِ مُعْتَمِرًا وَقَالَ إِنَّ صُدِّدْتُ عَنِ الْبَيْتِ صَنَعْنَا كَمَا صَنَعْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجَ فَكَلَّ بِعُمْرَةٍ وَسَارَ حَتَّى إِذَا ظَهَرَ عَلَى الْبَيْدَاءِ انْفَتَحَ لِي أَصْحَابِي فَقَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدَةٌ أَشْهَدُكُمْ إِنِّي قَدْ

حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے سال اپنی ازواج مطہرات کو حکم دیا کہ وہ حلال ہو جائیں، حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ حلال کیوں نہیں ہو رہے؟ آپ نے فرمایا: میں نے اپنے بال چپکا لیے اور ہدی کے گلے میں قلادہ ڈال دیا ہے، میں اس وقت تک حلال نہیں ہوں گا جب تک میں اپنی ہدی کو ذبح نہ کر لوں۔

احصار کے وقت احرام کھولنے کا جواز اور قرآن کا بیان

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما فتنہ کے زمانہ میں عمرہ کرنے کے لیے گئے اور فرمایا: اگر مجھے بیت اللہ جانے سے روک دیا گیا تو ہم اس طرح کریں گے جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، پھر حضرت ابن عمر عمرہ کا احرام باندھ کر گئے، جب مقام بیداء پر پہنچے تو انہوں نے اپنے ساتھیوں کی طرف متوجہ ہو کر کہا: حج اور عمرہ

دونوں کا حکم ایک جیسا ہے، میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے حج کے ساتھ عمرہ کی بھی نیت کر لی ہے، پھر بیت اللہ پہنچ کر انہوں نے سات چکر لگا کے طواف کیا اور صفا و مروہ میں سات چکر لگائے اور ان پر زیادتی نہیں کی، ان کا خیال تھا کہ یہ چکر کافی ہیں، پھر انہوں نے ہدیٰ کو ذبح کر دیا۔

حضرت نافع بیان کرتے ہیں کہ جن دنوں حجاج، حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے جنگ کے لیے گیا ہوا تھا عبد اللہ بن عبد اللہ اور سالم بن عبد اللہ (حضرت ابن عمر کے صاحبزادے) نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے کہا: اگر آپ اس سال حج نہ کریں تو آپ کو کوئی حرج نہیں ہو گا، ہمیں خدشہ ہے کہ مسلمانوں میں جنگ ہوگی جو آپ کے اور حج بیت اللہ کے درمیان رکاوٹ بن جائے گی، حضرت ابن عمر نے فرمایا: اگر میرے اور حج کے درمیان جنگ حائل ہوگی تو میں اس طرح کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، جس وقت رسول اللہ ﷺ اور بیت اللہ کے درمیان کفار قریش حائل ہو گئے تھے اس وقت میں بھی آپ کے ساتھ تھا، میں تمہیں گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کی نیت کی ہے، حضرت ابن عمر چل دیئے حتیٰ کہ جب مقام ذوالحلیفہ پر پہنچے تو عمرہ کا تلبیہ کیا، پھر کہا: اگر میرا راستہ صاف رہا تو میں عمرہ پورا کروں گا اور اگر میرے اور بیت اللہ کے درمیان کوئی رکاوٹ پیدا ہوگی تو میں اس طرح کروں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور اس وقت میں آپ کے ساتھ تھا، پھر یہ آیت تلاوت کی، "لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ" "تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین نمونہ ہے" پھر چلے گئے جب مقام ظہر البیداء میں پہنچے تو کہا: حج اور عمرہ کا ایک حکم ہے، اگر میرے اور عمرہ کے درمیان کوئی رکاوٹ ہوگی تو میرے حج کے درمیان بھی رکاوٹ ہوگی میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کی بھی نیت کر لی ہے پھر انہوں نے قدید جا کر ہدیٰ خریدی، پھر ان دونوں کے لیے بیت اللہ میں ایک طواف (قدوم) کیا اور صفا و مروہ میں سعی کی پھر

أَوْجَبْتُ الْحَجَّ مَعَ الْعُمْرَةِ فَخَرَجَ حَتَّى إِذَا جَاءَ الْبَيْتَ طَافَ بِهِ سَبْعًا وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا لَمْ يَزِدْ عَلَيْهُ وَرَأَى أَنَّهُ مُجْزِيٌّ عَنْهُ وَاهْدَى. البخاری (۱۸۰۶-۱۸۳) (۴۱۸۳)

۲۹۸۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ وَسَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَلَّمَا عَبْدَ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حِينَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ لِقِتَالِ ابْنِ زُبَيْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَا لَا بَضْرُكَ أَنْ لَا تَحُجَّ الْعَامَ لِوَالِدَا نَحْنُ أَنْ يَكُونَ بَيْنَ النَّاسِ فَقَالَ يُحَالُ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْبَيْتِ قَالَ إِنَّ رَجُلًا بَنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ حِينَ حَالَتْ كُفَارُ قُرَيْشٍ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْبَيْتِ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً فَانْطَلَقَ حَتَّى آتَى ذَا الْحُلَيْفَةِ فَلَبِثَ بِالْعُمْرَةِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ نُحَيْلِي سَبِيلِي فَضَبْتُ عُمْرَتِي وَإِنْ جَبَلٌ بَنِي وَبَيْنَهُ فَعَلْتُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ ثُمَّ تَلَى لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ ثُمَّ سَارَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَهْرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا أَمْرُهُمَا إِلَّا وَاحِدَانِ جَبَلٌ بَنِي وَبَيْنَ الْعُمْرَةِ جَبَلٌ بَنِي وَبَيْنَ الْحَجِّ أُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّةً مَعَ عُمْرَتِي فَانْطَلَقَ حَتَّى ابْتَاعَ بِقَدِيدٍ هَدْيًا ثُمَّ طَافَ لَهُمَا طَوَافًا وَاحِدًا بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ ثُمَّ لَمْ يَحِلَّ مِنْهَا حَتَّى أَحَلَّ مِنْهُمَا بِحَجَّةٍ يَوْمَ النَّحْرِ. البخاری (۴۱۸۴)



عمرہ سے اس وقت تک حلال نہیں ہوئے جب تک کہ یوم نحر (قربانی کے دن) کو حج سے حلال نہیں ہو گئے۔

نافع بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حجاج نے حضرت عبد اللہ ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر حملہ کیا اس وقت حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حج کا ارادہ کیا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس حدیث کے آخر میں ہے: جس شخص نے حج اور عمرہ کو جمع کیا اسے ایک طواف (قدوم) کافی ہوتا ہے اور وہ اس وقت تک حلال نہیں ہوتا جب تک کہ دونوں سے حلال نہ ہو جا۔ ۲۔

نافع بیان کرتے ہیں کہ جس سال حجاج نے حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پر حملہ کیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس سال کے حج کا ارادہ کیا، حضرت ابن عمر سے کہا گیا کہ لوگوں میں جنگ ہونے والی ہے اور ہمیں یہ خدشہ ہے کہ یہ لوگ آپ کو حج سے روک دیں گے، حضرت ابن عمر نے کہا: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے، میں ایسا کروں گا جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا، میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کی نیت کر لی ہے، پھر حضرت ابن عمر چلے گئے حتیٰ کہ جب مقام ظاہر البیداء پر پہنچے تو کہا: حج اور عمرہ دونوں کا ایک حکم ہے۔ ابن عمر کہتے ہیں کہ انہوں نے کہا: میں تم کو گواہ کرتا ہوں کہ میں نے عمرہ کے ساتھ حج کی نیت کر لی ہے۔ حضرت ابن عمر نے مقام قدیدہ میں ہدیٰ ٹھہری اور عمرہ کا اہرام باندھ کر روانہ ہوئے حتیٰ کہ مکہ پہنچ گئے پھر انہوں نے بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا اور مردہ کی سعی کی، انہوں نے اس پر کوئی زیادتی نہیں کی اور نہ قربانی کی، نہ سرمٹا یا نہ بال کاٹنے اور جو چیزیں ان پر (حج کے سبب) حرام ہوئی تھیں ان میں سے کسی کے لیے حلال نہیں ہوئے حتیٰ کہ قربانی کا دن آ گیا، پھر انہوں نے قربانی کی اور سرمٹا یا اور ان کا خیال تھا کہ ان کے پہلے طواف سے حج اور عمرہ کا طواف (قدوم) پورا ہو گیا ہے، حضرت ابن عمر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی طرح کہا تھا۔

۲۹۸۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ ثَلَيْحٍ قَالَ أَرَادَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا الْحَجَّ حِينَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَانْقَضَ الْحَدِيثُ بِمِثْلِ هَذِهِ الْيَقِصَّةِ وَقَالَ فِيهِ أَخِيرَ الْحَدِيثِ وَكَانَ يَقُولُ مَنْ جَمَعَ بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كَفَاهُ طَوَافٌ وَاحِدٌ وَلَمْ يَحِلَّ حَتَّى يَحِلَّ مِنْهُمَا جَمِيعًا.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۲۹۸۱)

۲۹۸۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ تَالِيعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ أَرَادَ الْحَجَّ عَامَ نَزَلَ الْحَجَّاجُ بِابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَيَقِيلُ لَهُ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا بَيْنَهُمْ فِتَالًا وَإِنَّا نَخَافُ أَنْ يَصُدُّوكَ قَالَ لَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ أَصْنَعُ كَمَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي أَشْهَدُكُمْ أَنِّي لَقَدْ أَوْجَبْتُ عُمْرَةً لَكُمْ عَرَجَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِظَاهِرِ الْبَيْدَاءِ قَالَ مَا شَأْنُ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ إِلَّا وَاحِدٌ أَشْهَدُوكَ قَالَ ابْنُ رُمْحٍ أَشْهَدُكُمْ أَنِّي لَقَدْ أَوْجَبْتُ حَجَّامَعَ عُمَرَتِي وَأَهْدَى هَذَيْنَا إِسْتِرَاهُ بِقَدِيدٍ ثُمَّ انْطَلَقَ بِهِمَا جَمِيعًا حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ لَطَافٌ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَمْ يَزِدْ عَلَى ذَلِكَ وَلَمْ يَنْحَرُوا وَلَمْ يَحْلِقُوا وَلَمْ يَقْصُرُوا وَلَمْ يَحْلِقُوا مِنْ لَيْسَ حَرَمٌ مِنْهُ حَلْقٌ كَانَ يَوْمَ النَّحْرِ لَنْحَرٍ وَحَلْقٌ وَرَأَى أَنَّ قَدْ قَطَى طَوَافَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ بِطَوَافِهِ الْأَوَّلِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَذَلِكَ فَعَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۱۶۴۰) الترمذی (۲۷۴۵)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر سے یہ قصہ روایت کیا گیا ہے اس حدیث کے شروع میں ہے کہ جب حضرت ابن عمر سے کہا گیا کہ لوگ آپ کو روک دیں گے تو انہوں نے کہا: میں اس وقت وہی کروں گا جو رسول اللہ ﷺ نے کیا تھا اور اس حدیث کے آخر میں یہ نہیں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس طرح کیا تھا۔

۲۹۸۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهَرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ كِبْلَاهُ عَنْ أَبِي يُوَيْبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ يَهْدِيهِ الْفِصَّةَ وَلَمْ يَذْكُرِ النَّبِيَّ ﷺ إِلَّا فِي أَوَّلِ الْحَدِيثِ حِينَ قِيلَ لَهُ يَصُدُّوكَ عَنِ الْبَيْتِ قَالَ إِذْ نَأَفَعُلُ كَمَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي أَحِيرِ الْحَدِيثِ هَكَذَا فَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَمَا ذَكَرَهُ اللَّيْثُ.

بخاری (۱۶۳۹-۱۶۹۳)

### حج افراد حج قرآن اور عمرہ کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ہم نے حج افراد کا احرام باندھا اور ایک روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج افراد کا احرام باندھا۔

### ۲۷- بَابُ فِي الْإِفْرَادِ وَالْقِرَانِ بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

۲۹۸۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَعْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ وَالْهَلَالِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ عَبَّادٍ الْمُهَلَّبِيُّ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي رِوَايَةٍ يَسُخِي قَالَ أَهَلَلْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ مُفْرِدًا أَوْ فِي رِوَايَةِ ابْنِ عَوْنٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَهَلَ بِالْحَجِّ مُفْرِدًا. سلم تحفة الاشراف (۷۹۲۱)

۲۹۸۵- وَحَدَّثَنَا شَرِيحُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ بَكْرِ بْنِ أَبِي أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَلْبَسِي بِالْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ جَمِيعًا قَالَ بَكَرٌ فَحَدَّثْتُ بِذَلِكَ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ لَبِي بِالْحَجِّ وَحَدَّهُ فَلَقِيْتُ أَنَسًا فَحَدَّثْتُهُ بِقَوْلِ ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ أَنَسٌ مَا تَعْدُونَ نَا إِلَّا صَبِيَانَا سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَبِيكَ عُمْرَةً وَحَجًّا.

بخاری (۴۳۵۴-۴۳۵۴) الترمذی (۲۷۳۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو حج اور عمرہ کا ایک ساتھ تلبیہ کہتے ہوئے سنا۔ بکر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے یہ روایت بیان کی تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے صرف حج کا تلبیہ پڑھا تھا، بکر کہتے ہیں کہ میری حضرت انس سے پھر ملاقات ہوئی میں نے ان کو حضرت ابن عمر کا قول سنایا۔ حضرت انس نے کہا: کیا تم ہمیں بچہ سمجھتے ہو، میں نے خود سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لَبِيكَ عُمْرَةً وَحَجًّا" یعنی آپ نے حج اور عمرہ دونوں کے ساتھ تلبیہ کیا۔

۲۹۸۶- وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَيْبِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الشَّهِيدِ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّهُ رَأَى النَّبِيَّ ﷺ جَمَعَ بَيْنَهُمَا بَيْنَ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ قَالَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ أَهَلَلْنَا بِالْحَجِّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَنَسٍ فَأَخْبَرْتُهُ مَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقَالَ كَمَا تَمَّا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج اور عمرہ کو ایک ساتھ جمع کیا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے اس کے متعلق سوال کیا تو انہوں نے فرمایا: ہم نے حج کا احرام باندھا تھا، راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس کو بتایا کہ

حضرت ابن عمر نے کیا کہا ہے۔ حضرت اس نے فرمایا: گویا اس وقت ہم بچے تھے۔

حج کا احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہونے والے شخص پر طواف اور سعی کے وجوب کا بیان

دہرہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نے آکر پوچھا: کیا طواف عرفات سے پہلے میرا طواف کرنا صحیح ہے؟ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: ہاں! اس نے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما تو کہتے ہیں کہ عرفات جانے سے پہلے بیت اللہ کا طواف مت کرو، حضرت عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے حج کیا اور عرفات جانے سے پہلے آپ نے طواف کیا، اب بتاؤ کہ رسول اللہ ﷺ کے قول پر عمل کرنا صحیح ہے یا ابن عباس کے قول پر؟ بشرطیکہ تم اپنے دعویٰ ایمان میں بچے ہو۔

دہرہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: میں نے حج کا احرام باندھا ہوا ہے کیا میں طواف کر سکتا ہوں؟ آپ نے کہا: تمہیں اس میں کیا چیز مانع ہے؟ اس نے کہا: میں نے ابن فلاں کو دیکھا ہے وہ اس کو مکروہ قرار دیتے ہیں اور آپ ہمیں ان سے زیادہ عزیز ہیں، ہم نے دیکھا کہ دنیا کی محبت نے ان کو غافل کر دیا ہے۔ حضرت ابن عمر نے فرمایا: ہم میں اور تم میں کون ایسا ہے جس کو دنیا نے غافل نہ کر دیا ہو پھر فرمایا کہ ہم نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا اور بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا اور مروہ میں سعی کی اور اللہ اور رسول کی سنت پیروی کرنے کے زیادہ لائق ہے بہ نسبت اس ابن فلاں کے جس کا تم نے ذکر کیا ہے۔ بشرطیکہ تم اپنے اسلام کے دعویٰ میں بچے ہو۔

عمرہ کرنے والا سعی سے اور حج کرنے والا طواف قدوم سے پہلے احرام

۲۸- بَابُ مَا يَلِيزُ مَنْ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ  
ثُمَّ قَدِمَ مَكَّةَ مِنَ الطَّوَافِ  
وَالسَّعْيِ

۲۹۸۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ أَبِي تَمِيمَةَ قَالَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لَمَجَلٍ لَقَالَ ابْنُ عُمَرَ لِي أَنَّهُ طَوَّفَ بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْفِيفَ لَقَالَ نَعَمْ لَقَالَ لِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ لَا تَطُفُ بِالْبَيْتِ حَتَّى تَأْتِيَ الْمَوْفِيفَ لَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لَقَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَوَّافًا بِالْبَيْتِ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ الْمَوْفِيفَ يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحَقُّ أَنْ تَأْخُذَ وَيَقُولُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِنَّ كُنْتَ صَادِقًا.

السَّعْيِ (۲۹۲۹)

۲۹۸۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ بَيَانَ عَنْ وَبْرَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ ابْنَ عُمَرَ طَوَّفَ بِالْبَيْتِ وَقَدْ أَحْرَمْتَكَ بِالْحَجِّ لَقَالَ وَمَا يَمْنَعُكَ لَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ ابْنُ عَبَّاسٍ يَكْرَهُهُ وَأَنْتَ أَحَبُّ إِلَيْنَا مِنْهُ وَإِنَّمَا قَدْ كُنْتَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ لَمَّا نَأَى أَرْأَيْكُمْ لَمْ تَلْقُوهُ ثُمَّ قَالَ رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَحْرَمَ بِالْحَجِّ وَطَافَ بِالْبَيْتِ وَسَعَى بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِسَنَةِ الْوَدْعَةِ رَسُولِهِ أَحَقُّ أَنْ تَقْبَعَ مِنْ سُنَّةِ لَوْلَانِ إِنَّ كُنْتَ صَادِقًا. ساہد حوالہ (۲۹۸۲)

۰۰۰- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْمُحْرَمَ بِعُمْرَةٍ لَا يَتَحَكَّلُ بِالطَّوَافِ قَبْلَ السَّعْيِ أَنَّ

ہیں کھول سکتا

الْمُحْرَمَ بِحِجِّ لَا يَتَحَلَّلُ بِطَوَافِ  
الْقُدُومِ وَكَذَلِكَ الْقَارِنُ

عمر و بن دینار بیان کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا کہ ایک شخص نے عمرہ کا احرام باندھا، بیت اللہ کا طواف کیا اور صفا و مروہ میں سعی نہیں کی آیا وہ اپنی بیوی کے قریب جا سکتا ہے؟ حضرت ابن عمر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، بیت اللہ کا سات مرتبہ طواف کیا، مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز پڑھی اور صفا اور مروہ میں سات مرتبہ سعی کی اور تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

ایک اور سند سے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

اسی ہی روایت ہے۔

۲۹۸۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ رَجُلٍ قَدِمَ بِعُمْرَةٍ فَطَافَ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يَطْفُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ أَيَّتِي أَمْرَأَتُهُ فَقَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَطَافَ بِالْبَيْتِ سَبْعًا وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكَعَتَيْنِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ سَبْعًا وَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ.

بخاری (۳۹۵- ۱۶۲۳- ۱۶۲۷- ۱۶۴۵- ۱۶۴۷-

۱۷۹۳) الترمذی (۲۹۳۰- ۲۹۶۰- ۲۹۶۶) ابن ماجہ (۲۹۵۹)

۲۹۹۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَائِيُّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ جَمِيعًا عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ.

سائید حوالہ (۲۹۸۹)

۲۹- بَابُ مَا يَلْزِمُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ وَ  
سَعَى مِنَ الْبَقَاءِ عَلَى الْإِحْرَامِ وَ  
تَرَكَ التَّحَلُّلَ

۲۹۹۱- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ وَهَابٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ أَهْلِ الْعِرَاقِ قَالَ لَهُ سَلْ تَنِي عَمْرُوَ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ رَجُلٍ يُهْلُ بِالْحَجِّ فَإِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ أَبْجَلَ أَمْ لَا فَإِنْ قَالَ لَكَ لَا أَبْجَلُ لَسَلْتُكَ إِنْ رَجُلًا يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَا أَبْجَلُ مِنْ أَهْلِ الْحَجِّ إِلَّا بِالْحَجِّ قُلْتُ فَإِنْ رَجُلًا كَانَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ يَسْ مَا قَالَ فَتَصَدَّ ابْنِي الرَّجُلُ فَسَأَلْتَنِي فَحَدَّثْتُهُ فَقَالَ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنْ رَجُلًا كَانَ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِ فَعَلَ ذَلِكَ وَمَا شَأْنُ أَسْمَاءَ وَالزُّبَيْرِ فَعَلَا ذَلِكَ قَالَ لِيَحْتَنَهُ فَذَكَرْتُ لَهُ ذَلِكَ فَقَالَ مَنْ هَذَا قُلْتُ لَا أَدْرِي قَالَ فَمَا بَأْسُهُ لَا يَأْتِيَنِي بِنَفْسِهِ يَسْأَلُنِي أَظَنُّهُ عِرَاقِيًّا قُلْتُ لَا

طواف اور سعی کرنے والے شخص پر (حج تک) حالت احرام میں باقی رہنے کے وجوب کا بیان

محمد بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ ایک عراقی نے ان سے کہا کہ عروہ بن زبیر سے پوچھو جس شخص نے حج کا احرام باندھا آیا وہ بیت اللہ کے طواف کے بعد حلال ہو سکتا ہے یا نہیں؟ اگر وہ کہیں کہ وہ حلال نہیں ہو سکتا تو ان سے کہو کہ ایک شخص کہتا ہے کہ وہ حلال ہو سکتا ہے، محمد بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے عروہ سے سوال کیا عروہ نے کہا: جس شخص نے حج کا احرام باندھا ہے وہ حج پورا کیے بغیر حلال نہیں ہو سکتا، میں نے کہا کہ ایک شخص کہتا ہے کہ وہ حلال ہو سکتا ہے عروہ نے کہا: اس نے بری بات کہی، پھر عروہ عراقی مجھ سے ملا اور مجھ سے پوچھا۔ میں نے اس کو عروہ کا فتویٰ سنایا، اس نے کہا: عروہ سے کہو: ایک شخص کہتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کیا ہے اور حضرت اسماء اور زبیر نے بھی ایسا ہی کیا ہے، محمد بن عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں

پھر مردہ کے پاس کیا اور ان سے یہ بیان کیا، انہوں نے پوچھا یہ شخص کون ہے؟ میں نے کہا: میں نہیں جانتا انہوں نے کہا: کیا بات ہے، وہ خود میرے پاس آ کر کیوں نہیں سوال کرتا؟ میرا خیال ہے وہ عراقی ہوگا میں نے کہا: میں نہیں جانتا، مردہ نے کہا: وہ جموت بولتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے حج کیا اور مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ حدیث بیان کی کہ مکہ پہنچ کر آپ نے سب سے پہلے وضو کیا اور بیت اللہ کا طواف کیا پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حج کیا اور انہوں نے بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا۔ پھر حج کے سوا کچھ نہیں کیا۔ پھر حضرت عمر نے بھی اسی طرح کیا۔ پھر حضرت عثمان نے حج کیا۔ میں نے دیکھا کہ انہوں نے بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کیا اور حج کے علاوہ کچھ نہیں کیا پھر حضرت معاویہ اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے حج کیا پھر میں نے اپنے والد حضرت زبیر بن العوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حج کیا انہوں نے بھی سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف اور حج کے علاوہ کچھ نہیں کیا اور میں نے مہاجرین اور انصار کو بھی اسی طرح کرتے دیکھا۔ وہ اس کے سوا کچھ نہیں کرتے تھے اور سب سے آخر میں میں نے جس کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما تھے، انہوں نے بھی عمرہ کے بعد حج کے احرام کو نہیں کھولا اور حضرت ابن عمران کے پاس موجود ہیں وہ ان سے سوال کیوں نہیں کرتے؟ اسی طرح جو صحابہ بھی گزر چکے ہیں جب وہ مکہ مکرمہ جاتے تھے تو سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتے تھے۔ پھر وہ حلال نہیں ہوتے تھے اور میں نے اپنی والدہ حضرت اسماء اور اپنی خالہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا ہے کہ وہ مکہ جا کر سب سے پہلے بیت اللہ کا طواف کرتیں اور حلال نہیں ہوتی تھیں اور میری والدہ نے مجھے بتایا کہ وہ اور ان کی بہن اور حضرت زبیر اور فلاں فلاں شخص نے فقط عمرہ کیا جب انہوں نے حجر اسود کی تعظیم کر لی تو حلال ہو گئے اور عراقی نے اس مسئلہ میں جو کچھ کہا ہے جموت کہا ہے۔

أَذْرَىٰ قَالَ لِيَا لَيْتَهُ قَدْ كَذَبَ قَدْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
فَأَخْبَرَنِي عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ  
بِهِ حِينَ قَدِمَ مَكَّةَ أَنَّهُ تَوَضَّأَ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَجَّ أَبُو  
بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ الطَّوْفُ  
بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرَهُ ثُمَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
يَسْتَلُّ ذَلِكَ ثُمَّ حَجَّ عُمَرُ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ بَدَأَ بِهِ  
الطَّوْفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرَهُ ثُمَّ مُعَاوِيَةُ وَعَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ثُمَّ حَجَّ جَعْتُ مَعَ أَبِي  
الزُّبَيْرِ ابْنِ الْعَوَّامِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَكَانَ أَوَّلَ شَيْءٍ  
بَدَأَ بِهِ الطَّوْفُ بِالْبَيْتِ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرَهُ ثُمَّ رَأَيْتُ  
الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارَ يَفْعَلُونَ ذَلِكَ ثُمَّ لَمْ يَكُنْ غَيْرَهُ  
ثُمَّ أُبَيْرَ مَن رَأَيْتُ لَعَلَّ ذَلِكَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمَا ثُمَّ لَمْ يَنْتَفِئْهَا يُمْتَرُونَ وَلِهَذَا ابْنُ عُمَرَ هُنْدَهُمْ  
أَفَلَا يَسْأَلُونَ وَلَا أَحَدٌ يَقْنُ مَطَى مَا كَانُوا يَهْدُونَ  
بِشَيْءٍ وَحِينَ يَضَعُونَ أَلْدَامَهُمْ أَوَّلَ مِنَ الطَّوْفِ بِالْبَيْتِ  
ثُمَّ لَا يُحِثُّونَ وَلَكِنْ رَأَيْتُ أَيْتِي وَتَحَالِيفِي حِينَ تَقْدَمَانِ  
لَا تَبْدَأَانِ بِشَيْءٍ أَوَّلَ مِنَ الْبَيْتِ تَطُوفَانِ بِهِ ثُمَّ لَا تَحِلَّانِ  
وَلَقَدْ أَخْبَرَنِي أَيْتِي أَنَّهَا أَلْبَسَتْ هِي وَأَخْتَهَا وَالزُّبَيْرُ  
وَقُلَانِ وَقُلَانِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُمْتَرُونَ فَقَطُّ فَلَمَّا  
مَسَحُوا الرُّسْنَ حَلُّوا وَقَدْ كَذَبَ لِيَمَّا ذُكِرَ مِنْ ذَلِكَ.

بخاری (۱۶۱۴-۱۶۱۵-۱۶۴۱)

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ احرام باندھے ہوئے گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس ہدی ہو وہ اپنے احرام پر قائم رہے اور جس شخص کے پاس ہدی نہیں ہے وہ حلال ہو جائے، میرے پاس ہدی نہیں تھی میں حلال ہو گئی اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ہدی تھی وہ حلال نہیں ہوئے، حضرت اسماء کہتی ہیں کہ میں اپنے کپڑے پہن کر گئی اور حضرت زبیر کے پاس جا بیٹھی، حضرت زبیر نے کہا: میرے پاس سے اٹھو میں نے کہا: کیا تم کو یہ خدشہ ہے کہ میں تم پر جمہٹ پڑوں گی۔

حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتی ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا احرام باندھ کر گئے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں ہے کہ حضرت زبیر نے ان سے کہا: مجھ سے دور رہو، مجھ سے دور رہو۔ حضرت اسماء نے کہا: کیا تم کو یہ خدشہ ہے کہ میں تم پر جمہٹ پڑوں گی۔

حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب بھی مقام حجون سے گزرتیں تو فرماتیں: اللہ تعالیٰ اپنے رسول پر صلوة نازل فرمائے، ہم آپ کے ساتھ یہاں ٹھہرے تھے ان دنوں ہمارے پاس سامان کم تھا اور سواریاں بھی کم تھیں اور زادراہ بھی کم تھا۔ میں، میری بہن حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما، حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور قلاں، قلاں شخص نے عمرہ کیا، ہم بیت اللہ کے طواف سے فارغ ہو کر حلال ہو گئے، پھر شام کو ہم نے حج کا احرام باندھا۔

### حج تمتع کا بیان

مسلم قری بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن

۲۹۹۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْكَفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُبَيِّ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَتْ تَخَرَجْنَا مُخْرِمِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيَسِّمْ عَلَى إِحْرَامِهِ وَمَنْ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ هَدْيٌ فَلْيُحْلِلْ فَلَمْ يَكُنْ مَعِيَ هَدْيٌ فَحَلَلْتُ وَكَانَ مَعَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ هَدْيٌ فَلَمْ يَحْلِلْ قَالَتْ فَلْيَسِّسْتُ تَبَايُنِي ثُمَّ خَرَجْتُ فَجَلَسْتُ إِلَى الزُّبَيْرِ فَقَالَ قَوْمِي عَيْنِي لَقُلْتُ أَنْتَ عَسَى أَنْ آيِبَ عَلَيْكَ. السائل (۲۹۹۲) ابن ماجہ (۲۹۸۳)

۲۹۹۳- وَحَدَّثَنِي عَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْبَغْدَادِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أُبَيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَتْ قَدِمْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُهَلِّينَ بِالْحَجِّ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ اسْتَرْخِي عَيْنِي اسْتَرْخِي عَيْنِي لَقُلْتُ أَنْتَ عَسَى أَنْ آيِبَ عَلَيْكَ. سابقہ حوالہ (۲۹۹۱)

۲۹۹۴- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْبِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَيْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرٌ وَعَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ يَسْمَعُ أَسْمَاءَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا كُلَّمَا مَرَّتْ بِالْحَجُّونِ تَقُولُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ رَسُولِهِ لَقَدْ نَزَلْنَا مَعَهُ هَهُنَا وَتَحْنُ يَوْمَئِذٍ خِفَافُ الْحَقَائِبِ قَلِيلٌ ظَهَرْنَا قَلِيلًا أَذْوَادَنَا فَاعْتَمَرْتُ أَنَا وَأَخِي عَائِشَةُ وَالزُّبَيْرُ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَلَمَّا مَسَحْنَا الْبَيْتَ أَحَلَّلْنَا ثُمَّ أَهَلَّلْنَا مِنَ الْعَيْشِيِّ بِالْحَجِّ قَالَ هَارُونُ فِي رِوَايِهِ أَنَّ مَوْلَى أَسْمَاءَ وَكَمْ يَسْمَعُ عَبْدَ اللَّهِ الْبَغْدَادِيُّ (۱۷۹۶)

### ۳۰- بَابُ فِي مَتَعَةِ الْحَجِّ

۲۹۹۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ

عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: آیا حج میں تمتع کرنا جائز ہے؟ انہوں نے اس کی اجازت دیدی اور حضرت ابن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اس سے منع کرتے تھے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: یہ حضرت ابن الزبیر کی والدہ ہیں جو یہ حدیث بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تمتع کی اجازت دی، ان کے پاس جاذ اور ان سے یہ مسئلہ پوچھو، لوگوں نے جا کر حضرت ابن الزبیر کی والدہ سے یہ سوال کیا وہ ایک بھاری جسم کی تانبینا عورت تھیں انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمتع کی اجازت دی ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔ بعض راویوں نے تمتعہ کا لفظ استعمال کیا ہے، "تمتعہ الحج" کا لفظ نہیں اور امام مسلم نے کہا: پتہ نہیں اس سے حج مراد ہے یا حجۃ النساء۔

مسلم قرنی بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے عمرہ کا احرام باندھا اور آپ کے اصحاب نے حج کا احرام باندھا، پھر (عمرہ کے بعد) نبی ﷺ حلال ہوئے نہ وہ صحابہ جو ہدی لائے تھے اور باقی صحابہ حلال ہو گئے اور طلحہ بن عبید اللہ ان لوگوں میں سے تھے جن کے ساتھ ہدی تھی اور وہ حلال نہیں ہوئے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں یہ ہے کہ طلحہ بن عبید اللہ اور ایک اور شخص کے پاس ہدی نہیں تھی اور وہ دونوں حلال ہو گئے۔

### حج کے مہینوں میں عمرہ کرنے کا جواز

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ (زمانہ جاہلیت میں) لوگ یہ گمان کرتے تھے کہ حج کے مہینوں میں عمرہ کرنا زمین پر سب سے بڑا گناہ ہے اور وہ محرم کے مہینہ کو صفر قرار دیتے تھے، وہ کہتے تھے کہ جب اونٹنیوں کی

عِبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُسْلِمِ الْفَرَزِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ مُتَعَةِ الْحَجِّ لَمْ يَخْصُ فِيهَا وَكَانَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَنْهَى عَنْهَا لِقَالَ هَلِيبُ أُمِّ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَحَدَّثَتْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِيهَا لِأَذَى خُلُوعِهَا فَاسْتَلَوْهَا قَالَ لَدَّ خَلْنَا عَلَيْهَا لِأَذَى امْرَأَةٍ ضَخْمَةٍ عَمِيَاءُ فَقَالَتْ لَدَّ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيهَا. سلم، جزء الاشراف (۱۵۷۳۳)

۲۹۹۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُبٍ جَعْفَرِيُّ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ قَالَتْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ كَيْفِي حَدِيثِهِ الْمُتَعَةَ وَلَمْ يَخْصُ مُتَعَةَ الْحَجِّ وَأَمَّا ابْنُ جَعْفَرٍ فَقَالَ قَالَ شُعْبَةُ قَالَ مُسْلِمٌ لَا أُورِي مُتَعَةَ الْحَجِّ أَوْ مُتَعَةَ النَّسَاءِ.

سلم، جزء الاشراف (۱۵۷۳۳)

۲۹۹۷- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ الْفَرَزِيُّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ أَهْلُ النَّبِيِّ ﷺ يَعْمرُونَ وَأَهْلُ أَصْحَابِهِ يَحْتَجُّونَ لَكُمْ بِحَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَا مَنْ سِوَاكَ الْهَدْيِ مِنْ أَصْحَابِهِ وَرَجُلٌ بِهَيْبَتِهِمْ لَكَانَ طَلْحَةُ بْنُ هُبَيْرٍ اللَّوِيِّ مَعَهُ سِوَاكَ الْهَدْيِ لَمْ يَحْمِلْ. ابوداؤد (۱۸۰۴) الترمذی (۲۸۱۳)

۲۹۹۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُبٍ جَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ أَنَّ قَالَ وَكَانَ مَعَهُ لَمْ يَكُنْ مَعَهُ الْهَدْيِ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدٍ اللَّوِيِّ وَرَجُلٌ أُخْرَقَا حَلًا. ساہد حوالہ (۲۹۹۷)

### ۳۱- بَابُ جَوَازِ الْعُمْرَةِ فِي أَشْهُرِ الْحَجِّ

۲۹۹۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كَانُوا يُزَوِّنُونَ أَنَّ الْعُمْرَةَ فِي أَشْهُرِ تَيْنِ أَجْبَرِ الْفُجُورِ فِي الْأَرْضِ وَيَجْعَلُونَ

ٹپٹیں اٹھی ہو جائیں اور راستہ سے مانیوں کے نشان قدم مٹ جائیں اور صفر کا مہینہ ختم ہو جائے تو عمرہ کرنے والوں کے لیے عمرہ حلال ہو جاتا ہے۔ جب ذوالحجہ کی چار تاریخ کو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ احرام باندھے ہوئے مکہ میں آئے تو آپ نے حکم دیا کہ اس احرام کو عمرے کا احرام کر ڈالو، صحابہ کرام پر یہ بات گراں گزری۔ انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ! ہم کس طرح حلال ہوں؟ فرمایا: پورے حلال ہو جاؤ۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ چار ذوالحجہ کو رسول اللہ ﷺ حج کا احرام باندھے ہوئے آئے، آپ نے صبح کی نماز پڑھی، صبح کی نماز پڑھنے کے بعد آپ نے فرمایا: جو شخص اس احرام کو عمرے کا احرام قرار دینا چاہے وہ اس کو عمرے کا احرام قرار دے دے۔

ایک اور سند سے یہ حدیث اختلاف الفاظ کے ساتھ مروی ہے، روح اور یحییٰ بن کثیر نے نصر کی طرح روایت کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حج کا احرام باندھا اور ابو شہاب کی روایت میں ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے در اس حالیکہ ہم سب حج کا احرام باندھے ہوئے تھے اور جمہور کی روایت کے علاوہ باقی سب کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام بطناء میں صبح کی نماز پڑھی۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ چار ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ میں حج کا تلبیہ پڑھتے ہوئے آئے، آپ نے صحابہ کو حکم دیا کہ وہ اس احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز مقام ذوطوی میں پڑھی اور

الْمَحْرَمَ صَفَرًا وَيَقُولُونَ إِذَا بَرَّءَ الذَّبْرُ وَعَقَا الْأَنْزُ وَالسَّلْحَ صَفَرًا حَلَّتِ الْعُمْرَةُ لِمَنِ اعْتَمَرَ قَدِيمَ النَّبِيِّ ﷺ وَأَصْحَابَهُ صَبِيحَةَ أَرْبَعَةٍ مُهَلِّينَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً فَعَاطَمَ ذَلِكَ عِنْدَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْ الْحِلِّ قَالَ الْحِلُّ كُلُّهُ. (بخاری ۱۵۶۴-۳۸۳۲) الترمذی (۲۸۱۲)

۳۰۰۰- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ فَقَدِمَ لِأَرْبَعِ مَضِينَ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ فَصَلَّى الصُّبْحَ وَقَالَ لَمَّا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ مَنْ سَاءَ أَنْ يَجْعَلَهَا عُمْرَةً فَلْيَجْعَلَهَا عُمْرَةً. (بخاری ۱۰۸۵) الترمذی (۲۸۷۱)

۳۰۰۱- وَحَدَّثَنَا إِسْرَاهِيلُ بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ وَحْدَةَ أَبُو دَاوُدَ الْمُبَارِ كُنِيَ حَدَّثَنَا أَبُو شَهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَشَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ كُنْهِمُ عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا رَوْحُ بْنُ دِينَارٍ فَكُنِيَ فَقَالَ قَالَ نَصْرُ أَهْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْحَجِّ وَأَمَّا أَبُو شَهَابٍ فَفِي رِوَايَةٍ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نُهَلِّ بِالْحَجِّ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَصَلَّى الصُّبْحَ بِالْبَطْحَاءِ خَلَا الْجَهْظِيُّ فَإِنَّهُ لَمْ يَقُلْ. (سابقہ حوالہ ۳۰۰۰)

۳۰۰۲- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ السَّدُوسِيُّ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ الْبَرَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَصْحَابُهُ لِأَرْبَعِ خَلَوْنَ مِنَ الْعَشِيرِ وَهُمْ يَلْبُؤْنَ بِالْحَجِّ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَجْعَلُوهَا عُمْرَةً.

(سابقہ حوالہ ۳۰۰۰)

۳۰۰۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حَمِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْعَالِيَةِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ



چار ذوالحجہ کو مکہ مکرمہ تشریف آئے، اور صحابہ کو حکم دیا کہ جن کے پاس ہدی نہیں ہے وہ اپنے احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں۔

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الصُّبْحَ يَلِيَّ طَرَفِي وَقَدِيمَ لِارْبَعِ مَضِيْنٍ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ وَأَمَرَ أَصْحَابَهُ أَنْ يَحْتَرِكُوا إِحْرَامَهُمْ بِعُمْرَةٍ إِلَّا مَنْ كَانَ مَعَهُ الْهَدْيُ. (سابقہ حوالہ (۳۰۰۰))

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ عمرہ ہے جس سے ہم نے نفع حاصل کیا ہے، پس جس کے پاس ہدی نہیں ہے وہ پوری طرح حلال ہو جائے کیونکہ قیامت تک کے لیے عمرہ حج میں داخل ہو گیا ہے۔

۳۰۰۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْتَشِي وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلِدِهِ عُمْرَةٌ اسْتَمْتَعْنَا بِهَا فَمَنْ لَمْ يَكُنْ عِنْدَهُ الْهَدْيُ فَلْيَجَلِّ الْحِلَّ كُلَّهُ فَإِنَّ الْعُمْرَةَ قَدْ دَخَلَتْ فِي الْحَجِّ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. (برداؤد (۱۷۹۰) الترمذی (۲۸۱۴))

ابو عمرہ صہبی کہتے ہیں کہ میں نے تمتع کیا، لوگوں نے مجھ کو اس سے منع کیا۔ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس جا کر ان سے تمتع کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے مجھے تمتع کرنے کا حکم دیا۔ میں جا کر بیت اللہ میں سو گیا۔ میں نے خواب میں دیکھا کسی آنے والے نے میرے پاس آ کر کہا: عمرہ قبول کیا گیا اور حج کو نیک قرار دیا گیا ہے۔ میں نے حضرت ابن عباس کے پاس آ کر انہیں اپنا خواب سنایا۔ انہوں نے کہا اللہ اکبر، اللہ اکبر، اللہ اکبر، ابو القاسم رضی اللہ عنہ کی یہی سنت ہے۔

۳۰۰۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْتَشِي وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جَمْرَةَ الطُّبَيْمِيُّ قَالَ تَمَتَّعْتُ فَهَيَّبَنِي نَاسٌ عَنْ ذَلِكَ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِهَا قَالَ ثُمَّ انْطَلَقْتُ إِلَى الْبَيْتِ فَبِئْتُ ابْنَ أَبِي مَتَّابٍ فَقَالَ عُمْرَةٌ مُنْقَبَلَةٌ وَحَجٌّ مَبْرُورٌ قَالَ فَاتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَخَبَّرْتُهُ بِالَّذِي رَأَيْتُ فَقَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ سَنَةِ أَبِي الْقَاسِمِ ﷺ.

(بخاری (۱۵۶۲-۱۶۸۸))

احرام کے وقت قرہانی میں اشعار کرنا اور قلاذہ ڈالنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مقام ذوالحلیہ میں ظہر کی نماز پڑھی پھر اپنی اونٹنی کو منگوا یا اور اس کے کوہان کے اوپر داہنی طرف اشعار کیا (چیر دیا) جس سے خون بہا، پھر اس کے گلے میں دو جوتیوں کا ہار ڈالا، پھر اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، جب مقام بیداء پر اونٹنی آپ کو لے کر سیدھی کھڑی ہوئی تو آپ نے حج کا احرام باندھا۔

۳۲- بَابُ إِشْعَارِ الْهَدْيِ وَتَقْلِيدِهِ عِنْدَ الْإِحْرَامِ

۳۰۰۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الظُّهْرَ يَلِيَّ الْحَلِيفَةِ ثُمَّ دَعَانَا قَوْمٌ فَاشْعَرْنَا فِي صَفْحَةِ سَنَامِهَا الْأَيْمَنِ وَرَسَلَتِ الْكُمُ وَفَلَدَتْهَا تَعْلِينَ ثُمَّ رَكِبَ رَاحِلَتَهُ فَلَمَّا اسْتَوَتْ بِهِ عَلَى الْبَيْتِ أَوْ أَهْلًا وَالْحَجَّ.

(برداؤد (۱۷۵۲-۱۷۵۳) الترمذی (۹۰۶) الترمذی (۲۷۷۲))

(۲۷۲۳-۲۷۸۱-۲۷۹۰) ابن ماجہ (۳۰۹۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے کہ جب نبی ﷺ ذوالحلیہ آئے اس میں ظہر کی نماز پڑھنے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابن عباس سے لوگوں کا کہنا کہ آپ کے فتویٰ نے لوگوں کو پریشان کر دیا اخرج کہتے ہیں کہ بنو جہم کے ایک شخص نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: اس فتویٰ سے لوگوں میں شور مچ گیا ہے کہ جس نے بیت اللہ کا طواف کیا وہ حلال ہو گیا، حضرت ابن عباس نے کہا: یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے خواہ تم کو ناگوار ہو۔

۳۰۰۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَنَادَةَ لَيْسَ هَذَا الْإِسْتِثْنَاءُ بِمَعْنَى حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا آتَى ذَا الْمُعَلِّقِوَرِ لَمْ يَقُلْ بِهَا الظُّهْرَ. (سابقہ حوالہ ۳۰۰۶)

۰۰۰- بَابُ قَوْلِهِ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا هَذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَفَّعْتَ أَوْ تَشَفَّعْتَ بِالنَّاسِ

۳۰۰۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَسَّانَ الْأَعْرَجَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الْجُهَيْمِ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا هَذَا الْفُتْيَا الَّتِي قَدْ تَشَفَّعْتَ أَوْ تَشَفَّعْتَ بِالنَّاسِ أَنْ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ لِقَالَ سُنَّةٌ نَبِيِّكُمْ ﷺ وَإِنْ رَغِمْتُمْ.

مسلم، تخریج الاشراف (۶۶۰)

الاحسان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس سے کہا گیا کہ لوگوں میں اس مسئلہ سے بہت شور مچ گیا ہے کہ جس نے بیت اللہ کا طواف کر لیا وہ حلال ہو گیا اور وہ اس کو عمرہ کر لے، حضرت ابن عباس نے فرمایا: یہ تمہارے نبی ﷺ کی سنت ہے، خواہ تم کو ناگوار ہو۔

۳۰۰۹- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْحَقَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يَحْيَى عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قِيلَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ قَدْ تَفَشَّعَ بِهِ النَّاسُ مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ فَقَدْ حَلَّ الطَّوْفُ عُمْرَةً فَقَالَ لِقَالَ سُنَّةٌ نَبِيِّكُمْ ﷺ وَإِنْ رَغِمْتُمْ.

مسلم، تخریج الاشراف (۶۶۰)

عطاء بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے تھے کہ بیت اللہ کا طواف کرنے سے حلال ہو جاتا ہے خواہ وہ شخص حج کرنے والا ہو یا عمرہ کرنے والا ہو۔ رادی نے عطاء سے پوچھا کہ ابن عباس نے یہ مسئلہ کہاں سے نکالا، انہوں نے کہا: قرآن مجید کی اس آیت سے ”ثم محلها الى البيت العتيق“ ”قربانی کے ذبح ہونے کی جگہ بیت اللہ ہے۔“ رادی نے کہا: قربانی تو عرفات سے آنے کے بعد ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا: حضرت ابن عباس یہی کہتے ہیں خواہ وہ عرفات سے پہلے ہو یا بعد اور اس کا استنباط وہ اس حدیث سے کرتے تھے جب حجۃ الوداع میں نبی ﷺ نے صحابہ کو

۳۰۱۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ لَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ حَاجٌّ وَلَا غَيْرَ حَاجِّ إِلَّا حَلَّ قُلْتُ لِعَطَاءٍ مِنْ أَيْنَ يَقُولُ ذَلِكَ قَالَ مِنْ قَوْلِ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ مَحَلُّهَا إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ ذَلِكَ بَعْدَ الْمَعْرِفِ قَالَ كَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ هُوَ بَعْدَ الْمَعْرِفِ وَقَبْلَهُ كَانَ يَأْخُذُ ذَلِكَ مِنْ أَمْرِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحِلُّوا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. البخاری (۴۳۹۶)

احرام کھولنے کا حکم دیا تھا۔

عمرہ کرنے والے کے سر منڈانے اور بال  
کٹانے کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ مجھ سے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: تم جانتے  
ہو کہ میں نے مردہ کے قریب تیر کے پیکان سے نبی ﷺ کے  
سر کے بال کاٹے تھے میں نے ان سے کہا: مجھے اس کا علم  
نہیں۔ اس کے آپ ذمہ دار ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے کہا کہ میں نے  
مردہ پر تیر کے پیکان سے رسول اللہ ﷺ کے بال کاٹے یا کہا  
کہ میں نے دیکھا کہ آپ مردہ پر تیر کے پیکان سے بال  
کنوارے ہیں۔

تمتع اور قرآن کا جواز

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے درآں حالیکہ ہم بلند  
آواز سے حج کا تلبیہ کہہ رہے تھے، جب ہم مکہ پہنچے تو آپ نے  
حکم دیا کہ جن لوگوں نے ہدی روانہ کی ہے ان کے سوا باقی  
لوگ اپنے احرام کو عمرہ کا احرام کر دیں، پھر جب ذوالحجہ کی آٹھ  
تاریخ ہوئی تو ہم منیٰ گئے اور ہم نے حج کا احرام باندھا۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئے درآں حالیکہ ہم بلند  
آواز سے حج کا تلبیہ کہہ رہے تھے۔

۳۳- بَابُ جَوَازِ تَقْصِيرِ الْمُعْتَمِرِ مِنْ شَعْرِهِ  
وَأَنَّهُ لَا يَجِبُ حَلْقُهُ وَأَنَّهُ يَسْتَحِبُّ كَوْنُ  
حَلْقِهِ أَوْ تَقْصِيرِهِ عِنْدَ الْمَرْوَةِ

۳۰۱۱- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْقَافِدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنْ يَسْلَمَ بْنِ حُجْبِرٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ  
لِي مَعَاوِيَةُ عَلِمْتُ أَنِّي قَدْ قَصَرْتُ مِنْ رَأْسِ النَّبِيِّ ﷺ  
عِنْدَ الْمَرْوَةِ بِمَشْقِصٍ لَقُلْتُ لَهُ لَا أَعْلَمُ هَذِهِ إِلَّا حُجَّةٌ  
عَلَيْكَ

بخاری (۱۷۳۰) ابوداؤد (۱۸۰۲-۱۸۰۳) الترمذی (۲۷۳۶)

۳۰۱۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ  
طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ مَعَاوِيَةَ  
ابْنَ أَبِي سُفْيَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ قَالَ  
قَصَرْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَشْقِصٍ وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ  
أَوْ رَأَيْتُهُ يَقْصِرُ بِمَشْقِصٍ وَهُوَ عَلَى الْمَرْوَةِ

سابقہ حوالہ (۳۰۱۱)

۰۰۰- بَابُ جَوَازِ التَّمَتُّعِ فِي

الْحَجِّ وَالْقِرَانِ

۳۰۱۳- وَحَدَّثَنِي قَبِيصَةُ السُّوَالِيَةُ عَنْ عُمَرَ الْوَلِيِّ بْنِ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي  
نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَصْرُحُ بِالْحَجِّ صَرَاحًا فَلَمَّا قَدِمْنَا مَكَّةَ  
أَمَرْنَا أَنْ نَجْعَلَهَا عُمْرَةً إِلَّا مَنْ سَاقَ الْهَدْيَ فَلَمَّا كَانَ يَوْمُ  
الْقَرْبَةِ وَرُحْنَا إِلَى مِنَى أَهَلْنَا بِالْحَجِّ

مسلم (۴۳۲۲) ابوشراب (۴۳۲۲)

۳۰۱۴- وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ الْمُنْذِرِ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ  
أَسَدٍ حَدَّثَنَا وَهَبُ بْنُ حَالِدٍ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ  
جَلْبَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
قَالَا قَدِمْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَنَحْنُ نَصْرُحُ بِالْحَجِّ صَرَاحًا

مسلم، تلمذہ الاشراف (۴۳۲۲)

۳۰۱۵- وَحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَاتَاهُ ابْنُ فَقَالَ إِنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ وَابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا اخْتَلَفَا فِي الْمُتَعَتِّينَ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَا هُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا. مسلم (۲۴۰۳)

### ۳۴- بَابُ إِهْلَالِ النَّبِيِّ ﷺ وَهَدْيِهِ

۳۰۱۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنِي سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ مَرْوَانَ الْأَصْفَرِ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ عَلِيًّا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَدِيمٌ مِنَ الْيَمَنِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ لِمَ أَهَلَّتْ قَالَ أَهَلَّتْ يَا إِهْلَالَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنَّ مَعِيَ الْهَدْيَ لَأَخَلَّتْ.

بخاری (۱۵۵۸) الترمذی (۹۵۶)

۳۰۱۷- وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ يَهْدِي الْإِسْنَادَ يَمْلِكُهُ غَيْرَ أَنَّ فِي رِوَايَةِ بِهِزٍ لَحَلَّتْ. سابقہ حوالہ (۳۰۱۶)

۳۰۱۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ صُهَيْبٍ وَحُمَيْدِ بْنِ سَمْعَانَ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَهَلَ بِهِمَا جَمِيعًا لَيْتِكَ عُمْرَةٌ وَحَجًّا لَيْتِكَ عُمْرَةٌ وَحَجًّا.

ابوداؤد (۱۷۹۵) النسائی (۲۷۲۸) ابن ماجہ (۲۹۶۸)

۳۰۱۹- وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي اسْحَقَ وَحُمَيْدِ الطُّوَيْلِيِّ قَالَ يَحْيَى سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَيْتِكَ عُمْرَةٌ وَحَجًّا وَقَالَ حُمَيْدٌ

ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا ان کے پاس ایک شخص آ کر کہنے لگا کہ حضرت ابن عباس اور حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضور میں اختلاف کر رہے ہیں۔ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ یہ دو متحدہ کیے ہیں۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم کو ان سے منع کر دیا، پھر ہم نے ان کو نہیں کیا۔

### نبی کریم ﷺ کے احرام اور قربانی کا جانور ساتھ لے جانے کا بیان

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن سے آئے، نبی ﷺ نے ان سے پوچھا کہ تم نے کس چیز کا احرام باندھا ہے؟ حضرت علی نے کہا: میں نے وہی نیت کی تھی جو رسول اللہ ﷺ کی نیت ہے، آپ نے فرمایا: اگر میرے ساتھ ہدی نہ ہوتی تو میں حلال ہو جاتا۔

ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی روایت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول ﷺ نے حج اور عمرہ دونوں کا احرام باندھا اور فرمایا: لَيْتِكَ عُمْرَةٌ وَحَجًّا لَيْتِكَ عُمْرَةٌ وَحَجًّا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: میں نے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "لَيْتِكَ عُمْرَةٌ وَحَجًّا"۔ ایک اور روایت ہے کہ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو "لَيْتِكَ يَوْمَ عُمْرَتِكَ وَحَجَّتِكَ" کہتے ہوئے سنا۔

قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَبَّيْكَ بِعُمْرَةٍ وَحَجٍّ. سابقه جوال (۳۰۱۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے بلاشبہ حضرت ابن مریم فتح الروحاء میں حج یا عمرہ یا دونوں کا تلبیہ کہیں گے۔

۳۰۲۰- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعُمَرُو بْنُ النَّافِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَالَّذِي تَفَرَّسِي بِيَدِهِ لَيْسَ لَنَا ابْنُ مَرْيَمَ بِفَتْحِ الرَّوْحَاءِ حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا أَوْ لَبَّيْتَهُمَا. سلم، تجزئہ الاشراف (۱۲۲۹۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں ہے کہ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ میں محمد کی جان ہے۔

۳۰۲۱- وَحَدَّثَنَا هُكَيْمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْأَسَدِ مِثْلَهُ قَالَ وَالَّذِي تَفَرَّسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ. سلم، تجزئہ الاشراف (۱۲۲۹۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۰۲۲- وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ عَلِيٍّ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي تَفَرَّسِي بِيَدِهِ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا. سلم، تجزئہ الاشراف (۱۲۲۹۳)

### رسول اللہ ﷺ کے عمروں کی تعداد

### ۳۵- بَابُ بَيَانِ عَدَدِ عُمْرِ النَّبِيِّ ﷺ وَزَمَانِهِنَّ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کیے ہیں اور یہ سب ذوالقعدہ میں کیے ہیں، سوا اس ایک عمرے کے جو آپ نے اپنے حج کے ساتھ کیا تھا، ایک عمرہ حدیبیہ تھا جو (صلح) حدیبیہ کے زمانہ میں ذوالقعدہ میں کیا، دوسرا اس کے بعد والے سال ذوالقعدہ میں کیا، تیسرا عمرہ جمرانہ جب آپ نے غزوہ حنین کا مال غنیمت تقسیم کیا، یہ بھی ذوالقعدہ میں کیا اور چوتھا عمرہ آپ نے حج کے ساتھ کیا۔

۳۰۲۳- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا كَثَادَةُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ الْخَبْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى عُمَرَ كُفَّهْنِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ إِلَّا الْيَوْمَ مَعَ حَجَّتِهِ عُمْرَةً مِّنَ الْحَدَيْبِيَّةِ أَوْ زَمَنَ الْحَدَيْبِيَّةِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِّنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مِّنَ جَمْرَانَةٍ حَيْثُ قَسَمَ عَنَّا مَحْنَنِ فِي ذِي الْقَعْدَةِ وَعُمْرَةً مَعَ حَجَّتِهِ. البخاری (۱۷۷۸-۱۷۷۹-۱۷۸۰-۳۰۶۶-۴۱۴۸) ابوداؤد (۱۹۹۴) الترمذی (۸۱۵)

قوادہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا: رسول اللہ ﷺ نے کتنے حج کیے؟ انہوں نے کہا کہ (فرضیت حج کے بعد) آپ نے ایک حج کیا ہے اور چار عمرے کیے ہیں۔

۳۰۲۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا كَثَادَةُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَمْ حَجَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ حَجَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتَمَرَ أَرْبَعَ عُمْرٍ كُمْ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ هَدَّابٍ. سابقه جوال (۳۰۲۳)

ابو اسحاق کہتے ہیں کہ میں نے حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کتنے غزوات میں شرکت کی ہے؟ انہوں نے کہا: سترہ میں اور حضرت زید بن ارقم نے مجھے بتلایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے انیس غزوات میں شرکت کی ہے اور ہجرت کے بعد ایک حج کیا ہے جو حجۃ الوداع ہے۔ ابو اسحاق نے کہا کہ مکہ میں رہتے ہوئے آپ نے ایک اور حج بھی کیا۔

عروہ بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما دونوں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مسواک کر رہی تھیں اور ہم ان کی مسواک کرنے کی آواز سن رہے تھے، میں نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! کیا نبی ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: اے میری ماں! کیا آپ نہیں سن رہیں جو ابو عبد الرحمن کہہ رہے ہیں! حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے پوچھا: وہ کیا کہہ رہے ہیں؟ میں نے کہا: وہ کہہ رہے ہیں کہ نبی ﷺ نے رجب میں عمرہ کیا ہے، حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن کی مغفرت فرمائے۔ مجھے اپنی زندگی کی قسم! آپ نے رجب میں عمرہ نہیں کیا، آپ نے رجب میں عمرہ نہیں کیا اور آپ نے جب بھی عمرہ کیا تو ابن عمر آپ کے ساتھ تھے، عروہ کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر یہ سب سن رہے تھے۔ انہوں نے نہ کہا نہ ہاں کہا وہ خاموش رہے۔

مجاہد بیان کرتے ہیں کہ میں اور عروہ مسجد نبوی میں گئے وہاں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے حجرے سے ٹیک لگائے بیٹھے تھے اور لوگ مسجد میں چاشت کی نماز پڑھ رہے تھے، ہم نے حضرت ابن عمر سے اس نماز کے بارے میں سوال کیا، حضرت ابن عمر نے فرمایا: بدعت ہے، پھر عروہ نے ان سے دریافت کیا: اے ابو عبد الرحمن! رسول اللہ ﷺ نے کتنے عمرے کیے ہیں؟ انہوں نے کہا: چار

۳۰۲۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَأَلْتُ زَيْدَ ابْنَ أَرْقَمٍ كَمْ غَزَوْتَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي زَيْدُ ابْنُ أَرْقَمٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَزَا سَبْعَ عَشْرَةَ وَأَنَّهُ حَجَّ بَعْدَ مَا حَجَرَ حَجَّةً وَاحِدَةً حَجَّةَ الْوُدَاعِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَيَمَكَّةَ الْخُرَى. البخاری (۳۹۴۹-۴۴۰۴-۴۴۷۱) مسلم (۴۶۶۹-۴۶۷۰) الترمذی (۱۶۷۶)

۳۰۲۶- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبُرْسَابِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ يُخْبِرُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ أَنَا وَابْنُ عُمَرَ مُسْتَقِيلَيْنِ إِلَى حُبَيْرٍ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَإِنَّا لَنَسْمَعُ ضَرْبَهَا بِالسِّوَاكِ لَنَسْتَنْ قَالِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ فِي رَجَبٍ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَيُّ أُمَّتِكَ أَلَا تَسْمَعِينَ مَا يَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَتْ وَمَا يَقُولُ قُلْتُ يَقُولُ اعْتَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ فِي رَجَبٍ فَقَالَتْ يَلْفِرُ اللَّهُ لَا بِي أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَعَمْرِي مَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ وَمَا اعْتَمَرَ مِنْ عُمْرَةٍ إِلَّا وَرَأَهُ لَمَعَهُ قَالَ وَابْنُ عُمَرَ يَسْمَعُ فَمَا قَالَ لَا وَلَا نَعَمْ سَكَتَ.

بخاری (۱۷۷۶-۱۷۷۷) الترمذی (۹۳۶) ابن ماجہ (۲۹۹۸)

۳۰۲۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَعُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا جَالِسٌ إِلَى حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَالنَّاسُ يُصَلُّونَ الصُّحُفِي فِي الْمَسْجِدِ فَسَأَلْنَاهُ عَنْ صَلَاتِهِمْ فَقَالَ يَدْعُهُ فَقَالَ لَهُ عُرْوَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَيْفَ اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

عمرے کیے ہیں اور ان میں سے ایک عمرہ رجب میں کیا ہے، ہم نے ان کی بات کا رد کرنا یا جھٹلانا ناپسند کیا، پھر ہم نے عمرے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے سواک کرنے کی آواز سنی تو عروہ نے کہا: اے ام المومنین! کیا آپ سن رہی ہیں ابو عبد الرحمن کیا کہہ رہے ہیں؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: وہ کیا کہتے ہیں؟ عروہ نے کہا: وہ کہہ رہے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عمرے کیے ہیں اور ان میں سے ایک عمرہ رجب میں کیا ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ ابو عبد الرحمن پر رحم فرمائے رسول اللہ ﷺ نے جب بھی عمرہ کیا ابو عبد الرحمن ان کے ساتھ تھے اور آپ نے رجب میں کوئی عمرہ نہیں کیا۔

رمضان المبارک میں عمرہ کرنے کی فضیلت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کی ایک عورت سے کہا (راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے اس عورت کا نام بھی لیا تھا لیکن میں بھول گیا) تم ہمارے ساتھ حج کرنے کیوں نہیں جاتیں، اس نے کہا: ہمارے پانی لانے کے دو ہی اونٹ تھے، ایک پر میرا شوہر اور بیٹا حج کرنے کے لیے گیا ہوا ہے اور دوسرا اونٹ ہمارا پانی لانے کے لیے چھوڑ دیا ہے۔ آپ نے فرمایا: اچھا جب رمضان آئے تو عمرہ کر لینا کیونکہ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں

کہ انصار کی ایک عورت جسے ام سنان کہا جاتا تھا، اس سے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تمہیں ہمارے ساتھ حج کرنے سے کیا چیز مانع ہے؟ اس نے کہا: میرے شوہر کے دو اونٹ تھے ایک پر وہ اور اس کا بیٹا حج کے لیے گیا ہے اور دوسرے پر ہمارا غلام پانی لاتا ہے۔ آپ نے فرمایا: رمضان میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے یا فرمایا: میرے ساتھ حج کے برابر

مکہ مکرمہ میں بالائی حصہ سے داخل ہونے اور نچلے حصہ سے نکلنے کا استحباب

لَقَالَ أَرْبَعٌ عُمَرَاءُ إِخْدَمُنِي فِي رَجَبٍ لَكَيْتُ هُنَا أَنْ لَكُنَّ بِنْتٌ وَتَرَدُّ عَلَيْكَ وَسَيَمُنَا لِسَيِّدَانِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بِسِ الْمَخْرُوقِ لَقَالَ عُرْوَةُ أَلَا تَسْتَوِينَ يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ يَا مَابَقُولُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَقَالَتْ وَمَا يَقُولُ قَالَ يَقُولُ أَحْمَرُ النَّيْنِ ﷺ أَرْبَعٌ عُمَرَاءُ إِخْدَمُنِي فِي رَجَبٍ لَقَالَتْ يَا رَحِمَ اللَّهُ أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَا اعْتَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا وَهُوَ مَعَهُ وَمَا اعْتَمَرَ فِي رَجَبٍ قَطُّ. البخاری (۱۷۷۵)

(۴۲۵۴-۴۲۵۳) ابوداؤد (۱۹۹۲) الترمذی (۹۳۷)

### ۳۶- بَابُ فَضْلِ الْعُمْرَةِ فِي رَمَضَانَ

۳۰۲۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ بِنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثَانَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ سَمَّاهَا ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَسَمَّيْتُ اسْمَهَا مَا مَنَعَكَ أَنْ تَحْتَجِي مَعَنَا قَالَتْ لَمْ يَكُنْ لَنَا إِلَّا نَاضِحَانِ فَحَجَّ أَبُو وَلَدِيهَا وَابْنُهَا عَلَى نَاضِحٍ وَتَرَكَ لَنَا نَاضِحًا نَضِضُ عَلَيْهِ قَالَ فَإِذَا جَاءَ رَمَضَانُ فَأَعْتَمِرِي فَإِنَّ عُمْرَةَ فِيهِ تَعْدِلُ حَجَّةً. البخاری (۱۷۸۲) الترمذی (۲۱۰۹)

### ۳۰۲۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ قَبْلَةَ الطَّبْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ

بَغِيضِي ابْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِامْرَأَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهَا أُمُّ سَيِّدَانِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا مَا مَنَعَكَ أَنْ تَكُونِي حَبِجَتِ مَعَنَا قَالَتْ نَاضِحَانِ كَانَا لِابْنِي فَلَانِ زَوْجِي حَجَّ هُوَ وَابْنُهُ عَلِيٌّ إِخْدَمْنَا وَكَانَ الْأَخْرَبِيُّ سَقَى عَلَيْهِ غَلَامًا قَالَ فَعُمْرَةُ فِي رَمَضَانَ تَقْوِي حَجَّةً أَوْ حَجَّةً مَعِي. البخاری (۱۸۶۳)

### ۳۷- بَابُ اسْتِحْبَابِ دُخُولِ مَكَّةَ مِنَ

الشَّيْبَةِ الْعُلْيَا وَالْخُرُوجِ مِنْهَا مِنَ

## التَّيْبَةُ السُّفْلَى

۳۰۳۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَخْرُجُ مِنْ طَرِيقِ الشَّجَرَةِ وَيَدُ خُلُ مِنْ طَرِيقِ الْمُعْتَرِينَ وَإِذَا دَخَلَ مَكَّةَ دَخَلَ مِنَ التَّيْبَةِ الْعُلْيَا وَيَخْرُجُ مِنَ التَّيْبَةِ السُّفْلَى. وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي رِوَايَةٍ زُهَيْرُ الْعُلْيَا الَّتِي بِالْبَطْحَاءِ.

ابن خاری (۱۵۷۶) ابوداؤد (۱۸۶۶) الترمذی (۲۸۶۵)

۳۰۳۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا جَاءَ إِلَى مَكَّةَ دَخَلَهَا مِنْ أَعْلَاهَا وَخَرَجَ مِنْ أَسْفَلِهَا. ابن خاری (۱۵۷۷) ابوداؤد (۱۸۶۹) الترمذی (۸۵۳)

۳۰۳۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَمَامَ الْفَتْحِ مِنْ كَدَاءٍ مِنْ أَعْلَى مَكَّةَ قَالَ هِشَامٌ لَكَانَ أَبِي يَدْخُلُ مِنْهُمَا كِلَيْهِمَا وَكَانَ أَبِي أَكْثَرَ مَا يَدْخُلُ مِنْ كَدَاءٍ. ابن خاری (۱۵۷۸) ابوداؤد (۱۸۶۸)

۳۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ بَيْدِي طُؤَى عِنْدَ إِرَادَةِ دُخُولِ مَكَّةَ وَالْإِغْتِسَالِ لِدُخُولِهَا وَدُخُولِهَا نَهَارًا

۳۰۳۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَحْمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَاتَ بَيْدِي طُؤَى حَتَّى أَصْبَحَ دَخَلَ مَكَّةَ قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ سَعِيدٍ حَتَّى صَلَّى الصُّبْحَ قَالَ يَحْيَى أَوْ قَالَ حَتَّى أَصْبَحَ.

ابن خاری (۱۵۷۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ درخت والے راستے سے نکلتے اور معرس کے راستے سے واپس آتے اور جب مکہ مکرمہ میں داخل ہوتے تو بالائی گھاٹی سے داخل ہوتے اور جب وہاں سے نکلتے تو پھلی گھاٹی سے نکلتے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب مکہ تشریف لاتے تو بالائی جانب سے داخل ہوتے اور جب لوٹتے تو پھلی کی جانب سے لوٹتے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے سال کداء کی جانب سے داخل ہوئے جو مکہ کا بالائی حصہ ہے، ہشام کہتے ہیں کہ میرے والد ان دونوں جانبوں سے داخل ہوتے تھے اور اکثر کداء کی جانب سے داخل ہوتے تھے۔

مکہ میں داخل ہوتے وقت ذی طوئی میں رات گزارنے کا استحباب

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح ہونے تک ذی طوئی میں رات گزاری، پھر مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، حضرت عبد اللہ بن عمر بھی اسی طرح کیا کرتے تھے، ابن سعید کی روایت میں ہے حتیٰ کہ آپ نے صبح کی نماز پڑھی۔ یا کہا: یہاں تک کہ صبح ہوگئی۔



نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر جب بھی مکہ آتے تھے، ذی طوی میں رات گزارتے تھے حتیٰ کہ صبح کرتے اور غسل کرتے پھر دن میں مکہ داخل ہوتے تھے، وہ کہتے تھے کہ نبی ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بھی مکہ تشریف لاتے تو ذی طوی میں اترتے اور رات وہیں گزارتے حتیٰ کہ صبح کی نماز پڑھتے اور رسول اللہ ﷺ کی نماز کی جگہ ایک بڑے نیلے پرے اس مسجد میں نہیں ہے جو بعد میں بنائی گئی، لیکن اس کے نیچے ایک بڑے نیلے پرے۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ اس طویل پہاڑ کی دونوں چوٹیوں کے درمیان قبلہ کی طرف منہ کرتے اور جو مسجد وہاں بنی ہوئی ہے اس کو نیلے کے بائیں طرف کر دیتے اور رسول اللہ ﷺ کی نماز کی جگہ اس کالے نیلے سے نیچے ہے۔ اس کالے نیلے سے دس ہاتھ چھوڑ کر یا کم و بیش اور پھر اس لمبے پہاڑ کے دونوں ٹیلوں کی طرف منہ کر کے جو تمہارے اور بیت اللہ شریف کے درمیان ہے نماز ادا فرماتے تھے، اللہ تعالیٰ آپ پر صلوة و سلام نازل فرمائے۔

ف: اس حدیث سے معلوم ہوا کہ مکہ جاتے وقت ذی طوی میں رات گزارنا چاہیے اور صبح تک وہیں رہے اور صبح کی نماز پڑھ کر غسل کر کے مکہ میں دن کے وقت داخل ہو۔

### حج اور عمرہ کے پہلے طواف میں رمل کا استحباب

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب بیت اللہ کا پہلا طواف کرتے تو پہلے تین چکروں میں تیز تیز دوڑ کر طواف کرتے اور باقی چار چکروں میں معمول کے مطابق چلتے اور جب صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے تو دو سبز نشانوں کے درمیان دوڑتے تھے، نافع

۳۰۳۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ تَالِعِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ لَا يَقْدُمُ مَكَّةَ إِلَّا بَاتَ يَذِي طَوًى حَتَّى يُصْبِحَ وَيَغْتَسِلَ ثُمَّ يَدْخُلُ مَكَّةَ نَهَارًا وَرَبْدًا كَرَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ لَعَلَّهُ:

البخاری (۱۵۷۳-۱۷۶۹) ابوداؤد (۱۸۶۵)

۳۰۳۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ تَالِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَذِي طَوًى حَتَّى يَصْبِحَ وَهُوَ مُصَلِّيٌّ لَيْسَتْ بِهِ حَتَّى يُصَلِّيَ الصُّبْحَ حِينَ يَلْدُمُ مَكَّةَ وَمُصَلِّيٌّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ عَلَى آكَمَةِ طَوًى حَتَّى لَيْسَ فِي الْمَسْجِدِ الْكَبِيرِ مِنْهُ ثُمَّ وَلَيْكِنْ أَسْفَلَ مِنْ ذَلِكَ عَلَى آكَمَةِ غَلِظَةَ.

البخاری (۴۹۱) الترمذی (۲۸۶۲)

۳۰۳۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ تَالِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَقْبَلَ فُرْقَتِي الْجَبَلِ الْوَدِيِّ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجَبَلِ الطَّوْبِيِّ نَحْوَ الْكَعْبَةِ يَجْعَلُ الْمَسْجِدَ الْوَدِيَّ بَيْنِي ثُمَّ يَسَارُ الْمَسْجِدَ الْوَدِيَّ يَطْرُقُ الْأَكَمَةَ وَمُصَلِّيٌّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْفَلَ مِنْهُ عَلَى الْأَكَمَةِ السُّودَاءِ يَدْعُ مِنَ الْأَكَمَةِ عَشْرَ أَذْرُعٍ أَوْ نَحْوَهَا ثُمَّ يَصَلِّي مُسْتَقْبِلَ الْفُرْقَتَيْنِ مِنَ الْجَبَلِ الطَّوْبِيِّ الْوَدِيِّ بَيْنَكَ وَبَيْنَ الْكَعْبَةِ ﷺ۔ البخاری (۴۹۲)

### ۳۹- بَابُ اسْتِحْبَابِ الرَّمْلِ فِي الطَّوَافِ وَالْعُمْرَةِ وَفِي الطَّوَافِ الْأَوَّلِ فِي الْحَجِّ

۳۰۳۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ كَلْبِ بْنِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ بِالْبَيْتِ الطَّوَافِ الْأَوَّلِ حَتَّى تَلَاكَ رَمْسَى أَرْبَعًا وَكَانَ يَسْعَى بَيْنَ الْمَسْبُورِ إِذَا طَافَ بَيْنَ

کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
يَقْعَلُ ذَلِكَ. سلم تجمہ الاشراف (۷۹۶۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ (مکہ) آنے کے بعد جب حج یا عمرہ کا پہلا  
طواف کرتے تو تین مرتبہ دوڑ کر طواف کرتے اور چار مرتبہ  
معمول کے مطابق چل کر طواف کرتے، اس کے بعد دو رکعت  
نماز پڑھتے اور پھر صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرتے (دوڑ  
لگاتے)۔

۳۰۳۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ بَعْبِي ابْنُ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا طَافَ فِي الْحَجِّ  
وَالْعُمْرَةِ أَوَّلَ مَا يَقْدُمُ فَإِنَّهُ يَسْنِي ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ بِالنَّبِيِّ ثُمَّ  
يَسْرِي أَرْبَعَةً ثُمَّ يَصَلِّي سَجْدَتَيْنِ ثُمَّ يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا  
وَالْمَرْوَةِ. البخاری (۱۶۱۶) ابوداؤد (۱۸۹۳) الترمذی (۲۹۴۱)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ میں نے دیکھا جب رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لاتے تو  
حجر اسود کو بوسہ دیتے اور آنے کے بعد پہلے طواف کے سات  
میں سے تین چکروں میں دوڑتے۔

۳۰۳۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ ابْنُ يَحْيَى قَالَ  
حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ  
أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ  
يَقْدُمُ مَكَّةَ إِذَا اسْتَلَمَ الرُّكْنَ الْأَسْوَدَ أَوَّلَ مَا يَطُوفُ حِينَ  
يَقْدُمُ يَخْبُ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ مِّنَ السَّبْعِ.

بخاری (۱۶۰۳) الترمذی (۲۹۴۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین  
چکروں میں رمل فرمایا اور باقی چار چکروں میں معمول کے  
مطابق چلے۔

۳۰۴۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِيَانَ الْجُعْفِيُّ  
حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ رَمَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مِنَ الْحَجْرِ إِلَى الْحَجْرِ ثَلَاثًا وَمَشَى أَرْبَعًا.

سلم تجمہ الاشراف (۷۹۳۵)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے حجر اسود سے حجر  
اسود تک رمل کیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ اسی طرح کرتے  
تھے۔

۳۰۴۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا سَلِيمُ بْنُ  
أَخْضَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا رَمَلَ مِنَ الْحَجْرِ إِلَى الْحَجْرِ  
وَذَكَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَعَلَهُ. ابوداؤد (۱۸۹۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ نے حجر اسود  
سے حجر اسود تک رمل فرمایا یہاں تک کہ اس تک تین چکر پورے  
ہو گئے۔

۳۰۴۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ ابْنُ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا  
مَالِكُ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ  
عَلَى مَالِكٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَلَ مِنَ الْحَجْرِ  
إِلَى الْحَجْرِ الْأَسْوَدِ حَتَّى انْتَهَى إِلَيْهِ ثَلَاثَةَ أَطْوَافٍ.

الترمذی (۸۵۷) الترمذی (۲۹۴۴) ابن ماجہ (۲۹۵۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجر اسود سے حجر اسود تک تین چکروں میں رمل فرمایا۔

۳۰۴۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ الْأَمَّيِيُّ مَالِكُ بْنُ جَبْرِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُتَعَبِدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَلَ ثَلَاثَةَ أَطْوَابٍ مِمَّنَّ الْحَجَرِ الْحَبِيرِ. (ص ۳۰۴۲)

ابو الطفیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کیا کہ مجھے بیت اللہ کے طواف اور اس میں تین مرتبہ رمل کرنے اور چار مرتبہ معمول کے مطابق چلنے کے بارے میں بتلاؤ، کیا یہ سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم اس کو سنت سمجھنے لگی ہے، حضرت ابن عباس نے فرمایا: وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی، میں نے کہا: آپ کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی؟ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ مکہ تشریف لائے تو کفار مکہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب دہلے ہونے کی وجہ سے طواف نہیں کر سکتے، انہوں نے کہا کہ مشرکین آپ سے حد کرتے تھے، پس رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ وہ طواف کے پہلے تین چکروں میں کندھے ہلا ہلا کر تیز تیز چلیں (دوڑیں) اور باقی چار چکروں میں معمول کے مطابق چلیں۔ ابو الطفیل کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا: مجھے صفا اور مروہ کے درمیان طواف کے بارے میں بھی بتلائیے، کیا سوار ہو کر طواف کرنا سنت ہے؟ کیونکہ آپ کی قوم سوار ہو کر طواف کرنے کو سنت سمجھتی ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی، میں نے کہا: آپ کے اس قول کا کیا مطلب ہے کہ وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی؟ حضرت ابن عباس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بہت جھوم اکٹھا ہو گیا لوگ کہتے تھے کہ یہ محمد ہیں، یہ محمد ہیں (ﷺ) حتیٰ کہ جوان عورتیں بھی گھروں سے نکل آئیں اور رسول اللہ ﷺ اپنے سامنے سے لوگوں کو نہیں ہٹاتے تھے، غرضیکہ جب بھیڑ بہت زیادہ ہو گئی تو آپ سوار ہو گئے اور پیدل چلنا اور دوڑنا افضل ہے۔

۳۰۴۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَمَيْلٍ لَعْنَةُ بْنُ حُسَيْنِ الْجَمْعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْجَرِيرِيُّ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لِإِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَرَأَيْتَ هَذَا الرَّمَلَ بِالْبَيْتِ ثَلَاثَةَ أَطْوَابٍ وَمَشَى أَرْبَعَةَ أَطْوَابٍ أَسَنَةٌ هِيَ لِأَنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ لَقَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ مَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدِمَ مَكَّةَ لِقَالَ الْمُشْرِكُونَ أَنَّهُ مُحَمَّدٌ وَأَصْحَابُهُ لَا يَسْتَطِيعُونَ أَنْ يَطُوفُوا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهَضْبِ قَالَ وَكَانُوا يَحْتَسِبُونَ قَامَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَرْمُلُوا ثَلَاثًا لَمْ يَسْأَلُوا أَزِيمًا قَالَ قُلْتُ لَهُ الْأَخْبَرِيُّ مِنَ الطَّوَابِ تَمَّ الصَّلَاةَ وَالْمَرْوَةَ رَأَيْتَ أَسَنَةٌ هِيَ لِأَنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ قُلْتُ وَمَا قَوْلُكَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَثُرَ عَلَيْهِ النَّاسُ يَقُولُونَ هَذَا مُحَمَّدٌ هَذَا مُحَمَّدٌ حَتَّى خَرَجَ الْعَوَائِقُ مِنَ الْبَيْتِ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَضْرِبُ النَّاسَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَلَمَّا كَثُرَ عَلَيْهِ رَكِبَ وَالْمَشَى وَالسَّبْعَى الْفَضْلُ.

ابوداؤد (۱۸۸۵)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں ہے کہ اہل مکہ حاسد تھے۔

ابو الطفیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: آپ کی قوم کا خیال ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کے طواف میں رمل کیا تھا اور صفا اور مروہ میں سعی کی تھی اور یہ سنت ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: وہ سچے بھی ہیں اور جھوٹے بھی۔

ابو الطفیل بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا: میں خیال کرتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا ہے، حضرت ابن عباس نے کہا: مجھ سے بیان کرو۔ میں نے کہا: میں نے آپ کو مروہ کے پاس ایک اونٹنی پر دیکھا، آپ کے گرد لوگوں کا جھوم تھا، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے کہا کہ وہ رسول اللہ ﷺ تھے، کیونکہ صحابہ کی عادت تھی کہ وہ آپ کو چھوڑتے تھے نہ دور ہوتے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب مکہ تشریف لائے در اس حالیکہ انہیں مدینہ کے بخار نے کمزور کیا ہوا تھا، مشرکین نے کہا تھا کہ کل تمہارے پاس ایسے لوگ آئیں گے جنہیں بخار نے دہلا کر دیا ہے اور انہیں اس سے تکلیف پہنچی ہے، مشرکین حطیم کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب کو حکم دیا کہ تم چکروں میں رمل کریں (کندھے ہلا کر دوڑیں) اور دو رکنوں کے درمیان معمول کے مطابق چلیں تاکہ آپ مشرکین کو صحابہ کی توانائی دکھائیں۔ مشرکین نے دیکھ کر کہا: یہ وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں تم کہتے تھے کہ ان کو بخار نے کمزور کر دیا ہے یہ تو فلاں، فلاں سے بھی زیادہ طاقت ور ہیں، حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ آپ نے تمام چکروں میں رمل کرنے کا حکم ان کی تھکاوٹ کے خیال سے نہیں دیا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں

۳۰۴۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَزِيدُ أَخْبَرَنَا الْجَمْرِيُّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَكَانَ أَهْلُ مَكَّةَ قَوْمٌ حَسَدٌ وَلَمْ يَقُلْ يَحْسُدُونَهُ. سابقہ حوالہ (۳۰۴۴)

۳۰۴۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ قَوْمَكَ يَزْعُمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَلَ بِالْبَيْتِ وَبَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَهِيَ سُنَّةٌ قَالَ صَدَقُوا وَكَذَبُوا.

سابقہ حوالہ (۳۰۴۴)

۳۰۴۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ سَعِيدٍ بْنِ الْأَبَجْرِ عَنْ أَبِي الطَّفِيلِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَرَأَيْتَ قَدَرُ آيَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَصَفَرْتُ لِي قَالَ قُلْتُ رَأَيْتَهُ عِنْدَ الْمَرْوَةِ عَلَى نَاقَةٍ وَقَدْ كَثُرَ النَّاسُ عَلَيْهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ذَاكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهُمْ كَانُوا لَا يَدْعُونَ عَنْهُ وَلَا يُكْهَرُونَ.

سابقہ حوالہ (۳۰۴۴)

۳۰۴۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ مَكَّةَ وَقَدَّ وَهَنَتْهُمْ حُمَى يَثْرِبَ قَالَ الْمُشْرِكُونَ إِنَّهُ يَفْقَدُكُمْ عَلَيْكُمْ غَدًا قَوْمٌ قَدَّ وَهَنَتْهُمْ الْحُمَى وَلَفَّوْا مِنْهَا شِدَّةً فَجَلَسُوا وَمَتَابِلَى الْحَجَرِ وَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تَمْرُمُوا فَلَالَةَ أَشْرَاطِ رَسْمِ مَا بَيْنَ الرَّكْنَيْنِ لِهُرَى الْمُشْرِكِينَ جَلَدَهُمْ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ هُوَ لَاءَ الَّذِينَ زَعَمْتُمْ أَنَّ الْحُمَى قَدَّ وَهَنَتْهُمْ هُوَ لَاءَ أَجْلَدُ مِنْ كَذَا وَكَذَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَلَمْ يَمْنَعَهُ أَنْ يَأْمُرَهُمْ أَنْ يَمْرُمُوا إِلَّا شَوَاطِ كُلِّهَا إِلَّا بَقَاءَ عَلَيْهِمْ.

بخاری (۱۶۰۲-۴۲۵۶) ابوداؤد (۱۸۸۶) الترمذی (۲۹۴۵)

۳۰۴۹- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ وَالتَّقِيُّ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاحْمَدُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ کے طواف میں اس لیے رمل کیا تھا کہ مشرکین کو اپنی قوت دکھائیں۔

### طواف میں یمانی رکنوں کی تعظیم کا استحباب

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے صرف دو ارکان یمانیہ کی تعظیم کرتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے ارکان میں سے صرف حجر اسود اور اس کے ساتھ والے کونے کی تعظیم کرتے تھے جو بنو حمر کے مکانوں کی سمت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ صرف حجر اسود اور رکن یمانی کی تعظیم کرتے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو رکن یمانی اور حجر اسود کی تعظیم کرتے دیکھا ہے تب سے میں نے ان دو رکنوں کی تعظیم کو کبھی نہیں چھوڑا، شدت میں نہ آسانی میں۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حجر اسود کو ہاتھ لگایا پھر ہاتھ کو چوم لیا اور فرمایا: جب سے میں نے

بْنُ عَبَدَةَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَبَّادَةَ قَالَ ابْنُ عَبَّادَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ عَطَاوَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَمَلَ بِالْبَيْتِ لِيُرِيَ الْمُشْرِكِينَ قُوَّتَهُ الْبَغَارِيُّ (۱۶۴۹-۴۲۵۲) اِسْنَاءُ (۲۹۷۹)

### ۴۰- بَابُ اسْتِحْبَابِ اسْتِغْلَامِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ فِي الطَّوَافِ

۳۰۵۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَمَّا أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَسْحِ مِنَ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ الْبَغَارِيُّ (۱۶۰۹) ابوداؤد (۱۸۷۴) اِسْنَاءُ (۲۹۴۹)

۳۰۵۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا يَكُنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَلِيمٍ مِنْ أَرْكَانِ الْبَيْتِ إِلَّا الرُّكْنِ الْأَسْوَدَ وَالَّذِي يَلِيهِ مِنْ تَحْتِ كَوْرِ الْجُمُوحِيِّنَ اِسْنَاءُ (۲۹۵۱) ابن ماجہ (۲۹۴۶)

۳۰۵۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كُرَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُمَا قَالَ لَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ لَا يَسْتَلِيمُ إِلَّا الْحَجَرَ وَالرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ اِسْنَاءُ (۲۹۴۸)

۳۰۵۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَحَبِيبُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ ابْنُ مُنْشَى حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ حَبِيبِ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ مَا تَرَكْتُ اسْتِغْلَامَ هَذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيَّ وَالْحَجَرِ مِنْذُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْتَلِمُهُمَا فِي شِدَّةٍ وَلَا رَخَاءٍ اِسْنَاءُ (۱۶۰۶) الْبَغَارِيُّ (۲۹۵۲)

۳۰۵۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي خَالِدٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ

رسول اللہ ﷺ کو ایسا کرتے ہوئے دیکھا ہے میں نے کبھی اس کو ترک نہیں کیا۔

وَالْأَخْمَرُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا اسْتَلَمَ الْحَجَرَ بِيَدِهِ لَمَّا قَبَلَ يَدَهُ وَقَالَ مَا تَرَكْتُهُ مُنْذَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْعَلُهُ. سلم تلمذ الاشراف (۷۹۱۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ان دو ایمانی رکنوں کے علاوہ اور کسی رکن کی تعظیم کرتے ہوئے نہیں دیکھا۔

۳۰۵۵- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ قَنَادَةَ بْنَ دِعَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا الطَّفِيلِ الْبَكْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ لَمْ أَرِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَسْتَلِمُ غَيْرَ الرُّكْنَيْنِ الْيَمَانِيِّينِ. سلم تلمذ الاشراف (۵۷۷۸)

### طواف میں حجر اسود کو بوسہ دینے کا بیان

### ۴۱- بَابُ اسْتِحْبَابِ تَقْيِيلِ الْحَجَرِ الْأَسْوَدِ فِي الطَّوَافِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا: بخدا! میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

۳۰۵۶- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ مَيْخَيْمٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَعَمْرُو بْنُ هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ وَالْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ زَعِينِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَدَّثَهُ قَالَ قَبَّلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ الْحَجَرَ ثُمَّ قَالَ أَمَّا وَاللَّهِ لَقَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْيِلُكَ مَا قَبَّلْتُكَ زَادَهَا رُونَ فَبِي رَوَيْتِهِ قَالَ عُمَرُ وَحَدَّثَنِي بِمِثْلِهَا زَيْدُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَسْلَمَ.

بخاری (۱۶۰۵-۱۶۱۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور فرمایا: میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے دیکھا ہے۔

۳۰۵۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَبَّلَ الْحَجَرَ وَقَالَ إِنِّي لَا قَيْلُكَ وَإِنِّي لَا عَلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقْيِلُكَ. سلم تلمذ الاشراف (۱۰۵۶۶)

عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: بخدا! میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں حالانکہ میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، تو نفع دیتا ہے نہ نقصان اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا

۳۰۵۸- وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَالْمُقَدَّمِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ مُكَلِّمُهُمْ عَنْ حَمَّادٍ قَالَ خَلْفُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسٍ قَالَ رَأَيْتُ الْأَصْلَعَ يَعْنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقْيِلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ وَاللَّهِ إِنِّي لَا قَيْلُكَ وَإِنِّي لَا عَلَمُ

أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ وَلَا تَأْتِي رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَبْلَكَ مَا قَبْلَكَ وَلَيْزِي رِوَابِي الْمَقْدِمِي وَأَيْ كَامِلِي رَأَيْتَ الْأَصِيلِي. ابن ماجہ (۲۹۴۳)

عابس بن ربیعہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حجر اسود کو بوسہ دے رہے تھے اور کہہ رہے تھے: میں تجھے بوسہ دے رہا ہوں، حالانکہ میں خوب جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے اور اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کو تجھے بوسہ دیتے ہوئے نہ دیکھا ہوتا تو میں تجھے کبھی بوسہ نہ دیتا۔

۳۰۵۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَابِسِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقِيلُ الْحَجَرَ وَيَقُولُ لَا قَبْلَكَ وَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ وَلَا تَأْتِي رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقِيلُكَ لَمْ أَقْبَلْكَ. البخاری (۱۵۹۷) ابوداؤد (۱۸۷۳) الترمذی (۸۶۰) المسأل (۲۹۳۷)

سوید بن غفلہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ حضرت عمر فاروق نے حجر اسود کو بوسہ دیا اور اس سے چٹ گئے اور کہا کہ میں نے دیکھا ہے کہ رسول اللہ ﷺ تجھے بہت چاہتے تھے۔

۳۰۶۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ وَرْقَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا وَرْقَانٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ سُؤَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ رَأَيْتُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَبَلَ الْحَجَرَ وَالنَّزَمَةَ وَقَالَ رَأَيْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَكُ حَقِيًّا. المسأل (۲۹۳۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔ اس میں یہ ہے کہ حضرت عمر نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ تجھے بہت چاہتے تھے اور اس میں یہ نہیں ہے کہ حضرت عمر حجر اسود سے چٹ گئے۔

۳۰۶۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْتِادِ قَالَ وَلَكِنِّي رَأَيْتُ أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ حَقِيًّا وَلَمْ يَقُلْ وَالنَّزَمَةَ. سابقہ حوالہ (۳۰۶۰)

اونٹ وغیرہ پر سوار ہو کر طواف کرنے کا جواز

۴۲- بَابُ جَوَازِ الطَّوَافِ عَلَى بَعِيرٍ وَغَيْرِهِ وَاسْتِلامِ الْحَجَرِ بِمِخْجَنِ وَنَحْوِهِ لِلرَّاكِبِ

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اونٹ پر (سوار ہو کر) طواف کیا اور چھڑی سے حجر اسود کی تعظیم کی۔

۳۰۶۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عْتَبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ طَافَ لَيْسَ حَاجَةً الْوَدَاعِ عَلَى بَعِيرٍ يَسْتَلِمُ الرَّكْنَ بِمِخْجَانٍ.

بخاری (۱۶۰۷) المسأل (۲۹۵۴-۷۱۲) ابن ماجہ (۲۹۴۸)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں بیت اللہ کا طواف اپنی سواری پر بیٹھ کر کیا اور اپنی چھڑی سے حجر اسود کی تعظیم کی تاکہ بلند ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ لیں اور آپ سے

۳۰۶۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ طَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْبَيْتِ لَيْسَ حَاجَةً الْوَدَاعِ عَلَى رَاحِلَتِهِ يَسْتَلِمُ الْحَجَرَ بِمِخْجَانٍ لِأَن تَرَاهُ

سوالات کر سکیں کیونکہ لوگوں نے آپ کو گھیرا ہوا تھا۔

النَّاسُ وَيُشِيرُفَ وَيَسْأَلُوهُ فَإِنَّ النَّاسَ عَشُوهُ.

ابوداؤد (۱۸۸۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اپنی سواری پر بیت اللہ اور صفا و مروہ کا طواف کیا تاکہ بلند ہونے کی وجہ سے لوگ آپ کو دیکھ لیں اور آپ سے سوالات کر سکیں کیونکہ لوگوں نے آپ کو گھیر رکھا تھا۔

۳۰۶۴- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ بَكْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ طَافَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ عَلَيَّ رَاحِلِيهِ بِالْبَيْتِ وَبِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ لِيَرَاهُ النَّاسُ وَيُشِيرُفَ وَيَسْأَلُوهُ لِيَأَنَّ النَّاسَ عَشُوهُ لَمْ يَلْكَرِ ابْنُ خَشْرَمٍ وَيَسْأَلُوهُ لَفَقَطٌ. سَاهِد حوالہ (۳۰۶۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں کعبہ کے گرد اپنے اونٹ پر طواف کیا، آپ نے حجر اسود کی تعظیم کی، آپ نے لوگوں کے ہٹائے جانے کو ناپسند کرنے کے سبب سے سوار ہو کر طواف کیا تھا۔

۳۰۶۵- وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى الْقَنْطَرِيُّ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَافَ النَّبِيُّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ حَوْلَ الْكَعْبَةِ عَلَيَّ بَعِيرِيهِ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ كَرَاهِيَةً أَنْ يُضْرَبَ عَنْهُ النَّاسُ. النَّسَائِي (۲۹۲۸)

حضرت ابوالطفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کا طواف کر رہے تھے، آپ اپنی چمڑی سے حجر اسود کو چھوتے پھر اس چمڑی کو بوسہ دیتے تھے۔

۳۰۶۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ بْنُ دَاوُدَ أَبُو دَاوُدَ وَحَدَّثَنَا مَعْرُوفُ ابْنُ خَرَبُودَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الطَّلْحِ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَطُوفُ بِالْبَيْتِ وَيَسْتَلِمُ الرُّكْنَ يَمِخْجِنَ مَعَهُ وَيَقْبِلُ الْمِخْجَنَ.

ابوداؤد (۱۸۲۹) ابن ماجہ (۲۹۴۹)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اپنے بیمار ہونے کی شکایت کی آپ نے فرمایا: سوار ہو کر لوگوں کے پیچھے سے طواف کرو۔ حضرت ام سلمہ فرماتی ہیں کہ جس وقت میں نے طواف کیا رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے جس میں آپ دورہ طور کی تلاوت کر رہے تھے۔

۳۰۶۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ تَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا قَالَتْ شَكُوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنِّي اشْتَكَيْتُ فَقَالَ طُوفِي مِنْ وَرَاءِ النَّاسِ وَأَنْتِ رَاكِبَةٌ قَالَتْ فَطُفْتُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جِئْتُهُ بِصَلِيٍّ إِلَى جَنْبِ الْبَيْتِ وَهُوَ يقرأُ بِالطُّورِ وَرِيَابٍ تَمْسَلُونَ.

بخاری (۴۶۴-۱۶۱۹-۱۶۲۶-۱۶۳۳-۴۸۵۳) ابوداؤد

(۱۸۸۲) النَّسَائِي (۲۹۲۷-۲۹۳۵) ابن ماجہ (۲۹۶۱)

صفا اور مروہ کی سعی حج کا رکن ہے

۴۳- بَابُ بَيَانِ أَنَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ رُكْنٌ لَا يَصِحُّ الْحَجُّ إِلَّا بِهِ



عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ کوئی شخص صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہ کرے تو کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: یہ تم کس وجہ سے کہہ رہے ہو؟ میں نے کہا: قرآن مجید میں ہے (ترجمہ:) "صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص حج اور عمرہ کرے اور ان کا طواف کر لے تو کوئی حرج نہیں ہے۔" (حرج کی نفی سے عروہ نے اباحت کا گمان کیا) حضرت عائشہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص کا حج یا عمرہ قبول نہیں کرے گا جو صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کرے اور جس طرح تم نے سمجھا ہے اگر اس طرح ہوتا تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا: "جو صفا اور مروہ میں سعی نہ کرے تو کوئی حرج نہیں ہے۔" اور تم جانتے ہو کہ اس آیت کا شان نزول کیا ہے؟ اس کا شان نزول یہ ہے کہ زمانہ جاہلیت میں ساحل سمندر پر دو بت رکھے ہوئے تھے اساف اور ناکلہ اور انصاران کے نام کا احرام باندھتے تھے پھر جا کر صفا اور مروہ میں سعی کرتے (دوڑتے) اور اس کے بعد سر منڈاتے، جب اسلام آیا تو انصار نے زمانہ جاہلیت میں اپنی سعی کے خیال سے صفا اور مروہ کے درمیان سعی کو مکروہ جانا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا اور مروہ میں طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے لہذا نفی حرج کا ذکر اباحت بتلانے کے لیے نہیں بلکہ انصار کے دل میں جو کراہت تھی اسی کو دور کرنے کے لیے ہے۔

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا: میں یہ سمجھتا ہوں کہ اگر میں صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہ کروں تو کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت عائشہ نے پوچھا: کیوں؟ میں نے کہا: کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (ترجمہ:) "صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص حج اور عمرہ کرے اور ان کا طواف کر لے تو کوئی حرج نہیں ہے" حضرت عائشہ نے فرمایا: جس طرح تم کہہ رہے ہو اگر ایسا ہوتا تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا: اگر وہ صفا اور مروہ کا طواف نہ کریں تو کوئی حرج نہیں ہے" درحقیقت یہ آیت انصار کے کچھ لوگوں کے

۳۰۶۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ لَهَا إِنِّي لَا ظَنُّنَّ رَجُلًا لَوْ كُنْتُ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مَا صَرَّهَ ذَلِكَ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنَ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ قَالَتْ مَا أَمَرَ اللَّهُ حَجَّ امْرِئٍ وَلَا عُمْرَتَهُ لَمْ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَلَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطْوِفَ بِهِمَا وَهَلْ تَدْرِي فِيمَا كَانَ ذَاكَ إِنَّمَا كَانَ ذَاكَ أَنْ الْأَنْصَارَ كَانُوا يَهْلِكُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ لِيَصْنَعُوا عَلَى سَبِيلِ السَّحْرِ بِقَالٍ لَهُمَا آسَافٌ وَنَاكِلَةٌ فَمَجِبُونَ فَيَطْوِفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَمَجِبُونَ فَلَمَّا جَاءَ الْإِسْلَامَ كَرِهُوا أَنْ يَطْوِفُوا بَيْنَهُمَا لِلَّذِي كَانُوا يَصْنَعُونَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَتْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنَ شَعَائِرِ اللَّهِ إِلَى آخِرِهَا قَالَتْ فَطَافُوا. سلم حجة الاشراف (۱۷۲۲۳)

۳۰۶۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا مَا أَرَى عَلَى جُنَاتِنَا أَنْ لَا تَطْوِفَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ قَالَتْ لِمَ قُلْتُ لِأَنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنَ شَعَائِرِ اللَّهِ الْآيَةَ فَقَالَتْ لَوْ كَانَ كَمَا تَقُولُ لَكَانَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطْوِفَ بِهِمَا إِنَّمَا أَنْزَلَ هَذَا فِي أَنْفُسِ تَيْنِ الْأَنْصَارِ كَانُوا إِذَا أَهْلَكُوا أَهْلَكُوا لِيَسْتَأْذِنَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَا يَجِزُ لَهُمْ أَنْ يَطْوِفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا قَدِمُوا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَكَرُوا ذَلِكَ

بارے میں نازل ہوئی، جو زمانہ جاہلیت میں منات کا احرام باندھتے تھے اور صفا اور مروہ کے درمیان طواف کو حلال نہیں سمجھتے تھے، جب وہ نبی ﷺ کے ساتھ حج کو گئے تو انہوں نے آپ سے اس چیز کا ذکر کیا، اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔ پس مجھے اپنی جان کی قسم! جو شخص صفا اور مروہ کے درمیان سعی نہیں کرے گا اس کا حج اللہ پورا نہیں کرے گا۔

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے عرض کیا کہ میری رائے یہ ہے کہ جو شخص صفا اور مروہ میں طواف نہ کرے تو کوئی حرج نہیں ہے اور میں اس میں طواف نہ کروں تو کوئی پروا نہیں کرتا۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اے بھانجے! تم نے یہ غلط کہا ہے، رسول اللہ ﷺ اور تمام مسلمانوں نے صفا اور مروہ میں سعی کی ہے تو یہ سنت ہے (سنت کا اطلاق واجب پر بھی ہوتا ہے)۔ بات یہ ہے کہ جو لوگ مشلل میں منات کے لیے احرام باندھتے تھے وہ صفا اور مروہ میں سعی نہیں کرتے تھے، جب اسلام آیا تو ہم نے نبی ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا اور مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص حج یا عمرہ کرے اس پر ان کا طواف کرنے میں کوئی سرن نہیں ہے اور اگر ایسا ہوتا جیسا تم کہہ رہے ہو تو اللہ تعالیٰ یوں فرماتا کہ ان کے طواف کرنے میں کوئی سرن نہیں۔ زہری کہتے ہیں: میں نے اس کا ابو بکر بن عبد الرحمن سے ذکر کیا تو وہ حضرت عائشہ کے اس جواب سے بہت خوش ہوئے اور کہا: یہی درحقیقت علم ہے اور میں نے بہت سے اہل علم سے سنا ہے کہ عرب صفا اور مروہ میں طواف نہیں کرتے تھے اور کہتے تھے کہ ان دو پتھروں میں ہمارا طواف کرنا افعال جاہلیت میں سے تھا اور دوسرے انصار یہ کہتے تھے کہ ہمیں بیت اللہ میں طواف کا حکم دیا گیا ہے اور صفا اور مروہ میں طواف کا حکم نہیں دیا گیا۔ تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی کہ صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں۔ ابو بکر بن عبد الرحمن نے کہا: میرا خیال ہے کہ ان دونوں گروہوں کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی ہے۔

لَهُ فَانزَلَ اللَّهُ هَذِهِ الْآيَةَ فَلَعَمْرِي مَا آتَمَّ اللَّهُ حَجَّ مَنْ لَمْ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ. ابن ماجہ (۲۹۸۶)

۳۰۷۰- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْوَلِيدِ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ الزُّهْرِيَّ يُحَدِّثُ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قُلْتُ لِعَلَّامَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ مَا أَرَى عَلَيَّ أَحَدًا لَمْ يَطْفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ شَيْئًا وَمَا أَبَالِي أَنْ لَا أَطُوفَ بَيْنَهُمَا قَالَتْ بَشَسَ مَا قُلْتَ يَا ابْنَ أُخْتِي طَافَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَطَافَ الْمُسْلِمُونَ فَكَانَتْ سُنَّةً وَإِنَّمَا كَانَ مِنْ أَهْلِ لَيْمَاءَةَ التَّلَطُّعِيَةِ الَّتِي بِالْمَشَلِّ لَا يَطُوفُونَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَلَمَّا كَانَ الْإِسْلَامَ سَأَلْنَا النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا وَلَوْ كَانَتْ كَمَا تَقُولُ لَكَانَتْ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ لَا يَطُوفَ بِهِمَا قَالَ الزُّهْرِيُّ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ فَأَعْجَبَهُ ذَلِكَ وَقَالَ إِنَّ هَذَا الْعِلْمَ وَلَقَدْ سَمِعْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ يَقُولُونَ إِنَّمَا كَانَ مَنْ لَا يَطُوفُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ مِنَ الْعَرَبِ يَقُولُونَ إِنَّ طَوَافَنَا بَيْنَ هَذَيْنِ الْحَجَرَيْنِ مِنْ أَمْرِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَالَ انْحَرُونَ مِنَ الْأَنْصَارِ إِنَّمَا أُمِرْنَا بِالطَّوَافِ بِالْبَيْتِ وَلَمْ يُؤْمَرْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَانزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ فَأَرَاهَا قَدْ نَزَلَتْ فِي هَوَلاَءٍ وَهَوَلاَءٍ.

بخاری (۴۸۶۱) الترمذی (۲۹۶۵) التسانی (۲۹۶۷)

عروہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس روایت میں یہ ہے کہ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم صفا اور مروہ کے طواف میں حرج محسوس کرتے ہیں تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج اور عمرہ کرے اس پر صفا اور مروہ کے طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔“ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے صفا اور مروہ کے درمیان طواف کو مسنون فرمایا، اب کسی شخص کے لیے ان کے طواف کا چھوڑنا جائز نہیں ہے۔

عروہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ انصار اور حسان اسلام قبول کرنے سے پہلے منات کا احرام باندھتے تھے، اس لیے وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرنے میں حرج محسوس کرتے تھے اور یہ ان کا آبائی طریقہ تھا کہ جو شخص منات کا احرام باندھتا تھا وہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف نہیں کرتا تھا، اسلام قبول کرنے کے بعد انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کے بارے میں سوال کیا تو اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی کہ ”صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کے شعائر میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر ان کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے اور جو شخص زائد نیکی کرے گا تو اللہ تعالیٰ شکر کی جزا دینے والا اور علم والا ہے۔“

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار صفا اور مروہ میں سعی کرنے کو مکروہ سمجھتے تھے حتیٰ کہ یہ آیت نازل ہوئی کہ ”صفا اور مروہ اللہ تعالیٰ کی نشانیوں میں سے ہیں جو شخص بیت اللہ کا حج کرے یا عمرہ کرے اس پر ان کا طواف کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔“

سعی کی تکرار نہیں ہوتی

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

۳۰۷۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُنْكَثِمِ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُقَيْبِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَسَأَقِي الْحَدِيثَ بِتَحْوِيهِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَتَحَرَّجُ أَنْ نَطُوفَ بِالصَّفَا وَالْمَرْوَةِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا فَأَلَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَدْ سَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الطَّوْفَ بَيْنَهُمَا فَلَيْسَ لِأَحَدٍ أَنْ يَتْرُكَ الطَّوْفَ بِهِمَا. سلم تخرجه الاشراف (۱۶۵۶۶)

۳۰۷۲- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ الْأَنْصَارَ كَانُوا قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمُوا هُمْ وَعَسَانُ يُهْلُونَ لِمَنَاةَ فَتَحَرَّزُوا أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَكَانَ ذَلِكَ سُنَّةً فِي آبَائِهِمْ مَنْ أَحْرَمَ لِمَنَاةَ لَمْ يَطُفْ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَإِنَّهُمْ سَأَلُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ حِينَ أَسْلَمُوا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا وَمَنْ يَطُوفْ حَبْرًا فَإِنَّ اللَّهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ. سلم تخرجه الاشراف (۱۶۷۳۶)

۳۰۷۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَتِ الْأَنْصَارُ يَكْرَهُونَ أَنْ يَطُوفُوا بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ حَتَّى تَزَلَّتْ إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ أَوْ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ أَنْ يَطُوفَ بِهِمَا.

بخاری (۱۶۴۸-۴۴۹۵) الترمذی (۲۹۶۶)

۴۴- بَابُ بَيَانِ أَنَّ السَّعْيَ لَا يُكْرَهُ

۳۰۷۴- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب نے صفا اور مروہ کے درمیان صرف ایک مرتبہ سعی کی ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں یہ ہے کہ وہی پہلا طواف کیا تھا۔

یوم نحر میں جمرہ عقبہ تک تلبیہ کہنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں: میں عرفات سے سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا، جب رسول اللہ ﷺ مزدلفہ کے بائیں جانب گھائی پر پہنچے تو آپ نے اپنا اونٹ بٹھا کر پیشاب کیا، پھر آپ تشریف لائے اور میں نے آپ کو وضو کرایا، آپ نے خفیف وضو کیا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز کا وقت آ گیا ہے، آپ نے فرمایا: نماز آگے ہے، پھر رسول اللہ ﷺ سوار ہو کر مزدلفہ تشریف لائے، آپ نے وہاں نماز پڑھی، پھر حضرت فضل کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھالیا، حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمرہ عقبہ تک مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ سے حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو اپنے پیچھے سواری پر بٹھالیا اور حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جمرہ عقبہ میں نکلیاں مارنے تک مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

سَعِيدُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ لَمْ يَطْفِئِ النَّبِيُّ ﷺ وَلَا أَصْحَابُهُ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا. سابقہ حوالہ (۲۹۳۴)

۳۰۷۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَنَكَهَ وَقَالَ إِلَّا طَوَافًا وَاحِدًا طَوَافَهُ الْأَوَّلُ. سابقہ حوالہ (۳۰۷۴)

۴۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ إِدَامَةِ الْحَاجِّ التَّلْبِيَةَ حَتَّى يَشْرَعَ فِي رَمِي جَمْرَةِ الْعَقْبَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

۳۰۷۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَمْعِيلَ بْنِ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ رَدَفْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَاتٍ فَلَمَّا بَلَغَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الشَّعْبَ الْأَيْسَرَ الَّذِي دُونَ الْمَزْدَلِفَةِ أَنَاخَ فَبَالَ ثُمَّ جَاءَ فَصَبَّتْ عَلَيْهِ الْوُضُوءَ فَتَوَضَّأَ وَضُوءًا خَفِيفًا ثُمَّ قَلَّتْ الصَّلَاةُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَّا مَكَتُ فَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى آتَى الْمَزْدَلِفَةَ فَصَلَّى ثُمَّ رَدَفَ الْفَضْلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَدَاةَ جَمْعٍ قَالَ كُرَيْبٌ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَزَلْ يَلْتَمِسُ حَتَّى بَلَغَ الْجَمْرَةَ.

بخاری (۱۶۶۹)

۳۰۷۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ رِكَالُهُمَا عَنْ عِيْسَى ابْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيْسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَرَدَفَ الْفَضْلَ مِنْ جَمْعٍ قَالَ فَأَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ الْفَضْلَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَزَلْ يَلْتَمِسُ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقْبَةِ. البخاری (۱۶۸۵) ابوداؤد

(۱۸۱۵) الترمذی (۹۱۸) المسائل (۳۰۵۵)

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر بیٹھے ہوئے تھے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ عرق کی شام اور مزدلفہ کی صبح لوگوں سے کہتے تھے کہ آرام سے چلو، آپ اپنی اونٹنی کو روکتے ہوئے جاتے تھے حتیٰ کہ آپ وادی نجر میں داخل ہوئے۔ نجر منیٰ میں ہے، وہاں آپ نے فرمایا کہ نکلیاں مارنے کے لیے نکلیاں چن لو، حضرت فضل نے کہا کہ جمرہ کی رمی تک رسول اللہ ﷺ مسلسل تلبیہ کہتے رہے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے اور اس میں یہ زائد ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے ہاتھ سے اشارہ کرتے، جیسے چکی سے پکڑ کر آدمی نکلیاں مارتا ہے۔

۳۰۷۸- وَحَدَّثَنَا كَثْبَةُ بِنْتُ سَمُوْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ رُوَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فِئِي عَرَبِيَّةٍ عَرَفَةَ وَغَدَاةٍ جَمِيعَ اللَّيَالِي حِينَ دَلَعُوا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَأَنَّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ بَنِي قَالٍ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّتِي تُرْمَى بِهَا الْجَمْرَةَ وَقَالَ لَمَّا يَزُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِلَيْتِي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَدْخُرْ فِي الْحَدِيثِ لَمَّا يَزُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِلَيْتِي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ وَالْبَيْتِي ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ.

(۳۰۵۸-۳۰۵۲-۳۰۲۰) المسائل

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ ہم اس وقت مزدلفہ میں تھے جب میں نے اس ذات سے سنا جس پر سورہ بقرہ نازل ہوئی ہے، وہ اس جگہ فرما رہے تھے: لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ۔

۳۰۷۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ كَثْبَةَ بِنْتُ سَمُوْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ رُوَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فِئِي عَرَبِيَّةٍ عَرَفَةَ وَغَدَاةٍ جَمِيعَ اللَّيَالِي حِينَ دَلَعُوا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَأَنَّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ بَنِي قَالٍ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّتِي تُرْمَى بِهَا الْجَمْرَةَ وَقَالَ لَمَّا يَزُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِلَيْتِي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ وَالْبَيْتِي ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ.

لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ. المسائل (۳۰۴۶)

عبد الرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ جس وقت حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مزدلفہ سے لوٹے تو انہوں نے تلبیہ کہا، لوگوں نے سجا کہ شاید کوئی دیہاتی آدمی ہیں۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: لوگ بھول گئے ہیں یا گمراہ ہو چکے ہیں میں نے اس جگہ اس ذات کو لیتیک اللہم لیتیک کہتے ہوئے سنا ہے جس پر اللہ تعالیٰ نے سورہ بقرہ کو نازل فرمایا۔

۳۰۸۰- وَحَدَّثَنَا سُورِيُّ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُصَيْنٌ عَنْ كَثْبَةَ بِنْتُ سَمُوْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ رُوَيْفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا فِئِي عَرَبِيَّةٍ عَرَفَةَ وَغَدَاةٍ جَمِيعَ اللَّيَالِي حِينَ دَلَعُوا عَلَيْكُمْ بِالسَّكِينَةِ وَهُوَ كَأَنَّ نَاقَتَهُ حَتَّى دَخَلَ مُحَسِّرًا وَهُوَ مِنْ بَنِي قَالٍ عَلَيْكُمْ بِحَصَى الْخَذْفِ الَّتِي تُرْمَى بِهَا الْجَمْرَةَ وَقَالَ لَمَّا يَزُولُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِلَيْتِي حَتَّى رَمَى الْجَمْرَةَ وَزَادَ فِي حَدِيثِهِ وَالْبَيْتِي ﷺ يُشِيرُ بِيَدِهِ كَمَا يَخْذِفُ الْإِنْسَانُ.

لَيْتَكَ اللَّهُمَّ لَيْتَكَ. ساتھ حال (۳۰۷۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۰۸۱- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحَلَوَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُصَيْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

ساتھ حال (۳۰۷۹)

عبدالرحمن بن یزید اور اسود بن یزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ مزدلفہ میں کہہ رہے تھے: میں نے اس جگہ اس ذات کو لبتیک اَللّٰهُمَّ لبتیک کہتے ہوئے سنا ہے جس پر سورہ بقرہ نازل کی گئی ہے پھر حضرت ابن مسعود نے تلبیہ کہا اور ہم نے بھی آپ کے ساتھ تلبیہ کہا۔

یوم عرفہ کو منیٰ سے عرفات جاتے ہوئے  
تلبیہ کہنا

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کے وقت منیٰ سے عرفات گئے ہم میں سے کوئی تلبیہ کہتا تھا اور کوئی تکبیر کہتا تھا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم عرفہ کی صبح کو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، بعض تکبیر کہہ رہے تھے بعض لا اِلهَ اِلَّا اللهُ پڑھ رہے تھے، البتہ ہم اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ رہے تھے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے عبداللہ بن عبداللہ سے کہا: بڑے تعجب کی بات ہے تم نے حضرت ابن عمر سے یہ کیوں نہیں پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کیا پڑھ رہے تھے؟

محمد بن ابی بکر ثقفی نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا درآں حالیکہ وہ دونوں منیٰ سے عرفات جا رہے تھے، تم آج کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کیا کرتے تھے؟ حضرت انس نے کہا: ہم میں سے کوئی لا اِلهَ اِلَّا اللهُ پڑھتا تھا اور اسے کوئی منع نہیں کرتا تھا اور کوئی اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا تھا اسے بھی کوئی منع نہیں کرتا تھا۔

۳۰۸۲- وَحَدَّثَنِيهِ يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا زَيْدَادُ يَعْنِي الْبُكَائِيَّ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ حُزَيْمٍ بْنِ مُدْرِكٍ وَالْأَشَجَعِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ وَالْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا سَمِعْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ يَجْمَعُ سَمِعْتُ الْيَوْمَ أُبْرِئُكَ عَنْكَ سُورَةُ الْقُرْآنِ هُنَا يَقُولُ لَتَنُكَ اللَّهُمَّ لَتَبُكَ لَمْ لَبِيْ وَكَلِمَاتٍ مَعَهُ. مابعد حوالہ (۳۰۷۹)

۴۶- بَابُ التَّلْبِيَةِ وَالتَّكْبِيرِ فِي الدِّهَابِ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ عَرَفَةَ

۳۰۸۳- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُنْتَشِي قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمِيرِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَا جَمِيعًا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ عَدَا نَامَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَاتٍ مَنَا الْمُكْبِرُ وَمَنَا الْمُكْبِرُ.

ابورؤد (۱۸۱۶)

۳۰۸۴- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَهَارُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَبَقِيَّةُ الْبَدْرِيِّ قَالُوا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي عَدَاةِ عَرَفَةَ فَمَنَا الْمُكْبِرُ وَمَنَا الْمُهْلِلُ قَامَا نَحْنُ فَكَبَّرُوا قَالَ قُلْتُ وَاللَّهِ لَعَجِبًا مَتَّكُمُ كَيْفَ لَمْ تَقُولُوا لَهُ مَاذَا رَأَيْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُ. سابقہ حوالہ (۳۰۸۳)

۳۰۸۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ النَّخَعِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُمَا عَادِيَانِ مِنْ مَنَى إِلَى عَرَفَةَ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ فِي هَذَا الْيَوْمِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ كَانَ يُهْلُ الْمُهْلُ مَنَا فَلَا يُتَكَبَّرُ عَلَيْهِ وَيُكَبَّرُ الْمُكْبِرُ مَنَا فَلَا يُتَكَبَّرُ عَلَيْهِ. البخاری (۹۷۰-۱۶۵۹) التسانی

(۳۰۰: ۳۰۰۱) ابن ماجہ (۳۰۰۸)

محمد بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے عرفہ کی صبح حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: آج کے تلبیہ کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟ انہوں نے کہا: میں اور دوسرے صحابہ اس سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے ہم میں سے بعض تکبیر کہہ رہے تھے، بعض لا الہ الا اللہ کہہ رہے تھے اور کوئی شخص دوسرے کو منع نہیں کر رہا تھا۔

مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کو جمع کر کے پڑھنا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفات سے واپس لوٹے، ایک گھاٹی میں اتر کر پیشاب کیا، پھر وضو کیا اور خفیف وضو کیا، میں نے عرض کیا: ”نماز“ آپ نے فرمایا: نماز (کی جگہ) تمہارے آگے ہے پھر سوار ہوئے، جب مزدلفہ میں آئے تو آپ اترے، آپ نے وضو کیا اور کھل وضو کیا، پھر نماز کی اقامت کہی گئی پھر آپ نے مغرب کی نماز پڑھی، پھر ہر شخص نے اپنے اونٹ کو اس کی جگہ بٹھا دیا، پھر عشاء کی اقامت کہی گئی آپ نے نماز عشاء پڑھی اور آپ نے ان دونوں نمازوں کے درمیان نوافل نہیں پڑھے۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ عرفات سے واپسی کے موقع پر قضاء حاجت کے لیے بعض گھاٹیوں میں گئے۔ میں نے آپ کو وضو کرایا، پھر عرض کیا: کیا آپ نماز پڑھیں گے؟ آپ نے فرمایا: نماز (کی جگہ) آگے ہے۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرفات سے واپسی پر ایک گھاٹی میں پیشاب کیا (اس روایت میں حضرت اسامہ نے وضو کرانے کا ذکر نہیں کیا) پھر آپ نے پانی منگوا کر خفیف وضو

۳۰۸۶- وَحَدَّثَنِي سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ قَالَ قُلْتُ لِأَتَيْتُ بَنِي مَالِكٍ هَذَاهُ عَرَفَةَ مَا تَقُولُ فِي التَّلْبِيَةِ هَذَا الْيَوْمَ قَالَ سَرْتُ هَذَا الْمَوْجِبَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ وَاصْحَابِهِ لَيْسَ الْمَكْتَبُ وَمِنَّا الْمُهَلِّلُ وَلَا يَجِبُ أَحَدُنَا عَلَى صَاحِبِهِ. سابقہ حوالہ (۳۰۸۵)

۴۷- بَابُ الْإِفَاضَةِ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى الْمَزْدَلِفَةِ وَإِسْتِحْبَابِ صَلَاتِي الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ جَمِيعًا بِالْمَزْدَلِفَةِ فِي هَذِهِ اللَّيْلَةِ

۳۰۸۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ دَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَفَةَ حَتَّى إِذَا كَانَ بِالشَّعْبِ نَزَلَ قَبَالَ ثُمَّ تَوَضَّأَ وَلَمْ يَسْبِغِ الوُضُوءَ فَقُلْتُ لَهُ الصَّلَاةُ قَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَزَكَّابَ لَلْمَزْدَلِفَةِ نَزَلَ فَتَوَضَّأَ فَاسْبَغَ الوُضُوءَ ثُمَّ أَقَامَتِ الصَّلَاةُ فَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاخَ كُلُّ إِنْسَانٍ بَعِيرَهُ فَبِي مَنْزِلِهِ ثُمَّ أَقَامَتِ الْعِشَاءُ فَصَلَّاهَا وَلَمْ يُصَلِّ بَيْنَهُمَا شَيْئًا. البخاری (۱۳۹-۱۸۱-۱۶۶۷-۱۶۷۲) البرداء (۱۹۲۵) التالی (۳۰۲۴-۳۰۲۵)

۳۰۸۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ مَوْلَى الرَّبِيعِ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ إِذَا نَصَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ الدَّلْعُوِّ مِنْ عَرَفَاتٍ إِلَى بَعْضِ بِلْكَ الشَّعَابِ لِحَاجَتِهِ فَصَبَّتْ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ فَقُلْتُ أَتُصَلِّي قَالَ الْمُصَلِّي أَمَامَكَ.

سابقہ حوالہ (۳۰۸۷)

۳۰۸۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ كُرَيْبِ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

کیا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے، آپ نے فرمایا: نماز (کی جگہ) تمہارے آگے ہے، پھر آپ گئے حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچے اور مغرب اور عشاء کی نماز پڑھی۔

يَقُولُ أَفَاضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عَرَاقَاتٍ فَلَمَّا أَنْتَهَى إِلَى الشَّعْبِ نَزَلَ قِبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَسَامَةُ أَرَأَيْتَ الْمَاءَ قَالَ قَدَعَا بِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ وَضُوءُ الْيَسِّ بِالْبَالِغِ قَالَ لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ قَالَتِ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ قَالَ ثُمَّ سَارَ حَتَّى بَلَغَ جَمْعًا فَصَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْوُشَاءَ. سَابِقُ حَالٍ (۳۰۸۷)

کریب نے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا کہ جب عرفہ کی شام کو آپ رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار ہوئے تھے تو آپ نے کیا کیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہم اس گھاٹی تک آئے جہاں مغرب کی نماز کے لیے لوگ اپنے اونٹوں کو بٹھاتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے بھی اپنی اونٹنی کو بٹھایا اور پیشاب کیا (حضرت اسامہ نے اپنے وضو کرانے کا تذکرہ نہیں کیا) پھر آپ نے پانی منگوایا اور خفیف وضو کیا میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! نماز کا وقت ہو گیا ہے۔ آپ نے فرمایا: نماز (کی جگہ) آگے ہے۔ پھر ہم سوار ہوئے حتیٰ کہ مزدلفہ آئے، پھر مغرب کی اقامت ہوئی اور لوگوں نے اپنے ٹھکانوں پر اونٹ بٹھادیے اور انہیں کھولا نہیں، حتیٰ کہ عشاء کی اقامت ہوئی اور آپ نے عشاء کی نماز پڑھائی، پھر لوگوں نے اونٹ کھول دیے، میں نے پوچھا: تم نے صبح کے وقت کیا کیا تھا، کہا رسول اللہ ﷺ نے اپنے پیچھے فضل بن عباس کو بٹھایا اور میں قریش کے پہلے جانے والوں کے ساتھ پیدل تھا۔

۳۰۹۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا بِمَعَى بْنِ أَدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ أَبُو عَيْشَةَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ عُقَيْبَةَ أَخْبَرَنِي كُرَيْبٌ أَنَّهُ سَأَلَ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَيْفَ صَنَعْتُمْ حِينَ رَدِفَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَرَفَةَ عَرَفَةَ فَقَالَ جِئْنَا الشَّعْبَ الَّذِي يُنْبِغُ النَّاسَ فِيهِ لِلْمَغْرِبِ فَأَنَاحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَاقَتَهُ وَبَالَ وَمَا قَالَ أَهْرَاقَ الْمَاءِ ثُمَّ دَعَا بِالْوَضُوءِ فَتَوَضَّأَ وَضُوءُ الْيَسِّ بِالْبَالِغِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ فَرَكِبَ حَتَّى جِئْنَا الْمُرُودِيقَةَ فَأَقَامَ الْمَغْرِبَ ثُمَّ أَنَاحَ النَّاسَ فِي مَنْزِلِهِمْ وَلَمْ يَحْلُوا حَتَّى أَقَامَ الْوُشَاءَ الْأَخِيرَةَ فَصَلَّى ثُمَّ حَلُّوا قُلْتُ كَيْفَ فَعَلْتُمْ حِينَ أَصَبَحْتُمْ قَالَ رَدِفَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَأَنْطَلَقْتُ أَنَا فِي سُبُاقِي قُرَيْشٍ عَلَى رَجُلَيْ. سَابِقُ حَالٍ (۳۰۸۷)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب اس گھاٹی پر آئے جہاں امراء اترتے ہیں تو آپ نے اتر کر پیشاب کیا (اس میں وضو کرانے کا ذکر نہیں ہے) پھر آپ نے وضو کے لیے پانی منگایا اور خفیف وضو کیا۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! "نماز"؟ فرمایا: نماز (کی جگہ) تمہارے آگے ہے۔

۳۰۹۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكَيْفَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عُلَيْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا أَسَى النَّقَبَ الَّذِي يَنْزِلُ الْأَمْرَاءُ نَزَلَ قِبَالَ وَلَمْ يَقُلْ أَهْرَاقَ كَمَا دَعَا بِوَضُوءِهِ فَتَوَضَّأَ وَضُوءًا أَخْفِيفًا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ الصَّلَاةُ فَقَالَ الصَّلَاةُ أَمَامَكَ. سَابِقُ حَالٍ (۳۰۸۷)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جس وقت رسول اللہ ﷺ میدان عرفات سے واپس لوٹے تو میں سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھا تھا، جب آپ گھاٹی پر آئے تو آپ نے سواری بٹھائی اور قضاء حاجت کے لیے

۳۰۹۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ مَوْلَى سَبَاعٍ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ فَلَمَّا جَاءَ الشَّعْبَ



بیچے اور مکے، ہب آپ وہاں لوٹے تو میں سہ ہفتن سے ہانی  
لے کر آپ کو دھو کر آیا پھر آپ سوار ہو کر مزدلفہ آئے اور وہاں  
مغرب اور عشاء کی نماز کو جمع کر کے پڑھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ عرفہ سے لوٹے تو حضرت اسامہ آپ کی  
سواری پر آپ کے پیچھے بیٹھے تھے۔ حضرت اسامہ کہتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ چلتے رہے حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچ گئے۔

كَانَ رَاكِبًا لَمْ يَكُنْ يَأْتِي الْعَلَاظَ فَلَمَّا رَمَعَ مَبِينًا حَمِيدًا  
بِئْسَ الْإِدَاؤُ لَوْ لَسَرْنَا لَمْ نَرِيحَ لَمْ أَلَى الْمُرْدَلِقَةَ لَجَمَعَ بِهَا  
بَيْنَ التَّمْيِيزِ وَالْوَعَاءِ. سلمة الاشراف (۱۱۲)

۳۰۹۳- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَرْدُ بْنُ  
أَهَارُونَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ وَأَسَامَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَدَفَهُ قَالَ  
أَسَامَةُ لَمَّا زَالَ يَسِيرُ عَلَيَّ هَيْتِهِ حَتَّى أَتَى جَمْعًا.

بخاری (۱۵۴۳) السنن (۳۰۱۸)

ہشام کے والد (حضرت عروہ) کہتے ہیں کہ میرے  
سامنے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا گیا کہ  
جب عرفات سے واپسی پر آپ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ  
سواری پر بیٹھے تھے تو رسول اللہ ﷺ عرفات سے مزدلفہ کی  
طرف کیسے جا رہے تھے؟ حضرت اسامہ نے کہا: آپ آہستہ  
آہستہ جا رہے تھے جب ذرا کشادگی ہوتی تو سواری کو تیز  
کرتے۔

۳۰۹۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ وَكُثَيْبُ بْنُ سُوَيْدٍ  
جَمِيعًا عَنْ حَمَّالِ بْنِ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَّالٌ  
حَدَّثَنَا هِشَامُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ  
سُئِلَ أَسَامَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَأَنَا شَاهِدٌ أَوْ قَالَ سَأَلْتُ  
أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ أَزْدَلُهُ مِنْ عَرَفَاتٍ كَيْفَ كَانَ يَسِيرُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
حِينَ أَفَاضَ مِنْ عَرَفَةَ قَالَ كَانَ يَسِيرُ الْعَنَقَ لَمَّا وَجَدَ  
لَجُوعًا نَصًّا. البخاری (۱۶۶۶-۲۹۹۹-۴۴۱۳) ابوداؤد (۱۹۲۳)

السنن (۳۰۲۳-۳۰۵۱) ابن ماجہ (۳۰۱۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۰۹۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ بَن  
سُلَيْمَانَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبٍ وَحَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ  
هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ حَمِيدٍ قَالَ  
هِشَامُ وَالنَّصُّ لِقَوْلِ الْعَنَقِ. سابقہ جوال (۳۰۹۴)

حضرت ابوالیوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں مزدلفہ  
میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک ساتھ ملا کر پڑھی۔

۳۰۹۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ  
بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ نَائِبٍ أَنَّ عَبْدَ  
اللَّهِ بْنَ بَرْدٍ الْعَطَمِيُّ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ صَلَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ  
الْمَغْرِبِ وَالْوَعَاءِ بِالْمُرْدَلِقَةِ. البخاری (۱۶۷۴-۴۴۱۴)

السنن (۳۰۲۶-۶۰۴) ابن ماجہ (۳۰۲۰)

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے۔ ابن ربیع نے  
عبداللہ بن یزید عطمی کی روایت میں یہ بیان کیا کہ وہ عبداللہ بن

۳۰۹۷- وَحَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبْنُ رُمَيْحٍ عَنِ الْبَلْبَانِ بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ ابْنُ رُمَيْحٍ لَمَّا وَجَدَ

زبیر کے دور میں کوفہ کے امیر تھے۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيدٍ الْخَطِيمِيِّ وَكَانَ أَمِيرًا عَلَى الْكُوفَةِ

عَلَى عَهْدِ ابْنِ الزُّبَيْرِ. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۳۰۹۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مغرب اور عشاء کی نماز مزدلفہ میں ملا کر پڑھی۔

۳۰۹۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى الْمَغْرِبَ وَالْعِشَاءَ بِالْمُزْدَلِفَةِ جَمِيعًا.

ابوداؤد (۱۹۲۶) النسائی (۶۰۶)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ملا کر ایک ساتھ پڑھی اور ان کے ساتھ نوافل بالکل نہیں پڑھے، مغرب تین رکعات پڑھیں اور عشاء دو رکعت پڑھیں۔ حضرت عبد اللہ بن عمر بھی مزدلفہ میں ایسے ہی نماز پڑھتے رہے حتیٰ کہ وہ اللہ سے جا ملے۔

۳۰۹۹- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبِيدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ لَيْسَ بَيْنَهُمَا سَجْدَةٌ وَصَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثَ رَكَعَاتٍ وَصَلَّى الْعِشَاءَ رَكَعَتَيْنِ لَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُصَلِّي بِجَمْعٍ كَذَلِكَ حَتَّى لِيَحِقَّ

اللَّهُ. النَّسَائِيُّ (۳۰۲۹)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز ایک اقامت کے ساتھ پڑھی، پھر انہوں نے بیان کیا کہ حضرت ابن عمر نے بھی ایسا ہی کیا ہے اور حضرت ابن عمر نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی کیا تھا۔

۳۱۰۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكِيمِ وَسَلْمَةُ بْنُ كَهْبِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ صَلَّى الْمَغْرِبَ بِجَمْعٍ وَالْعِشَاءَ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ ثُمَّ حَدَّثَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ صَلَّى مِثْلَ ذَلِكَ وَحَدَّثَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ صَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ.

ابوداؤد (۱۹۳۰-۱۹۳۱-۱۹۳۲) الترمذی (۸۸۸) النسائی

(۴۸۲-۴۸۳-۶۰۵-۶۰۶-۶۰۷-۶۰۸-۳۰۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۱۰۱- وَحَدَّثَنِيهِ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ صَلَّيْتُهَا بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ.

سابقہ حوالہ (۳۱۰۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کی نماز جمع کر کے پڑھی۔ آپ نے مغرب کی تین رکعات اور عشاء کی دو رکعات ایک اقامت کے ساتھ پڑھیں۔

۳۱۰۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ سَلْمَةَ بْنِ كَهْبِيلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ جَمَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ بِجَمْعٍ صَلَّى الْمَغْرِبَ ثَلَاثًا وَالْعِشَاءَ رَكَعَتَيْنِ بِإِقَامَةٍ وَاحِدَةٍ. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۳۱۰۰)

حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عمر کے ساتھ گئے حتیٰ کہ مزدلفہ پہنچے وہاں انہوں نے ہمیں مغرب اور عشاء کی نمازیں ایک اقامت کے ساتھ پڑھائیں، پھر وہاں لوٹے اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس جگہ اسی طرح ہمیں نماز پڑھائی تھی۔

### یوم نحر کو مزدلفہ میں صبح کی نماز جلدی پڑھنا

حضرت مہدی اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہمیشہ نماز اپنے وقت میں پڑھتے دیکھا ہے، ماسوا مزدلفہ میں مغرب اور عشاء کے، آپ نے ان دونوں نمازوں کو جمع کر کے پڑھا اور ماسوا مزدلفہ میں صبح کی نماز کے، آپ نے یہ نماز اس کے (معروف) وقت سے پہلے پڑھی۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے۔ اس میں ہے کہ آپ نے صبح کی نماز اس کے (معروف) وقت سے پہلے منامہ میرے پڑھی۔

### ضعیفوں اور عورتوں کو رات کے آخری حصہ میں منیٰ روانہ کرنے کا استحباب

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مزدلفہ کی شب حضرت سودہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی کہ وہ آپ سے پہلے منیٰ چلی جائیں تاکہ لوگوں کے ہجوم سے پہلے نکل جائیں، وہ ہماری جسم کی عورت تھیں، آپ نے انہیں اجازت دے دی اور وہ رسول اللہ ﷺ کے لوٹنے سے قبل روانہ ہو گئیں، ہم صبح تک رکے رہے اور آپ کے ساتھ لوٹے، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ اگر میں بھی

۳۱۰۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ أَلْضَمَّعَ ابْنُ عُمَرَ حَتَّى آتَيْنَا جَمْعًا فَصَلَّى بِنَا الْمَغْرِبَ وَالْمَشَاءَ بِالْقَامَةِ وَأَجِدُهُ ثُمَّ انصَرَفَ فَقَالَ هَكَذَا صَلَّى بِنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي هَذَا الْمَكَانِ.

سابقہ حوالہ (۳۱۰۰)

### ۴۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ زِيَادَةِ التَّغْلِيصِ بِصَلَاةِ الصُّبْحِ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمُزْدَلِفَةِ

۳۱۰۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى صَلَاةً إِلَّا لِيُشَقِّبَهَا إِلَّا صَلَاةَ الْيَوْمِ وَاللَّيْلِ وَالْمَغْرِبِ وَالْمَشَاءِ بِجَمْعٍ وَصَلَّى الْفَجْرَ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ وَقَائِعِهَا.

بخاری (۱۶۸۲) ابوداؤد (۱۹۳۴) الترمذی (۶۰۷-۳۰۱۰)

(۳۰۲۷-۳۰۳۸)

۳۱۰۵- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ تَمِيمِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ قَبْلَ وَقَائِعِهَا يَحْيَى. سابقہ حوالہ (۳۱۰۴)۔

### ۴۹- بَابُ اسْتِحْبَابِ تَقْدِيمِ دَفْعِ الضَّعْفَةِ مِنَ النِّسَاءِ وَغَيْرِ هُنَّ مِنْ مُزْدَلِفَةَ إِلَى مَنَى فِي أَوَاخِرِ اللَّيْلِ قَبْلَ زَحْمَةِ النَّاسِ

۳۱۰۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ ابْنُ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا أَلْحَاحُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ إِسْتَأْذَنْتُ سَوْدَةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَيْلَةَ الْمُزْدَلِفَةِ تَدْفَعُ قَبْلَهُ وَقَبْلَ حُطْمَةِ النَّاسِ وَكَانَتْ أَمْرًا نَبِيَّةً تَقُولُ الْقَاسِمِ وَالنَّبِيَّةُ النَّبِيَّةُ قَالَ فَأَذِنَ لَهَا فَخَرَجَتْ قَبْلَ دَفْعِهِمْ وَحِيسُنَا حَتَّى أَصْبَحْنَا فَدَفَعْنَا بِدَفْعِهِمْ وَلَئِنْ أَكُونُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَمَا اسْتَأْذَنْتُ

حضرت سودہ کی طرح رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کر لیتی اور آپ کی اجازت سے چلی جاتی تو یہ میرے لیے اس سے بہتر تھا جس سے میں خوش ہو رہی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت سودہ بھاری بدن کی عورت تھیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے رات ہی کو مزدلفہ سے واپس چلے جانے کی اجازت طلب کی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دے دی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ کاش! میں بھی حضرت سودہ کی طرح رسول اللہ ﷺ سے اجازت لے لیتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا مزدلفہ سے امام کے ساتھ ہی واپس جایا کرتی تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے چاہا کہ میں بھی حضرت سودہ کی طرح رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کر لیتی اور صبح کی نماز منیٰ میں پڑھتی اور لوگوں کے آنے سے پہلے جمرہ میں نکریاں مار لیتی۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا گیا: کیا حضرت سودہ نے اجازت لے لی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں وہ ایک بھاری بدن کی عورت تھیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی اور آپ نے اجازت دے دی۔

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے۔

حضرت اسماء کے غلام عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ سے کہا درآں حالیکہ وہ دار مزدلفہ کے نزدیک تھیں، کیا چاند غروب ہو گیا؟ میں نے کہا: نہیں، انہوں نے کچھ دیر نماز پڑھی پھر دریافت کیا: بیٹے! کیا چاند غروب ہو گیا؟ میں نے کہا: جی! انہوں نے کہا: میرے ساتھ چلو پھر ہم ان کے ساتھ گئے حتیٰ کہ اسماء نے جمرہ کی ری

سُودَةُ لَأَكُونَ أَذْفَعُ بِأَذْيِهِ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ مَفْرُوحٍ بِهِ.

بخاری (۱۶۸۱)

۳۱۰۷- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ ابْنُ مُنْثَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَتْ سُودَةُ أَمْرًا ضَخْمَةً بَسِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُفِيضَ مِنْ جَمْعِ بَلْبَلٍ فَأُذِنَ لَهَا فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَلَبِثْتُ كُنْتُ اسْعَادًا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَمَا اسْتَأْذَنَتْ سُودَةُ وَكَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا لَا تُفِيضُ إِلَّا مَعَ الْإِمَامِ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۷۴۷۳)

۳۱۰۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ وَوَدَّتْ أَنِّي كُنْتُ اسْتَأْذَنْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَمَا اسْتَأْذَنَتْ سُودَةُ فَأَصَلَى الصُّبْحَ بِمِنَى فَارْمِي الْجَمْرَةَ قَبْلَ أَنْ يَأْتِيَ النَّاسَ فَيَقِيلَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا لَكَانَتْ سُودَةُ اسْتَأْذَنَتْ قَالَتْ نَعَمْ إِنَّهَا كَانَتْ أَمْرًا لَقِيلَةً بَسِطَةً فَاسْتَأْذَنَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأُذِنَ لَهَا. (اسماء) (۳۰۴۹)

۳۱۰۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

بخاری (۱۶۸۰) ابن ماجہ (۳۰۲۷)

۳۱۱۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ حَدَّثَنِي بِحُجِيِّ وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ مَوْلَى أَسْمَاءَ قَالَ قَالَتْ لِي أَسْمَاءُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَهِيَ عِنْدَ دَارِ الْمَزْدَلِفَةِ هَلْ غَابَ الْقَمَرُ فَلْتُ لَا فَصَلْتُ سَاعَةً نَمَّ قَالَتْ يَا بِنْتِي هَلْ غَابَ الْقَمَرُ فَلْتُ نَعَمْ قَالَتْ أَرَأَيْتِ بِي قَارَتْحَلْنَا حَتَّى رَمَتِ الْجَمْرَةَ ثُمَّ صَلَّيْتُ فِي مَنْزِلِهَا فَلْتُ

کی، پھر اپنی جائے قیام پر نماز پڑھی۔ میں نے کہا: بیگم صاحبہ! ہم بہت جلد روانہ ہو گئے ہیں؟ انہوں نے کہا: اے بیٹے! کوئی حرج نہیں، رسول اللہ ﷺ نے عورتوں کو جلد روانہ ہونے کی اجازت دی ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔ اس میں یہ ہے کہ حضرت اسماء نے کہا کہ نبی ﷺ نے اپنی بیوی کو سفر کی اجازت دی تھی۔

ابن شہال کہتے ہیں کہ وہ حضرت ام حبیبہ کے پاس گئے تو انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں رات ہی کو مزدلفہ سے روانہ کر دیا تھا۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم ہمیشہ منہ اندھیرے مزدلفہ سے منیٰ روانہ ہو جاتے تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جن ضعیف لوگوں کو رات میں مزدلفہ سے پہلے روانہ کر دیا تھا ان میں میں بھی تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے اپنے اہل کے جن ضعیف لوگوں کو پہلے روانہ کر دیا تھا میں بھی ان میں تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں

لَهَا أَيْ هَتَاهُ لَقَدْ عَلَّمْنَا قَالَتْ كَلَّا أَيْ بِنْتِي إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ آذِنَ لِلظُّعْمِ.

وَحَدَّثَنِي أَبُو عَلِيٍّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ مَجْرِيحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَوَى رِوَايَةً قَالَتْ لَا أَيْ بِنْتِي أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ آذِنَ لِلظُّعْمِ. البخاری (۱۶۷۹)

۳۱۱۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ جَبْرِ عَنْ ابْنِ مَجْرِيحٍ أَخْبَرَنِي عَنْ عَطَاءِ أَنَّ ابْنَ شَوَّالٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَاتَّخَرْتَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ بِهَا مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ.

النسائی (۳۰۳۶-۳۰۳۵)

۳۱۱۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ شَرَّالٍ عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ قَالَتْ كُنَّا نَفْعَلُهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ نَفْلًا مِنْ جَمْعٍ إِلَى مِثْقَالِ مِثْقَالٍ وَرَوَى رِوَايَةً النَّافِدِ كُفَيْسُ بْنُ مُزْدَلِفَةَ.

سابقہ حوالہ (۳۱۱۱)

۳۱۱۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَفَعْبَةُ بْنُ سَوَّادٍ جَمْعًا عَنْ حَمَّادٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرُو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْفَلِ أَوْ قَالَ فِي الضَّعْفَةِ مِنْ جَمْعٍ بِلَيْلٍ. البخاری (۱۳۵۷-۱۶۷۸-۱۸۵۶)

(۴۵۸۷) ابوداؤد (۱۹۳۹) النسائی (۳۰۳۲)

۳۱۱۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ أَنَا مِمَّنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي ضَعْفَةِ أَهْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۱۱۳)

۳۱۱۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر کے جن ضعیف لوگوں کو پہلے بھیجا تھا میں بھی ان میں تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کے وقت مزدلفہ سے مجھے اپنے سامان کے ساتھ روانہ کر دیا تھا۔ ابن جریج نے عطاء سے کہا: کیا حضرت ابن عباس نے یہ کہا تھا کہ مجھے رات کو بہت پہلے روانہ کر دیا تھا۔ عطاء نے کہا: نہیں بلکہ یہ کہا تھا کہ صبح کے وقت بھیج دیا۔ ابن جریج کہتے ہیں: پھر میں نے کہا کہ کیا حضرت ابن عباس نے یہ بھی فرمایا تھا کہ ہم نے فجر سے پہلے جمرہ کو کنکریاں ماریں تو فجر کی نماز کہاں پڑھی؟ انہوں نے کہا: اس کے علاوہ اور کچھ نہیں کہا۔

سالم بن عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے گھر کے ضعیف لوگوں کو پہلے روانہ کر دیا کرتے تھے اور وہ مزدلفہ میں رات ہی کو مشعر حرام پر وقوف کرتے تھے اور جتنا چاہتے تھے اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے تھے، پھر امام کے وقوف اور اس کی روانگی سے پہلے روانہ ہو جاتے تھے، ان میں سے بعض لوگ صبح کی نماز کے وقت منیٰ پہنچتے اور بعض اس کے بعد، جب وہ پہنچ جاتے تو اس وقت جمرہ کو کنکریاں مارتے۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے تھے کہ ان ضعیفوں کو رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی ہے۔

بطن وادی سے جمرہ عقبہ کو  
کنکریاں مارنا

عبد الرحمن بن یزید کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بطن وادی سے سات بار جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں وہ ہر کنکری پر اللہ اکبر کہتے تھے، ان سے کہا گیا کہ لوگ تو جمرہ عقبہ کے اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں، حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں! یہ اس کا مقام ہے جس

عِيْنَةَ حَدَّثَنَا عَمْرُو عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنْتُ فِيمَنْ قَدَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي

ضَعْفَةِ أَهْلِهِ. اسْأَلُ (۳۰۳۳-۳۰۴۸) ابْنِ مَاجَه (۳۰۲۶)

۳۱۱۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ بِي نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ بِسَجَرٍ مِنْ جَمْعٍ فِي نَقْلِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ أَبْلَغَكَ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ بَعَثَ بِي يَلِيْلٌ طَوِيْلٌ قَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ بِسَجَرٍ قُلْتُ لَهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا رَمَيْنَا الْجَمْرَةَ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَيْنَ صَلَّى الْفَجْرَ قَالَ لَا إِلَّا كَذَلِكَ. سلم تخرجه الاثراف (۵۹۲۶)

۳۱۱۷- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَلَامَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ يُقَدِّمُ ضَعْفَةَ أَهْلِهِ لِيَقِفُونَ عِنْدَ الْمَشْعَرِ الْحَرَامِ بِالْمَزْدَلِفَةِ يَلِيْلٌ قَبْلَ كُرُورِ اللَّهِ مَا بَدَأَهُمْ ثُمَّ يَدْفَعُونَ قَبْلَ أَنْ يَقِفَ الْإِمَامُ وَقَبْلَ أَنْ يَدْفَعَ فِيمَنْ هُمْ مِنْ يَدْفَعُونَ قَبْلَ أَنْ يَصَلُوهُ الْفَجْرَ وَمِنْهُمْ مَنْ يَدْفَعُ بَعْدَ ذَلِكَ فَإِذَا قَدِمُوا رَمَوْا الْجَمْرَةَ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ أَرَحْصَ فِي أَوْلِيكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. البخاری (۱۶۷۶)

۵۰- بَابُ رَمْيِ جَمْرَةِ الْعَقْبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي وَتَكُونُ مَكَّةَ عَنْ يَسَارِهِ وَيُكْتَبُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ

۳۱۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو مُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ يَزِيدَ قَالَ رَمَى عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ جَمْرَةَ الْعَقْبَةِ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَاةٍ يُكْتَبُ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ لَيْلٌ لَهُ إِنَّ أَنَا سَأَلْتُهُمْ مِنْ قَوْلِهَا فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ

پر سورہ بقرہ نازل ہوئی۔

غَيْرُهُ مَقَامَ الَّذِي نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ.

بخاری (۱۷۴۷-۱۷۵۰) ابوداؤد (۱۹۷۴) الترمذی (۹۰۱)

السائل (۳۰۷۳۴۳۰۷۰) ابن ماجہ (۳۰۳۰)

اعمش کہتے ہیں کہ حجاج بن یوسف منبر پر خطبہ دیتے ہوئے کہہ رہا تھا کہ قرآن کو اس طرح جمع کرو جس طرح جبرائیل نے جمع کیا ہے۔ وہ سورت جس میں بقرہ کا ذکر ہے وہ سورت جس میں نساء کا ذکر ہے اور وہ سورت جس میں آل عمران کا ذکر ہے۔ اعمش کہتے ہیں کہ پھر میری ملاقات ابراہیم سے ہوئی، میں نے ان کو حجاج کے قول کی خبر دی، انہوں نے حجاج کو برا بھلا کہا اور کہا کہ مجھ سے عبد الرحمن بن یزید نے کہا کہ وہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے، وہ جمرہ عقبہ پر گئے اور جمرہ عقبہ کے سامنے جمرہ عقبہ پر بطن وادی سے سات کنگریاں ماریں، ہر کنگری پر اللہ اکبر پڑھتے تھے۔ عبد الرحمن کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! لوگ اس کے اوپر سے کنگریاں مارتے ہیں، حضرت ابن مسعود نے کہا: جسم اس ات کی جس کے سوا کوئی عہات کا مستحق نہیں ہے، یہی ان کے کنگریاں مارنے کی جگہ ہے جن پر سورہ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

۳۱۱۹- وَحَدَّثَنَا يَنْجَابُ بْنُ الْحَارِثِ التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنِي ابْنُ مُسَيْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ ابْنَ يُونُسَ يَقُولُ وَهُوَ يَخْطُبُ عَلَى الْيَمِينِ الْفَوَا الْقُرْآنَ كَمَا أَلْفَهُ جِبْرِيلُ السُّورَةَ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا الْبَقَرَةَ وَالسُّورَةَ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا النِّسَاءَ وَالسُّورَةَ الَّتِي يُذَكِّرُ فِيهَا آلَ عِمْرَانَ قَالَ فَلَقِيتُ إِبْرَاهِيمَ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِهِ قَسَبَهُ وَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ كَانَ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَاتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةَ فَاسْتَبَطَنَ الْوَادِي فَاسْتَعْرَضَ فِيهَا فَرَمَاهَا مِنْ بَطْنِ الْوَادِي بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ مُكْتَبَرٍ مَعَ كُلِّ حَصَاةٍ قَالَ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّ النَّاسَ يَرْمُونَهَا مِنْ قَوْفِهَا فَقَالَ هَذَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ مَقَامَ الَّذِي نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

اعمش کہتے ہیں کہ حجاج نے کہا کہ سورہ بقرہ نہ کہو، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۳۱۲۰- وَحَدَّثَنِي بِعَفْوَرُوبِ الدَّوْرَقِينِ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي زَايِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ يَكْلَاهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ الْحَجَّاجَ يَقُولُ لَا تَقُولُوا سُورَةَ الْبَقَرَةَ وَاقْتَصِرَ الْحَدِيثُ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ مُسَيْبٍ.

سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

عبد الرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حج کیا، انہوں نے سات کنگریوں کے ساتھ جمرہ کی رمی کی، بیت اللہ کے دائیں جانب اور منیٰ کی بائیں جانب گھڑے ہوئے اور کہا کہ یہ ان کے گھڑے ہونے کی جگہ ہے جن پر سورہ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

۳۱۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُثْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكِيمِ عَنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ حَجَّ مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ فَرَمَى الْجَمْرَةَ بِسَبْعِ حَصَيَاتٍ وَجَعَلَ الْبَيْتَ عَنْ يَسَارِهِ وَمِيسِرِي عَنْ يَمِينِهِ وَقَالَ هَذَا مَقَامَ الَّذِي نَزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ. سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت منقول ہے۔

۳۱۲۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰوِبْنُ مُعَاذٌ قَالَ تَابِعِيُّ قَالَ  
نَاشِعَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلَمَّا أَتَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

عبدالرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا گیا کہ لوگ تو جمرہ عقبہ کے اوپر سے کنکریاں مارتے ہیں، حضرت ابن مسعود نے ظن وادی سے کنکریاں ماریں اور کہا: قسم اس ذات کی جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، اس جگہ سے انہوں نے کنکریاں ماری ہیں جن پر سورہ بقرہ نازل ہوئی ہے۔

۳۱۲۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُحَيَّبِ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا بِسَمِيِّ بْنِ يَعْلَى أَبُو الْمُحَيَّبِ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ مَهْبِلٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدٍ قَالَ قِيلَ لِعَبْدِ اللّٰهِ إِنَّ نَاسًا يَزْمُونَ الْجَمْرَةَ مِنْ كَوْنِ الْعَقَبَةِ قَالَ فَرَمَاهَا عَبْدُ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنْ بَطْنِ الْوَادِي ثُمَّ قَالَ مِنْ هَهُنَا وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ رَمَاهَا الَّذِي أَنْزَلَتْ عَلَيْهِ سُورَةُ الْبَقَرَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۱۱۸)

یوم نحر کو سوار ہو کر جمرہ عقبہ کی رمی کرنا

۵۱- بَابُ اسْتِحْبَابِ رَمِي جَمْرَةِ الْعَقَبَةِ  
يَوْمَ النَّحْرِ رَاكِبًا وَبَيَانِ قَوْلِهِ ﷺ  
لِنَاتُخَذُوا مَنَابِسَكُمْ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی سواری پر سے جمرہ عقبہ کی کنکریاں پھینک رہے تھے اور فرما رہے تھے کہ مجھ سے حج کے احکام سیکھ لو، کیونکہ میں از خود نہیں جانتا شاید اس حج کے بعد میرا حج نہیں ہوگا۔

۳۱۲۴- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حَسْرَمٍ جَمِيْعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُونُسَ قَالَ ابْنُ حَسْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيْسَى عَنِ ابْنِ مَجْرِيْعٍ أَخْبَرَنِي أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ عَلِيٍّ رَاحِلِيْهِ يَوْمَ النَّحْرِ يَقُولُ لِنَاتُخَذُوا مَنَابِسَكُمْ فَإِنِّي لَا أَذْرِي لِعَلِيٍّ لَأَحْجُ بَعْدَ حَجَّتِي هَذِهِ.

ابوداؤد (۱۹۷۰) الترمذی (۳۰۶۲)

حضرت ام المصنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں تھی میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں درآں حالیکہ آپ سواری پر سوار تھے، آپ کے ساتھ حضرت بلال اور حضرت اسامہ تھے، ان میں سے ایک سواری کی مہار پکڑ کر چل رہا تھا اور دوسرے نے اپنے کپڑے سے رسول اللہ ﷺ کے سر پر سایہ کیا ہوا تھا، تاکہ آپ دھوپ سے محفوظ رہیں، حضرت ام حصین کہتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کافی باتیں فرمائیں، پھر میں نے سنا کہ آپ فرما رہے تھے: اگر ایک نکلا حبشی غلام بھی کتاب اللہ سے

۳۱۲۵- وَحَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَرَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدَّتِهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ بِيَمِينِهَا تَقُولُ حَجَّجْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُهُ حِينَ رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ وَأَنْصَرَفَ وَهُوَ عَلِيٌّ رَاحِلِيْهِ وَمَعَهُ بِلَالٌ وَأَسَامَةُ أَحَدُهُمَا يَقُوْدِيْهِ رَاحِلَتُهُ وَالْآخَرُ رَافِعٌ ثَوْبَهُ عَلِيٌّ رَأَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الشَّمْسِ قَالَتْ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ قَوْلًا كَثِيْرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنْ أَمَرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ مُّجَدِّعٌ حَسِبْتُمْهَا قَالَتْ أَسُوْدٌ يَقُوْدُكُمْ



تمہاری راہنمائی کرے تو اس کے احکام سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

حضرت ام حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع کیا، میں نے حضرت اسامہ اور حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا، ان میں سے ایک نے نبی ﷺ کی اونٹنی کی مہار پکڑی ہوئی تھی اور دوسرا اپنے کپڑے کو اوپر اٹھا کر نبی ﷺ پر سایہ کیے ہوئے تھا تاکہ آپ گرمی سے محفوظ رہیں حتیٰ کہ آپ نے حجرہ عقبہ پر کنکریاں ماریں۔

### ٹھیکری کے برابر کنکریاں مارنے کا استحباب

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ٹھکریوں کے برابر حجرہ پر کنکریاں ماریں۔

### کنکریاں مارنے کا مستحب وقت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عاشق کے وقت حجرہ عقبہ میں کنکریاں ماریں اور بعد کے دنوں میں آفتاب اٹھنے کے بعد۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ اسی طرح (ری کرتے) تھے۔

ف: کنکریاں مارنے کے بارے میں جمہور کا نظریہ یہ ہے کہ یوم النحر کو دن چڑھے کنکریاں ماری جائیں، ایام تشریق میں

بِكِتَابِ اللَّهِ تَعَالَى فَاسْمِعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا. ابوداؤد (۱۸۳۴)

۳۱۲۶- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْمُحَصِّنِ عَنْ أُمِّ الْمُحَصِّنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ حَجَّجْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ حَجَّةَ الْوَدَاعِ فَرَأَيْتُ أَسَامَةَ وَبِلَالَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَاحِدَهُمَا أَخِذَ بِخِطَامِ نَاقَةِ النَّبِيِّ ﷺ وَالْآخَرَ رَالِيعَ ثَوْبِهِ يَسْتُرُهُ مِنَ الْحَرِّ حَتَّى رَمَى جَمْرَةَ الْعَقَبَةِ قَالَ مُسْلِمٌ وَاسْمُ أَبِي عَبْدِ الرَّحِيمِ خَالِدُ بْنُ أَبِي يَزِيدٍ وَهُوَ خَالَ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَمَةَ رَوَى عَنْهُ وَكَيْعٌ وَالْحَبَّاجُ الْأَعْوَرُ. سابقہ حوالہ (۳۱۲۵)

۵۲- بَابُ اسْتِحْبَابِ كَوْنِ حَصَى الْجِمَارِ بِقَدْرِ حَصَى الْخَذْفِ

۳۱۲۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ رَمَى الْجَمْرَةَ بِمِثْلِ حَصَى الْعَذْفِ.

۵۳- بَابُ بَيَانِ وَقْتِ اسْتِحْبَابِ الرَّمْيِ

۳۱۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ أَنَّ ابْنَ إِدْرِيسَ بْنَ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي الْجَمْرَةِ يَوْمَ النَّحْرِ ضَمِي رَأْمًا بَعْدَ لَوَاذَا زَالَتِ الشَّمْسُ.

ابوداؤد (۱۹۷۱) الترمذی (۸۹۴) الترمذی (۳۰۶۳) ابن ماجہ (۳۰۵۳)

۳۱۲۹- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيْسَى ابْنُ يُونُسَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَمِثِلُهُ.

سابقہ حوالہ (۳۱۲۸)

زوال کے بعد اور اگر تیسرے دن زوال سے پہلے کنکریاں ماریں تب بھی تمام ائمہ کے نزدیک درست ہے اور اگر ایام تشریق گزر گئے اور غروب آفتاب تک کنکریاں نہیں ماریں تو اس کے بعد کنکریاں نہیں مار سکتا اور اس کی تلافی دم (قربانی) کے ذریعہ کی جائے گی۔

### سات کنکریاں مارنے کا بیان

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ڈھیلے سے استنجا طاق مرتبہ کرنا چاہیے اور جرات کی کنکریاں بھی طاق مرتبہ ہیں اور صفا اور مروہ میں سعی بھی طاق مرتبہ ہے اور طواف بھی طاق مرتبہ ہے اور جو شخص استنجا کرے تو وہ طاق مرتبہ کرے۔

### سرمنڈانا، بال کٹانے سے افضل ہے

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سرمنڈایا اور آپ کے ساتھ صحابہ کی ایک جماعت نے بھی سرمنڈایا اور آپ کے بعض اصحاب نے بال کٹوائے، حضرت عبد اللہ بن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یا دو بار فرمایا: اللہ تعالیٰ سرمنڈوانے والوں پر رحم فرمائے، پھر فرمایا: اور بال کٹوانے والوں پر۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ نے فرمایا: اور بال کٹوانے والوں پر۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! سرمنڈوانے والوں پر رحم فرما، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹوانے والوں پر، آپ نے

### ۵۴- بَابُ بَيَانِ أَنَّ حَصَى الْجِمَارِ سَبْعٌ

۳۱۳۰- وَحَدَّثَنَا سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ الْجَزْرِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا سَبْعًا تَوَدَّ رَمَى الْجِمَارِ تَوَدَّ السَّعْيَ بَيْنَ الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ تَوَدَّ الطَّوْفَ تَوَدَّ إِذَا اسْتَجَمَرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَسْتَجِمِرْ بِتَو. سلم، تحفة الاشراف (۲۹۵۳)

### ۵۵- بَابُ تَفْضِيلِ الْحَلْقِ عَلَى التَّقْصِيرِ

#### وَجَوَازِ التَّقْصِيرِ

۳۱۳۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ حَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَحَلَقَ طَائِفَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ وَقَصَرَ بَعْضُهُمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحْلِقِينَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ قَالَ وَالْمَقْصِرِينَ. البخاری (۱۷۲۹) الترمذی (۹۱۳)

۳۱۳۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَالِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحِمِ الْمُحْلِقِينَ قَالُوا وَالْمَقْصِرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اللَّهُمَّ ارْحِمِ الْمُحْلِقِينَ قَالُوا وَالْمَقْصِرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمَقْصِرِينَ.

بخاری (۱۷۲۲) ابوداؤد (۱۹۷۹)

۳۱۳۳- أَخْبَرَنَا أَبُو إِسْحَاقَ إِسْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ الْحَجَّاجِ حَدَّثَنَا ابْنُ ثَمْبَرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحْلِقِينَ قَالُوا وَالْمَقْصِرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحْلِقِينَ قَالُوا وَالْمَقْصِرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحْلِقِينَ قَالُوا وَالْمَقْصِرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَحِمَ اللَّهُ الْمُحْلِقِينَ قَالُوا وَالْمَقْصِرِينَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ وَالْمَقْصِرِينَ. ابن ماجہ (۳۰۴۴)

فرمایا: اور بال کٹوانے والوں پر۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث ہے اس میں آپ نے چوتھی بار فرمایا: اور بال کٹوانے والوں پر بھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ! سرمنڈانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹانے والوں کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! سرمنڈانے والوں کی مغفرت فرما۔ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹانے والوں کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اے اللہ! سرمنڈانے والوں کی مغفرت فرما، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور بال کٹانے والوں کے لیے؟ آپ نے فرمایا: اور بال کٹانے والوں کے لیے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

یحییٰ بن حصین کی دادی بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے حجۃ الوداع میں تین بار سرمنڈانے والوں کے لیے دعا کی اور ایک بار بال کٹانے والوں کے لیے دعا کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع میں اپنا سر مبارک منڈایا۔

دائیں طرف سے سرمنڈانے کو  
شروع کرنے کا بیان

۳۱۳۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو مَتَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا  
عَبِيدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ فَلَمَّا كَانَتْ  
الرَّابِعَةَ قَالَ وَالْمُقَصِّرِينَ. سلم، تجلذ الاشراف (۸۰۳۷)

۳۱۳۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
وَأَبْنُ لُثَيْمٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ لُثَيْمٍ قَالَ زُهَيْرُ  
حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ لُثَيْمٍ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ اغْفِرْ  
لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ اللَّهُمَّ  
اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ قَالَ  
اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُحَلِّقِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلِلْمُقَصِّرِينَ  
قَالَ وَلِلْمُقَصِّرِينَ. البخاری (۱۷۲۸) ابن ماجہ (۳۰۴۳)

۳۱۳۶- وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ سَطَّامٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ  
حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

سلم، تجلذ الاشراف (۱۴۰۱۵)

۳۱۳۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ  
وَأَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَحْيَى ابْنِ الْحَصِينِ  
عَنْ جَدِّهِ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ دَعَا  
لِلْمُحَلِّقِينَ ثَلَاثًا وَلِلْمُقَصِّرِينَ مَرَّةً وَاحِدَةً وَلَمْ يَقُلْ وَكِيعٌ  
فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. سلم، تجلذ الاشراف (۱۸۳۱۲)

۳۱۳۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا حَارِثُ بْنُ  
إِسْمَاعِيلَ كَلَامَهُمَا عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ  
عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَلَقَ رَأْسَهُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ.

بخاری (۱۷۲۶-۴۴۱۰-۴۴۱۱) ابوداؤد (۱۹۸۰)

۵۶- بَابُ بَيَانِ أَنَّ السَّنَةَ يَوْمَ النَّحْرِ أَنْ يُرْمَى  
تَمَّ يَنْحَرُكُمْ يُحَلَّقُ وَالْأَبْتِدَاءُ فِي الْحَلْقِ  
بِالْجَانِبِ الْأَيْمَنِ مِنْ رَأْسِ الْمَخْلُوقِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب منیٰ آئے تو پہلے جمرہ عقبہ پر گئے اور وہاں کنکریاں ماریں، پھر منیٰ میں اپنی قیام گاہ پر تشریف لے گئے وہاں قربانی کی اور حجام سے سر موٹہ لے کر کہا اور اس کو دائیں جانب کی طرف اشارہ کیا، پھر بائیں جانب اشارہ کیا، پھر اپنے بال لوگوں کو عطا فرمائے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ آپ نے اپنے ہاتھ سے دائیں جانب اشارہ کر کے حجام سے کہا: یہاں سے، پھر جو لوگ آپ کے قریب تھے آپ نے ان میں بال مبارک تقسیم کر دیے، پھر آپ نے حجام کو بائیں جانب اشارہ کیا اس نے موٹہ اور وہ بال حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دیے، ایک اور روایت میں یوں ہے کہ آپ نے دائیں جانب سے شروع کیا اور لوگوں میں ایک ایک دو دو بال تقسیم کیے، پھر بائیں جانب اشارہ کیا اور اس طرف بھی ایسا کیا (یعنی سر موٹہ لیا) پھر فرمایا: یہاں ابو طلحہ ہیں؟ اور وہ بال ابو طلحہ کو دے دیے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ عقبہ میں کنکریاں ماریں، پھر اونٹوں کی طرف گئے اور ان کو نحر کیا، حجام بیٹھے ہوئے تھے، آپ نے اپنے ہاتھ سے سر کی طرف اشارہ کیا اس نے دائیں جانب موٹہ دی، جو لوگ قریب بیٹھے تھے آپ نے ان میں وہ بال تقسیم کر دیے، پھر آپ نے فرمایا "دوسری جانب موٹہ دو"۔ اور کہا: ابو طلحہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہاں ہیں؟ اور وہ بال ان کو دے دیے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جمرہ کی کنکریاں ماریں اور اونٹوں کو نحر کیا پھر حجام کے سامنے دائیں جانب کی اور اس نے (وہ جانب) موٹہ دی، پھر آپ نے حضرت ابو طلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا اور ان کو وہ بال دے دیے، پھر آپ نے (اس کے سامنے) بائیں جانب کی اور فرمایا: موٹہ دو اس نے (وہ جانب)

۳۱۳۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ مُحَمَّدٍ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى مِنْى فَحَلَقَ الْجَمْرَةَ فَرَمَا مَا تَمَّ أَتَى مِنْى لَهْ يَمِينِي وَنَحَرَ تَمَّ قَالَ لِلْحَلِاقِ خُذُوا أَشَارَ إِلَى جَانِبِهِ الْأَيْمَنِ ثُمَّ الْأَيْسَرِ ثُمَّ جَعَلَ يُعْطِيهِ النَّاسَ. ابوداؤد (۱۹۸۱-۱۹۸۲) الترمذی (۹۱۲)

۳۱۴۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ لَقِيَ فِي رَوَائِبِهِ قَالَ لِلْحَلِاقِ مَا وَأَشَارَ يَدَيْهِ إِلَى جَانِبِ الْأَيْمَنِ هَكَذَا فَكَسَمَ شَعْرَةَ بَيْنَ مَنْ يَمِينِهِ قَالَ ثُمَّ أَشَارَ إِلَى الْحَلِاقِ إِلَى جَانِبِ الْأَيْسَرِ فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أُمَّ سَلِيمٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَأَمَّا فِي رَوَايَةِ أَبِي كُرَيْبٍ قَالَ فَبَدَأَ بِالشِّقِّ الْأَيْمَنِ فَوَزَعَهُ الشَّعْرَةَ وَالشَّعْرَتَيْنِ بَيْنَ النَّاسِ ثُمَّ قَالَ بِالْأَيْسَرِ فَصَنَعَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ هُنَا أَبُو طَلْحَةَ فَدَفَعَهُ إِلَى أَبِي طَلْحَةَ.

سابقہ حوالہ (۳۱۳۹)

۳۱۴۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَمَى جَمْرَةَ الْعُقْبَةَ ثُمَّ انْصَرَفَ إِلَى الْبُذَيْنِ فَنَحَرَهَا وَالْحَجَامُ جَالِسٌ وَقَالَ يَدَيْهِ عَنْ رَأْسِهِ فَحَلَقَ شِقَّهُ الْأَيْمَنِ فَكَسَمَهُ فِيمَنْ يَمِينِهِ ثُمَّ قَالَ أَحِلِقِي الشِّقِّ الْأَخْرَ فَقَالَ ابْنُ أَبِي طَلْحَةَ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ. سابقہ حوالہ (۳۱۳۹)

۳۱۴۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ حَسَّانٍ يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا رَمَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْجَمْرَةَ وَنَحَرَ نُسْكَهَ وَحَلَقَ نَازِلَ الْحَلِاقِ شِقَّهُ الْأَيْمَنِ وَحَلَقَهُ ثُمَّ دَعَا أَبَا طَلْحَةَ الْأَنْصَارِيَّ فَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ ثُمَّ نَازَلَهُ الشِّقِّ الْأَيْسَرَ فَقَالَ أَحِلِقِي فَحَلَقَهُ فَأَعْطَاهُ أَبَا طَلْحَةَ

فَقَالَ الْمِسْمَعِيُّ بْنُ النَّاسِ . سَابِقًا حَالًا (۳۱۳۹)

موٹھری، پھر آپ نے وہ بال حضرت ابو طلحہ کو دیے اور فرمایا: ان بالوں کو لوگوں کے درمیان تقسیم کر دو۔

قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا لینے یا شیطان کو کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر ڈالنے کا کیا حکم ہے؟

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر منیٰ میں وقوف کیا تاکہ لوگ آکر آپ سے مسائل دریافت کریں ایک شخص نے آکر کہا: یا رسول اللہ! میں نے لاطمی میں ذبح کرنے سے پہلے سر منڈا لیا، آپ نے فرمایا: اب ذبح کر لو کوئی حرج نہیں ہے، پھر ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے لاطمی میں کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی آپ نے فرمایا: اب کنکریاں مار لو کوئی حرج نہیں غرضیکہ رسول اللہ ﷺ سے جس چیز کی بھی تقدیم یا تاخیر کے بارے میں پوچھا گیا آپ نے فرمایا: کر لو اور کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی اونٹنی پر کھڑے ہوئے اور لوگوں نے آپ سے سوالات کرنے شروع کیے، ان میں سے ایک کہنے والے نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے پتا نہ تھا کہ کنکریاں قربانی سے پہلے ماری جاتی ہیں میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر دی، تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اب کنکریاں مار لو، حضرت عبد اللہ بن عمرو نے کہا: ایک اور شخص آیا اور اس نے کہا کہ مجھے پتا نہ تھا کہ قربانی سر منڈانے سے پہلے کی جاتی ہے میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا لیا، آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے اب قربانی کر لو، لاطمی یا نسیان کی بناء پر مقدم یا موخر کیے جانے والے جس کام کے بارے میں بھی آپ سے سوال کیا گیا ان سب کے بارے میں آپ نے یہی فرمایا کہ کوئی حرج نہیں ہے اب کر لو۔

## ۵۷- بَابُ مَنْ حَلَقَ قَبْلَ النَّحْرِ أَوْ نَحَرَ قَبْلَ الرَّمِيِّ

۳۱۴۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ بْنِ عَمِيْلٍ اللّٰهُ عَنْ عَمِيْلٍ اللّٰهُ ابْنِ عَمِيْرٍ وَابْنِ الْعَاصِ قَالَ وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِي حَجَّوْا الْوَدَاعَ بِمِثْنِي لِلنَّاسِ يَسْأَلُوْنَهُ لِعِبَادَةِ رَجُلٍ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ أَشْعُرْ لِحَلْفَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ فَقَالَ اَذْبَحْ وَلَا حَرَجَ لِمَ جَاءَهُ رَجُلٌ اَخْرَجَ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لَمْ أَشْعُرْ لِنَحْرَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَرْمِي فَقَالَ اَرْمِ وَلَا حَرَجَ قَالَ لِمَا سُوِيْلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ شَيْءٍ وَّلَيْتُمْ وَلَا اَنْحَرَ اِلَّا قَالَ وَالْفِعْلُ وَلَا حَرَجَ . (بخاری ۸۳- ۱۲۴- ۱۷۳۶- ۱۷۳۷- ۱۷۳۸- ۱۷۳۹- ۱۷۴۰)

ابوداؤد (۲۰۱۴) الترمذی (۹۱۶) ابن ماجہ (۳۰۵۱)

۳۱۴۴- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عِيْسَى ابْنُ طَلْحَةَ التَّمِيْمِيُّ اَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمِيْرٍ وَابْنَ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُوْلُ وَقَفَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى رَاحِلِيْهِ لَطِيْفًا نَّاسٌ يَسْأَلُوْنَهُ لِقَبُوْلِ الْقُرْبَانِ مِنْهُمْ بَا رَسُوْلَ اللّٰهِ لِيْ لَمْ اَكُنْ اَشْعُرُ اَنْ الرَّمِيَّ قَبْلَ النَّحْرِ لَنَحْرَتِكَ قَبْلَ الرَّمِيِّ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ كَارِمٌ وَلَا حَرَجَ قَالَ وَطَلِيْقٌ اَخْرَجَ يَقُوْلُ اِنِّيْ لَمْ اَشْعُرُ اَنْ النَّحْرَ قَبْلَ الْحَلْقِ لِحَلْفَتِكَ قَبْلَ اَنْ اَنْحَرَ لِقَبُوْلِ النَّحْرِ وَلَا حَرَجَ لِمَا سَمِعْتُهُ سُوِيْلَ يُونُسٍ عَنِ اَمْرِئِمَّا بِنَسِيْ الْعَمْرَةَ وَبِجَهْلٍ مِنْ تَقْدِيْمِ بَعْضِ الْاُمُوْرَ قَبْلَ بَعْضٍ وَاَشْبَاهِ هَذَا اِلَّا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَفْعَلُوْا ذٰلِكَ وَلَا حَرَجَ . سَابِقًا حَالًا (۳۱۴۳)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قربانی کے دن رسول اللہ ﷺ خطبہ دے رہے تھے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے معلوم نہیں تھا کہ فلاں فلاں چیز، فلاں فلاں کام سے پہلے ہے، ایک اور شخص نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میرا خیال ہے کہ فلاں چیز فلاں چیز سے پہلے ہونی چاہیے آپ نے ان تینوں کے بارے میں فرمایا: کر لو اور کوئی حرج نہیں ہے۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے مگر اس میں تین آدمیوں کا ذکر نہیں ہے۔ یحییٰ اموی کی روایت میں یہ ہے کہ میں نے قربانی کرنے سے پہلے سر منڈا لیا یا میں نے نکلیاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں نے ذبح سے پہلے حلق کر لیا ہے؟ آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اب ذبح کر لو، ایک اور شخص نے کہا: میں نے نکلیاں مارنے سے پہلے ذبح کر لیا، آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں اب نکلیاں مار لو۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے جس میں یہ الفاظ ہیں: میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ منیٰ میں اپنی اونٹنی پر سوار ہیں، آپ کی خدمت میں ایک شخص آیا، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوم نحر کو جمرہ کے پاس

۳۱۴۵- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحَلَوَائِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ يَمِثِلُ حَدِيثَ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ إِلَىٰ آخِرِهِ. سابقہ حوالہ (۳۱۴۳)

۳۱۴۶- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَانَ شِهَابٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ طَلْحَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَبِئِذَا مَا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَيْنَا هُوَ يَخْطُبُ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كُنْتُ أَحْسِبُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْ كَذَّوْا قَبْلَ كَذَّائِهِمْ جَاءَهُمْ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كُنْتُ أَحْسِبُ أَنْ كَذَّوْا قَبْلَ كَذَّالَهُؤَلَاءِ الثَّلَاثِ قَالَ أَعْمَلُ وَلَا حَرَجَ. سابقہ حوالہ (۳۱۴۳)

۳۱۴۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأَمَوِيُّ حَدَّثَنِي أَبِي جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَقْبَارُ أَبِي بَكْرٍ لَكَرٍ وَأَبُو عِيسَى إِلَّا قَوْلَهُ لِهَؤُلَاءِ الثَّلَاثِ فَإِنَّهُ لَمْ يَذْكَرْ ذَلِكَ وَأَمَّا يَحْيَى الْأَمَوِيُّ لَفِي رِوَايَتِهِ حَلَفْتُ قَبْلَ أَنْ أَنْتَحِرَ تَحَرْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۳۱۴۳)

۳۱۴۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَرَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُمَا قَالَ آتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ فَقَالَ حَلَفْتُ قَبْلَ أَنْ أَدْبَحَ قَالَ فَادْبَحْ وَلَا حَرَجَ قَالَ دَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرْمِيَ قَالَ أَرْمِ وَلَا حَرَجَ. سابقہ حوالہ (۳۱۴۳)

۳۱۴۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى نَاقَةِ بَيْتِي فَجَاءَهُ رَجُلٌ يَمَعْنِي حَدِيثَ ابْنِ عُيَيْنَةَ. سابقہ حوالہ (۳۱۴۳)

۳۱۵۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ قُهَزَادٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا

کھڑے ہوئے تھے، ایک شخص نے آکر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے سرمنڈا لیا ہے۔ آپ نے فرمایا: کنکریاں مار لو کوئی حرج نہیں، دوسرے شخص نے آکر عرض کیا یا رسول اللہ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے قربانی کر لی ہے آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں کنکریاں مار لو، تیسرے شخص نے آکر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے کنکریاں مارنے سے پہلے طواف افاضہ کر لیا، آپ نے فرمایا: اب کنکریاں مار لو کوئی حرج نہیں۔ حضرت عبد اللہ کہتے ہیں کہ اس روز رسول اللہ ﷺ سے جس چیز کے بارے میں بھی سوال کیا گیا آپ نے یہی فرمایا: اب کر لو کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ذبح، سرمنڈانے اور کنکریاں مارنے کے بارے میں تقدیم و تاخیر کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں ہے۔

### قربانی کے دن طواف افاضہ کرنا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن طواف افاضہ کیا، پھر لوٹ کر منیٰ میں ظہر کی نماز پڑھی، نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بھی قربانی کے دن طواف افاضہ کرتے تھے اور پھر منیٰ میں جا کر ظہر کی نماز پڑھتے تھے اور فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے بھی ایسا ہی کیا۔

عبد العزیز بن رفیع بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم ترویہ (آٹھ ذوالحجہ) کو ظہر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ اس سلسلے میں آپ کو جو حادثات یاد ہوں وہ سنائیے، حضرت انس نے کہا: منیٰ میں، میں نے پوچھا: آپ نے روایت کی کہ دن عصر کی نماز کہاں پڑھی تھی؟ حضرت انس نے کہا: وادی اطلح میں، پھر کہا: تم وہی کرو جو تمہارے امراء کرتے ہیں۔

مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عِيْسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو وَبْنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَتَاهُ رَجُلٌ يَوْمَ النَّحْرِ وَهُوَ وَالْفِئْتُ عِنْدَ الْجَمْرَةِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَلَقْتُ قَبْلَ أَنْ أَرِيْسِي قَبَالَ أَرْمٍ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ أَخْرُ فَقَالَ إِنِّي ذَبَحْتُ قَبْلَ أَنْ أَرِيْسِي قَبَالَ أَرْمٍ وَلَا حَرَجَ وَأَتَاهُ أَخْرُ فَقَالَ إِنِّي أَلْطَمْتُ إِلَيْسِي النَّبِيْسِي قَبْلَ أَنْ أَرِيْسِي قَبَالَ أَرْمٍ وَلَا حَرَجَ قَالَ لَمَّا رَأَيْتَهُ سُبَيْلَ يَوْمِيْلِدٍ عَنْ شَيْءٍ إِلَّا قَالَ أَلْعَلُّوْا وَلَا حَرَجَ.

سابقہ حوالہ (۳۱۴۳)

۳۱۵۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَبِلَ لَهُ فِي الذَّبْحِ وَالْحَلْقِ وَالرَّمْيِ وَالْقُعُوبِ وَالتَّأَخِيرِ فَقَالَ لَا حَرَجَ.

بخاری (۱۷۳۴)

### ۵۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ طَوَافِ الْاِفَاضَةِ يَوْمَ النَّحْرِ

۳۱۵۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اِفَاضَ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ رَجَعَ فَصَلَّى الظُّهْرَ يَمِيْنِي قَالَ نَافِعٌ لَمَّا كَانَ ابْنُ عَمْرٍو يَفِيضُ يَوْمَ النَّحْرِ ثُمَّ يَرْجِعُ فَصَلَّى الظُّهْرَ يَمِيْنِي وَيَذْكُرُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ فَعَلَهُ. ابوداؤد (۱۹۹۸)

۳۱۵۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ يُوْسُفَ الْأَزْرَقِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيْزِ بْنِ الرَّفِيعِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قُلْتُ أَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ عَقَلْتَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ابْنَ صَلَّى الظُّهْرَ يَوْمَ التَّرْوِيْحِ قَالَ يَمِيْنِي قُلْتُ فَأَيْنَ صَلَّى الْعَصْرَ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَ بِالْأَبْطَحِ قُلْتُ قَالَ أَلْعَلُّ مَا يَفْعَلُ امْرَأَةٌ كَ.

بخاری (۱۶۵۳-۱۶۵۴-۱۷۶۳) ابوداؤد (۱۹۱۲)

الترمذی (۹۶۴)

## ۵۹- بَابُ اسْتِحْبَابِ نَزْوُلِ

## الْمُحَصَّبِ يَوْمَ النَّفَرِ

۳۱۵۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُوَيْبٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ. سلم، تحفة الاشراف (۷۵۷۷)

۳۱۵۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عُمَرَ كَانَ يَرَى التَّجْوِيبَ سَنَةً وَكَانَ يُصَلِّي الظُّهْرَ يَوْمَ النَّخِيرِ بِالْحَضَبَةِ قَالَ نَافِعٌ قَدْ حَصَّبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالْخُلَفَاءُ بَعْدَهُ. سلم، تحفة الاشراف (۷۶۹۵)

۳۱۵۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ نَزْوُلُ الْأَبْطَحِ لَيْسَ بِسُنَّةٍ إِذَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَنَّهُ كَانَ أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ إِذَا خَرَجَ. سلم، تحفة الاشراف (۱۷۰۰۱)

۳۱۵۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ عَمْرٍو زَيْدٌ حَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ الْمَعْلَمِ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

الترمذی (۹۲۳) ابن ماجہ (۳۰۶۷)

۳۱۵۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ بْنُ عَبْدِ عُمَرَ كَانُوا يَنْزِلُونَ الْأَبْطَحَ قَالَ الزُّهْرِيُّ وَأَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ تَفْعَلُ ذَلِكَ وَقَالَتْ إِذَا نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَنَّهُ كَانَ مَنِيْرًا لَا أَسْمَحَ لِخُرُوجِهِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۶۶۴۵)

۳۱۵۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي

## وادئ محصب میں اترنے کا استحباب

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر وادی ابطح میں اترتے تھے۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما وادی محصب میں جانے کو سنت خیال کرتے تھے، وہ قربانی کے دن ظہر کی نماز وادی محصب میں پڑھتے تھے، نافع کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور آپ کے بعد کے خلفاء وادی محصب میں جاتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وادی محصب میں جانا سنت (موکدہ) نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ وہاں صرف اس لیے گئے تھے کہ مکہ جاتے وقت آپ کے لیے وہاں سے نکلنا آسان تھا۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

سالم بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما وادی محصب میں اترتے تھے۔ عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ محصب میں نہیں جاتی تھیں اور فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ وہاں صرف اس لیے نمبر سے تھے کہ یہ مقام آپ کی واپسی کے وقت روانہ ہونے کے لیے زیادہ مناسب تھا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وادی محصب میں جانا کوئی حج کی مقررہ عبادت نہیں ہے، یہ



ایک منزل ہے جہاں رسول اللہ ﷺ ٹھہرے تھے۔

بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو وَعَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ لَيْسَ التَّحْصِيبُ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا هُوَ مَنَزِلٌ نَزَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۱۷۶۶) الترمذی (۹۲۲)

حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ منیٰ سے گئے تو آپ نے مجھے وادی محصب میں اترنے کا حکم دیا تھا، لیکن میں آیا اور میں نے وہاں ٹھہر لگا دیا، آپ وہاں آ کر ٹھہر گئے، ایک روایت میں ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے سامان پر مقرر تھے۔

۳۱۶۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ قَالَ أَبُو رَافِعٍ لَمْ يَأْمُرْنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَنْزِلَ إِلَّا بَطْحَ حِجْرٍ مِمَّنْ مَرَجَّ مِنْ قِبَلِي وَلَكِنِّي جِئْتُ لَفْزَتِي لِيُؤْتِيَنِي لَفْزَةً فَجَاءَ فَسَزَلَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِي بِرِوَايَةِ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ وَفِي رِوَايَةِ قُتَيْبَةَ قَالَ عَنْ أَبِي رَافِعٍ وَكَانَ عَلَى ثَقَلِ النَّبِيِّ ﷺ. ابوداؤد (۲۰۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل انشاء اللہ ہم خیف بنی کنانہ میں ٹھہریں گے، جہاں کفار نے آپس میں کفر پر قسمیں کھائیں تھیں۔

۳۱۶۱- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ نَزِلُ إِنْشَاءَ اللَّهِ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَتَّى تَقَاسِمُوا عَلَيَّ الْكُفْرَ.

بخاری (۱۵۸۹-۴۲۸۵-۷۴۷۹)

ف: محصب، بلح، علماء اور خیف بنی کنانہ سب ایک ہی جگہ کے نام ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا درآں حالیکہ ہم منیٰ میں تھے کہ کل ہم خیف بنی کنانہ میں ٹھہریں گے جہاں کافروں نے کفر پر قسمیں کھائی تھیں، قریش اور بنو کنانہ نے قسم کھائی کہ ہم بنو ہاشم اور بنو عبد المطلب کے ساتھ اس وقت تک نکاح نہیں کریں گے، نہ خرید و فروخت کریں گے جب تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو ہمارے سپرد نہ کر دیں، اس جگہ سے آپ کی مراد وادی محصب تھی۔

۳۱۶۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ بِمِنَى نَحْنُ نَلِزُ لَوْنَ غَدًا بِخَيْفِ بَنِي كِنَانَةَ حَيْثُ تَقَاسِمُوا عَلَيَّ الْكُفْرَ وَذَلِكَ أَنَّ قُرَيْشًا وَبَنِي كِنَانَةَ حَالَفَتْ عَلَى بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَنْ لَا يَبْرَأَهُمْ وَلَا يَبَاعَهُمْ حَتَّى يَسْلَمُوا إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعْنِي بِذَلِكَ الْمُحَصَّبِ. البخاری (۱۵۹۰) ابوداؤد (۲۰۱۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے فتح دی تو انشاء اللہ ہم خیف میں ٹھہریں گے جہاں کفار نے کفر پر قسمیں کھائی

۳۱۶۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَيْبَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ لَنَا إِنْشَاءَ اللَّهِ إِذَا

تھیں۔

فَتَحَّ اللَّهُ الْخَيْفُ حَيْثُ تَقَاسَمُوا عَلَى الْكُفْرِ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۹۳۱)

## ایام تشریق کے دوران منیٰ میں رات گزارنے کا حکم

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے رسول اللہ ﷺ سے منیٰ کی راتوں میں آب زمزم پلانے کے لیے مکہ میں قیام کی اجازت طلب کی تو آپ نے اجازت دے دی۔

۶۰- بَابُ وَجُوبِ الْمَيْمِئِمْ لَيْلَىِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَالتَّرْخِيصِ فِي تَرْكِهِ لِأَهْلِ السَّقَايَةِ  
۳۱۶۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ الْعَبَّاسَ بْنَ عَبْدِ الْمُظَلِّبِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اسْتَأْذَنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَهْتَمَّ بِمَكَّةَ لَيْلَىِ مِنْ أَجْلِ سِقَايَتِهِ فَأُذِنَ لَهُ.

بخاری (۱۶۳۴-۱۷۴۵) ابوداؤد (۱۹۵۹) ابن ماجہ (۳۰۶۵)

ایک اور سند سے حضرت ابن عمر سے یہ روایت منقول

۳۱۶۵- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بَكْرِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ يَهْدَا الْإِسْتِادَ مِثْلَهُ. البخاری (۱۷۴۴)

ہے۔

## موسم حج میں مشروب پلانے کا استحباب

عبد اللہ مزنی بیان کرتے ہیں کہ میں خانہ کعبہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، ایک دیہاتی نے آکر حضرت ابن عباس سے پوچھا: اس لی لیا جب ہے کہ آپ کے چچا زاد تو دودھ اور شہد پلاتے ہیں اور آپ نیز (کھجوروں کا پانی) پلاتے ہیں؟ اس کی وجہ غربت ہے یا بخل؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: الحمد للہ! ہم غریب ہیں نہ بخیل؟ اصل وجہ یہ ہے کہ نبی ﷺ اپنی سواری پر آئے درآن حالیکہ حضرت اسامہ آپ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے، نبی ﷺ نے پانی مانگا تو ہم نے آپ کو ایک برتن میں نبیز پیش کیا، آپ نے نبیز پیا اور جو بچا وہ حضرت اسامہ کو دے دیا، حضرت اسامہ نے آپ کا تمک پیا۔ آپ نے فرمایا: تم نے بہت اچھا اور خوب کام کیا ہے، ایسا ہی کیا کرو، حضرت ابن عباس نے فرمایا:

أَهْلِهَا وَاسْتِحَابِ الشُّرْبِ مِنْهَا  
۳۱۶۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمِنْهَالِ الصَّرِيرُ حَدَّثَنَا بَزْدُ بْنُ ذَرْبَعٍ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ الْقَطِيبِيُّ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمُزَنِيِّ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عِنْدَ الْكَعْبَةِ فَأَتَاهُ أَعْرَابِي فَقَالَ مَالِي أَرَى أَمِي عَمِيكُمْ يَسْفُونَ الْعَسَلَ وَاللَّبْنَ وَأَنْتُمْ تَسْفُونَ التَّبِيدَا مِنْ حَاجَةِ بِكُمْ أَوْ مِنْ بُحْلِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا الْحَمْدُ لِلَّهِ مَا بِنَا حَاجَةٌ وَلَا بُحْلٌ قَدِيمَ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى رَاحِلَتِهِ وَخَلْفَهُ أُسَامَةُ فَاسْتَسْفَى فَأَتَيْنَاهُ بِإِنَاءٍ مِنْ تَبِيدٍ فَشَرِبَ وَسْفَى فَضَلَّهُ أُسَامَةُ وَقَالَ أَحْسَنْتُمْ وَأَجْمَلْتُمْ كَذَلِكَ صَنَعُوا فَلَا يُرِيدُ نَعِيرٌ مَا أَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

ابوداؤد (۲۰۲۱)

رسول اللہ ﷺ نے ہمیں جو حکم دیا تھا اس میں ہم کوئی تبدیلی نہیں کرنا چاہیے۔

قربانی کے گوشت، کھال اور جھول کو صدقہ کرنے کا حکم

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے حکم دیا کہ میں قربانی کے اونٹوں پر کھڑا ہوں اور ان کے گوشت، کھالوں اور جھولوں کو صدقہ کر دوں اور قصاب کی اجرت اس میں سے نہ دوں۔ حضرت علی نے فرمایا: قصاب کی اجرت ہم اپنے پاس سے لیں گے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

ایک اور سند سے بھی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی یہ روایت ہے لیکن اس میں قصاب کی اجرت کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ قربانی کے اونٹوں پر کھڑے رہیں اور انہیں یہ حکم دیا کہ وہ اپنے اونٹوں کے گوشت، کھالوں اور جھولوں کو مساکین میں تقسیم کر دیں اور اس میں سے قصابی کی اجرت نہ دیں۔

ایک اور سند سے روایت ہے کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایسا حکم

۶۱- بَابُ الصَّدَقَةِ بِلُحُومِ الْهَدَايَا وَ جُلُودِهَا وَ جَلَالِهَا وَلَا يُعْطَى الْجَزَارُ مِنْهَا شَيْئًا وَ جَوَازِ الْأَسْتَابَةِ فِي الْقِيَامِ عَلَيْهَا

۳۱۶۷- وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمَةَ عَنْ عَبْدِ الْكِرِيمِ بْنِ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي كَيْلِي عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ أَمْرِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَقُومَ عَلَى بُدْيِهِ وَأَنْ أَتَصَدَّقَ بِلُحُومِهَا وَ جُلُودِهَا وَ أَجَلَّتْهَا وَأَنْ لَا أُعْطَى الْجَزَارَ مِنْهَا فَإِنْ تَخَنُ نَعِيطُ مِنْ عَيْنِي.

بخاری (۱۷۰۷- ۱۷۱۶- ۱۷۱۷- ۱۷۱۸- ۲۲۹۹)

ابوداؤد (۱۷۶۹) ابن ماجہ (۳۰۹۹-۳۱۵۷)

۳۱۶۸- وَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَ عَمْرُو بْنُ النَّوْدِ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الْكِرِيمِ الْجَزْرِيِّ بِهَذَا الْأَسْتَابِ وَفَلَهُ. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۳۱۶۷)

۳۱۶۹- وَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا مَعَاذُ بْنُ وَشَّامٍ أَخْبَرَنِي أَبِي كَيْلَاهُمَا عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي كَيْلِي عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا أَجْرُ الْجَوَازِ. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۳۱۶۷)

۳۱۷۰- وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسْبِيبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ سُرُورٍ وَ عَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَاقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ أَنَّ مُجَاهِدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي كَيْلِي أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يَقُومَ عَلَى بُدْيِهِ وَأَمَرَهُ أَنْ يَقْسِمَ بُدْيَهُ كُلَّهَا لِحُومِهَا وَ جُلُودِهَا وَ جَلَالِهَا لِلْمَسَاكِينِ وَلَا يُعْطَى فِي جَزَائِهَا مِنْهَا شَيْئًا. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۳۱۶۷)

۳۱۷۱- وَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَسْبِيبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكِرِيمِ بْنُ مَالِكٍ

الْجَزْرِيُّ أَنَّ مَجَاهِدًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي لَيْلَى  
أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَخْبَرَهُ  
أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۱۶۲)

اونٹ اور گائے کی قربانی میں اشتراک کا جواز

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ حدیبیہ کے سال ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک  
اونٹ کو سات آدمیوں کی طرف سے نحر کیا اور گائے کی قربانی  
بھی سات آدمیوں کی طرف سے دی۔

۶۲- بَابُ جَوَازِ الْإِشْتِرَاكِ فِي الْهَدْيِ

۳۱۷۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَ  
حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمَا قَالَ نَحَرْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْحَدِيثِ الْبَدَنَةَ  
عَنْ سَبْعَةٍ وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ.

ابوداؤد (۲۸۰۹) الترمذی (۹۰۴-۱۵۰۲) ابن ماجہ (۳۱۳۲)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم  
رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کا تلبیہ کہتے ہوئے گئے رسول  
اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ اونٹ اور گائے کی قربانی میں  
سات سات آدمی شریک ہو جائیں۔

۳۱۷۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عِثْمَةَ عَنْ  
أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ح وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ  
حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا  
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَهَلَيْنِ بِالْحَجِّ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ  
نَشْتَرِكَ فِي الْإِبِلِ وَالْبَقَرِ كُلُّ سَبْعَةٍ وَتَنَا فِي بَدَنَةٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۲۷۳۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حج کیا سات آدمیوں  
کی طرف سے اونٹ کو نحر کیا اور سات آدمیوں کی طرف سے ہی  
گائے کی قربانی کی۔

۳۱۷۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا  
عُرْوَةُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ  
حَجَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَنَحَرْنَا الْبَقِيرَ عَنْ سَبْعَةٍ  
وَالْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ. مسلم، تہذیب الاشراف (۲۸۸۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ ہم حج اور عمرہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور  
سات سات آدمی ایک قربانی میں شریک ہو گئے تھے۔ ایک  
فخص نے حضرت جابر سے دریافت کیا کہ جس طرح قربانی  
کے اونٹ میں شریک ہو سکتے ہیں، کیا اسی طرح بعد کے  
خریدے ہوئے اونٹ میں بھی شرکت جائز ہے؟ انہوں نے کہا  
کہ پہلے سے اور بعد میں خریدے ہوئے دونوں اونٹوں کا حکم  
ایک ہے، حضرت جابر حدیبیہ میں موجود تھے۔ حضرت جابر نے  
کہا کہ ہم نے ستر اونٹ ذبح کیے اور ہر اونٹ میں سات آدمی  
شریک تھے۔

۳۱۷۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ اشْتَرَكْنَا مَعَ النَّبِيِّ  
ﷺ فِي الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ كُلُّ سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ فَقَالَ رَجُلٌ  
لِجَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَيَشْتَرِكُ فِي الْبَدَنَةِ  
مَا يَشْتَرِكُ فِي الْجَزُورِ قَالَ مَا هِيَ إِلَّا مِنَ الْبَدَنِ وَحَضَرَ  
جَابِرٌ حَدِيثَهُ قَالَ نَحَرْنَا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ بَدَنَةً إِشْتَرَكْنَا كُلُّ  
سَبْعَةٍ فِي بَدَنَةٍ. مسلم، تہذیب الاشراف (۲۸۴۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ کے حج کو بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں احرام کھولنے کے وقت قربانی کرنے کا حکم دیا اور فرمایا: چند آدمیوں کی ایک جماعت ایک اونٹ یا ایک گائے میں شریک ہو جائے آپ نے یہ حکم اس وقت دیا تھا جب آپ نے انہیں حج کا احرام کھولنے کا حکم دیا تھا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جمع کیا کرتے تھے اور ایک گائے کی قربانی میں سات آدمی شریک ہوتے تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کے دن حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی طرف سے ایک گائے ذبح کی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ازواج مطہرات کی جانب سے اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت عائشہ کی طرف سے اپنے حج میں ایک گائے ذبح کی۔

اونٹ کے پاؤں باندھ کر کھڑا کر کے  
فخر کرنے کا ثبوت

زیاد بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک شخص کے پاس آئے اور اسے دیکھا کہ وہ اپنے اونٹ کو بٹھا کر فخر کر رہا ہے۔ آپ نے فرمایا: اس کو اٹھا کر کھڑا کر کے پیر باندھ کر فخر کرو تمہارے نبی ﷺ کی یہی سنت

خود حرم میں نہ جانے والے کے لیے تقلید  
ہدی کا استحباب

۳۱۷۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الرَّضِيَّ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنْ حَجَّةِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَأَمَرْنَا إِذَا أَحَلَّلْنَا أَنْ يُهْدِيَ وَيَجْتَمِعَ النَّفَرُ مِنَّا فِي الْهَدْيِ وَذَلِكَ حِينَ أَمَرَهُمْ أَنْ يَحْلُوا مِنْ حَجَّتِهِمْ فِي هَذِهِ الْحَدِيثِ. سلم، ترمذ، الاشراف (۲۸۴۵)

۳۱۷۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا مُسْلِمٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّضِيَّ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا نَتَمَتُّعُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْعُمْرَةِ فَتَدْبِعُ الْبَقْرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ تَشْرِكُ فِيهَا.

ابوداؤد (۲۸۰۷) الترمذی (۴۴۰۵)

۳۱۷۸- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَّا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بَقْرَةً يَوْمَ التَّحْرِيرِ. سلم، ترمذ، الاشراف (۲۸۴۶)

۳۱۷۹- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى الْأُمَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ الرَّضِيَّ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ نَحَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نِسَائِهِ وَلِيَّ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَائِشَةَ بَقْرَةً لِيْنِ حَجَّتِهِ. سلم، ترمذ، الاشراف (۲۸۴۶)

۶۳- بَابُ اسْتِحْبَابِ تَحْرِيرِ الْإِبِلِ قِيَامًا مَعْقُولَةً

۳۱۸۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ آتَى عَلَى رَجُلٍ يَنْحَرُ بَدَنَهُ بَارَكَةَ فَقَالَ أَبْعَثْهَا قِيَامًا مَقْبُولَةً مَنَّهُ يَتَّكِمُ ﷺ. البخاری (۱۷۱۳) ابوداؤد (۱۷۶۸)

۶۴- بَابُ اسْتِحْبَابِ بَعْثِ الْهَدْيِ إِلَى الْحَرَمِ لِمَنْ لَا يُرِيدُ الْإِهَابَ بِنَفْسِهِ

وَاسْتَحْبَابِ تَقْلِيدِهِ وَقَتْلِ الْقَلَائِدِ وَأَنَّ  
بَاعْتَهُ لَا يَصِيرُ مُحْرِمًا وَلَا يَحْرُمُ عَلَيْهِ  
شَيْءٌ بِسَبَبِ ذَلِكَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ مدینہ منورہ سے قربانی کے جانور روانہ کر دیا  
کرتے تھے اور میں ان جانوروں کے ہار خود بناتی تھی (جانور  
بھیجنے کے بعد) آپ ان چیزوں سے پرہیز نہیں کرتے تھے  
جن سے محرم پرہیز کرتا ہے (یعنی اپنے آپ کو محرم نہیں قرار  
دیتے تھے)۔

۳۱۸۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَ  
أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ  
عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّهَيْرِ وَعَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَهْدِي  
مِنَ الْمَدِينَةِ قَائِلٌ قَلَائِدَ هَدِيَةٍ لَمْ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا مِمَّا  
يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ. البخاری (۱۶۹۸) ابوداؤد (۱۷۵۸) الترمذی  
(۲۷۷۴) ابن ماجہ (۳۰۹۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۱۸۲- وَحَدَّثَنِيهِ حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ.  
مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۷۳۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے  
یاد ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے ہار بناتی تھی۔

۳۱۸۳- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ  
وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ  
عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ  
كَانِي أَنْظُرُ إِلَى الْقَائِلِ قَلَائِدَ هَدِيٍّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِهِ.  
مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۶۸۶۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں  
خود اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے اونٹوں  
کے ہار بناتی تھی پھر آپ کسی چیز سے پرہیز کرتے تھے نہ کسی  
چیز کو چھوڑتے تھے۔

۳۱۸۴- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ كُنْتُ أَقِيلُ قَلَائِدَ هَدِيٍّ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ بِيَدَيَّ هَاتَيْنِ لَمْ لَا يَعْزِلُ شَيْئًا وَلَا يَتْرُكُهُ.  
الترمذی (۲۷۹۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں  
نے خود اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے اونٹوں  
کے ہار بنائے تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کے کوہان کو چیر  
کر اور گلے میں ہار ڈال کر ان کو بیت اللہ روانہ کر دیا اور خود  
مدینہ میں رہے اور آپ پر ان چیزوں میں سے کوئی چیز حرام

۳۱۸۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا  
أَفْلَحُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَكُنْتُ قَلَائِدَ  
بِدِينِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِيَدَيَّ لَمْ أَشْعُرْهَا وَقَلَّدَهَا لَمْ يَعْزِلْ بِهَا  
رَأْسِي الْبَيْتِ وَأَقَامَ بِالْمَدِينَةِ فَمَا حَرَّمَ عَلَيْهِ شَيْءٌ كَانَ لَهُ  
رَحْلًا. البخاری (۱۶۹۶-۱۶۹۹) ابوداؤد (۱۷۵۷) الترمذی (۲۷۸۲)

نہیں ہوئی جو پہلے حلال تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ قربانی کے اونٹ روانہ کر دیا کرتے تھے اور میں ان کے ہار خود اپنے ہاتھوں سے بناتی تھی، پھر آپ کسی ایسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے جس کو حلال نہیں چھوڑتا۔

حضرت عائشہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے یہ ہار اس اون سے بنائے تھے جو ہمارے پاس تھی اور رسول اللہ ﷺ صبح کو حلال ہی تھے، جس طرح حلال شخص اپنی اہلیہ سے متمتع ہوتا ہے آپ بھی متمتع ہوتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے یاد ہے کہ میں رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے ہار بکری کی اون سے بنتی تھی اور آپ انہیں روانہ کر دینے کے بعد بھی حلال ہی رہتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی قربانیوں کے چانوروں کے ہار اکثر میں بناتی تھی، پھر آپ انہیں اپنی قربانیوں کے گلے میں ڈال کر روانہ کر دیا کرتے تھے اور اس کے بعد آپ ٹمہرے رہتے اور ان چیزوں سے نہیں بچتے تھے جن سے محرم بچتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک بار رسول اللہ ﷺ نے بیت اللہ میں قربانی کے لیے بکریاں بھیجیں اور آپ نے ان کی گردلوں میں ہار ڈال دیے تھے۔

(۲۷۷۱) ابن ماجہ (۳۰۹۸)

۳۱۸۶- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدُّورِيُّ قَالَ ابْنُ حُجْرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَيْنِ الْقَاسِمِ وَأَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمْتَحُ بِالْهَدْيِ الْفِيلَ فَلَا يَدَّهَا بِيَدَيْ نَمٍ لَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ لَا يُمْسِكُ عَنْهُ الْحَلَالُ. مسلم تجزئ الاشراف (۱۷۴۴۴)

۳۱۸۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَشَى حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ الْحَسَنِ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ أَنَا قَتَلْتُ يَلِكَ الْفَلَايِدَ مِنْ عَهْنٍ كَانَ عِنْدَنَا فَاصْبَحَ لِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَلَالًا يَأْتِي مَائَاتِي الْحَلَالُ مِنْ أَهْلِهِ أَوْ يَأْتِي مَائَاتِي الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ.

بخاری (۱۷۰۵) ابوداؤد (۱۷۵۹) الترمذی (۲۷۷۹)

۳۱۸۸- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَنَابَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَقَدْ رَأَيْتِي الْفِيلَ الْفَلَايِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْفَيْمِ فَيَمْتَحُ بِهِ نَمٌ يُفِيمُ فَيَنَا حَلَالًا.

بخاری (۱۷۰۳) الترمذی (۹۰۹) الترمذی (۲۷۷۸) - ۲۷۸۴

(۲۷۸۸-۲۷۹۶)

۳۱۸۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ رَبَّمَا قَتَلْتُ الْفَلَايِدَ لِهَدْيِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيَقْلِدُ هَدْيَهُ نَمٌ يَمْتَحُ بِهِ نَمٌ يُفِيمُ لَا يَجْتَنِبُ شَيْئًا تَمَّا يَجْتَنِبُ الْمُحْرِمُ.

بخاری (۱۷۰۲) الترمذی (۲۷۷۷) ابن ماجہ (۳۰۹۵)

۳۱۹۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ أَهْدَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَّةً إِلَى الْبَيْتِ

عَنْمَا فَقَلَدَهَا. البخاری (۱۷۰۱) ابوداؤد (۱۷۵۵) الترمذی (۲۷۸۵)

(۲۷۸۷-۲۷۸۶) ابن ماجہ (۳۰۹۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہم بکریوں کی گردنوں میں ہار ڈال کر ان کو (مکہ مکرمہ) روانہ کر دیا کرتے تھے اور رسول اللہ ﷺ حلال ہی رہتے تھے اور کسی چیز کو اپنے اوپر حرام نہیں کرتے تھے۔

۳۱۹۱- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي أَبِي حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جُعَادَةَ عَنِ الْحَكِيمِ عَنْ اِبْرَاهِيمَ عَنِ اَلْأَسْوَدِ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نَقْلِدُ النِّسَاءَ لِنُرْسِلَ بِهَا وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَلَالٌ لَمْ يَحْرَمْ عَنْهُ شَيْءٌ. الترمذی (۲۷۸۹)

عمرہ بنت عبد الرحمن بیان کرتی ہیں کہ ابن زیاد نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لکھا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما یہ فرماتے ہیں کہ جس شخص نے قربانی کا جانور (مکہ مکرمہ) روانہ کر دیا تو جب تک قربانی ذبح نہ ہو جائے اس پر وہ تمام چیزیں حرام ہیں جو حاجیوں پر حالت احرام میں حرام ہوتی ہیں۔ میں نے بھی قربانی کا جانور بھیجا ہوا ہے، آپ اس مسئلہ میں مجھے اپنی رائے لکھ کر بھیجیں۔ عمرہ کہتی ہیں کہ حضرت عائشہ نے جواب میں فرمایا: ابن عباس کا قول صحیح نہیں ہے، میں نے خود اپنے ہاتھوں سے رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے جانوروں کے ہار بنائے تھے اور آپ نے ان کو میرے والد کے ساتھ مکہ روانہ کر دیا تھا اور جانور بھیجنے کے بعد قربانی کے وقت تک رسول اللہ ﷺ نے اپنے اوپر ان چیزوں میں سے کسی کو بھی حرام نہیں کیا تھا جو اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کی تھیں۔

۳۱۹۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي تَكْرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ ابْنَ زَبَادٍ كَتَبَ إِلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ مَنْ أَهْدَى هَدْيًا حَرَمَ عَلَيْكَ مَا يَحْرُمُ عَلَى الْحَاجِّ حَتَّى يُنْحَرَ الْهَدْيُ وَقَدْ بَعَثَ بِهَدْيِي فَأَكْتُمِي إِلَى بِأَمْرِكِ قَالَتْ عُمَرُ قَالَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا لَيْسَ كَمَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَا قُلْتُ فَلَا يَدُ هَدْيِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي ثُمَّ قَلَدَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي ثُمَّ بَعَثَ بِهَا مَعَ ابْنِي فَلَمْ يَحْرَمْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَيْءٌ أَحَلَّهُ اللَّهُ لَهُ حَتَّى يُحْرَ الْهَدْيُ.

بخاری (۱۷۰۰-۲۳۱۷) الترمذی (۲۷۹۲)

ف: اس حدیث کی سند میں ابن زیاد مذکور ہے اور صحیح زیاد بن ابی سفیان ہے، صحیح بخاری، موطا امام مالک اور سنن ابوداؤد وغیرہ میں اسی طرح ہے، ابن زیاد نے حضرت عائشہ کا زمانہ نہیں پایا تھا۔

مسروق کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے میں نے خود سنا ہے وہ پردہ کی اوٹ سے دستک دیتے ہوئے فرماتی تھی کہ رسول اللہ ﷺ کی قربانی کے ہار میں خود اپنے ہاتھوں سے بنایا کرتی تھی اور پھر آپ انہیں روانہ کر دیا کرتے تھے اور قربانی کے ذبح ہونے تک کسی ایسے کام کو نہیں چھوڑتے تھے جس کو محرم چھوڑ دیتا ہے۔

۳۱۹۳- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا اِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَنْسُورٍ قَالَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَهِيَ مِنْ وِرَاءِ الْحِجَابِ تُصَفِّقُ وَتَقُولُ كُنْتُ الْفِئْلُ فَلَا يَدُ هَدْيِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِيَدِي ثُمَّ يَبْعَثُ بِهَا وَمَا يُمْسِكُ عَنْ شَيْءٍ مِمَّا يُمْسِكُ عَنْهُ الْمُحْرِمُ حَتَّى يُنْحَرَ هَدْيُهُ.

بخاری (۱۷۰۴) الترمذی (۲۷۷۶)



ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اسی طرح روایت ہے۔

### مجبوری کے وقت قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کا جواز

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ ایک شخص قربانی کے اونٹ کو ہنکاتا ہوا لے جا رہا تھا، آپ نے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ، اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: سوار ہو جاؤ اور دوسری یا تیسری بار فرمایا: تمہیں خرابی ہو۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ اس اونٹ کے گلے میں ہار پڑا ہوا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص ایسے اونٹ کو ہنکاتا ہوا لے جا رہا تھا جس کی گردن میں قلابہ پڑا ہوا تھا، اس سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں خرابی ہو اس پر سوار ہو جاؤ اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ قربانی کا اونٹ ہے۔ آپ نے فرمایا: تمہیں خرابی ہو اس پر سوار ہو جاؤ، تمہیں خرابی ہو اس پر سوار ہو جاؤ۔

ف: تمہیں خرابی ہو یا تمہارا ستیاناس جائے یہ پیارا میزغہ کے کلمات ہیں۔ عرب ایسے موقع پر ”ویلک“ کہتے ہیں۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے جو اپنے اونٹ کو ہنکار رہا تھا۔ آپ نے فرمایا: سوار ہو جاؤ اس نے کہا: یہ قربانی کا اونٹ ہے، آپ نے پھر فرمایا: سوار ہو جاؤ، اس نے پھر کہا: یہ قربانی کا اونٹ ہے، آپ نے دویا تین بار فرمایا: سوار ہو جاؤ۔

۳۱۹۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ وَحْدَانَ ابْنُ لُثَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ كَثِيرٍ أَنَّ الشَّعْبِيَّ عَنِ مَسْرُوفٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بِوَيْلِهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. (سابقہ حوالہ ۳۱۹۳)

۶۵- بَابُ جَوَازِ رُكُوبِ الْبَدَنَةِ الْمُهْدَاةِ لِمَنْ أَحْتَاجَ إِلَيْهَا

۳۱۹۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَأَى رَجُلًا يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ أَرَكِبُهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ أَرَكِبُهَا وَبَلَكَ لِي الشَّابِيَةَ أَوْلَى النَّالِفَةِ. (بخاری ۱۶۸۹)

(۲۷۵۵-۶۱۶۰) ابوداؤد (۱۷۶۰) النسائی (۲۷۹۸)

۳۱۹۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً. (مسلم، تجلہ الاشراف ۱۳۸۹۳)

۳۱۹۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَدَى كَرَّاحٍ حَدِيثٌ مِنْهَا وَقَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَسُوقُ بَدَنَةً مُقَلَّدَةً قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَبَلَكَ أَرَكِبُهَا فَقَالَ بَدَنَةٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَكِبُهَا وَبَلَكَ أَرَكِبُهَا.

(مسلم، تجلہ الاشراف ۱۴۷۵۹)

۳۱۹۸- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّافِلَةِ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا حُمَيْدٌ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ وَأَطَيْتِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرَجُلٍ يَسُوقُ بَدَنَةً فَقَالَ أَرَكِبُهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ أَرَكِبُهَا فَقَالَ إِنَّهَا بَدَنَةٌ فَقَالَ أَرَكِبُهَا مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا. (النسائی ۲۸۰۰)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے ایک شخص قربانی کا اونٹ لیے ہوئے گزرا آپ نے اس سے فرمایا: اس پر سوار ہو جاؤ اس نے کہا: یہ قربانی کا اونٹ ہے، آپ نے فرمایا: کوئی حرج نہیں۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ ایک شخص کے پاس سے گزرے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب شدید مجبوری ہو تو اس پر بقدر ضرورت سواری کر سکتے ہو۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے قربانی کے اونٹ پر سوار ہونے کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دوسری سواری نہ ملے اس پر بقدر ضرورت سواری کر سکتے ہو۔

راستہ میں تھک جانے والے  
جانور کا حکم

ہذلی بیان کرتے ہیں کہ میں اور سنان بن سلمہ عمرہ کرنے گئے، سنان اپنے ساتھ قربانی کا اونٹ بھی لے گئے تھے راستہ میں اونٹ تھک کر ٹھہر گیا۔ سنان پریشان ہو گئے کہ اگر یہ تھک کر چلنے سے رک گیا تو وہ کیا کریں گے، انہوں نے سوچا کہ وہ شہر جا کر اس کے بارے میں مسئلہ معلوم کریں گے۔ دوپہر کو جب ہم بظلم میں پہنچے تو انہوں نے کہا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس جا کر صورت حال بیان کرتے ہیں، پھر ان کے پاس جا کر واقعہ بیان کیا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: تم نے ایک ایسے شخص سے سوال کیا ہے جو

۳۱۹۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ بِبُدْنَةٍ أَوْ هَدِيَّةٍ فَقَالَ أَزْكَبُهَا قَالَ إِنَّهَا بُدْنَةٌ أَوْ هَدِيَّةٌ فَقَالَ وَرَأَى. سلم، تجمہ الاشراف (۲۵۴)

۳۲۰۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ يَسْرٍ عَنْ مِسْعَرٍ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ الْأَخْنَسِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ بِبُدْنَةٍ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ.

سلم، تجمہ الاشراف (۲۵۴)

۳۲۰۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ مُجْرِيحٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سَيْلَ عَنْ زُكُوبِ الْهَدْيِ فَقَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ أَزْكَبُهَا بِالْمَعْرُوفِ إِذَا أَلْحِجَّتْ إِلَيْهَا حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا.

ابوداؤد (۱۷۶۱) النسائی (۲۸۰۱)

۳۲۰۲- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ أَرْضَى اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ زُكُوبِ الْهَدْيِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ أَزْكَبُهَا بِالْمَعْرُوفِ حَتَّى تَجِدَ ظَهْرًا.

سلم، تجمہ الاشراف (۲۹۵۴)

۶۶- بَابُ مَا يَفْعَلُ بِالْهَدْيِ إِذَا عَطَبَ فِي الطَّرِيقِ

۳۲۰۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ الضُّعَيْبِيِّ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ سَلْمَةَ الْهَدَلِيُّ قَالَ أَنْطَلَقْتُ أَنَا وَسِنَانُ ابْنُ سَلْمَةَ مُعْتَمِرِينَ قَالَ وَأَنْطَلَقَ سِنَانٌ مَعَهُ بَدْنَةٌ يَسُوقُهَا فَازْحَفْتُ عَلَيْهِ بِالطَّرِيقِ فَعَيَسِي بِسَانِهَا إِنَّ هِيَ أَبْدَعَتْ كَيْفَ يَأْتِي بِهَا فَقَالَ لَيْنٌ قَدِمْتُ الْبَلَدَ لَا تَسْتَحْفِينَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ أَضْحَيْتُ فَلَمَّا نَزَلْتُ الْبَطْحَاءَ قَالَ أَنْطَلِقْ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نَحَدِّثُكَ إِلَيْهِ قَالَ فَذَكَرْتُ لَهُ شَأْنَ بَدْنِيهِ فَقَالَ عَلَيَّ السَّخِيرِ سَقَطَتْ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسِتَّةِ عَشْرَةَ بَدْنَةً

اس مسئلہ کو جاننے والا ہے، ایک بار رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ہمراہ قربانی کے سولہ اونٹ روانہ کیے تھے، وہ شخص گیا اور پھر لوٹ آیا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک جائے تو میں کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: اس اونٹ کو ذبح کر دو اور اس کے گلے میں پڑی ہوئی دو جوتیوں کو اس کے خون میں رنگ کر اس کے گوبان پر مارو اور تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص بھی اس کا گوشت نہ کھائے۔

ایک اور سند سے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی یہ روایت منقول ہے اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کے ساتھ اٹھارہ اونٹوں کو روانہ فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ذویب ابو قبیصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا تھا کہ رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ قربانی کے اونٹ روانہ کرتے تھے اور آپ یہ حکم دیتے تھے کہ اگر ان میں سے کوئی اونٹ تھک جائے اور تمہیں اس کے مرنے کا اندیشہ ہو تو اس کو ذبح کر دینا اور اس کے گلے میں پڑی ہوئی جوتی کو اس کے خون میں ڈبو کر گوبان پر مارنا اور تم اور تمہارے ساتھیوں میں سے کوئی شخص اس کا گوشت نہ کھائے۔

طواف وداع کا وجوب اور حائضہ عورت سے اس کی رخصت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ (حج کے بعد) لوگ بہر طور واپس چلے جاتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بیت اللہ کا طواف کیے بغیر نہ لوٹے۔

مَعَ رَجُلٍ وَآسَرَهُ لِيَهَيَّا قَالَ مَضَى ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ بِمَا أَبْدِعَ عَلَيَّ مِنْهَا قَالَ انْحَرِّهَا ثُمَّ اصْبَعْ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اجْعَلْهُ عَلَى صَفْحَتَيْهَا وَلَا تَأْكُلْ مِنْهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُكْبَتِكَ. (ابوداؤد (۱۷۶۳))

۳۲۰۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُمْرٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ عَنْ مُوسَى بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ بِشَمَانَ عَشْرَةَ بَدَنَةَ مَعَ رَجُلٍ ثُمَّ ذَكَرَهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ أَوَّلَ الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۳۲۰۳)

۳۲۰۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ الْمُسْتَمِعِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سِنَانِ بْنِ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ دُوَيْبًا أَبَا قَبِيصَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَبْعَثُ مَعَهُ بِالْبَدَنِ ثُمَّ يَقُولُ إِنْ عَطَبَ مِنْهَا شَيْءٌ فَخَشِيتُ عَلَيْهِ مَوْتًا فَأَنْحَرَهَا ثُمَّ اغْمَسَ نَعْلَيْهَا فِي دَمِهَا ثُمَّ اضْرِبْ بِهَا صَفْحَتَيْهَا وَلَا تَطْعَمَهَا أَنْتَ وَلَا أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ رُكْبَتِكَ.

ابن ماجہ (۳۱۰۵)

۶۷- بَابُ وَجُوبِ طَوَافِ الْوَدَاعِ وَسُقُوطِهِ عَنِ الْحَائِضِ

۳۲۰۶- وَحَدَّثَنَا سَعِيدٌ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَيْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ النَّاسُ يَنْصَرِفُونَ فِي كُلِّ وَجْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْصَرِفَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِ بِالْبَيْتِ قَالَ زُهَيْرٌ يَنْصَرِفُونَ كُلُّ وَجْهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي.

ابوداؤد (۲۰۰۲) ابن ماجہ (۳۰۷۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان فرمایا کہ لوگوں کو یہ حکم دیا گیا کہ وہ آخر میں بیت اللہ کا طواف کریں البتہ حائضہ عورت کو اس سے مستثنیٰ رکھا گیا تھا۔

۳۲۰۷- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ أَمِيرُ النَّاسِ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهِمْ بِالْبَيْتِ إِلَّا أَنَّهُ خَفَّفَ عَنِ الْمَرْأَةِ الْحَائِضِ.

بخاری (۱۷۶۰-۱۷۵۵-۳۲۹)

طاؤس کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے پوچھا: کیا آپ یہ فتویٰ دیتے ہیں کہ حائضہ عورت طواف وداغ سے پہلے مکہ سے جا سکتی ہیں؟ حضرت ابن عباس سے کہا: اگر آپ کو میرے فتویٰ پر یقین نہیں ہے تو فلاں انصاری عورت سے پوچھ لیجئے کہ آیا اس کو رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا تھا یا نہیں؟ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے یہ حکم دیا تھا یا نہیں؟ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہما نے یہ حکم دیا تھا یا نہیں؟ حضرت ابن عباس کے پاس سے ہتھے ہوئے لوٹے اور فرمایا: مجھے یقین ہے کہ آپ سچ فرماتے ہیں۔

۳۲۰۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي الْحَسَنُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ كُنْتُ مَعَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِذْ قَالَ زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَفَتَّنِي أَنْ تَصُدَّرَ الْحَائِضُ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ آخِرُ عَهْدِهَا بِالْبَيْتِ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِمَّا لَا لَسَلْ كَلَانَةَ الْأَنْصَارِيَّةِ هَلْ أَمَرَ هَذَا بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَرَجَعَ زَيْدُ بْنُ نَابِتٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَضْحَكُ وَهُوَ يَقُولُ مَا أَرَاكَ إِلَّا قَدْ صَدَقْتَ.

مسلم تہذیب الاشراف (۵۶۹۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت صفیہ بنت حی رضی اللہ تعالیٰ عنہا (ام المومنین) کو طواف افاضہ کے بعد حیض آگیا۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے ان کے حیض آنے کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا وہ ہم کو روک لیں گی؟ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ ادوہ طواف افاضہ کر چکی ہیں، اس کے بعد حائضہ ہوئی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چلو پھر چلیں۔

۳۲۰۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَعُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ حَاضَتْ صَفِيَّةُ بِنْتُ حُجَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَذَكَرْتُ حَيْضَتَهَا لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَحَابِسْنَا هِيَ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا كَانَتْ أَفَاضَتْ وَطَافَتْ بِالْبَيْتِ ثُمَّ حَاضَتْ بَعْدَ الْإِفَاضَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلْتَنَفِرْ. البخاری (۴۴۰۱) ابن ماجہ (۳۰۷۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت صفیہ بنت حی کو حجۃ الوداع میں طواف افاضہ کے بعد حیض آگیا، اس کے بعد روایت حسب سابق ہے۔

۳۲۱۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عِيْسَى قَالَ أَحْمَدُ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَتْ طَيَّمْتُ صَفِيَّةَ بِنْتُ حُجَيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ بَعْدَ مَا أَفَاضَتْ طَاهِرًا يَمِيلُ حَدِيثِ اللَّيْثِ. مسلم تہذیب الاشراف (۱۶۷۲۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا کہ حضرت صفیہ بنت یسٰ کو حیض آ گیا ہے۔

۳۲۱۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ عَنْ عُبَيْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَدْ حَاضَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ.

الترمذی (۹۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ ہمیں خدشہ تھا کہ حضرت صفیہ طواف سے پہلے حائضہ ہو جائیں گی رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور پوچھا: کیا صفیہ ہم کو روک لیں گی؟ ہم نے عرض کیا کہ وہ طواف الاضحہ کر چکی ہیں۔ آپ نے فرمایا: پھر کوئی حرج نہیں ہے۔

۳۲۱۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا الْمَلْحُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نَتَخَوَّفُ أَنْ تَحِيضَ صَفِيَّةُ قَبْلَ أَنْ يُفْبِضَ قَالَتْ لَمَجَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ أَحَابِسْتُنَا صَفِيَّةُ لَلْنَا قَدْ أَحَاضَتْ قَالَ فَلَا إِذَا. البخاری (۱۷۳۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا کہ: یا رسول اللہ! صفیہ حیض میں مبتلا ہو گئی ہیں، آپ نے فرمایا: شاید وہ ہم کو روک لیں گی کیا انہوں نے تمہارے ساتھ بیت اللہ کا طواف نہیں کیا تھا؟ سب نے کہا: کیوں نہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر چلو۔

۳۲۱۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ حَبَشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَدْ حَاضَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَعَلَّهَا تَحِيضُنَا أَلَمْ تَكُنْ طَائِفٌ مَعَكُنَّ يَا بَيْتٍ قَالُوا بَلَى قَالَ فَأَعْرَجْنَا. البخاری (۳۲۸) الترمذی (۳۸۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ سے وہ ارادہ کیا جو مرد اپنی زوجہ سے کرتا ہے، پھر آپ کو معلوم ہوا کہ وہ حائضہ ہیں۔ آپ نے فرمایا: کیا وہ ہم کو روک لیں گی؟ گھر والوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! انہوں نے قربانی کے دن طواف زیارت کر لیا تھا، آپ نے فرمایا: پھر وہ بھی تمہارے ساتھ چلیں گی۔

۳۲۱۴- وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ لَعَلَّهَا قَالَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَرَادَ مِنْ صَفِيَّةَ بَعْدَ مَا يُرِيدُ الرَّجُلُ مِنْ أَهْلِهِ فَقَالُوا إِنَّهَا حَائِضٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنَّهَا لَحَابِسْتُنَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهَا لَكَدْ زَارَتْ يَوْمَ النَّعِيرِ قَالَ فَلَتُفْرِزُ مَعَكُمْ. مسلم، حجة الاشراف (۱۷۷۴۳)

حضرت عائشہ بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب مکہ سے روانہ ہونا چاہا تو حضرت صفیہ اپنے خیمے کے دروازے پر ٹھہری ہو کر کھڑی ہو گئیں۔ آپ نے فرمایا: زلیٰ سرنمندی! تم ہم کو روکنے والی ہو؟ پھر فرمایا: کیا تم نے قربانی

۳۲۱۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ إِسْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ

کے دن طوافِ افاضہ کر لیا تھا؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: پھر چلو۔

لَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْفِرَ إِذَا صَفِيَّةُ عَلَى بَابِ حَبَائِهَا  
كَيْبِيَّةَ حَزِينَةَ فَقَالَ عَفْرَى حَلْفَى إِنَّكَ لِحَايَسْتَانِمْ قَالَ  
لَهَا أَكُنْتِ الْفُضَّتِ يَوْمَ النَّحْرِ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ لَأَنْفِرِي.

بخاری (۵۳۲۹-۶۱۵۷)

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

۳۲۱۶- وَحَدَّثَنَا بِحَبِىُّ بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا  
زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ تَحَوَّرَ حَدِيثُ الْحَكِيمِ عَمَّا لَيْدُ كُرَيْبِ  
كَيْبِيَّةَ حَزِينَةَ. البخاری (۱۷۷۱) ابن ماجہ (۳۰۷۲)

حجاج وغیرہم کے لیے کعبہ میں داخل ہونے  
اور اس میں نماز پڑھنے کا استحباب

۶۸- بَابُ اسْتِحْبَابِ دُخُولِ الْكَعْبَةِ  
لِلْحَاجِّ وَغَيْرِهِ وَالصَّلَاةِ فِيهَا

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ، حضرت  
بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی داخل  
ہوئے پھر آپ پر کعبہ کا دروازہ بند کر دیا گیا پھر آپ اس میں  
ٹھہرے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ جب آپ باہر تشریف لائے  
تو میں نے حضرت بلال سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اندر کیا  
کیا تھا؟ حضرت بلال نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے دوستوں کو  
بائیں، ایک کو دائیں طرف اور تین ستونوں کو اپنے پیچھے کیا، پھر  
آپ نے نماز پڑھی، بیت اللہ کے اس وقت چھ ستون تھے۔

۳۲۱۷- وَحَدَّثَنَا بِحَبِىُّ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ  
عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأَسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ  
بُنُ طَلْحَةَ الْحَبَشِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَأَغْلَقَهَا عَلَيْهِ ثُمَّ  
مَكَثَ فِيهَا قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَسَأَلْتُ  
بِلَالًا حِينَ خَرَجَ مَا صَنَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ جَعَلَ  
عَمُودَيْنِ عَنْ بَسَارِهِ وَعَمُودًا عَنْ يَمِينِهِ وَثَلَاثَةَ أَعْمِدَةٍ وَرَأَيْتُهُ  
وَكَانَ الْبَيْتُ يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْمِدَةٍ ثُمَّ صَلَّى.

بخاری (۳۹۷-۴۶۸-۵۰۴-۵۰۵-۵۰۶-۱۱۶۷-۱۵۹۸)

۱۵۹۹-۲۹۸۸-۴۲۸۹-۴۴۰۰ (ابوداؤد ۲۰۲۳-۲۰۲۴)

(۲۰۲۵) الترمذی (۶۹۱-۷۴۸-۲۹۰۸۵۲۹۰۵-۲۹۰۸۵۲۹۰۵) ابن ماجہ (۳۰۶۳)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح  
مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور محسن کعبہ میں  
اترے، آپ نے حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا،  
انہوں نے کبھی لاکر پیش کی اور دروازہ کھول دیا۔ رسول اللہ  
ﷺ کعبہ کے اندر گئے۔ آپ کے ساتھ حضرت بلال، حضرت  
اسامہ اور حضرت طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی گئے۔ آپ کے حکم  
سے دروازہ بند کر دیا گیا، آپ اور یہ صحابہ اس میں کافی دیر

۳۲۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهَرِيُّ وَفَتِيَّةُ بْنُ  
سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ  
قَالَ أَبُو كَامِلٍ حَدَّثَنَا حَمَادٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ  
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَنَزَلَ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ وَأَرْسَلَ إِلَى عُثْمَانَ  
ابْنِ طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَبَجَاءَ بِالْمِفْتَاحِ وَفَتَحَ  
الْبَابَ ثُمَّ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ وَبِلَالٌ وَأَسَامَةُ ابْنُ زَيْدٍ

ٹھہرے، اس کے بعد دروازہ کھول دیا۔ حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میں جھپٹ کر سب لوگوں سے پہلے رسول اللہ ﷺ سے باہر ملا، حضرت بلال آپ کے پیچھے تھے۔ میں نے حضرت بلال سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے نماز پڑھی تھی؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے پوچھا: کس جگہ؟ انہوں نے کہا: اپنے سامنے کے دوستوں کے درمیان۔ حضرت ابن عمر نے کہا: میں یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعت نماز پڑھی تھی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ حضرت اسامہ بن زید کی اونٹنی پر سوار ہو کر تشریف لائے۔ آپ نے اونٹنی کو محن کعبہ میں بٹھایا۔ پھر حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو طلب کیا اور فرمایا: مجھے کنجی لا کر دو، انہوں نے جا کر اپنی ماں سے کنجی مانگی اس نے کنجی دینے سے انکار کر دیا۔ حضرت عثمان نے کہا: کنجی دے دو ورنہ میں اپنی گوارمیان سے نکال لوں گا، پھر ان کی ماں نے انہیں کنجی دی اور انہوں نے جا کر نبی ﷺ کو وہ کنجی دی، آپ نے دروازہ کھولا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ میں داخل ہوئے، آپ کے ساتھ حضرت اسامہ، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ بھی گئے، پھر دروازہ بند کر دیا گیا اور کافی دیر کے بعد دروازہ کھلا، سب سے پہلے میں اندر داخل ہوا، میری بلال سے ملاقات ہوئی، میں نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے کس جگہ نماز پڑھی تھی؟ حضرت بلال نے کہا: دو پہلے ستونوں کے درمیان اور میں بلال سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ رسول اللہ ﷺ نے کتنی رکعت نماز پڑھی تھی؟

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں کعبہ کے پاس پہنچا تو رسول اللہ ﷺ حضرت بلال اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کعبہ میں داخل ہو چکے تھے اور حضرت عثمان بن طلحہ نے دروازہ بند کر دیا تھا، کافی دیر تک یہ

وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَآمَرَ بِالْبَابِ فَانْفَتَحَ لَيْسُوا فِيهِ مَلِيًّا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لِمَا دَرَبْتُ النَّاسَ فَلَقِيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَارِجًا وَبِلَالٌ عَلَى آثَرِهِ فَقُلْتُ لَيْلَالِ هَلْ صَلَّى لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَيْنَ قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ يَلْقَاءُ وَجْهَهُ قَالَ وَتَوَسَّيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمَا صَلَّى. سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

۳۲۱۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو أُسَيْبٍ عَنْ سَمُرَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ تَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَهْلُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ عَلَى نَاكِبِ لِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ حَتَّى آتَاخُ بِفِنَاءِ الْكَعْبَةِ ثُمَّ دَعَا عُثْمَانَ بْنَ طَلْحَةَ فَقَالَ الْوَيْسِيُّ بِأَلْمُفْتَاخِ فَلْتَهَبَ إِلَيَّ أُوتِيهِ فَأَبَتْ أَنْ تُعْطِيَهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَيُعْطِيَنِي أَوْ لَيَخْرُجَنَّ هَذَا السَّيْفُ مِنْ صُلْبِي قَالَ فَاعْطَنِي يَا أَبَا لَجَاءٍ بِهِ إِلَيَّ النَّبِيِّ ﷺ فَدَفَعَهُ إِلَيْهِ فَفَتَحَ الْبَابَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ.

سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

۳۲۲۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْرَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَيْتَ وَمَعَهُ أُسَامَةُ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَاجْتَفَوْا عَلَيْهِمُ الْبَابَ طَوِيلًا ثُمَّ فُتِحَ فَكُنْتُ أَوَّلَ مَنْ دَخَلَ فَلَقِيْتُ بِلَالًا فَقُلْتُ أَيْنَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْمُقَدَّمَيْنِ فَتَوَسَّيْتُ أَنْ أَسْأَلَهُ كَمَا صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

۳۲۲۱- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ تَابِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ أَنْتَهَى إِلَى الْكَعْبَةِ وَقَدْ دَخَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ وَبِلَالٌ وَأُسَامَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَاجْتَفَوْا عَلَيْهِمُ

حضرات اندر رہے، پھر دروازہ کھولا گیا، نبی ﷺ باہر تشریف لائے اور میں بیڑھی سے اندر گیا اور پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کس جگہ نماز پڑھی ہے؟ کہا: اس جگہ اور میں ان سے یہ پوچھنا بھول گیا کہ آپ نے کتنی رکعت نماز پڑھی ہے۔

سالم اپنے والد (حضرت ابن عمر) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم بھی گئے اور دروازہ بند کر دیا، جب انہوں نے دروازہ کھولا تو میں سب سے پہلے داخل ہوا، میری حضرت بلال سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے اس میں نماز پڑھی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں دو یعنی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے اور حضرت اسامہ بن زید، حضرت بلال اور حضرت عثمان بن طلحہ بھی گئے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ وہ ساتھ نہیں جا سکے، پھر دروازہ بند کر دیا گیا، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ مجھ سے حضرت بلال یا حضرت عثمان بن طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما میں سے کسی نے بیان کیا تھا کہ رسول اللہ ﷺ نے کعبہ کے اندر دو یعنی ستونوں کے درمیان نماز پڑھی ہے۔

ابن جریج کہتے ہیں کہ میں نے عطاء سے کہا: کیا تم نے حضرت ابن عباس سے یہ سنا ہے کہ تمہیں کعبہ میں طواف کا حکم دیا گیا ہے، کعبہ میں داخل ہونے کا حکم نہیں دیا گیا۔ عطاء نے کہا: حضرت ابن عباس کعبہ میں داخل ہونے سے منع نہیں کرتے، البتہ وہ یہ کہتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس وقت کعبہ میں داخل ہوئے تو آپ نے اس کے تمام کونوں میں دعا مانگی اور نماز نہیں پڑھی حتیٰ کہ آپ باہر تشریف لائے اور باہر آ کر بیت اللہ کے سامنے دو رکعت نماز پڑھی اور فرمایا: یہ قبلہ ہے

عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ الْبَابَ قَالَ فَمَكَدُوا فِيهِ مِيلًا ثُمَّ فُتِحَ الْبَابُ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ وَرَفِئْتُ الدَّرَجَةَ قَدْ خَلْتُ الْبَيْتَ فَقُلْتُ آيَنَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ قَالَ هَهُنَا قَالَ وَنَيْبْتُ أَنْ أَسْأَلَهُمْ كَمْ صَلَّى. سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

۳۲۲۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَيْتَ هُوَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَأَغْلَقُوا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا فَتَحُوا كُنْتُ فِي أَوَّلِ مَنْ وُلِّجَ فَلَقِيْتُ بِلَالًا فَسَأَلْتُهُ هَلْ صَلَّى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَعَمْرُ اللَّهِ صَلَّى بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ.

بخاری (۱۵۹۸)

۳۲۲۳- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ هُوَ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَبِلَالٌ وَعُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ وَلَمْ يَدْخُلْهَا مَعَهُمْ أَحَدٌ ثُمَّ أَغْلَقَتْ عَلَيْهِمْ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَأَخْبَرَنِي بِلَالٌ أَوْ عُثْمَانُ بْنُ طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَلَّى فِي جَوْفِ الْكَعْبَةِ بَيْنَ الْعَمُودَيْنِ الْيَمَانِيَيْنِ. سابقہ حوالہ (۳۲۱۷)

۳۲۲۴- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ بَكْرِ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ أَسَمِعْتَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّمَا أُمِرْتُمْ بِالطَّوَافِ وَلَمْ تُؤْمَرُوا بِدُخُولِهِ قَالَ لَمْ يَكُنْ يَنْهَى عَنْ دُخُولِهِ وَلِيَكْتَبِي سَمِعْتُهُ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ دَعَا فِي تَوَاجِيهِ كُلِّهَا وَلَمْ يُصَلِّ فِيهِ حَتَّى خَرَجَ فَلَمَّا خَرَجَ رَكَعَ فِي قُبُلِ الْبَيْتِ رَكَعَتَيْنِ وَقَالَ هَذِهِ الْقِبْلَةُ قُلْتُ لَهُ مَا نَوَّأَ جِئَهَا أَيْ زَوَّأَهَا قَالَ بَلْ فِي كِبَلٍ قِبْلَةٌ مَن



الْبَيْتِ. السَّائِلُ (۲۹۱۷)

میں نے پوچھا: بیت اللہ کے کناروں اور اس کے گوشوں کا کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا کہ بیت اللہ کی ہر جانب قبلہ ہے۔

حضرت امین عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہوئے، اس میں چھ ستون تھے، آپ نے ہر ستون کے پاس کھڑے ہو کر دعا کی اور نماز نہیں پڑھی۔

اسماعیل بن خالد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ صحابی رسول سے پوچھا کہ کیا نبی ﷺ اپنے عمرہ کے موقع پر بیت اللہ میں داخل ہوئے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں۔

لعبہ کی عمارت توڑ کر از سر نو بنانا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم نے لٹرو نیا نیا نہ چھوڑا ہوتا تو میں بیت اللہ کی عمارت توڑ کر اس کو قواعد ابراہیم پر تیار کرتا، کیونکہ قریش نے جب اس کو بنایا تو اس کو چھوٹا کر دیا اور میں اس کے پیچھے بھی دروازہ بناتا۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تمہاری قوم نے بیت اللہ بناتے وقت اس کو قواعد ابراہیم ﷺ سے چھوٹا بنا دیا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: یا رسول اللہ! آپ کعبہ کو حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بنیادوں پر کیوں نہیں لوٹا دیتے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہوتا حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ضرور یہ روایت رسول اللہ ﷺ سے سنی ہوگی کیونکہ میں دیکھتا ہوں کہ جو دو

۳۲۲۵- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ الْكَعْبَةَ فِيهَا سِتُّ سَوَابِرَ لِقَامٍ عِنْدَ كُلِّ سَابِرٍ لَمَّا دَخَلَ لَمْ يُصَلِّ. سلم، تخریج الاشراف (۵۹۶۶)

۳۲۲۶- وَحَدَّثَنِي سُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قُلْتُ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَدَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ الْبَيْتَ فِي عُمْرِهِ قَالَ لَا.

بخاری (۱۶۰۰-۱۷۹۱-۴۱۸۸-۴۲۵۵) اور زاد (۱۹۰۲)

۶۹- بَابُ نَقِضِ الْكَعْبَةِ وَبِنَائِهَا

۳۲۲۷- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَخِيٍّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْلَا حُدَّ آتَهُ عَهْدٌ قَوْمِيكَ بِالْكَفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ وَلَجَعَلْتُهَا عَلَى آسَاسِ إِبْرَاهِيمَ لَئِنْ كَرِهْتُهَا حِينَ بَنَيْتُ الْبَيْتَ اسْتَفْصَرْتُ وَلَجَعَلْتُ لَهَا حَلْفًا. بخاری (۱۵۸۵) السَّائِلُ (۲۹۰۱)

۳۲۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ.

سلم، تخریج الاشراف (۱۷۰۰۲)

۳۲۲۹- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَحِيٍّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ الْقَدِّيَّ أَخْبَرَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَمْ تَرَى أَنَّ قَوْمِيكَ حِينَ بَنَوْا الْكَعْبَةَ اسْتَفْصَرُوا عَلَيَّ قَوَاعِدَ إِبْرَاهِيمَ ﷺ قَالَتْ لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَرُدُّهَا عَنْ قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْلَا جِدْنَا قَوْمِيكَ بِالْكَفْرِ لَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لَئِنْ كَانَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ

تَعَالَى عَنْهَا سَمِعَتْ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا أَرَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَرَكَ إِسْتِلامَ الرُّكْنَيْنِ اللَّذَيْنِ يَلِيَانِ الْحِجْرَ رَأَى أَنَّ الْبَيْتَ لَمْ يُتَمِّمْ عَلَى قَوَاعِدِ إِبْرَاهِيمَ.

کونے حجرے سے متصل ہیں رسول اللہ ﷺ نے ان کی تعظیم کرنی ہی چھوڑ دی ہے کیونکہ یہ حضرت ابراہیم کی بنیادوں پر پورا پورا بنا ہوا نہیں ہے۔

بخاری (۱۵۸۳-۳۳۶۸-۴۴۸۴) النساء (۲۹۰۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تمہاری قوم نے جاہلیت یا کفر کو نیا نیا چھوڑا ہوا نہ ہوتا تو میں کعبہ کا خزانہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں خرچ کرتا اور میں اس کا دروازہ زمین کے ساتھ بناتا اور حطیم کو کعبہ سے ملا دیتا۔

۳۲۳۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ عَنْ مَخْرَمَةَ ح وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بِنْتُ بَكْرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أَبِي سَمِيعَةَ نَائِفًا مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي قُحَافَةَ يُحَدِّثُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَوْلَا أَن قَوْمِي حَدِيثُوا عَهْدِ بِجَاهِلِيَّةٍ أَوْ قَالَ يَكْفُرُونَ لَأَنْفَقْتُ كَنْزَ الْكَعْبَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَجَعَلْتُ بَابَهَا بِالْأَرْضِ وَلَا دَخَلْتُ فِيهَا مِنَ الْحِجْرِ.

سابقہ حوالہ (۳۲۲۹)

حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے میری خالہ حضرت عائشہ نے بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا کہ اے عائشہ: اگر تمہاری قوم نے نیا نیا شرک نہ چھوڑا ہوتا تو میں کعبہ کو منہدم کر کے اسے زمین سے ملا دیتا اور اس کے دو دروازے بناتا، ایک دروازہ مشرقی جانب، اور دوسرا دروازہ مغربی جانب اور حطیم میں سے چھ ہاتھ کی جگہ کعبہ میں اور شامل کر دیتا کیونکہ قریش نے جب کعبہ کو بنایا تھا تو اس کو چھوٹا کر دیا تھا۔

۳۲۳۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَسَبٍ حَدَّثَنِي ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَعْقِبِ بْنِ مَيْمَنَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ حَدَّثَنِي خَالَتِي يَعْنِي عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا أَن قَوْمِي حَدِيثُ عَهْدِ بِشُرْكِ لَهَدَمْتُ الْكَعْبَةَ فَأَلْزَقْتُهَا بِالْأَرْضِ فَجَعَلْتُ لَهَا بَابَيْنِ بَابًا شَرْقِيًّا وَبَابًا غَرْبِيًّا وَرَزَدْتُ فِيهَا سِتَّةَ أَذْرُعٍ مِنَ الْحِجْرِ فَإِن قُرَيْشًا اِقْتَصَرَتْهَا حَيْثُ بَنَتِ الْكَعْبَةَ. النَّسَائِيُّ (۲۹۱۰)

عطاء کہتے ہیں کہ یزید بن معاویہ کے زمانہ میں جب اہل شام نے مکہ میں آکر جنگ کی اور بیت اللہ جل گیا اور اس کا جو حال ہونا تھا وہ ہو گیا تو حضرت ابن زبیر نے کعبہ کو اسی طرح رہنے دیا حتیٰ کہ حج کے موسم میں تمام مسلمان جمع ہو گئے، حضرت ابن الزبیر کا ارادہ تھا کہ لوگوں کو اہل شام کے خلاف برا بیخبر کریں یا ان کے خلاف اشتعال دلائیں۔ جب لوگ لوٹنے لگے تو حضرت ابن الزبیر نے فرمایا: اے لوگو! مجھے کعبہ کے بارے میں مشورہ دو، میں کعبہ کو توڑ کر از سر نو بناؤں یا اس

۳۲۳۲- وَحَدَّثَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ لَمَّا اخْتَرَقَ الْبَيْتُ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ حِينَ غَزَاهُ أَهْلُ الشَّامِ فَكَانَ مِنْ أَمِيرِهِ مَا كَانَ تَرَكَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَتَّى قَدِمَ النَّاسُ الْمَوْسِمَ يُرِيدُونَ أَنْ يُحْجِرُوا عَنْهُمْ أَوْ يُجْرِبَهُمْ عَلَى أَهْلِ الشَّامِ وَكَمَا صَدَرَ النَّاسُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ أَشِيرُوا عَلَيَّ فِي الْكَعْبَةِ أَنْفَضُهَا ثُمَّ ابْنِي بِنَاءَ هَا أَوْ أَصْلِحْ مَا وَهِيَ مِنْهَا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوَائِي قَدْ فَرِقَ لِي رَأْيٌ فِيهَا أَرَى أَنْ تُصْلِحَ

میں جو حصہ خراب ہو گیا ہے صرف اس کو درست کروں؟ حضرت ابن عباس نے کہا: میری رائے یہ ہے کہ کعبہ کا جو حصہ خراب ہو گیا ہے اس کی مرمت کر دو اور اس کو اسی طرح رہنے دو جیسا کہ یہ ابتداء اسلام میں تھا اور انہی پتھروں کو رہنے دو جن پر لوگ مشرف باسلام ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ کی بشت ہوئی تھی، حضرت ابن الزبیر نے فرمایا: اگر تم میں سے کسی شخص کا گھر جل جائے تو وہ اس کو از سر نو بنائے بغیر چمن سے نہیں بیٹھتا، تو اللہ تعالیٰ کے گھر کو دوبارہ کیوں نہیں بنایا جائے گا اور میں تین بار استخارہ کرنے کے بعد اس کو دوبارہ بنانے کا عزم کروں گا جب حضرت ابن الزبیر نے تین بار استخارہ کر لیا تو انہوں نے اس کو توڑنے کا ارادہ کر لیا۔ لوگوں کو ڈر لگا کہ جو شخص سب سے پہلے خانہ کعبہ کو توڑنے کے لیے چڑھے گا کہیں اس پر کوئی آسمانی بلا نہ نازل ہو جائے حتیٰ کہ ایک شخص چڑھا اور اس نے اس میں سے ایک پتھر گرادیا۔ جب لوگوں نے دیکھا کہ اس پر کوئی بلا نازل نہیں ہوئی تو سب نے مل کر اس کو توڑ ڈالا اور زمین کے برابر کر دیا، حضرت ابن الزبیر نے چند ستون کھڑے کر کے ان پر پردے ڈال دیے یہاں تک کہ اس کی دیواریں بلند ہو گئیں اور حضرت ابن الزبیر نے یہ کہا کہ میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ روایت سنی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ ”اگر لوگوں نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہوا ہوتا اور نہ ہی میرے پاس اتنا خرچ ہے کہ اس کو بنا سکوں تو میں حطیم میں سے پانچ ہاتھ کعبہ میں داخل گردیتا اور ایک دروازہ اس میں ایسا بنا دیتا جس سے لوگ اندر جائیں اور دوسرا دروازہ ایسا بنا دیتا جس سے لوگ باہر جائیں“۔ حضرت ابن الزبیر نے فرمایا: آج ہمارے پاس خرچ بھی ہے اور ہمیں لوگوں کا خوف بھی نہیں ہے، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابن الزبیر نے حطیم کی پانچ ہاتھ زمین کعبہ میں شامل کر دی حتیٰ کہ اس جگہ بنائے ابراہیم کی بنیاد نکل آئی اور لوگوں نے اسے اچھی طرح دیکھ لیا، حضرت ابن الزبیر نے اسی بنیاد پر دیوار اٹھانا شروع کر دی۔ اس طرح بیت اللہ کا طول اٹھارہ ہاتھ کا ہو گیا، جب اس میں زیادتی کی تو اس کا طول

مَا وَهَىٰ مِنْهَا وَتَدْعُ بَيْنَا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيَّ وَأَحْجَارًا أَسْلَمَ النَّاسُ عَلَيْهَا وَبُعِثَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ لَوْ كَانَ أَحَدُكُمْ إِحْتَرَقَ بَيْتَهُ مَا رَضِيَ حَتَّىٰ يُجَلِّدَهُ لَكَيْفَ بَيْتُ رَبِّكُمْ إِنِّي مُسْتَخِيرٌ رَبِّي فَلَمَّا لَمْ عَزِمَ عَلَىٰ أُمِّرِي فَلَمَّا مَضَىٰ الثَّلَاثُ أَجْمَعَ رَأْيَهُ عَلَىٰ أَنْ يَنْقُضَهَا فَتَحَا مَا هُ النَّاسُ أَنْ يُنَزَّلَ بِأُولِي النَّاسِ بِصُغْدٍ لِيهِ أَمْرٌ مِنَ السَّمَاءِ حَتَّىٰ صَعِدَهُ رَجُلٌ فَالْفَىٰ مِنْهُ جِجَارَةٌ فَلَمَّا لَمْ يَرَهُ النَّاسُ أَصَابَهُ شَيْءٌ تَتَابَعُوا فَانْقَضُوهُ حَتَّىٰ بَلَغُوا بِهِ الْأَرْضَ فَجَعَلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَعْمِدَةً فَسَرَّ عَلَيْهَا السُّتُورَ حَتَّىٰ أَرْتَفَعَ بِنَاوُهُ وَقَالَ ابْنُ الزُّبَيْرِ إِنِّي سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهَا تَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَوْلَا أَنَّ النَّاسَ حَدِيثُ عَهْدِهِمْ يَكْفُرُ وَرَأَيْتُ عِنْدِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَقْوِيَنِي عَلَىٰ بِنَائِهِ لَكُنْتُ أَذْخُلُ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ حَمْسَ أَدْرُجٍ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا يَدْخُلُ النَّاسُ مِنْهُ وَبَابًا يَخْرُجُونَ مِنْهُ قَالَ لَأَنَا الْيَوْمَ أَحَدُ مَا أَنْفَقُ وَلَسْتُ أَخَافُ النَّاسَ قَالَ فزَادَ فِيهِ حَمْسَ أَدْرُجٍ مِنَ الْحِجْرِ حَتَّىٰ بَدَأَ اسْتَظَرَ النَّاسُ إِلَيْهِ كَبَسَىٰ عَلَيْهِ الْبِنَاءَ وَكَانَ طُولُ الْكَعْبَةِ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ ذِرَاعًا فَلَمَّا زَادَ فِيهِ اسْتَقْصَرَهُ فزَادَ فِي طُولِهِ عَشَرَ أَدْرُجٍ وَجَعَلَ لَهُ بَابَيْنِ إِحْدَهُمَا يَدْخُلُ مِنْهُ وَالْآخَرُ يَخْرُجُ مِنْهُ فَلَمَّا قِيلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُمَا كَتَبَ الْحِجَابُ إِلَىٰ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَرْوَانَ يُخْبِرُهُ بِذَلِكَ وَيُخْبِرُهُ أَنَّ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُمَا قَدِ رَضِيَ الْبِنَاءَ عَلَىٰ أَبِي نَظَرَ إِلَيْهِ الْعَدُولُ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ عَبْدُ الْمَلِكِ إِنَّا لَكُنَّا مِنْ تَلْطِيفِ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَىٰ عَنْهُمَا فِي شَيْءٍ أَمَا زَادَ فِي طُولِهِ فَاقْتَرَهُ وَأَمَا مَا زَادَ فِيهِ مِنَ الْحِجْرِ فَزَادَهُ إِلَىٰ بِنَائِهِ وَسَدَّ الْبَابَ الَّذِي فَتَحَهُ فَانْقَضَهُ وَأَعَادَهُ إِلَىٰ بِنَائِهِ. سابقہ حوالہ (۳۲۳۱)

کم معلوم ہونے لگا، پھر اس کے طول میں دس ہاتھ کی زیادتی کی اور اس کے دو دروازے بنائے کہ ایک سے اندر جائیں اور دوسرے سے باہر جائیں، جب ابن الزبیر شہید کر دیے گئے تو حجاج نے عبد الملک بن مروان کو اس کی اطلاع دی اور لکھا کہ حضرت ابن الزبیر نے بیت اللہ کی جو تعمیر کی ہے وہ ان بنیادوں کے مطابق ہے جنہیں مکہ کے معتبر لوگوں نے دیکھا ہے، عبد الملک نے جواب میں حجاج کو یہ لکھا کہ حضرت ابن الزبیر کے تعمیر و تبدل سے ہمیں کوئی سروکار نہیں ہے، انہوں نے طول میں جو زیادتی کی ہے اور حطیم کا جو حصہ انہوں نے کعبہ میں شامل کر دیا ہے اس کو نکال دو اور اس کو پہلی طرح بنا دو اور جو دروازہ انہوں نے کھولا ہے، اس کو بھی بند کر دو، تب حجاج نے کعبہ کو شہید کر کے پھر پہلی طرح بنا دیا۔

عبد اللہ بن عبید بیان کرتے ہیں کہ حارث بن عبد اللہ بن ابی ربیعہ، عبد الملک بن مروان کے پاس اس کے زمانہ خلافت میں وفد لے کر گئے، عبد الملک نے اس سے کہا کہ ابو حنیبہ (یعنی حضرت ابن الزبیر) حضرت عائشہ سے بغیر سنے روایت کرتے ہیں۔ حارث نے کہا: نہیں! میں نے خود حضرت عائشہ سے یہ حدیث سنی ہے۔ عبد الملک نے کہا: تم نے جو سنا ہے بیان کرو، حارث نے کہا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری قوم نے کعبہ کی تعمیر کو چھوٹا کر دیا ہے، اگر تمہاری قوم نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہوتا تو جتنا انہوں نے اس میں سے چھوڑ دیا ہے میں اس کو دوبارہ بنا دیتا، پس اگر میرے بعد تمہاری قوم اسے دوبارہ بنانے کا ارادہ کرے تو آؤ میں تمہیں دکھاؤں کہ انہوں نے اس تعمیر میں سے کیا چھوڑ دیا ہے، پھر آپ نے حضرت عائشہ کو وہ جگہ دکھائی جو تقریباً سات ہاتھ تھی، یہ عبد اللہ بن عبید کی روایت ہے اور ولید بن عطاء نے یہ زائد بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس میں دو دروازے زمین کے ساتھ بنا دیتا، ایک مشرق کی جانب اور دوسرا مغرب کی، آپ نے فرمایا: کیا تمہیں پتا ہے کہ تمہاری قوم نے اس کا دروازہ کیوں اونچا کر دیا

۳۲۳۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبِيدِ بْنِ عَمِيرٍ وَالْوَلِيدَ بْنَ عَطَاءٍ يُحَدِّثَانِ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ أَبِي رَبِيعَةَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ مُحَمَّدٍ وَقَدْ الْحَارِثُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَلَى عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ مَرْوَانَ لَمَّا رَضِيَ بِخَلْفَتِهِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ مَا أَظُنُّ أَبَا حَنِيبَةَ يَعْنِي ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا سَمِعَ مِنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا مَا كَانَ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنْهَا قَالَ الْحَارِثُ بَلَى أَنَا سَمِعْتُهُ مِنْهَا قَالَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ مَاذَا قَالَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ قَوْمَكُمْ اسْتَفْصَرُوا مِنْ بَنِيانِ الْبَيْتِ وَلَوْلَا حَدَاثَةُ عَهْدِهِمْ بِالضَّرِيكِ أَعَدْتُ مَا تَرَكُوا مِنْهُ فَإِنْ بَدَأَ لِقَوْمِكَ مِنْ بَعْدِي أَنْ يَسْنُوهُ فَهَلَسْتِي لِأَرْيُكَ مَا تَرَكُوا مِنْهُ فَأَرَاهَا قَوْمًا مِمَّنْ سَمِعَ أَدْرُجَ هَذَا حَدِيثُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبِيدٍ وَزَادَ عَلَيْهِ الْوَلِيدُ بْنُ عَطَاءٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَلَجَعَلْتُ لَهَا بَابًا بَيْنَ مَوْصُوعَيْنِ فِي الْأَرْضِ شَرْقِيًّا وَغَرْبِيًّا وَهَلْ تَذَرِينَ لِمَ كَانَ قَوْمُكَ رَفَعُوا بِأَيْهَا قَالَتْ قُلْتُ لَا قَالَ تَعَزَّرُوا أَنْ لَا يَدْخُلَهَا إِلَّا مَنْ أَرَادُوا فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا هُوَ أَرَادَ أَنْ يَدْخُلَهَا يَدْعُوهُ يَرْفَعِي حَتَّى

تھا؟ حضرت عائشہ فرماتی ہیں میں نے عرض کیا: نہیں۔ آپ نے فرمایا: چودھراہٹ کے لیے، تاکہ جن لوگوں کو چاہیں وہی کعبہ میں داخل ہو سکیں، جب کوئی شخص کعبہ میں داخل ہونا چاہتا تو وہ اسے بلا تے اور جب وہ داخل ہونے کے قریب پہنچتا تو اس کو دھکا دے دیتے جس سے وہ گر پڑتا، عبد الملک نے حارث سے کہا: کیا تم نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ حدیث خود سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، عبد الملک تھوڑی دیر اپنی لکڑی سے زمین کو کریدتا رہا اور بولا: کاش! میں نے اس تعمیر کو اسی حال پر چھوڑ دیا ہوتا۔

ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت ہے۔

إِذَا كَانَ أَنْ يَدْخُلَ دَلْعُوهُ فَسَلَطَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِلْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنْتَ سَمِعْتَهَا تَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكَتَبْتُ سَاعَةً بِعَصَاهُ ثُمَّ قَالَ وَدِدْتُ أَنْ تَرَكْتُهُ وَتَحَمَّلَ. مسلم، تجلذ الاشراف (۱۶۰۵۶)

۳۲۳۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِكَلَامِهِمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ بَكْرِ. مسلم، تجلذ الاشراف (۱۶۰۵۶)

ابو قزعة بیان کرتے ہیں کہ عبد الملک بیت اللہ کا طواف کر رہا تھا کہنے لگا: اللہ تعالیٰ (حضرت) ابن الزبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کو ہلاک کرے وہ ام المومنین پر جھوٹ باندھتا تھا (العیاذ باللہ) اور کہتا تھا کہ میں نے ان سے سنا ہے کہ وہ فرماتی تھیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عائشہ! اگر تمہاری قوم نے نیا نیا کفر نہ چھوڑا ہوتا تو میں کعبہ کو توڑ کر اس میں حلیم کو شامل کر دیتا، کیونکہ تمہاری قوم نے بیت اللہ کی تعمیر کو چھوٹا کر دیا ہے، حارث بن عبد اللہ بن ربیعہ نے کہا: اے امیر المومنین! ایسا مسخ ہو گیا کہ اس کے ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یہ حدیث خود سنی ہے۔ عبد الملک نے کہا: اگر یہ بات میں کعبہ کو شہید کرنے سے پہلے سن لیتا تو ابن الزبیر ہی کی تعمیر کو قائم رکھتا۔

۳۲۳۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَكْرٍ السَّهْمِيُّ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَبِيْرَةَ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ أَنَّ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ مَرْوَانَ بَيَّنَّهُمَا هُوَ يُظَلِّفُ بِالْبَيْتِ إِذَا قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَيْثُ يَكْذِبُ عَلَى أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ يَقُولُ سَمِعْتَهَا تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ لَوْلَا جِدْنَا قَوْمِيكَ بِالْكَفْرِ لَنَقَضْتُ الْبَيْتَ حَتَّى آزِيدَ لِي مِنْ الْوَجْرِ فَإِنَّ قَوْمِيكَ قَصَرُوا لِي الْبَيْتَ لِقَالَ الْحَارِثُ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَا تَقُلْ هَذَا يَا ابْنَ الزُّبَيْرِ لَأَنَا سَمِعْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَحَدَّثَتْ هَذَا قَالَ لَوْ كُنْتُ سَمِعْتُهُ قَبْلَ أَنْ تَهْلُمَهُ لَتَرَكْتُهُ عَلَى مَا بَنَى ابْنُ الزُّبَيْرِ. مسلم، تجلذ الاشراف (۱۶۰۵۶)

مسلم، تجلذ الاشراف (۱۶۰۵۶)

## ۷۰۔ بَابُ جَدْرِ الْكَعْبَةِ وَبَابُهَا

خانہ کعبہ کی دیواروں اور دروازوں کا ذکر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کہ حلیم کی دیوار بیت اللہ میں شامل ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے دریافت کیا: اس کو انہوں نے بیت اللہ میں کیوں نہیں داخل کیا؟ آپ نے فرمایا:

۳۲۳۶- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ بْنُ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ بَزِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْجِدَارِ مِنَ الْبَيْتِ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَلَمْ

تمہاری قوم کے پاس خرچ کم ہو گیا تھا! میں نے پوچھا: پھر اس کا دروازہ اونچا کیوں ہے؟ آپ نے فرمایا: انہوں نے یہ اس لیے کیا تھا تاکہ جس کو چاہیں (کعبہ میں) داخل کریں اور جس کو چاہیں (کعبہ میں) داخل ہونے سے روک دیں اور اگر تمہاری قوم نے تازہ تازہ کفر نہ چھوڑا ہوتا اور مجھے یہ خوف نہ ہوتا کہ ان کو یہ تا گوار گئے گا تو میں حطیم کی دیواروں کو کعبہ میں داخل کر دیتا اور اس کے دروازے کو زمین سے ملا دیتا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حطیم کے بارے میں دریافت کیا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے، باقی اس میں یہ ہے کہ بیت اللہ کا دروازہ اس قدر اونچا کیوں ہے کہ اس پر بغیر بیڑھی کے نہیں چڑھ سکتے اور حضرت عائشہ کے جواب میں ہے کہ میں ان کے دلوں کے متضر ہونے سے ڈرتا ہوں۔

### عاجز، بوڑھے اور میت کی جانب سے حج کرنا

حضرت عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سواری پر رسول اللہ ﷺ کے پیچھے بیٹھے ہوئے تھے، ناگاہ قبیلہ نضیر کی ایک عورت آ کر رسول اللہ ﷺ سے مسئلہ پوچھنے لگی۔ حضرت فضل اس عورت کو دیکھنے لگے اور وہ عورت حضرت فضل کو دیکھنے لگی۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فضل کا چہرہ دوسری طرف پھیر دیا، اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر حج فرض کیا ہے اور میرا باپ بہت بوڑھا شخص ہے سواری پر بیٹھ نہیں سکتا، کیا میں اس کی طرف سے حج کر سکتی ہوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! یہ حجۃ الوداع کا واقعہ ہے۔

حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ نضیر کی ایک عورت نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے والد بہت بوڑھے ہیں، ان پر اللہ تعالیٰ کا فریضہ حج

قَلِمَ لَمْ يَدْخِلُوهُ الْبَيْتَ قَالَ إِنَّ قَوْمَكَ قَصَرَتْ رِيحُهُمُ التَّفَقُّةُ فُلْتُ فَمَا شَأُنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا قَالَ فَعَلْ ذَلِكَ قَوْمَكَ يَهْدِي لَكُمْ مَنَاسِكَ وَأَوْيَمَنْعُوا مَنَاسِكَ وَأَوْلَا أَنْ قَوْمَكَ حَدِيثٌ عَمَهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَأَخْفِ أَنْ مُشِكِرَ قُلُوبُهُمْ لَنْظَرْتِ أَنْ أُدْخِلَ الْجِدْرَ فِي الْبَيْتِ وَأَنْ أَلْزِقَ بَابَهُ بِالْأَرْضِ.

بخاری (۱۵۸۴-۷۲۴۳) ابن ماجہ (۲۹۵۵)

۳۲۳۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَيْدُ اللَّهِ يَعْزِي ابْنَ مُوسَى حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ بَزِيدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْحَجِّجِ وَالْحَدِيثِ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي الْأَحْوَصِ وَقَالَ فِيهِ مَا شَأُنُ بَابِهِ مُرْتَفِعًا لَا يُصْعَدُ إِلَيْهِ إِلَّا بِسُلْمٍ وَقَالَ مَخَافَةَ أَنْ تَنْفَرُ قُلُوبُهُمْ.

سابقہ حوالہ (۳۲۳۶)

### ۷۱- بَابُ الْحَجِّ عَنِ الْعَاجِزِ لِرِزْمَانَةَ وَهَرَمٍ وَنَحْوِهِمَا أَوْ لِلْمَوْتِ

۳۲۳۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَسَّارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ تَحْتِهِمْ تَسْتَفِيدُ فَجَعَلَ الْفَضْلُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْظُرُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الرِّبْقِ الْأَخْرَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَذْرَكَتِ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا أَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَنْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَاحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ. البخاری (۱۵۱۳)

۱۸۵۴-۱۸۵۵-۴۳۹۹-۶۲۲۸) ابوداؤد (۱۸۰۹) الترمذی (۲۶۳۳)

۲۶۳۴-۲۶۳۹-۲۶۴۰-۲۶۴۱-۲۶۴۲-۲۶۴۳-۲۶۴۴

۳۲۳۹- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بَسَّارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ

واجب ہو چکا ہے اور وہ اپنے اونٹ کی پشت پر بیٹھ نہیں  
سکتے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف سے حج کر  
لو۔

كَتَمِيمٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنِي سَجِعَ كَيْفَ عَلَيْهِ لِقَابُ نِسَاءِ  
الْحَبَشَةِ وَالْحَبَشَةُ لَا تَسْتَوِيحُّ أَنْ تَسْتَوِيحُّ عَلَيَّ فَكَلِمَةُ أَبِيهِمْ  
لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَعَبْتِي عَنْهُ. البخاری (۱۸۵۳) الترمذی (۹۲۸)

النسائی (۵۴۰۴) ابن ماجہ (۲۹۰۹)

## ۷۲- بَابُ صِحَّةِ حَجِّ الصَّبِيِّ

۳۲۴۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ  
حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ بَرَاءِ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَقِيَ رَسُولًا بِالرَّوْحَاءِ فَقَالَ مَنِ  
الْقَوْمُ قَالُوا الْمُسْلِمُونَ لَقَالُوا مَنْ أَنْتَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ فَرَفَعَتْ إِلَيْهِ امْرَأَةٌ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ أَلَيْذَا حَجَّ قَالَ  
نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ

ابوداؤد (۱۷۳۶) النسائی (۲۶۴۶-۲۶۴۷-۲۶۴۸)

۳۲۴۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا  
أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ  
ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ رَفَعَتْ امْرَأَةٌ صَبِيًّا  
لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْذَا حَجَّ قَالَ نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۶۳۷۰)

۳۲۴۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنَشَى حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا ابْنُ بَرَاءِ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ  
أَنَّ امْرَأَةً رَفَعَتْ صَبِيًّا لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَيْذَا حَجَّ قَالَ  
نَعَمْ وَلَكِ أَجْرٌ. ساہلہ حمالہ (۳۲۴۰)

۳۲۴۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَشَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَقْبَةَ عَنْ كُرَيْبٍ عَنِ ابْنِ  
عَبَّاسٍ بِوَسِيلِهِ. النسائی (۲۶۴۴-۲۶۴۵)

## ۷۳- بَابُ فَرِيضِ الْحَجِّ مَرَّةً فِي الْعُمُرِ

۳۲۴۴- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ  
هَارُونَ أَخْبَرَنَا التَّرْبُوعُ بْنُ مُسْلِمٍ الْقُرَيْشِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ  
زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَطَبَنَا  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ قَدِّمُوا عَلَيَّ فِي الْحَجِّ

## تا بالغ کے حج کا حکم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ نبی ﷺ سے مقام روحاء میں کچھ سواروں نے ملاقات کی،  
آپ نے ان سے پوچھا: تم کون ہو؟ انہوں نے کہا: مسلمان  
ہیں، پھر انہوں نے پوچھا کہ آپ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا:  
رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک عورت نے بچے کو اوپر اٹھا  
کر پوچھا: کیا اس کا بھی حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں  
اور تم کو بھی اس کا اجر ملے گا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ ایک عورت نے اپنے بچے کو اٹھا کر پوچھا: یا رسول اللہ! کیا  
اس کا بھی حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں اور تمہیں بھی  
اجر ملے گا۔

کریب کہتے ہیں کہ ایک عورت نے بچہ اوپر اٹھا کر کہا:  
یا رسول اللہ! کیا اس کا بھی حج ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا:  
ہاں اور تمہیں بھی اس کا اجر ملے گا۔

ایک اور سند سے بھی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ  
عنہما سے ایسی ہی روایت ہے۔

## زندگی میں حج کی فرضیت ایک بار ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم پر حج  
فرض ہو گیا۔ پس حج کیا کرو ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول  
اللہ! کیا حج ہر سال فرض ہے؟ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ اس

نے تین بار یہی عرض کیا پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میں ہاں کہہ دیتا تو حج ہر سال فرض ہو جاتا اور تم اس کی ادائیگی کی طاقت نہ رکھتے۔ جن چیزوں کا بیان میں چھوڑ دیا کروں تم ان کا سوال مت کیا کرو، کیونکہ تم سے پہلے لوگ اسی لیے ہلاک ہوئے کہ وہ انبیاء علیہم السلام سے بکثرت سوال کیا کرتے تھے اور انبیاء علیہم السلام سے اختلاف کرتے تھے، لہذا جب میں تم کو کسی چیز کا حکم دوں تو اس پر بقدر استطاعت عمل کیا کرو اور جب میں کسی چیز سے روک دوں تو اس کو چھوڑ دیا کرو۔

عورت کو محرم کے ساتھ حج کرنے کا حکم

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت بغیر محرم کے تین دن کا سفر نہ کرے۔

ابن نمیر نے اپنے والد سے روایت کیا ہے اس میں بھی محرم کے ساتھ تین دن کے سفر کا ذکر ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر یقین رکھتی ہے وہ بغیر محرم کے تین راتوں کی مسافت کا سفر بغیر محرم کے نہ کرے۔

قزع کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک حدیث سنی جو مجھے بہت پسند آئی میں نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے خود یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے فرمایا: کیا میں رسول اللہ ﷺ کی طرف کسی ایسی بات کو منسوب کر سکتا ہوں جو میں نے آپ سے نہ سنی ہو؟

لَحُجُّوْا فَقَالَ رَجُلٌ أَكَلُ عَائِمٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ حَتَّى قَالَهَا ثَلَاثًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ قُلْتَ نَعَمْ لَوَجِبَتْ وَلَمَّا اسْتَطَعْتُمْ ثُمَّ قَالَ ذَرُونِي مَا تَرَكْتُكُمْ فَإِنَّمَا هَلَكَ مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ بكَثْرَةِ سؤَالِهِمْ وَاخْتِلَافِهِمْ عَلَيَّ أَنبِيَائِهِمْ فَإِذَا أَمَرْتُكُمْ بِشَيْءٍ فَاتُوا مِنهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَإِذَا نَهَيْتُكُمْ عَنْ شَيْءٍ فَدَعُوهُ. (النسائي (۲۶۱۸))

۷۴- بَابُ سَفَرِ الْمَرْأَةِ مَعَ مُحْرَمٍ إِلَى حَيْجٍ وَغَيْرِهِ

۳۲۴۵- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ رَمَاهُ بْنُ مُهَنَّبٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَعْنُ وَهُوَ الْفَقَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُسَافِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مُحْرَمٍ.

بخاری (۱۰۸۷) ابوداؤد (۱۷۲۷)

۳۲۴۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ قَوْقُ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فِي رِوَايَةٍ عَنْ أَبِيهِ ثَلَاثَةٌ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مُحْرَمٍ. مسلم، تحفة الاشراف (۷۹۶۹)

۳۲۴۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي قُدَيْبٍ أَخْبَرَ الضَّحَّاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَجِلُّ لِمَرْأَةٍ تَوَمُّنٌ بِاللهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُسَافِرُ مَسِيرَةَ ثَلَاثِ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مُحْرَمٍ. مسلم، تحفة الاشراف (۷۷۰۱)

۳۲۴۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ جُرَيْجٍ قَالَ قُتَيْبَةُ حَدَّثَنَا جُرَيْجٌ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَهُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ قَزْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْهُ حَدِيثًا فَأَعْجَبَنِي فَقُلْتُ لَهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَأَقُولُ عَلَيَّ رَسُولُ



انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم مسجدوں کے سوا سامان سفر نہ ہاندھا جائے، ہمیری مسجد، مسجد حرام اور مسجد انبیاء اور میں نے آپ سے یہ بھی سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: کوئی عورت دو دن کا سفر بغیر خاندان یا محرم کے نہ کرے۔

اللَّهُ ﷺ مَا لَكُمْ أَسْمَعُ قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَهْتَدِ الْبِرَّ حَالًا إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَالْمَسْجِدِ الْأَلْيَسِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَسَالِرُ الْمَرْأَةُ بَوَّامِينَ مِنَ الذَّهْرِ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَنَهَى أَوْزُوجَهَا. سابقہ حوالہ (۲۶۶۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے چار باتیں سنی ہیں جو مجھے بہت پسند ہیں۔ آپ نے عورت کو تہا دو دن کا سفر کرنے سے منع کیا ہے الا یہ کہ اس کے ساتھ خاندان یا محرم ہو۔

۳۲۴۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ قُرْعَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْ بَعَا لَهَا صَبِيئَتِي وَأَتَقَبَّيْتُ لَهَا أَنْ تَسَالِرَ الْمَرْأَةُ مَسِيرَةَ بَوَّامِينَ إِلَّا وَمَعَهَا زَوْجُهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ وَالتَّصَّحُّ بِأَلْفِي الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۳۲۴۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بغیر محرم کے عورت کو تین دن کے سفر سے منع فرمایا ہے۔

۳۲۵۰ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُمَيَّرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَهْمِ بْنِ سَهْبٍ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَسَالِرُ الْمَرْأَةُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ.

سابقہ حوالہ (۳۲۴۸)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت بغیر محرم کے تین راتوں سے زیادہ سفر نہ کرے۔

۳۲۵۱ - وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْيَسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ قُرْعَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ وَالْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَسَالِرُ امْرَأَةٌ ثَلَاثَ لَيَالٍ إِلَّا وَمَعَ ذِي مَحْرَمٍ.

سابقہ حوالہ (۳۲۴۸)

قتادہ کی روایت میں ہے کہ کوئی عورت بغیر محرم کے تین دن سے زیادہ سفر نہ کرے۔

۳۲۵۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو مُنْثَرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَكْثَرُ مِنْ ثَلَاثٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. سابقہ حوالہ (۳۲۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ کسی عورت کے لیے محرم کے بغیر ایک رات کی مسافت کا سفر کرنا بھی جائز نہیں ہے۔

۳۲۵۳ - وَحَدَّثَنَا كَثِيرُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا كَثِيرٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَجُزُّ لِامْرَأَةٍ مُسَلِمَةٍ تَسَالِرُ مَسِيرَةَ لَيْلَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا رَجُلٌ ذُو حُرْمَةٍ وَنَهَى. ابوداؤد (۱۷۲۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کا بغیر محرم کے ایک دن کی مسافت کا بھی سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتی ہو اس کا ایک دن اور رات کا سفر بغیر محرم کے کرنا جائز نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے لیے بغیر محرم کے تین دن کا سفر کرنا جائز نہیں ہے۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتی ہو، اس کے لیے اس کے باپ بیٹے، بھائی، خاندان یا کسی اور محرم کے بغیر تین دن کا سفر جائز نہیں ہے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خطبہ دیتے ہوئے فرما رہے تھے: کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے الا یہ کہ اس کا محرم

۳۲۵۴- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَيْبٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ. البخاری (۱۰۸۸)

۳۲۵۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَسَافِرُ مَسِيرَةَ يَوْمٍ وَكَلْبَةَ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ عَلَيْهَا.

ابوداؤد (۱۷۲۴) الترمذی (۱۱۷۰)

۳۲۵۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجُحْدَرِيُّ قَالَ نَا بَشْرُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَسَافِرُ ثَلَاثًا إِلَّا مَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۵۹۳)

۳۲۵۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُوَمِّنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تَسَافِرَ سَفَرًا يَكُونُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَصَاعِدًا إِلَّا وَمَعَهَا أَبُو هَا أَوْ ابْنُهَا أَوْ زَوْجُهَا أَوْ أَخُوهَا أَوْ ذُو مَحْرَمٍ مِنْهَا.

ابوداؤد (۱۷۲۶) الترمذی (۱۱۶۹) ابن ماجہ (۲۸۹۸)

۳۲۵۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو سَعِيدٍ بِالْأَشَجِّ قَالَ نَا وَكِيعٌ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ بِهِذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۳۲۵۷)

۳۲۵۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ نَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ أَبِي مَعْبُدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ

ساتھ ہو اور کوئی عورت بغیر محرم کے سفر نہ کرے، ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! میری بیوی حج کو جا رہی ہے اور میرا نام فلاں فلاں جہاد میں لکھا ہوا ہے؟ آپ نے فرمایا: جاؤ تم بھی اپنی بیوی کے ساتھ حج کرو۔

عَبَّاسٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَمْنَعُ عَطْبُ يَقُولُ لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ وَلَا نُسَائِرُ الْمَرْأَةِ إِلَّا مَعَ ذِي مَحْرَمٍ لَقَامَ رَجُلٌ لِقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي مَحْرَمَةٌ حَاجَّةٌ وَإِنِّي أَكْتَبْتُ لِي فِي حَزْرَتِي كَذَا وَكَذَا لِقَالَ لَقَالَ أَنْطَلِقُ فَحَجَّ مَعَ امْرَأَتِيكَ.

بخاری (۱۸۶۲-۳۰۰۶-۵۲۳۳)

۳۲۶۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ

عَنْ عَمْرِو بْنِ هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سَابِقُ حَالٍ (۳۲۵۹)

۳۲۶۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ نَا وَهَبُ بْنُ هُرَيْرَةَ

سُلَيْمَانَ الْمُعْتَرِ وَمِنْ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ هَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَكَمْ يَدُكُّرُوا لَا يَخْلُونَ رَجُلٌ بِامْرَأَةٍ إِلَّا وَمَعَهَا ذُو مَحْرَمٍ.

سابقہ حوالہ (۳۲۵۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

ایک اور سند نے بھی یہ روایت ہے لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ بغیر محرم کے ٹھہرائی میں نہ رہے۔

## سفر حج کے وقت ذکر الہی کا استحباب

۷۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ الذِّكْرِ إِذَا رَكِبَ

دَابَّتَهُ مُتَوَجِّهًا لِسَفَرٍ حَجِّ أَوْ غَيْرِهِ وَ

بَيَانِ الْأَفْضَلِ مِنْ ذَلِكَ الذِّكْرِ

علی ازدی بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے انہیں بتلایا کہ رسول اللہ ﷺ جب کہیں سفر پر جانے کے لیے اونٹ پر سوار ہو جاتے تو تین بار اللہ اکبر فرماتے اور پھر یہ دعا پڑھتے (ترجمہ:)"پاک ہے وہ ذات جس نے اس سواری کو ہمارے لیے سزا کر دیا، ہم اس کو سزا کرنے والے نہ تھے" اور ہم اپنے پروردگار کے پاس لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور پرہیز گاری کا سوال کرتے ہیں اور ان کاموں کا سوال کرتے ہیں جن سے تو راضی ہو۔ اے اللہ! ہمارے لیے اس سفر کو آسان کر دے اور اس کی مسافت تہہ کر دے، اے اللہ! اس سفر میں تو ہی ہمارا رفیق ہے اور ہمارے گھر میں نگہبان ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی تکلیفوں سے، رنج و غم سے اور اپنے اہل و مال کے برے انجام سے تیری پناہ میں آتا ہوں" اور جب آپ سفر سے لوٹ کر آتے تب بھی یہ دعا پڑھتے اور ان میں ان کلمات کا اضافہ کرتے: ہم واپس آنے والے ہیں، اللہ سے توبہ کرنے

۳۲۶۲- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَا حَبَّابُ بْنُ

مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّ عَلِيًّا

بِالْأَزْدِيِّ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ عَلَّمَهُمْ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى

عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ إِذَا اسْتَوَى عَلَى بَيْتِهِ

تَحَارَّجًا إِلَى سَفَرٍ كَثَّرَ تَلَاثًا لَمْ قَالَ سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا

هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقِرِّينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ اللَّهُمَّ

نَسُفِكَ لِي سَفِيرَنَا هَذَا الْبَسْرَ وَالتَّقْوَى وَمِنَ الْعَمَلِ

مَا تَرْضَى اللَّهُمَّ هَيِّؤْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَأَطْوِعْنَا بَعْدَهُ

اللَّهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعَثَاءِ السَّفَرِ وَكَأْبَةِ الْمَنْظَرِ

وَسُوءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَإِذَا رَجَعَ قَالَهُنَّ وَرَادَ

رَبِيهِنَّ أَيْبُونَ قَائِمُونَ عَائِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ.

ابوداؤد (۲۵۹۹) الترمذی (۳۴۴۷)

والے ہیں، اس کی عبادت کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر پر جاتے تو سفر کی تکلیفوں سے، بری چیزوں کے دیکھنے سے، برے انجام سے، راحت کے بعد تکلیف سے، مظلوم کی بددعا سے اور اہل اور مال میں برے انجام سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے تھے۔

ایک اور سند سے بھی یہی روایت منقول ہے جس میں کچھ الفاظ کا تغیر اور تبدل ہے۔

۳۲۶۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُلَيْبَةَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَرْجِسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا تَسَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفِيرِ وَكِتَابَةِ الْمُتْقَلِبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكُورِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ. الرزدي (۳۴۳۹) الترمذی (۵۵۱۳-۵۵۱۴-۵۵۱۵) ابن ماجہ (۳۸۸۸)

۳۲۶۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي حَامِدُ بْنُ عُمَرَ قَالَ تَعَبْتُ الْوَاحِدِ كِلَاهُمَا عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَسَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الْوَاحِدِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَفِي رِوَايَةِ مُحَمَّدِ بْنِ حَسْرَمٍ وَقَالَ يَسَارٌ إِذَا رَجَعَ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي عَمْرٍو جَمِيعًا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفِيرِ.

سابقہ حوالہ (۳۲۶۳)

### حج اور دیگر اسفار سے واپسی پر دعاؤں کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی لشکر، جہاد، حج یا عمرہ سے واپس آتے اور کسی ٹیلے یا ہموار میدان پر پہنچتے تو تین بار اللہ اکبر کہنے کے بعد فرماتے: اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے، وہ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی حکومت ہے اور اسی کے لیے ستائش ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، ہم لوٹ کر آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں، عبادت کرنے والے ہیں، سجدہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی حمد کرنے والے ہیں، اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا، اپنے بندے کی مدد کی اور تمہارا تمام لشکروں کو شکست دی۔

ایک اور سند سے بھی حضرت ابن عمر نے رسول اللہ ﷺ سے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

### ۷۶- بَابُ مَا يُقَالُ إِذَا رَجَعَ مِنْ سَفَرٍ الْحَجِّ وَغَيْرِهِ

۳۲۶۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ تَعَبْتُ الْوَاحِدِ كِلَاهُمَا عَنْ تَالِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ ح وَحَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْطُ لَهُ قَالَ نَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُيَيْدِ اللَّهِ عَنْ تَالِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَفَلَ مِنَ الْجُبُوشِ أَوْ السَّرَايَا أَوْ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ إِذَا أَوْفَى عَلَى تَيْبَةِ أَوْ قَدِّدٍ كَثَرْنَا لَنَا لَمْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَيُّسُونَ تَأْيُوسُونَ عَابِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ صَدَقَ اللَّهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ. سلم، تحفة الاشراف (۷۸۵۷-۸۱۷۹)

۳۲۶۶- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَعْنَى ابْنِ عُلَيْبَةَ عَنْ أَبِي يُوْبَّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا مَعْنٌ عَنْ مَالِكِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي

لَقَدْ نَبَّكَ قَبَالَ أَنَا الصَّحَاكُ كُلُّهُمْ عَنِ نَابِعِ بْنِ عُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ إِلَّا حَدِيثَ  
أَيُّوبَ فَإِنَّ فِيهِ التَّكْبِيرَ مَرَّتَيْنِ.

بخاری (۱۲۹۷-۶۳۸۵) ابوداؤد (۲۷۷۰) الترمذی (۹۵۰)

۳۲۶۷- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
عُلَيْبَةَ عَنِ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَقْبَلْنَا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ أَنَا وَابُو طَلْحَةَ  
وَصَفِيَّةُ زَيْنَةُ عَلَى نَاقَةٍ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِظَهْرِ الْمَدِينَةِ قَالَ  
الْيُسُوفُ تَكْبُرُونَ عَابِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ كَلِمَ يَزِيدُ يَقُولُ  
ذَلِكَ حَتَّى قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ.

بخاری (۳۰۸۵-۳۰۸۶-۵۹۶۸-۶۱۸۵)

۳۲۶۸- وَحَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ نَابِشْرُ بْنُ  
الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۳۲۶۷)

۷۷- بَابُ اسْتِخْبَابِ النَّزُولِ بِبَطْحَاءِ دِي  
الْحُلَيْفَةِ وَالصَّلَاةِ بِهَا إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ  
وَالْعُمْرَةِ وَغَيْرِهِمَا فَمَرَّ بِهِمَا

۳۲۶۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ نَابِعِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا  
عَنَّهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَخَّ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بَدَى  
الْحُلَيْفَةَ لَصَلَّى بِهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ ذَلِكَ.

بخاری (۱۵۳۲) ابوداؤد (۲۰۴۴) الترمذی (۲۶۶۰)

۳۲۷۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ مَهَاجِرٍ  
الْمِصْرِيُّ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ وَحَدَّثَنَا كَثِيرٌ وَاللُّطُّ لَهْ قَالَ  
نَابِغٌ عَنْ نَابِعِ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
يُنْبِخُ بِالْبَطْحَاءِ الَّتِي بَدَى الْحُلَيْفَةَ الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
يُنْبِخُ بِهَا وَيُصَلِّي بِهَا. سلم تفضہ الاشراف (۸۳۰۸)

۳۲۷۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَاقَ الْمُسَيَّبِيُّ قَالَ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ میں اور حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ  
کے ساتھ واپس آرہے تھے اور حضرت صفیہ آپ کے پیچھے اونٹنی  
پر سوار تھیں جب ہم ظہر المدینہ پہنچے تو آپ نے فرمایا: ہم لوٹ  
کر آنے والے ہیں، توبہ کرنے والے ہیں اور اپنے رب کی  
عبادت کرنے والے ہیں اور اس کی حمد کرنے والے ہیں۔  
آپ انہی الفاظ کو دہراتے ہوئے مدینہ میں داخل ہو گئے۔

ایک اور سند سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ نے ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

حج یا عمرہ کے سلسلے میں گزرنے والوں کے  
لیے ذوالحلیفہ کی زمین میں نماز  
پڑھنے کا استحباب

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ذوالحلیفہ کی کنکرلی (بجریلی)  
زمین میں اپنا اونٹ بٹھایا اور وہاں نماز پڑھی۔ نافع کہتے ہیں  
کہ حضرت ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما  
ذوالحلیفہ کی اس کنکرلی زمین میں اپنا اونٹ بٹھاتے تھے جس  
میں رسول اللہ ﷺ اپنا اونٹ بٹھاتے تھے اور وہاں نماز پڑھتے  
تھے۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ

عنہما حج یا عمرہ سے واپسی پر ذوالحلیفہ کی کنگرلی زمین میں اپنا اونٹ بٹھاتے تھے جہاں رسول اللہ ﷺ اپنا اونٹ بٹھاتے تھے۔

حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَدَرَ مِنَ الْحَجِّ أَوْ الْعُمْرَةِ آتَاخَ بِالسُّحَاءِ الَّتِي بَدَى الْحَلِيفَةَ الَّتِي كَانَ يُبِيحُ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. (بخاری (۱۷۶۷))

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کے آخری حصہ میں ذوالحلیفہ پہنچنے آپ سے کہا گیا کہ یہ بطحاء مبارکہ ہے۔

۳۲۷۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُوسَى وَهُوَ ابْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَتَى فِي مَعْرَسِهِ بِدَى الْحَلِيفَةَ لِقَبِيلِ لَهُ إِنَّكَ بِطَحَاءَ مُبَارَكَةٌ.

(بخاری (۱۵۳۵-۲۳۳۶-۲۳۴۵) الترمذی (۲۶۵۹))

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک فرشتہ آیا درآں حالیکہ آپ آخر شب میں ذوالحلیفہ کی وادی میں اترے ہوئے تھے۔ آپ سے کہا گیا کہ آپ بطحاء مبارکہ (برکت والی جگہ) میں ہیں۔ راوی موسیٰ کہتے ہیں کہ ہمارے ساتھ سالم نے اس جگہ اونٹ بٹھایا جہاں حضرت ابن عمر اونٹ کو بٹھاتے تھے اور اس جگہ کو تلاش کرتے تھے جس جگہ رسول اللہ ﷺ رات کے آخری حصہ میں اترتے تھے اور وہ جگہ اس مسجد سے نیچی ہے جو بطن وادی میں بنی ہوئی ہے وہ جگہ مسجد اور قبلہ کے درمیان ہے۔

۳۲۷۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ بْنُ الرَّيَّانِ وَسُرَيْحُ بْنُ يُونُسَ وَاللَّفْظُ لِسُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى وَهُوَ فِي مَعْرَسِهِ مِنْ ذِي الْحَلِيفَةَ فِي بَطْنِ الْوَادِي لِقَبِيلِ إِنَّكَ بِطَحَاءَ مُبَارَكَةٌ قَالَ مُوسَى وَقَدْ آتَاخَ بِنَا سَالِمٍ بِالْمَنَاخِ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يُبِيحُ بِهِ بِتَحْرِي مَعْرَسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ أَسْفَلُ مِنَ الْمَسْجِدِ الَّذِي فِي بَطْنِ الْوَادِي بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْقِبْلَةِ وَسَطًا مِنْ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۳۲۷۲)

## مشرك کے حج اور طواف کی ممانعت اور حج اکبر کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع سے پہلے رسول اللہ ﷺ نے جس حج کا امیر حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بنایا تھا اس حج کے موقع پر حضرت ابو بکر نے مجھے قربانی کے دن ایک جماعت کے ساتھ یہ اعلان کرنے کے لیے بھیجا کہ اس سال کے بعد کوئی مشرک حج نہ کرے اور کوئی شخص برہنہ ہو کر بیت اللہ کا طواف نہ کرے، حمید بن عبد الرحمن، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روایت کے پیش نظر یہ کہتے تھے کہ یوم نحر ہی یوم حج اکبر ہے۔

## ۷۸- بَابُ لَا يَحُجُّ الْبَيْتَ مُشْرِكًا وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ عُرْيَانًا وَبَيَانَ يَوْمِ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ

۳۲۷۴- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عُمَرُ وَعَيْنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى السَّجِسْتِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ بَعَثَنِي أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِي الْحَجَّةِ الَّتِي أَمَرَهُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِقَبْلِ حَجَّةِ الْوَدَاعِ فِي رَهْطِ يُؤَدُّونَ فِي النَّاسِ يَوْمَ النَّحْرِ لَا يَحُجُّ بَعْدَ الْعَامِ مُشْرِكًا وَلَا يَطُوفُ بِالْبَيْتِ

عُرْبَانُ قَالَ أَمِنُ شِهَابٍ فَكَانَ حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
يَقُولُ يَوْمَ النَّحْرِ يَوْمَ الْحَجِّ الْأَكْبَرِ مِنْ أَجْلِ حَدِيثِ أَبِي  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ. البخاری (۳۶۹-۱۶۲۲-۳۱۷۷-

۴۳۶۳-۴۶۵۵-۴۶۵۶) البوارذ (۱۹۴۶) النسائی (۲۹۵۷)

۷۹- بَابُ فِي فَضْلِ الْحَجِّ وَالْعُمْرَةِ

وَيَوْمِ عَرَفَةَ

حج، عمرہ اور یوم عرفہ کی فضیلت

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یوم عرفہ سے زیادہ کسی دن  
بندوں کو دوزخ سے آزاد نہیں کرتا۔ اللہ (اپنے بندوں سے)  
قریب ہوتا ہے اور فرشتوں کے سامنے اپنے بندوں پر فخر کرتا  
ہے اور فرماتا ہے: یہ بندے کس ارادے سے آئے ہیں؟

۳۲۷۵- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ  
عِيْسَى قَالَا حَدَّثَنَا بَنُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ  
عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ يُوْسُفَ يَقُولُ عَنِ ابْنِ  
الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ يَوْمٍ أَكْثَرَ مِنْ أَنْ يُعْتِقَ اللَّهُ  
عَبْدًا مِنْ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ وَإِنَّهُ لَيَدْعُو أُمَّتَهُ  
يَأْتِيهِمْ بِهِمُ الْمَلَائِكَةُ لَيَقُولُ مَا أَرَادَ هَؤُلَاءِ.

النسائی (۳۰۰۳) ابن ماجہ (۳۰۱۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک عمرہ کے بعد دوسرا عمرہ ان کے  
درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہے اور حج مبرور کی جزا جنت ہی  
ہے۔

۳۲۷۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ سُمَيِّ بْنِ قُوَيْلٍ أَبِي بَكْرٍ ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ  
أَبِي صَالِحٍ السَّمَّانِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْعُمْرَةُ إِلَى الْعُمْرَةِ كَفَّارَةٌ لِمَا  
بَيْنَهُمَا وَالْحَجُّ الْمَبْرُورُ لَيْسَ لَهُ جَزَاءٌ إِلَّا الْجَنَّةُ.

البخاری (۱۷۷۳) النسائی (۲۶۲۸) ابن ماجہ (۲۸۸۸)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ سے اسی طرح  
روایت ہے۔

۳۲۷۷- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
كَثِيرٍ وَعَمْرُو بْنُ النَّائِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأَمَوِيُّ  
قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُهَيْلِ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ  
كَثِيرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ ح وَنَا أَبُو مُرَيْبٍ قَالَ نَا  
رَكِيعُ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَكْنَسٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
جَبْرِ عَنْ سُفْيَانَ مَوْلَى هَؤُلَاءِ عَنْ سُمَيِّ بْنِ قُوَيْلٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ  
حَدِيثِ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ.

الترمذی (۹۳۳) النسائی (۲۶۲۲-۲۶۲۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص بیت اللہ آئے اور بیہودہ باتیں کرے نہ گناہ کرے تو وہ اس حال میں لوٹے گا جیسے وہ اپنی ماں سے ابھی پیدا ہوا ہو۔

۳۲۷۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ زُهَيْرُ بْنُ جَرِيرٍ عَنْ مَنصُورٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَطَى هَذَا الْبَيْتَ فَلَمْ يَزُفْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَمَا وَلَدَتْهُ أُمُّهُ. البخاری (۱۸۱۹-۱۸۲۰) الترمذی (۸۱۱) الترمذی (۲۶۲۶)

ابن ماجہ (۲۸۸۹)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث ہے اس میں ہے کہ جس نے حج کیا، نہ بیہودہ باتیں کہیں اور نہ کوئی گناہ کیا۔

۳۲۷۹- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي عَوَّانَةَ وَأَبِي الْأَحْوَرِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْبَةَ قَالَ تَا وَيُحْيَى عَنْ يَسْمَعِ بْنِ سَمْعَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو مَتَّى قَالَ تَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ تَا شُعْبَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا مَنْ حَجَّ فَلَمْ يَزُفْ وَلَمْ يَفْسُقْ. سابقہ حوالہ (۳۲۷۸)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے۔

۳۲۸۰- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ تَا هُثَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. البخاری (۱۵۲۱)

حجاج کا مکہ میں اترنا اور مکہ کے گھروں کی وراثت کا بیان

۸۰- بَابُ نَزْوِلِ الْحُجَّاجِ بِمَكَّةَ وَتَوْرِيْثِ دَوْرِهَا

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ مکہ میں اپنے مکان پر اتریں گے؟ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے مکہ میں ہمارا کوئی مکان یا زمین چھوڑی ہے، عقیل اور طالب، ابو طالب کے وارث ہوئے تھے اور حضرت جعفر اور حضرت علی کو ان کے ترکہ سے کچھ نہیں ملا تھا کیونکہ یہ دونوں مسلمان تھے اور عقیل اور طالب کافر تھے۔

۳۲۸۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا تَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ حُسَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَمْرَ بْنَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ بْنِ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْزِلْ فِي دَارِكَ بِمَكَّةَ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عُقْبِلٌ مِنْ رَبَاعٍ أَوْ دَوْرٍ وَكَانَ عُقْبِلٌ وَرِثَ أَبَا طَالِبٍ هُوَ وَطَالِبٌ وَلَمْ يَرِنُهُ جَعْفَرٌ وَلَا عَلِيٌّ لِأَنَّهُمَا كَانَا مُسْلِمَيْنِ وَكَانَ عُقْبِلٌ وَطَالِبٌ كَافِرَيْنِ.

بخاری (۱۵۸۸-۳۰۵۸-۴۲۸۲) ابوداؤد (۲۰۰۸-۲۹۱۰)

ابن ماجہ (۲۹۴۲-۲۷۳۰)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر جب ہم مکہ کے قریب پہنچے تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کل کہاں قیام فرمائیں

۳۲۸۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِهْرَانَ الرَّازِيُّ وَأَبْنُ أَبِي عَمْرٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ قَالَ ابْنُ مِهْرَانَ تَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ



عُمَيْرُ وَبْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا وَذَلِكَ فِي حُجَّتِهِ حِينَ دَنَوْنَا مِنْ مَكَّةَ فَقَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عُقِيلٌ مَنزِلًا.

گے؟ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی مکان چھوڑا ہے؟

سابقہ حوالہ (۳۲۸۱)

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! انشاء اللہ! کل آپ کہاں ٹھہریں گے؟ یہ فتح مکہ کا زمانہ تھا۔ آپ نے فرمایا: کیا عقیل نے ہمارے لیے کوئی مکان چھوڑا ہے؟

۳۲۸۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ تَارَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ نَامُ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ وَزَمَعَةَ بْنُ صَالِحٍ قَالَ نَابِئُ شِهَابٍ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُمَيْرِ وَبْنِ عُثْمَانَ عَنْ أَسَمَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْنَ تَنْزِلُ غَدًا انْشَاءَ اللَّهُ تَعَالَى وَذَلِكَ زَمَنُ الْفَتْحِ قَالَ وَهَلْ تَرَكَ لَنَا عُقِيلٌ مَنزِلًا.

سابقہ حوالہ (۳۲۸۱)

### مہاجر کا مکہ میں قیام کرنا

عبد الرحمن بن حمید کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حضرت سائب بن یزید سے پوچھا: کیا تم نے مکہ میں اقامت کرنے کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ حضرت سائب نے کہا: میں نے علاء بن حضرمی سے سنا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مہاجر (مٹی سے) لوٹنے کے بعد تین دن تک مکہ میں رہ سکتا ہے، آپ کی مراد یہ تھی کہ تین دن سے زیادہ مکہ میں قیام نہ کرے۔

### ۸۱- بَابُ إِقَامَةِ الْمُهَاجِرِ بِمَكَّةَ

۳۲۸۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانَ بْنَ يَعْنَى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ وَأَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يُسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ هَلْ سَمِعْتَ فِي إِقَامَةِ بِمَكَّةَ شَيْئًا فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِمُهَاجِرٍ إِقَامَةٌ ثَلَاثَ بَعْدَ الصُّبْرِ بِمَكَّةَ كَأَنَّهُ يَقُولُ لَا يَزِيدُ عَلَيْهَا. البخاری (۳۹۳۳) الترمذی (۹۴۹) النسائی (۱۴۵۳)

(۱۴۵۴) الامام (۱۰۷۳)

عبد الرحمن بن حمید کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے اپنے اصحاب سے پوچھا: کیا مکہ میں اقامت کے بارے میں تم نے کوئی حدیث سنی ہے؟ حضرت سائب بن یزید نے کہا کہ حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ مہاجر مناسک حج ادا کرنے کے بعد تین دن تک مکہ میں قیام کر سکتا ہے۔

۳۲۸۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ يَقُولُ لِيُجْلَسَ إِلَيْهِ مَا سَمِعْتُمْ فِي سُكْنَى مَكَّةَ فَقَالَ السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَمِعْتُ الْعَلَاءَ أَوْ قَالَ الْعَلَاءَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ قَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا. سابقہ حوالہ (۳۲۸۴)

حضرت علاء بن حضرمی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ (مٹی سے لوٹنے کے بعد) مہاجر تین رات تک مکہ میں رہ سکتا ہے۔

۳۲۸۶- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحَلَبِيُّ وَعَدُوْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ ابْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ ابْنَ عَبْدِ

الْعَزِيزِ يَسْأَلُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ فَقَالَ السَّائِبُ سَمِعْتُ  
الْعَلَاءَةَ بْنَ الْحَضْرَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ  
النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ثَلَاثَ لَيَالٍ يُمْكِنُ فِيهَا الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ  
الصُّبْرِ. سابقہ حوالہ (۳۲۸۴)

حضرت علاء بن حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حج سے فارغ ہونے کے بعد  
مہاجر مکہ میں تین دن تک قیام کر سکتا ہے۔

۳۲۸۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَمْلَأَهُ عَلَيْنَا امْلَأَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي  
إِسْمَاعِيلُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ حَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنَ عَوْفٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ الْعَلَاءَةَ بْنَ  
الْحَضْرَمِيِّ أَخْبَرَهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَكَتَ  
الْمُهَاجِرُ بِمَكَّةَ بَعْدَ فَضَاءِ نُسُكِهِ ثَلَاثًا.

سابقہ حوالہ (۳۲۸۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت مروی ہے۔

۳۲۸۸- وَحَدَّثَنِي حجاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ حَدَّثَنَا  
الضَّحَّاكُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۳۲۸۴)

ف: جن لوگوں نے فتح مکہ سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی طرف ہجرت کی تھی، ان پر مکہ میں اقامت کرنا اور مکہ کو وطن بنانا  
حرام ہو گیا تھا، البتہ حج اور عمرہ سے فراغت کے بعد تین دن تک مکہ میں رہنے کی انہیں اجازت دی گئی تھی۔

## ۸۲- بَابُ تَحْرِيمِ صَيْدِ مَكَّةَ وَغَيْرِهَا

مکہ مکرمہ میں شکار وغیرہ کی حرمت کا بیان  
حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب (مکہ سے)  
ہجرت نہیں ہے، البتہ جہاد اور نیت باقی ہے جب تمہیں جہاد  
کے لیے بلایا جائے تو جاؤ فتح مکہ کے دن آپ نے یہ بھی فرمایا:  
آسمان اور زمین کی پیدائش کے دن ہی اللہ تعالیٰ نے مکہ مکرمہ کو  
حرم بنا دیا تھا اور یہ اس خدا داد حرمت کی وجہ سے قیامت تک  
حرم رہے گا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے مکہ میں جنگ کرنا جائز  
نہیں تھا اور میرے لیے بھی صرف دن کی ایک ساعت میں  
جنگ جائز ہوئی تھی اور اب اس خدا داد حرمت کی بناء پر یہ شہر  
قیامت تک کے لیے حرم ہے، اس کے کانٹے کانٹے جائیں نہ  
اس کے شکار کو بھگایا جائے اور کوئی شخص مکہ میں گری پڑی چیز کو  
نہیں اٹھا سکتا، ماسوا اس شخص کے جو اس چیز کا اعلان کر کے اس  
کو مالک تک پہنچا دے اور یہاں کی گھاس بھی نہیں کاٹی جائے

۳۲۸۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا  
جَبْرِ بْنُ عَنٍّ مَنصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسِ بْنِ عَيْنِ بْنِ عَبَّاسٍ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ  
الْفَتْحِ لَمَّا فَتَحَ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْتَةٌ وَإِذَا اسْتَفْرُغْتُمْ  
فَانْفِرُوا وَقَالَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتَحَ مَكَّةَ إِنَّ هَذَا الْبَلَدَ حَرَمٌ لِلَّهِ  
يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى  
يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَإِنَّهُ لَمْ يَحِلَّ الْفِتَالُ فِيهِ وَلَا حَدِّ قَلْبِي وَلَمْ يَحِلَّ  
لِي إِلَّا سَاعَةٌ مِنْ نَهَارٍ فَهُوَ حَرَامٌ بِحُرْمَةِ اللَّهِ إِلَى يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ لَا يُعْصَدُ شَوْكُهُ وَلَا يُنْفَرُ صَيْدُهُ وَلَا يَلْقَفُ لُقَطَتُهُ  
إِلَّا مَنْ عَرَفَهَا وَلَا يُخْتَلَا خَلَاهَا فَقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا لِقَاتِي لِقَاتِهِمْ وَلِيُؤْتِيَهُمْ  
فَقَالَ إِنْ لَمْ يَحِلَّ لِي إِلَّا لِقَاتِي لِقَاتِهِمْ وَلِيُؤْتِيَهُمْ  
- البخاری (۱۳۴۹-۱۵۸۷-۱۸۳۴-۲۷۸۳-  
۲۸۲۵- ۳۰۷۷- ۳۱۸۹) مسلم (۴۸۰۶) ابوداؤد (۲۰۱۸) -

کی۔ یہ سن کر حضرت عباس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اذخر (گھاس) کو مستثنیٰ کہہ دیجئے کیونکہ یہ لوہاؤں اور سناؤں کے کام آتی ہے اور اس سے گھر بنائے جاتے ہیں، آپ نے فرمایا: اجماعاً اذخر مستثنیٰ ہے۔

ایک اور سند سے بھی اسی طرح روایت ہے لیکن اس میں آسمانوں اور زمین کے پیدا ہونے کا ذکر نہیں ہے اور "فَقَسَالِي" (جنگ) کی جگہ "قَتْل" کا لفظ ہے اور "بَلْتَقِطُ لُقَطَةً اِلَّا مَنْ عَرَفَهَا" مذکور ہے۔

سعید بن ابی سعید کہتے ہیں کہ جس وقت عمرو بن سعید (مدینہ منورہ کا اموی حاکم) مکہ مکرمہ میں فوج روانہ کر رہا تھا (حضرت ابن الزبیر پر حملہ کے لیے) تو اس وقت حضرت ابو شریح عدوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اے امیر! اگر آپ اجازت دیں تو میں آپ کے سامنے وہ حدیث بیان کروں جو فتح مکہ کے دن صبح کو نبی ﷺ نے فرمائی تھی جس کو میرے کانوں نے سنا اور میرے دل نے محفوظ رکھا ہے اور وہ منظر بھی میرے سامنے ہے جب نبی ﷺ یہ حدیث بیان فرما رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کے بعد فرمایا کہ مکہ کو اللہ نے حرم بنایا ہے انسانوں نے حرم نہیں بنایا۔ لہذا جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتا ہو اس کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ مکہ میں خون بہائے یا یہاں کا درخت کاٹے۔ اگر کوئی شخص رسول ﷺ کی جنگ کی بناؤ پر یہاں قتال ہائز سمجھتا ہو تو اس سے کہہ دو کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو اجازت دی تھی اور تم کو اجازت نہیں دی اور مجھے بھی صرف دن کی ایک ساعت کے لیے اجازت دی تھی اور آج پھر مکہ کی حرمت پہلے کی طرح لوٹ آئی ہے جیسی کل تھی، جو اس وقت حاضر ہے وہ غائب کو یہ حدیث پہنچا دے، حضرت ابو شریح سے پوچھا گیا کہ پھر عمرو بن سعید نے آپ کو کیا جواب دیا تھا؟ انہوں نے فرمایا: اس نے کہا: اے ابو شریح! میں اس مسئلہ کو تم سے زیادہ جانتا ہوں! حرم کسی معصیت کرنے والے کو پناہ نہیں دیتا نہ قتل یا چوری کر کے بھاگنے والے کو۔

۲۴۸۰ (الترمذی (۱۵۹۰) الترمذی (۲۸۷۴-۲۸۷۵-۲۸۸۱) (۴۱۸۱)

۳۲۹۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا يَحْيَىٰ بْنُ أَدَمَ قَالَ نَا مَقْطَلٌ عَنْ مَنْصُورٍ فِي هَذَا الْأَسْنَادِ يَمِيلُهِ وَلَمْ يَدْخُرْ يَوْمَ خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ وَقَالَ بَدَلَ الْقِتَالِ الْقَتْلَ وَقَالَ يَلْتَقِطُ لُقَطَةً إِلَّا مَنْ عَرَفَهَا. سابقہ حوالہ (۳۲۸۹)

۳۲۹۱- وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ لِعَمْرٍو ابْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ يَسْعَى الْبُعُوثَ إِلَى مَكَّةَ أَلَيْدِنَ لِيْ أَيْهَا الْأَمِيرُ أَحَدًا لَكَ قَوْلًا قَامَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْفَتْحِ مِنَ يَوْمِ الْفَتْحِ سَمِعْتُهُ أَذْ نَائِي وَوَعَاةَ قَلْبِي وَأَبْصَرْتُهُ عَيْنَائِي حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ أَنَّهُ حَمِدَ اللَّهَ وَآثَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ مَكَّةَ حَرَمَهَا اللَّهُ وَلَمْ يَحْرِمْهَا النَّاسُ فَلَا يَحِلُّ لِمَرءٍ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ يَسْفِكَ بِهَا دَمًا وَلَا يَغْضِبَ بِهَا شَجَرَةً فَإِنْ أَحَدٌ تَرَخَّصَ بِقِتَالِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِيهَا فَقُولُوا لَهُ إِنَّ اللَّهَ أَذِنَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَأْذِنْ لَكُمْ وَإِنَّمَا أَذِنَ لِي فِيهَا سَاعَةً مِنْ نَهَارٍ وَقَدْ عَادَتْ حُرْمَتُهَا الْيَوْمَ كَحُرْمَتِهَا بِالْأَمْسِ وَكَيْتِلِفِ الشَّاهِدِ الْغَائِبِ بَقِيْلٍ لِأَبِي شَرِيحٍ مَا قَالَ لَكَ عَمْرٍو قَالَ أَنَا أَهْلُهُ بِذَلِكَ مِنْكَ يَا أَبَا شَرِيحٍ إِنَّ الْحَرَمَ لَا يُعْبَدُ عَاصِيًا وَلَا قَاتِلًا بِدَمِهِ وَلَا قَاتِلًا بِعَرَبِيَّةٍ. البخاری (۱۰۴-۱۸۳۲-۴۲۹۵) الترمذی (۸۰۹-۱۴۰۶) الترمذی (۲۸۷۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ کو فتح مکہ عطا فرمائی تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے سامنے کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے مکہ سے اصحاب فیل کو روک دیا تھا، مگر اپنے رسول اور مسلمانوں کو مکہ پر غلبہ عطا کر دیا، مجھ سے پہلے کسی کے لیے مکہ مکرمہ حلال نہیں تھا اور میرے لیے بھی صرف ایک ساعت کے لیے مکہ حلال ہوا ہے اور اب میرے بعد کسی کے لیے حلال نہیں ہے، لہذا یہاں کے شکار کو بھگایا جائے نہ یہاں کے کانٹے کاٹے جائیں، نہ یہاں کی گری پڑی چیز کسی کے لیے حلال ہے البتہ اعلان کرنے والا کوئی چیز اٹھا کر مالک کو لے سکتا ہے اور جس شخص کا کوئی آدمی قتل کیا جائے اس کو دو چیزوں میں سے ایک کا اختیار ہے یا اس کی دیت (خون بہا) لے لے یا اس کو قصاص میں قتل کر دے۔ حضرت عباس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اذخر (گھاس) کو مستثنیٰ کر دیجئے کیونکہ ہم اس کو اپنی قبروں اور گھروں میں استعمال کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذخر مستثنیٰ ہے، تب یمن کے ایک شخص ابو شاہ نے کھڑے ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے یہ خطبہ لکھواد دیجئے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: ابو شاہ کو لکھ دو! ولید بیان کرتے ہیں کہ میں نے اوزاعی سے دریافت کیا کہ ابو شاہ کے اس قول کا کیا مطلب ہے یا رسول اللہ! میرے لیے یہ لکھواد دیجئے! انہوں نے کہا: وہ خطبہ جو انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو لیث نے بنو خزاعہ کا ایک شخص قتل کیا ہوا تھا۔ فتح مکہ کے دن اس مقتول کے بدلہ بنو خزاعہ نے بنو لیث کا ایک آدمی قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ کو اس واقعہ کی خبر دی گئی۔ آپ نے اونٹنی پر کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اصحاب فیل کو مکہ سے روک دیا تھا، مگر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ اور مسلمانوں کو مکہ پر غلبہ عطا فرمادیا، مکہ مجھ سے پہلے کسی کے لیے حلال نہیں تھا، نہ میرے بعد کسی کے لیے حلال ہے اور میرے

۳۲۹۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ الْوَلِيدِ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ هُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيَّ رَسُولِهِ مَكَّةَ قَامَ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَنْشَى عَلَيَّوْنَمَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَن مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ وَالْمُؤْمِنِينَ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ كَانَ قَبْلِي وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ وَإِنَّهَا لَنْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي فَلَا يَنْفَسُ صَيْدَهَا وَلَا يُحْتَلَا شَوْكَهَا وَلَا يَحِلُّ سَاقِطُهَا إِلَّا لِمُنْشِدٍ وَمَنْ قُتِلَ لَهُ قَبِيلٌ فَهُوَ بِسَعِيرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقْتَلَ وَإِمَّا أَنْ يُقْتَلَ لِقَالَ الْعَبَّاسُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَّا الْإِذْحَرَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي قُبُورِنَا وَبُيُوتِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا الْإِذْحَرَ فَقَامَ أَبُو شَاةَ رَجُلٌ مِّنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اكْتُبُوا لِأَبِي شَاةَ قَالَ الْوَلِيدُ فَقُلْتُ لِلْأَوْزَاعِيِّ مَا قَوْلُهُ اكْتُبُوا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ هَلِوَهُ الْخُطْبَةُ الَّتِي سَمِعْتَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۲۴۳۴) ابوداؤد (۲۰۱۷-۳۶۴۹-۳۶۵۰-۴۵۰۵)

ترمذی (۱۴۰۵-۲۶۶۷) النسائی (۴۷۹۹-۴۸۰۰-۴۸۰۱) ابن ماجہ (۲۶۲۴)

۳۲۹۳- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ إِنَّ عَزْرَاعَةَ قَتَلُوا رَجُلًا مِّنْ بَنِي كَيْسٍ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ يَقْتِيلُ مِنْهُمْ قَتْلَهُ فَاعْتَسَرَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَكَرِهَ رَأْسَهُ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ حَبَسَ عَن مَكَّةَ الْفِيلَ وَسَلَطَ عَلَيْهَا رَسُولَهُ ﷺ وَالْمُؤْمِنِينَ وَالْأَوَّلِيَّةَ لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ قَبْلِي لَمْ تَحِلَّ لِأَحَدٍ بَعْدِي وَإِنَّهَا أُحِلَّتْ لِي سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ إِلَّا وَإِنَّهَا

لیے بھی صرف دن کی ایک ساعت میں حلال ہوا تھا اور اب مکہ حرم ہے یہاں کے کانٹے کاٹنے جائیں گے نہ یہاں کی گری پڑی چیز اٹھائی جائے گی، ہاں اعلان کرنے والا اٹھا سکتا ہے اور جس کا کوئی آدمی قتل کیا جائے، اسے دو باتوں میں سے ایک کا اختیار ہے یا تو اس کی دیت دی جائے گی یا وہ قاتل سے قصاص لے گا، پھر یمن کا ایک شخص آیا جس کو ابو شاہ کہتے تھے اور کہنے لگا: یا رسول اللہ مجھے یہ لکھ دیجئے، آپ نے فرمایا: ابو شاہ کو لکھ دو پھر قریش کے ایک شخص نے کہا: اذخر (ایک قسم کی گھاس) کو مستحی کر دیجئے کیونکہ اس کو ہم اپنے گھروں اور قبروں میں استعمال کرتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اذخر مستحی ہے۔

مکہ مکرمہ میں بغیر حاجت کے ہتھیار اٹھانے کی ممانعت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کے لیے مکہ مکرمہ میں ہتھیار اٹھانا جائز نہیں ہے۔

بغیر احرام کے مکہ میں داخل ہونا

یہی کہتے ہیں کہ میں نے امام مالک سے پوچھا: کیا آپ کو ابن شہاب نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہوئے یہ حدیث سنائی ہے کہ نبی ﷺ نے مکہ کے دن مکہ میں داخل ہوئے درآں حالیکہ آپ کے سر پر خود تھا۔ جب آپ نے خود اتارا تو ایک شخص نے آکر کہا کہ ابن نفل کعبہ کے پردے کو چلائے ہوئے ہے آپ نے فرمایا: اس کو قتل کر دو! امام مالک نے کہا: ہاں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مکہ میں داخل ہوئے

سَاعَتِي هَذِهِ حَرَامٌ لَا يُعْبَطُ شَوْكُهَا وَلَا يُعَضَّدُ شَجَرُهَا وَلَا يُلْتَوَطُّ سَاقِطَتُهَا إِلَّا مُنَشِدٌ وَمَنْ قِيلَ لَهُ قَبِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ الشُّطْرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُعْطَى يَعْصِي الذِّبَةَ وَإِمَّا أَنْ يُقَادَ أَهْلُ الْقَبِيلِ قَالَ فَبَجَاءَ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ يُقَالُ لَهُ أَبُو شَاهٍ فَقَالَ أَكْتُبْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَكْتُبُوا لِي أَبِي شَاهٍ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ إِلَّا الْإِدْخَرَ فَإِنَّا نَجْعَلُهُ فِي بُيُوتِنَا وَقُبُورِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا الْإِدْخَرَ. البخاری (۱۱۲-۶۸۸۰)

۸۳- بَابُ النَّهْيِ عَنْ حَمْلِ السَّلَاحِ بِمَكَّةَ مِنْ غَيْرِ حَاجَةٍ

۳۲۹۴- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ نَا إِبْنُ أَبِي عَيْنٍ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِأَحَدِكُمْ أَنْ يَحْمِلَ بِمَكَّةَ السَّلَاحَ. سلمة بنه الاشراف (۲۹۵۵)

ف: جمہور فقہاء اسلام کا عمل اس حدیث کے مطابق ہے۔

۸۴- بَابُ جَوَازِ دُخُولِ مَكَّةَ بِغَيْرِ الْإِحْرَامِ

۳۲۹۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَكُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَا الْقَعْنَبِيُّ فَقَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَنَا قُتَيْبَةُ فَقَالَ نَا مَالِكٌ وَقَالَ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ ابْنُ شَهَابٍ عَنْ أَبِي مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ وَعَلَى رَأْسِهِ مَلْفَرٌ فَلَمَّا كَرِهَهُ جَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ ابْنُ حَمَطِلٍ مَتَّعَلِقٌ بِاسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَقْتُلُوهُ فَقَالَ مَالِكٌ نَعَمْ.

بخاری (۱۸۴۶-۳۰۴۴-۴۲۸۶-۵۸۰۸-۵۸۰۸) ابوداؤد (۲۶۸۵)

الترمذی (۱۶۹۳) اتسالی (۲۸۶۷-۲۸۶۸) ابن ماجہ (۲۰۸۵)

۳۲۹۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَكُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ قُتَيْبَةُ نَامِعَارِيَةُ بْنُ عَمَارٍ

(حتمیہ کی روایت میں ہے) آپ فتح مکہ کے دن بغیر احرام باندھے داخل ہوئے درآں حالیکہ آپ کے سر پر سیاہ عمامہ تھا۔

وَالذَّهَبِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ وَقَالَ قُتَيْبَةُ دَخَلَ يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ يُغَيِّرُ إِحْرَامَ وَفِي رِوَايَةٍ قُتَيْبَةُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ

السَّالِ (۲۸۶۹-۵۳۵۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے دن سیاہ عمامہ باندھے ہوئے مکہ میں داخل ہوئے۔

۳۲۹۷- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَكِيمٍ الْأَوْدِيُّ قَالَ أَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ السُّكَيْتِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ يَوْمَ فَتَحَ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ؛

الترمذی (۱۶۷۹م) السَّالِ (۵۳۶۰)

عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سیاہ عمامہ باندھے ہوئے لوگوں کو خطبہ دیا۔

۳۲۹۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَنَا وَكَيْعُ عَنْ مُسَاوِرِ الْوَرَّاقِيِّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرٍو وَبْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَطَبَ النَّاسَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ. ابوداؤد (۴۰۷۷) السَّالِ (۵۳۵۸-۵۳۶۱) ابن ماجہ

(۱۱۰۴-۲۸۲۱-۳۵۸۴-۳۵۸۷)

عمرو بن حریث رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہ منظر اب بھی میری آنکھوں کے سامنے ہے کہ رسول اللہ ﷺ سیاہ عمامہ باندھے ہوئے منبر پر تشریف فرما ہیں اور عمامہ کے دونوں کنارے رسول اللہ ﷺ کے دونوں شانوں کے درمیان لٹک رہے ہیں۔

۳۲۹۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَالْحَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ قَالَ تَأْتِي أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرِ الْوَرَّاقِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي وَفِي حَدِيثِ الْحُلَوَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ جَعْفَرَ بْنَ عَمْرٍو وَبْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرَخَى طَرَفَيْهَا بَيْنَ كَتِفَيْهِ وَكَمْ يَقُولُ أَبُو بَكْرٍ عَلَى الْمِنْبَرِ

سابقہ حوالہ (۳۲۹۸)

## مدینہ منورہ کی فضیلت اور حرم مدینہ کی حدود کا بیان

عبد اللہ بن زید بن عاصم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور مکہ والوں کے لیے دعا کی تھی، اور میں مدینہ کو حرم بناتا ہوں جیسا کہ حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم بنایا تھا اور میں مدینہ کے صاع اور مد میں (برکت کے لیے) حضرت ابراہیم علیہ السلام سے دو چند دعا کرتا ہوں۔

۸۵- بَابُ فَضْلِ الْمَدِينَةِ وَدَعَاؤِ النَّبِيِّ ﷺ فِيهَا بِالْبَرَكَةِ وَبَيَانِ تَحْرِيمِهَا وَتَحْرِيمِ صَيْدِهَا وَبَيَانِ حُدُودِ حَرَمِهَا

۳۳۰۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَأْتِي عُبَيْدُ بْنُ الْعَزِيزِ يُعْنِي ابْنَ مُحَمَّدِ الدَّرَّازِيَّ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى الْمَازِنِيِّ عَنْ عَبَّادِ بْنِ تَيْمِيمٍ عَنْ عَمِيهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَاصِمٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ حَرَّمَ مَكَّةَ وَدَعَا لِأَهْلِهَا وَإِنِّي حَرَّمْتُ الْمَدِينَةَ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمُ مَكَّةَ وَإِنِّي دَعَوْتُ فِي صَاعِهَا وَمَدْيَهَا بِمِثْلِي

مَا دَعَا بِهِ اِبْرَاهِيمُ لِاهْلِ مَكَّةَ. البخاری (۲۱۲۹)

وہب کی روایت میں ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے جتنی دعائیں کی تھیں میں اس کی دو چند دعائیں کرتا ہوں اور عبد العزیز بن مختار کی روایت میں ہے کہ جتنی دعائیں حضرت ابراہیم نے کی تھیں اتنی دعائیں کرتا ہوں۔

۳۳۰۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ، أَبُو كَامِلٍ الْجُحْدَرِيُّ قَالَ قَالَ نَاعِبُ الْعَزِيزِ بَعِي ابْنِ الْمُخْتَارِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ قَالَ اَنَا السَّخْرُومِيُّ قَالَ تَاوَهَيْتُ كُلَّهُمْ عَنْ عَمْرِ وَبْنِ يَحْيَى بِهَذَا الْاِسْنَادِ اَمَّا حَدِيثُ وَهْبٍ فَكَبْرٌ وَابْنُ الْكَرَّاءِ وَرُدِّي بِمِثْلِي مَا دَعَا بِهِ اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ وَاَمَّا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ وَعَنْدَ الْعَزِيزِ بِنِ الْمُخْتَارِ كَيْفِي رَوَايَتِهِمَا مِثْلَ مَا دَعَا اِبْرَاهِيمُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ. سابقہ حوالہ (۳۳۰۰)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا اور میں اس کے دونوں پتھر طے کنارے یعنی مدینہ کو حرام قرار دیتا ہوں۔

۳۳۰۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَابَعْتُ بَعِي ابْنِ مُضَرَ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِ وَبْنِ عُثْمَانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِن اِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ حَرَّمَ مَكَّةَ وَرَاتِي اُحْرَمَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا بِرَيْدِ الْمَدِيْنَةِ.

مسلم، ترمذی الاشراف (۳۵۶۷)

نافع بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ مردان بن حکم نے خطبہ پڑھتے ہوئے مکہ مکرمہ کا مکہ کے رہنے والوں کا اور مکہ کی حرمت کا ذکر کیا، حضرت رافع بن خدیج نے اس کو پکار کر کہا: کیا سبب ہے کہ میں یہ سن رہا ہوں کہ تم مکہ مکرمہ کا، مکہ میں رہنے والوں کا اور مکہ کی حرمت کا تذکرہ کر رہے ہو اور تم مدینہ منورہ کا، مدینہ میں رہنے والوں کا اور مدینہ کی حرمت کا تذکرہ نہیں کر رہے اور رسول اللہ ﷺ نے اس پتھر طے زمین کی دونوں جانبوں کے درمیان کو حرم قرار دیا ہے۔ اور ہمارے پاس یہ حکم خولانی چیزے پر لکھا ہوا موجود ہے، اگر تم چاہو تو پڑھ کر سنا دو۔ مردان خاموش ہو گیا اور کہنے لگا: میں نے بھی اس میں سے کچھ سنا ہے۔

۳۳۰۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ كَعْبٍ قَالَ تَابَعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ بِلَالٍ هُنَّ مَكَّةَ بِنِ مُسْلِمَةَ هُنَّ لَللّٰهِ بْنِ مُحَمَّدٍ اَنْ مَرَّوَانُ بْنُ الْحَكَمِ تَحَطَّبَ النَّاسَ فَكَثُرَتْ مَكَّةَ وَاهْلُهَا وَحُرْمَتُهَا فَسَادَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ مَا لِي اَسْمَعُكَ ذَكَرْتَ مَكَّةَ وَاهْلُهَا وَحُرْمَتُهَا وَلَمْ تَذْكُرِ الْمَدِيْنَةَ وَاهْلُهَا وَحُرْمَتُهَا قَدْ حَرَّمَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا وَذَلِكَ عِنْدَنَا فِي اَيْدِي خَوْلَانِي اِنْ شِئْتَ اَفْرَأُكَ قَالَ فَسَكَتَ مَرَّوَانُ ثُمَّ قَالَ قَدْ سَمِعْتُ بَعْضَ ذَلِكَ. مسلم، ترمذی الاشراف (۳۵۸۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حضرت ابراہیم نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ کو حرم قرار دیتا ہوں مدینہ کی دونوں پتھر طے

۳۳۰۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي اَحْمَدَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ نَامُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْاَسَدِيُّ قَالَ تَابَعْتُ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ جَابِرِ رَضِيَ اللّٰهُ

جانوں کے درمیان کسی درخت کو کاٹا جائے گا نہ کسی جانور کا شکار کیا جائے گا۔

تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ لِرَاهِمِمْ حَرَمَ مَكَّةَ وَآبِي حَرَمُكَ الْمَدِينَةَ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْهَا لَا يَقْطَعُ عِصَا هُمَا وَلَا يُصَادُ صَيْدُهَا. مسلم، تحفة الاشراف (۲۷۴۸)

عامر بن سعد اپنے والد یعنی سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں مدینہ کے دونوں پتھر لے کناروں کی درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں یہاں کے خاردار درختوں کو کاٹا جائے گا نہ شکار کو قتل کیا جائے گا اور فرمایا: کاش! اہل مدینہ اس بات کو جان لیں کہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے جو شخص مدینہ سے اعراض کر کے مدینہ کی سکونت کو ترک کرے گا اللہ تعالیٰ اس کے عوض ایسے شخص کو مدینہ کا ساکن کر دے گا جو اس سے بہتر ہوگا اور جو شخص بھی مدینہ کی بھوک پیاس اور محنت و مشقت پر مبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

۳۳۰۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِي رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَحْرَمَ مَا بَيْنَ لَا بَتَيْ الْمَدِينَةَ أَنْ يَقْطَعَ عِصَاهَا أَوْ يُقْتَلَ صَيْدُهَا وَقَالَ الْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ لَا يَدْغُهَا أَحَدٌ رَعْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَبَدَلَ اللَّهُ فِيهَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْهُ وَلَا يَبُتُّ أَحَدٌ عَلَى لَا وَإِنَّهَا وَجْهٌ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم، تحفة الاشراف (۲۸۸۵)

ایک اور سند سے حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حسب سابق روایت ہے لیکن اس میں اتنی زیادتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اہل مدینہ کو تکلیف پہنچانے کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو آگ میں اس طرح پگھلائے گا جس طرح سیسہ پگھلتا ہے یا جس طرح نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

۳۳۰۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا مَرْوَانَ بْنَ مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا عُثْمَانَ بْنَ حَكِيمٍ لَا تَصَارِعِي قَالَ أَخْبَرَنِي عَمِيرُ بْنُ سَعْدٍ بِنِ أَبِي وَقَاصٍ عَنْ أَبِي رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَمَّ ذَكَرَ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَلَا يُرِيدُ أَحَدٌ أَهْلَ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ إِلَّا آذَاهُ اللَّهُ فِي النَّارِ ذَوْبَ الرِّصَاصِ أَوْ ذَوْبَ الْمِلْحِ فِي الْمَاءِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۳۸۸۵)

عامر بن سعد کہتے ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ عقیق میں اپنے مکان پر گئے وہاں دیکھا کہ ایک غلام درخت کاٹ رہا تھا یا اس کے کانٹے توڑ رہا تھا، حضرت سعد نے اس کا سامان چھین لیا۔ جب حضرت سعد واپس آئے تو اس کے مالکوں نے اس کے بارے میں گفتگو کی، تا کہ آپ نے اس غلام سے جو سامان لیا ہے وہ انہیں یا اس غلام کو واپس کر دیں۔ حضرت سعد نے فرمایا: معاذ اللہ! میں وہ چیزیں واپس کر دوں جو مجھے رسول اللہ ﷺ نے دی ہیں اور ان کو سامان واپس کرنے سے انکار کر دیا۔

۳۳۰۷- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَرَبِيعُ بْنُ حَمَّادٍ جَمِيعًا عَنِ الْعُقَيْدِيِّ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمِيرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ سَعْدًا رَكِبَ إِلَى قَصْرِهِ بِالْعُقَيْدِيِّ فَوَجَدَ عَبْدًا يَقْطَعُ شَجْرًا أَوْ يُحِيطُهُ فَسَلَبَهُ فَلَمَّا رَجَعَ سَعْدٌ جَاءَهُ أَهْلُ الْعَبْدِ فَكَلَّمُوهُ أَنْ يَرُدَّ عَلَى غَلَامِهِمْ أَوْ عَلَيْهِمْ مَا أَخَذَ مِنْ غَلَامِهِمْ فَقَالَ مَعَاذَ اللَّهِ أَنْ أَرُدَّ شَيْئًا نَفَلَنِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي أَنْ يَرُدَّ عَلَيْهِمْ. مسلم، تحفة الاشراف (۳۸۶۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

۳۳۰۸- وَحَدَّثَنَا بِحْسِيُّ بْنُ أَبِي يُوْبَ وَثَيْبَةُ وَابْنُ حَبِيْرٍ



ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو طلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اپنے لڑکوں میں سے میرے لیے کوئی لڑکا لاؤ جو میری خدمت کرے۔ حضرت ابو طلحہ مجھے اپنی سواری پر اپنے ساتھ بٹھا کر لے گئے۔ پس رسول اللہ ﷺ جہاں بھی اترتے تھے میں آپ کی خدمت کرتا تھا، اسی حدیث میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ آرہے تھے حتیٰ کہ جب احد پہاڑ آپ پر ظاہر ہوا تو آپ نے فرمایا: یہ وہ پہاڑ ہے جو ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں، اے اللہ! میں ان دونوں پہاڑوں کی درمیانی جگہ کو حرم قرار دیتا ہوں۔ جیسا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، اے اللہ! اہل مدینہ کے مذکورہ صاع میں برکت عطا فرما۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی ہی روایت منقول ہے۔

عاصم بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کو حرام قرار دیا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں! فلاں جگہ سے فلاں جگہ تک، پس جس شخص نے مدینہ میں کوئی جرم کیا پھر مجھ سے کہا یہ بہت سخت گناہ ہے۔ پھر فرمایا: جو شخص اس میں جرم کرے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا کوئی فرض قبول کرے گا نہ نفل، ابن انس نے کہا یا کسی مجرم کو پناہ دی۔

عاصم احوال بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا کہ کیا رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کو حرم قرار دیا ہے؟ انہوں نے فرمایا: ہاں۔ یہاں کی گھاس تک نہیں کاٹی جائے گی اور جس شخص نے ایسا کیا، اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت

جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ ابْنُ أَبِي حَتْمَةَ إِسْمَاعِيلُ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍ وَمَوْلَى الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حَنْطَلَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَبِي طَلْحَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّعِيشُ لِي عَلَامَاتٍ مِنْ عَلَمَاتِكُمْ يَخْلَعُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرِيدُنِي وَرَأَاهُ فَكُنْتُ أَحْتَدِمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كُلَّمَا نَزَلَ وَقَالَ لِي الْحَدِيثُ لَمْ أَقْبَلْ حَتَّى إِذَا بَدَأَ اللَّهُ أَحَدًا قَالَ هَذَا جَبَلٌ بَعْجَتَا وَنُجْبَةٌ فَلَمَّا أَشْرَفَ عَلَيَّ الْمَدِينَةَ قَالَ اللَّهُمَّ أَحْرِمْ مَا بَيْنَ جَبَلَيْهَا وَمِثْلَ مَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ مَكَّةَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ مِنْهُمْ وَصَاعِبَهُمْ.

ابن خاری (۲۸۸۹-۳۳۶۷-۴۰۸۴-۷۳۳۳) الترمذی (۳۹۲۲)

۳۳۰۹- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَكُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا نَابِعَقُوبُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنِ عَمْرُو بْنِ أَبِي عَمْرٍ وَعَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنِّي أَحْرِمُ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا. سابقہ حوالہ (۳۳۰۸)

۳۳۱۰- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ نَاعَبُدُ الْوَاحِدِ قَالَ نَاعَاصِمٌ قَالَ قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَحْرِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ مَا بَيْنَ كَدَّالِي كَدَّالِي كَذَا لَمَنْ أَحَدَتْ فِيهَا حَدَثًا قَالَ لَمْ قَالَ لِي هَذِهِ شَيْدِيذَةٌ مَنْ أَحَدَتْ فِيهَا حَدَثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا قَالَ ابْنُ أَبِي أَوْزَايٍ مُعَدِّدًا. ابن خاری (۱۸۶۷-۷۳۰۶)

۳۳۱۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَابِعَقُوبُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنَا عَاصِمٌ الْأَخْوَلُ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَحْرَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ هِيَ حَرَامٌ لَا يُخْتَلَى خِلَافًا لَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ. سابقہ حوالہ (۳۳۱۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ان کے پیانے میں برکت عطا فرما، اے اللہ! ان کے صاع میں برکت عطا فرما، اے اللہ! ان کے مد میں برکت عطا فرما۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ جنتی برکتیں مکہ میں نازل کی ہیں اس کی دوگنی برکتیں مدینہ میں نازل فرما۔

ابراہیم تمہی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں خطبہ دیا درآں حالیکہ ان کی نیام کے ساتھ ایک صحیفہ لٹکا ہوا تھا۔ حضرت علی نے اس صحیفہ کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ ہمارے پاس کتاب اللہ اور صحیفہ کے علاوہ کوئی اور چیز ہے تو وہ شخص جھوٹا ہے۔ اس صحیفہ میں تو اونٹوں کی عمروں کا بیان ہے اور کچھ زخموں کی دیت کا ذکر ہے اور اس میں یہ ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: (پہاڑ) حیر سے لے کر (پہاڑ) ثور تک مدینہ حرم ہے لہذا جو شخص مدینہ میں کوئی جرم کرے گا یا کسی مجرم کو پناہ دے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل، تمام مسلمانوں کا ایک ذمہ ہے اور ایک (عام) مسلمان بھی کسی شخص کو پناہ دے سکتا ہے اور جس شخص نے اپنے آپ کو اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب کیا یا جس غلام نے اپنے آپ کو اپنے مالک کے غیر کی طرف منسوب کیا اس پر اللہ تعالیٰ کی، فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا کوئی فرض قبول کرے گا نہ نفل، ابوبکر کی روایت اس جگہ ختم ہوگئی اور زہیر کی روایت وہاں ختم ہے جہاں عام مسلمان کے پناہ دینے کا ذکر ہے اور اس کے بعد کا اس میں ذکر نہیں ہے اور ان دونوں روایتوں میں صحیفہ کے نیام میں لٹکنے کا ذکر

۳۳۱۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَّهُمْ بَارِكْ لَهُمْ فِي مَكِّيَّاتِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي صَاعِهِمْ وَبَارِكْ لَهُمْ فِي مَدْيِهِمْ. البخاری (۲۱۳۰-۲۳۳۱)

۳۳۱۳- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ رَاهِظٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الشَّامِيِّ قَالَ نَا وَهَيْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَّهُمْ اجْعَلُوا بِالْمَدِينَةِ ضِعْفِي مَا بَكَتُ مِنَ الْبَرَكَاتِ. البخاری (۱۸۸۵)

۳۳۱۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْقَشِيرِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَطَبَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا شَيْئًا نَفَرَاهُ إِلَّا كِتَابَ اللَّهِ وَهَدِيَهُ صَحِيفَةً مُعَلَّقَةً فِي فِرَاقٍ سَيْفِهِ فَقَدْ كَذَبَ فِيهَا أَسْنَانُ الْإِبِلِ وَأَشْيَاءَ مِنَ الْجَرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَلَّهُمْ اجْعَلُوا فِي حَرَمِ مَدِينَةِ حَرَمٍ مَا بَيْنَ عَيْرٍ إِلَى نَوْرٍ لَمَنْ أَحَدَتْ فِيهَا حَدَّثَنَا أَوْاؤِي مُحَدِّثًا فَقَالِي لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةٌ يَسْغِي بِهَا أَدْنَا هُمْ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ أَنْتَهَى إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَقَالِي لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَأَنْتَهَى حَدِيثُ أَبِي بَكْرٍ وَزُهَيْرٍ عِنْدَ قَوْلِهِ يَسْغِي بِهَا أَدْنَا هُمْ لَمْ يَدْ كُرْ مَا بَعْدَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا مُعَلَّقَةً فِي فِرَاقٍ سَيْفِهِ. البخاری (۱۸۷۰-۳۱۷۲-۳۱۷۹-۶۷۵۵-۷۳۰۰)

مسلم (۳۷۷۳) ابوداؤد (۲۰۳۴) الترمذی (۲۱۲۷)

نہیں ہے۔

ایک اور سند کے ساتھ ابو کریب کی روایت حسب سابق منقول ہے۔ البتہ اس میں یہ زیادتی ہے کہ جو شخص کسی مسلمان کی پناہ توڑے اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض قبول ہوگا اور نہ نفل، ان دونوں روایتوں میں اپنے باپ کے غیر کی طرف منسوب ہونے کا ذکر نہیں ہے، اور کج کی روایت میں قیامت کے دن کا ذکر نہیں ہے۔

ایک اور سند کے ساتھ ایسی ہی روایت منقول ہے لیکن اس میں اپنے مالک کے علاوہ کسی کو مالک بنانے کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ حرم ہے لہذا جو شخص اس میں کوئی جرم کرے گا یا کسی جرم کرنے والے کو پناہ دے گا، اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

ایک اور سند کے ساتھ امش سے یہ روایت منقول ہے۔ اس میں قیامت کا ذکر نہیں ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ تمام مسلمانوں کا ذمہ ایک ہی ہے اور ایک عام مسلمان کے پناہ دینے کا بھی اعتبار کیا جاسکتا ہے اور جو شخص کسی مسلمان کی پناہ کو توڑے گا اس پر اللہ تعالیٰ کی فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا کوئی فرض قبول ہوگا نہ نفل۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں: اگر میں مدینہ منورہ میں ہر نیاں چرتے دیکھوں تو انہیں ہر اس میں نہیں کروں گا کیوں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: دو پتھر ملی

۳۳۱۵- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ أَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجِيُّ قَالَ نَأُو كَيْعُ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ أَبِي كَرِيبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ إِلَى آخِرِهِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ لَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ وَلَا تَسْرُ فِي حَوْبَيْهِمَا مَن ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِمْ وَلَا عَدْلٌ لِي رَوَيْتُ فِي رِوَايَةٍ وَكَيْعُ ذِكْرُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ. سابقہ حوالہ (۳۳۱۴)

۳۳۱۶- وَحَدَّثَنِي عُبيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَا نَأَعْبُدُ الرَّحْمَنَ بْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ نَأَسْفِينُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ مُسْهِرٍ وَرِوَيْتُ فِي رِوَايَةٍ مَن تَوَلَّى غَيْرَ مَوْلَاهُ وَذِكْرُ اللَّعْنَةِ لَهُ. سابقہ حوالہ (۳۳۱۴)

۳۳۱۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَأَحْسِنُ بْنُ عَلِيٍّ الْجُعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَلْمَدِينَةُ حَرَمٌ لَمَنْ أَحَدَتْ فِيهَا حَدًّا أَوْ أَى مُعَدًّا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ. مسلم (۳۷۷۱) حوالہ (۵۱۱۴)

۳۳۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَأَحْسِنُ بْنُ عَلِيٍّ أَبُو النَّضْرِ قَالَ نَأَعْبُدُ اللَّهِ أَلَا تُحْبِبُنِي عَنْ سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَزَادَ وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ وَاحِدَةً تَسْفِي بِهَا أَدْنَاهُمْ لَمَنْ أَخْفَرَ مُسْلِمًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ.

مسلم، تحفہ الاشراف (۱۲۳۸۵)

۳۳۱۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ لَوْرَأَيْتُ الطَّبَّاءَ تَرْتَعُ بِالْمَدِينَةِ

زمینوں کی درمیانی جگہ حرام ہے۔

مَا ذَعَرْتُهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا حَرَامٌ

بخاری (۱۸۷۳) الترمذی (۳۹۲۱)

۳۳۲۰- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ اسْحَقُ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ تَامِعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا الْمَدِينَةَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَلَوْ وَجَدْتُ الطَّبَاءَ مَا بَيْنَ لَابَتَيْهَا مَا ذَعَرْتُهَا وَجَعَلَ النَّبِيُّ عَشْرَةَ مِثْلًا حَوْلَ الْمَدِينَةِ حِمَى

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۲۹۴)

۳۳۲۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ فِيمَا قُرِئَ عَلَيْهِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ كَانَ النَّاسُ إِذَا رَأَوْا أَوَّلَ النَّمْرِ جَاءُوا بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَإِذَا أَخَذَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ اَللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي تَمِيرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مُدْنَانَا اَللَّهُمَّ اِنَّ اِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَبْدُكَ وَخَلِيْلُكَ وَنَبِيْكَ وَرَبِّي عَبْدُكَ وَنَبِيْكَ وَاِنَّهُ دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَرَبِّي اَدْعُوْكَ لِلْمَدِيْنَةِ بِعِيْلِ مَا دَعَاكَ لِمَكَّةَ وَيَخْلِيْهِ مَعَهُ قَالَ ثُمَّ يَدْعُوْا صَعْرًا لِيُدِيْلَهُ فَيُعْطِيْهِ ذَلِكِ النَّمْرَ

الترمذی (۳۴۵۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے دونوں پتھر لیے کناروں کی درمیانی جگہ کو حرم قرار دیا ہے، اگر میں ان پتھر لیے کناروں کے درمیان ہر نیاں دیکھوں تو انہیں ہر اسان نہیں کروں گا اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ منورہ کے ارد گرد بارہ میل تک حدود حرم مقرر فرمادی تھی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ جب لوگ پہلا پھل دیکھتے تو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر حاضر ہوتے رسول اللہ ﷺ اس کو قبول کرنے کے بعد فرماتے: اے اللہ! ہمارے پھلوں میں برکت عطا فرما، ہمارے مدینہ میں برکت عطا فرما۔ ہمارے صاع میں اور ہمارے مد میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام تیرے بندے، تیرے خلیل اور تیرے نبی تھے اور میں تیرا بندہ اور تیرا نبی ہوں، انہوں نے مکہ مکرمہ کے لیے دعا کی تھی میں ان کی دعاؤں کے برابر اور اس سے ایک مثل زائد مدینہ کے لیے دعا کرتا ہوں (یعنی مدینہ میں مکہ سے دوگنی برکتیں نازل فرما) پھر آپ کسی چھوٹے بچے کو بلا کر اس کو وہ پھل دے دیتے۔

حضرت ابو ہریرہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہلا پھل پیش کیا جاتا تو آپ فرماتے: اکی ہمارے مدینہ، ہمارے پھلوں اور ہمارے مد اور صاع میں برکت در برکت فرما، پھر وہ پھل موجود بچوں میں سے چھوٹے بچے کو دے دیتے۔

۳۳۲۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ اَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يُؤْتِي بِأَوَّلِ النَّمْرِ فَيَقُولُ اَللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَفِي تَمِيرِنَا وَفِي مُدْنَانَا وَفِي صَاعِنَا بِرَكَّةٍ مَعَ بَرَكَةِ نَمْرٍ تُعْطِيْهِ اَصْغَرَ مَنْ يَحْضُرُهُ مِنَ الْوِلْدَانِ ابن ماجہ (۲۳۲۹)

۸۶- بَابُ التَّرْغِيْبِ فِي سُكْنَى الْمَدِيْنَةِ

وَالصَّبْرِ عَلَى لَأْوَائِهَا

مدینہ منورہ میں سکونت اختیار کرنے کی ترغیب اور وہاں کی تکالیف پر صبر کرنے کا بیان

مہری کے غلام ابوسعید بیان کرتے ہیں کہ جب اہل مدینہ قط اور بخاری میں مبتلاء ہوئے تو مہری نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں آکر عرض کیا کہ: میرے بال بچے بہت ہیں اور ہمیں بخاری کا سامنا ہے اس لیے میں چاہتا ہوں کہ اپنے بچوں کو کسی سرسبز اور شاداب جگہ پر لے جاؤں، حضرت ابوسعید خدری نے فرمایا: ایسا مت کرو اور مدینہ کو مت چھوڑو کیونکہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر پر گئے۔ جب مقام عسفان میں پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے وہاں چند رات قیام فرمایا، لوگ کہنے لگے: یہاں تو ہمارے پاس کچھ نہیں ہے اور پیچھے ہمارے بچوں کی نگہداشت کے لیے کوئی نہیں ہے۔ ہمیں ان کی طرف سے اطمینان نہیں ہے۔ رسول اللہ ﷺ کو بھی اس بات کی اطلاع ہوگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ میں کس قسم کی باتیں سن رہا ہوں؟ راوی کہتے ہیں کہ میں نہیں جانتا کہ آپ نے کیا الفاظ فرمائے تھے۔ آپ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، اگر تم چاہو تو میں اونٹنی پر پالان کئے کا حکم دوں اور جب تک مدینہ نہ پہنچوں اس کی گرہ نہ کھولوں پھر فرمایا: اے اللہ! حضرت ابراہیم علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو حرم قرار دیا تھا اور میں مدینہ منورہ کو حرم بناتا ہوں اس کے دونوں پہاڑوں کے درمیان حرم ہے، یہاں خونریزی کی جائے نہ لڑنے کے لیے اٹھیا اور اٹھائے جائیں، چارہ گے علاوہ یہاں گے درختوں سے کسی اور غرض کے لیے پتے نہ توڑے جائیں۔ اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت نازل فرما، اے اللہ! ہمارے صاع میں برکت عطا فرما، اے اللہ! ہمارے مد میں برکت نازل فرما، اے اللہ! ہمارے مدینہ میں برکت نازل فرما، اے اللہ! ہمارے صاع میں برکت نازل فرما، اے اللہ! ہمارے مد میں برکت نازل فرما۔ اے اللہ! اس میں (مکہ سے) دو گنی برکت کر دے۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے مدینہ کی ہر گھاٹی اور ہر درہ پر دو فرشتے رہتے ہیں اور تمہاری واپسی تک اس کی حفاظت کرتے رہتے ہیں۔ اس کے بعد آپ نے

۳۳۲۳- وَحَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَةَ قَالَ نَا  
 أَبِي عَنْ وَهَبٍ عَنْ بَيْحَنِيِّ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا عَنْ  
 أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهَرَّبِيِّ أَنَّهُمْ أَصَابَهُمْ بِالْمَدِينَةِ جَهْدٌ  
 وَشِدَّةٌ وَإِنَّهُ أَتَى أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
 فَقَالَ لَكَرَاتِي تَحْيُرُ الْعِبَالَ وَقَدْ أَصَابَنَا شِدَّةٌ فَأَرَدْتُ أَنْ  
 أَنْقُلَ عِبَالِي إِلَى بَعْضِ الرِّيفِ فَقَالَ أَبُو سَعِيدٍ لَا تَفْعَلْ الزِّيمُ  
 الْمَدِينَةَ فَإِنَّا عَرَجْنَا مَعَ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ أَظُنُّ أَنَّهُ قَالَ حَتَّى  
 قَدِمْنَا عُسْفَانَ فَأَقَامَ بِهَا لِيَالِي فَقَالَ النَّاسُ وَاللَّهِ مَا تَحْنُ  
 هُنَا فِي شَيْءٍ وَإِنَّا عِبَالَنَا لَنُحْلِفُ مَا نَأْمُرُ مِنْ عَلَيْهِمْ فَبَلَغَ  
 ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ مَا هَذَا الَّذِي يُبْلِغُنِي مِنْ حَدِيثِكُمْ  
 مَا أَذِرِي كَيْفَ قَالَ وَالَّذِي أَحْلِفُ بِهِ أَوْ الَّذِي تَفْسِي بِيَدِهِ  
 لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ إِذِنَ سِتْنَمَ لَا أَذِرِي أَبْتَهَمَا قَالَ لَا مَرْنَ  
 بِسَاقِي تَرْحَلُ نَمَّ لَا أَحَلَّ لَهَا عَقْدَةٌ حَتَّى أَقْدَمَ الْمَدِينَةَ  
 وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أُرَاهِمُ عَلَيْكَ الصَّلَاةَ وَالسَّلَامَ حَرَمَ مَكَّةَ  
 فَجَعَلَهَا حَرَمًا وَإِنِّي حَرَمْتُ الْمَدِينَةَ حَرَامًا مَائِينَ مَائِهَا  
 أَنْ لَا يُهْرَاقَ فِيهَا دَمٌ وَلَا يُحْمَلُ فِيهَا سِلَاحٌ لِقِتَالٍ وَلَا  
 يُخْبَطُ فِيهَا شَجَرَةٌ إِلَّا لَعَلَّكَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا  
 اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا  
 اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا  
 اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ  
 بَرَكَتَيْنِ وَاللَّوْنِ لَوْنِي بِيَدِهِ مَا فِي الْمَدِينَةِ لِيَكُ لَا لِيَكُ  
 إِلَّا عَلَيُكَ مَلَكَانِ يَحْرُسَانِيَا حَتَّى تَقْدَمُوا إِلَيْهَا ثُمَّ قَالَ لِلنَّاسِ  
 ارْتَحِلُوا فَاذْهَبُوا فَاقْبَلْنَا إِلَى الْمَدِينَةِ فَوَالَّذِي نَحْلِفُ بِهِ  
 أَوْ يُحْلَفُ بِهِ شَكَّ مِنْ حَمَادٍ مَا وَضَعْنَا حَالَنا حِينَ دَخَلْنَا  
 الْمَدِينَةَ حَتَّى آغَارَ عَلَيْنَا بَنُو عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ هِطْفَانَ وَمَا  
 يُهَيِّجُهُمْ قَبْلَ ذَلِكَ شَيْءٌ. مسلم جمعة الاشراف (۴۴۱۶)

لوگوں سے فرمایا: کوچ کرو، پھر ہم روانہ ہوئے اور مدینہ کی طرف چل پڑے، پس قسم اس ذات کی جس کی ہم قسم کھاتے ہیں ابھی ہم نے مدینہ منورہ پہنچ کر سامان سفر نہیں اتارا تھا کہ غطفانیوں نے ہم پر حملہ کر دیا۔ حالانکہ اس سے پہلے ان میں کسی قسم کی بے چینی نہیں پائی جاتی تھی۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! ہمارے مداور صاع میں برکت عطا فرما۔ اے اللہ! ہمیں (مکہ کی) ایک برکت کے مقابلہ میں دو برکتیں عطا فرما۔

۳۳۲۴- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَلَأَسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عِلْيَةَ بْنِ أَبِي الْمُبَارَكِ قَالَ نَابِغِيُّ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي مِدْنَا وَصَاعِنَا وَاجْعَلْ مَعَ الْبَرَكَةِ بَرَكَتَيْنِ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۴۴۱۷)

ایک اور سند کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

۳۳۲۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنَا شَيْبَانُ ح وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ شَدَّادٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَثَلَاثَةٌ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۴۴۱۷)

ابوسعید مولیٰ مہری بیان کرتے ہیں کہ جنگ ۷ھ کے زمانے میں وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے اور مدینہ سے چلے جانے کے بارے میں مشورہ کیا اور مدینہ کی مہنگائی اور اپنے بال بچوں کی کثرت کی شکایت کی اور کہا کہ اب میں مدینہ منورہ کی مشکلات کو برداشت نہیں کر سکتا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں تم کو یہ مشورہ نہیں دوں گا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ جو شخص مدینہ کی تکلیفوں پر صبر کر کے مرے گا میں قیامت کے دن اس کا شفیع یا گواہ ہوں گا، بشرطیکہ وہ مسلمان ہو۔

۳۳۲۶- وَحَدَّثَنَا كُنَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ أَنَّهُ جَاءَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ لِيَأْتِيَ الْحَرَّةَ فَاِسْتَشَارَهُ فِي الْجَلَاءِ مِنَ الْمَدِينَةِ وَشَكَى إِلَيْهِ اشْعَارَهَا وَكَثْرَةَ عِيَالِهِ وَآخِرَهُ أَنْ لَا صَبْرَ لَهُ عَلَى جَهْدِ الْمَدِينَةِ وَلَا وَالِهَا فَقَالَ لَهُ وَيَحْكُ لَا أَمْرَكَ بِذَلِكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَيَّ لَا وَانْهَآ فَيَمُوتُ إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ كَشِيعَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِذَا كَانَ مُسْلِمًا.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۴۴۱۵)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے مدینہ کے دنوں پتھر پلے کناروں کی نورمیاں جگہ کو حرم قرار دیا ہے، جس طرح کہ حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مکہ کو حرم قرار دیا تھا، چنانچہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ شریف میں

۳۳۲۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي أَسَامَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَابْنِ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ وَالْخُدْرِيِّ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَبِي

اگر کسی آدمی کے ہاتھ میں پرندہ دیکھ لیتے تو اس کے ہاتھ سے چھڑا کر اسے آزاد کر دیتے۔

سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ  
رَبِّي حَرَّمَ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ كَمَا حَرَّمَ إِبْرَاهِيمَ عَلَيْهِ  
السَّلَامُ وَالسَّلَامُ مَجَّةً قَالَ لَمْ كَانَ أَبُو سَعِيدٍ يَأْخُذُ وَقَالَ  
أَبُو بَكْرٍ تَجِدُ أَحَدًا فِي بَدْوِ الطَّيْرِ كَيْفَ تَكُونُ مِنْ بَدْوِ لَمْ يُرْسِلُهُ  
مسلم، تہذیب الاشراف (۴۱۲۳)

سہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ شریف کی طرف ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: یہ حرم ہے اور اس کی جگہ ہے۔

۳۳۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ  
مُسَيْبٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يُسَيْبِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَهْلِ بْنِ  
حُنَيْفٍ قَالَ أَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى الْمَدِينَةِ لَقَالَ  
إِنَّهَا حَرَمٌ أَيْمَنَ. مسلم، تہذیب الاشراف (۴۶۶۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ آئے تو وہاں وہابی بخار آیا ہوا تھا، حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت بلال بیمار ہو گئے۔ جب نبی ﷺ نے صحابہ کی بیماری دیکھی تو آپ نے دعا کی: اے اللہ! جس طرح تو نے ہمارے نزدیک مکہ محبوب کیا ہے مدینہ کو بھی اسی طرح محبوب کر دے یا اس سے بھی زیادہ محبوب کر دے اور مدینہ کو صحت کی جگہ بنا دے اور ہمارے صاع اور مد میں برکت کر دے اور اس کے بخار کو مقام جحفہ کی طرف منتقل کر دے۔

۳۳۲۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ عَن  
هشام عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ  
لَقِينَا الْمَدِينَةَ وَهِيَ رَيْبَةٌ فَاشْتَكَى أَبُو بَكْرٍ وَاشْتَكَى  
بِلَالٌ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَكْوَى أَصْحَابِهِ قَالَ  
اللَّهُمَّ حَبِّبْ إِلَيْنَا الْمَدِينَةَ كَمَا حَبَّبْتَ مَكَّةَ أَوْ أَشَدَّ  
وَصَحِّحْهَا وَبَارِكْ لَنَا فِي صَاعِهَا وَمُدِّهَا وَحِوْلِ حُمَاهَا  
إِلَى الْجَحْفَةِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۷۰۸۲)

ایک اور سند سے بھی ایسے ہی منقول ہے۔

۳۳۳۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ  
عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

بخاری (۱۸۸۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کی غیبتوں پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

۳۳۳۱- وَحَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ نَا عُمَرَانُ بْنُ  
عُمَرَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَيْرُ بْنُ حَفْصٍ بْنُ عَاصِمٍ قَالَ نَا لِمَالِغِ  
عَيْنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَيَّ لَوْ أَنَّهَا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا  
أَوْ شَفِيعَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۸۲۴۹)

محسن مولیٰ زبیر (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کہتے ہیں کہ میں فتنہ کے زمانہ میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اتنے میں آپ کی آزاد کردہ باندی حاضر ہوئی، آکر سلام کیا اور کہا: اے ابو عبد الرحمن! میں یہاں سے جانا چاہتی ہوں، کیونکہ اس وقت حالات بہت خراب ہیں۔ حضرت

۳۳۳۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ قَطِينِ بْنِ وَهَبٍ بْنِ عُمَيْرِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ  
يَحْسَنِ مَوْلَى الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ جَالِسًا عِنْدَ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي الْفَتْنَةِ فَاتَتْهُ مَوْلَاةٌ لَهُ  
تَسْلِمٌ عَلَيْهِ لَقَالَتْ إِنِّي أَرَدْتُ الْخُرُوجَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ

عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: بے وقوف عورت! یہیں رہو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کی تختیوں اور مصیبتوں پر صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کی تختیوں اور مصیبتوں پر صبر کرے گا قیامت کے دن میں اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت میں سے جو شخص بھی مدینہ کی تنگی اور سختی پر صبر کرے گا میں قیامت کے دن اس کی شفاعت کروں گا یا اس کے حق میں گواہی دوں گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مدینہ کے مصائب پر صبر کرے گا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

طاعون اور دجال سے مدینہ منورہ کے محفوظ رہنے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے راستوں پر فرشتے مقرر ہیں، اس میں طاعون اور دجال داخل نہیں ہو سکتا۔

اَشْتَدَّ عَلَيْنَا الزَّمَانُ فَقَالَ لَهَا عَبْدُ اللَّهِ اَقْعُدِي لِكَأَجِ قَاتِنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَانِهَا وَشِدَّتِهَا إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا أَوْ شَهِيدًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۸۵۶۱)

۳۳۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَابَنُ أَبِي قُدَيْبٍ قَالَ آتَا الضَّحَّاكَ عَنْ قَطَنِ الْحَرَّاعِيِّ عَنْ يَحْنَسَ مَوْلَى مُضْعَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ صَبَرَ عَلَى لَأْوَانِهَا وَشِدَّتِهَا كُنْتُ لَهُ شَهِيدًا أَوْ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِغَيْرِ الْمَدِينَةِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۸۵۶۱)

۳۳۳۴- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي وَفِيهِ وَابْنُ حُبَيْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَصْبِرُ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ وَشِدَّتِهَا أَحَدٌ مِنْ أُمَّتِي إِلَّا كُنْتُ لَهُ شَفِيعًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَوْ شَهِيدًا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۹۹۳)

۳۳۳۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هَارُونَ مُوسَى بْنِ أَبِي عَيْسَى سَمِعَ أَبَا عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَاطِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۳۰۸)

۳۳۳۶- وَحَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَيْسَى قَالَ نَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ آتَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَصْبِرُ أَحَدٌ عَلَى لَأْوَاءِ الْمَدِينَةِ بِمِثْلِهِ.

الترمذی (۳۹۲۴)

۸۷- بَابُ صِيَانَةِ الْمَدِينَةِ مِنْ دُخُولِ الطَّاعُونِ وَالذَّجَالِ إِلَيْهَا

۳۳۳۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى أَنْقَابِ الْمَدِينَةِ



مَلَائِكَةٌ لَا يَدْخُلُهَا الطَّاغُوتُ وَلَا الدَّجَانُ.

(بخاری (۱۸۸۰-۵۷۳۱-۷۱۳۳))

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسجد دجال شرق کی طرف سے آئے گا وہ مدینہ میں داخل ہونے کا ارادہ کرے گا حتیٰ کہ احد پہاڑ کے پیچھے اترے گا اور فرشتے وہیں سے اس کا منہ شام کی طرف پھیر دیں گے اور وہ وہیں (شام میں) ہلاک ہو جائے گا۔

۳۳۳۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إسماعيل بن جعفر قال أخبرني العلاء عن أبي هريرة رضي الله تعالى عنه أن رسول الله ﷺ قال يأتي المسيح من قبل المشرق فيسكنه المدينة حتى ينزل كبر أجدنم تصريف الملائكة وجهه قبل الشام وهلاك يهلك.

مسلم ترمذ الاثران (۱۳۹۹۴)

خبیث چیزوں کو مدینہ کا نکال دینا  
اور مدینہ کا طیبہ ہونا

۸۸- بَابُ الْمَدِينَةِ تَنْفِي خَبِيثَاتِهَا  
وَتَسْمِي طَابَةِهَا وَطَيْبَةِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک زمانہ ایسا آئے گا کہ لوگ اپنے عم زاد بھائیوں اور رشتہ داروں کو بلا کر کہیں گے کہ جہاں آسانی اور سہولت ہو اس جگہ چلو عیش و عشرت کی طرف چلو کاش کہ وہ اس بات کو جان لیتے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے۔ قسم اس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے جو شخص مدینہ سے اعراض کر کے چلا جائے گا اللہ اس سے بہتر شخص کو لا کر مدینہ میں آباد کر دے گا، سنو! مدینہ ایک بھٹی کی مانند ہے جو میل کچیل کو نکال کر باہر پھینک دیتا ہے اور قیامت اس وقت تک قائم نہیں ہوگی جب تک مدینہ خبیث لوگوں کو نکال کر باہر نہیں کر دے گا جیسا کہ لوہار کی بھٹی لوہے کے میل کو نکال پھینکتی ہے۔

۳۳۳۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ يَعْنِي الذَّرَّازُورِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ زَمَانٌ يَدْعُو الرَّجُلَ ابْنَ عَمِّهِ وَقَرِيْبَهُ هَلُمَّ إِلَى الرَّحَاءِ هَلُمَّ إِلَى الرَّحَاءِ وَالْمَدِينَةُ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَخْرُجُ مِنْهُمْ أَحَدٌ رَغْبَةً عَنْهَا إِلَّا أَخْلَفَ اللَّهُ فِيهَا خَيْرًا مِنْهُ إِلَّا إِنْ الْمَدِينَةَ كَالْكَبِيرِ تُخْرَجُ الْخَبِيثَاتُ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ حَتَّى تَنْفِي الْمَدِينَةَ شِرَارَهَا كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. مسلم ترمذ الاثران (۱۴۰۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے اس بستی کی طرف ہجرت کا حکم دیا گیا جو تمام بستیوں کو کھا جاتی ہے، لوگ اسے شرب کہتے ہیں اور وہ مدینہ ہے اور وہ برے لوگوں کو اس طرح دور کرتا ہے جیسے بھٹی لوہے کے میل کچیل کو دور کرتی ہے۔

۳۳۴۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ لِيَسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَبَابِ سَعِيدَ بْنَ يَسَارٍ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْرٌ يَقْرَهُهُ تَأْكُلُ الْفَرَسُ يَقُولُونَ يَفْرُبُ وَهِيَ الْمَدِينَةُ تَنْفِي النَّاسَ كَمَا يَنْفِي الْكَبِيرُ خَبَثَ الْحَدِيدِ. البخاری (۱۸۷۱)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ جیسے بھٹی میل کو دور کرتی ہے اور اس میں لوہے کا ذکر نہیں ہے۔

۳۳۴۱- وَحَدَّثَنَا عُمَرُو الشَّافِعِيُّ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَا تَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ مَيْمُونَةَ قَالَ قَالَ نَاعِبُ الْوَهَّابِ جَمِيعًا

عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ كَمَا بَيَّنَّيَ الْكَبِيرُ  
الْغَبَّتْ وَلَمْ يَدْ كِرِ الْحَدِيثُ. سابقہ حوالہ (۳۳۴۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی اس اعرابی کو مدینہ میں شدت سے بخارا آنے لگا، وہ فوراً رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا ”میری بیعت واپس کر دو“ رسول اللہ ﷺ نے انکار کیا، وہ پھر آیا اور کہنے لگا ”میری بیعت واپس کر دو“ آپ نے پھر انکار کر دیا، وہ پھر آیا اور کہنے لگا کہ اے محمد! میری بیعت واپس کر دو، آپ نے پھر انکار فرما دیا، وہ اعرابی چلا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ بھٹی کی طرح ہے، مدینہ میں آئے ہوئے میل کو دور کرتا ہے اور پاک چیز کو خالص اور صاف کرتا ہے۔

۳۳۴۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَاعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قِاصَابَ الْأَعْرَابِيِّ وَعَكَّ بِالْمَدِينَةِ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْلِنِي بَيْعِي قَابِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقْلِنِي بَيْعِي قَابِي ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ أَقْلِنِي بَيْعِي قَابِي فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا الْمَدِينَةُ كَالْكَبِيرِ تَنْفِي سَمْتَهَا وَتَنْصُغُ طَبْعَهَا. البخاری (۱۸۸۳-۷۲۰۹-۷۲۱۱-۷۲۲۲) الترمذی (۳۹۲۰) النسائی (۴۱۹۶)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ طیبہ ہے اور میل کچیل کو اس طرح دور کرتا ہے جس طرح چاندی کے میل کو آگ دور کرتی ہے۔

۳۳۴۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَأْتُ سَعْبَةَ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّهَا طَيْبَةٌ بَعْنَى الْمَدِينَةِ وَإِنَّهَا تَنْفِي الْغَبَّتْ كَمَا تَنْفِي التَّارَ تَحْتِ الْفِضَّةِ. البخاری (۱۸۸۴-۴۰۵۰-۴۵۸۹) مسلم (۶۹۶۲-۶۹۶۳) الترمذی (۳۰۲۸)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مدینہ کا نام طابہ رکھا ہے۔

۳۳۴۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ وَابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا نَا أَبُو الْأَخْوَصِ عَنْ سَمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ سَمَى الْمَدِينَةَ طَابَةَ.

مسلم، تہذیب الاثراف (۲۱۷۱)

اہل مدینہ کو ایذا پہنچانے پر وعید

۸۹- بَابُ تَحْرِيمِ ارَادَةِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ بِسُوءٍ وَإِنَّ مَنْ أَرَادَهُمْ بِهِ آذَابَهُ اللَّهُ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اس شہر والوں یعنی اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح پکھلا دے گا جیسا کہ نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

۳۳۴۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ ذَيْنَارٍ قَالَا نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ سَأَلْتُ الرَّزَاقِيَّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَحْيَى عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقُرَاطِيِّ أَنَّهُ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى ابْنِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ

قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ مَنْ أَرَادَ أَهْلَ هَذِهِ الْبَلَدَةِ يَسْئُرُ  
بِعَيْنِ الْمَدِينَةِ آذَاهُ اللَّهُ كَمَا يَدُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۳۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا  
ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح گھلا دے گا جس طرح  
نمک پانی میں گھل جاتا ہے۔

۳۳۴۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا  
نَا حَاتِمٌ ح وَحَدَّثَنِي ابْنُ رَافِعٍ قَالَ كَانَتْ الرَّزَاقِي جَمِيعًا  
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ بَحْمَى بْنِ حَمَارَةَ أَنَّهُ  
سَمِعَ الْقَرَّاطَ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ يَزْعُمُ أَنَّهُ  
سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا  
يَسْئُرُ بِرَبْدِ الْمَدِينَةِ آذَاهُ اللَّهُ كَمَا يَدُوبُ الْمِلْحُ فِي  
الْمَاءِ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ بَحْمَسَ بَدَلُ قَوْلِهِ  
يَسْئُرُ شَرًّا. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۳۰۷)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ کی رسول اللہ  
ﷺ سے ایسی ہی روایت ہے۔

۳۳۴۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ ح وَكَانَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا  
السَّكْرِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَمَارَةَ سَمِعًا أَبَا  
عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاطَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۲۳۰۷)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان  
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اہل مدینہ  
کے ساتھ برائی کا ارادہ کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح گھلا  
دے گا جس طرح نمک پانی میں گھلا ہے۔

۳۳۴۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا حَاتِمٌ بِعَيْنِ ابْنِ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُتَيْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي زَيْنَارُ الْقَرَّاطُ قَالَ  
سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَرَادَ  
أَهْلَ الْمَدِينَةِ يَسْئُرُ آذَاهُ اللَّهُ كَمَا يَدُوبُ الْمِلْحُ فِي الْمَاءِ.

بخاری (۱۸۷۲)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ  
تعالیٰ عنہ سے ایسی ہی روایت ہے۔

۳۳۴۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بِعَيْنِ ابْنِ  
جَعْفَرٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُتَيْبَةَ الْكَلْبِيِّ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاطِ  
أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ  
غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ يَدْعِمُ أَوْ يَسْئُرُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۳۸۴۹)

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت سعد بن ابی وقاص رضی  
اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے  
فرمایا: اے اللہ! اہل مدینہ کے مد میں برکت نازل فرما اور اس  
میں یہ بھی ہے کہ جو شخص اہل مدینہ کے ساتھ برائی کا ارادہ  
کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو اس طرح گھلا دے گا جس طرح نمک

۳۳۵۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبِيدُ اللَّهِ  
بْنُ مُوسَى قَالَ نَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ الْقَرَّاطِ  
قَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ وَسَعْدًا يَقُولَانِ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ بَارِكْ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ فِي مَدِينِهِمْ  
وَسَاقِ الْحَدِيثِ وَفِيهِ مَنْ أَرَادَ أَهْلَهَا يَسْئُرُ آذَاهُ اللَّهُ كَمَا

يَذُوبُ الْيَمَلُ فِي الْمَاءِ. مسلم، تحفة الاشراف (۳۸۴۹) پانی میں کھل جاتا ہے۔

ف: ان احادیث کی تشریح کے لیے حدیث نمبر ۳۳۰۶ کا مطالعہ کر لیا جائے۔

فتوحات کے زمانہ میں مدینہ منورہ میں  
رہنے کی ترغیب

۹۰- بَابُ تَرْغِيبِ النَّاسِ فِي سُكْنَى  
الْمَدِينَةِ عِنْدَ فَتْحِ الْأَمْصَارِ

سفيان بن عيينه بن ابي زهير رضي الله تعالى عنه بيان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب ملک شام فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل و عیال کو لے کر اونٹ ہنکاتے ہوئے مدینہ سے چلی جائے گی، حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے، کاش! وہ جانے، پھر یمن فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل و عیال کو لے کر اونٹ ہنکاتے ہوئے مدینہ سے چلی جائے گی، حالانکہ مدینہ ان کے لیے بہتر ہے، کاش! وہ جانے، پھر عراق فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل و عیال کو لے کر اونٹ ہنکاتے ہوئے مدینہ سے چلی جائے گی اور کاش! وہ جانے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے۔

۳۳۵۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَارِ كَيْفَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَفْتَحُ الشَّامَ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَسُونُ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يَفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَخْرُجُ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَسُونُ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يَفْتَحُ الْعِرَاقَ فَيَخْرُجُ مِنَ الْمَدِينَةِ قَوْمٌ بِأَهْلِيهِمْ يَسُونُ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ. البخاری (۱۸۷۵)

حضرت سفيان بن ابي زهير رضي الله تعالى عنه بيان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یمن فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل و عیال اور خدام کو لے کر چلی جائے گی اور کاش! وہ یہ جانے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے، پھر شام فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل و عیال اور خدام کو لے کر شام چلی جائے گی اور کاش! وہ یہ جانے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے۔ پھر عراق فتح ہوگا تو ایک قوم اپنے اہل و عیال اور خدام کو لے کر چلی جائے گی اور کاش! وہ یہ جانے کہ مدینہ ہی ان کے لیے بہتر ہے۔

۳۳۵۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَاعِدُ الرَّزَاقِي قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ أَبِي زُهَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَفْتَحُ الْيَمَنُ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَسُونُ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يَفْتَحُ الشَّامَ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَسُونُ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ ثُمَّ يَفْتَحُ الْعِرَاقَ فَيَأْتِي قَوْمٌ يَسُونُ فَيَتَحَمَّلُونَ بِأَهْلِيهِمْ وَمَنْ أَطَاعَهُمْ وَالْمَدِينَةَ خَيْرٌ لَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ. سابقہ حالہ (۳۳۵۱)

رسول اللہ ﷺ کا یہ خبر دینا کہ لوگ مدینہ کو خیر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے

۹۱- بَابُ إِخْبَارِ عِبَادِ بَطْرِكِ النَّاسِ  
الْمَدِينَةَ عَلَى خَيْرِ مَا كَانَتْ

حضرت ابو ہریرہ رضي الله تعالى عنه بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مدینہ کے خیر اور بہتر ہونے کے باوجود لوگ مدینہ کو درندوں اور پرندوں کے لیے چھوڑ دیں گے۔ امام مسلم فرماتے ہیں کہ ابو صفوان عبد اللہ بن عبد الملک

۳۳۵۳- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا أَبُو صَفْوَانَ يَعْنِي عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْأُمَوِيَّ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ ح وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

یتیم تھے اور انہوں نے ابن جریج کی گود میں دس سال پرورش پائی ہے۔

الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ تَبْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَدِينَةٍ كَثُرَتْ كُنْهَآ أَهْلَهَا عَلَى تَحْيِيرِ مَا كَانَتْ مُدَلَّلَةً لِلْعَوَالِي يُعْنَى السَّبَاعَ وَالطَّيْرَ قَالَ مُسْلِمٌ أَبُو صَفْوَانَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَتِيمٌ ابْنُ جُرَيْجٍ عَشْرَ سِنِينَ كَانَ فِي جَدِّهِ . مسلم، حجة الاشراف (۱۳۵۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ مدینہ منورہ کو اس کے خیر ہونے کے باوجود چھوڑ دیں گے اور درندے اور پرندے اس میں رہیں گے، کچھ عرصہ کے بعد قبیلہ مزینہ کے دو چرواہے مدینہ پہنچے کے ارادے سے اپنی بکریوں کو ہانکتے ہوئے آئیں گے اور مدینہ میں وحشی جانور دیکھیں گے، جب بھیہ الوداع کے پاس پہنچیں گے تو منہ کے بل کر پڑیں گے۔

۳۳۵۴- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ ابْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَاهُ تَبْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَسْرُحُونَ الْمَدِينَةَ عَلَى تَحْيِيرِ مَا كَانَتْ لَا يَفْشَاهَا إِلَّا الْعَوَالِي مُرْتَدَّةً إِلَى السَّبَاعِ وَالطَّيْرَ ثُمَّ يَخْرُجُ رَاعِيَانِ مِنْ مَزِينَةَ يُرِيدُ أَنْ يَنْوَقِيَانِ يَفْتَوِيهِمَا فَيُجِدُّهُمَا وَحَشَا سَتَى إِذَا بَلَغَا قَبِيَّةَ الْوَدَاعِ تَمَرًا حَلِيًّا وَنُؤْمًا يَهِيًّا .

بخاری (۱۸۷۴)

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ ظاہر یہ ہے کہ مدینہ منورہ چھوڑنے کا یہ واقعہ قراب قیامت میں ہوگا اور اس کی وضاحت مزینہ کے ان دو چرواہوں سے ہوتی ہے جو قیامت آنے پر منہ کے بل کر پڑیں گے، قاضی عیاض فرماتے ہیں کہ یہ واقعہ عمر اول میں گزر چکا ہے اور یہ نبی کریم ﷺ کے معجزات میں سے ہے کہ جب مسلمان دین اور دنیا کے لحاظ سے بہت بہتر تھے، ان میں علماء، صلحاء اور زہاد موجود تھے اور فتوحات کی کثرت تھی اور مال و دولت کی فراوانی تھی اس وقت انہوں نے مدینہ کو چھوڑ کر کوفہ اور دمشق کو دار الخلافت بنا لیا۔

### رسول اللہ ﷺ کی قبر اور منبر کی فضیلت

حضرت عبد اللہ بن زید مازنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بیت (گھر) اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

### ۹۲- بَابُ فَضْلِ مَا بَيْنَ قَبْرِهِ ﷺ وَ مِنْبَرِهِ وَ فَضْلِ مَوْضِعِ مِنْبَرِهِ

۳۳۵۵- وَحَدَّثَنَا كُتَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ لَيْثًا كَرِيحًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ الْمَازِنِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَمِنْبَرِي رَوْضَةٌ مِنَ رِيَاضِ الْجَنَّةِ . البخاری (۱۱۹۵)

حضرت عبد اللہ بن زید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بیت (گھر) اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے۔

۳۳۵۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ الْمَدِينِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ الْهَادِ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبَادِ بْنِ تَمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَبَيْتِي رَوْضَةٌ مِنَ رِيَاضِ الْجَنَّةِ .

سابقہ حوالہ (۳۳۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے بیت (گھر) اور منبر کے درمیان جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے اور میرا منبر میرے حوض پر ہے۔

۳۳۵۷- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَا نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا بَيْنَ بَيْتِي وَ مِنْبَرِي رَوْحَةٌ مِّنْ رِّيَاضِ الْجَنَّةِ وَ مِنْبَرِي عَلَى حَوْضِي.

بخاری (۱۱۹۶-۱۸۸۸-۶۵۸۸-۷۳۳۵)

### ۹۳- بَابُ فَضْلِ أَحَدٍ

### احد پہاڑ کی فضیلت

حضرت ابو حمید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گئے جب ہم واپس آئے اور وادی قری میں پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے جلدی ہے، تم میں سے جو شخص چاہے وہ میرے ساتھ جلد چلے اور جو ٹھہرنا چاہے وہ ٹھہر جائے، ہم آپ کے ساتھ چل دیے، جب ہم مدینے کے قریب پہنچے تو آپ نے فرمایا: یہ طاہر ہے اور یہ احد ہے، یہ پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

۳۳۵۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا سَلِيمَانَ بْنُ بِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ يَحْيَى عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ وَ السَّاعِدِيِّ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيُغْزَوْا تَبُوكَ وَ سَأَلْنَا الْحَدِيثَ وَ رَوَيْنَا كَمَا أَقْبَلْنَا حَتَّى قَدِمْنَا وَادِيَ الْقُرَى فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي مُسْرِعٌ لِمَنْ سَاءَ وَ مُكْرِمٌ لِمَنْ سَاءَ فَلْيُسْرِعْ مَعِيَ وَ مَنْ سَاءَ فَلْيَمْكُثْ فَخَرَجْنَا حَتَّى أَشْرَفْنَا عَلَى الْمَدِينَةِ فَقَالَ هَلْهُنَّ طَابَةٌ وَ هَذَا أَحَدٌ وَ هُوَ جَبَلٌ يُحِبُّنَا وَ نُحِبُّهُ. البخاری (۱۸۷۲-۴۴۲۲)

۳۲۹۱) مسلم (۵۹۰۸-۵۹۰۷) ابوداؤد (۳۰۷۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

۳۳۵۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَحَدًا أَجْبَلٌ يُحِبُّنَا وَ نُحِبُّهُ. البخاری (۴۰۸۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احد پہاڑ کی طرف دیکھ کر فرمایا: احد پہاڑ ہم سے محبت کرتا ہے اور ہم اس سے محبت کرتے ہیں۔

۳۳۶۰- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَرْمِيُّ بْنُ عَمَارَةَ قَالَ نَا قُرَّةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي أَجْبَلٌ يُحِبُّنَا وَ نُحِبُّهُ. سابقہ حوالہ (۳۳۵۹)

### ۹۴- بَابُ فَضْلِ الصَّلَاةِ بِمَسْجِدِي

### مسجد نبوی اور مسجد حرام میں نماز

### پڑھنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد

### مَكَّةَ وَ الْمَدِينَةَ

۳۳۶۱- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّافِلِ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ اللَّفْظُ لِعَبْرِ وَقَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ

حرام کے ماسوا باقی مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے۔

سَمِعْتُ بِنْتِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ صَلَّى صَلَاةً لِي فِي مَسْجِدِي هَذَا الْفَضْلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ.

ابن ماجہ (۱۴۰۴ م)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد حرام کے ماسوا باقی مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے زیادہ افضل ہے۔

۳۳۶۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ لِي غَيْرِهِ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۲۹۷)

ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور ابو عبد اللہ افر کتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں ایک نماز پڑھنا، مسجد حرام کے سوا باقی مساجد میں نماز سے ایک ہزار گنا افضل ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ آخر الانبیاء اور آپ کی مسجد آخر المساجد ہے۔ ابو سلمہ اور ابو عبد اللہ کہتے ہیں کہ ہمیں اس میں کوئی شک نہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے اس کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث کی حیثیت سے بیان کیا تھا، ہم اس حدیث کو حضرت ابو ہریرہ کی سند کے ساتھ یقینی طور پر نہیں معلوم کر سکے، حتیٰ کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہو گئے، بعد میں ہم کو یہ حدیث یاد آئی پھر ہم کو افسوس ہوا کہ ہم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کی تحقیق کیوں نہ کر لی تاکہ وہ ہم کو رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث روایت کر کے سنا دیتے، ہم اسی مسئلہ میں بات کر رہے تھے کہ ہمارے پاس عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ آ کر بیٹھ گئے۔ ہم نے اس حدیث کی سند کے بارے میں ان سے وہ سوال کیا جو ہمیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھنا تھا۔ عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ میں آخر الانبیاء ہوں اور میری مسجد آخر المساجد ہے۔

۳۳۶۳- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عِيْسَى بْنُ الْمُنْذِرِ الْجُمَيْصِيُّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَعْرَبِيِّ مَوْلَى الْجُهَيْنِيِّ وَكَانَا مِنْ أَصْحَابِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ صَلَاةٌ لِي فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِيمَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَخْبَرَنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ يَقُولُ عَنْ صَلَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَنْعَنَا ذَلِكَ أَنْ تَسْتَيْبِتَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ حَتَّى إِذَا تَوَلَّى أَبُو هُرَيْرَةَ تَدَا كَرْنَا ذَلِكَ وَتَلَاوَمْنَا أَنْ لَا نَكُونَ كَلِمَنَا أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فِي ذَلِكَ حَتَّى يُسَوِّدَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنْ كَانَ سَمِعَهُ مِنْهُ قَبِينَا نَحْنُ عَلَى ذَلِكَ جَالَسْنَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَارِظٍ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ الْحَدِيثَ وَالَّذِي فَزَعْنَا فِيهِ مِنْ نَعْتِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَقَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بِنِي قَارِظٍ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِي بِي أَحْسَرُ الْأَنْبِيَاءِ وَإِنَّ مَسْجِدِي أَحْسَرُ الْمَسَاجِدِ. البخاری (۱۱۹۰) الترمذی (۳۲۵) الترمذی (۶۹۳)

(۲۸۹۹) ابن ماجہ (۱۴۰۴)

۳۳۶۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَى وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا  
عَنِ الْقَافِي قَالَ ابْنُ مُنْثَى نَاعَبُدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ  
بِخَيْسَ بْنَ سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ سَأَلْتُ أَبَا  
صَالِحٍ هَلْ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَذْكُرُ  
فَضْلَ الصَّلَاةِ فِي مَسْجِدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ  
أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ قَلْبِطٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
صَلُّوا لِي فِي مَسْجِدِي هَذَا خَيْرٌ مِنِّكَ صَلَاةٍ أَوْ  
كَأَلْفِ صَلَاةٍ فِي مَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ  
الْمَسْجِدُ الْحَرَامَ.

بخئی بن سعید کہتے ہیں کہ میں نے ابو صالح سے دریافت کیا: کیا تم نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سنا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھنے کی فضیلت بیان کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، لیکن میں نے عبد اللہ بن ابراہیم بن قارظ سے سنا ہے وہ فرماتے تھے کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ہے وہ فرما رہے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا مسجد حرام کے سوا باقی مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالُوا نَايَحْيَى الْقَطَّانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ  
سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سَائِدِ حَالَهُ (۳۳۶۳)

۳۳۶۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَى  
قَالَا نَايَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعُ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ  
صَلَاةٌ فِي مَسْجِدِي هَذَا أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي مَا سِوَاهُ  
إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ. سَلَّمَ تَحْمِذُ الْأَشْرَافِ (۸۲۰۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری اس مسجد میں ایک نماز پڑھنا مسجد حرام کے علاوہ دوسری مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

حضرت عبید اللہ سے بھی ایک سند کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے۔

۳۳۶۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ  
كُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح  
قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَى قَالَ نَاعَبُدُ الْوَهَّابِ كُلُّهُمْ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. ابْنِ ماج (۱۴۰۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بھی ایک سند کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے۔

۳۳۶۷- وَحَدَّثَنِي إِسْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ  
أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُوسَى الْجُهَنِّيِّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ  
سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِهِ.

(۲۸۹۸-۲۸۹۷) اسانی

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایسی ہی روایت بیان کی گئی ہے۔

۳۳۶۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَاعَبُدُ الرَّزَّاقِي قَالَ  
أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.  
سَلَّمَ تَحْمِذُ الْأَشْرَافِ (۷۵۷۷)



حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت کچھ بیمار ہو گئی وہ کہنے لگی: اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے صحت دی تو میں بیت المقدس جا کر نماز پڑھوں گی، کچھ دنوں کے بعد وہ ٹھیک ہو گئی اور اس نے وہاں جانے کی تیاری شروع کر دی اور زوجہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام المومنین میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئی اور سلام عرض کرنے کے بعد اپنا حال بیان کیا، انہوں نے فرمایا: بیٹھ جاؤ اور تونے جو کھانا پکایا ہے اس کو کھاؤ اور رسول اللہ ﷺ کی مسجد میں نماز پڑھ لو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: اس مسجد میں نماز پڑھنا مسجد کعبہ کے علاوہ باقی مساجد کی بہ نسبت ایک ہزار نمازوں سے افضل ہے۔

### تین مسجدوں کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ تین مسجدوں کے علاوہ اور کسی مسجد کی طرف کجاوے نہ کئے جائیں، میری یہ مسجد، مسجد حرام اور مسجد اقصیٰ۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ ان تین مساجد کے لیے کجاوے کئے جائیں (سباہان سفر باندھا جائے)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ صرف ان تین مسجدوں کے لیے سفر کیا جائے۔ مسجد الکعبہ میری مسجد اور مسجد اہلبیاء (یعنی بیت المقدس)۔

اس مسجد کا بیان جس کی بنیاد تقویٰ

پر رکھی گئی ہے

ابو سلمہ بن عبدالرحمن بیان کرتے ہیں کہ عبدالرحمن بن ابی

۳۳۶۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قُتَيْبَةُ نَأَيْتُ عَنْ تَالِيعِ بْنِ أَبِي رَاهِيْمٍ بَيْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْبُدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ لَنْ أَمْرَأَةً إِشْتَكْتُ شَكْوَى لَقَالَتْ إِنَّ شَقَايَ لِلَّهِ لَا خُرُوجَ فَلَا صَلِيَةَ لِي بِبَيْتِ الْمُقَدَّسِ كَبَرَاتٍ ثُمَّ تَجَهَّزَتْ تَرِيدُ الْخُرُوجَ فَجَاءَتْ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ نُسَلِمَ عَلَيْهَا فَأَخْبَرَتْهَا ذَلِكَ فَقَالَتْ إِنْ جِئْتِي فَكُلِّي مَا صَنَعْتَ وَصَلِّيْ لِي فِي مَسْجِدِ الرَّسُولِ ﷺ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ صَلَاةٌ فِيهِ أَفْضَلُ مِنْ أَلْفِ صَلَاةٍ فِي مَا سِوَاهُ مِنَ الْمَسَاجِدِ إِلَّا مَسْجِدَ الْكَعْبَةِ.

النسائي (۲۸۹۸-۶۹۰)

### ۹۵- بَابُ فَضْلِ الْمَسَاجِدِ الثَّلَاثَةِ

۳۳۷۰- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ الشَّافِعِ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَسْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ لَا تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِي هَذَا وَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ وَ الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى. البخاري (۱۱۸۹) ابوداؤد (۲۰۳۳) النسائي (۶۹۹)

۳۳۷۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَاعِبُ الْأَعْلَنِيِّ عَنْ مَعْبُرٍ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ هَذِهِ الْأَسْنَادُ غَيْرُ أَنَّهُ قَالَ تُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَى ثَلَاثِ مَسَاجِدَ. ابن ماجہ (۱۴۰۹)

۳۳۷۲- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْبِيُّ قَالَ نَابِئُ رَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَنَّ عِمْرَانَ بْنَ أَبِي نَبْسٍ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ الْأَعْرَجَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا يُسَافَرُ إِلَى ثَلَاثِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْكَعْبَةِ وَ مَسْجِدِي وَ مَسْجِدِ إِبِلِيَا. سلم، ترمذی الاشراف (۳۴۶۷)

### ۹۶- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْمَسْجِدَ الَّذِي

أُسِّسَ عَلَى التَّقْوَى

۳۳۷۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَابِغَةُ بْنُ سَعِيدٍ

سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ میرے پاس سے گزرے تو میں نے ان سے پوچھا: جس مسجد کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی آپ نے اس کے متعلق اپنے والد سے کیا سنا ہے؟ انہوں نے کہا کہ میرے والد نے فرمایا: میں رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے کسی کے گھر گیا اور رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! ان دو میں سے وہ کون سی مسجد ہے جس کی بنیاد تقویٰ پر رکھی گئی ہے؟ آپ نے کنکریوں کی ایک ٹھکی لے کر زمین پر ماری اور فرمایا: وہ تمہاری یہی مسجد ہے، مدینہ منورہ کی مسجد میں نے کہا: میں بھی گواہی دیتا ہوں کہ میں نے تمہارے والد سے اسی طرح سنا ہے۔

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

### مسجد قباء کی فضیلت اور اس کی زیارت کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مسجد قباء کی زیارت کے لیے کبھی پیدل جاتے اور کبھی سواری پر۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کبھی پیدل مسجد قباء جاتے تھے، کبھی سواری پر اور وہاں دو رکعت نماز پڑھتے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پیدل اور سواری پر مسجد قباء جاتے تھے۔

عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أَسْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ قَالَ مَرْيَمُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لَهُ كَيْفَ سَمِعْتَ أَبَاكَ يَذْكُرُ لِي الْمَسْجِدَ الَّذِي أَيْسَ عَلَى النَّقْوَى قَالَ لِي أَبِي رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْتِ بَعْضِ نِسَائِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيُّ الْمَسْجِدَيْنِ الَّذِي أَيْسَ عَلَى النَّقْوَى قَالَ فَأَخَذَ كَفَّيْنِ حَصْبَاءَ فَضَرَبَ بِهِ الْأَرْضَ ثُمَّ قَالَ هُوَ مَسْجِدُكُمْ هَذَا مَسْجِدُ الْمَدِينَةِ قَالَ فَقُلْتُ أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ أَبَاكَ هَكَذَا يَذْكُرُهُ. مسلم، حجة الاشراف (۴۴۲۷)

۳۳۷۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَسَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْأَشْعَثِيُّ قَالَ سَعِيدُ أَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ حُمَيْدِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَذْكُرْ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ لِي الْإِسْنَادِ.

مسلم، حجة الاشراف (۴۴۲۷)

### ۹۷- بَابُ فَضْلِ مَسْجِدِ قُبَاءٍ وَفَضْلِ الصَّلَاةِ فِيهِ وَزِيَارَتِهِ

۳۳۷۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ أَحْمَدُ بْنُ مَيْبُوعٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَزُورُ قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَا شِئًا.

بخاری (۱۱۹۱)

۳۳۷۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَآبُو أُسَامَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِي مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَاكِبًا وَمَا شِئًا فَيُصَلِّي فِيهِ وَرَكَعَتَيْنِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِي رَوَاهُ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَيُصَلِّي فِيهِ وَرَكَعَتَيْنِ.

بخاری (۱۱۹۴) ابوداؤد (۲۰۴۰)

۳۳۷۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَابِغِيُّ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَا شِئًا. سَابِقُ حَوْلًا (۳۳۷۶)

ایک اور حدیث حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے  
مثل سابق مروی ہے۔

۳۳۷۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ زَيْدُ بْنُ يَزِيدَ  
الْقُشَيْرِيُّ بَصْرِيٌّ رَفِيقًا قَالَ نَا خَالِدَ بَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ  
عَجَلَانَ عَنْ تَلْحِجِّ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ بَحْسَى الْقَطَّانِ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۸۴۳۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ مسجد قباء میں پیدل اور سوار ہو کر جاتے تھے۔

۳۳۷۹- وَحَدَّثَنَا بَحْسَى بْنُ بَحْسَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَا شِئًا. السَّائِلُ (۶۹۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ مسجد قباء میں پیدل اور سوار ہو کر جاتے تھے۔

۳۳۸۰- وَحَدَّثَنَا بَحْسَى بْنُ أَبِي بَرْزَةَ وَكُثَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ  
ابْنُ أَبِي بَرْزَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْتِي قُبَاءَ رَاكِبًا وَمَا شِئًا.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۷۱۴۳)

عبد اللہ بن دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ  
تعالیٰ عنہما ہر ہفتہ کے دن مسجد قباء میں تشریف لے جاتے تھے  
اور فرماتے تھے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہر ہفتہ کے دن  
قباء جاتے ہوئے دیکھا ہے۔

۳۳۸۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَاسُفِيَانُ بْنُ  
عُمَيْرَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ  
كُلَّ سَبْتٍ وَكَانَ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْتِيهِ كُلَّ  
سَبْتٍ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۷۱۷۲)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ ہر ہفتہ کے دن مسجد قباء تشریف لے جاتے  
تھے، آپ پیدل بھی تشریف لے جاتے اور سواری پر بھی، ابن  
دینار کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر بھی ایسا ہی کرتے تھے۔

۳۳۸۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ قَالَ نَاسُفِيَانُ عَنْ عَبْدِ  
السُّلَيْمِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
كَانَ يَأْتِي قُبَاءَ كُلَّ سَبْتٍ كَانَ يَأْتِيهِ رَاكِبًا وَمَا شِئًا قَالَ ابْنُ  
دِينَارٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَقُولُ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۷۱۷۲)

ایک اور سند کے ساتھ بھی عبد اللہ بن دینار سے ایسی  
ہی روایت ہے۔ لیکن اس میں ہفتہ کے دن کا ذکر نہیں ہے۔

۳۳۸۳- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ نَا وَكَيْعٌ عَنْ  
سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ دِينَارٍ يَهْدَا إِسْنَادًا وَلَمْ يَدْ كُزْ كُلَّ سَبْتٍ.

بخاری (۷۳۲۶)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## نکاح کا بیان

صاحب استطاعت کے لیے نکاح

کرنے کا استحباب

## ۱۶- كِتَابُ النِّكَاحِ

۱- بَابُ اسْتِحْبَابِ النِّكَاحِ

لِمَنِ اسْتَطَاعَ

علقمہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ منیٰ میں جا رہا تھا کہ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی، حضرت عبد اللہ، حضرت عثمان سے کھڑے ہو کر باتیں کرنے لگے، حضرت عثمان نے حضرت عبد اللہ سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! کیا ہم تمہاری شادی ایک ایسی نوجوان لڑکی سے نہ کر دیں جو تمہیں گزرے ہوئے دنوں کی یاد دلا دے، حضرت عبد اللہ بن مسعود نے کہا: اگر تم یہ کہتے ہو تو رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: اے جوانو! تم میں سے جو شخص گھر سنانے کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کر لے، کیونکہ نکاح سے آنکھوں میں حیا آتی ہے اور شرمگاہ منہ سے محفوظ رہتی ہے اور جو شخص نکاح کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے، کیونکہ روزے شہوت کو ٹوڑ دیتے ہیں۔

۳۳۸۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ كُنْتُ أَمِيشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بِمِنَى فَلَقِيَهُ عُثْمَانُ فَقَامَ مَعَهُ يَحْدُثُهُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَنْزَوِجَكَ جَارِيَةٌ شَابَةٌ لَعَلَّهَا تُدْجِرُكَ بَعْضُ مَا مَضَى مِنْ زَمَانِكَ قَالَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصِيرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

بخاری (۱۹۰۵-۵۰۶۵) البرذوذ (۲۰۴۶) الترمذی (۱۰۸۱)

النسائی (۲۲۳۹-۲۲۴۰-۲۲۴۱-۲۲۴۷-۳۲۰۸-۳۲۱۱)

ابن ماجہ (۱۸۴۵)

علقمہ کہتے ہیں کہ میں منیٰ میں حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ جا رہا تھا، اس وقت ان کی حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی، حضرت عثمان نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! ادھر آؤ اور ان کو خلوت میں لے گئے، جب حضرت عبد اللہ بن مسعود نے یہ دیکھا کہ انہیں کوئی خاص کام نہیں ہے تو انہوں نے مجھ سے کہا: اے علقمہ! تم بھی آ جاؤ، حضرت عثمان نے ان سے کہا: اے ابو عبد الرحمن! ہم تمہارا نکاح ایک کنواری لڑکی سے نہ کر دیں، تاکہ تمہارے گزرے ہوئے دنوں کی یاد پھر تازہ ہو جائے، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۳۸۵- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ قَالَ إِنِّي لَا أَمِيشِي مَعَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِمِنَى إِذْ لَقِيَهُ عُثْمَانُ بْنُ عُثْمَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ فَقَالَ هَلَمْ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ فَاسْتَحَلَّاهُ فَلَمَّا رَأَى عَبْدُ اللَّهِ أَنَّ لَيْسَتْ لَهُ حَاجَةٌ قَالَ قَالَ لِي تَعَالَى يَا عَلْقَمَةُ قَالَ فَجِئْتُ فَقَالَ لَهُ عُثْمَانُ الْأَنْزَوِجَكَ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ جَارِيَةٌ بَكَرًا لَعَلَّهُ يَرْجِعُ إِلَيْكَ مِنْ نَفْسِكَ مَا كُنْتُ تَعْهَدُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَئِنْ قُلْتَ ذَاكَ لَقَدْ كَرَّ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ.

سابقہ حوالہ (۳۳۸۴)

۳۳۸۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو حُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُثَيْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَاءَةَ فَلْيَتَزَوَّجْ فَإِنَّهُ أَغْضُ لِلْبَصِيرِ وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءٌ

بخاری (۵۰۶۶) الترمذی (۱۰۸۱) النسائی (۲۲۳۸-۲۲۴۱)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: اے جوانو! تم میں سے جو شخص گھر سنانے کی طاقت رکھتا ہو وہ نکاح کر لے کیونکہ نکاح سے آنکھوں میں حیا آتی ہے اور شرمگاہ منہ سے محفوظ رہتی ہے اور جو شخص نکاح کی طاقت نہیں رکھتا وہ روزے رکھے کیونکہ روزوں سے شہوت ٹوٹی ہے۔

(۳۲۱۰-۳۲۰۹)

عبدالرحمن بن یزید بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے چچا علقمہ اور اسود حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے میں ان دونوں میں لو جہان تھا، حضرت ابن مسعود نے ایک حدیث بیان کی اور میرا خیال ہے کہ وہ حدیث میری وجہ سے بیان کی تھی اور وہ حدیث مثل سابق ہے۔ اس کے بعد مزید ہے کہ میں نے نکاح کرنے میں تاخیر نہیں کی۔

۳۳۸۷- وَحَدَّثَنَا عُفْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابِعُ بْنُ جَبْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَهَتَمِي هَلْقَمَةَ وَالْأَشْرَدُ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ وَأَنَا شَابٌ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ أَكُورْ حَدِيثًا رَأَيْتُ أَنَّهُ حَدَّثَ بِهِ مِنْ أَجْلِي قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَمِثِلُ حَدِيثِ أَبِي مُعَاوِيَةَ وَزَادُوا لَمْ أَلِثُ حَتَّى تَزَوَّجْتُ. سابقہ حوالہ (۳۳۸۶)

ایک اور سند سے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مثل سابق حدیث مروی ہے۔ اس میں ہے کہ آپ کے پاس گیا اور میں سب سے کم سن تھا۔

۳۳۸۸- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ تَابِعُ بْنُ جَبْرِ قَالَ تَابِعُ بْنُ جَبْرِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَيْهِ وَأَنَا أَخَذْتُ الْقَوْمَ يَمِثِلُ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَدْ كُرُوا لَمْ أَلِثُ حَتَّى تَزَوَّجْتُ.

سابقہ حوالہ (۳۳۸۶)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے چند صحابہ نبی ﷺ کی ازواج کے پاس گئے اور نبی ﷺ کی خلوت کے اعمال معلوم کیے، پھر ایک نے کہا: میں عورتوں سے شادی نہیں کروں گا اور ایک نے کہا: میں گوشت نہیں کھاؤں گا اور ایک نے کہا: میں بستر پر نہیں سوؤں گا (یہ سن کر) آپ نے اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو اس طرح کہتے ہیں، میں نماز بھی پڑھتا ہوں اور نیند بھی گرتا ہوں، روزہ بھی رکھتا ہوں اور (دن میں) انظار بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے شادی بھی کرتا ہوں، جو شخص میری سنت سے اعراض کرے گا وہ میرے طریقہ پر نہیں ہے۔

۳۳۸۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابِعُ بْنُ جَبْرِ قَالَ تَابِعُ بْنُ جَبْرِ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ فَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنْزَوْجَ النِّسَاءِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَكُلُ اللَّحْمِ وَقَالَ بَعْضُهُمْ لَا أَنَامُ عَلَى فِرَاشٍ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَنْشَى عَلَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ الْقَوْمِ قَالُوا كَذَلِكَ الْكِتَابِي أَصْلِي وَأَنَامُ وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ وَأَنْزَوْجَ النِّسَاءِ لَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِي فَلَيْسَ مِنِّي. السائل (۳۲۱۷)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون نے جب عورتوں سے علیحدہ رہنے کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس بات کو رد کر دیا اور اگر آپ ان کو اس کی اجازت دے دیتے تو ہم سب نخص ہو جاتے۔

۳۳۹۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابِعُ بْنُ جَبْرِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَبَارِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا ابْنُ مَبَارِكٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ رَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عُفْمَانَ بْنِ مَطْعُونِ النَّجَلِيِّ وَلَوْ أِذِنَ لَهُ لَأَخْتَصَمِينَا. البخاری (۵۰۷۳-۵۰۷۴)

الترمذی (۱۰۸۳) السائل (۳۲۱۲) ابن ماجہ (۱۸۴۸)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت عثمان بن مظعون کے عورتوں سے علیحدگی کے ارادے کو رد کر دیا اور اگر آپ سے اجازت دیتے تو ہم سب نضی ہو جاتے۔

۳۳۹۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو عُمَرَ أَنَّ ابْنَ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ نَأْبِرَاهِيمُ ابْنَ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدًا يَقُولُ رَدَّ عَلَيَّ عُثْمَانَ بْنُ مَظْعُونٍ التَّبَلُّ وَلَوْ أِذِنَ لَهُ لَا خُتِّصْنَا.

سابقہ حوالہ (۳۳۹۰)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عورتوں سے علیحدگی کا ارادہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔ اگر آپ ان کو اس کی اجازت دیتے تو ہم سب نضی ہو جاتے۔

۳۳۹۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَأْحِيحُ بْنُ الْمُكْنَسِيِّ قَالَ نَأْيَسُ بْنُ عَقِيلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعْدَ بْنَ أَبِي وَقَاصٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ أَرَادَ عُثْمَانُ بْنُ مَظْعُونٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِحَبْلِ فَهَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَوْ أَجَارَ لَهُ ذَلِكَ لَا خُتِّصْنَا. سابقہ حوالہ (۳۳۹۰)

اگر کسی عورت کو دیکھ کر نفس مائل ہو تو اپنی اہلیہ سے خواہش پوری کر لے

۲- بَابُ نَدْبِ مَنْ رَأَى امْرَأَةً فَوَقَعَتْ فِي نَفْسِهِ إِلَى أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَتَهُ أَوْ جَارِيَتَهُ فَيُؤَاقِعَهَا

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی ایک عورت پر نظر پڑ گئی تو آپ فوراً اپنی اہلیہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ اس وقت ایک کھال کو رنگ رہی تھیں آپ نے ان سے اپنی خواہش پوری کی، پھر آپ اپنے اصحاب کے پاس تشریف لے گئے اور آپ نے فرمایا کہ عورت شیطان کی شکل میں آتی جاتی ہے جب تم میں سے کوئی شخص کسی عورت کو دیکھے تو اپنی اہلیہ کے پاس جائے یہ عمل اس کے خیالات کو دور کر دے گا۔

۳۳۹۳- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ نَأَعْبُدُ الْأَعْلَى قَالَ نَأِشْهَامُ بْنُ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَأَى امْرَأَةً فَاتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ وَهِيَ تَمْعَسُ مَبِيْعَةً لَهَا فَخَضَى حَاجَتَهُ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ إِنَّ الْمَرْأَةَ تَقْبَلُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ وَتُذِيرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ فَإِذَا أَبْصَرَ أَحَدُكُمْ امْرَأَةً فَلْيَأْتِ أَهْلَهُ فَإِنَّ ذَلِكَ بَرْدٌ مَاءٍ فِي نَفْسِهِ. ابوداؤد (۲۱۵۱) الترمذی (۱۱۵۸)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک عورت کو دیکھا اس کے بعد حسب سابق ہے اور اس میں ہے کہ آپ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے درآں حالیکہ وہ کھال کو رنگ رہی تھیں، البتہ اس میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے فرمایا: عورت شیطان کی شکل میں جاتی ہے۔

۳۳۹۴- حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَأَعْبُدُ الصَّمِدِ بْنِ عَبْدِ الرَّوَّارِثِ قَالَ نَأَحْرَبُ بْنُ أَبِي الْعَالِبَةِ قَالَ نَأَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى امْرَأَةً فَكَرَّ بِمِثْلِهِ عَيْسَاءُ قَالَ فَاتَى امْرَأَتَهُ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَهِيَ تَمْعَسُ مَبِيْعَةً وَلَمْ يَدْخُرْ تُذِيرُ فِي صُورَةِ شَيْطَانٍ. سلم، حذو الاثر (۲۶۸۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو کوئی عورت اچھی

۳۳۹۵- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ تَيْبٍ قَالَ نَأَلْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنٍ قَالَ نَأَمْعَقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ جَابِرٌ سَمِعْتُ

لگے اور دل میں اس کا خیال آئے تو اسے چاہیے کہ اپنی اہلیہ کے پاس جائے اور اس سے اپنی خواہش پوری کرنے اس طرح اس کے دل سے وہ خیال جاتا رہے گا۔

### حرمت متعدہ کا بیان

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد پر جاتے تھے اور ہمارے ساتھ عورتیں نہیں ہوتی تھیں، ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: یا رسول اللہ! ہم خسی نہ ہو جائیں؟ آپ نے ہم کو اس سے منع فرمایا پھر آپ نے ہمیں اس کی اجازت دی کہ ہم کسی عورت سے ایک کپڑے کے عوض ایک مدت معین کے لیے نکاح (یعنی متعدہ) کر لیں۔ پھر حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے ثبوت میں قرآن مجید کی یہ آیت پڑھی:

(ترجمہ:) ”اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے جو چیزیں حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو اور حد سے نہ بڑھو، اللہ تعالیٰ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔“

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے لیکن اس میں حضرت عبداللہ بن مسعود کے اس آیت پڑھنے کا ذکر نہیں ہے۔

ایک اور سند سے یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ ہے کہ ہم جوان تھے اور ہم نے کہا: یا رسول اللہ! ہم خسی نہ ہو جائیں؟ اور یہ نہیں کہا کہ ہم جہاد کے لیے جاتے تھے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے منادی نے ہمارے سامنے آکر اعلان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو عورتوں سے متعدہ کرنے کی اجازت دی ہے۔

الَّتِي يَتَّبِعُ بِقَوْلِ إِذَا أَحَدُكُمْ أَحْبَبَهُ الْمَرْأَةَ فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى أَمْرَائِهِ فَلْيُؤَاقِمِهَا فَإِنَّ ذَلِكَ بَرٌّ مَالِيٌّ لِنَفْسِهِ. سلم، تلمذ الاشراف (۲۹۶۴)

۳- بَابُ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ وَبَيَانِ أَنَّهُ أُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ ثُمَّ أُبِيحَ ثُمَّ نُسِخَ وَاسْتَقَرَّ تَحْرِيمُهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

۳۳۹۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَالثَّمَدِيُّ قَالَ تَابِيٌّ وَوَيْحٌ وَابْنُ يَشِيرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَغْزُوا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ لَنَا نِسَاءٌ فَلَقْنَا آلَا نَسْتَخِصِي كُنْهَانَا عَنْ ذَلِكَ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَتَكِحَ الْمَرْأَةَ بِالْقُبِّ إِلَى أَجَلٍ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَحْرِمُوا طَيِّبَاتِ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكُمْ وَلَا تَعْتَدُوا إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِينَ.

بخاری (۵۰۷۵-۵۰۷۱-۵۰۷۵)

۳۳۹۷- وَحَدَّثَنَا عُمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابِرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي عَالِيَةَ يَهْدَا الْأَسَدِيَّ مِثْلَهُ وَقَالَ ثُمَّ قَرَأَ عَلَيْنَا هَذِهِ آيَةَ وَلَمْ يَقُلْ قَرَأَ عَبْدُ اللَّهِ.

سابقہ حوالہ (۳۳۹۶)

۳۳۹۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابِرِيُّ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ يَهْدَا الْأَسَدِيَّ قَالَ كُنَّا نَحْنُ كِتَابٌ فَلَقْنَا نَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ آلَا نَسْتَخِصِي وَلَمْ يَقُلْ نَغْزُوا.

سابقہ حوالہ (۳۳۹۶)

۳۳۹۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ تَابِرِيُّ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُحَدِّثُ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَسَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ أَخْرَجَ عَلَيْنَا مَنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ آذَنَ لَكُمْ أَنْ تَسْتَمِعُوا بَعْضُكُمْ مَتَعَةً

التَّيْسَاءُ ابْنُ خَارِجٍ (۵۱۱۷-۵۱۱۸)

حضرت سلمہ بن اکوع اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور ہمیں متعہ کی اجازت دی۔

۳۴۰۰- وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بِنْتُ سَطَّامِ الْعَيْثِيَّةِ قَالَتْ نَأَيْبِي بَعْثَنِي ابْنُ زُرَيْجٍ قَالَ نَارُوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ دِيْنَارٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَلْمَةَ بِنِ الْأَخْوَعِ وَجَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ آتَانَا فَأَذِنَ لَنَا فِي الْمُتْعَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۳۹۹)

عطاء کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما عمرہ کرنے آئے تو ہم ان کی قیام گاہ پر حاضر ہوئے لوگوں نے آپ سے کچھ چیزوں کے بارے میں پوچھا، پھر لوگوں نے متعہ کا مسئلہ چھیڑا، حضرت جابر نے کہا: ہاں! ہم نے رسول اللہ ﷺ حضرت ابو بکر اور حضرت عمر کے عہد میں متعہ کیا۔

۳۴۰۱- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَائِيُّ قَالَ نَاعَبِدُ الرَّزَاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جَرِيْجٍ قَالَ قَالَ عَطَاءٌ قَدِمَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ مُعْتِمِرًا فَبَجْنَا فِي مَنْزِلِهِ فَسَأَلَهُ الْقَوْمُ عَنْ أَشْيَاءَ ثُمَّ ذَكَرُوا الْمُتْعَةَ فَقَالَ نَعَمْ اسْتَمْتَعْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَآبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ. سلم، تحفة الاشراف (۲۴۶۳)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر کے عہد میں ایک منہی چھوہاروں یا ایک منہی آنے کے عوض متعہ کر لیا کرتے تھے حتیٰ کہ حضرت عمر نے عمرو بن حریث کے واقعہ سے اس کی ممانعت کا اعلان کر دیا۔

۳۴۰۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَاعَبِدُ الرَّزَاقِ قَالَ أَمْرًا ابْنُ جَرِيْجٍ قَالَ أَمْرًا ابْنُ الزُّبَيْرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا نَسْتَمْتَعُ بِالْقَبْضَةِ مِنَ التَّمْرِ وَالدَّقِيقِ الْأَبْيَاحِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَآبِي بَكْرٍ حَتَّى نَهَى عَنْهُ عُمَرُ فِي شَأْنِ عُمَرَ وَابْنِ حُرَيْثٍ.

سلم، تحفة الاشراف (۲۸۵۰)

ابونضرہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آنے والا آیا اور اس نے کہا کہ حضرت ابن عباس اور حضرت ابن الزبیر کے درمیان عورتوں سے متعہ اور حج تمتع کے بارے میں اختلاف ہو گیا ہے، حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عورتوں کے ساتھ متعہ بھی کیا ہے اور حج تمتع بھی کیا ہے، پھر حضرت عمر نے ہمیں ان دونوں سے منع کر دیا اس کے بعد ہم نے ان دونوں کاموں کو نہیں کیا۔

۳۴۰۳- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرِيُّ قَالَ نَاعَبِدُ الْوَاحِدِ بَعْثَنِي ابْنُ زَيْلِدٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ نَضْرَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَاتَاهُ ابْنُ لُقْمَانَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَابْنُ الزُّبَيْرِ اخْتَلَفَا فِي الْمُتْعَتَيْنِ فَقَالَ جَابِرٌ فَعَلْنَا هُمَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ نَهَانَا عَنْهُمَا عُمَرُ فَلَمْ نَعُدْ لَهُمَا.

سابقہ حوالہ (۳۰۱۵)

ایسا بن سلمہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنگ اوطاس (فتح مکہ) کے سال ہمیں تین دن متعہ کرنے کی اجازت دی پھر آپ نے اس سے منع کر دیا۔

۳۴۰۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَأْيُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَاعَبِدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْلِدٍ قَالَ نَأْيُونُسُ عَنْ أَبِي سَلْمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَامَ أَوْطَاسٍ فِي الْمُتْعَةِ فَلَا نَأْيُونُسُ نَهَى.

سلم، تحفة الاشراف (۴۵۲۰)



ربیع بن بھرہ بھی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں متعہ کرنے کی اجازت دی تو میں اور ایک شخص بنو عامر کی ایک عورت کے پاس گئے، وہ عورت نوجوان اور دراز گردن تھی۔ ہم نے اس پر اپنے آپ کو پیش کیا وہ کہنے لگی: کیا دو گے؟ میں نے کہا: میری چادر حاضر ہے، میرا ساتھی بولا: میری بھی چادر حاضر ہے، اصل میں میرے ساتھی کی چادر میری چادر سے اچھی تھی، مگر میں اپنے ساتھی سے زیادہ جوان تھا، وہ عورت جب میرے ساتھی کی چادر دیکھتی تو اس کو پسند کرتی اور جب میری طرف دیکھتی تو میں اسے اچھا لگتا، پھر مجھ سے کہنے لگی تو اور تیری چادر مجھے کافی ہے پھر میں اس کے پاس تین دن رہا، اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے اعلان فرمادیا کہ جس کے پاس متعہ والی عورتیں ہوں وہ ان کو چھوڑ دے۔

ربیع بن بھرہ کہتے ہیں کہ ان کے والد نے فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جہاد کیا ان کے والد نے کہا کہ ہم مکہ میں پندرہ دن ٹھہرے، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں عورتوں سے متعہ کرنے کی اجازت دے دی، میں اپنی قوم کے ایک شخص کے ساتھ گیا، مجھے اپنے ساتھی پر خوبصورتی کی فضیلت حاصل تھی اور میرا ساتھی بدصورتی کے قریب تھا، ہم دونوں میں سے ہر ایک کے پاس ایک ایک چادر تھی مگر میری چادر پرانی تھی اور اس کی چادر نئی اور اچھی تھی، جب ہم مکہ کی ایک جانب پہنچے تو ایک عورت سے ملاقات ہوئی وہ عورت جوان، تندرست اور دراز گردن تھی۔ ہم نے اس سے کہا: تم ہم میں سے ایک کے ساتھ متعہ کر سکتی ہو؟ اس عورت نے کہا: تم کیا خرچ کرو گے؟ ہم میں سے ہر ایک نے اپنی اپنی چادر دکھا دی، وہ عورت ہم دونوں کو بغور دیکھنے لگی۔ میرا ساتھی اس کی توجہ کا منتظر تھا، کہنے لگا: اس کی چادر پرانی ہے اور میری چادر نئی اور عمدہ ہے، اس عورت نے دو یا تین بار کہا: اس کی چادر میں کوئی حرج نہیں ہے۔ میں نے اس عورت سے متعہ کیا پھر اس عورت کے پاس سے اس وقت تک نہیں گیا جب تک رسول اللہ ﷺ نے متعہ کو

۳۴۰۵- وَحَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ بِنْتُ سَعِيْدٍ قَالَتْ تَلَيْتُ عَنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَيْنِيِّ عَنِ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالْمُتْعَةِ فَأَنْطَلَقْتُ أَنَا وَرَجُلٌ إِلَى امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَانَتْهَا بَكْرَةٌ عِبْطَاءَ فَعَرَضْنَا عَلَيْهَا أَنْفُسَنَا فَقَالَتْ مَا تُعْطِيْنِي فَعُلْتُ بِرَدَائِي وَقَالَ صَاحِبِي بِرَدَائِي وَكَانَ بِرَدَاءِ صَاحِبِي أَجْوَدَ مِنْ رَدَائِي وَكُنْتُ أَشَبَّ مِنْهُ لِأَذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ رَدَاءُ صَاحِبِي أَعْجَبَهَا وَإِذَا نَظَرْتُ إِلَيْهِ أَعْجَبْتَهَا ثُمَّ قَالَتْ أَنْتَ وَرَدَاءُ كَ بَكْرِيْنِي لَمْ كُنْتُ مَعَهَا فَلَا أَلَا لَمْ لَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ مِنْ هَذِهِ الْبَيْسَاءِ الَّتِي يَتَمَتَّعُ فَلْيَحْتَلِ بِبَيْتِهَا.

ابوداؤد (۲۰۷۲-۲۰۷۳) الترمذی (۳۳۶۸) ابن ماجہ (۱۹۶۲)

۳۴۰۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ لُصْبَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَمْعِيُّ قَالَ تَلَيْتُ بِمِثْرَيْهِ ابْنَ مُعْتَمِرٍ قَالَ كَانَتْهَا بَكْرَةٌ مِنْ عِيْنِ الرَّبِيْعِ بْنِ سَبْرَةَ أَنَّ أَبَاهُ خَرَمَعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَتَحَّ مَكَّةَ قَالَ لَمَّا قَمْنَا بِهَا عَمَسَ عَشْرَةَ نَوَاحِيْنَ بَيْنَ لَيْلَةٍ وَبُيُوتٍ فَلِذَلِكَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُؤْتِيَ الْمُتْعَةَ الْبَيْسَاءَ فَعَرَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِنْ قَوْمِي وَلِي عَلَىَّ فَضْلٌ فِي الْجَمَالِ وَهُوَ قَرِيْبٌ مِنَ التَّمَامَةِ مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا بُرْدٌ قَبْرُودِي خَلْقٌ وَأَمَّا بُرْدُ ابْنِ عَمِي قَبْرُودِي جَدِيْدٌ غَضٌّ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِأَسْفَلِ مَكَّةَ أَوْ بِأَعْلَاهَا فَتَلَقْنَا فَتَاءَ مِثْلِ الْبَكْرَةِ الْعَنْطَنَةَ فَقُلْنَا هَلْ لَكَ أَنْ يَسْتَمْتَعَ بِكَ أَحَدُنَا قَالَتْ وَمَا كَا تَبْدِلَانِ فَنَشَرَّ كُلُّ وَاحِدٍ بُرْدَةَ فَجَعَلْتُ تَنْظُرُ إِلَى الرَّجُلَيْنِ وَبَرَأَهَا صَاحِبِي بِنَظَرِي عَظِيْمًا فَقَالَ إِنَّ بُرْدَ هَذَا خَلْقٌ وَبُرْدِي جَدِيْدٌ غَضٌّ فَتَقُولُ بُرْدُ هَذَا الْإِبَاسُ بِهِ ثَلَاثُ مِزَابٍ أَوْ مَرَّتَيْنِ لَمْ اسْتَمْتَعْتُ مِنْهَا لَمْ أَخْرُجْ حَتَّى حَرَّمَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

حرام نہیں کر دیا۔

ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ گئے، اس کے بعد حسب سابق ہے اور اس میں یہ ہے کہ اس عورت نے کہا: کیا یہ ٹھیک ہے؟ اور اس کے ساتھی نے کہا: اس کی چادر پرانی اور بے کار ہے۔

۳۴۰۷- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ صَخْرَةَ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا أَبُو السُّعْمَانِ قَالَ نَا وَهَيْبٌ قَالَ نَا عُمَارَةُ بْنُ غَزِيَّةَ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ إِلَى مَكَّةَ فَذَكَرَ يَمِينُ حَدِيثَ بَشِيرٍ وَزَادَ قَالَتْ وَهَلْ يَصْلُحُ ذَاكَ وَفِيهِ قَالَ إِنَّ بَرْدَهُذَا خَلَقَ مَعَ.

سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

ربیع بن سبرہ جہنی کہتے ہیں کہ ان کے والد نے بیان کیا کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، آپ نے فرمایا: اے لوگو! میں نے تم کو عورتوں کے ساتھ متہ کرنے کی اجازت دی تھی، اللہ تعالیٰ نے قیامت تک متہ کو حرام کر دیا ہے، پس جس شخص کے پاس متہ والی عورت ہو وہ اس کو چھوڑ دے اور جو کچھ اس عورت کو دے چکے ہو وہ اس سے واپس نہ لو۔

۳۴۰۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ لُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ابْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ كَانَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي قَدْ كُنْتُ أَدْنُكُمْ لِي الْأَسْتِمَاعِ مِنَ النِّسَاءِ وَإِنَّ اللَّهَ قَدْ حَرَّمَ ذَلِكَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ فَمَنْ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهُنَّ شَيْءٌ فَلْيَحِلِّ سَبِيلَهَا وَلَا تَأْخُذُوا بِمَا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا. سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

اسی سند کے ساتھ روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ آپ کعبہ کے رکن اور دروازے کے درمیان کھڑے ہوئے فرما رہے تھے۔ حسب سابق روایت ہے۔

۳۴۰۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَائِمًا بَيْنَ الرَّكْنِ وَالْبَابِ وَهُوَ يَقُولُ يَمِينُ حَدِيثَ ابْنِ لُمَيْرٍ. سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

عبد الملک بن ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے اور اس کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال جب ہم مکہ میں داخل ہوئے تو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں متہ کا حکم دیا پھر مکہ سے واپس ہونے سے پہلے آپ نے ہمیں متہ سے منع فرما دیا۔

۳۴۱۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ نَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَمَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِالْمُتَعَةِ عَامَ الْفَتْحِ حِينَ دَخَلْنَا مَكَّةَ ثُمَّ لَمْ نَخْرُجْ حَتَّى تَهَانَا عَنْهَا. سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

حضرت سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے سال اپنے اصحاب کو عورتوں سے متہ کرنے کا حکم دیا، میں اور بنو سلیم سے میرا ایک ساتھی گئے، حتیٰ کہ ہمیں بنو عامر کی ایک لڑکی ملی، وہ نوجوان اور کنواری لگتی تھی، ہم نے اس سے متہ کی درخواست کی اور اس پر اپنی اپنی چادریں پیش کیں، کبھی وہ لڑکی مجھے غور سے دیکھتی کیونکہ میں اپنے ساتھی سے زیادہ خوبصورت تھا اور کبھی میرے ساتھی

۳۴۱۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رَبِيعِ ابْنِ سَبْرَةَ بْنِ مَعْبُدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي رَبِيعَ بْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي سَبْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ نِسِيَّ اللَّهِ ﷺ عَامَ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَرَ أَصْحَابَهُ بِالتَّمَتُّعِ مِنَ النِّسَاءِ قَالَ فَخَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبُ أَبِي مِنْ بَنِي سُلَيْمٍ حَتَّى وَجَدْنَا جَارِيَةً مِنْ بَنِي عَامِرٍ كَانَتْهَا بَكْرَةٌ عَيْطَاءُ فَخَطَبْنَا هَا إِلَى نَفْسِهَا وَعَرَضْنَا عَلَيْهَا بَرْدَيْنَا فَجَعَلَتْ تَنْظُرُ فَتَرَانِي أَجْمَلِ

کی چادر کو دیکھتی کیونکہ اس کی چادر میری چادر سے زیادہ اچھی تھی۔ اس نے کچھ سوچ کر میرے ساتھی کے مقابلہ میں مجھے پسند کر لیا، وہ لڑکی میرے ساتھ تین دن رہی، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حدہ والی عورتوں سے علیحدہ ہونے کا حکم دے دیا۔

حضرت سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح حدہ سے منع فرمادیا تھا۔

حضرت سبرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے سال رسول اللہ ﷺ نے نکاح حدہ سے منع فرمادیا تھا۔

ربیع بن سبرہ جہنی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے زمانہ میں عورتوں کے ساتھ حدہ کرنے سے منع فرمادیا تھا اور ان کے والد نے دوسرے چادروں کے عوض حدہ کیا تھا۔

عروہ بن زبیر کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما مکہ میں کھڑے ہوئے فرما رہے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے بعض لوگوں کے دلوں کو اس طرح اندھا کر دیا ہے جس طرح ان کی آنکھیں اندھی ہیں، یہ لوگ حدہ کے جواز کا فتویٰ دیتے ہیں، حضرت ابن الزبیر ایک شخص پر طنز کر رہے تھے۔ اس شخص نے حضرت ابن الزبیر سے با آواز بلند کہا: تم بے وقوف اور کم علم ہو، مجھے اپنی زندگی کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے عہد میں حدہ کیا جاتا تھا، حضرت ابن الزبیر نے کہا: تم حدہ کر کے دیکھو میں تم کو سنگسار کرادوں گا۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ خالد بن مہاجر بن سیف اللہ نے مجھے خبر دی کہ میں ایک شخص کے پاس بیٹھا ہوا تھا، اسی اثناء میں ایک آدمی آیا اور اس نے اس شخص سے حدہ کا حکم دریافت کیا، اس شخص نے اس کو حدہ کی

مِنْ صَاحِبِي وَتَرَى بُرْدَ صَاحِبِي أَحْسَنَ مِنْ بُرْدِي فَأَمَرْتُ نَفْسَهَا سَاعَةً ثُمَّ اخْتَارْتَنِي عَلَى صَاحِبِي لَكُنْ مَعَنَا لَلَاكُمُ امْرًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِبِرِّهِنَ. سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

۳۴۱۲- وَحَدَّثَنَا عُمَرُو النَّاقِدُ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ ابْنِهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ نِكَاحِ الْمُتَعَدِّ. سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

۳۴۱۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَابُنْ عَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ عَنْ ابْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى يَوْمَ الْفَتْحِ عَنِ مُتَعَدِّ النِّسَاءِ. سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

۳۴۱۴- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِي عَن صَالِحٍ قَالَ أَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الرَّبِيعِ بْنِ سَبْرَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ ابْنِهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُتَعَدِّ زَمَانَ الْفَتْحِ مُتَعَدِّ النِّسَاءِ وَأَنَّ آهَاءَهُ كَانَ تَمْتَعُ بِهُرْدَيْنِ أَحْمَرَيْنِ. سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

۳۴۱۵- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُرْسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حُرْوَةُ ابْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَامَ بِمَكَّةَ فَقَالَ إِنَّ نَاسًا أَعْمَسَى اللَّهُ قُلُوبَهُمْ كَمَا أَعْمَى أَبْصَارَهُمْ يُفْتَوْنَ بِالْمُتَعَدِّ يَعْزُضُ بِرَجُلٍ فَنَادَاهُ فَقَالَ إِنَّكَ جَلْفٌ جَافٌ فَلَعَمْرِي لَقَدْ كَانَتِ الْمُتَعَدُّ تَفْعَلُ فِي عَهْدِ إِمَامِ الْمُتَّقِينَ يُرِيدُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهُ ابْنُ الزُّبَيْرِ فَجَعَلْتُ بِنَفْسِكَ لَوِ الْوَالِدِ لَيْسَنَ فَعَلْتَهَا لَا رَجْمَتَكَ بِأَحْبَارِكَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَيْفِ اللَّهِ أَنَّهُ بَيْنَا هُوَ جَالِسٌ عِنْدَ رَجُلٍ جَاءَهُ رَجُلٌ فَاسْتَفْتَاهُ فِي الْمُتَعَدِّ فَأَمَرَهُ بِهَا فَقَالَ لَهُ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ الْأَنْصَارِيُّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَهْلًا قَالَ مَا هِيَ وَاللَّهِ لَقَدْ

اجازت دے دی۔ حضرت ابن عمرہ انصاری نے کہا: ٹھہرو! اس شخص نے کہا: کیا بات ہے؟ قسم بخدا! میں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں متعہ کیا ہے، حضرت ابن عمرہ انصاری نے کہا: ابتداء اسلام میں ضرورت کی وجہ سے متعہ کی اجازت تھی۔ جیسے ضرورت کے مطابق مرد اور خون اور خنزیر کی اجازت ہوتی ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کو محکم کر دیا اور متعہ سے منع فرمادیا۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے ربیع بن بھرہ جہنی نے بتایا کہ ان کے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ میں نے نبی ﷺ کے عہد میں بنو عامر کی ایک عورت سے دوسرے چادروں کے عوض متعہ کیا تھا، پھر ہم کو رسول اللہ ﷺ نے متعہ سے روک دیا، ابن شہاب کہتے ہیں کہ میرے سامنے ربیع بن بھرہ نے یہ حدیث عمر بن عبدالعزیز کو سنائی۔

ربیع بن بھرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے متعہ کی ممانعت کر دی اور فرمایا: سنو! آج سے قیامت تک کے لیے متعہ حرام ہے اور جس شخص نے متعہ کے عوض کچھ دیا ہے وہ اس میں سے واپس نہ لے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے سے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا۔

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک شخص سے فرمایا: تو ایک ایسا شخص ہے جو راستہ سے بھٹکا ہوا ہے، رسول اللہ ﷺ نے (متعہ سے) منع فرمایا ہے۔

فَعَلِمْتُ فِي عَهْدِ إِسْمَاعِيلَ الْمُتَمَيِّنِ قَالَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ إِنَّهَا كَانَتْ رُحْصَةً فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ لِمَنْ اضْطُرَّ إِلَيْهَا كَالْمَتَيْنَةِ وَالذَّمَّ وَلَحِيمَ الْعِزْرِيِّ ثُمَّ أَحْكَمَ اللَّهُ الَّذِينَ وَنَهَى عَنْهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي رَبِيعُ ابْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَدْ كُنْتُ اسْتَمَعْتُ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ إِسْرَافِ بْنِ تَمِيمِ عَمِيرٍ يُزِدْنِي أَحْمَرَيْنِ ثُمَّ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُتَعَةِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَسَمِعْتُ رَبِيعَ ابْنَ سَبْرَةَ يُحَدِّثُ ذَلِكَ عَمْرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَأَنَا جَالِسٌ

سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

۳۴۱۶- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنِ ابْنِ أَبِي عُبَيْلَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سَبْرَةَ الْجُهَنِيُّ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُتَعَةِ وَقَالَ أَلَا إِنَّهَا حَرَامٌ مِّنْ يَوْمِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ كَانَ أَعْطَى شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ. سابقہ حوالہ (۳۴۰۵)

۳۴۱۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيلِي عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ مُتَعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأُنثِيَةِ. البخاری (۴۲۱۶-۵۱۱۵-۵۵۲۳-۶۹۶۱) مسلم (۴۹۸۱-۴۹۸۲) الترمذی (۱۱۲۱-۱۷۹۴) الترمذی (۳۳۶۵-۳۳۶۶-۳۳۶۷-۴۳۴۵-۴۳۴۶) ابن ماجہ (۱۹۶۱)

۳۴۱۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ الصَّبْعِيُّ قَالَ نَا جُوَيْرِيَةَ عَنْ مَالِكٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ سَمِعَ عَلِيَّ ابْنَ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ لِفُلَانٍ إِنَّكَ رَجُلٌ تَأْتِيهِ نَهْيُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَنْزِلِ حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ. سابقہ حوالہ (۳۴۱۷)

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں سے منع کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے ہمیں منع فرمادیا تھا۔

۳۴۱۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ لُمَيْزٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ حَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي النَّيْتِ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتَعَةِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْغُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

سابقہ حوالہ (۳۴۱۷)

محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت علی نے سنا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما عورتوں سے منع کے مسئلہ میں نرم گوشہ رکھتے ہیں تو انہوں نے فرمایا: اے ابن عباس! تمہارا رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن منع کرنے اور پالتو گدھوں کو کھانے سے منع فرمادیا تھا۔

۳۴۲۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْزٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ لَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُكْتَبُ فِي مَنَعَةِ النِّسَاءِ لِقَالَ مَهْلًا يَا ابْنَ عَبَّاسٍ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْغُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ.

سابقہ حوالہ (۳۴۱۷)

محمد بن علی کہتے ہیں کہ حضرت علی نے حضرت ابن عباس سے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ منع کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرما دیا تھا۔

۳۴۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا آتَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللَّهِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنْ أَبِيهِمَا أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ مَنَعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْغُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ. سابقہ حوالہ (۳۴۱۷)

پھوپھی اور بھتیجی اور خالہ اور بھانجی کو نکاح میں جمع کرنے کی حرمت

۴- بَابُ تَحْرِيمِ الْجَمْعِ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا أَوْ خَالَتِهَا فِي النِّكَاحِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بھتیجی اور پھوپھی کو اور بھانجی اور خالہ کو نکاح میں ایک ساتھ نہ جمع کیا جائے۔

۳۴۲۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَجْمَعُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَلَا بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَتِهَا.

بخاری (۵۱۰۹) اسانی (۳۲۸۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چار عورتوں کو نکاح میں جمع کرنے سے منع فرمایا ہے۔ بھتیجی اور اس کی پھوپھی اور بھانجی اور اس کی خالہ۔

۳۴۲۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ قَالَ نَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عِرَاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَرْبَعٍ يَسْرُوقُ أَنْ يَجْمَعَ بَيْنَهُنَّ الْمَرْأَةَ وَعَمَّتِهَا وَالْمَرْأَةَ وَخَالَتِهَا.

النسائی (۳۲۹۰-۳۲۹۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بھتیجی کے نکاح میں ہوتے ہوئے پھوپھی سے نکاح نہ کیا جائے اور خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی بھانجی سے نکاح نہ کیا جائے۔

۳۴۲۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ كَعْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ ابْنُ مَسْلَمَةَ مَدَنِيٌّ مِنَ الْأَنْصَارِ مِنْ وُلْدِ أَبِي أَمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنْفِ عَيْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ قَيْصَةَ بِنِ دُوَيْبٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُنْكَحُ الْعَمَّةُ عَلَى بِنْتِ الْأَخِ وَلَا ابْنَةُ الْأُخْتِ عَلَى الْخَالَاتِ

بخاری (۵۱۱۰) ابوداؤد (۲۰۶۶) النسائی (۳۲۸۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی شخص بھتیجی کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی پھوپھی سے یا بھانجی کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی خالہ سے نکاح کرے، ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ ہمارا خیال یہ ہے کہ بیوی کے باپ کی پھوپھی اور بیوی کے باپ کی خالہ کا بھی یہی حکم ہے۔

۳۴۲۵- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي قَيْصَةُ بِنُ دُوَيْبٍ الْكَلْبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَجْتَمِعَ الرَّجُلُ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَاتِهَا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَتَرَى خَالَاتِ آبِئِهَا وَعَمَّةَ آبِئِهَا بِتِلْكَ الْمَنْزِلَةِ سَابِقَةً حَالًا (۳۴۲۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی عورت کے نکاح میں ہوتے ہوئے اس کی پھوپھی اور اس کی خالہ سے نکاح نہ کیا جائے۔

۳۴۲۶- وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعِينٍ الرَّقَاشِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا.

مسلم تخریج الاشراف (۱۵۴۳۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۴۲۷- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کے پیغام نکاح پر نکاح کا پیغام نہ دے اور اپنے بھائی کی لگائی ہوئی قیمت پر قیمت نہ لگائے اور کسی عورت سے نکاح کر کے اس کی پھوپھی اور خالہ سے نکاح نہ کیا جائے اور کوئی عورت اپنی سوکن کی طلاق کا سوال نہ کرے تاکہ اس کے برتن کو اپنے لیے خاص کرے، وہ (بغیر شرط کے) نکاح کر لے جو اس کی تقدیر میں ہے اسے مل جائے

سَلَّمَ بِمِثْلِهِ. سَلَّمَ تَخْرِجُ الْأَشْرَافِ (۱۵۳۲۹)

۳۴۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَسِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَخْطُبُ الرَّجُلُ عَلَى خِطْبَةِ أُخْتِهِ وَلَا بِسُومٍ عَلَى سُومِ أُخْتِهِ وَلَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا عَلَى خَالَاتِهَا وَلَا تُسَالُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِي صَحْفَتِهَا وَلِتُكْتَحَ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللَّهُ لَهَا. ابْنُ مَاجَه (۱۹۲۹)

-۶-

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کے ہوتے ہوئے نکاح کیا جائے یا کوئی عورت اپنی سوکن کی طلاق کا سوال کرے تاکہ اس کے برتن کو اپنے لیے خاص کرے، کیونکہ اس کو اللہ تعالیٰ رزق دینے والا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے کہ کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ کے نکاح میں ہوتے ہوئے نکاح کیا جائے۔

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت منقول ہے۔

### حالات احرام میں نکاح اور پیغام نکاح کا بیان

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ نے طلحہ بن عمر کا بنت شیبہ بن جبیر سے نکاح کرنے کا ارادہ کیا تو انہوں نے ابان بن عثمان کے پاس ایک قاصد بھیجا جو اس وقت امیر حج تھے وہ آئے اور انہوں نے کہا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم اپنا نکاح کرے نہ کسی دوسرے کا نہ نکاح کا پیغام دے۔

نبیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر اپنے لڑکے کی مکئی شیبہ بن عثمان کی بیٹی سے کرنا چاہتے تھے۔ چنانچہ مسئلہ معلوم کرنے کے لیے انہوں نے مجھے ابان بن عثمان کے پاس بھیجا جو حج کے امیر تھے، انہوں نے (سوال سن کر) کہا:

۳۴۲۹- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو قَالَ نَأَيْلُ بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُنْكَحَ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا أَوْ خَالَئِهَا أَوْ تَسْتَلَّ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتُكْتَفَى مَا لِي صَحَّفَهَا فَإِنَّ اللَّهَ رَازِقُهَا.

مسلم، تخریج الاثراف (۱۴۴۶)

۳۴۳۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَسْنِيٍّ وَابْنُ بَشَّارٍ وَابُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَالْكَفْطُ لَا بِنِ مَسْنِيٍّ وَابْنِ نَافِعٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُجْمَعَ بَيْنَ الْمَرْأَةِ وَعَمَّتِهَا وَبَيْنَ الْمَرْأَةِ وَخَالَئِهَا.

اسئال (۳۲۹۳)

۳۴۳۱- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلُهُ.

سابقہ حوالہ (۳۴۳۰)

### ۵- بَابُ تَحْرِيمِ نِكَاحِ الْمُحْرِمِ وَكَرَاهَةِ خِطْبَتِهِ

۳۴۳۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ وَهَبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَرَادَ أَنْ يُزَوِّجَ طَلْحَةَ بِنْتَ عُمَرَ بِنْتَ شَيْبَةَ ابْنِ جُبَيْرٍ فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ بْنِ عُثْمَانَ فَحَضَرَ ذَلِكَ وَهُوَ أَيْمُنُ الْحَجِّ فَقَالَ أَبَانُ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عُمَرَ بْنَ عَلْقَمَانَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَنْكَحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يَنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ.

ابوداؤد (۱۸۴۱-۱۸۴۲) الترمذی (۸۴۰) اسئال (۲۸۴۲)

۲۸۴۳-۲۸۴۴-۳۲۷۵-۳۲۷۶) ابن ماجہ (۱۹۶۶)

۳۴۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقْتَدِرِيُّ قَالَ تَأْتِيهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنِ ابْنِ مَسْنِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي كَثِيرُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ قَالَ بَعْثَنِي عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنَ مَعْمَرٍ فَوَدَّ أَنْ يَخْطُبَ بِنْتَ شَيْبَةَ بِنْتَ عُثْمَانَ عَلَيَّ ابْنَةَ قَارِظِ بْنِ سُلَيْمٍ إِلَى أَبَانَ

میرا گمان ہے کہ وہ اعرابی ہیں، کیونکہ محرم خود اپنا نکاح کر سکتا ہے نہ دوسرے کا، حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کیا ہے۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم اپنا نکاح کر سکتا ہے نہ کسی اور کا، نہ نکاح کا پیغام دے سکتا ہے۔

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نکاح کرے نہ نکاح کا پیغام دے۔

نسیہ بن وہب بیان کرتے ہیں کہ عمر بن عبید اللہ بن معمر کی خواہش تھی کہ حج کے دوران اپنے بیٹے طلحہ کا نکاح شیبہ بن جبیر کی بیٹی سے کر دیں۔ اس زمانہ میں ابان بن عثمان امیر حج تھے، چنانچہ عمر بن عبید اللہ بن معمر نے مجھے حضرت ابان کے پاس یہ پیغام دینے کے لیے بھیجا کہ میں طلحہ کا نکاح کرنا چاہتا ہوں اور میری خواہش ہے کہ آپ بھی اس میں شرکت کریں، حضرت ابان نے فرمایا: میں تو تجھ کو بے وقوف عراقی سمجھتا ہوں کیونکہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: محرم نکاح نہ کرے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں نکاح کیا، ابن نمیر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ زہری نے کہا: مجھے یزید بن اہم نے خبر دی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حلال ہونے کی حالت میں نکاح کیا تھا۔

بْنِ عُثْمَانَ وَهُوَ عَلَى الْمَوْسِمِ فَقَالَ الْآرَاهُ أَعْرَابِيًّا  
الْمُحْرِمَ لَا يُنْكَحُ وَلَا يُنْكَحُ أَنَا بِذَلِكَ عُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۴۳۲)

۳۴۳۴- وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمِصْمَعِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ  
الْأَعْلَى ح قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو الْخَطَّابِ زِيَادُ بْنُ بَحْبُحٍ قَالَ  
نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَوَّاءٍ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ مَطْرِ  
وَيَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ثَبِيْبِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ بْنِ  
عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا  
يُنْكَحُ الْمُحْرِمُ وَلَا يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ. سابقہ حوالہ (۳۴۳۲)

۳۴۳۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّافِلِ  
وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ زُهَيْرُ بْنُ سُفْيَانَ  
بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ ابْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ ثَبِيْبِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ أَبَانَ  
بْنِ عُثْمَانَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ لُحَيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا  
يُنْكَحُ وَلَا يَخْطُبُ. سابقہ حوالہ (۳۴۳۲)

۳۴۳۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ  
قَالَ نَا إِيْسَى عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ  
حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ ثَبِيْبِ بْنِ وَهْبٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ  
عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْمَرٍ أَرَادَ أَنْ يُنْكَحَ ابْنَتَهُ طَلْحَةَ بِنْتَ شَيْبَةَ بْنِ  
جُبَيْرٍ لِمَى الْحَجِّ وَأَبَانَ بْنُ عُثْمَانَ يَوْمَئِذٍ أَمِيرُ الْحُجَّاجِ  
فَأَرْسَلَ إِلَى أَبَانَ أَيْ قَدْ أَرَدْتُ أَنْ أُنْكَحَ طَلْحَةَ بِنْتَ عُمَرَ  
فَأُحِبُّ أَنْ تَحْضَرَ ذَلِكَ لَكَ أَبَانَ الْآرَاهُ أَرَاكَ عِرَاقِيًّا  
جَالِسًا إِنِّي سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُنْكَحُ الْمُحْرِمُ.

سابقہ حوالہ (۳۴۳۲)

۳۴۳۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ  
وَأَسْحَاقُ الْحَنْظَلِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ نُمَيْرٍ نَا  
سُفْيَانَ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ زَيْنَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَ وَهُوَ  
مُحْرِمٌ زَادَ ابْنُ نُمَيْرٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الزُّهْرِيَّ فَقَالَ أَخْبَرَنِي يَزِيدُ  
بْنُ الْأَصْبَغِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ تَكَحَّهَ وَهُوَ حَلَالٌ.



البخاری (۵۱۱۴) الترمذی (۸۴۴) الترمذی (۲۸۳۲-۲۸۳۸)

(۳۲۷۲) ابن ماجہ (۱۹۶۵)

۳۴۳۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا دَاوُدُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ عُمَرَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَيْمُونَةَ وَهِيَ مُحْرِمٌ.

سابقہ حوالہ (۳۴۳۷)

۳۴۳۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ نَا جَابِرُ بْنُ حَزِيمٍ قَالَ نَا أَبُو فِرَازَةَ عَنْ يَزِيدِ بْنِ الْأَصْبَغِ قَالَ حَدَّثَنِي مَيْمُونَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ حَلَالٌ قَالَ وَكَانَتْ حَالِي وَحَالَةَ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا.

ابوداؤد (۱۸۴۳) الترمذی (۸۴۵) ابن ماجہ (۱۹۶۴)

۶- بَابُ تَحْرِيمِ الْخُطْبَةِ عَلَى خِطْبَةِ آخِيهِ حَتَّى يَأْذَنَ أَوْ يَتْرُكَ

۳۴۴۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ تَالِيعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا يَخْطُبُ بَعْضُكُمْ عَلَى خِطْبَةِ بَعْضٍ. البخاری (۲۱۳۹-۲۱۶۵) مسلم (۳۷۹۰-۳۷۹۹)

ابوداؤد (۳۴۳۹) الترمذی (۱۲۹۲) الترمذی (۴۵۱۵-۴۵۱۸) ابن ماجہ (۲۱۷۱)

۳۴۴۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتِلٍ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى الْقَطَّانِ قَالَ زُهَيْرٌ نَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَحْمَرَ بْنِ تَالِيعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ آخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ آخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ.

مسلم (۳۷۹۱) ابن ماجہ (۱۸۶۸)

۳۴۴۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدٍ الْإِسْطَوْدِيَّ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حالت احرام میں حضرت ميمونہ سے نکاح کیا۔

يزيد بن اعم کہتے ہیں کہ حضرت ميمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے مجھ سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے حلال ہونے کی حالت میں نکاح کیا۔ حضرت ميمونہ میری اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خالہ تھیں۔

### بلا اجازت کسی کی منگنی پر منگنی کرنے کی ممانعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع کرے نہ دوسرے کی منگنی پر منگنی کرے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے نہ کوئی شخص اپنے بھائی کی اجازت کے بغیر اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

مسلم، تلمذہ الاشراف (۸۰۷۲)

۳۴۴۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ

عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۷۵۷۲)

۳۴۴۴- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ

أَبِي عُمَرَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ

سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ

نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ أَوْ يَتَنَاجَشُوا أَوْ يَخْطُبَ الرَّجُلُ

عَلَى خِطْبَةِ آخِيهِ أَوْ يَبِيعَ عَلَى بَيْعِ آخِيهِ وَلَا تَسْتَلِ الْمَرْأَةُ

طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِي مَا لِي إِيَّاهَا أَوْ مَا لِي صَحْفَتَيْهَا زَادَ

عَمْرُو بْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَلَا يَسْمُو الرَّجُلُ عَلَى سَوْءِ آخِيهِ

البخاری (۲۱۴۰) مسلم (۳۸۰۳) ابوداؤد (۲۰۸۰-۳۴۳۸)

الترمذی (۱۱۳۴-۱۱۹۰-۱۲۲۲-۱۳۰۴) التسانی (۲۲۳۹) ابن ماجہ

(۱۸۶۷-۲۱۷۲-۲۱۷۴-۲۱۷۵)

۳۴۴۵- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ

قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ

الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ الْمَرْءُ عَلَى بَيْعِ آخِيهِ

وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَايَةٍ وَلَا يَخْطُبُ الْمَرْءُ عَلَى خِطْبَةِ آخِيهِ

وَلَا تَسْتَلِ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ الْأُخْرَى لِتَكْتَفِي مَا لِي إِيَّاهَا.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۳۳۶۴)

۳۴۴۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ

الْأَعْلَى ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ

الرَّزَاقِ جَمِيعًا عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ

غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ وَلَا يَزِدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ آخِيهِ.

البخاری (۲۷۲۳) التسانی (۴۵۱۴-۴۵۱۹)

۳۴۴۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ

حُجْرٍ جَمِيعًا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ ابْنُ أَيُّوبَ نَا

إِسْمَاعِيلُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

ایک اور سند سے بھی اسی قسم کی روایت منقول ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں

کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ شہر والا گاؤں

والے کا مال (اس کو شہر کا نرخ بتائے بغیر) خریدے اور اس

سے منع فرمایا ہے کہ ایک شخص دوسرے شخص کو پھانسنے کے لیے

کسی چیز کی قیمت بڑھائے اور اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی

شخص اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے یا اپنے بھائی کی بیع پر بیع

کرے اور اس سے منع فرمایا ہے کہ کوئی عورت اپنی بہن

(سوگن) کو طلاق دینے کا مطالبہ کرے تاکہ جو کچھ اس کے

برتن میں ہے اسے اپنے لیے انڈیل لے اور عمرو کی روایت

میں یہ زیادہ ہے کہ نہ کوئی شخص اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ

کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ محض دوسروں کو ترغیب دینے کے

لیے قیمت نہ بڑھاؤ (جبکہ خود خریدنے کا ارادہ نہ ہو) اور نہ

کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر سودا کرے اور شہری (بھاؤ

بتائے بغیر) دیہاتی کا مال نہ بیچے اور نہ کوئی شخص اپنے بھائی کی

منگنی پر منگنی کرے اور نہ کوئی عورت اس لیے اپنی بہن (سوگن)

کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ جو کچھ اس کے برتن میں ہے

اسے اپنے لیے انڈیل لے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی روایت ہے اس میں ہے کہ

کوئی شخص اپنے بھائی کے سودے پر قیمت نہ بڑھائے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کی

قیمت پر قیمت نہ لگائے نہ اس کی منگنی پر منگنی کرے۔

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَسِيمُ  
الْمُسْلِمُ عَلَى سُومِ الْمُسْلِمِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ.

مسلم (۳۷۹۲)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے ایسی ہی روایت ہے۔

۳۴۴۸- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ نَا  
عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ ابْنَيْهِمَا  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے بھائی کی قیمت پر  
قیمت نہ لگائے اور نہ اس کی منگنی پر منگنی کرے۔

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ  
نَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَّا أَنَّهُمْ قَالُوا عَلَى سُومِ أَخِيهِ  
وَخِطْبَتِهِ أَخِيهِ. مسلم (۳۷۹۳) تحفة الاشراف (۱۲۴۰۲)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مومن، مومن کا بھائی ہے اور  
کسی مومن کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر  
بیع کرے یا اس کی منگنی یا منگنی کرے حتیٰ کہ وہ اسے چھوڑ  
دے۔

۳۴۴۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ  
عَنِ السَّكِّتِ وَعَبْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُ عَلَى الْمُنْبَرِ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
الْمُؤْمِنُ أَخُو الْمُؤْمِنِ فَلَا يَحِلُّ لِلْمُؤْمِنِ أَنْ يَتَعَاطَى عَلَى بَيْعِ  
أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَتِهِ أَخِيهِ حَتَّى يَذَرَ.

ابن ماجہ (۴۲۴۶)

### نکاح شغار کی حرمت کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا ہے، شغار یہ ہے کہ  
ایک شخص اپنی بیٹی کا نکاح دوسرے شخص سے اس کی بیٹی کے  
عوض کر دے (یعنی وہ بھی اپنی بیٹی کا نکاح پہلے شخص سے کر  
دے) اور ان کے درمیان مہر نہ ہو۔

### ۷- بَابُ تَحْرِيمِ نِكَاحِ الشِّغَارِ وَبُطْلَانِهِ

۳۴۵۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
صَالِحٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَقِيَ قَيْنَ الشِّغَارِ وَالشِّغَارُ أَنْ يُزَوِّجَ  
الرَّجُلُ ابْنَتَهُ عَلَى أَنْ يُزَوِّجَهُ ابْنَتَهُ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا صَدَاقٌ.

بخاری (۵۱۱۲) ابوداؤد (۲۰۷۴) الترمذی (۱۱۲۴)

السنائی (۳۳۳۷) ابن ماجہ (۱۸۸۳)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے۔

۳۴۵۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ  
وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا نَا يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَنْطِقِهِ  
غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قُلْتُ لِنَافِعٍ مَا الشِّغَارُ.

بخاری (۶۹۶۰) ابوداؤد (۲۰۷۴) الترمذی (۳۳۳۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

۳۴۵۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا أَحْمَدُ بْنُ زَيْدٍ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ السَّرَاجِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الشِّغَارِ.

مسلم، تجتذ الاشراف (۷۷۵۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں شغار نہیں ہے۔

۳۴۵۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَاعِبِدُ الرَّزَاقِي قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا شِغَارَ فِي الْإِسْلَامِ.

مسلم، تجتذ الاشراف (۷۵۷۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شغار سے منع فرمایا، ابن نمیر کی روایت میں ہے: شغار یہ ہے کہ تم اپنی بیٹی کا نکاح مجھ سے کر دو اور میں اپنی بیٹی کا نکاح تم سے کر دوں گا یا کہے: تم اپنی بہن کا نکاح مجھ سے کر دو اور میں اپنی بہن کا نکاح تم سے کر دوں گا۔

۳۴۵۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَيْمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ وَرَأَدَ ابْنُ نُمَيْرٍ وَالشِّغَارُ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ زَوِّجْ لِي زَوْجِي أَوْ زَوْجِي أُنْثَى.

السنن (۳۳۳۸) ابن ماجہ (۱۸۸۴)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

۳۴۵۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَاعِبِدُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ زِيَادَةَ ابْنِ نُمَيْرٍ.

سابقہ حوالہ (۳۴۵۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح شغار سے منع فرمایا ہے۔

۳۴۵۶- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَا حجاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ الرَّزَاقِي وَقَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الشِّغَارِ.

مسلم، تجتذ الاشراف (۲۸۵۱)

شرايط نکاح کو پورا کرنے کا بیان

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شرايط میں سے جو شرط سب سے زیادہ پوری کی جانے کی مستحق ہے یہ وہ ہے جس کی وجہ سے تم عورتوں کو اپنے لیے حلال کرتے ہو۔

۸- بَابُ الْوَفَاءِ بِالشَّرْطِ فِي النِّكَاحِ

۳۴۵۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ قَالَ نَاهُشِيمٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا وَكَيْعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ نَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ بَزِيدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْمَزِينِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَنْ أَحَقَّ الشَّرْطُ أَنْ يُؤْفَى بِهِ مَا اسْتَحْلَلْتُمْ  
بِهِ الْفُرُوجَ هَذَا لَفْظُ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ وَأَبْنِ مُتَشَّى عَمْرٍو أَنَّ  
أَبْنَ مُتَشَّى قَالَ الشَّرْطُ.

بخاری (۲۷۲۱-۵۱۵۱) ابوداؤد (۲۱۳۹) الترمذی (۱۱۲۷)

النسائی (۳۲۸۱-۳۲۸۲) ابن ماجہ (۱۹۵۴)

### ۹- بَابُ اسْتِثْنَاءِ الْقَيْبِ فِي النِّكَاحِ بِالنُّطْقِ وَالْبِكْرِ بِالسُّكُوتِ

۳۴۵۸- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ  
الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ نَا عَلِيَّ بْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا هِشَامُ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ نَا أَبُو سَلَمَةَ قَالَ نَا أَبُو هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُنْكَحُ الْأَيْمُ  
حَتَّى تُسْتَأْمَرَ وَلَا تُنْكَحُ الْبِكْرُ حَتَّى تُسْتَأْذَنَ قَالُوا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ إِذْنُهَا قَالَ أَنْ تَسُكَّتَ.

بخاری (۵۱۳۶-۶۹۷۰-۶۹۶۸) النسائی (۳۲۶۷)

۳۴۵۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا الْحَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُثْمَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي  
إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنَا عَيْسَى يَعْنِي ابْنَ يُونُسَ عَنِ  
الْأَوْزَاعِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا حُسَيْنُ  
بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا شَيْبَانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّافِدُ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْبُوحٍ قَالَ  
وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ قَالَ أَنَا يَحْيَى  
بْنُ حَسَّانٍ قَالَ نَا مَعْرُوبَةُ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
بِمِثْلِ مَعْنَى حَدِيثِ هِشَامِ وَشَيْبَانَ وَمَعْرُوبَةَ بِنِ سَلَامٍ فِي  
هَذَا الْحَدِيثِ.

بخاری (۶۹۷۰) الترمذی (۱۱۰۷) ابن ماجہ (۱۸۷۱)

۳۴۶۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ  
قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبْنَ أَبِي  
مُلَيْكَةَ يَقُولُ قَالَ دَعَاؤُ مَوْلَى عَائِشَةَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ

### نکاح میں بیوہ کی زبان سے اجازت اور کنواری کے سکوت کا کافی ہونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غیر شادی شدہ لڑکی سے مشورہ لیے  
بغیر اس کا نکاح نہ کیا جائے اور کنواری کی اجازت لیے بغیر اس  
کا نکاح نہ کیا جائے، صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! کنواری کی  
اجازت کس طرح ہے؟ فرمایا: اس کی خاموشی۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں  
نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: جب گھر والے لڑکی کا نکاح  
کریں تو اس سے اجازت لینی چاہیے یا نہیں؟ رسول اللہ ﷺ  
نے فرمایا: ہاں! اجازت لینی چاہیے، حضرت عائشہ نے کہا: میں  
نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس کو شرم آئے گی رسول اللہ ﷺ

نے فرمایا: اس کا خاموش ہو جانا ہی اس کی اجازت ہے۔  
 اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْجَارِيَةِ  
 يُنْكِحُهَا أَهْلُهَا أَمْ لَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَعَمْ  
 تُسْتَأْمَرُ فَقَالَتْ عَائِشَةُ فَقُلْتُ لَهُ فَإِنَّهَا تَسْتَجِيبُ فَقَالَ رَسُولُ  
 اللَّهِ ﷺ فَذَلِكَ إِذْ نَهَا إِذَا هِيَ سَكَتَتْ.

بخاری (۵۱۳۷-۶۹۴۶-۶۹۷۱) السنن (۳۲۶۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
 کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولی کی بہ نسبت غیر شادی شدہ  
 لڑکی (خواہ کنواری ہو یا بیوہ) اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے اور  
 باکرہ سے بھی اس کے بارے میں اجازت لینی چاہیے اور اس  
 کی اجازت خاموشی ہے۔

۳۴۶۱- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَفَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا  
 نَا مَا لِكَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ  
 قُلْتُ لِمَا لِكَ حَدَّثَكَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْفَضْلِ عَنْ نَافِعِ بْنِ  
 جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ  
 قَالَ الْإِئْتِمُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْذَنُ فِي  
 نَفْسِهَا وَإِذْ نَهَا صَمَاتُهَا. البرزذ (۲۰۹۸-۲۰۹۹-۲۱۰۰)

الترمذی (۱۱۰۸) السنن (۳۲۶۴۳۲۶۰) ابن ماجہ (۱۸۷۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
 کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیوہ اپنے ولی کی بہ نسبت اپنی  
 زیادہ حقدار ہے اور کنواری لڑکی سے بھی اجازت لی جائے گی  
 اور اس کی اجازت اس کی خاموشی ہے۔

۳۴۶۲- وَحَدَّثَنَا فَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ  
 بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْفَضْلِ سَمِعَ نَافِعَ بْنَ جُبَيْرٍ  
 يُخْبِرُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ  
 قَالَ الْكَيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ تُسْتَأْمَرُ وَإِذْ نَهَا  
 سُكُوتُهَا. سابقہ حوالہ (۳۴۶۱)

اسی سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
 ولی کی بہ نسبت بیوہ اپنے نفس کی زیادہ حقدار ہے۔ کنواری سے  
 بھی اس کا باپ اجازت لے اور اس کی اجازت اس کی خاموشی  
 ہے اور ایک روایت میں ہے کہ اس کی خاموشی اس کا اقرار  
 ہے۔

۳۴۶۳- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ بِهَذَا  
 الْإِسْنَادِ وَقَالَ الْكَيْبُ أَحَقُّ بِنَفْسِهَا مِنْ وَلِيِّهَا وَالْبِكْرُ  
 يَسْتَأْذَنُهَا أَبُو هَا فِي نَفْسِهَا وَإِذْ نَهَا صَمَاتُهَا وَرَبَّمَا قَالَ  
 وَصَمَتْهَا أَفْرَارُهَا. سابقہ حوالہ (۳۴۶۱)

## ۱۰- باب جواز تزويج الأب البكر الصغيرة

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
 رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اس وقت نکاح کیا جب میری عمر  
 چھ سال تھی اور میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میری عمر نو  
 سال تھی۔ جب ہم مدینہ منورہ آئے تو ایک ماہ تک مجھے بخار آتا  
 رہا اور کانوں تک میرے بال رہ گئے، میں اپنی سہیلیوں کے  
 ساتھ جمولے پر تھی کہ حضرت ام رومان نے مجھے پکارا، میں ان

۳۴۶۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا أَبُو  
 أُسَامَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ وَحَدَّثَ  
 فِي كِتَابِي عَنِ ابْنِ أَبِي أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ  
 رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا  
 ابْنَةُ سِتِّ سِنِينَ وَبَنِي يَسَى وَأَنَا ابْنَةُ سِتِّ سِنِينَ قَالَتْ  
 لَقَدْ مَنَّا الْمَدِينَةَ فَوَعَيْتُ شَهْرًا قَوْلًا شِعْرِي جُمَيْمَةٌ

کے پاس گئی درآں حالیکہ مجھے کچھ خبر نہ تھی، انہوں نے میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے دروازے پر لے جا کر کھڑا کر دیا۔ میں باہر پہنچ رہی تھی کہ میرا سانس رک گیا۔ انہوں نے مجھے ایک کمرے میں داخل کر دیا جس میں انصار کی کچھ عورتیں بیٹھی تھیں، انہوں نے خیر اور برکت کی دعا دی، حضرت ام رومان (حضرت عائشہ کی والدہ) نے مجھے ان کے سپرد کر دیا، انہوں نے میرا سر دھو کر میرا ہاتھ دھو کر اس وقت ڈرگئی جب چاشت کے وقت رسول اللہ ﷺ تشریف لائے، ان عورتوں نے مجھے آپ کے سپرد کر دیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اس وقت نکاح کیا جب میری عمر چھ سال تھی اور میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میری عمر نو سال تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے اس وقت نکاح کیا جب میری عمر سات سال تھی اور میری رخصتی اس وقت ہوئی جب میری عمر نو سال تھی درآں حالیکہ میری گڑیاں بھی میرے ساتھ تھیں اور جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اس وقت میری عمر اٹھارہ سال تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے نکاح کیا اس وقت میری عمر چھ سال تھی اور نو سال کی عمر میں میری رخصتی ہوئی اور جب آپ کا وصال ہوا تو میری عمر اٹھارہ برس کی تھی۔

### شوال میں نکاح کرنے کا استحباب

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

كَانَتْ نِسِيَّ امُّ رُوْمَانَ وَاَنَا عَلِيٌّ اُرْجُوْجِيَّةَ وَمَعِيَ صَوْرَجِيَّةٌ لَصَرَ حَتَّى بِيْنَ كَاتِبَتَهَا وَمَا اَفْرَعِي مَا تَرِيْ مُدِيَّيْ كَا تَحَدَّثَتْ بِهِيَ دِيَّيْ لَمَّا رَفَعْتِنِيْ عَلَيَّ الْبَابِ لَقُلْتُ هَذِهِ حَتَّى ذَهَبَ تَفْسِيْ لَمَّا ذَهَبْتِنِيْ بِهَا لِاَنَّ السُّرَّةَ بَيْنَ الْاَنْصَارِ كَقُلْنَ عَلَيَّ الْعَمِيْرَ وَالسُّرَّةَ وَهَلِيْ تَحْمِيْرَ طَلَبِيْرَ لَمَّا سَلَّمْتِنِيْ اِلَيْهِنَّ لَقَسَلْنَ رَاْسِيْ وَاصْلَحْتِنِيْ لَمَّا مُرَّ عَيْنِيْ اِلَّا وَرَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صُحْبِيْ لَمَّا سَلَّمْتِنِيْ اِلَيْهِ الْبَخَارِيُّ (۳۸۹۶)

۳۴۶۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ زَوَّجَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَأَنَا بِنْتُ سَيْتِ بَيْنِينَ وَبَنِي بِنِي وَأَنَا بِنْتُ بَيْعِ. سلم: تحفة الاشراف (۱۷۰۶۶)

۳۴۶۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حَمِيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهَيْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَهِيَ بِنْتُ سَيْعِ بَيْنِينَ وَرُزْتُ اِلَيْهِ وَهِيَ بِنْتُ سَيْعِ بَيْنِينَ وَلَعَبَهَا مَعَهَا وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ.

سلم: تحفة الاشراف (۱۶۶۵۸)

۳۴۶۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى لَمَّا سَأَلْتَنِي ابْنُ اِبْرَاهِيْمَ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى وَاسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ الْاُخْرَانِ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنِ اِبْرَاهِيْمَ عَنِ الْاَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَهِيَ بِنْتُ سَيْتِ وَبَنِي بِهَا وَهِيَ بِنْتُ بَيْعِ وَمَاتَ عَنْهَا وَهِيَ بِنْتُ ثَمَانَ عَشْرَةَ.

السنائي (۳۲۵۸)

### ۱۱- بَابُ اِسْتِحْبَابِ التَّزْوِجِ فِي

### شَوَّالِ وَالدَّخُوْلِ فِيْهِ

۳۴۶۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ

رسول اللہ ﷺ نے شوال کے مہینہ میں مجھ سے نکاح کیا اور شوال کے مہینہ ہی میں میری رخصتی ہوئی، رسول اللہ ﷺ کی ازدواج میں مجھ سے زیادہ خوش نصیب اور آپ کی نگاہ میں پسندیدہ اور کون تھا حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو یہ پسند تھا کہ عورتوں کی رخصتی شوال میں کی جائے۔

حَرَبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا نَا وَرَكِبَعٌ نَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ تَزَوَّجَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَوَالٍ وَبَنِي سِي فِي سَوَالٍ فَأَيُّ نِسَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَتْ أَحْظَاءَ عِنْدَهُ مِنِّي قَالَ وَكَانَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَسْتَحِبُّ أَنْ تُدْخَلَ نِسَاءً هَا فِي سَوَالٍ.

الترمذی (۱۰۹۳) الترمذی (۳۲۳۶-۳۲۷۷) ابن ماجہ (۱۹۹۰)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۴۶۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَسْرُورٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْتِادِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِعْلَ عَائِشَةَ. سابقہ حوالہ (۳۴۶۸)

ف: زمانہ جاہلیت میں شوال کے مہینہ میں نکاح اور رخصتی کو برا سمجھا جاتا تھا، چنانچہ دور جاہلیت کے کام کی تردید کے لیے شوال میں نکاح اور رخصتی کرنا پسندیدہ امر ہے۔

### جس عورت سے نکاح کا ارادہ ہو اس کا چہرہ دیکھنے کا جواز

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بیٹھا ہوا تھا کہ ایک شخص نے آکر عرض کیا کہ اس نے ایک انصاری عورت سے نکاح کر لیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھ لیا تھا؟ اس نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: جاؤ جا کر دیکھ لو، کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے۔

۱۲- بَابُ كُذِّبَ مَنْ أَرَادَ نِكَاحَ امْرَأَةٍ إِلَى أَنْ يَنْظُرَ إِلَيْهَا وَجْهَهَا وَكَفَّيْهَا قَبْلَ خِطْبَتِهَا ۳۴۷۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْظَرْتِ إِلَيْهَا قَالَ لَا قَالَ فَأَذْهَبْ فَانظُرْ فَإِنْ فِي أَعْيُنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا.

الترمذی (۳۲۳۴-۳۲۴۶-۳۲۴۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر ایک شخص نے عرض کیا: میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کر لی ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم نے اس کو دیکھ لیا تھا؟ کیونکہ انصار کی آنکھوں میں کچھ (عیب) ہوتا ہے۔ اس نے عرض کیا: جی! میں نے اس کو دیکھ لیا تھا، آپ نے فرمایا: تم نے اس سے کتنے مہر کے عوض نکاح کیا ہے؟ اس نے عرض کیا کہ چار اوقیہ چاندی پر نبی ﷺ نے فرمایا: چار اوقیہ چاندی پر؟ کیا تم اس پہاڑ کی پہنائی سے چاندی کھرج لیتے ہو؟ ہمارے پاس تو تمہیں دینے کے لیے کچھ نہیں ہے، البتہ ہم تمہیں اپنے آدمیوں کے ساتھ بھیجتے ہیں تاکہ تمہیں کچھ مل جائے، پھر رسول اللہ ﷺ نے

۳۴۷۱- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ نَا مَرْوَانَ بْنُ مَعْلُوْبَةَ الْفَرَزْدِيِّ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا فَإِنْ فِي عَيْنِ الْأَنْصَارِ شَيْئًا قَالَ قَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهَا قَالَ عَلَيَّ كَمْ تَزَوَّجْتَهَا قَالَ عَلَيَّ أَرْبَعِ أَوْاقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ أَرْبَعِ أَوْاقٍ كَأَنَّمَا تَنْخَبُونَ الْفِضَّةَ مِنْ عُرْضٍ هَذَا الْجَبَلِ مَا عِنْدَنَا مَا نُعْطِيكَ وَلَكِنْ عَسَى أَنْ تَبْعَثَكَ فِي بَعْثٍ نُنْصِبُ مِنْهُ قَالَ كَبَعْتُ بَعَثًا إِلَى بَنِي عَبْسٍ كَبَعْتُ ذَاكَ الرَّجُلَ فِيهِمْ. سابقہ حوالہ (۳۴۷۰)



بنوہمس کی طرف ایک لشکر روانہ کیا جس میں اس شخص کو بھی بھیجا

تھا۔ کیا تعلیم قرآن اور لوہے کی انگوٹھی کو بھی مہر قرار دیا جاسکتا ہے؟

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک عورت آ کر عرض کرنے لگی: یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس حاضر ہوئی ہوں اور میں نے اپنا نفس آپ کو ہبہ کر دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے نظر اٹھا کر اسے پیچھے سے اوپر تک دیکھا، پھر رسول اللہ ﷺ نے سر جھکا لیا، جب اس عورت نے یہ دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں فرمایا تو وہ بیٹھ گئی۔ پھر آپ کے صحابہ میں سے ایک شخص کھڑے ہوئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! اگر آپ کو اس کی ضرورت نہیں ہے تو آپ اس سے میرا نکاح کر دیں، آپ نے فرمایا: تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! بخدا! میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے، آپ نے فرمایا: جاؤ، گھر جاؤ، شاید تمہیں کوئی چیز مل جائے، وہ گھر گئے اور لوٹ آئے اور آ کر کہا: خدا کی قسم! مجھے کوئی چیز نہیں ملی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ ڈھونڈو، خواہ لوہے کی انگوٹھی ہی ہو، وہ گئے اور لوٹ آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! خدا کی قسم! مجھے لوہے کی انگوٹھی نہیں ملی، میرے پاس صرف یہ میری چادر ہے، آدمی چادر میں اس (عورت) کو دے دوں گا۔ رادی کہل کہتے ہیں کہ اس کے پاس اوپر والی چادر نہیں تھی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری یہ چادر کیا کرے گی، اگر تم نے اس کو پہن لیا تو اس کے پاس کچھ نہیں رہے گا اور اگر یہ پہن لے گی تو تمہارے پاس کچھ نہیں رہے گا۔ وہ مجبوراً بیٹھ گئے اور جب کافی دیر گزر گئی تو کھڑے ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ بنے جب انہیں جاتے ہوئے دیکھا تو انہیں بلانے کا حکم دیا، جب وہ آئے تو آپ نے فرمایا: تمہیں قرآن مجید کتنا یاد ہے؟ انہوں نے کہا: مجھے فلاں، فلاں سورتیں یاد ہیں اور وہ سورتیں گن کر بتلائیں۔ آپ نے پوچھا: تم یہ سورتیں

۱۳- بَابُ الصَّدَاقِ وَجَوَازِ كَوْنِهِ تَعْلِيمًا  
قُرْآنٍ وَخَاتَمَ حَدِيدٍ وَغَيْرِ ذَلِكَ

۳۴۷۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ الْفَقِيهُ قَالَ نَا يَعْقُوبُ  
يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَائِدِيَّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ  
سَعْدٍ قَالَ قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ قَالَ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ وَيَسْتَأْذِنُكَ أَحَبُّ لَكَ تَفْسِي فَتَنْظُرُ إِلَيْهَا رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ فَصَعَّدَ النَّظَرَ فِيهَا وَصَوَّبَهُ ثُمَّ طَاطَأَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ رَأْسَهُ فَلَمَّا رَأَتْ الْمَرْأَةُ أَنَّهُ لَمْ يَفِضْ فِيهَا شَيْئًا  
جَلَسَتْ لِقَامِ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لَمْ  
تَكُنْ لَكَ بِهَا حَاجَةٌ فَزَوِّجْنِيهَا فَقَالَ لَهَلْ عِنْدَكَ مِنْ  
شَيْءٍ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ أَذْهَبَ إِلَى أَهْلِكَ  
فَانظُرْ هَلْ تَجِدُ شَيْئًا فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ  
مَا وَجَدْتُ شَيْئًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْظُرِي لَوْ خَاتَمٌ مِنْ  
حَدِيدٍ فَذَهَبَ ثُمَّ رَجَعَ فَقَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَا  
خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ وَلَكِنْ هَذَا إِزَارِي قَالَ سَهْلٌ مَا لَكَ رَدَاءٌ  
فَلَهَا يَصْفُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَصْنَعُ بِإِزَارِكَ إِنْ لَمْ  
يَكُنْ عَلَيْهَا مِنْهُ شَيْءٌ فَإِنْ لَيْسَتْ لَكَ يَكُنْ عَلَيْكَ مِنْهُ شَيْءٌ  
فَجَلَسَ الرَّجُلُ حَتَّى إِذَا طَالَ مَجْلِسُهُ قَامَ كَرَاهٍ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ مُوَلِّيًا فَاثْرَبَهُ قَدَعِي فَلَمَّا جَاءَ قَالَ مَاذَا مَعَكَ مِنَ  
الْكَرْبَانِ قَالَ مَوْسَى سُورَةٌ كَذَا وَسُورَةٌ كَذَا عَدَدَهَا فَقَالَ  
تَفْرَأُهُنَّ عَنْ ظَهْرِ قَلْبِكَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَذْهَبَ فَقَدْ مَلَكْتُهُنَّ  
بِمَا مَعَكَ مِنَ الْكَرْبَانِ هَذَا حَدِيثٌ ابْنِ أَبِي حَازِمٍ وَحَدِيثٌ  
يَعْقُوبُ مَقَابِرُهُ فِي اللَّفْظِ. (بخاری ۵۰۸۲-۵۸۷۱)

زہانی پڑھ سکتے ہو؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: جاؤ تم کو جو قرآن مجید یاد ہے اس کے سبب میں نے تمہارا نکاح اس عورت سے کر دیا۔

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کچھ کی اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ایسی ہی روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ میں نے تمہارا نکاح اس سے کر دیا، اب اس کو قرآن مجید کی تعلیم دو۔

۳۴۷۳- وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَاحِمًا بِنُ زَيْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَاسِئَانُ بْنُ عَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الدَّرَاوَزِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنِ زَائِدَةَ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَزِيمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِزَيْدٍ بَعْضُهُمْ عَلَى بَعْضٍ غَيْرَ أَنَّ فِيهِ حَدِيثٌ زَائِدَةَ قَالَ انْفَلَقَ لَقَدْ زَوَّجْتُهَا فَعَلِمَهَا مِنَ الْقُرْآنِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۴۶۷۲)

ابو سلمہ بن عبدالرحمن کہتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ (اپنی ازواج کا) مہر کتنا رکھتے تھے؟ فرمایا: رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج کا مہر بارہ اوقیہ اور ایک نش رکھتے تھے پھر فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ نش کی کتنی مقدار ہے؟ میں نے کہا: نہیں، فرمایا: نصف اوقیہ اور یہ (کل مقدار) پانچ سو درہم ہیں اور یہی رسول اللہ ﷺ کی ازواج کا مہر ہے۔

۳۴۷۴- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَسَامَةَ بْنِ الْهَادِ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ يَزِيدَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ كَمْ كَانَ صَدَاقَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ كَانَ صَدَاقَهُ لَا زَوَاجَهُ ثِنْتِي عَشْرَةَ أَوْقِيَةً وَنَشٌّ قَالَتْ أَلَدِرِي مَا النَّشُّ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَتْ نِصْفُ أَوْقِيَةٍ لِكَيْلِكَ خُمْسُ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَهَذَا صَدَاقُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَا زَوَاجَهُ.

ابوداؤد (۲۱۰۵) الترمذی (۳۳۴۷) ابن ماجہ (۱۸۸۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بدن پر زرد رنگ کی خوشبو کے آثار دیکھے تو فرمایا: یہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے ایک عورت سے کھجور کی گھٹلی کے ہم وزن سونے کے عوض نکاح کر لیا ہے آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے، اب ولیمہ کرو، خواہ ایک بکری سے۔

۳۴۷۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو الرَّبِيعِ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَعَنَكُمُيٌّ وَكُنَيْيَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى عَلَى عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ النَّشَّ صُفْرَةً قَالَ مَا هَذَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْلِيمٌ وَلَوْ بِشَاةٍ. البخاری (۵۱۵۵-۶۳۸۶) الترمذی (۱۰۹۴)

الترمذی (۳۳۷۲) ابن ماجہ (۱۹۰۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

۳۴۷۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ نَا أَبُو

ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں کجھور کی تمٹھلی کے برابر سونے کے عوض نکاح کیا، آپ نے ان سے فرمایا: ولیمہ کرو خواہ ایک بکری سے۔

عَوَالَةَ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَزَوَّجَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِّنْ ذَهَبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْلَيْمٌ وَلَوْ بِشَاةٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۴۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کسی عورت سے کجھور کی ایک تمٹھلی کے برابر سونے کے عوض نکاح کیا اور رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: ولیمہ کرو، خواہ ایک بکری کا ہو۔

۳۴۷۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا وَرَكِيعٌ قَالَ لَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَنَادَةَ وَحَمِيدٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِّنْ ذَهَبٍ وَأَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ أَوْلَيْمٌ وَلَوْ بِشَاةٍ. البخاری (۵۱۴۸)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ اس میں ہے کہ حضرت عبدالرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی ہے۔

۳۴۷۸- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مِقْسَمٍ قَالَ لَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَهَارُونَ بْنُ هَبِيبٍ اللَّوْقَالَا نَا وَهَبُ ابْنُ جَبْرِ نُبُوحَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبْرَابٍ قَالَ نَا سَبَابَةُ كُتِّهِمْ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ لِي حَدِيثٌ وَهِيَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً.

سابقہ حوالہ (۳۴۷۷)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے بدن پر شادی کے آثار دیکھے میں نے عرض کیا کہ میں نے انصار کی ایک عورت سے شادی کر لی ہے، آپ نے پوچھا: تم نے اس کا کتنا مہر مقرر کیا ہے؟ میں نے کہا: ایک تمٹھلی کے برابر سونا۔

۳۴۷۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قَدَامَةَ قَالَا أَنَا النَّضْرُ بْنُ سَمِيْلٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَوْفٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَعَلَى بِشَاشَةِ الْعُرْمِ فَقُلْتُ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ كَمْ أَصَدَقْتَهَا فَقُلْتُ نَوَاقٍ لِي سَوْدَيْتٍ إِسْحَاقُ مِّنْ ذَهَبٍ. سابقہ حوالہ (۳۴۷۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک عورت سے کجھور کی ایک تمٹھلی کے برابر سونے کے عوض نکاح کیا۔

۳۴۸۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مِقْسَمٍ قَالَ لَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ قَالَ شُعْبَةُ وَرَأْسُهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي هَبِيبٍ اللَّوْقَالَا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ تَزَوَّجَ امْرَأَةً عَلَى وَزْنِ نَوَاقٍ مِّنْ ذَهَبٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۹۸۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے، حضرت عبدالرحمن کے لڑکوں میں سے کسی ایک نے سونے (کی گھنٹی) کا ذکر کیا ہے۔

اپنی باندی کو آزاد کر کے اس کے ساتھ نکاح کرنے کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خیبر میں جہاد کے لیے گئے حضرت انس کہتے ہیں کہ ہم نے وہاں منہ اندھیرے فجر کی نماز پڑھی، پھر رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوطلمحہ (اپنی اپنی سواریوں پر) سواری ہوئے، میں حضرت ابوطلمحہ کے پیچھے سواری پر بیٹھا تھا، نبی ﷺ نے اپنی سواری کو خیبر کی گلیوں میں دوڑایا۔ اس وقت میرا گھنٹا رسول اللہ ﷺ کی ران سے مس کر رہا تھا، رسول اللہ ﷺ کی چادر آپ کی ران سے سرک گئی تھی اور میری نظر رسول اللہ ﷺ کی ران کی سفیدی پر پڑ گئی جب آپ ہستی میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ اکبر، خیبر ویران ہو گیا، ہم جب کسی قوم کے صحن میں اترتے ہیں تو جنہیں وعید سنائی گئی ہے ان کی صبح خراب ہو جاتی ہے آپ نے یہ الفاظ تین بار دہرائے حضرت انس نے کہا: لوگ اس وقت اپنے کام کاج کے لیے جا رہے تھے، انہوں نے کہا: محمد اور ان کا لشکر آچکا ہے، ہم نے جنگ سے خیبر کو فتح کر لیا اور قیدیوں کو جمع کر لیا گیا، دجیہ کلبی حاضر ہوئے اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ان قیدیوں میں سے مجھے بھی ایک باندی عنایت کیجئے، آپ نے فرمایا: اچھا ایک باندی لے لو انہوں نے صفیہ بنت حبی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو لے لیا، نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اور اس نے کہا: اے نبی اللہ! آپ نے قرظہ اور تفسیر کی سردار صفیہ بنت حبی دجیہ کو دے دی۔ وہ آپ کے سوا اور کسی کے لائق نہیں ہے، آپ نے فرمایا: دجیہ اور اس باندی کو بلاؤ، دجیہ ان کو لے کر آئے، جب نبی ﷺ نے ان کو دیکھا تو آپ نے فرمایا: ان کے علاوہ اور کوئی باندی لے لو اور آپ نے حضرت صفیہ کو آزاد کر کے ان کے ساتھ شادی کر لی۔ حضرت انس سے ثابت

۳۴۸۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو زَيْدٍ قَالَ قَالَ نَا وَهَبٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ يَهْدَا الْإِسْنَادَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنْ زُؤَدِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ مِّنْ ذَهَبٍ. مسلم تلمذ الاشراف (۹۸۳)

۱۴- بَابُ فَضِيلَةِ اعْتَاقِهِ أُمَّتُهُ

ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا

۳۴۸۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بَعْنِي ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْعَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَا رِدْهَفُ أَبِي طَلْحَةَ فَاجْتَرَأَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فِي رُقَاتِي خَيْبَرَ وَإِنِّي لَكُنْتُ لَمَسُّ لِحْيَتِي نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَالْحَسْرَ الْإِزَارُ عَنْ فَخِيدِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ فَخِيدِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَيْرَتْ خَيْبَرَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ لَسَاءَ صَبَاحُ الْمُتَكَلِّمِينَ قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَاتٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ أَصْحَابِنَا وَالْخَيْبِيُّ قَالَ وَأَصْبَتَاهَا عَنُودٌ وَجَمِيعَ النَّبِيِّ فَجَاءَهُ دِحْيَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهُ أَعْطِنِي جَارِيَةً مِّنَ السَّبْيِ فَقَالَ إِذْهَبْ فَخُذْ جَارِيَةً فَآخِذْ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيْبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَجَاءَهُ رَجُلٌ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهُ أَعْطَيْتَ دِحْيَةَ صَفِيَّةَ بِنْتِ حَبِيْبٍ سَيِّدَةَ قَرْيَطَةَ وَالتَّضْيِيبِ لَا تَصْلُحُ إِلَّا لَكَ قَالَ إِذْغُوهُ بِهَا قَالَ فَجَاءَهُ بِهَا فَلَمَّا نَظَرَ إِلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ قَالَ خُذْ جَارِيَةً مِّنَ السَّبْيِ غَيْرَهَا قَالَ وَأَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا فَقَالَ لَهُ ثَابِتٌ يَا أَبَا حَمْرَةَ مَا أَصَدَّقَهَا قَالَ نَفْسَهَا أَعْتَقَهَا وَتَزَوَّجَهَا حَتَّى إِذَا كَانَ بِالطَّرِيقِ جَهَزْتَهَا لَهُ أُمَّ سَلِيمٍ فَأَهْدَتْهُ لَهُ مِّنَ اللَّيْلِ فَاصْبَحَ النَّبِيُّ ﷺ عَرُوسًا فَقَالَ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ شَيْءٌ فَلْيَجِئْنِي بِهِ وَبَسَطَ يَطْعًا قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِئُنِي بِالْأَفِيطِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِئُنِي بِالسَّمْرِ وَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِئُنِي بِالسَّمْنِ فَحَاسُوا حَيْسًا فَكَانَتْ وَبِئْسَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ.

نے پوچھا: اے ابو حمزہ! حضرت صفیہ کا مہر کتنا تھا؟ حضرت انس نے کہا: ان کو آزاد کرنا ہی ان کا مہر قرار پایا تھا، آپ نے راستہ میں ان سے نکاح کیا، راستہ ہی میں رات کو حضرت ام سلیم نے ان کو تیار کر کے آپ کے پاس بھیجا اور نبی ﷺ نے بحالت عروسی صبح کی اور آپ نے فرمایا: جس شخص کے پاس جو کچھ ہے وہ لے آئے اور چڑے کا ایک دسترخوان بچھا دیا، کوئی شخص پیئر لے کر آیا اور کوئی کھجوریں اور کوئی گھی لے کر آیا، ان سب چیزوں کو ملایا گیا اور یہی رسول اللہ ﷺ کا دلیرہ تھا۔

چھ مختلف سندوں کے ساتھ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو آزاد کیا اور ان کے آزاد کرنے ہی کو ان کا مہر قرار دیا، ایک روایت میں ہے کہ آپ نے ان کو آزاد کیا اور ان کو آزاد کرنا ہی ان کا مہر قرار پایا۔

بخاری (۳۷۱) مسلم (۴۶۴۱) ابوداؤد (۳۰۰۹) الترمذی (۳۳۸۰)

۳۴۸۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ قَالَ نَأْتَانِي بِغَيْبِي ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ هُثَيْبٍ عَنْ أَنَسِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَأْتَانِي عَنْ ثَابِتٍ وَعَنْ شُعَيْبِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَنَسِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ قَالَ نَأْتَانِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ كُنَادَةَ وَعَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ نَأْتَانِي أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي عُمَرَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَأْتَانِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُعَاذِ بْنِ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مُعَاذِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَنَسِ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَأْتَانِي عَنْ أَبِي أَدَمَ وَعَمْرٍو بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يُوسُفَ بْنِ عَبْدِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ حَبَّابٍ عَنْ أَنَسِ كُلِّهِمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ اعْتَقَ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَجَعَلَ عِتْقَهَا صَدَقَتَهَا وَلِيَّ حُدُوثِ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي تَرْوَجَ صَفِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا وَأَصَدَقَهَا عِتْقَهَا.

بخاری (۹۴۷-۵۰۸۶-۵۱۶۹) ابوداؤد (۲۰۵۴) الترمذی

(۱۱۱۵) الترمذی (۳۳۴۲-۳۳۴۳) ابن ماجہ (۱۹۵۷)

۳۴۸۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِي الْوَلِيُّ يُعْتِقُ جَارِيَتَهُ ثُمَّ يَتَزَوَّجُهَا لَهُ أَجْرَانِ.

بخاری (۲۵۴۴) ابوداؤد (۲۰۵۳) الترمذی (۳۳۴۵)

۳۴۸۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَأْتَانِي قَالَ

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اپنی باندی کو آزاد کر کے اس سے شادی کرے اس کے لیے دو گنا اجر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

جنگ خیبر کے دن میں حضرت ابو طلحہ کی سواری کے پیچھے بیٹھا تھا اور میرا قدم رسول اللہ ﷺ کے قدم سے مس کر رہا تھا، ہم جس وقت خیبر پہنچے تو سورج چمک رہا تھا، اس وقت لوگ اپنے مویشی اور کدالیں نوکریاں اور بیلچے لے کر جا رہے تھے، انہوں نے کہا: محمد لشکر کے ساتھ آئیں ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خیبر برباد ہو گیا، ہم جس قوم کے محن اترتے ہیں تو جنہیں وعید سنائی گئی ہے ان کی صبح خراب ہو جاتی ہے، حضرت انس نے کہا: اللہ تعالیٰ نے ان کو نکلت دے دی، حضرت وحید کے حصہ میں ایک خوبصورت باندی آئی جس کو رسول اللہ ﷺ نے سات باندیوں کے عوض خرید لیا اور انہیں حضرت ام سلیم کے سپرد کر دیا، تاکہ وہ انہیں بھانسنوار کر تیار کریں۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے ان کے سپرد اس لیے کیا تھا تاکہ وہ ان کے گھر میں عدت پوری کریں، اور وہ باندی حضرت صفیہ تھیں، رسول اللہ ﷺ نے ان کے دلیر میں چھوڑے، پیر اور سگی کا کھانا تیار کیا، زمین کو کھود کر اس میں چڑے کا دسترخوان بچھایا گیا، اس میں پیر اور سگی رکھا گیا، لوگوں نے سیر ہو کر کھایا، لوگ کہنے لگے: ہمیں پتا نہیں کہ آپ نے ان سے شادی کی ہے یا ان کو ام ولد بنایا ہے، لوگوں نے کہا: اگر آپ ان کا پردہ کرائیں تو وہ آپ کی بیوی ہیں اور اگر پردہ نہ کرائیں تو ام ولد ہیں جب آپ نے سوار ہونے کا ارادہ کیا تو آپ نے ان کے لیے پردہ لگوایا اور وہ اونٹ کے پچھلے حصہ پر بیٹھ گئیں، اس لیے لوگوں نے جان لیا کہ آپ نے ان سے شادی کر لی ہے، جب مدینہ کے قریب پہنچے تو حضور نے اونٹنی دوڑائی، ہم نے بھی اپنی سواریاں دوڑائیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنی منہ ہانے ٹھوکر کھائی اور رسول اللہ ﷺ اور حضرت صفیہ گر پڑے، آپ نے کھڑے ہو کر ان کا پردہ کیا، عورتیں دیکھ کر کہنے لگیں ”اللہ تعالیٰ یہودیہ کو دور کرے“ راوی نے حضرت انس سے پوچھا: اے ابو حمزہ! کیا رسول اللہ ﷺ گر پڑے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں! خدا کی قسم! آپ گر پڑے تھے۔

نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ نَأْتَيْتُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَأْتَيْتُ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدِمْتُ تَمَسُّ قَدَمَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَاتَيْنَا هُمْ حِينَ بَزَعَتِ الشَّمْسُ وَقَدِ اخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَخَرَجُوا بِقَوَائِمِهِمْ وَمَكَاتِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالنَّخْمِيُّ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْرٌ إِنَّا إِذَا تَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ لَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ قَالَ وَهَزَمَهُمُ اللَّهُ وَوَقَعَتْ فِي سَهْمِ دِحْيَةَ جَارِيَةٌ جَمِيلَةٌ فَاشْتَرَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِسَبْعَةِ أَرْمِيسٍ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَى أُمِّ سَلِيمٍ تَصْنَعُهَا وَتَهَيِّئُهَا قَالَ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَتَعْتَدُ لِي بِهَا وَهِيَ صَبِيَةٌ بِنْتُ حَبِيبٍ قَالَ وَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاسْمُهَا الْقَمْرُ وَالْأَلِيطُ وَالسَّمْنُ لِحَيْصِ الْأَرْضِ الْفَاحِصِ وَجَيْتِي بِالْأَنْطَاجِ فَوَضَعْتُ فِيهَا وَجَيْتِي بِالْأَقِيطِ وَالسَّمْنُ لِحَيْصِ النَّاسِ قَالَ وَقَالَ النَّاسُ لَا نَذَرِي أَنْ تَزَوَّجَهَا أُمُّ الْاِخْلَاحِ أَمْ وَلَدٍ قَالُوا إِنْ حَجَبَهَا فِيهِ أَمْرَانِ وَإِنْ لَمْ يَحْجُبْهَا فِيهِ أُمَّ وَلَدٍ فَلَمَّا أَرَادَ أَنْ يَرْكَبَ حَجَبَهَا فَفَعَدَتْ عَلَى عَجْزِ الْبَعِيرِ فَعَرَفُوا أَنَّهُ قَدْ تَزَوَّجَهَا فَلَمَّا دَنُو أَمِنْ الْمَدِينَةِ رَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَفَعْنَا قَالَ فَعَشَرَتْ النَّسَاقَةُ الْعَضْبَاءُ وَنَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَدَرَتْ لِقَامُ لَسْتَرَهَا وَقَدْ أَشْرَقَتِ النَّسَاءُ يَقْلُنَ أَبْعَدَ اللَّهُ الْيَهُودِيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا أَبَا حَمْزَةَ أَوْقَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِي وَاللَّهِ لَقَدْ وَقَعَ. مسلم (۴۶۴۲) تخمة الاشراف (۳۴۹)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ میں حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ولیمہ کے موقع پر حاضر تھا آپ نے لوگوں کو روٹی اور گوشت سے سیر کر دیا تھا، لوگوں کو بلانے کے لیے آپ مجھے بھیجتے تھے جب آپ فارغ ہو گئے تو آپ کھڑے ہو گئے اور میں بھی آپ کے پیچھے گیا، کھانے کے بعد دو آدمی نہیں گئے تھے اور محویت سے باتیں کر رہے تھے، آپ اپنی ازواج (مطلہات) کے پاس گئے، ان میں سے ہر ایک سے فرماتے: السلام علیکم! اے اہل بیت! تمہارا کیا حال ہے؟ وہ کہتیں: یا رسول اللہ! خیریت ہے، آپ نے اپنی زوجہ کو کیسا پایا؟ آپ نے فرمایا: اچھی ہیں جب آپ فارغ ہو کر لوٹے تو میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا جب دروازے پر پہنچے تو دیکھا کہ وہ دونوں شخص ہنوز باتوں میں مصروف ہیں، جب انہوں نے دیکھا کہ آپ لوٹ آئے ہیں تو وہ نکلنے کے لیے کھڑے ہو گئے، خدا کی قسم! مجھے یاد نہیں رہا کہ میں نے ان کے جانے کی خبر دی تھی یا آپ کو وحی کے ذریعہ معلوم ہو گیا کہ وہ جا چکے ہیں، آپ لوٹ آئے اور میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا جب آپ نے دروازے کی چوکت پر قدم رکھا تو میرے اور اپنے درمیان پردہ چھوڑ دیا۔ اس وقت آپ پر یہ آیت نازل ہوئی: "لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ"۔"نبی کے گھروں میں بلا اجازت داخل نہ ہو کرؤ۔"

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت دجیہ کے حصہ میں آئی تھیں، لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے ان کی تعریف کی، حضرت انس کہتے ہیں کہ لوگوں نے کہا: ہم نے باندیوں میں ایسی عورت نہیں دیکھی، حضور نے حضرت دجیہ کو بلوایا اور حضرت صفیہ کے عوض جو کچھ انہوں نے مانگا انہیں دے دیا، پھر حضرت صفیہ کو میری والدہ کے سپرد کر کے فرمایا: ان کا بناؤ سنگھار کرو، پھر رسول اللہ ﷺ خیبر سے روانہ ہوئے، حتیٰ کہ خیبر آپ کے پیچھے رہ گیا، آپ اترے پھر آپ نے حضرت صفیہ کے لیے خیمہ لگوایا، جب صبح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کے پاس کھانا بچا

۳۴۸۶- قَالَ أَنَسٌ وَرَوَيْتُ وَلِيمَةَ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَأَتَبَعَ النَّاسَ خُبْرًا وَلَحْمًا وَكَانَ يَبْعَثُنِي فَأَدْعُوا النَّاسَ فَلَمَّا فَرَغَ قَامَ وَتَبِعْتُهُ فَتَخَلَّفَ رَجُلَانِ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ لَمْ يَخْرُجَا فَبَجَعَلُ بُمُرٍ عَلَى نِسَائِهِ فَمَسَلِمٌ عَلَى كُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ سَلَامٌ عَلَيْكُمْ كَيْفَ أَنْتُمْ يَا أَهْلَ الْبَيْتِ كَيْفَ لَوْ أَنَّ يَخْبِرُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَتَجَدَّتْ أَهْلَكَ فَيَسْأَلُ بِخَيْرٍ فَلَمَّا فَرَغَ رَجَعُ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا بَلَغَ الْبَابَ إِذَا هُوَ بِالرَّجُلَيْنِ قَدْ اسْتَأْنَسَ بِهِمَا الْحَدِيثُ فَلَمَّا رَأَيْاهُ قَدْ رَجَعُ قَامَا فَخَرَجَا قَوْلَهُ مَا أَذْرِي أَنَا أَخْبِرُكَ أَمْ أَنْزَلَ عَلَيَّ الْوَحْيُ بِأَنَّكُمَا قَدْ خَرَجَا فَرَجَعُ وَرَجَعْتُ مَعَهُ فَلَمَّا وَضَعُ رِجْلَهُ فِي أَكْفَةِ الْبَابِ أَرَسَنِي الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ وَأَنْزَلَ اللَّهُ هَذِهِ آيَةً لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ. سابقہ جلد (۳۴۸۵)

۳۴۸۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا سَبَابَهُ قَالَ نَسَلِيمَانُ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَبِي حَقَابَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمِ بْنِ حَيَّانَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَابَهْزُ قَالَ نَسَلِيمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَبِي حَقَابَةَ قَالَ نَا أَنَسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ صَارَتْ صَفِيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا لِيُدْحِيَةَ فِي مَقْسِمِهِ وَجَعَلُوا يَمْدَحُونَهَا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَيَقُولُونَ مَا رَأَيْنَا فِي السَّبِيِّ مِثْلَهَا قَالَ لَبَعَثَ إِلَيَّ دَحِيَّةٌ فَأَعْطَاهُ بِهَا مَا أَرَادَ ثُمَّ دَفَعَهَا إِلَيَّ أَيْتِي فَقَالَ أَصْلِحِيهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَيْبَرَ حَتَّى إِذَا جَعَلَهَا فِي ظَهْرِهِ نَزَلَ ثُمَّ صَرَبَ عَلَيْهَا الْقَبَّةَ فَلَمَّا أَصْبَحَ قَالَ رَسُولُ

ہوا ہودہ ہمارے پاس لے آئے، حضرت انس کہتے ہیں کہ لوگ اپنی بچی کھجوریں اور بچے ہوئے ستولے کر آئے حتیٰ کہ اس سے کھانے کا ایک ڈھیر لگ گیا، لوگوں نے اس طعام سے کھایا اور ان کے پہلو میں ایک حوض تھا جس میں بارش کا پانی جمع تھا، اس سے پانی پیا، حضرت انس نے کہا: یہ رسول اللہ ﷺ کا ولیمہ تھا، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر ہم چل پڑے یہاں تک کہ جب ہم نے مدینہ کی دیواریں دیکھیں تو ہمیں مدینہ پہنچنے کا اشتیاق دامن گیر ہوا، ہم نے اپنی سواریاں دوڑائیں، درآں حالیکہ آپ کے پیچھے حضرت صفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیٹھی ہوئی تھیں۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی سواری لڑکھائی اور رسول اللہ ﷺ اور حضرت صفیہ گر پڑے، لوگوں میں سے کسی شخص نے حضور کی طرف دیکھا نہ حضرت صفیہ کی طرف، رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے اور حضرت صفیہ کو حجاب میں لیا، ہم آپ کے پاس آئے آپ نے فرمایا: ہمیں کوئی تکلیف نہیں ہوئی، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر ہم مدینہ میں داخل ہوئے اور آپ کی ازواج مطہرات کی کنیزیں آکر حضرت صفیہ کو دیکھنے لگیں اور ان کے کرنے پر اسوس کرنے لگیں۔

### حضرت زینب کے نکاح، نزول حجاب اور ولیمہ کا بیان

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عدت پوری ہوگئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید سے فرمایا: حضرت زینب سے میرا ذکر کرو، جس وقت حضرت زید، حضرت زینب کے پاس گئے تو وہ اپنے آٹے کا خمیر کر رہی تھیں۔ زید کہتے ہیں کہ جب میں نے انہیں دیکھا تو میرے دل میں ان کی اس قدر عظمت پیدا ہوئی کہ میں ان کی طرف نظر بھر کر نہیں دیکھ سکا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ان کا ذکر کیا تھا، میں ایڑیوں کے بل گھوما اور پشت پھیر کر کہا: اے زینب! رسول اللہ ﷺ نے آپ کو پیغام بھیجا ہے، حضرت زینب نے کہا: میں اپنے رب سے مشورہ کیے بغیر کوئی کام نہیں کرتی، وہ اپنے مصلے پر کھڑی ہو گئیں،

اللَّهُ ﷺ مَنْ كَانَ عِنْدَهُ فَضْلٌ زَادَ فَلْيَاتِنَا بِهِ قَالَ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَجِيئِي بِفَضْلِ التَّمْرِ وَفَضْلِ السَّيْوِيَةِ حَتَّى جَعَلُوا مِنْ ذَلِكَ سَوَادًا حَبَسًا فَجَعَلُوا يَا مَكْلُونُ مِنْ ذَلِكَ الْحَبِيسِ وَيَسْرُبُونَ مِنْ حِيَاضِ إِلَى جَنِبِهِمْ مِنْ مَاءِ السَّمَاءِ قَالَ فَقَالَ أَنَسُ لَكَاتَتْ يَدَكَ وَوَلِيمَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهَا قَالَ فَأَنْطَلَقْنَا حَتَّى إِذَا رَأَيْنَا مُجَدَّرَ الْمَدِينَةِ هَشْنَا إِلَيْهَا فَرَفَعْنَا مِطْبَانَا وَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِطْبَعَتَهُ قَالَ وَصَفِيَّةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا خَلْفَهُ قَدْ أَرَدْنَا قَالَتْ فَعَسَرْتُ مِطْبَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَصُرِعَ وَصُرِعَتْ قَالَتْ فَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَلَا إِلَيْهَا حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَرَّهَا قَالَتْ فَاتَيْنَاهُ فَقَالَ لَمْ نُصَرَّ قَالَتْ فَدَخَلْنَا الْمَدِينَةَ فَخَرَجَ جَوَارِي نِسَائِهِ يَسْرَاتَيْنِ وَيَسْمُنْنَ بِصُرْعَتَيْهَا. سلم، تجمہ الاشراف (۴۱۶)

### ۱۵- بَابُ زَوَاجِ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَ نَزُولِ الْحِجَابِ وَ اثْبَاتِ الْوَلِيمَةِ

۳۴۸۸- وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بِنِ مَيْمُونٍ قَالَ تَابَهُمْ قَالَ وَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا أَبُو النَّضْرِ هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ قَالَا جَمِعْنَا نَا سُلَيْمَانَ بْنَ الْمُغْبِرَةِ عَنْ كَابِتٍ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَ هَذَا حَدِيثٌ بَهِيحٌ قَالَ لَمَّا انْقَضَتْ عِدَّةُ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيَزِيدُ فَاذْكُرْهَا عَلَيَّ قَالَ فَانْطَلَقَ زَيْدٌ حَتَّى آتَاهَا وَ هِيَ تَحْمَرُّ عَجِينَتَهَا قَالَ فَلَمَّا رَأَيْتَهَا عَظَمْتُ فِيَّ صُدْرِي حَتَّى مَا اسْتَطَعْتُ أَنْ أَنْظُرَ إِلَيْهَا أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ذَكَرَ كَوَلِيمَتَهَا ظَهْرِي وَ نَكَصْتُ عَلَيَّ عَيْبِي فَقُلْتُ يَا زَيْنَبُ أَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِدُكْرِي قَالَ مَا أَنَا بِصَانِعِ شَيْئٍ حَتَّى أُوَيِّرَ رَبِّي فَقَامَتْ إِلَيَّ مَسْجِدَهَا وَ نَزَلَ الْقُرْآنُ وَ جَاءَ



قرآن مجید نازل ہوا اور رسول اللہ ﷺ بغیر اجازت ان کے گھر آئے، راوی کہتے ہیں کہ ہم نے دیکھا کہ دن چڑھے رسول اللہ ﷺ نے ہمیں روٹیاں اور گوشت خوب کھلایا سب لوگ چلے گئے اور چند آدمی کھانے کے بعد بیٹھے ہوئے باتیں کر رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ گھر سے نکلے اور میں بھی آپ کے ساتھ نکلا، آپ ازواج مطہرات کے حجرات میں گئے، انہیں سلام کیا، ازواج نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے اپنے اہل کو کیا پایا، راوی کہتے ہیں: مجھے یاد نہیں کہ میں نے آپ کو خبر دی تھی یا آپ نے بتایا تھا کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں پھر آپ گھر تشریف لے گئے، میں بھی آپ کے ساتھ گیا، آپ نے میرے اور اپنے درمیان پردہ ڈال دیا اور حجاب کے احکام نازل ہو گئے اور لوگوں کو جو نصیحت کی جاتی تھی وہ کی گئی، ابن رافع نے اپنی روایت میں اس آیت کا ذکر کیا ہے (ترجمہ: ”نبی کے گھروں میں بلا اجازت مت داخل ہو اللہ تعالیٰ حق بیان کرنے میں حیاء نہیں فرماتا“۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جس طرح حضرت زینب کے نکاح پر ولیمہ کیا تھا کسی اور زوجہ کے نکاح پر ایسا ولیمہ نہیں کیا، آپ نے حضرت زینب کے ولیمہ میں ایک بکری ذبح کی تھی۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب کے ولیمہ سے بڑھ کر اور عمدہ ولیمہ کسی اور زوجہ سے نکاح کے موقع پر نہیں کیا، راوی نے پوچھا: رسول اللہ ﷺ نے ولیمہ میں کیا کھلایا تھا؟ انہوں نے کہا: لوگوں کو اس قدر روٹیاں اور گوشت کھلایا کہ لوگوں نے کھانا چھوڑ دیا۔

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَدَخَلَ عَلَيْهَا بِغَيْرِ إِذْنٍ قَالَ لَقَالَ وَقَدْ رَأَيْتَنَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَطْعَمَنَا الْخُبْزَ وَاللَّحْمَ حِينَ امْتَدَّ النَّهَارُ فَخَرَجَ النَّاسُ وَبَقِيَ رَجُلَانِ يَتَحَدَّثُونَ فِي الْبَيْتِ بَعْدَ الطَّعَامِ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاتَّبَعْتُهُ فَبَعَلَ بِمَيْسُ حُجْرٍ نِسَاءً بِسَلِيمٍ عَلَيْهِمْ وَيَقُلْنَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ وَجَدْتِ أَهْلَكَ قَالَ لَمَّا أَذِرْنِي أَنَا أَخْبَرْتُهُ أَنَّ الْقَوْمَ قَدْ خَرَجُوا أَوْ أَخْبَرْتَنِي قَالَ فَاذْهَبِي حَتَّى دَخَلَ الْبَيْتَ فَلَدَبْتُ أَدْمَعُ مَعَهُ فَالَمَسِي التَّمْرَةَ تَمِيمِي وَتَمِيمَةُ وَتَزُولُ الْحِجَابَ قَالَ وَوَعِظَ الْقَوْمَ بِمَا وَعِظُوا بِهِ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ لِي حَدِيثُهُ لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاطِرٍ إِنِ اسْتُرِ إِلَيْ قَوْلِهِ وَاللَّهُ لَا يَسْتَحْيِي مِنَ الْحَقِّ.

(النسائي (۳۲۵۱)

۳۴۸۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرَانِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ لُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَرُفَيْعَةُ قَالُوا نَا حَمَادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَوَى أَبُو كَامِلٍ سَمِعْتُ أَنَسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَوْلَمَ عَلَيَّ امْرَأًا رَأَيْتُ أَبُو كَامِلٍ عَلَيَّ هُنَّ وَوَيْلٌ لِمَنْ مَأْأَوْلَمَ عَلَيَّ كُنْتُ لِيَالَهُ ذَبَحَ شَاةً.

بخاری (۵۱۶۸-۵۱۷۱) ابوداؤد (۳۷۴۳) ابن ماجہ (۱۹۰۸)

۳۴۹۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَبَّادِ بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي رَزَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ ابْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ مَا أَوْلَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ امْرَأَةً مِنْ نِسَائِهِ أَكْثَرَ أَوْ أَفْضَلَ مِنْمَا أَوْلَمَ عَلَيَّ زَيْنَبَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا لَقَالَ ثَابِتُ الْبُنَائِيُّ بِمَا أَوْلَمَ قَالَ أَطْعَمَهُمْ خُبْزًا وَلَحْمًا حَتَّى تَرَ حُكُوهَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۰۲۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا تو لوگوں کو بلا کر کھانا کھلایا، لوگ کھانا کھانے کے بعد بیٹھ کر باتیں کرنے لگے، رسول اللہ ﷺ اٹھنے کے لیے تیار ہوئے مگر پھر بھی وہ لوگ نہیں اٹھے، جب آپ نے یہ دیکھا تو آپ کھڑے ہوئے جب آپ کھڑے ہو گئے تو لوگوں میں سے جنہوں نے اٹھنا تھا وہ کھڑے ہو گئے اور ایک روایت میں ہے کہ تین آدمی بیٹھے رہے، رسول اللہ ﷺ اندر جانے کے لیے تشریف لائے لیکن وہ لوگ ہنوز بیٹھے ہوئے تھے۔ پھر وہ لوگ اٹھ کر چلے گئے اور میں نے باکر رسول اللہ ﷺ کو اطلاع دی کہ وہ لوگ چلے گئے ہیں پھر رسول اللہ ﷺ کھر تشریف لائے اور میں بھی داخل ہونے لگا کہ آپ نے اپنے اور میرے درمیان حجاب ڈال دیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ:)"اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بلا اجازت مت داخل ہونہ کھانے کا وقت تاکتے رہا کرو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ لیکن کھانا کھانے کے بعد اٹھ کھڑے ہوا کرو، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو، تمہاری یہ حرکتیں نبی کو تکلیف دیتی ہیں مگر وہ شرم کی وجہ سے تمہیں کچھ نہیں کہتے اور اللہ تعالیٰ حق بات کہنے میں شرم نہیں کرتا۔ ان ذلکم کان عند اللہ عظیمًا تک۔"

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں احکام حجاب کے بارے میں باقی لوگوں سے زیادہ واقف ہوں، حضرت ابی بن کعب بھی احکام حجاب کے بارے میں مجھ سے سوال کرتے تھے۔ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح اس حال میں کی کہ آپ نے حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے شادی کی ہوئی تھی، آپ نے ان سے مدینہ میں نکاح کیا تھا اور دن چڑھنے کے بعد آپ نے لوگوں کو کھانے کی دعوت دی، رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے اور سب لوگوں کے جانے کے بعد آپ کے ساتھ کچھ آدمی بھی بیٹھ گئے، پھر رسول اللہ ﷺ چلنے کے لیے اٹھ

۳۴۹۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَعَاصِمُ بْنُ النَّظِيرِ التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى كُلُّهُمْ عَنْ مُعْتَمِرٍ وَالْكَفْطَلَانِيِّ حَبِيبٌ قَالَ تَأْتِي مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ تَأْتِي أَبُو مَجْلَزٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِيُّ ﷺ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحِشٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا دَعَا الْقَوْمَ فَطَعِمُوا ثُمَّ جَلَسُوا بِتَحَدُّثُونَ قَالَ فَاخَذَ كَأَنَّهُ يَنْهَى لِلْقِيَامِ فَلَمْ يَقُومُوا فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ قَامَ فَلَمَّا قَامَ قَامَ مَنْ قَامَ مِنَ الْقَوْمِ زَادَ عَاصِمٌ وَأَبْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ فَفَعَدَ ثَلَاثَةً قَوْلَ النَّبِيِّ ﷺ جَاءَ لِيَسْأَلَ قَوْلَ الْقَوْمِ جَلَسُوا ثُمَّ إِنَّهُمْ قَامُوا فَانْطَلَقُوا قَالَ فَبِحُثِّ فَانْخَبَرْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَنَّهُمْ قَدِ انْطَلَقُوا قَالَ فَجَاءَ حَتَّى دَخَلَ فَلَدَّبْتُ أَدْخَلَ فَالْقَمَى الْحِجَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ قَالَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرٍ نَاطِقٍ مِنْهُ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ ذَلِكُمْ كَانَ عِنْدَ اللَّهِ عَظِيمًا. البخاری (۶۲۲۹-۶۲۳۹-۶۲۷۱)

۳۴۹۲- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ السَّائِدِ قَالَ تَأْتِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَأْتِي عَنْ صَالِحٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَهَابٍ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ أَنَا أَهْلَمُ النَّاسِ بِالْحِجَابِ لَقَدْ كَانَ أَبِي بْنُ كَعْبٍ يَسْأَلُنِي عَنْهَا قَالَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَرُوسًا بِزَيْنَبَ بِنْتَ جَحِشٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ وَكَانَ تَزَوَّجَهَا بِالْمَدِينَةِ فَدَعَا النَّاسَ لِلطَّعَامِ بَعْدَ إِزْفَاجِ النَّهَارِ فَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَجَلَسَ مَعَهُ رَجَالٌ بَعْدَ مَا قَامَ الْقَوْمُ حَتَّى قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَشَى فَمَشَيْتُ مَعَهُ حَتَّى بَلَغَ بَابَ حُجْرَةِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ثُمَّ ظَنَّ أَنَّهُمْ قَدْ خَرَجُوا فَرَجَعَ وَرَجَعْتُ

کھڑے ہوئے، میں بھی آپ کے ساتھ چل پڑا، آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے تک گئے پھر خیال فرمایا کہ شاید لوگ چلے گئے ہوں گے، آپ لوٹ پڑے، میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا، وہ لوگ اس وقت بھی اسی طرح بیٹھے ہوئے تھے، آپ پھر واپس چل پڑے، میں بھی واپس ہوا، آپ دوبارہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے تک گئے، اس کے بعد پھر آپ واپس (گھر) گئے، میں بھی آپ کے ساتھ لوٹا، اس بار وہ لوگ اٹھ کھڑے ہوئے، پھر آپ نے میرے اور اپنے درمیان حجاب ڈال دیا اور آیت حجاب نازل ہو گئی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نکاح کیا اور اپنی زوجہ مطہرہ کے پاس گئے، میری والدہ ام سلیم نے جیس (کبجور، ستواور بھی سے بنایا ہوا کھانا) پکایا، اسے ایک طباق میں رکھ کر کہا ”اے انس! اس کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے جاؤ اور جا کر عرض کرو کہ اس کو میری ماں نے آپ کی خدمت میں بھیجا ہے اور سلام عرض کیا ہے اور یہ کہا ہے کہ یا رسول اللہ! یہ ہماری طرف سے آپ کی خدمت میں ایک تھوڑا سا نذرانہ ہے۔“ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں وہ کھانا لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پہنچا اور کہا ”میری ماں آپ کو سلام کہتی ہیں اور کہتی ہیں کہ یہ آپ کے لیے تھوڑا سا نذرانہ ہے“ آپ نے فرمایا: اس کو رکھ دو، پھر آپ نے فرمایا: جاؤ فلاں فلاں کو بلا لاؤ، اور جو تم کو ملیں ان کو اور چند لوگوں کا نام لیا، جن لوگوں کا آپ نے نام لیا تھا میں انہیں بلا لایا اور جو لوگ مجھے ملے انہیں بھی بلا لایا، (راوی کہتے ہیں:) میں نے حضرت انس سے پوچھا: ان لوگوں کی کتنی تعداد تھی؟ انہوں نے کہا: اندازاً تین سو آدمی تھے پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے انس! وہ طباق لے آؤ پھر وہ لوگ اندر آئے حتیٰ کہ چہرہ اور کمرہ بھر گیا، رسول اللہ نے فرمایا: دس دس آدمی ایک جگہ بنالیں اور ہر شخص اپنے آگے سے کھائے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ ان لوگوں نے اس قدر کھایا کہ وہ سیر ہو گئے ایک گروہ کھا کر جاتا پھر دوسرا آ جاتا، جب سب لوگ کھا

مَعَهُ لِإِذَا هُمْ جُلُوسٌ مَّكَانَهُمْ فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ الثَّانِيَةَ حَتَّى بَلَغَ حُجْرَةَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَرَجَعَ فَرَجَعْتُ مَعَهُ لِإِذَا هُمْ قَدْ قَامُوا فَضَرَبَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ السِّتْرَ وَأَنْزَلَ آيَةَ الْحِجَابِ. البخاری (۵۶۶)

۳۴۹۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا جَعْفَرُ بْنُ يَحْيَى ابْنَ سُلَيْمَانَ بْنِ الْجَمَلِ ابْنِ عُفَيْمَانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ تَزَوَّجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَدَخَلَ بِأَهْلِيهِ قَالَ فَصَنَعَتْ أُمِّي أُمَّ سُكَيْمٍ حَمِيًّا فَجَعَلْتُهُ لِي تَوْرًا فَقَالَتْ يَا أَنَسُ إِذْ هَبْ بِهَذَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْ بَعَثَ بِهَذَا إِلَيْكَ أُمِّي وَهِيَ تُفَرِّقُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَوْلِي لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَلَبَّثْتُ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ إِنَّ أُمِّي تُفَرِّقُكَ السَّلَامَ وَتَقُولُ إِنَّ هَذَا لَكَ مِنَّا قَوْلِي لَقَالَ ضَعُوهُ ثُمَّ قَالَ إِذْ هَبْ فَأَدْعُ كُنَّا فُلَانًا وَفُلَانًا وَمَنْ لَوْ بَيْتٌ وَسَمِي رَجُلًا قَالَ فَدَعَوْتُ مَنْ سَمِي وَمَنْ لَوْ بَيْتٌ قَالَ قُلْتُ لَا تَسِ عَدَدَكُمْ كَانُوا قَالَ زُهَاءُ ثَلَاثَ مِائَةٍ وَرَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أَنَسُ هَاتِ التَّوْرَ قَالَ فَدَخَلُوا حَتَّى امْتَلَأَتِ الصُّفَّةُ وَالْحُجْرَةُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَبَّحْتُنِي عَشْرَةَ عَشْرَةَ وَلَيْتَ كُلُّ عِلْمٍ لِنَسَانٍ يَمْنَانِي قَالُوا كَانُوا حَتَّى كَسَبُوا قَالَ فَمَرَجْتُ طَائِفَةً وَدَخَلَتْ طَائِفَةٌ حَتَّى أَكَلُوا كُلَّهُمْ فَقَالَ لِي يَا أَنَسُ ارْفَعْ قَالَ فَرَفَعْتُ لَمَّا أَقْرَبِي حِينَ وَصَفْتُ كَانِ أَكْثَرَ أَمْ حِينَ رَفَعْتُ قَالَ وَجَلَسَ طَوَائِفٌ مِنْهُمْ يَتَحَدَّثُونَ فِي بَيْتِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ جَالِسٌ وَرَزَجَتْهُ مَوْتِيَةٌ وَوَجَّهَهَا إِلَى الْحَائِطِ فَتَقَلَّبُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَلَّمَ عَلَيَّ يَسَائِبَهُ ثُمَّ رَجَعَ فَلَمَّا رَأَوْا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

چکے تو آپ نے مجھ سے فرمایا: اے انس! اس برتن کو اٹھاؤ، حضرت انس کہتے ہیں کہ میں نہیں فیصلہ کر سکا کہ جس وقت میں نے برتن رکھا اس وقت اس میں کھانا زیادہ تھا یا جب میں نے وہ برتن اٹھایا اس وقت اس میں کھانا زیادہ تھا، بعض لوگوں نے (کھانے کے بعد) رسول اللہ ﷺ کے گھر میں بیٹھ کر باتیں شروع کر دیں، حالانکہ رسول اللہ ﷺ بھی ان کے درمیان تشریف فرما تھے اور آپ کی زوجہ مطہرہ دیوار کی طرف چہرہ کیے ہوئے بیٹھی تھیں۔ ان لوگوں کا بیٹھنا رسول اللہ ﷺ پر گراں گزر رہا تھا، رسول اللہ ﷺ گھر سے باہر نکلے اپنی ازواج مطہرات کو سلام کیا اور واپس آئے، جب ان لوگوں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ واپس لوٹ آئے ہیں تب انہوں نے سمجھا کہ ان کا یہاں بیٹھنا رسول اللہ ﷺ پر بار گزر رہا ہے، وہ سب جلدی سے دروازے کی طرف بڑھے اور چلے گئے، رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور آپ نے پردہ گرا دیا۔ آپ حجرہ میں تشریف لائے وہاں میں بیٹھا ہوا تھا۔ آپ تھوڑی دیر ٹھہرے پھر میرے پاس آئے درآں حالیکہ آپ کے اوپر یہ آیت نازل ہوئی تھی پھر آپ نے باہر آ کے لوگوں پر وہ آیات پڑھیں:

”اے ایمان والو! نبی کے گھروں میں بلا اجازت داخل ہونہ کھانے کا وقت دیکھتے رہا کرو ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ لیکن کھانا کھانے کے بعد اٹھ کھڑے ہوا کرو تمہاری ان حرکتوں سے نبی کو تکلیف ہوتی ہے مگر وہ شرم کی وجہ سے تمہیں کچھ نہیں کہتے اور اللہ تعالیٰ حق بات کہنے میں شرم نہیں کرتا“

جعدی کہتے ہیں کہ حضرت انس نے کہا کہ ان آیات کے نازل ہونے کا واقعہ مجھے سب سے زیادہ یاد ہے اور نبی ﷺ کی ازواج مطہرات کیلئے پردے کے احکام نازل ہو گئے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا تو (میری والدہ) حضرت ام سلیم نے آپ کے لیے ایک طباق میں صیس (ستو، گھی اور کھجور سے بنایا ہوا کھانا)

قَدْ رَجَعَ ظَنُّوْا اَنْهُمْ قَدْ تَقَلُّوْا عَلَيْهِ قَالْ فَاَبْتَدَرُوْا الْبَابَ فَخَرَجُوْا كُلُّهُمْ وَجَاءَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَتّٰى اَرٰ حٰى السِّتْرَ وَدَعَلَ وَاَنَا جَلِيسٌ لِّى الْمُحَبَّرِ فَلَمَّ بَلَبْتُ اِلَّا بِسِيْرًا حَتّٰى خَرَجَ عَلٰى وَاَنْزَلْتُ هٰلِكَ الْاَيَةَ فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَكَرَاهُنَّ عَلٰى النَّاسِ بِمَا يَهَيَّا الْوَالِدِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ اِلَى طَعَامٍ غَيْرِ نَظِيْرٍ اِنَّهُ وَلٰكِنْ اِذَا دُعِيْتُمْ فَاَدْخُلُوْا وَاِذَا طَعِمْتُمْ فَانْتَشِرُوْا وَلَا مُسْتَأْنِسِيْنَ لِحَدِيْبٍ اِنْ ذٰلِكُمْ كَانَ يُؤْذَى النَّبِىَّ اِلَى اٰخِرِ الْاَيَةِ قَالِ الْجَعْدُ قَالِ اَنْسُ اَنَا اَحَدْتُ النَّاسَ عَهْدًا يَهْدِيْهِ الْاَيَاتِ وَحٰجِبِيْنَ يَسَاءَ النَّبِيُّ ﷺ.

بخاری (۵۱۶۳) الترمذی (۳۲۱۸) الترمذی (۳۳۸۲)

۳۴۹۴- وَحَدَّثَنِى مُعَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَهْدَ الرَّزَّازِ قَالِ نَا مَعْمَرٌ عَنْ اَبِى عُمَانَ عَنْ اَنْسِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالِ لَمَّا تَزَوَّجَ النَّبِىُّ ﷺ زَيْنَبَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهَا اَهْدَتْ لَهٗ اُمُّ سُلَيْمٍ حَيْسًا لِّىْ تُوْرِدِيْنِ حِجَارَةً فَقَالِ اَنْسُ

بھیجا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جاؤ اور مسلمانوں میں سے تمہیں جو ملے اس کو بلا لاؤ، لہذا مجھے جو ملا اس کو میں بلا لایا، وہ لوگ گھر میں داخل ہوتے، کھانا کھاتے اور نکل جاتے، رسول اللہ ﷺ نے اپنا مبارک ہاتھ کھانے پر رکھا اور دعا فرمائی اور جو کچھ اللہ کو منظور تھا وہ کلمات آپ نے دعا میں کہے، مجھے جو شخص بھی ملا تھا میں اس کو لے آیا تھا ان سب نے سیر ہو کر کھایا اور چلے گئے، کچھ لوگ بیٹھے رہے، انہوں نے لمبی باتیں شروع کر دیں، نبی ﷺ انہیں کچھ کہنے سے حیا کرتے تھے، آپ گھر سے باہر گئے وہ وہیں بیٹھے رہے اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں: "اے ایمان والو! نبی کے گھر میں بلا اجازت مت داخل ہو، نہ کھانے کا وقت تاکتے رہا کرو، ہاں اگر تمہیں کھانے پر بلایا جائے تو ضرور آؤ، لیکن کھانا کھانے کے بعد اٹھ کھڑے ہوا کرو، باتیں کرنے میں نہ لگے رہو، تمہاری یہ حرکتیں نبی کو تکلیف دیتی ہیں مگر وہ شرم کی وجہ سے تمہیں کچھ نہیں کہتے، اور اللہ تعالیٰ بات کہنے میں شرم نہیں کرتا" آخر آیت تک۔

### دعوت قبول کرنے کا حکم

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جب کسی شخص کو ویسے میں بلایا جائے تو وہ ضرور جائے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو جب شادی کی دعوت پر بلایا جائے تو وہ ضرور جائے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کو جب شادی کی دعوت پر بلایا جائے تو وہ ضرور جائے۔

لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اذْهَبْ فَاذْعُ لِي مَنْ لَقِيتَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ لَدَعَوْتُ لَهُ مِنْ لَقِيتُ فَجَعَلُوا يَدْخُلُونَ عَلَيْهِ فَيَأْكُلُونَ وَيَخْرُجُونَ وَوَضَعَ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ عَلَى الطَّعَامِ فَدَعَا لَهُ وَقَالَ فِيهِ مَا سَاءَ اللَّهُ أَنْ يَقُولَ وَلَمْ أَدْعُ أَحَدًا لَقِيتَهُ إِلَّا دَعَوْتُهُ فَأَكَلُوا حَتَّى شَبِعُوا وَخَرَجُوا وَبَقِيَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ فَأَطَالُوا عَلَيْهِ الْحَدِيثَ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ يَسْتَحْيِي مِنْهُمْ أَنْ يَقُولَ لَهُمْ شَيْئًا فَيَخْرُجَ وَتَرَكَهُمْ فِي الْبَيْتِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى بَيْنَهُمَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَدْخُلُوا بُيُوتَ النَّبِيِّ إِلَّا أَنْ يُؤْذَنَ لَكُمْ إِلَى طَعَامٍ غَيْرَ نَاطِرِينَ إِنَّهُ قَالَ قَدَادَةَ غَيْرَ مُسْتَحْيِينَ طَعَامًا وَلَكِنْ إِذَا دُعِيتُمْ فَادْخُلُوا حَتَّى بَلَغَ ذَلِكُمْ أَطْهَرَ لِقُلُوبِكُمْ وَقُلُوبِهِمْ. (سابقہ حوالہ (۳۴۹۳))

### ۱۶- بَابُ الْأَمْرِ بِاجَابَةِ الدَّاعِي إِلَى دَعْوَةٍ

۳۴۹۵- وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيَأْتِهَا. (بخاری (۵۱۷۳) ابوداؤد (۳۷۳۶))

۳۴۹۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْخَلْدِ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ فَلْيُجِبْ قَالَ خَالِدٌ فَإِذَا عُبِدَ اللَّهُ يُنْزَلُ عَلَيْهِ عَلَى الْعُرْسِ.

مسلم ترمذی الاشراف (۷۸۸۴)

۳۴۹۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُثَيْمٍ قَالَ نَا لَيْثُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ إِلَى الْوَلِيمَةِ عَزْرِي فَلْيُجِبْ.

ابن ماجہ (۱۹۱۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت میں مدعو کیا جائے تو جایا کرو۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی کی دعوت کرے تو اس کو قبول کرنی چاہیے خواہ وہ شادی کی دعوت ہو یا اس جیسی کسی اور تقریب کی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو شادی یا اس جیسی کسی تقریب کی دعوت دی جائے تو وہ اس کو قبول کرے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں دعوت دی جائے تو اس میں جاؤ۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں مدعو کیا جائے تو دعوت کو قبول کرو، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما شادی وغیرہ کی دعوت میں روزہ دار ہونے کے باوجود چلے جاتے تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم کو بکری کے پائے کی بھی دعوت دی جائے تو اس کو ضرور قبول کرو۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس شخص کو کھانے کی دعوت دی جائے وہ اس کو ضرور قبول کرے، خواہ کھائے یا نہ کھائے۔ ابن شنی نے ”الی طعام“ کا ذکر نہیں کیا۔

۳۴۹۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَادٌ قَالَ نَا أَبُو بَحْرٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ قَالَ نَا حَمَادٌ عَنْ أَبِي بَحْرٍ عَنْ تَالِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا الدَّعْوَةُ إِذَا دُعِيتُمْ. ابوداؤد (۳۷۳۸)

۳۴۹۹- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي بَحْرٍ عَنْ تَالِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ يَقُولُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ أَخَاهُ فَلْيُجِبْ عُرْسًا كَانَ أَوْ نَحْوَهُ. ساہد حوالہ (۳۴۹۸)

۳۵۰۰- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عِيسَى بْنُ الْمُسَلَّبِ قَالَ نَا قَتَيْبَةُ قَالَ نَا الرَّبِيعِيُّ عَنْ تَالِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ دُعِيَ إِلَى عُرْسٍ أَوْ نَحْوِهَا فَلْيُجِبْ. ابوداؤد (۳۷۳۹)

۳۵۰۱- وَحَدَّثَنِي حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ الْبَاهِلِيُّ قَالَ نَا يَشْرُ بْنُ الْمُفْضِلِ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ تَالِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا الدَّعْوَةُ إِذَا دُعِيتُمْ. الترمذی (۱۰۹۸)

۳۵۰۲- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَا حَبَّاحُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ تَالِعِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آجِبُوا هَذِهِ الدَّعْوَةَ إِذَا دُعِيتُمْ لَهَا قَالَ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَأْتِي الدَّعْوَةَ فِي الْعُرْسِ وَغَيْرِ الْعُرْسِ وَيَأْتِيهَا وَهِيَ صَائِمٌ. البخاری (۵۱۷۹)

۳۵۰۳- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ تَالِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَنْ دُعِيتُمْ إِلَى كُرَاعٍ فَاجِيبُوا. مسلم، تلمذہ الاشراف (۸۲۳۹)

۳۵۰۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْتَشَى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَةَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ

إِلَى طَعَامٍ فَلْيُجِبْ فَإِنْ شَاءَ طَعِمَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَلَمْ  
يَذْكُرْ ابْنُ مَتَشَى إِلَى طَعَامٍ. ابوداؤد (۳۷۴۰)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۵۰۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُثَيْمٍ قَالَ نَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ  
جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَثَلَاةُ ابْنِ مَاجَةَ (۱۷۵۱)  
۳۵۰۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ  
عِيَّادٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ ابْنِ سَيْبَوَيْنَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دُعِيَ أَحَدُكُمْ  
فَلْيُجِبْ فَإِنْ كَانَ صَائِمًا فَلْيَصِلْ وَإِنْ كَانَ مُفْطِرًا فَلْيَطْعَمْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کی دعوت  
کی جائے تو وہ ضرور قبول کرے اگر روزہ دار ہو تو دعا کرے  
اگر روزہ نہ ہو تو کھالے۔

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۵۱۲)

۳۵۰۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ يَتَسَّ الطَّعَامُ طَعَامَ الْوَالِدِ  
يُدْعَى إِلَيْهِ الْأَعْيَابُ وَيَتَرَكَ الْمَسَاكِينُ لَمَنْ لَمْ يَأْتِ  
الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَرَسُولَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
اس دعوت و لیمہ کا کھانا بہت برا ہے جس میں امیروں کو بلایا  
جائے اور غریبوں کو چھوڑ دیا جائے اور جو شخص دعوت میں نہیں  
گیا اس نے اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کی۔

بخاری (۵۱۷۲) ابوداؤد (۳۷۴۲) ابن ماجہ (۱۹۱۳)

۳۵۰۸ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ قُلْتُ  
لِلزُّهْرِيِّ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ هَذَا الْحَدِيثُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ  
الْأَعْيَابِ فَضَحِكَ فَقَالَ لَيْسَ هُوَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ  
الْأَعْيَابِ قَالَ سُفْيَانُ وَكَانَ أَبِي غَيْثًا فَافْتَرَعَنِي هَذَا  
الْحَدِيثُ حِينَ سَمِعْتُ بِهِ فَسَأَلْتُ عَنْهُ الزُّهْرِيَّ قَالَ  
حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَالِدِ لَمْ يَذْكُرْ  
بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ. سابقہ حوالہ (۳۵۰۷)

سفیان کہتے ہیں کہ میں نے زہری سے پوچھا: یہ  
حدیث کس طرح ہے کہ بدترین کھانا امیروں کا کھانا ہے؟  
انہوں نے ہنس کر کہا: اس طرح حدیث نہیں ہے کہ بدترین  
کھانا امیروں کا کھانا ہے، سفیان کہتے ہیں کہ میرے والد امیر  
تھے اس لیے مجھے اس حدیث سے بہت پریشانی رہتی تھی، جب  
میں نے زہری سے پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت ابو ہریرہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دعوت و لیمہ کا کھانا  
بہت برا ہے۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۳۵۰۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَ عَبْدِ بْنُ حُمَيْدٍ  
عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ  
الْمُسَيَّبِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَالِدِ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے تھے: اس  
دعوت و لیمہ کا کھانا بہت برا ہے اس کے بعد حسب سابق ہے۔

سابقہ حوالہ (۳۵۰۷)

۳۵۱۰ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي  
الزُّبَيْرِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
سے ایسی روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بدترین کھانا اس دعوت و لیمہ کا کھانا ہے کہ جو اس میں آنا چاہتا ہے اسے روک دیا جاتا ہے اور جو نہیں آنا چاہتا اسے بلایا جاتا ہے اور جو دعوت میں نہیں گیا اس نے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ کی نافرمانی کی۔

جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ بغیر تحلیل شرعی کے حلال نہیں ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رفاعہ کی بیوی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں رفاعہ کے نکاح میں تھی انہوں نے مجھے طلاق مغلظہ دے دی۔ میں نے عبد الرحمن بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کر لیا اور ان کے پاس تو صرف کپڑے کے پلو کی طرح تھا (یعنی وہ نامرد تھے) رسول اللہ ﷺ نے مسکرا کر فرمایا: کیا تم دوبارہ رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو، نہیں! یہ نہیں ہو سکتا، جب تک کہ تم ان کی مٹھاس نہ چکھ لو اور وہ تمہاری مٹھاس نہ چکھ لیں، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ حضرت ابو بکر حضور کے پاس تھے اور حضرت خالد بن سعید دروازے پر اجازت کے منتظر تھے، حضرت خالد نے پکار کر کہا: اے ابو بکر! کیا آپ نہیں سن رہے کہ یہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کسی باتیں کر رہی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی نے اپنی بیوی کو طلاق مغلظہ دے دی اس کے بعد انہوں نے حضرت عبد الرحمن بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کیا، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں حضرت رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے عقد میں تھی انہوں نے مجھے آخری تین طلاقیں دے دیں، میں نے اس کے بعد حضرت عبد الرحمن بن الزبیر رضی

نحو ذلک. مسلم ترمذی الاشراف (۱۳۷۱۱)  
۳۵۱۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ نَابِتَةَ الْأَعْرَجِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ الْوَلِيمَةِ يُمْنَعُهَا مَنْ يَأْتِيهَا وَيُدْعَى إِلَيْهَا مَنْ يَأْبَاهَا وَمَنْ لَمْ يَجِبِ الدَّعْوَةَ فَقَدْ عَصَى اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۲۲۲۹)

۱۷- بَابُ لَا تَحِلُّ الْمُطَلَّقَةُ ثَلَاثًا لِمَطْلَقِهَا حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَهُ وَيَطَّأَهَا ثُمَّ يُفَارِقَهَا وَتَنْقِضِي عِدَّتَهَا

۳۵۱۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّافِذِ وَاللَّفْظُ لِعَمْرِ وَقَالَا نَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ جَاءَتْ بِأَمْرَأَةٍ رِفَاعَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رِفَاعَةَ فَطَلَّقَنِي فَبَتَّ طَلَّقَنِي فَتَزَوَّجْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَإِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الْوَبِ فَبَسَّتُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ أَسْرَيْدِينَ أَنْ تَرْجِعِي إِلَى رِفَاعَةَ لِأَنَّ حَتَّى تَذُوقِي عَسَلَتَهُ وَيَذُوقَ عَسَلَتِكَ قَالَتْ وَأَبُو بَكْرٍ عِنْدَهُ وَخَالِدُ بْنُ سَعِيدٍ بِالْبَابِ يَنْتَظِرُ أَنْ يُؤْذَنَ لَهُ فَنَادَى يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَا تَسْمَعُ هَذِهِ مَا تَجْهَرُ بِهِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. البخاری (۲۶۳۹) الترمذی (۱۱۱۸) ابن ماجہ (۱۹۳۲)

۳۵۱۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ بَحِيٍّ وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ نَا وَقَالَ حَرَمَلَةُ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بِنْتُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا زَوَّجَ النَّبِيَّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رِفَاعَةَ الْقُرَظِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ فَبَتَّ طَلَّقَهَا فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ ابْنَ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَجَاءَتْ بِالنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا



اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کیا اور وہ خدا کی قسم! انہوں نے اپنی چادر کا پلو پکڑ کر کہا: ان کے پاس تو صرف کپڑے کے پلو کی طرح ہے، رسول اللہ ﷺ مسکرائے، پھر فرمایا: شاید تم دوبارہ رفاعہ کے پاس جانا چاہتی ہو، نہیں! جب تک کہ وہ تمہاری لذت نہ چکھ لے اور تم اس کی لذت نہ چکھ لو، حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور حضرت خالد بن سعید بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ دروازے پر اجازت کے خنجر تھے، پھر حضرت خالد نے حضرت ابو بکر سے با آواز بلند کہا: اے ابو بکر! تم اس عورت کو ڈانٹتے کیوں نہیں یہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے کیا کہہ رہی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت رفاعہ قرظی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو طلاق دے دی اس نے حضرت عبدالرحمن بن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نکاح کر لیا، پھر اس نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں آ کر کہا: یا رسول اللہ! حضرت رفاعہ نے مجھے آخری تین طلاقیں دے دیں۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا گیا کہ ایک عورت نے ایک شخص سے شادی کی، اس شخص نے اس کو طلاق (مطلقاً) دے دی، پھر اس نے دوسرے شخص سے شادی کر لی اور اس نے اس کو عمل ازدواج سے پہلے طلاق دے دی، کیا اب وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں جب تک کہ وہ اس کی لذت نہ چکھ لے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دیں اس عورت نے

رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّهَا كَانَتْ تَحْتِ رِفَاعَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَطَلَّقَهَا اِخْرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَتَزَوَّجَتْ بَعْدَهُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ وَرَأَتْهُ وَاللّٰهُ مَعَهُ اِلَّا مِثْلَ هُدْبَةٍ لَّمَّا خَدَّتْ بِهٖ مِنْ جِلْبَابِهَا قَالَ فَتَبَسَّمَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ حَسِيْحًا فَقَالَ لَعَلَّكَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ تَرْجِعِيْ اِلَيَّ رِفَاعَةَ لَا حَتٰى يَدْخُوْكَ عُسَيْبَتُكَ وَتَذُوْقِيْ عُسَيْبَتَهُ وَاَبُوْ بَكْرٍ وَالصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ جَالِسٌ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَحَسَيْدُ بْنُ سَعِيْدٍ بِنِ الْعَاصِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ جَالِسٌ بِبَابِ الْحُجْرَةِ لَمْ يُوْذَنْ لَهُ قَالَ فَطَلَّقَ خَالِدٌ بِنَايَةَ اَبَا بَكْرٍ اِلَّا تَزُوْجُرْ هٰذِهِ عَمَّا تَجْهَرُ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ .

مسلم، تلمذ الاشراف (۱۶۲۲۷)

۳۵۱۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ اَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ اَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا اَنَّ رِفَاعَةَ الْفُرْطَيَّ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ طَلَّقَ امْرَاَتَهُ فَتَزَوَّجَهَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ فَجَاءَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّ رِفَاعَةَ طَلَّقَهَا اِخْرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ بِمِثْلِ حَدِيْثِ يُوْسُفَ .

بخاری (۶۰۸۴) النسائي (۳۴۰۹)

۳۵۱۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ تَا اَبُوْ اُسَامَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ سَمِعَ مِنْ الْعُرْوَةَ اَنَّهَا رَجَعَتْ بِهَا فَيُطَلِّقُهَا فَتَزُوْجُ رَجُلًا اٰخَرَ فَيُطَلِّقُهَا قَبْلَ اَنْ تَدْخُلَ بِهَا اَتَوْحَلُّ لِيَزُوْجَهَا الْاَوَّلُ قَالَ لَا حَتٰى يَدْخُوْكَ عُسَيْبَتُهَا .

مسلم، تلمذ الاشراف (۱۶۸۴۳)

۳۵۱۶- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ بِنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ تَا اِبْنُ فُضَيْلٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اَبُوْ كُرَيْبٍ قَالَ تَا اَبُوْ مَعَاوِيَةَ جَمِيْعًا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ . البخاری (۵۲۶۵)

۳۵۱۷- وَحَدَّثَنَا اَبُوْ بَكْرٍ بِنِ اَبِيْ شَيْبَةَ قَالَ تَا عَلِيُّ بْنُ مَسِيْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ

دوسرے شخص سے نکاح کر لیا اور اس نے عمل ازدواج سے پہلے طلاق دے دی اور اس کا پہلا شوہر پھر اس سے نکاح کرنا چاہتا تھا، رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک کہ دوسرا شوہر اس لذت کو نہ چکھ لے جو پہلے شوہر نے چکھی تھی۔

ایک اور سند کے ساتھ بھی حضرت عائشہ سے ایسی روایت منقول ہے۔

عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَلَّقَ رَجُلٌ امْرَأَتَهُ لَنَّا فَتَزَوَّجَهَا رَجُلٌ ثُمَّ طَلَّقَهَا قَبْلَ أَنْ يَدْخُلَ بِهَا فَأَرَادَ زَوْجُهَا الْأَوَّلُ أَنْ يَتَزَوَّجَهَا فَسُئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذُوقَ الْأَخْرَمُ مِنْ عَسِيلَتِهَا مَا ذَاقَ الْأَوَّلُ.

بخاری (۵۲۶۱) النساء (۳۴۱۲)

۳۵۱۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى ابْنِ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ وَفِي حَدِيثِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا. سابقہ حوالہ (۳۵۱۷)

۱۸- بَابُ مَا يَسْتَحِبُّ أَنْ يَقُولَهُ عِنْدَ الْجَمَاعِ

جماع کے وقت کی دعا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص جب اپنی بیوی سے جماع کا ارادہ کرے تو یہ دعا پڑھے (ترجمہ: "اللہ کے نام سے اے اللہ! ہمیں شیطان سے محفوظ رکھ اور جو (اولاد) ہمیں دے اس کو بھی شیطان سے محفوظ رکھ" پس اگر ان کے لیے کوئی بچہ مقدر ہو گیا تو اللہ تعالیٰ اس کو ہمیشہ شیطان کے ضرر سے محفوظ رکھے گا۔

۳۵۱۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ آتَا جَرِيرٌ عَنِ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ كُرَيْبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَنَّ أَحَدَهُمْ إِذَا أَرَادَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ اللَّهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْنَا لِئَلَّا يَنْفَتَرُ بَيْنَهُمَا وَلَكِنِّي ذَلِكَ لَمْ يَضُرَّهُ شَيْطَانٌ آتَا. البخاری (۱۴۱-۲۲۷۱-۳۲۸۳-۵۱۶۵-۶۳۸۸-۷۳۹۶)

ابوداؤد (۲۱۶۱) الترمذی (۱۰۹۲) ابن ماجہ (۱۹۱۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔

۳۵۲۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنُ حَمْرٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا عَنِ الثَّوْرِيِّ بِكِلَاهِمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيرٍ غَيْرَ أَنْ شُعْبَةَ لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ بِسْمِ اللَّهِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ لُمَيْرٍ قَالَ مَنْصُورٌ أَرَاهُ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ.

سابقہ حوالہ (۳۵۱۹)

ف: علامہ نووی فرماتے ہیں کہ اس کی برکت سے بچہ شیطان کے ٹھونگ مارنے سے محفوظ رہے گا کیونکہ وہ ہر پیدا ہونے والے بچے کو ٹھونگ مارتا ہے۔ یہ مطلب نہیں ہے کہ وہ شیطانی وسوسوں سے محفوظ رہے گا۔

## بیوی کے اندام نہانی میں ہر طرف سے جماع کی اجازت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یہود یہ کہتے تھے کہ اگر کوئی شخص اپنی عورت کے اندام نہانی میں پیچھے سے جماع کرے گا تو بچہ بھیگا پیدا ہوگا اس پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تم اپنی کھیتوں میں جس طرف سے چاہو جماع کرؤ۔“

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ یہود یہ کہتے تھے کہ جب عورت کے اندام نہانی میں پشت کی جانب سے جماع کیا جائے تو بچہ بھیگا پیدا ہوتا ہے، اس پر یہ آیت نازل کی گئی (ترجمہ:) ”تمہاری عورتیں تمہاری کھیتیاں ہیں تم اپنی کھیتوں میں جس جانب سے چاہو جماع کرؤ۔“

چھ اسانید کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہی روایت ہے اس میں زہری نے یہ اضافہ کیا ہے کہ شوہر عورت کو الٹائے یا سیدھا جماعت اندام نہانی میں، ہی ہونی چاہیے۔

عورت کو اپنے شوہر کا بستر چھوڑنے کی ممانعت

## ۱۹- بَابُ جَوَازِ جَمَاعِهِ امْرَأَتِهِ فِي قُبُلِهَا مِنْ قَدَامِهَا وَمِنْ وَّرَائِهَا مِنْ غَيْرِ تَعَرُّضٍ لِلدُّبْرِ

۳۵۲۱- وَحَدَّثَنَا كُنَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّافِدِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا نَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِيرِ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ كُنَّ تِ الْيَهُودُ تَقُولُ إِذَا أَتَى الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَانَ الْوَلَدُ أَحْوَلَ فَتَزَلَّتْ يَسَاءُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حَرَّتْكُمْ أَتَى يَشْتُمُ. الرزدي (۲۹۷۸) ابن ماجہ (۱۹۲۵)

۳۵۲۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ حُلَازِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِيرِ عَنْ جَابِرِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ يَهُودَ كَانَتْ تَقُولُ إِذَا أَيْتِ الْمَرْأَةُ مِنْ دُبُرِهَا فِي قُبُلِهَا كَمْ حَمَلَتْ كَانَ وَلَدُهَا أَحْوَلَ قَالَ فَانزِلَتْ يَسَاءُكُمْ حَرَّتْ لَكُمْ فَاتُوا حَرَّتْكُمْ أَتَى يَشْتُمُ. مسلم ترمذی الاشراف (۳۰۳۹)

۳۵۲۳- وَحَدَّثَنَا كُنَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَابُو عَوَالَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَبِي بَكْرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَشَى قَالَ نَا وَهَبُ بْنُ جَبْرِ قَالَ نَا شُعْبَةُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَتَّى قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ نَا سُفْيَانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَأَبُو مَعْنٍ الرَّقَاشِيُّ قَالُوا نَا رَبُّ بْنُ جَبْرِ قَالَ نَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ النَّعْمَانَ بْنَ رَاسِدٍ يُحَدِّثُ عَنِ الزُّهْرِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُدٍ قَالَ نَا مَعْنَى بْنُ أَسَدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ الْمُخْتَارِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ كُلُّهُ هُوَ لَاءُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِيرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَزَادَنِي حَدِيثُ النَّعْمَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ لَنْ شَاءَ مُجِيبَةً وَإِنْ شَاءَ غَيْرَ مُجِيبَةً غَيْرَ أَنَّ ذَلِكَ فِي صَمَامٍ وَاحِدٍ.

بخاری (۴۵۲۸) ابوداؤد (۲۱۶۳)

۲۰- بَابُ تَحْرِيمِ امْتِنَاعِهَا مِنْ فِرَاشِ زَوْجِهَا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی عورت اپنے شوہر سے علیحدہ بستر پر رات گزارے تو صبح ہونے تک فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں یوں ہے کہ جب تک وہ شوہر کے بستر پر واپس نہ جائے (فرشتے اس پر لعنت کرتے رہتے ہیں)۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضے میں میری جان ہے، جس شخص کی بیوی اپنے شوہر کے بلانے پر انکار کر دیتی ہے اس سے اللہ تعالیٰ اس وقت تک ناراض رہتا ہے جب تک اس کا شوہر اس سے راضی نہ ہو جائے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر مرد اپنی بیوی کو اپنے بستر پر بلائے اور وہ نہ آئے اور مرد بیوی سے ناراض ہو تو صبح تک فرشتے اس عورت پر لعنت کرتے رہتے ہیں۔

### عورت کا راز ظاہر کرنے کی ممانعت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کے نزدیک قیامت کے دن بدترین شخص وہ ہوگا جو اپنی عورت کے قریب جائے، عورت اپنا جسم اس کے حوالے کر دے پھر وہ اس کا راز افشاء کر دے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

۳۵۲۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنَّى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ زُرَّارَةَ بِنِ أَوْفَى عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا بَاتَتِ الْمَرْأَةُ هَاجِرَةً فِرَاشَ زَوْجِهَا لَعْنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ.

وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ حَتَّى تَرْجِعَ. البخاری (۵۱۹۴)

۳۵۲۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا مَرْوَانَ عَنْ يَزِيدَ يَعْنِي ابْنَ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا مِنْ رَجُلٍ يَدْعُو امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهَا فَتَأْبَى عَلَيْهِ إِلَّا كَانَ اللَّهُ فِي السَّمَاءِ سَاخِطًا عَلَيْهَا حَتَّى يَرْضَى عَنْهَا.

مسلم، حنفی الاشراف (۱۳۴۵۵)

۳۵۲۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشْجَعِيُّ قَالَ نَا وَكَيْبُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا جَرِيرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ ابْنِ حَازِمٍ عَنْ ابْنِ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا دَعَا الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ إِلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ تَأْتِهِ قَبَاتٍ غَضَبَانَ عَلَيْهَا لَعْنَتْهَا الْمَلَائِكَةُ حَتَّى تُصْبِحَ.

بخاری (۲۲۳۷-۵۱۹۳) ابوداؤد (۲۱۴۱)

### ۲۱- بَابُ تَحْرِيمِ إِفْشَاءِ سِرِّ الْمَرْأَةِ

۳۵۲۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مَرْوَانَ بِنِ مُعَاوِيَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْزَةَ السَّعْمَرِيِّ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَكْثَرِ النَّاسِ عِنْدَ اللَّهِ مَسْزُولَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفْضِي إِلَى امْرَأَتِهِ وَكُفَيْضِي إِلَيْهِ لَمْ يَنْشُرْ سِرَّهَا. ابوداؤد (۴۸۷۰)

۳۵۲۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ وَأَبُو

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے بڑی امانت ہے کہ مرد اپنی عورت کے قریب جائے عورت اپنا جسم اس کے حوالے کر دے اور پھر مرد اس بھید کو ظاہر کر دے۔

كُرَيْبٌ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سُوَيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَعْظَمِ الْأَمَانَةِ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ الرَّجُلُ يُفَضِّي إِلَى امْرَأَتِهِ وَيُفَضِّي إِلَيْهَا يَبْشُرُ سِرَّهَا وَقَالَ ابْنُ كَثِيرٍ إِنَّ أَعْظَمَ

سابقہ حوالہ (۳۵۲۷)

ف: یعنی عورت کے مخصوص اعضاء اور ان کی ساخت کے بارے میں کسی کو بتائے یا جماع کے وقت جو بات چیت ہوتی ہے یا جس قسم کے افعال ہوتے ہیں ان کا کسی سے ذکر کرے۔

### عزل کا حکم

ابن محیریز بیان کرتے کہ میں اور ابو صرمہ دونوں حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے۔ ابو صرمہ نے ان سے پوچھا کہ اے ابو سعید خدری! کیا آپ نے کبھی رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ بنو مصطلق میں گئے اور ہم نے عرب کی معزز عورتوں کو قید کر لیا، ہمیں عورتوں سے الگ ہوئے کافی دن گزر چکے تھے، ہم نے چاہا کہ مشرکین سے فدیہ لے کر ان عورتوں کو چھوڑ دیں اور ہم نے یہ بھی چاہا کہ ان عورتوں سے (جسمانی) فائدہ بھی حاصل کریں اور عزل کر لیں (یعنی انزال کے وقت عضو تناسل باہر نکال لیں تاکہ حمل قائم نہ ہو) پھر ہم نے سوچا کہ ہم عزل کر رہے ہیں اور رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان موجود ہیں تو کیوں نہ آپ سے اس کا حکم معلوم کریں۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے فرمایا: تم ایسا نہ کرو پھر بھی کوئی حرج نہیں، کیونکہ قیامت تک اللہ تعالیٰ نے جس روح کے پیدا ہونے کے بارے میں لکھ دیا ہے وہ پیدا ہو کر رہے گی۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ اللہ تعالیٰ جو کچھ قیامت تک پیدا کرنے والا ہے اس کو اس نے لکھ دیا ہے۔

### ۲۲- بَابُ حُكْمِ الْعَزْلِ

۳۵۲۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَكُثَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رِبِيعَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو الصَّرْمَةِ عَلَى أَبِي سُوَيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلَهُ أَبُو الصَّرْمَةِ فَقَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَدْكُرُ الْعَزْلَ فَقَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزْوَةَ بِنْتِ الْمُصْطَلِقِ فَسَبَّنا كَرَائِمَ الْعَرَبِ فَطَالَتْ عَلَيْنَا الْعُزْبَةُ وَرَغِبْنَا فِي الْفِدَاءِ فَأَرَدْنَا أَنْ نَسْتَمِيعَ وَنَعْرِزَ فَقُلْنَا نَفْعَلُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَظْهُرِنَا لَا نَسْأَلُهُ فَسَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَفْعَلُوا مَا كَتَبَ اللَّهُ خَلْقَ نَسَمِهِ وَهِيَ كَأَنَّهَا أَلَى يَوْمِ الْيُسُورِ الْأَسْتَكْرُونَ. البخاری (۲۲۲۹-۲۵۴۲-۴۱۳۸)

۵۲۱۰-۶۶۰۳-۹-۷۴) ابوداؤد (۲۱۷۲)

۳۵۳۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْفَرَجِ مَوْلَى نَبِيِّ هَاشِمٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ قَان قَالَ نَا مُوسَى بْنُ عَقَبَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي مَعْنَى حَدِيثِ رِبِيعَةَ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَانَ اللَّهُ كَتَبَ مَنْ هُوَ خَالِقٌ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

سابقہ حوالہ (۳۵۲۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے ایک جنگ میں کچھ عورتیں قید کر لیں، ہم ان سے عزل کرتے تھے، پھر ہم نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا حکم دریافت کیا تو آپ نے فرمایا: تم ضرور ایسا کرو گے، تم ضرور ایسا کرو گے، تم ضرور ایسا کرو گے، قیامت تک جو روح پیدا ہونے والی ہے وہ بہر حال پیدا ہو کر رہے گی۔

۳۵۳۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ أَسْمَاءَ الصُّبَيْمِيُّ قَالَ نَا جَوْرِيَّةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ فَقَالَ أَصَبْنَا سَبَابًا كُنَّا نَعِزُّ لَكُمْ سَأَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَنَا وَإِنَّمَا تَفْعَلُونَ وَإِنَّمَا تَفْعَلُونَ وَإِنَّمَا تَفْعَلُونَ مَا يَنْبَغِي لَكُمْ يَوْمَ الْفَيْتَمَةِ إِلَّا هِيَ كَاتِبَةٌ.

سابقہ حوالہ (۳۵۲۹)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم عزل نہ کرو تو کوئی حرج نہیں ہے کیونکہ یہ چیز مقدر ہو چکی ہے۔

۳۵۳۲- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ قَالَ نَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مَعْبُدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَفْعَلُوا فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ. سلم، تحفة الاشراف (۴۳۰۳)

حضرت انس بن سیرین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عزل کے بارے میں فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو کوئی حرج نہیں ہے، یہ چیز مقدر ہو چکی ہے۔

۳۵۳۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَابْنُ بَشِيرٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَبَهْزٌ قَالُوا جَمِعْنَا نَا شُعْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفَلَّهْ غَيْرَ أَنَّ لِي حَدِيثُهُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِي الْعِزْلُ لَا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَفْعَلُوا ذَلِكَ لِمَا هُوَ الْقَدَرُ وَفِي رِوَايَةِ بَهْزٍ قَالَ شُعْبَةُ قُلْتُ لَهُ سَمِعْتَهُ مِنْ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَعَمْ. سلم، تحفة الاشراف (۴۳۰۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: اگر نہ کرو تو کیا حرج ہے! یہ تو تقدیر کی بات ہے۔

۳۵۳۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَبِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ الْجَحَنَنْدِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ هُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ نَا أَبُو ثَوْبٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشِيرٍ مَسْعُودٍ رَدَّهُ إِلَيَّ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ الْعِزْلِ فَقَالَ لَا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَفْعَلُوا ذَاكُمْ فَإِنَّمَا هُوَ الْقَدَرُ قَالَ مُحَمَّدٌ وَقَوْلُهُ لَا عَلَيْكُمْ أَقْرَبُ إِلَيَّ النَّهْيِ.

اسنائی (۳۳۲۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا۔ آپ نے فرمایا: تم عزل کیوں کرتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا: کسی

۳۵۳۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ نَا مَعَاذُ بْنُ مَعَاذٍ قَالَ نَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَشِيرٍ بِالْأَنْصَارِيِّ قَالَ فَرَدَّ الْحَدِيثَ حَتَّى رَدَّهُ إِلَيَّ أَبِي سَعِيدٍ

وقت آدمی کے پاس ایک عورت ہوتی ہے جو بچہ کو دودھ پلاتی ہے وہ اس سے مقاربت کرتا ہے اور اس کے حاملہ ہونے کو ناپسند کرتا ہے۔ کسی شخص کے پاس ایک باندی ہوتی ہے وہ اس سے مقاربت کرتا ہے اور اس کا حاملہ ہونا ناپسند کرتا ہے، آپ نے فرمایا: اگر تم یہ نہ کرو تو کیا حرج ہے؟ کیونکہ یہ (حمل ہونا) تو تقدیر کی بات ہے، حسن نے یہ حدیث سن کر کہا: بخدا! اس میں عزل پر ناراضگی کا اظہار ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

عَنِ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ الْعَزْلُ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ وَمَاذَا كُنْتُمْ تَقُولُوا الرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْمَرْأَةُ تُرَضِّعُ لِيُؤْتِيَهَا مِنْهَا وَيَكْفُرُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ وَالرَّجُلُ تَكُونُ لَهُ الْأَمَةُ لِيُؤْتِيَهَا مِنْهَا وَيَكْفُرُ أَنْ تَحْمِلَ مِنْهُ قَالَ فَلَا عَلَيْكُمْ إِلَّا تَقْلَعُوا دَاكُمْ وَإِنَّمَا هُوَ الْفَكْرُ قَالَ ابْنُ عَرَبٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ الْحَسَنَ فَقَالَ وَاللَّهِ لَكَانَ هَذَا زَجْرًا. (سابقہ حوالہ: ۲۵۳۴)

۳۵۳۶ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ كَانَتْ سَكِيمَةُ بِنْتُ حَرْبٍ قَالَتْ كَانَتْ حَمَامَةُ بِنْتُ كَيْلَانَ عِنْدَ ابْنِ عَرَبٍ قَالَ حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَشِيرَ بَعْنِي حَدِيثَ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنِّي حَدَّثْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ يَشِيرَ.

سابقہ حوالہ: (۲۵۳۴)

معبد بن سیرین کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے دریافت کیا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں کچھ سنا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! اور بقیہ حدیث حسب سابق ہے۔

۳۵۳۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ كَانَتْ سَكِيمَةُ بِنْتُ حَرْبٍ قَالَتْ كَانَتْ حَمَامَةُ بِنْتُ كَيْلَانَ عِنْدَ ابْنِ عَرَبٍ قَالَ حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَشِيرَ بَعْنِي حَدِيثَ الْعَزْلِ فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ قَالَ لَيْسَ بَيْنَ يَدَيْكَ مِنَ الْعَزْلِ كَيْفًا قَالَ تَعَمَّ وَتَسَاقَى الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ عَرَبٍ إِلَى قَوْلِهِ الْقَدْرُ. (سلم، تحفة الاشراف: ۴۳۰۳)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے عزل کا تذکرہ کیا گیا، آپ نے ارشاد فرمایا: تم ایسا کیوں کرتے ہو؟ اور یہ نہیں فرمایا کہ یہ نہ کرو، کیونکہ جو نفس بھی پیدا ہونے والا ہے، اللہ تعالیٰ اس کو پیدا کر کے رہے گا۔

۳۵۳۸ - وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَا سُفْيَانُ وَقَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ نَا سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ يَجِيحَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ قُرَظَةَ عَنْ أَبِي سَوِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ ذَكَرَ الْعَزْلُ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ وَلَمْ يَفْعَلْ ذَلِكَ أَحَدٌ لَكُمْ وَلَمْ يَفْعَلْ فَلَا يَفْعَلْ ذَلِكَ أَحَدٌ لَكُمْ لِأَنَّ اللَّهَ خَالِقُهَا.

البخاری (۷۴۰۹) ابوداؤد (۲۱۷۰) الترمذی (۱۱۳۸)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عزل کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ نے فرمایا: ہر پانی (منی) سے بچہ پیدا نہیں ہوتا اور جب اللہ تعالیٰ کسی چیز کو پیدا کرنا چاہے تو اسے کوئی چیز روک نہیں سکتی۔

۳۵۳۹ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبْلِيُّ قَالَ كَانَتْ سَكِيمَةُ بِنْتُ حَرْبٍ قَالَتْ كَانَتْ حَمَامَةُ بِنْتُ كَيْلَانَ عِنْدَ ابْنِ عَرَبٍ قَالَ حَدَّثْتُ مُحَمَّدًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَشِيرَ بَعْنِي حَدِيثَ الْعَزْلِ فَقَالَ إِنِّي حَدَّثْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ يَشِيرَ.

وَإِذَا أَرَادَ اللَّهُ خَلْقَ شَيْءٍ لَمْ يَمْنَعَهُ شَيْءٌ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۳۹۸۷)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حسب سابق روایت ہے۔

۳۵۴۰- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ الْبَصْرِيُّ قَالَ نَازِلُ بْنُ الْحَبَابِ قَالَ نَامَعَاوِيَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَلْحَةَ الْهَاشِمِيُّ عَنْ أَبِي الْوَدَّاعِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۳۹۸۷)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری ایک باندی ہے جو ہمارے گھر کا کام کاج کرتی ہے اور پانی لاتی ہے اور میں اس سے مقاربت کرتا ہوں اور اس کے حاملہ ہونے کو ناپسند کرتا ہوں، آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو اس سے عزل کر لو، لیکن جو تقدیر میں ہے وہ ہو کر رہے گا، کچھ دنوں کے بعد وہ شخص آیا اور کہنے لگا کہ باندی حاملہ ہو گئی ہے۔ آپ نے فرمایا: میں نے تم سے کہا تھا کہ جو تقدیر میں ہونے والا ہے وہ ہو جائے گا۔

۳۵۴۱- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ لِي جَارِيَةً هِيَ خَادِمَتُنَا وَسَالِيئَتَا وَأَتَا طُوفَ عَلَيْهَا وَأَنَا أَكْمَرُهُ أَنْ تَحْمِلَ فَقَالَ أَعِزُّلُ عَنْهَا إِنْ شِئْتَ فَإِنَّهُ سَيَأْتِيهَا مَا قَدَّرَ لَهَا فَلَيْتَ الرَّجُلُ كَمْ أَنَاهُ فَقَالَ إِنَّ الْجَارِيَةَ قَدْ حَمَلَتْ فَقَالَ قَدْ أَخْبَرْتُكَ أَنَّ سَيَأْتِيهَا مَا قَدَّرَ لَهَا. ابوداؤد (۲۱۷۳)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: میری ایک باندی ہے کیا میں اس سے عزل کر سکتا ہوں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس چیز کو پیدا کرنے کا ارادہ فرمائے عزل اس کو روک نہیں سکتا، کچھ دنوں بعد وہ شخص آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! میں نے آپ سے جس باندی کا ذکر کیا تھا وہ حاملہ ہو گئی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اللہ کا بندہ ہوں اور اس کا رسول ہوں۔

۳۵۴۲- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْأَشْعَثِيُّ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ عِيَّاضٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ عِنْدِي جَارِيَةً لِي وَأَنَا أَعِزُّلُ عَنْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ ذَلِكَ لَمْ يَمْنَعْ شَيْئًا أَرَادَهُ اللَّهُ تَعَالَى قَالَ فَجَاءَ الرَّجُلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ الْجَارِيَةَ الَّتِي كُنْتُ ذَكَرْتُهَا لَكَ حَمَلَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۲۳۹۶)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۳۵۴۳- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ حَسَّانَ قَاصُّ أَهْلِ مَكَّةَ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ عِيَّاضٍ بِنِ عَمِيَّتِي بِنِ الْعِجَارِ السُّوْقِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۲۳۹۶)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم عزل کرتے تھے اور قرآن مجید نازل ہوتا رہتا تھا۔ سفیان نے

۳۵۴۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ نَاسُفِيَانُ عَنْ عَمْرٍو



کہا: اگر عزل بر اکام اور ممنوع ہوتا تو قرآن مجید ہم کو اس سے روک دیتا۔

عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعِزُّهُ وَالْقُرْآنُ يَنْزِلُ زَادَ إِسْحَاقُ قَالَ سَفِيَانُ لَوْ كَانَ شَيْئًا يَنْهَى عَنْهُ لَنَهَانَا عَنْهُ الْقُرْآنُ.

بخاری (۵۲۰۸) الترمذی (۱۱۳۷) ابن ماجہ (۱۹۲۷)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں عزل کرتے تھے۔

۳۵۴۵- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بِنْتُ شَيْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ أَعِينٍ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ لَقَدْ كُنَّا نَعِزُّهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۲۴۸۹)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عزل کرتے تھے، نبی ﷺ کو اس کی خبر پہنچی تو آپ نے ہمیں اس سے منع نہیں فرمایا۔

۳۵۴۶- وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الِيسْمَعِيُّ قَالَ نَا مَعَادٌ بِمَعْنَى ابْنِ وَهَّابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَعِزُّهُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَبَلَعُ ذَلِكَ كَيْبَى اللَّهُ ﷻ فَلَمْ يَنْهَنَا عَنْهُ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۲۹۸۲)

### حاملہ قیدی عورتوں سے جماع کرنے کی ممانعت

حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے ایک ایسی عورت (باندی) پیش کی گئی جس کا زمانہ ولادت بالکل قریب تھا، آپ نے فرمایا: شاید وہ شخص اس سے جماعت کرنا چاہتا ہے، صحابہ کرام نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: میرا ارادہ ہے کہ اس پر ایسی لعنت کروں جو قبر میں بھی اس کے ساتھ جائے، وہ اس بچہ کا کیسے وارث ہوگا جبکہ وہ اس کے لیے حلال نہیں اور وہ بچہ کو کیسے غلام بنائے گا حالانکہ وہ اس کے لیے حلال نہیں۔ ایک اور سند سے بھی ایسی حدیث مروی ہے۔

### ۲۳- بَابُ تَحْرِيمِ وَطْئِ الْحَامِلِ الْمَسِيئَةِ

۳۵۴۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَتَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا كُثَيْبٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ صُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي الدَّارِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ أَمَرَهُ بِامْرَأَةٍ مَحِجَّ عَلَى بَابِ فُسْطَاطٍ فَقَالَ لَعَلَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَلِمْ بِهَا فَقَالُوا نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَلْعَنُ لَعْنًا يَدْخُلُ مَعَهَا قَبْرُهُ كَيْفَ يُوْرُّهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ كَيْفَ يَسْتَحْدِمُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهُ. ابوداؤد (۲۱۵۶)

۳۵۴۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ جَمِيعًا عَنْ كُثَيْبٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ. ساہد حوالہ (۳۵۴۷)

دودھ پلانے والی کے ساتھ جماع کا جواز اور عزل کی کراہت

حضرت ہمامہ بنت وہب اسدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے چاہا کہ

### ۲۴- بَابُ جَوَازِ الْوَيْلَةِ وَهِيَ وَطْئُ الْمَرْضِعِ وَكَرَاهَةُ الْعِزْلِ

۳۵۴۹- وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ وَهَّابٍ قَالَ نَا مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا بِمَعْنَى ابْنِ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ

دودھ پلانے والی عورت کے ساتھ جماع سے منع کروں، پھر مجھے خیال آیا کہ روم اور فارس دودھ پلانے والی عورتوں کے ساتھ جماع کرتے ہیں اور ان سے ان کی اولاد کو ضرر نہیں ہوتا، امام مسلم نے کہا کہ خلف کی روایت میں یہ لفظ جذامہ (ذال کے ساتھ) ہے اور صحیح ہدامہ (دال کے ساتھ) ہے۔

قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهِيَ عَنِ الْغَيْلَةِ حَتَّى ذَكَرْتُ أَنَّ الرُّومَ وَكَلِدَاسَ يَمْتَنِعُونَ ذَلِكَ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ وَأَمَّا خَلْفٌ فَقَالَ عَنْ جَدَامَةَ الْأَسَدِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَ مُسْلِمٌ وَالصَّحِيحُ مَا قَالَهُ يَمْنَعُنِي بِالذَّالِ غَيْرَ مَنْقُوطٍ.

ابن ماجہ (۲۰۱۱) ابوداؤد (۳۸۸۲) الترمذی (۲۰۷۶-۲۰۷۷) السنن (۳۳۲۶)

ابن ماجہ (۲۰۱۱)

حضرت جدامہ بنت وہب رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں کچھ آدمیوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اس وقت آپ فرما رہے تھے کہ میں نے ارادہ کیا تھا کہ دودھ پلانے والی عورتوں کے ساتھ جماع سے منع کروں پھر میں نے دیکھا کہ روم اور فارس دودھ پلانے والی عورتوں کے ساتھ جماع کرتے ہیں اور اس سے ان کی اولاد کو ضرر نہیں ہوتا، پھر لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے عزل کے متعلق پوچھا آپ نے فرمایا: یہ حکم زندہ درگور کرنا ہے۔

۳۵۵۰ - وَحَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ نَا الْمُفَرِّجِيُّ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الْأَسْوَدِ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ أَخْبَتِ عُمَاةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ حَضَرْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي أَنَابِسٍ وَهُوَ يَقُولُ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَنْهِيَ عَنِ الْغَيْلَةِ فَانظَرْتُ فِي الرُّومِ وَفَارَسَ فَإِذَا هُمْ يَغِيْلُونَ أَوْلَادَهُمْ فَلَا يَضُرُّ أَوْلَادَهُمْ ذَلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَأَلُوهُ عَنِ الْعَزْلِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ الْوَادُ الْخَفِيُّ زَادَ عَيْدُ اللَّهِ فِي حَدِيثِهِ عَنِ الْمُفَرِّجِيِّ وَهِيَ وَإِذَا الْمَوءَادَةُ سُلِّتِ.

سابقہ حوالہ (۳۵۴۹)

حضرت جدامہ بنت وہب اسدیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۵۵۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ نَوْفَلٍ الْقُرَشِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ جَدَامَةَ بِنْتِ وَهْبٍ الْأَسَدِيَّةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَعِيدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ فِي الْعَزْلِ وَالْغَيْلَةِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ الْغِيَالُ.

سابقہ حوالہ (۳۵۴۹)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا کہ میں اپنی بیوی سے عزل کرتا ہوں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیوں؟ اس شخص نے کہا کہ گود کے

۳۵۵۲ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَرُؤَيْبُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ قَالَ نَا حَبِيبُ قَالَ حَدَّثَنِي عِيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَ وَالِدَهُ سَعْدُ بْنُ

بچے کے ضرر سے ایسا کرتا ہوں۔ آپ نے فرمایا: اگر یہ فعل معتر ہوتا تو اس سے روم اور فارس والوں کو ضرر ہوتا۔

أَيْسَى وَقَلِيسَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَعِزُّ مِنْ أَمْرَائِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَ تَفْعَلُ ذَلِكَ فَقَالَ الرَّجُلُ أَشْفِقُ عَلَيَّ وَلِكَيْهَا أَوْ عَلَيَّ أَوْلَادِيهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كَانَ ذَلِكَ صَارًا ضَرَّ فَارِسَ وَالرُّومَ وَقَالَ زُهَيْرُ بْنُ رُوَيْبَةَ إِنَّهُ كَانَ لِيَذِيكَ فَلَا مَا صَارَ ذَلِكَ فَارِسَ وَلَا الرُّومَ.

• لم تفتنه الاشراف (۹۳)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۱۷- كِتَابُ الرِّضَاعِ

### ۱- بَابُ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ

#### مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ

۳۵۵۳- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ عِنْدَهَا وَآلُهَا سَمِعَتْ صَوْتَ رَجُلٍ يَسْتَأْذِنُ لِيْنِ بِنْتِ حَفْصَةَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا رَجُلٌ يَسْتَأْذِنُ مِنِّي تَبِعَكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرَأَيْتَ لَوْلَا لَمَعَ حَفْصَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ قَالَ عَائِشَةُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ كَانَ فَالآنَ حَتَّى لَمَعَتْهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ دَخَلَ عَلَيَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَعَمَّ لَأَنَّ الرِّضَاعَةَ تُحَرِّمُ مَا تُحَرِّمُ الْوِلَادَةُ. البخاری (۲۶۴۶-۳۱۰۵-۵۰۹۹) الترمذی (۳۳۱۳)

۳۵۵۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو حُرَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو مَعْمَرٍ إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْهَدَلِيُّ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ الْبَرِيدُ جَمِيعًا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الْوِلَادَةِ. الترمذی (۳۳۰۲)

۳۵۵۵- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## دودھ کے رشتوں کے احکام

### حرمتِ نسبی اور حرمتِ رضاعت

#### کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس ٹھہرے ہوئے تھے میں نے ایک آواز سنی، کوئی شخص حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے حجرے میں آنا چاہتا تھا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ شخص آپ کے حجرے میں آنے کی اجازت چاہتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرا خیال ہے کہ یہ فلاں شخص ہے جو حفصہ کا رضاعی (دودھ شریک) چچا ہے، حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! اگر فلاں شخص زندہ ہوتا جو میرا رضاعی چچا تھا تو کیا وہ بھی میرے پاس آسکتا تھا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: رضاعت سے وہ تمام رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

ایک اور سند سے بھی ایسی حدیث مروی ہے۔

الرَّزَاقِ قَالَ أَنَا أَبُو جَرِيحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي  
بَكْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ.

سابقہ حوالہ (۳۵۵۴)

۲- بَابُ تَحْرِيمِ الرِّضَاعَةِ مِنْ مَاءِ الْفَحْلِ  
۳۵۵۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَلْحَ أَخَا أَبِي  
جَعْفَةَ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا وَهُوَ عَمَّهَا مِنَ الرِّضَاعَةِ بَعْدَ أَنْ أَنْزَلَ  
الرَّحَابُ قَالَتْ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
أَخْبَرَهُ بِالَّذِي صَنَعْتُ فَأَمَرَنِي أَنْ أَذِنَ لَهُ عَلَيَّ.

بخاری (۵۱۰۳) السنن (۳۳۱۶)

۳۵۵۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَسُفِيَانُ  
بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ أَتَانِي عَمِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَلْحُ ابْنُ أَبِي  
قَعْبَسٍ لَدَى كَثْرٍ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ وَزَادَ قُلْتُ إِنَّمَا  
أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ تَرَبَّتْ بِدَاكِ  
أَوْبِيئِكَ. السنن (۳۳۱۷) ابن ماجہ (۱۹۴۸)

۳۵۵۸- وَحَدَّثَنِي حُرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا جَاءَتْ أَلْحَ أَخَا أَبِي  
الْقَعْبَسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بَعْدَ مَا نَزَلَ  
الرَّحَابُ وَكَانَ أَبُو الْقَعْبَسِ أَبَا عَائِشَةَ مِنَ الرِّضَاعَةِ  
قَالَتْ عَائِشَةُ لَقُلْتُ وَاللَّهِ لَا أَذِنُ لِأَلْحَ حَتَّى أَسْتَأْذِنَ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَإِنَّ أَبَا الْقَعْبَسِ لَيْسَ هُوَ أَرْضَعْتَنِي وَلَكِنْ  
أَرْضَعْتَنِي امْرَأَتُهُ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَلَمَّا  
دَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَلْحَ أَخَا أَبِي  
الْقَعْبَسِ جَاءَنِي يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَكَيْفَ هُوَ أَنْ أَذِنَ لَهُ حَتَّى  
اسْتَأْذِنَكَ قَالَ قَالَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَيُّدُنِي لَهُ قَالَ عُرْوَةُ  
مَنْ تَرْمُونُ مِنَ النَّسَبِ. سلم جمنۃ الاشراف (۱۶۷۳۷)

مرد کی طرف سے حرمت رضاعت کا بیان  
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
میرے رضاعی چچا ابو القعیس کے بھائی ارح آئے اور مجھ سے اندر  
آنے کی اجازت طلب کی اور یہ پردے کے احکام نازل ہونے  
کے بعد کا واقعہ ہے، میں نے انہیں اندر آنے کی اجازت نہیں  
دی، جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس  
واقعہ کی خبر دی آپ نے فرمایا: انہیں آنے کی اجازت دے دینا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
میرے رضاعی چچا ارح بن ابی قعیس مجھ سے ملنے آئے ہاتھی  
حسب سابق ہے اس روایت میں اتنی زیادتی ہے کہ میں نے  
عرض کیا کہ مجھے عورت نے دودھ پلایا ہے مرد نے تو دودھ نہیں  
پلایا، آپ نے فرمایا: تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ پردہ  
کے احکام نازل ہونے کے بعد ابو قعیس کے بھائی ارح آئے  
اور مجھ سے ملنے کی اجازت طلب کی، ابو قعیس حضرت عائشہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے رضاعی والد تھے، حضرت عائشہ فرماتی  
ہیں: میں نے کہا: خدا کی قسم! میں اس وقت تک ارح کو اجازت  
نہیں دوں گی جب تک رسول اللہ ﷺ سے پوچھ نہ لوں،  
کیونکہ مجھے ابو القعیس نے نہیں اس کی بیوی نے دودھ پلایا تھا،  
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب رسول اللہ  
ﷺ تشریف لائے تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ابو قعیس  
کے بھائی ارح مجھ سے ملنے آئے تھے، میں نے انہیں اجازت  
دینے کو ناپسند کیا تا وقتیکہ آپ سے پوچھ نہ لوں، یہ سن کر نبی  
ﷺ نے فرمایا: اس کو اجازت دے دو، عروہ کہتے ہیں کہ  
حضرت عائشہ اسی بنا پر فرماتی تھیں کہ جن رشتوں سے نسب کو

حرام قرار دیتے ہوں ان رشتوں کو رضاعت سے بھی حرام قرار

دو۔

اسی سند کے ساتھ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت ہے کہ ابو قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی ارفع حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملاقات کے لیے آئے اور اس میں یہ زیادتی ہے کہ (آپ نے فرمایا:) تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں وہ تمہارے چچا ہیں اور ابو القیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس عورت کے خاوند تھے جس نے حضرت عائشہ کو دودھ پلایا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا آئے وہ مجھ سے ملنے کی اجازت طلب کر رہے تھے، میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھے بغیر انہیں اجازت دینے سے انکار کر دیا۔ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں نے کہا: میرے رضاعی چچا نے مجھ سے ملنے کی اجازت مانگی اور میں نے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارا چچا تمہارے پاس آسکتا ہے، میں نے کہا: مجھے عورت نے دودھ پلایا تھا مرد نے دودھ نہیں پلایا تھا، آپ نے فرمایا: وہ تمہارا چچا ہے اور تمہارے پاس آسکتا ہے۔

ایک روایت میں ہے کہ حضرت ابو قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے بھائی اجازت طلب کرتے تھے۔

اسی سند سے روایت ہے کہ حضرت ابو قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ حضرت عائشہ سے ملنے کی اجازت طلب کرتے تھے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے رضاعی چچا ابو الجعد نے مجھ سے آنے کی اجازت طلب کی میں نے ان کو واپس کر دیا، ہشام نے کہا کہ یہ ابو القیس تھے، (حضرت عائشہ کہتی ہیں:) جب نبی ﷺ تشریف لائے تو میں نے آپ کو اس کی خبر دی، آپ نے فرمایا: تمہارے ہاتھ

۳۵۵۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ جَاءَ أَلْفَحُ أَخُو أَبِي الْقُعَيْبِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَسْتَأْذِنُ عَلَيْهَا بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَفِيهِ لِيَأْتِيَ عَمَّكَ تَبَرَّتْ بِمِثْلِكَ وَكَانَ أَبُو الْقُعَيْبِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ زَوْجَ الْمَرْأَةِ الَّتِي أَرْضَعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا. سلم، تحفة الاشراف (۱۶۶۵۹)

۳۵۶۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ وَشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا كَالثَّ جَاءَ عَمِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ يَسْتَأْذِنُ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ أَدْنَ لَهُ حَتَّى اسْتَأْمَرَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلْتُ إِنَّ عَمِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ فَأَبَيْتُ أَنْ أَدْنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَتَلَيَّحَ عَلَيْكَ عَمَّكَ قُلْتُ إِنَّمَا أَرْضَعْتَنِي الْمَرْأَةَ وَلَمْ يُرْضِعْنِي الرَّجُلُ قَالَ إِنَّهُ عَمَّكَ فَتَلَيَّحَ عَلَيْكَ. الرزدي (۱۱۴۸)

۳۵۶۱ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ بِعَنِي ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ أَخَا أَبِي الْقُعَيْبِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَلَمْ تَحْوَهُ.

سلم، تحفة الاشراف (۱۶۸۶۹)

۳۵۶۲ - وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بِشْرِ قَالَ أَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ وَشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا أَبُو الْقُعَيْبِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۷۲۳۴)

۳۵۶۳ - وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَلْوَانِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ عَمِّي مِنَ الرِّضَاعَةِ أَبُو الْجَعْدِ فَرَدَدْتُهُ قَالَ لِي وَشَامٌ إِنَّمَا هُوَ أَبُو الْقُعَيْبِ فَلَمَّا جَاءَ النَّبِيُّ ﷺ أَخْبَرْتُهُ ذَلِكَ

قَالَ لَهَا أَذْنُكَ لَهَ تَبَرَّتْ بِمَيْتِكَ أَوْ تَدَكِ .  
خاک آلود ہوں تم نے ان کو کیوں نہیں آنے دیا؟

السؤال (۳۳۱۴)

۳۵۶۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُمَيْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي  
حَبِيبٍ عَنْ عِرَاقٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْ أَنَّ عَمَّهَا  
مِنَ الرِّضَاعَةِ يُسَمَّى الْفَلْحَ اسْتَأْذَنَ عَلَيْهَا فَحَجَبَتْهُ  
فَأَخْبَرَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا لَا تَخْجِيْنِي مِنْهُ لِأَنَّهُ  
يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ .

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ الفح  
نامی ان کے رضاعی چچا نے ان سے ملنے کی اجازت طلب کی  
میں نے ان سے پردہ کر لیا، (پھر) میں نے رسول اللہ ﷺ  
سے یہ واقعہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: ان سے پردہ مت کرو،  
کیونکہ جو رشتے نسب سے حرام ہیں وہ رضاعت سے بھی حرام  
ہیں۔

البخاری (۲۶۴۴) السؤال (۳۳۱۸-۳۳۰۱)

۳۵۶۵ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعْلَانَ الْعَنَبِيُّ قَالَ نَا أَبِي  
قَالَ نَا شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عِرَاقٍ بْنِ مَالِكٍ عَنْ عُرْوَةَ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ اسْتَأْذَنَ عَلَيَّ  
الْفَلْحُ بْنُ قُعَيْبٍ فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ فَارْسَلَنِي إِلَى عَمِّكَ  
أَرْضَعْتِكَ امْرَأَةً أَيْحَى فَأَبَيْتُ أَنْ أَذِنَ لَهُ فَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لِيَدْخُلْ عَلَيْكَ لِأَنَّهُ  
عَمُّكَ . ساجدہ حوالہ (۳۵۶۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
حضرت الفح بن قعیس نے مجھ سے (گھر) آئے کی اجازت  
طلب کی، میں نے انہیں آنے کی اجازت دینے سے انکار کر  
دیا۔ انہوں نے پیغام بھیجا: میں تمہارا رضاعی چچا ہوں میرے  
بھائی کی بیوی نے تمہیں دودھ پلایا ہے، میں نے پھر بھی انہیں  
آنے کی اجازت نہیں دی، جب رسول اللہ ﷺ تشریف  
لائے تو میں نے یہ واقعہ ذکر کیا آپ نے فرمایا: وہ تمہارے  
پاس آسکتا ہے کیونکہ وہ تمہارا چچا ہے۔

رضاعی بیٹی کی حرمت کا بیان

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں  
نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا سبب ہے کہ آپ قریش کی طرف  
مائل ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیا  
تمہارے پاس کوئی رشتہ ہے؟ میں نے کہا کہ ہاں حضرت حمزہ  
رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیٹی ہے۔ آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے  
حلال نہیں ہے کیونکہ وہ میری رضاعی بیٹی ہے۔

۳- بَابُ تَحْرِيمِ ابْنَةِ الْأَخِ مِنَ الرِّضَاعَةِ

۳۵۶۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ  
حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا نَا أَبُو  
مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ  
الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ مَا لَكَ تَتَوَقَّؤُنِي قُرَيْشٍ وَتَدْعُنَا لِقَالَ وَعِنْدَكُمْ كِسْفٌ  
قُلْتُ نَعَمْ بِنْتُ حَمْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَتُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ .

السؤال (۳۳۰۴)

۳۵۶۷ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ  
إِسْرَائِيلَ عَنْ جَرِيرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ نَا أَبِي ح  
قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ كُثَيْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

الإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۵۶۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا کہ آپ حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی لڑکی سے نکاح کر لیجئے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے، وہ میرے رضاعی بھائی کی لڑکی ہے اور رضاعت سے وہ رشتے حرام ہو جاتے ہیں جو رشتے نسب سے حرام ہوتے ہیں۔

ایک اور سند سے یہ روایت اس طرح ہے: آپ نے فرمایا: وہ میری بیٹی ہے اور جو رشتے رضاعت سے حرام ہوتے ہیں وہ نسب سے بھی حرام ہوتے ہیں۔

۳۵۶۸- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ كَانَهُمَا قَالَ نَا قَدَادَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَبِيدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُرِيدَ عَلِيٌّ ابْنَةَ حَمْزَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَقَالَ إِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ وَيَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ الرَّحِمِ. البخاری (۲۳۰۶-۳۳۰۵) ابن ماجہ (۱۹۳۸)

۳۵۶۹- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مِهْرَانَ الْقَطَّاعِيُّ قَالَ نَا بِشِيرُ بْنُ عُمَرَ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعُودٍ كِلَيْهِمَا عَنْ قَدَادَةَ بِإِسْنَادِ هَمَّامِ سِوَاءِ غَيْرِ أَنَّ حَدِيثَ شُعْبَةَ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ ابْنَةُ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ وَفِي حَدِيثِ سَعِيدِ وَإِنَّهُ يَحْرُمُ مِنَ الرِّضَاعَةِ مَا يَحْرُمُ مِنَ النَّسَبِ وَفِي رِوَايَةِ بِشِيرِ بْنِ عُمَرَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ زَبِيدٍ. سابقہ حوالہ (۳۵۶۸)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کیا آپ کو حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی صاحبزادی سے عقد کرنے کا خیال نہیں ہے یا یہ عرض کیا گیا کہ آپ حضرت حمزہ بن عبد المطلب کی صاحبزادی کو نکاح کا پیغام کیوں نہیں دیتے؟ آپ نے فرمایا: حمزہ میرے رضاعی بھائی ہیں۔

۳۵۷۰- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عِثْنِي قَالَ نَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْرَمَةُ بْنُ بَكَّيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ مُسْلِمٍ يَقُولُ سَمِعْتُ حَمِيدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ قِيلَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ عَنِ ابْنَةِ حَمْزَةَ أَوْ قِيلَ أَلَا تَخْطُبُ ابْنَةَ حَمْزَةَ بِنَ عَسَدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ إِنَّ حَمْزَةَ أَخِي مِنَ الرِّضَاعَةِ.

مسلم ترمذی الاثراف (۱۸۱۴۸)

لے پالک (پچھلک) بیٹی اور سالی کی حرمت نکاح کا بیان

حضرت ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ میرے پاس تشریف لائے تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میری بہن بنت ابی سفیان کے بارے

۴- بَابُ تَحْرِيمِ الرَّيْبَةِ  
وَأُحْبِ الْمَرْأَةِ

۳۵۷۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَنَا هَمَّامُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ جَبِيَّةَ بِنْتِ سَفِيَانَ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ

میں آپ کا خیال ہے؟ آپ نے فرمایا: میں کیا کروں؟ میں نے عرض کیا: آپ ان سے نکاح کر لیں! آپ نے فرمایا: کیا تم اس کو پسند کرتی ہو؟ میں نے کہا: میں آپ کو چھوڑنا نہیں چاہتی! لیکن میں چاہتی ہوں کہ اس خیر میں میری بہن بھی شریک ہو جائے! آپ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے! میں نے عرض کیا: مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ نے درہ بنت ام سلمہ کو نکاح کا پیغام دیا ہے، آپ نے فرمایا: ام سلمہ کی بیٹی؟ میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: اگر وہ میری گود پالی نہ ہوتی تب بھی میرے لیے حلال نہ ہوتی، وہ میری بیٹی ہے، مجھے اور اس کے باپ کو ثویبہ نے دودھ پلایا ہے، تم لوگ مجھے اپنی بیٹیوں اور بہنوں کا پیغام نہ دیا کرو۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ میری بہن عزہ سے شادی کر لیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس کو پسند کرتی ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں! یا رسول اللہ! لیکن میں آپ کو نہیں چھوڑوں گی! البتہ میں یہ چاہتی ہوں کہ وہ اس خیر میں شریک ہو جائے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ میرے لیے حلال نہیں ہے، حضرت ام حبیبہ کہتی ہیں کہ میں نے کہا: ہمیں یہ خبر ملی ہے کہ آپ درہ بنت ابی سلمہ سے نکاح کرنا چاہتے ہیں، آپ نے فرمایا: ابو سلمہ کی بیٹی سے؟ حضرت ام حبیبہ نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: وہ اگر میری گود پالی نہ ہوتی پھر بھی میرے لیے حلال نہ ہوتی، وہ میرے رضاعی بھائی کی بیٹی ہے، اس کے باپ ابو سلمہ کو اور مجھے ثویبہ نے دودھ پلایا ہے، مجھ پر اپنی بہنیں اور بیٹیاں نہ پیش کیا کرو۔

اور اسانید سے بھی یہ روایت ہے اور یزید بن ابی

حبیب کی سند کے علاوہ اور کسی روایت میں عزہ کا نام نہیں

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ لَكَ فِي أُخْتِي بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ أَعْلَمُ مَاذَا قُلْتَ تَنكِحُهَا قَالَ أَوْ تَجِئِينَ ذَلِكَ قُلْتُ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِبةٍ وَأَحَبُّ مَن شَرَكْتِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي قَالَ فَإِنَّهَا لَا تَحِلُّ لِي قُلْتُ فَإِنِّي أُخْبِرُ أَنَّكَ تَخْطُبُ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ آيَنْتِ أُمَّ سَلَمَةَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رِبِّيَّةً فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَيْحَى مِنَ الرِّضَاعِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوْبِيَّةٌ فَلَا تَعْرِضَنَّ عَلَيَّ بِنَاتِيكَ وَلَا أَخَوَاتِيكَ. البخاری (۱۰۱۰۶-۱۰۱۰۷-۵۱۲۳-۵۳۷۲) السنائی (۲۲۸۷۴۳۲۸۴) ابن ماجہ (۱۹۳۹)

۳۵۷۲ - وَحَدَّثَنِيهِ سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَابَحْتِي مِنْ زَكْرِيَاءَ بِنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح وَقَالَ وَنَا عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ قَالَ تَابَحْتِي الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنَا زُهَيْرٌ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ سَوَاءً. سابقہ حوالہ (۳۵۷۱)

۳۵۷۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بِنِ الْمَهَاجِرِ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ شِهَابٍ كَتَبَ يَدْعُرُ أَنَّ عُرْوَةَ حَدَّثَتْ أَنَّ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَتْ أَنَّ أُمَّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْكِحْ أُخْتِي عَزْرَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوْجِئِينَ ذَلِكَ فَقَالَتْ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَسْتُ لَكَ بِمُخْلِبةٍ وَأَحَبُّ مَن شَرَكْتِي فِي الْخَيْرِ أُخْتِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَإِنَّ ذَلِكَ لَا يَحِلُّ لِي قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَإِنَّا نَتَحَدَّثُ أَنَّكَ تُرِيدُ أَنْ تَنْكِحَ دُرَّةَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَ آيَنْتِ أُمَّ سَلَمَةَ قَالَتْ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ أَنَّهَا لَمْ تَكُنْ رِبِّيَّةً فِي حَجْرِي مَا حَلَّتْ لِي إِنَّهَا ابْنَةُ أَيْحَى مِنَ الرِّضَاعِ أَرْضَعْتَنِي وَأَبَاهَا ثَوْبِيَّةٌ فَلَا تَعْرِضَنَّ عَلَيَّ بِنَاتِيكَ وَلَا أَخَوَاتِيكَ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۱)

۳۵۷۴ - وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بِنِ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ ح



قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْقُوبُ بْنُ  
- اِبْرَاهِيمَ الزُّهْرِيُّ قَالَ سَأَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسْلِمٍ  
رَكَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْهُ نَحْوُ  
حَدِيثِهِ وَلَمْ يُسَمِّ أَحَدًا مِنْهُمْ فِي حَدِيثِهِ عِزَّةٌ غَيْرُ يَزِيدَ بْنِ  
أَبِي حَبِيبٍ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۱)

ایک دوگھونٹ دودھ پینے سے حرمت  
رضاعت ثابت ہوگی یا نہیں؟

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: ایک مرتبہ یا دو مرتبہ دودھ چوسنے سے حرمت  
ثابت نہیں ہوتی۔

۵- بَابُ فِي الْمَصَّةِ  
وَالْمَصَّتَانِ

۳۵۷۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ إِسْمَاعِيلَ بْنَ  
إِبْرَاهِيمَ ح قَالَ وَتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ  
لَنَا إِسْمَاعِيلُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ نَاعِمَةَ  
بْنَ سُلَيْمَانَ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا  
قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ سُؤَيْدٌ وَزُهَيْرٌ أَنَّ النَّبِيَّ  
ﷺ قَالَ لَا تُحْرِمُ الْمَصَّةَ وَالْمَصَّتَانِ. ابوداؤد (۲۰۶۳)  
الترمذی (۱۱۵۰) النسائی (۳۳۱۰) ابن ماجہ (۱۹۴۱)

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
نبی ﷺ کی خدمت میں ایک اعرابی حاضر ہوا اس وقت آپ  
میرے حجرے میں تھے، اس نے کہا: یا نبی اللہ! میرے نکاح  
میں ایک عورت تھی میں نے اس کے اوپر دوسری عورت سے  
نکاح کر لیا۔ میری پہلی بیوی یہ کہتی ہے کہ اس نے اس دوسری  
بیوی کو ایک ٹھکڑا یا دو ٹھکڑیاں دودھ پلایا ہے، نبی ﷺ نے  
انہاں ارضعت امرأتی الحدلی رضة اورضعتن فقال لیسوا فرمایا: ایک یا دو چسکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۳۵۷۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ النَّافِذِ  
وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ  
أَنَا الْمُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَيُّوبَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ قَالَتْ دَخَلَ أَعْرَابِيٌّ  
عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِي فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنِّي كَانَتْ  
رِجْلِي إِمْرَأَةً لَرَجُلٍ فَلَمَّا لَرَجُلِي الْإِزْلَامِي  
أَنهَا أَرْضَعَتْ إِمْرَأَتِي الْحَدْلِي رَضْعَةً أَوْ رَضَعْتَنِي فَقَالَ لَيْسَ فَرَمَايَا: ایک یا دو چسکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
بنو عامر بن صعصعہ کے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ایک  
ٹھکڑی سے حرمت ثابت ہوتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

النسائی (۳۳۰۸) ابن ماجہ (۱۹۴۰)  
۳۵۷۷- وَحَدَّثَنِي أَبُو غَسَّانَ الْمُسَمَعِيُّ قَالَ سَأَلْتُ نَاعِمَةَ ح  
قَالَ وَتَنَا ابْنُ مُنْثَرٍ وَابْنُ بَشِيرٍ قَالَا نَاعِمَةُ بِنْتُ هِشَامٍ قَالَ  
حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ أَبِي الْخَلِيلِ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هَلْ تُحْرِمُ الرَّضْعَةَ الْوَاحِدَةَ قَالَ لَا.

سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک چسکی یا دو چسکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۵۷۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشِيرٍ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا حَدَّثَتْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُحْرِمُ الرَّضْعَةُ أَوْ الرَّضْعَتَانِ أَوْ الْمَصَّةُ أَوْ الْمَصَّتَانِ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

۳۵۷۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَّا إِسْحَاقُ فَقَالَ كَرِوَاهُ ابْنُ بِشِيرٍ أَوْ الرَّضْعَتَانِ أَوْ الْمَصَّتَانِ وَأَمَّا ابْنُ شَيْبَةَ قَالَ وَالرَّضْعَتَانِ وَالْمَصَّتَانِ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک چسکی یا دو چسکیوں سے حرمت ثابت نہیں ہوتی۔

۳۵۸۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا بِشِيرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ تَوْقِلٍ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُحْرِمُ الْإِمْلَاجَةُ وَالْإِمْلَاجَتَانِ. سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

حضرت ام الفضل رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا: کیا ایک مرتبہ دودھ چوسنے سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں۔

۳۵۸۱- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الدَّارِمِيُّ قَالَ نَا حَبَّانٌ قَالَ نَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أُمِّ الْفَضْلِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سَأَلَ رَجُلٌ النَّبِيَّ ﷺ أَنْ يُحْرِمَ الْمَصَّةُ فَقَالَ لَا. سابقہ حوالہ (۳۵۷۶)

### ۶- بَابُ التَّحْرِيمِ بِخَمْسِ رَضَعَاتٍ

پانچ گھونٹ دودھ پینے سے حرمت کا ثبوت حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ پہلے قرآن مجید میں یہ نازل ہوا تھا کہ دس چسکیوں سے حرمت لازم ہوتی ہے پھر وہ منسوخ ہو گیا پھر پانچ چسکیوں سے حرمت کا حکم ہوا اور رسول اللہ ﷺ کے وصال تک قرآن مجید میں اسی طرح پڑھا جاتا تھا۔

۳۵۸۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ فِيمَا أَنْزَلَ مِنَ الْقُرْآنِ عَشْرُ رَضَعَاتٍ مَعْلُومَاتٍ يُحْرِمُ مَنْ لَمْ يُسَخِّنْ بِخَمْسِ مَعْلُومَاتٍ فَتَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ فِيمَا يُقْرَأُ مِنَ الْقُرْآنِ.

ابرواد (۲۰۶۲) الترمذی (۱۱۵۰م) الترمذی (۳۳۰۷) ابن ماجہ

(۱۹۴۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ پہلے قرآن مجید میں دس چسکیوں سے حرمت کا حکم نازل ہوا پھر

۳۵۸۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ الْقَعْبِيُّ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّهَا

پانچ چسکیوں سے حرمت کا حکم نازل ہوا۔

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ وَهِيَ تَذْكُرُ  
الْوَدَى بِحَيْرِمٍ مِنَ الرَّضَاعِ قَالَتْ عَمْرَةَ لَقَاتِ عَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا نَزَلَ لِي الْفُرَانِ عَشْرَ رَضَاعَاتٍ  
مَعْلُومَاتٍ لَمْ نَزَلْ أَيْضًا خَمْسَ مَعْلُومَاتٍ.

مسلم، تہذیب الاثر (۱۷۹۴۲)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۵۸۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ تَابِعُ الْوَهَابِ  
قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَمْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا  
تَقُولُ بِمِثْلِهِ. مسلم، تہذیب الاثر (۱۷۹۴۲)

بڑی عمر میں دودھ پینے کا حکم

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
سہلہ بنت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہا رسول اللہ ﷺ کی خدمت  
میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: یا رسول اللہ! سالم کے (گھر میں)  
آنے سے میں ابو حذیفہ کے چہرہ پر ناگواری کے اثرات محسوس  
کرتی ہوں حالانکہ وہ ان کا حلیف ہے، رسول اللہ ﷺ نے  
فرمایا: تم اسے دودھ پلا دو، انہوں نے عرض کیا: میں اس کو کیسے  
دودھ پلاؤں وہ جوان مرد ہے، رسول اللہ ﷺ مسکرائے اور  
فرمایا: میں جانتا ہوں کہ وہ جوان مرد ہے، عمرو کی روایت میں  
ہے کہ سالم بدری صحابی تھے اور ابن ابی عمر کی روایت میں ہے  
کہ رسول اللہ ﷺ نے۔

۷- بَابُ رَضَاعَةِ الْكَبِيرِ

۳۵۸۵ - وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْثَاقِذِ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا تَابِعُ  
سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ  
سُهَيْلٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَرَى فِي وَجْهِ أَبِي حَذِيقَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ  
وَهُوَ حَلِيفُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ وَكَيْفَ  
أَرْضِعُهُ وَهُوَ رَجُلٌ كَبِيرٌ لَقَبْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ قَدْ  
عِلِمْتُ أَنَّهُ رَجُلٌ كَبِيرٌ زَادَ عَمْرُو فِي حَدِيثِهِ وَكَانَ قَدْ  
شَهِدَ بَدْرًا وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
عَلَيْهِ. اسنائل (۳۳۲۰) ابن ماجہ (۱۹۴۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا آزاد کردہ غلام سالم، حضرت  
ابو حذیفہ کے مکان میں ان کے ساتھ رہتا تھا، حضرت سہلہ  
بنت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی ﷺ کی خدمت میں آئیں  
اور کہا: سالم دوسرے مردوں کی طرح جوان ہو گیا ہے اور ان  
باتوں کو بھنسنے لگا ہے جن کو مرد دیکھتے ہیں، وہ ہمارے گھر آتا جاتا  
ہے اور میں یہ محسوس کرتی ہوں کہ حضرت ابو حذیفہ کو یہ ناگواری  
لگتا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دودھ پلا دو تا کہ تم اس پر  
حرام ہو جاؤ، پھر ابو حذیفہ کے دل میں جو اس سے ناگواری آتی  
ہے وہ جاتی رہے گی، وہ دوبارہ آئیں اور کہا: میں نے اس کو

۳۵۸۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ السَّخَطِيُّ وَ  
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الثَّوَالِي قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ  
تَابِعُ الْوَهَابِ الثَّقَلِينِ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ  
الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ سَالِمًا مَوْلَى  
أَبِي حَذِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ مَعَ أَبِي حَذِيقَةَ  
وَأَهْلِهِ فِي بَيْتِهِمْ فَاتَتْ يَعْنِي بِنْتُ سُهَيْلٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهَا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ إِنَّ سَالِمًا قَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ  
وَعَقْلٌ مَاعَقَلُوا وَإِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْنَا وَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّ فِي نَفْسِ  
أَبِي حَذِيقَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَقَالَ لَهَا  
النَّبِيُّ ﷺ أَرْضِعِيهِ تَحْرِمِي عَلَيْهِ وَيَذْهَبَ الْوَدَى فِي نَفْسِ

دودھ پلا دیا اور ابو حذیفہ کے دل میں جو ناگواری تھی وہ جاتی رہی۔

النسائی (۳۳۲۲-۳۳۲۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ سہلہ بنت سہیل، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: یا رسول اللہ! حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے آزاد کردہ غلام سالم ہمارے ساتھ ہمارے مکان میں رہتے ہیں وہ دوسرے مردوں کی طرح بالغ ہو گئے اور مردوں کی باتوں کو سمجھنے لگے ہیں۔ آپ نے فرمایا: تم اس کو دودھ پلا دو، تم اس پر حرام ہو جاؤ گی۔ حدیث کے راوی ابن ابی ملیکہ کہتے ہیں کہ میں نے ڈر کے مارے ایک سال تک کسی سے یہ روایت بیان نہیں کی، پھر میری قاسم سے ملاقات ہوئی، میں نے کہا: تم نے مجھے ایک حدیث بیان کی تھی وہ مارے خوف کے میں نے آج تک کسی سے بیان نہیں کی میں نے انہیں وہ حدیث سنائی۔ انہوں نے کہا: اس حدیث کو بے خوف ہو کر مجھ سے روایت کرو۔

زینب بنت ام سلمہ بیان کرتی ہیں کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ تمہارے پاس ایک نوجوان لڑکا آتا ہے، میں یہ پسند نہیں کرتی کہ وہ میرے پاس آئے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: کیا تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں اسوۂ حسنہ نہیں ہے؟ آپ نے فرمایا: حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیوی نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: یا رسول اللہ! سالم میرے پاس آتا ہے اور وہ مرد ہو چکا ہے اور میں حضرت ابو حذیفہ کے دل میں اس سے ناگواری محسوس کرتی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو دودھ پلا دو تا کہ وہ تمہارے پاس آسکے۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا: خدا کی قسم! میں اس کو پسند نہیں کرتی کہ مجھے کوئی ایسا لڑکا دیکھے جو دودھ پینے

۳۵۸۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ نَاعَبَدُ الرَّزَاقِي قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنَا ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ بْنَ أَبِي بَكْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ سَهْلَةَ بِنْتَ سَهْلٍ بِنْتِ سَهْلٍ بِنْتِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا جَاءَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا مَوْلَى أَبِي حَذِيفَةَ مَعْتَا لِي بَيْنَنَا وَقَدْ بَلَغَ مَا يَبْلُغُ الرِّجَالُ وَعَلِمَ مَا يَعْلَمُ الرِّجَالُ قَالَ أَرْضِعِيهِ تَحْرِمِي عَلَيْهِ قَالَ فَمَكَثْتُ سَنَةً أَوْ قَرِيبًا يَنْهَاهَا لَا أَحَدٌ يَأْتِيهِ رَهْنُهُ لَمْ لَقَيْتُ الْقَاسِمَ فَلَقْتُ لَهُ لَقَدْ حَدَّثْتَنِي حَدِيثًا مَا حَدَّثْتُهُ بَعْدُ قَالَ مَا هُوَ فَأَخْبَرْتُهُ قَالَ فَحَدَّثْتُهُ عَنِّي أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ.

سابقہ حوالہ (۳۵۸۶)

۳۵۸۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ رَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا إِنَّهُ يَدْخُلُ عَلَيْكَ الْعِلَامُ الْاَلَيْفُ الَّذِي مَا أُحِبُّ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ قَالَ فَقَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَمَا لَكَ فِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ قَالَتْ إِنَّ أُمَّرَأَةَ أَبِي حَذِيفَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ سَالِمًا يَدْخُلُ عَلَيَّ وَهُوَ رَجُلٌ وَفِي نَفْسِ أَبِي حَذِيفَةَ مِنْهُ شَيْءٌ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْضِعِيهِ حَتَّى يَدْخُلَ عَلَيْكَ.

النسائی (۳۳۱۹)

۳۵۸۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَهَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدَ بْنَ رَافِعٍ

سے مستغنی ہو چکا ہو، حضرت عائشہ نے فرمایا: کیوں؟ حضرت سہلہ بنت سہیل رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا تھا کہ یا رسول اللہ! سالم کے آنے کی وجہ سے میں حضرت ابو حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے چہرہ پر ناگواری محسوس کرتی ہوں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کو دودھ پلا دو، سہلہ نے عرض کیا: وہ تو ڈاڑھی والا ہے آپ نے فرمایا: تم اس کو دودھ پلا دو، ابو حذیفہ کے چہرے پر جو ناگواری ہے وہ جاتی رہے گی۔ حضرت سہلہ کہتی ہیں کہ خدا کی قسم! اس کے بعد میں نے حضرت ابو حذیفہ کے چہرے پر ناگواری محسوس نہیں کی۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی تمام ازواج نے اس قسم کی رضاعت کے ساتھ کسی کے گھر آنے سے انکار کیا اور سب نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کہا کہ اللہ کی قسم! یہ ایک خاص رخصت تھی جو رسول اللہ ﷺ نے سالم کو عطا فرمائی تھی اور یہ صرف سالم کی خصوصیت تھی۔ اس رضاعت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کسی کو ہمارے سامنے نہیں لائے نہ ہم اس کو جائز خیال کرتی ہیں۔

### حرمیت رضاعت کا تعلق بھوک سے ہے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے دراصل حالیکہ میرے پاس ایک آدمی بیٹھا ہوا تھا، آپ کو یہ ناگوار گزرا اور میں نے آپ کے چہرہ انور پر غضب کے آثار دیکھے۔ حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ میرا رضاعی بھائی ہے آپ نے فرمایا: اپنے رضاعی بھائیوں کو دیکھ لیا کرو کیونکہ رضاعت وہی معتبر ہے جو بھوک کے ایام (یعنی ایام رضاعت) میں ہو۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

بِقَوْلِ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا تَطِيبُ نَفْسِي أَنْ يَرَانِي الْعَلَامُ قَدْ اسْتَفْنَى عَنِ الرِّضَاعَةِ فَقَالَتْ لِمَ قَدْ جَاءَتْ سَهْلَةَ بِنْتُ سَهِيلٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ إِنِّي لَأَزِي فِي وَجْهِ أَبِي حُدَيْفَةَ مِنْ دُخُولِ سَالِمٍ قَالَتْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرْضِعِيهِ فَقَالَتْ إِنَّهُ ذُو لِحْيَةٍ فَقَالَ أَرْضِعِيهِ يَلْهَبُ مَا فِي وَجْهِ أَبِي حُدَيْفَةَ فَقَالَتْ وَاللَّهِ مَا عَرَفْتُهُ فِي وَجْهِ أَبِي حُدَيْفَةَ

سابقہ حوالہ (۳۵۸۸)

۳۵۹۰ - حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَمْعَةَ أَنَّ أُمَّهُ زَيْنَبَ بِنْتُ أَبِي سَلَمَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أُمَّهَا أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ كَانَتْ تَقُولُ أَبِي سَالِمٍ أَرْوَجِ النَّبِيَّ ﷺ أَنْ يَدْخُلَنَّ عَلَيْهِنَّ أَحَدًا يَتَلَكَّ الرِّضَاعَةَ وَفَلَنَ لِعَائِشَةَ وَاللَّهِ مَا تَرَى هَذَا إِلَّا رُخْصَةً أَرْخَصَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِسَالِمٍ خَاصَّةً فَمَا هُوَ بِدَاخِلٍ عَلَيْنَا أَحَدٌ يَهْدِيهِ الرِّضَاعَةَ وَلَا رَأَيْنَا. (النسائي (۳۳۲۵) ابن ماجہ (۱۹۴۷))

### ۸- بَابُ إِنَّمَا الرِّضَاعَةُ مِنَ الْمُجَاعَعَةِ

۳۵۹۱ - وَحَدَّثَنِي مَسَادُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ نَأَى أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعَثَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَعِنْدِي رَجُلٌ قَاعِدٌ فَاسْتَدَّ ذَلِكَ عَلَيْهِ وَرَأَيْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَحْيَى مِنَ الرِّضَاعَةِ قَالَتْ فَقَالَ أَنْظُرِي إِخْوَتَكُنَّ مِنَ الرِّضَاعَةِ لَيْسَ لِمَا الرِّضَاعَةُ عَنِ الْمُجَاعَعَةِ. (البخاری (۲۶۴۷))

(۵۱۰۲) ابوداؤد (۲۰۵۸) (النسائي (۳۳۱۲) ابن ماجہ (۱۹۴۵))

۳۵۹۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِقْسَمٍ وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا مَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ وَنَا عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ

حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَالَ جَمِيْعًا نَا شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكَيْفَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْمُودٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ زَيْدَةَ مَوْلَاهُ عَنْ أَشْعَثِ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ بِإِسْنَادِ أَبِي الْأَخْوِصِ كَمَعْنَى حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّهُمْ قَالُوا مِنَ الْمُجَاعِقِ سَابِقِ حَالِهِ (۳۵۹۱)

### استبراء کے بعد باندی سے مجامعت کا جواز

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین کے دن ایک فوج اوطاس روانہ کی، ان کا دشمن سے مقابلہ ہوا، انہوں نے اس سے جنگ کی اور اس پر غالب آئے اور ان کی کچھ عورتیں قید کر کے لے آئے۔ رسول اللہ ﷺ کے بعض صحابہ نے ان کے ساتھ مجامعت سے اس لیے احتراز کیا کہ وہ شادی شدہ تھیں اور ان کے شوہر مشرک تھے، اس وقت اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: (ترجمہ:) ”شادی شدہ عورتیں تم پر حرام ہیں ماسوا باندیوں کے“ یعنی عدت پوری ہونے کے بعد وہ تمہارے لیے حلال ہیں۔

۹- بَابُ جَوَازِ وَطْئِ الْمَسِيْبَةِ بَعْدَ الْاِسْتِبْرَاءِ وَإِنْ كَانَ لَهَا زَوْجٌ اِنْفَسَخَ نِكَاحُهُ بِالسَّبْيِ

۳۵۹۳- وَحَدَّثَنِي عُيَيْدُ السُّوَيْدِيُّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مَيْسَرَةَ الْقَوَارِيرِيِّ قَالَ تَابِزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحِ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي عُلْقَمَةَ الْهَاشِمِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ جَيْشًا إِلَى أَوْطَاسٍ فَلَقُوا عَدُوًّا فَقَاتَلُوهُمْ وَظَهَرُوا عَلَيْهِمْ فَأَصَابُوا لَهُمْ سَبَايَا فَكَانَ تَامًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَحَرَّجُوا مِنْ غَشِيَانِهِنَّ مِنْ أَجْلِ أَرْوَاجِهِنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي ذَلِكَ وَالْمُحْصَنَاتِ مِنَ النِّسَاءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ أُمَّهَاتٌ لَكُمْ فَحَلَائِلٌ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ.

ابوداؤد (۲۱۵۵) الترمذی (۱۱۳۲ م- ۳۰۱۶) النسائی (۳۳۳۳)

ف: مکہ سے تین میل دور ایک وادی کا نام اوطاس ہے۔

ف: باندیوں کی عدت ایک حیض (ماہواری) کا گزرتا ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ وہ حاملہ نہیں ہیں اس کو استبراء کہتے ہیں۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین کے دن ایک لشکر بھیجا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں عدت پوری ہونے کا ذکر نہیں ہے۔

۳۵۹۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا نَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ أَنَّ أَبَا عُلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ حَدَّثَنَا أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ يَوْمَ حُنَيْنٍ سَرِيَّةً يَمَعْنَى حَدِيثِ زُرَيْدِ بْنِ زُرَيْعٍ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَيَنْهَنَ فَحَلَائِلٌ لَكُمْ وَلَمْ يَذْكُرْ إِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُهُنَّ. سَابِقِ حَالِهِ (۳۵۹۳)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۵۹۵- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ يَعْنَى ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا

الإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۵۹۳)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ اوطاس میں مسلمانوں نے کچھ عورتوں کو گرفتار کر لیا، وہ شادی شدہ تھیں، صحابہ کرام ان کے ساتھ مجامعت کرنے سے ڈرے، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی، (ترجمہ:)"شادی شدہ عورتیں تم پر حرام ہیں ماسوا باندیوں کے۔"

۳۵۹۶- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَصَابُوا سَبِيًّا يَوْمَ أَوْطَاسٍ لَهُنَّ أَزْوَاجٌ فَتَخَوَّفُوا فَأَنْزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَالْمُحْصَنَاتُ مِنَ التَّسْوِءِ إِلَّا مَا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ.

الترمذی (۱۱۳۲-۳۰۱۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۵۹۷- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا

خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ نَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهِذَا

الإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۵۹۶)

## ۱۰- بَابُ الْوَلَدِ لِلْفِرَاشِ وَتَوْقِي

## الشُّبُهَاتِ

## بچہ صاحب فراش کا ہے اور شبہات سے بچنا چاہیے

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت سعد بن ابی وقاص اور حضرت عبد بن زمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ایک بچہ میں جھگڑا ہوا۔ حضرت سعد نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرے بھائی عتبہ بن ابی وقاص کا لڑکا ہے، میرے بھائی نے مجھے یہ وصیت کی تھی کہ یہ میرا لڑکا ہے، آپ اس کی عتبہ کے ساتھ مشابہت ملاحظہ فرمائیں اور حضرت عبد بن زمرہ نے کہا: یا رسول اللہ! یہ میرا بھائی ہے، میرے والد کے بستر پر ان کی باندی سے پیدا ہوا ہے، رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ وہ عتبہ بن ابی وقاص سے بہت زیادہ مشابہ تھا، آپ نے فرمایا: اے عبد! یہ لڑکا تمہارا (بھائی) ہے، بچہ اس کا ہوتا ہے جس کے بستر پر پیدا ہو اور زانی کے لیے پتھر ہیں اور اے سودہ بنت زمرہ! تم اس لڑکے سے پردہ کیا کرو، حضرت عائشہ فرماتی ہیں: حضرت سودہ کو اس لڑکے نے کبھی نہیں دیکھا۔

۳۵۹۸- وَحَدَّثَنَا كُثَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَلِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ اِخْتَصَمَ سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَاصٍ وَعَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي عِلَامٍ لِقَالَ سَعْدٌ هَذَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ابْنُ أَخِي عُنْبَةَ ابْنِ أَبِي وَقَاصٍ عَيْدِ لِي أَلَمْ أَرَأَيْتَهُ أَنْظُرُ إِلَى شِبْهِهِ وَقَالَ عَبْدُ بْنُ زَمْعَةَ هَذَا أَخِي يَا رَسُولَ اللَّهِ وَوَلِدَ عَلِيٍّ فِرَاشِ أَبِي مِنْ وَوَلِدِيهِ فَتَنَظَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى شِبْهِهِ فَرَأَى شِبْهًا بَيْنَهُمَا وَاحْتَجَبِي مِنْهُ يَا سَوْدَةُ بِنْتُ زَمْعَةَ قَالَتْ كَلِمَ يَرِ سَوْدَةَ لَقَدْ رَأَيْتُكَ مَحْمَدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَوْلَهُ يَا عُبْدَةَ.

بخاری (۲۰۵۳-۲۲۱۸-۶۷۶۵-۶۸۱۷) الترمذی (۳۴۸۴)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اس میں یہ الفاظ ہیں کہ بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر پیدا ہوا اور یہ جملہ نہیں ہے کہ زانی کے لیے پتھر ہیں۔

۳۵۹۹- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّافِدِ قَالُوا أَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ بْنُ كَلَاهِمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهِذَا الإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّ مَعْمَرًا وَابْنَ عُيَيْنَةَ فِي حَدِيثِهِمَا الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلَمْ يَذْكُرَا لِلْعَاهِرِ الْحَجَرِ.

بخاری (۲۴۲۱) ابوداؤد (۲۲۷۳) النسائی (۳۴۸۲) ابن ماجہ

(۲۰۰۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
بچہ اس کا ہے جس کے بستر پر ہو اور زانی کے لیے پتھر ہیں۔

۳۶۰۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ  
ابْنُ رَافِعٍ نَاعَبُدُ الرَّزَّاقِي قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ  
الْمُسَيَّبِ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْوَلَدُ لِلْفِرَاشِ وَلِلْعَاهِرِ الْحَجَرُ

النسائی (۳۴۸۳)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنہ سے ایسی ہی روایت ہے۔

۳۶۰۱ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ قَالَ أَنَا سُفْيَانُ عَنِ  
الزُّهْرِيِّ أَنَا ابْنُ مَنْصُورٍ فَقَالَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
وَأَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَوْ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنْ سَعِيدٍ أَوْ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ كِلَاهُمَا أَوْ  
أَحَدُهُمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ مَرَّةً عَنِ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ مَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ أَوْ أَبِي  
سَلَمَةَ مَرَّةً عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَعْمَرٍ.

الترمذی (۱۱۵۷) النسائی (۳۴۸۲) ابن ماجہ (۲۰۰۶)

## بچہ کے نسب کے ثبوت میں قیافہ شناسی کا اعتبار

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک  
روز رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ  
خوشی سے آپ کا چہرہ انور دک رہا تھا، آپ نے فرمایا: کیا  
تمہیں نہیں معلوم کہ ایک قیافہ شناس نے ابھی ابھی زید بن  
حارثہ اور اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے قدموں کو دیکھ کر  
بتلایا ہے کہ ان میں سے ایک قدم دوسرے قدم کا جزو ہے۔

## ۱۱ - بَابُ الْعَمَلِ بِالْحَقِيقِ الْقَائِفِ الْوَلَدِ

۳۶۰۲ - وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ  
قَالَ أَنَا اللَّيْثُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ  
عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيَّ مَسْرُورًا  
تَبَرُّقًا أَسَارِيرٌ وَجْهَهُ فَقَالَ أَلَمْ تَرَي أَنِّي مُجْرَزٌ أَنْظَرًا نَفَا  
إِلَى زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
فَقَالَ إِنَّ بَعْضَ هَذِهِ الْأَقْدَامِ لَيَمُنْ بَعْضُ. البخاری (۳۵۵۵)

۶۷۷۰) ابوداؤد (۲۲۶۸) الترمذی (۲۱۲۹) النسائی (۳۴۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک  
روز رسول اللہ ﷺ خوشی خوشی میرے پاس تشریف لائے،  
آپ نے فرمایا: اے عائشہ! کیا تمہیں معلوم نہیں کہ ایک قیافہ

۳۶۰۳ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو  
بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرُو قَالُوا أَنَا سُفْيَانُ عَنِ  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا



شناں مدحی میرے پاس آیا تھا۔ اس نے اسامہ اور زید کو دیکھا  
درآں حالیکہ ان کے سروں پر ایک چادر تھی اور ان کے پیر کھلے  
ہوئے تھے۔ اس نے انہیں دیکھ کر کہا: ان میں سے بعض قدم  
بعض کا جزو ہیں۔

قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ مَسْرُورًا فَقَالَ  
يَا عَائِشَةُ أَلَمْ تَرَ بِي أَنْ مَجِزْرًا الْمُدَلِيحِي دَخَلَ عَلَيَّ قَرَأَى  
أَسْمَةَ وَزَيْدًا وَعَلَيْهِمَا قَطِيفَةٌ قَدْ غَطَّيَا رُؤُسَهُمَا وَبَدَتْ  
أَقْدَامُهُمَا فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ.

البخاری (۶۷۷۱) ابوداؤد (۲۲۶۷) الترمذی (۲۱۲۹) (م)

النسائی (۳۴۹۴) ابن ماجہ (۲۳۴۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ کی موجودگی میں ایک قیافہ شناں آیا درآں  
حالیکہ حضرت اسامہ بن زید اور حضرت زید بن حارثہ لپٹے  
ہوئے تھے، اس نے کہا: ان میں سے بعض قدم بعض کا جزو ہیں  
اس بات سے رسول اللہ ﷺ کو بہت خوشی ہوئی اور آپ نے  
پھر اس کی خبر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بھی دی۔

۳۶۰۴ - وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاجِمٍ قَالَ نَا  
أَبِرَاهِيمَ بْنَ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ دَخَلَ قَائِفٌ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَاهِدٌ  
وَأَسْمَةُ بْنُ زَيْدٍ وَزَيْدُ بْنُ حَارِثَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
مُضْطَجِعَانِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ الْأَقْدَامَ بَعْضُهَا مِنْ بَعْضٍ فَسَرَّ  
بِذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَعْجَبَهُ فَأَخْبَرَ بِهِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهَا. البخاری (۳۷۳۱)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۶۰۵ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ أَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ وَابْنُ جُرَيْجٍ كُلُّهُم عَنِ الزُّهْرِيِّ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ يَتَمَعْنِي حَدِيثُهُمْ وَزَادَنِي حَدِيثُ يُونُسَ  
وَكَانَ مُجِزْرًا قَائِفًا. سلم تخرجه الاشراف (۱۶۷۳۸)

شب زفاف کے بعد کنواری اور بیوہ دلہنوں  
کے پاس شوہر کے ٹھہرنے کا نصاب

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نکاح کرنے کے بعد ان کے پاس تین دن  
رہے پھر فرمایا: تم اپنے شوہر کی نظروں سے اتری نہیں ہو، اگر تم  
چاہو تو میں تمہارے پاس ایک ہفتہ قیام کر لوں اور اگر میں  
تمہارے پاس ایک ہفتہ رہا تو میں اپنی تمام ازواج کے پاس  
ایک ایک ہفتہ رہوں گا۔

۱۲ - بَابُ قَدْرِ مَا تَسْتَحِقُّهُ الْبِكْرُ وَالنَّيِّبُ  
مِنْ إِقَامَةِ الزَّوْجِ عِنْدَهَا عَقِبَ الزَّوَافِ

۳۶۰۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ  
حَالِمٍ وَبَعْلَبُ بْنُ إِسْرَائِيلَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا أَنَا  
بِشَيْبَةَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ  
عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ  
بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا  
أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا وَقَالَ إِنَّهُ لَيْسَ بِكَ عَلَيَّ أَهْلِيكَ هُوَ أَنَّ  
إِنَّ وَثِقَ سَبْعُكَ لَكَ وَإِنْ سَبَعْتُ لَكَ سَبَعْتُ لِيَسَائِلِي.

ابوداؤد (۲۱۲۲) ابن ماجہ (۱۹۱۷)

ابوبکر بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں

۳۶۰۷ - وَحَدَّثَنَا بِشَيْبَةَ بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہ سے نکاح کیا اور صبح کے وقت ان سے فرمایا: تم اپنے شوہر کی نظر سے اتری نہیں ہو، اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس سات روز رہوں اور اگر تم چاہو تو تین روز رہوں اور پھر میں دور کرتا رہوں (یعنی باری باری سب ازواج کے پاس جاؤں) حضرت ام سلمہ نے فرمایا: آپ تین روز رہیے۔

مَا لِيكَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ وَأَصْبَحَتْ عِنْدَهُ فَقَالَ لَهَا لَيْسَ بِكَ عَلَيَّ أَهْلِيكَ هُوَ إِنْ شِئْتَ أَنْ يَكُونَ عِنْدَكَ وَإِنْ شِئْتَ لَمْ يَكُنْ عِنْدَكَ قَالَتْ نَلَيْتُ.

سابقہ حوالہ (۳۶۰۶)

حضرت ابو بکر بن عبد الرحمن رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جب حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نکاح کیا اور کچھ وقت رہنے کے بعد ان کے پاس سے جانے کا ارادہ کیا تو انہوں نے آپ کا کپڑا پکڑ لیا۔ آپ نے فرمایا: اگر تم چاہو تو میں تمہارے پاس اس سے زیادہ قیام کروں اور مدت کا حساب رکھوں۔ کنواری کے پاس (ابتداءً) سات راتیں اور بیوی کے پاس تین راتیں گزارنا چاہئیں۔

۳۶۰۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ قَالَ تَأْتِي سَلِيمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حِينَ تَزَوَّجَ أُمَّ سَلَمَةَ لَمْ يَلْعَلْ عَلَيْهَا كَأَرَادَ أَنْ يَخْرُجَ أَخَذَتْ بَلْعُوبَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ شِئْتَ زِدْتُكَ وَحَسَبْتُكَ بِهِ لِلْبَكْرِ سَبْعٌ وَلِلْيَتِيمِ ثَلَاثٌ. سابقہ حوالہ (۳۶۰۶)

ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۶۰۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا أَبُو صَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۳۶۰۶)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اس وقت کی کئی چیزیں بیان کیں جب رسول اللہ ﷺ نے ان سے نکاح کیا تھا ان میں سے ایک بات یہ بھی تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم چاہو کہ میں تمہارے پاس ایک ہفتہ رہوں تو دوسری ازواج کے پاس بھی ایک ایک ہفتہ رہوں گا کیونکہ اگر میں تمہارے پاس سات دن رہوں گا تو سات سات دن دوسری ازواج کے پاس بھی رہوں گا۔

۳۶۱۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ تَأْتِي حَفْصُ يَعْنِي ابْنَ عِيَّابٍ عَنْ عَبْدِ الْوَاحِدِ بْنِ أَيْمَنَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا ذَكَرْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَزَوَّجَهَا وَذَكَرَ أَشْيَاءَ هَذَا فِيهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أَسْبِعَ لَكَ وَأَسْبِعَ لِرِسَالَتِي وَإِنْ سَبَعْتُ لَكَ سَبَعْتُ لِرِسَالَتِي.

سابقہ حوالہ (۳۶۰۶)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اگر کوئی بیوہ کے اوپر کنواری کے ساتھ نکاح کرے تو اس کے پاس سات دن رہے اور جب کنواری کے اوپر بیوہ سے نکاح کرے تو اس کے پاس تین دن رہے۔ خالد (راوی) نے کہا کہ اگر میں کہوں کہ یہ حدیث مرفوع ہے تو کہہ سکتا ہوں، لیکن انہوں نے کہا کہ سنت اسی طرح ہے۔

۳۶۱۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي فَلَابَةَ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ إِذَا تَزَوَّجَ الْبِكْرَ عَلَى الْفَتْبِ أَقَامَ عِنْدَهَا سَبْعًا فَإِذَا تَزَوَّجَ الْفَتْبَ عَلَى الْبِكْرِ أَقَامَ عِنْدَهَا ثَلَاثًا قَالَ خَالِدٌ وَلَوْ قُلْتُ إِنَّهُ رَفَعَهُ لَصَدَقْتُ وَلَكِنَّهُ قَالَ السَّنَةُ كَذَلِكَ.

بخاری (۵۲۱۳-۵۲۱۴) ابوداؤد (۲۱۲۴) الترمذی (۱۱۳۹)

ابن ماجہ (۱۹۱۶)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ سنت یہ ہے کہ کنواری کے پاس (ابتداءً) سات راتیں قیام کرنا چاہیے۔ خالد مادی نے کہا: اگر میں چاہوں تو کہہ سکتا ہوں کہ یہ حدیث مرفوعہ ہے۔

سنت کے مطابق بیویوں میں  
ایام کی تقسیم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی نو ازواج مطہرات تھیں، آپ جب ان میں ایام کی تقسیم فرماتے تو پہلی بیوی کے پاس نو دن کے بعد پہنچتے تھے، اس لیے ہر رات تمام ازواج مطہرات اس زوجہ کے پاس اکٹھی ہو جاتی تھیں جہاں آپ قیام فرما ہوتے تھے، ایک دن آپ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر تشریف فرما تھے کہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا تشریف لائیں، آپ نے اپنا ہاتھ ان کی طرف بڑھایا۔ حضرت عائشہ نے کہا: یہ زینب ہیں! نبی ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، دونوں ازواج میں بحث چھڑ گئی اور آواز بلند ہونے لگی، اسی اثناء میں نماز کی اقامت ہو گئی، حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ ادھر سے گزرے، انہوں نے ان دونوں کی آوازیں سنیں۔ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نماز کے لیے تشریف لائیے اور ان کے منہ میں مٹی ڈال دیجئے، نبی ﷺ نماز کے لیے تشریف لے گئے، حضرت عائشہ کہنے لگیں: اب رسول اللہ ﷺ نماز پڑھ کر آئیں گے اور حضرت ابوبکر صدیق بھی آئیں گے اور وہ مجھ ہی کو برا بھلا کہیں گے، جب نبی ﷺ نماز سے فارغ ہو گئے تو حضرت ابوبکر حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس آئے اور انہیں بہت سخت ست کہا اور کہا: تم ایسا کرتی ہو۔

اپنی باری سوکن کو ہبہ کرنے کا جواز

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے ازواج مطہرات میں سب سے زیادہ حضرت سودہ بنت زمعہ

۳۶۱۲ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ وَخَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ هُنَّ الْيَكْرِ سَمِعًا قَالَ خَالِدٌ وَكَوْشِنْتُ فُلْتُ رَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ. (سابقہ حوالہ (۳۶۱۱))

۱۳ - بَابُ الْقَسْمِ بَيْنَ الزَّوْجَاتِ وَبَيَانِ أَنَّ السَّنَةَ أَنْ تَكُونَ لِكُلِّ وَاحِدَةٍ لَيْلَةٌ مَعَ يَوْمِهَا

۳۶۱۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا شَيْبَةُ بْنُ سَوَّادٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ عَنْ قَلْبَتِ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ يَسْعُ يَسْوَفُ لِكَمَا إِذَا كَسَمَ بَيْنَهُنَّ لَا يَنْتَهِي إِلَى الْمَرْأَةِ الْأُولَى إِلَّا فِي يَسْعٍ لِكَمَا يَجْتَمِعْنَ كُلَّ لَيْلَةٍ فِي بَيْتِ النَّبِيِّ ﷺ بِأَيْمَانِهَا فَكَانَ فِي بَيْتِ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَجَاءَتْ زَيْنَبُ فَمَدَّ يَدَهُ إِلَيْهَا فَقَالَتْ هَذِهِ زَيْنَبُ فَكَفَّ النَّبِيُّ ﷺ يَدَهُ فَتَقَارَرْنَا حَتَّى اسْتَجَبْنَا وَاقْبَمَتِ الصَّلَاةُ فَمَرَّ أَبُو بَكْرٍ عَلَيَّ ذَلِكَ فَسَمِعَ أَصْوَاتَهُمَا فَقَالَ أَخْرُجْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَى الصَّلَاةِ وَاحْكُمِي فِي أَقْوَامِهِنَّ التُّرَابَ فَخَرَجَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَتْ عَائِشَةُ الْآنَ يَقْضِي النَّبِيُّ ﷺ صَلَاتَهُ لِيَجِيئُ أَبُو بَكْرٍ لِيَفْعَلَ بِي وَيَفْعَلَ لِيَلَيَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ صَلَاتَهُ فَأَتَاهَا أَبُو بَكْرٍ فَقَالَ لَهَا قَوْلًا شَدِيدًا وَقَالَ اتَّصِعِينَ.

مسلم، خزنة الاشراف (۴۱۷)

۱۴ - بَابُ جَوَازِ هَبِّهَا نَوْبَتَهَا لِضَرَّتِهَا

۳۶۱۴ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا

رضی اللہ تعالیٰ عنہا عزیز تھیں، میری یہ تمنا تھی کہ کاش! ان کے جسم میں میں ہوتی، حضرت سودہ بنت زمعہ کے مزاج میں تیزی تھی، جب وہ بوڑھی ہو گئیں تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے دن کی باری حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اپنی باری عائشہ کو دے دی ہے، پھر رسول اللہ ﷺ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ہاں دو دن رہتے تھے، ایک دن حضرت عائشہ کی باری کا اور ایک دن حضرت سودہ کی باری کا۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے البتہ اس میں یہ زیادتی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: میرے بعد رسول اللہ ﷺ نے جس عورت سے سب سے پہلے نکاح کیا وہ حضرت سودہ تھیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مجھے ان عورتوں پر غصہ آتا تھا جو رسول اللہ ﷺ کے لیے اپنے آپ کو ہبہ کر دیتی تھیں، میں کہتی تھی: کیا عورت بھی اپنے آپ کو ہبہ کر سکتی ہے لیکن جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی (ترجمہ:)"اے نبی! آپ اپنی ازواج میں سے جسے چاہیں پیچھے ہٹائیں (الگ کر دیں) اور جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں (الگ نہ کریں) اور جسے آپ نے علیحدہ کر دیا تھا اس کو اگر آپ بلانا چاہیں تو آپ پر کوئی حرج نہیں ہے"۔ میں نے کہا: بخدا! آپ کا رب آپ کی خواہش بہت جلد پوری کر دیتا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی تھیں: کیا عورت کو اس بات سے حیا نہیں آتی کہ وہ اپنا نفس کسی مرد کو ہبہ کرتی ہے، لیکن جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ:)"اے نبی! آپ اپنی ازواج میں سے جسے چاہیں اپنے پاس جگہ دیں (الگ نہ کریں) اور جسے آپ نے علیحدہ کر دیا تھا اس کو اگر آپ بلانا چاہیں تو آپ پر کوئی حرج نہیں ہے"

قَالَتْ مَا رَأَيْتُ امْرَأَةً أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ أَكُونَ فِيْ مِسْلاخِهَا مِنْ سَوْدَةَ بِنْتِ زَمْعَةَ مِنْ امْرَأَةٍ فِيْهَا جِدَّةٌ قَالَتْ فَلَمَّا كَبُرَتْ جَعَلَتْ يَوْمَهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ جَعَلْتُ يَوْمِيْ مِنْكَ لِعَائِشَةَ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْسِمُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا يَوْمَيْنِ يَوْمَهَا وَيَوْمَ سَوْدَةَ. سلم، تحفة الاشراف (۱۶۷۲۱)

۳۶۱۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَاعِقِبَةُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ قَالَ وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ النَّهْدِيِّ قَالَ نَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَمْرِو قَالَ نَا زَاهِرُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ وَحَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُؤَسَّى قَالَ نَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا كَثِيرُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ هَذَا الْإِسْتِادِ أَنَّ سَوْدَةَ لَمَّا كَبُرَتْ بِمَعْنَى حَدِيثِ جَرِيْرٍ وَزَادِي حَدِيثِ شَرِيْكَ قَالَتْ وَكَانَتْ أَوَّلُ امْرَأَةٍ تَزَوَّجَهَا بَعْدِي. البخاری (۵۲۱۲) ابن ماجہ (۱۹۷۲)

۳۶۱۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَرِيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ أَعَارُ عَلَى اللَّائِي وَهِيَ أَنْفُسَهُنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَقُولُ أَوْتَهَبُ الْمَرْأَةُ نَفْسَهَا فَلَمَّا أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ وَمَنْ ابْتَغَيْتَ مِنْ عَزَلْتِ قُلْتُ وَاللَّهِ مَا أَرَى رَبِّيَّكَ إِلَّا يَسْرِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ.

بخاری (۴۷۸۸) الترمذی (۳۱۹۹)

۳۶۱۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا كَانَتْ تَقُولُ أَمَا تَسْتَحْيِيْنِ امْرَأَةً تَهَبُ نَفْسَهَا لِرَجُلٍ حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ تَعَالَى تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُؤْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ فَقُلْتُ إِنَّ رَبِّيَّكَ لَيَسْرِعُ لَكَ فِي هَوَاكَ. البخاری (۵۱۱۳) ابن ماجہ (۲۰۰۰)

تو میں نے کہا: آپ کا رب آپ کی خواہش بہت جلد پوری کر دیتا ہے۔

عطاء کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابن عباس کی معیت میں، نبی ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ کے جنازے میں مقام سرف میں حاضر ہوئے، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: یہ نبی ﷺ کی زوجہ ہیں، جب تم ان کی نعش اٹھاؤ تو اس کو زیادہ حرکت اور جھکے مت دینا اور انتہائی سکون اور آرام کے ساتھ جنازہ لے کر چلنا، رسول اللہ ﷺ کی نو بیویاں تھیں، جن میں سے آٹھ کی باری مقرر تھی اور ایک کی باری مقرر نہیں تھی، عطاء کہتے ہیں کہ جن کی باری مقرر نہیں تھی وہ صفیہ بنت حی بن اخطب تھیں۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں عطاء کا یہ قول زائد ہے کہ حضرت میمونہ نے تمام امہات المؤمنین کے بعد مدینہ میں وفات پائی تھی۔

۳۶۱۸- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ اَنَا اِبْنُ جُرَيْجٍ قَالَ اَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ حَضَرَ مَا مَعَ اِبْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا جَنَازَةَ مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ بِسَرَفٍ لَقَالَ اِبْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا هَلَا وَرَجَعُ النَّبِيُّ ﷺ لِيَا دَارَ كَعْبُمُ لَعَنَتَهَا فَلَا تَزْعُرُ مَعْرَا وَلَا تَزْلِرُ لَوْ اَوَّارَ كَلْفَرَا لَوَالَةَ كَمَا عِنْدَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَسْعُ لِكَانَ يَفْسُمُ لِقَمَانٍ وَلَا يَفْسُمُ لِيَوَاحِدَةٍ قَالَ عَطَاءُ الْبَيْتُ لَا يَفْسُمُ لَهَا صَفِيَّةُ بِنْتُ مُحَيَّبِ بْنِ اَخْطَبٍ. البخاری (۵۰۶۷) السائل (۳۱۹۶)

۳۶۱۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنِ اِبْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْاِسْنَادِ قَالَ عَطَاءٌ وَكَانَتْ اَخْرَجُ مِنْ مَوْتَا مَاتَتْ بِالْمَدِينَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۶۱۷)

## ۱۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ نِكَاحِ ذَاتِ الدِّينِ

دین دار عورت سے نکاح کرنے کا استحباب حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: چار وجوہ کی بناء پر عورت سے نکاح کیا جاتا ہے: اس کے مال کی وجہ سے، اس کے حسب کی وجہ سے، اس کے حسن کی وجہ سے اور اس کی دینداری کی وجہ سے، تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دیندار عورت کے حصول کی کوشش کرو۔

## ۱۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ نِكَاحِ ذَاتِ الدِّينِ

۳۶۲۰- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مَنَسِيٍّ وَعَبِيدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا اَنَا بَخِي بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَنْكَحُ الْمَرْأَةَ لِارْبَعٍ لِمَالِهَا وَلِحَسَبِهَا وَلِحَسَنِهَا وَلِدِينِهَا فَاظْفَرُ بِذَاتِ الدِّينِ كَرِهْتُ بَدَاكَ.

بخاری (۵۰۹۰) ابوداؤد (۲۰۴۷) السائل (۳۲۳۰) ابن ماجہ

(۱۸۵۸)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک عورت سے نکاح کیا، جب میری رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے جابر! کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے پوچھا: کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا: بیوہ سے آپ نے فرمایا: کنواری سے کیوں نہ شادی کی، وہ تم سے کھلتی، تم اس سے کھلتے؟ میں نے کہا:

۳۶۲۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ لَمْرٍ قَالَ نَا اَبِي قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ اَبِي سَلَمَانَ هُوَ عَطَاءٌ قَالَ اَخْبَرَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فِي عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَلَقِيَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ فُلْتُ نَعَمْ قَالَ بِكْرًا امَّ تَيْبٍ فُلْتُ نَيْبٍ قَالَ فَهَلَا بِكْرًا تَلَا عَلَيْهَا وَتَلَكَ عَلَيْكَ فُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اِنَّ لِيْ اَخْوَاتٍ فَحَشِيْتُ اَنْ تَدْخُلَ بَيْنِي

یا رسول اللہ! میری کچھ بہنیں ہیں، مجھے خدشہ ہوا کہ کہیں وہ میری بہنوں کی پرورش اور میرے درمیان حائل نہ ہو جائے، آپ نے فرمایا: اگر یہ بات ہے تو ٹھیک ہے، عورت سے اس کی دینداری، اس کے مال اور جمال کی بناء پر نکاح کیا جاتا ہے، تمہارے ہاتھ خاک آلود ہوں تم دینداری کو مقدم رکھا کرو۔

### کنواری لڑکی سے نکاح کرنے کا استحباب

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک عورت سے شادی کی، مجھ سے رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: کنواری سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا: بیوہ سے، آپ نے فرمایا: تم کنواری لڑکیوں اور ان کی دل رباہیوں سے کیونکر غافل رہے؟ (راوی) شجبہ کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث عمرو بن دینار کے سامنے بیان کی تو انہوں نے کہا کہ میں نے بھی حضرت جابر سے یہ روایت سنی ہے، آپ نے فرمایا تھا: تم نے کسی ایسی لڑکی سے شادی کیوں نہ کی جو تم سے کھلتی اور تم اس سے کھیلتے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ (حضرت جابر کے والد) فوت ہو گئے اور نویا سات بیٹیاں چھوڑ گئے (راوی کو شک ہے) میں نے ایک بیوہ عورت سے نکاح کر لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے پوچھا: اے جابر! کیا تم نے نکاح کر لیا ہے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: کنواری سے نکاح کیا ہے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا: بلکہ بیوہ سے نکاح کیا ہے، آپ نے فرمایا: تم نے کسی کنواری لڑکی سے نکاح کیوں نہ کیا کہ تم اس سے کھیلتے وہ تم سے کھلتی یا تم اس سے خوش طبعی کرتے وہ تم سے خوش طبعی کرتی؟ میں نے آپ سے عرض کیا: حضرت عبد اللہ شہید ہو گئے تھے اور انہوں نے نویا سات بیٹیاں چھوڑی تھیں اور میں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ میں ان لڑکیوں کے سامنے ان کی ہم عمر لڑکی کو بیاہ کر لے آؤں بلکہ میں نے یہ چاہا کہ میں نکاح کر کے ایسی عورت لاؤں جو

وَبَيْنَهُنَّ قَالَ فَذَاكَ إِذَا لَانَ الْمَرْأَةَ تُنَكِّحُ عَلَى دِينِهَا  
وَمَالِهَا وَكَعَلَيْكَ بِذَاتِ الدِّينِ تَرَبَّتْ بِذَاكَ.

النسائی (۳۲۲۶) ابن ماجہ (۱۸۶۰)

### ۱۶- بَابُ إِسْتِحْبَابِ نِكَاحِ الْبِكْرِ

۳۶۲۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَأْتُنِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ تَزَوَّجْتُ امْرَأَةً فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ تَزَوَّجْتَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ أَيْبَكْرًا أَمْ نَيْبًا قُلْتُ نَيْبًا قَالَ لَهَا مَنَ أَنْتَ مِنَ الْعَزَاوِي وَلِعَابِهَا قَالَ مُعْتَمَةٌ فَذَكَرْتُ لِعَمْرٍ وَبْنِ دِينَارٍ فَقَالَ قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَإِنَّمَا قَالَ قَهْلًا جَارِيَةً تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ.

بخاری (۵۰۸۰)

۳۶۲۳- وَحَدَّثَنَا بِحْبِيسُ بْنُ بِحْبِيسٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الزَّهْرِيُّ قَالَ قَالَ بِحْبِيسُ أَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ بِنَاتٍ أَوْ قَالَ سَبْعَ بِنَاتٍ فَتَزَوَّجْتُ امْرَأَةً نَيْبًا فَقَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا جَابِرُ تَزَوَّجْتَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَيْبَكْرًا أَمْ نَيْبًا قُلْتُ بَلْ نَيْبًا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قَهْلًا جَارِيَةً تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ أَوْ قَالَ تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ قُلْتُ لَدَانٌ عَبْدَ اللَّهِ هَلَكَ وَتَرَكَ سَبْعَ بِنَاتٍ أَوْ سَبْعَ رِائِي كِرْهُتُ أَنْ أُرْبِيَهُنَّ أَوْ أَيْجِنَهُنَّ بِمِثْلِيهِنَّ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَرْجِيَّ بِأَمْرَةٍ تَقُومُ عَلَيْهِنَّ وَتُصَلِّحُهُنَّ قَالَ فَبَارَكَ اللَّهُ لَكَ أَوْ قَالَ لِي خَيْرًا أَوْ لِي رَوَيْتُ أَبِي الرَّبِيعِ تَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ وَتَلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ.

بخاری (۵۳۶۷-۶۳۸۷) الترمذی (۱۱۰۰) النسائی (۳۲۱۹)

ان لاؤں جوان کی نگہداشت اور خبر گیری کرنے آپ نے فرمایا:  
اللہ تعالیٰ تمہیں برکت دے یا میرے لیے کوئی اور کلمہ خیر فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے جابر! کیا تم نے  
شادی کر لی ہے؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس  
کے آخر میں ہے کہ میں نے ایسی عورت سے نکاح کیا ہے جو  
میری بہنوں کی کٹھنی پٹی اور ان کی خدمت کرے، آپ نے فرمایا:  
اچھا کیا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد سے واپس  
آ رہے تھے، میرا اونٹ ست تھا، میں اس کو تیز چلانا چاہ رہا  
تھا۔ ناگاہ ایک سوار نے پیچھے سے میرے اونٹ کو ایک چھڑی  
ماری، پھر وہ اونٹ اس قدر تیز چلنے لگا کہ تو نے کبھی اتنا تیز  
اونٹ چلتے ہوئے نہیں دیکھا ہوگا میں نے پلٹ کر دیکھا تو وہ  
(چھڑی مارنے والے) رسول اللہ ﷺ تھے، آپ نے فرمایا:  
اے جابر! تمہیں کیوں جلدی ہے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول  
اللہ! میری نئی شادی ہوئی ہے؟ آپ نے فرمایا: کنواری سے  
نکاح کیا ہے یا بیوہ سے؟ میں نے کہا: بیوہ سے، آپ نے فرمایا:  
کسی کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا؟ تم اس سے کھیتے وہ تم سے  
کھیتی، حضرت جابر کہتے ہیں کہ جب ہم مدینہ منورہ پہنچے اور گھر  
میں داخل ہونے لگے تو آپ نے فرمایا: بظہر ورات آئیے دو،  
تا کہ جس عورت کے بال بکھرے ہوئے ہوں وہ کٹھنی کر لے  
اور جس عورت کا شوہر باہر گیا ہو او وہ اپنی شرمگاہ کے بال  
صاف کر لے، آپ نے فرمایا: پھر جب تم جاؤ گے تو سمجھ داری  
سے کام لینا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں گیا، میرا  
اونٹ ست چل رہا تھا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف  
لائے اور فرمایا: اے جابر! میں نے عرض کیا: جی! فرمایا: کیا  
حال ہے؟ میں نے عرض کیا: میرا اونٹ ست چل رہا ہے اور

۳۶۲۴ - وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا سُفْيَانَ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ  
قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ نَكَحْتَ يَا جَابِرُ وَسَاقِ  
الْحَدِيثِ إِلَى قَوْلِهِ امْرَأَةٌ تَقُومُ عَلَيْهِمْ وَتَمْسُطُهُنَّ قَالَ  
أَصَبْتُ وَلَمْ يَدْ كُرْ مَا بَعْدَهُ. البخاری (۴۰۵۲)

۳۶۲۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْنَى قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ  
سَجْدَةَ عَيْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيُغْزَاؤُنَا فَلَمَّا أَقْبَلْنَا  
تَعَجَّلْتُ عَلَى بَعِيرِي لِي كَفُلُوِي فَلَمَّحَتْنِي رَأَيْتُ عَلَيْنِي  
لَنَحْسَ بَوَيْرِي يَعْتَزُو كَأَنَّهُ مَعَهُ فَانْطَلَقَ بَعِيرِي كَأَجُودٍ مَا  
أَنْتَ رَابِعٌ فَمِنَ الْإِبِلِ فَالْقَتُّ لَمَّا آتَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ  
مَا بَعِيرُكَ يَا جَابِرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي حَدِيثٌ عَهْدِي  
بِعُورِي لَقَالَ أَيَكْرَأُ تَزْوِجَتَهَا أَمْ كَيْتَا قَالَ قُلْتُ بَلْ كَيْتَا قَالَ  
هَلَّا جَارِيَةٌ تُكَلِّمُهَا وَتَلَايُهَا قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ  
ذَهَبْنَا لِنَدْخُلَ لَقَالَ أَنهَلُوا حَتَّى نَدْخُلَ لِيَأْتَى عِشَاءً كَيْتَا  
تَمْتَشِطُ الشَّيْئَةَ وَتَسْحِدُ الْمُفِيئَةَ قَالَ وَقَالَ  
إِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْتَا الْكَيْتَا. البخاری (۵۰۷۹-۵۰۷۸-۵۲۴۶-۵۲۴۷)

۳۶۲۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَقَّابِ  
بِعْنَى ابْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ النَّفِيسِيِّ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وَهْبِ  
بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
قَالَ خَرَجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِيُغْزَاؤُنَا فَأَبْطَأَتْنِي جَمَلِي  
لَأَنِّي عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ لِي يَا جَابِرُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ

اس نے مجھے تھکا دیا ہے اور میں پیچھے رہ گیا ہوں! آپ نے سواری سے اتر کر اپنی ڈھال سے اسے چھڑی کی طرح مارا پھر فرمایا: اب سوار ہو، بخدا! میں نے دیکھا کہ اب میں اس اونٹ کو رسول ﷺ نے اونٹ سے آگے بڑھنے سے روکنا تھا! آپ نے فرمایا: کیا تم نے شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: کنواری سے نکاح کیا ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا: نہیں بلکہ بیوہ سے، آپ نے فرمایا: کسی کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہ کی؟ تم اس سے کھیلے اور وہ تم سے کھیلتی! میں نے عرض کیا: میری کچھ بہنیں ہیں! میں نے یہ چاہا کہ میں ایسی عورت سے شادی کروں جو ان کی خبر گیری کرے اور ان کی کنگھی وغیرہ کرے اور ان کی خدمت کرے، آپ نے فرمایا: اب تم گھر جا رہے ہو جب تم گھر پہنچو تو سمجھ داری سے کام لینا، پھر فرمایا: کیا تم اپنا اونٹ بیچو گے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے مجھ سے وہ اونٹ ایک اوقیہ چاندی کے عوض خرید لیا، پھر رسول اللہ ﷺ پہنچ گئے اور میں بھی صبح پہنچ گیا، میں مسجد میں آیا تو آپ مسجد کے دروازے پر کھڑے ہوئے تھے، آپ نے فرمایا: تم اب آئے ہو، میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: اپنے اونٹ کو چھوڑ دو اور مسجد میں آ کر دو رکعت نماز پڑھو، حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے مسجد میں جا کر دو رکعت نماز پڑھی، جب میں واپس آیا تو آپ نے بلال سے کہا کہ وہ مجھے ایک اوقیہ چاندی وزن کر کے دے مجھے بلال نے وزن کر کے چاندی دی اور تول میں جھکتی ہوئی دی، حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں چاندی لے کر چلا، ابھی میں نے پیٹھ پھیری ہی تھی کہ آپ نے فرمایا: ”جابر کو بلاؤ“ میں نے دل میں سوچا اب آپ اونٹ مجھ کو واپس کر دیں گے اور مجھے اس اونٹ کا واپس کیا جانا سخت نا پسند تھا، میں اسی ادھیڑ بن میں تھا کہ آپ نے فرمایا: اپنا اونٹ بھی لے لو اور اس کی قیمت بھی رکھو۔

مَا شَأْنُكَ قُلْتُ ابْطَأَيْتِ عَلَيَّ جَمَلِي وَأَعْنِي فَتَخَلَّفْتُ فَتَزَلَّ فَحَجَّهْنِي بِمِخْجَبِهِ ثُمَّ قَالَ أَرَكْتَبُ فَرَكِبْتُ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي أَكْفُهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَتَزَوَّجْتُ كَفَلْتُ نَعْمَ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَمَّ كَيْبًا فَلَقْتُ بَلَّ نَيْبًا قَالَ فَهَلَا جَارِيَةٌ تُلَاعِبُهَا وَتَلَاعِبُكَ قُلْتُ إِنَّ لِي أَخَوَاتٍ فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ امْرَأَةً تَجْمَعُهُنَّ وَتَمْسُطُهُنَّ وَتَقْوَمُ عَلَيْهِنَّ قَالَ أَمَا إِنَّكَ قَادِمٌ فَإِذَا قَدِمْتَ فَالْكَيْسُ الْكَيْسُ ثُمَّ قَالَ أَتَبِيعُ جَمَلَكَ قُلْتُ نَعْمَ فَاشْتَرَاهُ مِنِّي بِأَوْقِيَةِ ثُمَّ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَدِمْتُ بِالْعَدَاةِ فَجِئْتُ الْمَسْجِدَ فَوَجَدْتُهُ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَقَالَ الْآنَ حِينَ قَدِمْتَ قُلْتُ نَعْمَ قَالَ فَدَعُ جَمَلَكَ وَأَدْخُلْ فَصَلِّ رَكْعَتَيْنِ قَالَ فَدَخَلْتُ فَصَلَّيْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَاسْتَرَيْتُ بِلَالًا أَنْ يَمِيزَنِي لِي أُوقِيَةَ فَوَزَنَ لِي بِلَالٌ فَارْجَحْ لِي الْيَمِيزَانَ قَالَ فَاذْهَبِي فَلَمَّا وَكَيْتُ قَالَ اذْهَبِي جَابِرًا فَدُعِيْتُ قُلْتُ الْآنَ بَرُدٌ عَلَيَّ الْجَمَلُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَبْغَضَ إِلَيَّ مِنْهُ فَقَالَ خُذْ جَمَلَكَ وَلكَ ثَمَنُهُ.

سابقہ حوالہ (۱۶۵۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر سے آرہے تھے، اور میں ایک پانی پلانے والے اونٹ پر سوار تھا جو سب لوگوں

۳۶۲۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ لَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا فِي مَسِيرٍ مَعَ



سے پیچھے تھا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے کسی چیز سے مارا جو آپ کے پاس تھی (مارنے کی دیر تھی کہ) وہ اونٹ سب سواریوں سے آگے نکل گیا، میں اسے روکنے کی کوشش کرتا تھا لیکن وہ میرے قابو میں نہیں آتا تھا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو مرتبہ مجھ سے فرمایا: کیا تم مجھے یہ اونٹ اتنی اتنی قیمت پر فروخت کرو گے؟ (اللہ تمہاری مغفرت فرمائے) میں نے دونوں مرتبہ عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ آپ ہی کا اونٹ ہے پھر آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے والد کی وفات کے بعد شادی کر لی ہے؟ میں نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: کنواری سے نکاح کیا ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا: بیوہ سے، آپ نے فرمایا: کنواری سے نکاح کیوں نہ کیا تم اس کے ساتھ دل لگی کرتے ہو تمہارے ساتھ دل لگی کرتی؟ ابو نضرہ راوی کہتے ہیں کہ یہ مسلمانوں کا نیک کلام ہے وہ کہتے ہیں کہ تم ایسا کرو اللہ تعالیٰ تمہاری مغفرت فرمائے۔

### دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دنیا متاع ہے اور اس دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔

### عورتوں کی خیر خواہی کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت پہلی کی طرح ہے اگر تم اس کو سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ دو گے اور اگر تم اس کو اس کے حال پر چھوڑ دو گے تو اس کی کچی کے باوجود اس سے فائدہ اٹھاتے رہو گے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَآنَا عَلٰی تَابِيحِ لِيْ اِنَّمَا هُوَ لِيْ اُخْرَبَاتِ النَّاسِ قَالَ فَضْرِبْهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَوْ قَالَ نَحْسَهُ اَرَاهُ قَالَ يٰبَنِيَّ ؕ كَانَ مَعَهُ قَالَ لَجَعَلَ بَعْدَ ذٰلِكَ يَتَقَدَّمُ النَّاسُ يُتَبَايَعُنِي حَتّٰى اَيْتِيْ لَا كُفُّهُ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اَتَيْتُمُنِيْ بِكَذّٰوٍ كَذّٰوٍ وَاللّٰهُ يُغْفِرُ لَكَ قَالَ فَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ لَكَ يٰبَنِيَّ اَتَيْتُمُنِيْ بِكَذّٰوٍ كَذّٰوٍ وَاللّٰهُ يُغْفِرُ لَكَ قَالَ فَلَئِنْ لَمْ يَكُنْ هُوَ لَكَ قَالَ وَ قَالَ لِيْ اَتَزَوَّجْتْ بَعْدَ اَيْتِكَ فَلَئِنْ لَمْ تَكُنْ لِيْ يٰبَنِيَّ اَمْ يَخْتَرَا قَالَ كَلْتُ لِيْ مَا فَهَلَا نَزَوَّجْتْ بِكَرًا تَضَاحُكَ وَتَضَاحُكَهَا وَتَلَايُكَ وَتَلَايُهَا قَالَ اَبُو نَضْرَةَ وَكَانَتْ كَلِمَةً يُفَوِّكُهَا الْمُسْلِمُونَ اَلْفَعْلُ كَذّٰوٍ وَكَذّٰوٍ وَاللّٰهُ يُغْفِرُ لَكَ. البخاری (۲۷۱۸) مسلم (۴۰۷۸) الترمذی (۴۶۵۵) ابن ماجہ (۲۲۰۵)

### ۱۷- بَابُ خَيْرِ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ

۳۶۲۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ نُمَيْرٍ الهَمْدَانِيُّ قَالَ نَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ يَزِيدَ قَالَ نَا حَبِيبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي هُرَيْرٌ بْنُ سُرَيْبٍ اَلْه سَمِعَ اَبَا هَبْدَةَ الرَّحْمَنِ الْحَمَلِيُّ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ هَمَيْرٍ وَرَوَيْتِي اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ الدُّنْيَا مَتَاعٌ وَخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْأَةُ الصَّالِحَةُ. الترمذی (۳۲۳۲) ابن ماجہ (۱۸۵۵)

### ۱۸- بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالنِّسَاءِ

۳۶۲۹- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيٰى قَالَ اَنَا اَبْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَيْنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي اَبْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ اَيْبِيْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ الْمَرْأَةَ كَالضِّلْعِ اِذَا دَهَبَتْ تَفِيْمُهَا كَسَرَتْهَا وَاِنْ تَرَكْتَهَا اِسْتَمْتَعْتَ بِهَا وَفِيهَا عَوَجٌ.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۱۳۳۶۳)

۳۶۳۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ

رَكَاهِمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي رَاهِمٍ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ أَبِي  
الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمِّهِ بِهِذَا الْإِسْتِادِ مِنْهُ سَوَاءٌ.

الترمذی (۱۱۸۸)

۳۶۳۱- وَحَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ النَّافِلَةِ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ  
لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ لَا نَأْسِفَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ إِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلْعٍ لَنْ تَسْتَفِيمَ لَكَ عَلَى  
طَرَفَيْهِ لِأَنَّ اسْتَمْتَعَتْ بِهَا اسْتَمْتَعَتْ بِهَا وَبِهَا عَوَجٌ وَإِنْ  
ذَهَبَتْ يُفِيئُهَا كَثَرَتْهَا وَكَثُرَتْهَا طَلَّهَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عورت ”پسلی“ سے پیدا کی گئی ہے، وہ  
سیدھا کرنے سے سیدھی نہیں ہوگی، اگر تم اس سے فائدہ اٹھانا  
چاہتے ہو تو اس کی کچی کے باوجود اس سے فائدہ اٹھاؤ، اگر تم اس  
کو سیدھا کرنے لگے تو اس کو توڑ دو گے اور اس کا توڑنا طلاق  
ہے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۳۷۰۱)

۳۶۳۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْبَةَ قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ  
بُنِ عَيْلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ مَيْسَرَةَ عَنْ أَبِي حَلِيمٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ  
يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ امْرَأًا فَلْيَتَّكَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ  
لَيْسُ كُنْتُ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ  
ضِلْعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلْعِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبَتْ يُفِيئُهَا  
كَثْرَتُهُ وَإِنْ تَرَكَتْهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا اللہ تعالیٰ اور روز آخرت  
پر ایمان ہے وہ جس کی چیز کو دیکھے تو یا تو اچھی بات کہے ورنہ  
خاموش رہے۔ عورتوں کے ساتھ خیر خواہی کرو، کیونکہ عورت  
پسلی سے پیدا کی گئی ہے اور پسلی کا اوپر کا حصہ زیادہ میڑھا ہے  
اگر تم اس کو سیدھا کرنے لگو گے تو توڑ دو گے اور اگر تم نے اس  
کو چھوڑ دیا تو وہ ہمیشہ میڑھی رہے گی، عورتوں سے خیر خواہی  
کرو۔

بخاری (۵۱۸۴-۲۳۳۱)

۳۶۳۳- وَحَدَّثَنَا يَسْرُ بْنُ أَبِي رَاهِمٍ عَنْ مُوسَى الرَّازِيِّ قَالَ قَالَ  
عَيْسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ قَالَ عَبْدُ الْحَمِيدِ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ أَبِي أَسِيْبٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَفْرُكُ  
مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ أَوْ قَالَ غَيْرَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان مرد، کسی مسلمان عورت  
کو دشمن نہ رکھے، اگر کسی کی کسی ایک عادت سے وہ ناخوش ہے تو  
اس کی دوسری خصلت سے خوش ہو جائے۔

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۲۶۸)

۳۶۳۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنَشَى قَالَ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ قَالَ  
نَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا عُمَرَ بْنَ أَبِي أَسِيْبٍ عَنْ  
عُمَرَ بْنِ الْحَكِيمِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۲۶۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت  
ہے۔

عورت کا شوہر سے خیانت کرنا  
موروثی ہے

۱۹- بَابُ لَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَخُنْ أُنثَى  
زَوْجَهَا الدَّهْرَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر حوا (خیانت) نہ کرتیں تو کوئی عورت کسی مرد سے خیانت نہ کرتی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر بنی اسرائیل نہ ہوتے تو کبھی کوئی کھانا اور گوشت خراب نہ ہوتا اور اگر حوا نہ ہوتیں تو کبھی کوئی عورت اپنے خاوند سے خیانت نہ کرتی۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

### طلاق کا بیان

عورت کی رضا کے بغیر حالت حیض میں طلاق دینا حرام ہے اور رجوع کرنے کا حکم ہے تاہم اگر کسی نے خلاف سنت طریقہ سے طلاق دے ہی دی تو واقع ہو جائے گی

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس مسئلہ کے متعلق دریافت کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر سے فرمایا کہ ابن عمر کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کرے، پھر اس کو اس کے حال پر چھوڑ دے حتیٰ کہ حیض (ماہواری) گزر جائے۔ اس کے بعد ایک اور حیض گزر جانے دے پھر چاہے تو اس کو رکھے اور چاہے تو طلاق دے بشرطیکہ اس طہر میں بیوی سے مقاربت نہ کی ہو اور طلاق دینے کا یہ وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

۳۶۳۵ - وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا يُوسُفَ سَأَلَنِي أَبِي مُرْبِرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي مُرْبِرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَعْنُ أَنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ. سلم بن عبد الرحمن الاشراف (۱۵۴۸۱)

۳۶۳۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو مُرْبِرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَكُنْ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْلَا بَنُو إِسْرَائِيلَ لَمْ يَخْبَثِ الطَّعَامُ وَلَمْ يَخْتَرِ اللَّحْمُ وَلَوْلَا حَوَاءُ لَمْ تَعْنُ أَنْثَى زَوْجَهَا الدَّهْرَ. البخاری (۳۳۳۰-۳۳۹۹)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۱۸ - كِتَابُ الطَّلَاقِ

۱ - بَابُ تَحْرِيمِ طَلَاقِ الْحَائِضِ بِغَيْرِ رِضَاهَا وَآلِهِ لَوْ خَالَفَ وَقَعَ الطَّلَاقُ وَيُؤْمَرُ بِرَجْعَتِهَا

۳۶۳۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَبِي عَنِ تَالِيعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَرَّةً لَسِيرًا يَجْعَلُكُمْ لِيَنْزِلَ عَلَيْهَا حَتَّى تَطْهَرَ كَمَا تَطْهَرُونَ لَكُمْ إِنْ قَسَاءَ امْسَكَ بَعْدُ وَإِنْ قَسَاءَ طَلَّقَ كَبُلَ أَنْ تَمْسَرَ فَيَلْكَ الْوَعْدَةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا التَّسَاءُ.

بخاری (۴۹۰۸-۵۲۵۱) ابوداؤد (۲۱۷۹) الترمذی (۳۳۹۰)

۳۶۳۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دے دی، رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ اس طلاق سے رجوع کریں پھر حیض ختم ہونے تک بیوی کو رکھیں پھر جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو ایک اور حیض گزرنے تک انہیں مہلت دیں اور جب وہ اس دوسرے حیض سے پاک ہو جائے اور وہ اس کو طلاق دینا چاہیں تو حیض سے پاکیزگی کے اس دور میں انہیں طلاق دیں بشرطیکہ اس مدت میں بیوی سے مقاربت نہ کی ہو اور یہ وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔ ابن رحم نے اپنی روایت میں یہ اضافہ کیا ہے کہ حضرت عبد اللہ ابن عمر سے جب سوال کیا جاتا تو وہ فرماتے: جب تم نے اپنی بیوی کو ایک یا دو طلاقیں دی ہیں (تو تم رجوع کر سکتے ہو) کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس چیز کا حکم دیا تھا اور اگر تم نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں تو بیوی تم پر حرام ہوگئی حتیٰ کہ وہ تمہارے علاوہ کسی اور شخص سے نکاح کرے اور تم نے (اس طرح اکٹھی تین طلاقیں دے کر) اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو طلاق دینے کا طریقہ بتایا تھا، اس کی نافرمانی کی ہے، امام مسلم کہتے ہیں کہ لیٹ نے اپنی روایت میں ایک طلاق کا لفظ عمدگی سے ذکر کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی۔ حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: ابن عمر سے کہو کہ اس طلاق کو واپس لے لے پھر اپنی بیوی کو رہنے دے حتیٰ کہ وہ حیض سے پاک ہو جائے، پھر ایک اور حیض گزر جائے اور جب وہ اس حیض سے پاک ہو جائے تو اس کو طلاق دے سکتا ہے بشرطیکہ اس پاکیزگی کی مدت میں اس سے مقاربت نہ کی ہو، یا چاہے تو اس کو اپنے پاس رہنے دے اور یہ وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے۔ عبید اللہ کہتے ہیں کہ میں نے نافع سے پوچھا: جو طلاق دی گئی تھی اس کا کیا ہوا؟ انہوں نے کہا کہ اس طلاق کو شمار کیا گیا۔

وَابْنُ رُمَيْحٍ وَاللَّفْظُ لِيَتَحَى قَالَ لَقَبْتُهُ نَائِبًا وَقَالَ الْأَعْمَرَانِ  
أَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ نَائِبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَةً لَهُ  
رَوْسَى حَائِضًا تَطْلِيقًا وَاحِدَةً فَأَمَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ  
يُرَاجِعَهَا ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهَّرَ ثُمَّ تَحِيضُ عِنْدَهُ حَيْضَةً  
أُخْرَى ثُمَّ يُمْسِكُهَا حَتَّى تَطْهَّرَ حَيْضَتَهَا لِأَنْ أَرَادَ أَنْ يُطَلِّقَهَا  
فَلْيَطْلُقْهَا حِينَ تَطْهَّرُ مِنْ قَبْلِ أَنْ يُجَامِعَهَا لِنِكَاحِ الْعِدَّةِ  
الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ لَهَا النِّسَاءُ وَرَأَى ابْنُ رُمَيْحٍ فِي  
رَوَايَتِهِ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا سُئِلَ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لَا حَيْضَهُمْ  
أَمَا أَنْتَ طَلَّقْتَ امْرَأَتَكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ أَمَرَ بِي يَهْدِي أَرْوَانَ كُنْتُ طَلَّقْتُهَا ثَلَاثًا فَقَدْ حُرِّمَتْ  
عَلَيْكَ حَتَّى تَنْكِحَ زَوْجًا غَيْرَكَ وَعَصَيْتَ اللَّهَ فِيمَا  
أَمَرَكَ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ قَالَ مُسْلِمٌ جَوَدَ اللَّيْثُ فِي  
قَوْلِهِ تَطْلِيقًا وَاحِدَةً. البخاری (۵۳۳۲) ابوداؤد (۲۱۸۰)

۳۶۳۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَمَيْرٍ قَالَ نَا  
أَبِي قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَائِبٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيُرَاجِعْهَا ثُمَّ لِيَدْعُهَا حَتَّى  
تَطْهَّرَ ثُمَّ تَحِيضُ حَيْضَةً أُخْرَى فَإِذَا طَهَّرَتْ فَلْيَطْلُقْهَا قَبْلَ  
أَنْ يُجَامِعَهَا أَوْ يُمْسِكُهَا فَإِنَّهَا الْعِدَّةُ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ أَنْ يُطَلَّقَ  
لَهَا النِّسَاءُ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ قُلْتُ لِنَائِبٍ مَا صُنِعَتْ التَّطْلِيقَةُ  
قَالَ وَاحِدَةً أُعْتَدِيَ بِهَا.

مسلم، حنفی الاشراف (۷۹۸۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے لیکن اس میں عبید اللہ کا سوال اور نافع کا جواب مذکور نہیں ہے۔

۳۶۴۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَثْنَى قَالَا  
تَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَحَوَاهُ  
وَلَمْ يَبْدُ كُرُّ قَوْلِ عَبْدِ اللَّهِ لِنَافِعٍ قَالَ ابْنُ مَثْنَى فِي رِوَايَتِهِ  
فَلْيُرْجِعْهَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ فَلْيُرْجِعْهَا.

النسائی (۳۵۵۸) ابن ماجہ (۲۰۱۹)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس سلسلہ میں مسئلہ دریافت کیا۔ آپ نے حضرت ابن عمر کو اس طلاق سے رجوع کرنے کا حکم دیا اور یہ کہ وہ اس کو ایک اور حیض گزرنے کی مہلت دیں پھر اس دوسرے حیض سے پاک ہونے کی مہلت دیں، پھر مقاربت سے پہلے اس کو طلاق دیں اور یہ وہ وقت ہے جس میں اللہ تعالیٰ نے عورتوں کو طلاق دینے کا حکم دیا ہے، پھر جب حضرت ابن عمر سے یہ سوال کیا جاتا کہ کسی شخص نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ہے تو وہ فرماتے: اگر تو نے ایک طلاق دی ہے یا دو طلاق دی ہیں تو رسول اللہ نے اس سے رجوع کرنے کا حکم دیا ہے، پھر اس کو مہلت دو حتیٰ کہ اس کا ایک اور حیض گزر جائے اور وہ اس حیض سے پاک ہو جائے، پھر اس کو مقاربت سے پہلے طلاق دے دو اور اگر تم نے اس کو تین طلاق دی ہیں تو اللہ تعالیٰ نے تجھے اپنی بیوی کو طلاق دینے کا جس طریقہ سے حکم دیا ہے تو نے اس کی نافرمانی کی ہے اور بیوی تجھ سے بائند ہوگئی۔

۳۶۴۱ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ  
عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
الَّتِي طَلَّقَهَا أَنْ يُرْجِعَهَا ثُمَّ يُمِهلَهَا حَتَّى تَحِيضَ  
حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُمِهلَهَا حَتَّى تَطْهَرُ ثُمَّ يُطَلِّقُهَا قَبْلَ أَنْ  
يَمْسَهَا فَيَلْكَ الْعِدَّةَ الَّتِي أَمَرَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ يُطَلِّقَ لَهَا  
النِّسَاءَ قَالَ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِذَا  
سُئِلَ عَنِ الرَّجُلِ يُطَلِّقُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ يَقُولُ إِمَّا أَنْتَ  
طَلَّقْتَهَا وَاحِدَةً أَوْ اثْنَتَيْنِ وَإِنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ امْرَأَةً أَنْ  
يُرْجِعَهَا ثُمَّ يُمِهلَهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ يُطَلِّقُهَا  
قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا وَإِمَّا أَنْتَ طَلَّقْتَهَا ثَلَاثًا فَقَدْ عَصَيْتَ رَبَّكَ  
فِيمَا أَمَرَكَ بِهِ مِنْ طَلَاقِ امْرَأَتِكَ وَبَانَتْ مِنْكَ.

النسائی (۳۵۵۹)

سالم بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان فرمایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا، یہ سن کر نبی ﷺ ناراض ہوئے آپ نے فرمایا: ابن عمر کو حکم دو کہ وہ اپنی بیوی سے رجوع کرے حتیٰ کہ جس حیض میں اس نے طلاق دی ہے، اس کے سوا ایک اور حیض گزر جائے، پھر اس کے بعد اگر وہ چاہے تو اس کو طلاق دے دے، بشرطیکہ وہ اس حیض سے پاک ہو چکی ہو اور اس نے اس

۳۶۴۲ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا بِعُقُوبُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنِ عَمِيهِ  
قَالَ أَنَا سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرْتُ  
ذَلِكَ عُمَرَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَتَعَيَّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ مَرَّةً  
فَلْيُرْجِعْهَا حَتَّى تَحِيضَ حَيْضَةً مُسْتَقْبِلَةَ يَسْرَى حَيْضَتِهَا  
الَّتِي طَلَّقَهَا فِيهَا فَإِنْ بَدَأَ أَنْ يُطَلِّقَهَا فَلْيَطْلِقْهَا طَاهِرَاتٍ  
حَيْضَتِهَا قَبْلَ أَنْ يَمْسَهَا قَالَ فَذَلِكَ الطَّلَاقُ لِلْعِدَّةِ كَمَا

سے مقاربت نہ کی ہو، یہ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق طلاق دینے کا وقت ہے، (حضرت) عبد اللہ بن عمر نے ایک طلاق دی تھی جو کہ شمار کر لی گئی تھی اور (حضرت) عبد اللہ بن عمر نے رسول اللہ ﷺ کے حکم کے مطابق اس طلاق سے رجوع کر لیا تھا۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا یہ قول موجود ہے کہ میں نے اس طلاق سے رجوع کر لیا تھا اور میں نے جو طلاق دی تھی اس کو شمار کر لیا گیا تھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس واقعہ کا نبی ﷺ سے ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اسے رجوع کرنے کا حکم دو، پھر وہ اس کو حیض سے پاکیزگی یا حالت حمل میں طلاق دے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں مسئلہ دریافت کیا، آپ نے فرمایا: اسے اس طلاق سے رجوع کرنے کا حکم دو حتیٰ کہ وہ پاک ہو جائے، پھر ایک اور حیض گزر جائے، پھر پاک ہو جائے، اس کے بعد طلاق دے یا رکھے۔

ابن سیرین کہتے ہیں کہ بیس سال تک ایک ثقہ آدمی مجھ سے یہ حدیث بیان کرتا رہا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں تین طلاقیں دے دیں اور آپ کو ان سے رجوع کرنے کا حکم دیا گیا، میں اس راوی پر بدگمانی تو نہیں کرتا تھا لیکن مجھے اس حدیث میں اشکال تھا حتیٰ کہ میری ملاقات ابو غلاب یونس بن جبیر الباہلی سے ہوئی جو بہت مستند شخص

أَمَرَ اللَّهُ وَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ طَلَّقَهَا تَطْلِيقَةً فَحَسِبَتْ مِنْ طَلَّقَهَا وَرَاجَعَهَا عَبْدُ اللَّهِ كَمَا أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۶۹۲۲)

۳۶۴۳ - وَحَدَّثَنِيهِ إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا بَرِيدُ بْنُ عَبْدِ رَبِّهِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ لَمَّا رَاجَعْتُهَا وَحَسِبْتُ لَهَا التَّطْلِيقَ الَّتِي طَلَّقْتُهَا. التَّسَالَى (۳۳۹۱)

۳۶۴۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ لُمَيْزٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالُوا أَنَا وَكَيْفَ عَنِ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَذَكَرَ ذَلِكَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيُرَاجَعَهَا لَمْ يُطَلِّقْهَا طَاهِرًا أَوْ حَامِلًا.

ابوداؤد (۲۱۸۱) الترمذی (۱۱۷۶) التَّسَالَى (۳۳۹۷) ابن ماجہ

(۲۰۲۳)

۳۶۴۵ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ وَالْأَوْدِيُّ قَالَ نَا عَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بَلَّالٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَسَأَلَ عُمَرَ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَرَّةً فَلْيُرَاجَعَهَا حَتَّى تَطْهَرَ ثُمَّ تَحِيضُ حَيْضَةً أُخْرَى ثُمَّ تَطْهَرَ ثُمَّ يُطَلِّقُ بَعْدَ أَوْ يُنْسِكُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۷۱۸۷)

۳۶۴۶ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ مَكَثْتُ عَشْرِينَ سَنَةً يُحَدِّثُنِي مَنْ لَا أَتِيهِمْ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ لَنَا وَهِيَ حَائِضٌ فَلْيُرَاجَعَهَا فَجَعَلْتُ لَا أَتِيهِمْ وَلَا أَعْرِفُ الْحَدِيثَ حَتَّى لَقَيْتُ أَبَا عَلَّابٍ يُونُسَ بْنَ جُبَيْرٍ الْبَاهِلِيَّ وَكَانَ ذَا نَبْتٍ

تھے۔ انہوں نے یہ حدیث بیان کی کہ انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا تو حضرت ابن عمر نے بتلایا کہ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں ایک طلاق دی تھی۔ آپ کو اس طلاق سے رجوع کرنے کا حکم دیا گیا، راوی نے پوچھا کہ وہ طلاق شمار کی گئی تھی؟ کہا: کیوں نہیں؟ کیا وہ ناجائز تھے۔

ایک اور سند سے روایت ہے کہ حضرت عمر نے نبی ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے انہیں (رجوع کرنے کا) حکم دیا۔

ایک اور سند سے یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ سے حضرت عمر نے یہ مسئلہ دریافت کیا تو آپ نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ اپنی بیوی کو حیض سے پاکیزگی کے ان ایام میں طلاق دیں جن میں انہوں نے جماع نہ کیا ہو اور فرمایا: اس مدت کے شروع میں طلاق دے دیں۔

یونس بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہ مسئلہ دریافت کیا کہ ایک شخص نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دی ہے، انہوں نے کہا: کیا تم عبد اللہ بن عمر کو نہیں پہنچاتے؟ انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی۔ پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس سلسلہ میں نبی ﷺ سے مسئلہ دریافت کیا، آپ نے انہیں رجوع کرنے کا حکم دیا اور فرمایا کہ دوبارہ عدت شروع کرنے (راوی کہتے ہیں) پھر میں نے پوچھا کہ جب کوئی شخص اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دے تو کیا وہ طلاق شمار کی جائے گی؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں کیا وہ عاجز اور بے وقوف ہے جو اس طلاق کو شمار نہیں کرے گا۔

یونس کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس بات کا تذکرہ کیا،

فَعَدَّتْنِي أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَمَا حَدَّثَهُ أَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ تَطْلِيقًا وَهِيَ حَائِضٌ فَأَمَرَ أَنْ يُرَاجِعَهَا قَالَ قُلْتُ أَلَحُضِبَتْ عَلَيْهِ قَالَ لَمَّا أَرَادَ عَجَزَ وَاسْتَحَمَّقَ.

بخاری (۵۲۵۲-۵۲۵۸-۵۲۳۳) ابوداؤد (۲۱۸۴-۲۱۸۳) ابن ماجہ (۱۱۷۵) الترمذی (۳۳۹۹-۳۴۰۰-۳۵۷۲) ابن ماجہ (۲۰۲۲)

۳۶۴۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَكُنَيْبَةُ قَالَا لَا حَمْدَ عَنِ ابْنِ أَبِي بَرْهَةَ الْإِسْتَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَسَأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ فَأَمَرَهُ. سَابِقَةَ حَالًا (۳۶۴۶)

۳۶۴۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ ابْنِ أَبِي بَرْهَةَ الْإِسْتَادِ وَقَالَ لِي الْحَدِيثُ لَسَأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا حَتَّى يُطْلِقَهَا طَاهِرًا مِنْ غَيْرِ جَمَاعٍ وَقَالَ يُطْلِقُهَا فِي قُبُلِ عِدَّتِهَا. سَابِقَةَ حَالًا (۳۶۴۶)

۳۶۴۹- وَحَدَّثَنِي بِمَعْقُوبِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيِّ عَنِ ابْنِ عُثَيْبَةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ يُونُسَ بْنِ جَبْرِ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ اتَّعَرَفَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَا أَبَا طَلْقٍ امْرَأَتُكَ وَهِيَ حَائِضٌ كَاتِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ لَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ أَنْ يُرَاجِعَهَا ثُمَّ تَسْتَقِيلُ عِدَّتَهَا قَالَ قُلْتُ لَهُ إِذَا طَلَّقَ الرَّجُلُ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ أَبَعْدُ بِبَيْتِكَ التَّطْلِيقَ قَالَ لَمَّا أَرَادَ عَجَزَ وَاسْتَحَمَّقَ. سَابِقَةَ حَالًا (۳۶۴۶)

۳۶۵۰- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَقَّارٍ قَالَ ابْنُ مُثَنَّى نَامُ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ يُونُسَ بْنَ جَبْرِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَاتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيَّ ﷺ فَلَمَّ كَرَّ

آپ نے فرمایا: وہ اس طلاق سے رجوع کر لیں جب وہ (حیض سے) پاک ہو جائیں تو پھر چاہیں تو ان کو طلاق دے دیں، یونس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر سے کہا: کیا وہ طلاق شمار کی گئی تھی؟ حضرت ابن عمر نے کہا: ابن عمر کو اس طلاق کو شمار کرنے سے کیا چیز مانع تھی؟ کیا تمہارے خیال میں وہ عاجز اور احمق تھے۔

ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ان کی بیوی کی طلاق کے بارے میں دریافت کیا، انہوں نے فرمایا: میں نے اس کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی، پھر میں نے اس واقعہ کا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے تذکرہ کیا، انہوں نے اس کا لہجہ سے ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اس سے کہو کہ اس طلاق سے رجوع کر لے اور جب وہ حیض سے پاک ہو جائے تو اس کو ایام طہر میں طلاق دے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے اس طلاق سے رجوع کر لیا، پھر اس کو طہر میں طلاق دے دی، میں نے پوچھا: آپ نے اس کو حالت حیض میں جو طلاق دی تھی کیا اس کو شمار کر لیا تھا؟ انہوں نے کہا: میں اس طلاق کو کیوں نہ شمار کرتا؟ کیا میں عاجز اور احمق تھا۔

ابن سیرین بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ واقعہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: انہیں رجوع کرنے کا حکم دو، پھر جب وہ (حیض سے) پاک ہو جائے تو اس کو طلاق دے دیں، میں نے پوچھا: کیا آپ نے اس طلاق کا شمار کر لیا تھا؟ فرمایا: کیوں نہیں۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ یہ روایت ذکر کی ہے۔ البتہ پہلی سند کے ساتھ روایت میں ہے کہ اس کو اس طلاق سے رجوع کرنا چاہیے اور دوسری سند میں ہے کہ میں نے کہا: کیا طلاق شمار ہوگی۔ تو انہوں نے کہا: ہشت۔

ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِيُرَاجِعَهَا فَإِذَا طَهَّرَتْ فَإِنْ شَاءَ فَلْيُطَلِّقْهَا قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَتَحْتَسِبُ بِهَا فَقَالَ مَا يَمْنَعُهُ أَرَأَيْتَ إِنْ عَجَزَ وَاسْتَحَمَقَ. سابقہ حوالہ (۳۶۴۶)

۳۶۵۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ آتَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ امْرَأَةِ النَّبِيِّ طَلَّقَ قَالَ طَلَّقْتُهَا وَهِيَ حَائِضٌ لَكَ كَرْتُ ذَلِكَ لِعُمَرَ لَكَ كَرُّهُ لِلنَّبِيِّ ﷺ لَقَالَ مُرَّةً لَمُرَّاجِعْهَا إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْهَا لِيُطَهِّرْهَا قَالَ فَرَأَجَعْتُهَا ثُمَّ طَلَّقْتُهَا لِيُطَهِّرْهَا فَاعْتَدَدْتُ بِبَيْتِكَ التَّطْلِيقَةَ الَّتِي طَلَّقْتُ وَهِيَ حَائِضٌ قَالَ مَا لِي لَا أَعْتَدِبُهَا وَإِنْ كُنْتُ عَجِزْتُ وَاسْتَحَمَقْتُ. البخاری (۵۲۵۳)

۳۶۵۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ مُنْشَى نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ طَلَّقْتُ امْرَأَتِي وَهِيَ حَائِضٌ فَاتَى عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ النَّبِيُّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مُرَّةً لَمُرَّاجِعْهَا ثُمَّ إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْهَا قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ أَتَحْتَسِبُ بِبَيْتِكَ التَّطْلِيقَةَ قَالَ قَمَّةً. سابقہ حوالہ (۳۶۵۱)

۳۶۵۳ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرِ قَالَ نَا بَهْرُ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنِّي فِي حَدِيثِهِمَا لِيُرَاجِعْهَا وَفِي حَدِيثِهِمَا قَالَ قُلْتُ لَهُ أَتَحْتَسِبُ بِهَا قَالَ قَمَّةً.

سابقہ حوالہ (۳۶۵۱)



طاؤس کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس شخص کا حکم دریافت کیا گیا جس نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی، آپ نے فرمایا: کیا تم عبد اللہ بن عمر کو پہچانتے ہو؟ طاؤس نے کہا: ہاں! حضرت ابن عمر نے کہا: انہوں نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی، حضرت عمر نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپ نے اسے رجوع کرنے کا حکم دیا۔ ابن طاؤس نے کہا: اس نے اپنے والد سے یہ حدیث نہیں سنی تھی۔

عبدالرحمن بن ایمن حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے سوال کر رہے تھے درآں حالیکہ حضرت ابو الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی سن رہے تھے کہ جس شخص نے اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی ہو اس کا کیا حکم ہے؟ حضرت ابن عمر نے کہا: ابن عمر نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اپنی بیوی کو حالت حیض میں طلاق دے دی تھی، حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا حکم دریافت کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: وہ اس طلاق سے رجوع کرے اور فرمایا: جب وہ (حیض سے) پاک ہو جائے تو اس کو طلاق دے دے یا اس کو رکھ لے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ نبی ﷺ نے یہ آیت پڑھی: (اے نبی!) ”جب تم اپنی عورتوں کو طلاق دو تو ان کی عدت کے شروع میں طلاق دو“۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

عبدالرحمن بن ایمن نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے دریافت کیا درآں حالیکہ حضرت ابو الزبیر بھی سن رہے تھے اس حدیث میں کچھ اضافہ ہے اور عبدالرحمن بن ایمن عروہ کے نہیں عروہ کے غلام تھے۔

۳۶۵۴ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ قَالَ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَسْأَلُ عَنْ رَجُلٍ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ اتَّعِرْفُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ نَعَمْ قَالَ لَأَنَّهُ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَلَتَهَبَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَخْبَرَهُ الْخَبْرَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرِاجِعَهَا قَالَ لَمْ أَسْمَعُهُ يُرِيدُ عَلَيَّ ذَلِكَ لِأَبِيهِ. (مسائل) (۳۵۶۱)

۳۶۵۵ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ نَا حَبَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي مَوْلَى عَزْرَةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَأَبُو الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَسْمَعُ كَيْفَ تَرَى لِي رَجُلٌ طَلَّقَ امْرَأَتَهُ حَائِضًا فَقَالَ طَلَّقَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ عَلَيَّ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا طَلَّقَ امْرَأَتَهُ وَهِيَ حَائِضٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ لِيُرَاجِعَهَا فَرَدَّهَا وَقَالَ إِذَا طَهَّرْتَ فَلْيُطَلِّقْ أَوْ لِيُؤْمِسْكَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَقَرَأَ النَّبِيُّ ﷺ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَاءَ فَطَلِّقُوهُنَّ مِنْ لَدُنْهُنَّ عَدَّتِهِنَّ.

ابن ماجہ (۲۱۸۵) (مسائل) (۳۳۹۳)

۳۶۵۶ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ نَحْوَ هَذِهِ الْقِصَّةِ. سابقہ حوالہ (۳۶۵۵)

۳۶۵۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي مَوْلَى عُرْوَةَ يَسْأَلُ ابْنَ عُمَرَ وَأَبُو الزُّبَيْرِ يَسْمَعُ بِمِثْلِ حَدِيثِ حَبَّاجٍ وَفِيهِ بَعْضُ الزِّيَادَةِ قَالَ مُسْلِمٌ أَخْطَأَ حَيْثُ قَالَ مَوْلَى عُرْوَةَ إِذَا طَلَّقَ مَوْلَى عَزْرَةَ.

سابقہ حوالہ (۳۶۵۵)

## ۲- بَابُ طَلَاقِ الثَّلَاثِ

## تین طلاقوں کا بیان

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے، حضرت ابو بکر کے دور خلافت اور حضرت عمر کی خلافت کے ابتدائی دو سالوں میں جو شخص بیک وقت تین طلاقیں دے دیتا اس کو ایک طلاق شمار کیا جاتا تھا، پھر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: لوگوں نے اس کام میں غلط شروع کر دی ہے جس میں ان کے لیے مہلت تھی تو اگر ہم بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کو نافذ کر دیں تو بہتر ہوگا پھر انہوں نے تین طلاقوں کے نافذ کرنے کا حکم دیا۔

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ ابو صہبہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: کیا آپ کو علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے، حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خلافت کے ابتدائی تین سالوں میں بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کو ایک طلاق قرار دیا جاتا تھا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: ہاں۔

طاؤس بیان کرتے ہیں کہ ابو الصہبہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: آپ کو اس بارے میں کیا علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ خلافت میں بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کو ایک قرار دیا جاتا تھا؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: ایسا تھا، لیکن جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانہ میں لوگوں نے متواتر طلاقیں دینا شروع کر دیں تو انہوں نے بیک وقت دی گئی تین طلاقوں کو نافذ کر دیا۔

عورت کو اپنے اوپر حرام کرنے والے پر کفارے کا وجوب

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ (اپنی بیوی کو) حرام کہنا قسم ہے جس کا کفارہ لازم ہے اور

۳۶۵۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كَانَ الطَّلَاقُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَسَتَيْتَيْنِ مِنْ خِلافةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا طَلَاقُ الثَّلَاثِ وَاحِدَةٌ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِنَّ النَّاسَ اسْتَعَجَلُوا لِي أَمْرٍ كَانَتْ لَهُمْ فِيهِ آثَاءٌ فَلَوْ مَضَيْنَاهُ عَلَيْهِمْ لَأَمْنَاهُ عَلَيْهِمْ.

ابوداؤد (۲۲۰۰) الترمذی (۳۴۰۶)

۳۶۵۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا رُوْحُ بْنُ عَبَّادَةَ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ نَاعِبُ الرَّزَّاقِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَتَعَلَّمُ أَنَّكَ كَانَتِ الثَّلَاثُ تَجْعَلُ وَاحِدَةً عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَفَلَانًا مِنْ إِمَارَةِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا نَعَمْ.

سابقہ حوالہ (۳۶۵۸)

۳۶۶۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ أَبَا الصَّهْبَاءِ قَالَ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَاتِ مِنْ هُنَايِكَ أَلَمْ يَكُنِ الطَّلَاقُ الثَّلَاثَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَاحِدَةً فَقَالَ قَدْ كَانَ ذَلِكَ فَلَمَّا كَانَ فِي عَهْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ تَتَابَعَ النَّاسُ فِي الطَّلَاقِ فَأَجَازَهُ عَلَيْهِمْ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۵۶۹۳)

۳- بَابُ وَجُوبِ الْكُفَّارَةِ عَلَى مَنْ حَرَّمَ امْرَأَتَهُ وَلَمْ يَنْوِ الطَّلَاقَ

۳۶۶۱ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هِشَامِ بْنِ الدَّسْتَوَائِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَحْيَى

حضرت ابن عباس نے فرمایا: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب کوئی شخص اپنے اوپر اپنی بیوی کو حرام کرے تو یہ قسم ہے وہ اس کا کفارہ دے اور فرمایا: تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس ٹھہر کر شہد پیتے تھے، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ میں نے اور حضرت حفصہ نے مل کر یہ فیصلہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی رسول اللہ ﷺ تشریف لائیں، وہ یہ کہے کہ مجھے آپ سے مغفیر (ایک قسم کا گوند جس کی بو آپ کو ناپسند تھی) کی بو آ رہی ہے کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے؟ آپ ہم میں سے کسی ایک کے پاس آئے اور اس نے آپ سے ایسا ہی کہا، آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے زینب بنت جحش کے پاس شہد پیا ہے اور میں دوبارہ اس کو نہیں پہوں گا۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: "لِمَ نُنْهَىٰ عَنْهَا مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ (الَّذِي كَرِهْتَ لَهَا) وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنَّمَا إِلَهُكُمُ اللَّهُ الْمَنَّانُ الَّذِي يَرَىٰ إِيمَانَكُمْ وَيَخْفَىٰ عَنكُمُ لَمَّا كُنْتُمْ مُسْتَرْسِبِينَ" (البقرہ: ۱۷۷) اور اس کے بعد حضرت عائشہ اور حفصہ کے بارے میں نازل ہوئی تھی "وَلَا إِذَا سَأَلَ بِالسُّؤَالِ الْمَتِينِ أَمْرًا أَوْ نَهْيًا إِذْ لَمْ يَأْمُرْ بِالْعَدْلِ وَلَا يَنْهَىٰ عَنِ الْعَدْلِ" (البقرہ: ۲۳۱) اس میں نے شہد پیا تھا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مشاس اور شہد کو پسند فرماتے تھے عصر کی نماز کے بعد آپ اپنی ازواج مطہرات کے پاس جاتے تھے، ایک دن آپ حضرت حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے اور ان کے پاس معمول سے زیادہ ٹھہرے، میں نے اس کی وجہ پوچھی،

بْنُ كَثِيرٍ يُعْتَدُّ عَنْ بَعْلِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سَوْدَةَ بِنْتِ جَحْشٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ يَلْتَمِسُ لِي الْحَرَمَ يَوْمَئِذٍ يُكْفِرُهَا وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ لِي رَسُولُ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. (بخاری (۴۹۱۱-۵۲۶۶) ابن ماجہ (۲۰۷۳))

۳۶۶۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَشِيرٍ السَّجَرِيُّ قَالَ تَا مَعَارِبَةَ بْنِ سَلِيمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ بَعْلَى ابْنِ حَكِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَوْدَةَ بِنْتِ جَحْشٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ إِذَا حَرَّمَ الرَّجُلُ عَلَيْكَ أَمْرًا فَهِيَ بِمِثْلِ يَوْمِئِذٍ يُكْفِرُهَا وَقَالَ لَقَدْ كَانَ لَكُمْ لِي رَسُولُ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ. (سابقہ حوالہ (۳۶۶۱))

۳۶۶۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ تَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءُ بْنُ سَمِيعٍ عُبَيْدُ بْنُ عُمَيْرٍ يُخْبِرُ أَنَّ سَمِعَ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تُخْبِرُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ بِمَكَّةَ عِنْدَ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَشَرِبَ عِنْدَهَا عَسَلًا قَالَتْ فَتَوَاطَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنْ أَبْتَأَ مَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ فَلَمَّا نَقَلْتُ إِلَيْهِ إِتَى أَحَدُ مَنَكَ رَيْحَ مَغْفِيرٍ أَكَلْتُ مَغْفِيرًا فَدَخَلَ عَلَيَّ إِحْذَرُهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَكَ فَقَالَ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبِ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُوذَ لَهُ فَتَنَزَلَ لِي مَ تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِنْ قَوْلُهُ إِنْ تَوَلَّوْا لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لَمَّا أَسْرَ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى بَعْضِ أَرْوَاجِهِ حَتَّى نَمَّا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا.

(بخاری (۴۹۱۲-۵۲۶۷-۶۶۹۱) ابوداؤد (۳۷۱۴) الترمذی

(۳۸۰۴-۳۴۲۱))

۳۶۶۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَا أَنَا أَبُو سَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُحِبُّ الْحُلُوءَ وَالْعَسَلَ فَكَانَ إِذَا صَلَّى الْعَصْرَ دَارَ عَلَيَّ يَسْتَأْذِنُ لِيَدْخُلَ نُومِنَهُنَّ وَدَخَلَ عَلَيَّ حَفْصَةَ فَاحْتَبَسَ عِنْدَهَا أَكْثَرَ

مجھے یہ بتلایا گیا کہ حصہ کی قوم کی ایک عورت نے انہیں شہد بھیجا اور حصہ نے رسول اللہ ﷺ کو شہد کا شربت پلایا تھا، میں نے سوچا: خدا کی قسم! ہم اب کوئی تدبیر کریں گے، میں نے اس بات کا حضرت سودہ سے ذکر کیا اور کہا: جب رسول اللہ ﷺ تمہارے پاس آئیں اور تمہارے قریب ہوں تو تم کہنا: یا رسول اللہ! کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے؟ آپ فرمائیں گے: نہیں؟ پھر تم کہنا: یہ بوکیسی ہے؟ اور رسول اللہ ﷺ کو یہ بات سخت ناپسند تھی کہ آپ سے بوائے، آپ یہی کہیں گے کہ مجھے حضرت حصہ نے شہد کا شربت پلایا تھا، تم کہنا کہ شاید ان شہد کی مکھیوں نے درخت عرفط کا رس چوسا ہوگا میں بھی یہی کہوں گی اور اے صغیہ! تم بھی یہی کہنا، جب آپ حضرت سودہ کے پاس آئے تو حضرت سودہ کہتی ہیں: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے (تمہارے ڈر سے) میں نے یہ ارادہ کیا کہ میں وہی بات کہوں جو تم نے مجھے بتائی تھی، ابھی آپ دروازے پر تھے کہ حضرت سودہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا آپ نے مغفیر کھایا ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، حضرت سودہ نے کہا: پھر یہ بوکیسی آرہی ہے؟ آپ نے فرمایا: حصہ نے مجھے شہد کا شربت پلایا تھا، حضرت سودہ نے کہا: شاید اس شہد کی مکھیوں نے عرفط کے درخت کو چوسا ہوگا، پھر جب آپ میرے پاس آئے تو میں نے بھی یہی کہا، پھر جب آپ حضرت صغیہ کے پاس گئے تو انہوں نے بھی یہی کہا، پھر جب آپ حضرت حصہ کے پاس گئے تو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا میں آپ کو شہد نہ پلاؤں؟ آپ نے فرمایا: مجھے اس کی ضرورت نہیں ہے، حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ حضرت سودہ نے کہا: بخدا! ہم نے آپ پر شہد حرام کر دیا (یعنی اس کے استعمال سے روک دیا) میں نے ان سے کہا: چپکی رہو۔

مِمَّا كَانَ يَحْتَسِبُ فَسَأَلْتُ عَنْ ذَلِكَ فَيَقْبَلُ لِي أَهَدَتْ لَهَا امْرَأَةٌ مِنْ قَوْمِهَا مُحْكَمَةً مِنَ عَسَلٍ فَسَقَتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مِنْهُ شَرْبَةً فَقُلْتُ أَمَا وَاللَّهِ لَنَحْتَاكِنَّ لَهُ فَكَرَرْتُ ذَلِكَ لِسُودَةَ وَقُلْتُ إِذَا دَخَلَ عَلَيْكَ فَإِنَّهُ سَبَدُ نَوْمِكَ فَقُولِي لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغْفِيرًا فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ لَا فَقُولِي لَهُ مَا هِدِيهِ الرِّيحُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْتَعِدُّ عَلَيْهِ أَنْ يُوْجَدَ مِنْهُ الرِّيحُ فَإِنَّهُ سَيَقُولُ لَكَ سَقَيْتَنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ فَقُولِي لَهُ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ وَسَاقُولُ ذَلِكَ لَهُ وَقُولِيهِ أَنْتِ يَا صَفِيَّةُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ سُودَةَ قَالَتْ تَقُولُ سُودَةَ وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ بَدَدْتُ أَنْ أُسَادِبَهُ بِالَّذِي قُلْتِ لِي وَإِنَّ لَعَلِي الْبَابَ فَرَقًا مِنْكَ فَلَمَّا دَلِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَكَلْتَ مَغْفِيرًا قَالَ لَا قَالَتْ فَمَا هِدِيهِ الرِّيحُ قَالَ سَقَيْتَنِي حَفْصَةُ شَرْبَةَ عَسَلٍ قَالَتْ جَرَسَتْ نَحْلُهُ الْعُرْفُطُ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ قُلْتُ لَهُ وَمِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ دَخَلَ عَلَيَّ صَفِيَّةُ فَسَأَلَتْ مِثْلَ ذَلِكَ فَلَمَّا دَخَلَ عَلَيَّ حَفْصَةُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا أَسْقِيكَ مِنْهُ قَالَ لَا حَاجَةَ لِي بِهِ قَالَتْ تَقُولُ سُودَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ حَرَمْتَاهُ قَالَتْ قُلْتُ لَهَا اسْكِينِي قَالَ أَبُو اسْحَاقَ مَبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ بِهِذَا سَوَاءً.

وَحَدَّثَنِيهِ سُورِدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَاعِلِي بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهِذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهَا.

بخاری (۵۲۱۶-۵۴۳۱-۵۵۹۹-۵۶۱۴-۵۶۸۲)

(۶۹۷۲) ابوداؤد (۳۷۱۵) الترمذی (۱۸۳۱) ابن ماجہ (۳۳۲۳)

ایک اور سند کے ساتھ بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

#### ۴- بَابُ بَيَانِ أَنَّ تَخْيِيرَ لَامَرَاتِهِ لَا يَكُونُ طَلَاقًا إِلَّا بِالنِّيَّةِ!

#### بغیر نیت کے صرف تخیر سے طلاق نہ ہونے کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو یہ حکم دیا گیا کہ اپنی بیویوں کو (دنیا یا آخرت کے لینے میں) اختیار دے دو، تو رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ابتدا کی اور فرمایا: میں تم سے ایک چیز کا ذکر کرنے لگا ہوں اگر تم اس کا فیصلہ کرنے میں عجلت نہ کرو اور والدین سے مشورہ کر کے فیصلہ کرو تو کوئی حرج نہیں ہے۔ حضرت عائشہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کو بخوبی علم تھا کہ میرے والدین آپ سے علیحدگی کا مشورہ نہیں دیں گے، حضرت عائشہ نے کہا کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: (ترجمہ:) ”اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دو کہ اگر تم دنیا کی زندگی اور اس کی زینت کا ارادہ کرتی ہو تو آؤ میں تمہیں دنیوی سامان دے کر عمرگی سے رخصت کر دوں اور اگر تم اللہ، اس کے رسول اور دار آخرت کا ارادہ کرتی ہو تو اللہ تعالیٰ نے تم میں سے نیکو کاروں کے لیے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔“ حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ میں نے کہا: اس میں والدین سے مشورہ کی کیا بات ہے، میں اللہ، اس کے رسول اور دار آخرت کا ارادہ کرتی ہوں، حضرت عائشہ کہتی ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ کی باقی ازواج نے بھی میری طرح فیصلہ کیا۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب کسی زوجہ کی باری ہوتی تھی تو رسول اللہ ﷺ اس سے اجازت طلب کرتے تھے، پھر جب یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ:) ”آپ ان میں سے جسے چاہیں الگ رکھیں اور جسے چاہیں اپنے پاس رکھیں“ تو معاذہ نے حضرت عائشہ سے دریافت کیا: اگر رسول اللہ ﷺ آپ سے اجازت طلب کرتے تو آپ کیا کہتی تھیں؟ حضرت عائشہ نے جواب دیا: میں یہ کہتی تھی کہ اگر یہ معاملہ میری طرف مٹوس ہوتا تو میں اپنی ذات پر کسی کو ترجیح نہ دیتی۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۶۶۵- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ تَابَتْ ابْنُ رَهْبٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي حَزْمَلَةُ بْنُ مَخْسَى التَّمِيمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللّٰهُ بْنُ رَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا أُمِرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِتَخْيِيرِ أَرْوَاحِهِ بَدَأَ بِسِيِّئَاتِهِ لَقَالَ إِنَّهُ دَاكِرٌ لَكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعَجَلِي حَتَّى تَسْأَمِي عَنِّي أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ قَدْ عَلِمَ أَنَّ أَبَوَيْ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَانِي بِفِرَاقِهِ قَالَتْ كَمْ قَالَ إِنَّ اللَّهَ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَا زَوْجِكَ إِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا وَزِينَتَهَا فَتَعَالَيْنَ أُمَتِّعْكُمْ وَأَسْرِحْكُمْ سَرَّاحًا جَمِيلًا وَإِنْ كُنْتُمْ تُرِيدُونَ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ فَإِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْمُحْسِنَاتِ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَتْ قُلْتُ فَمَنْ آتَى هَذَا أَسْأَمِرُ أَبَوَيْ فِائِي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَتْ ثُمَّ فَعَلَ أَرْوَاحَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَمَنْ مَاتَ فَعَلْتُ.

بخاری (۴۷۸۵-۴۷۸۶) الترمذی (۳۲۰۴) اسحاقی (۳۲۰۱-۳۲۳۹)

۳۶۶۶- وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ تَابَتْ ابْنُ رَهْبٍ ح قَالَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْأَلُنَا إِذَا كَانَ فِي يَوْمِ الْمَرْأَةِ مِمَّا بَعْدَ مَا نَزَلَتْ تُرْجِي مَنْ تَشَاءُ مِنْهُنَّ وَتُلْوِي إِلَيْكَ مَنْ تَشَاءُ فَقَالَتْ لَهَا مُعَاذَةُ لَمَّا كُنْتِ تَقُولِينَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا اسْتَأْذَنَكَ قَالَتْ كُنْتُ أَقُولُ إِنْ كَانَ ذَلِكَ إِلَيَّ لَمْ أُؤَيِّرُ أَحَدًا عَلَيَّ نَفْسِي.

بخاری (۴۷۸۹) ابوداؤد (۲۱۳۶)

۳۶۶۷- وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عِيْسَى قَالَ أَنَا ابْنُ

الْمُبَارَكِ قَالَ أَنَا عَاصِمٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَعَوُّةً.

سابقہ حوالہ (۳۶۶۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں (نکاح میں رہنے یا نہ رہنے کا) اختیار دیا تھا، ہم اس اختیار کو طلاق نہیں قرار دیتے تھے۔

۳۶۶۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ تَابَ عَنِّي عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا.

البخاری (۵۲۶۳) الترمذی (۱۱۷۹) النسائی (۳۲۰۳) - ۳۴۴۱

(۳۴۴۳-۳۴۴۲)

مسروق کہتے ہیں کہ جب میری بیوی مجھے اختیار کر چکی ہے تو پھر مجھے اس کی پرواہ نہیں کہ میں اپنی بیوی کو ایک بار، سو بار یا ہزار بار اختیار دوں اور میں یہ مسئلہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھ چکا ہوں، حضرت عائشہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا تو کیا یہ طلاق تھی؟

۳۶۶۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابَ عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ مَا أَبَالِي خَيْرْتُ أَمْرَاتِي وَاحِدَةً أَوْ مِائَةَ أَوْ أَلْفًا بَعْدَ أَنْ تَخْتَارَنِي وَلَقَدْ سَأَلْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا لَقَالَتْ قَدْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْكَانَ طَلَاقًا.

سابقہ حوالہ (۳۶۶۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو اختیار دیا تھا لیکن یہ طلاق نہیں تھی۔

۳۶۷۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ تَابَ مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ تَابَ شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ خَيَّرَ نِسَاءَهُ فَلَمْ يَكُنْ طَلَاقًا. سابقہ حوالہ (۳۶۶۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا، ہم نے آپ کو اختیار کر لیا، ہم اس کو طلاق میں شمار نہیں کرتے تھے۔

۳۶۷۱ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَخْوَالِ وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ نَعُدَّهُ طَلَاقًا. سابقہ حوالہ (۳۶۶۹)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اختیار دیا تھا، ہم نے آپ کو اختیار کر لیا، آپ نے اس کو ہمارے حق میں کچھ شمار نہیں کیا۔

۳۶۷۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابْنُ بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ تَابَ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ خَيَّرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاخْتَرْنَاهُ فَلَمْ يَعُدُّهَا عَلَيْنَا شَيْئًا.

البخاری (۵۲۶۲) ابوداؤد (۲۲۰۳) الترمذی (۱۱۷۹) م

النسائی (۳۲۰۲-۳۴۴۴-۳۴۴۵) ابن ماجہ (۲۰۵۲)

ایک اور سند سے بھی حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

۳۶۷۳ - وَحَدَّثَنِي أَبُو التَّرْبِيعِ الزُّهْرِيُّ قَالَ تَابَ

سے حسب سابق روایت ہے۔

اسْمَاعِيلُ بْنُ زَكَيْرٍ قَالَ نَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ  
الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ وَعَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمِ عَنْ  
مُسْرُوفٍ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ. سَابِقِ حَالٍ (۳۶۷۲)

۳۶۷۴ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ  
قَالَ نَا زَكَيْرٌ ابْنُ إِسْحَاقَ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ  
بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ دَخَلَ أَبُو بَكْرٍ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَسْتَأْذِنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَوَجَدَ  
النَّاسَ جُلُوسًا بِبَابِهِ لَمْ يُؤْذَنَ لِاحِدٍ مِنْهُمْ قَالَ فَأَذِنَ لِأَبِي  
بَكْرٍ فَدَخَلَ ثُمَّ أَقْبَلَ عُمَرَ فَاِسْتَأْذَنَ فَأَذِنَ لَهُ فَوَجَدَ النَّبِيَّ  
ﷺ جَالِسًا حَوْلَهُ يَسَاءُءُ وَارِحْمًا سَائِمًا قَالَ لَقَالَ لَا تُكْرَهُ  
هَيْئًا أَضْحَكَ النَّبِيَّ ﷺ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ زَأَبْتُ  
بِنتَ حَارِجَةَ سَأَلَنِي النَّفَقَةَ فَعُمْتُ إِلَيْهَا فَوَجَّأْتُ عَنْقَهَا  
فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ هُنَّ حَوْلِي كَمَا تَرَى  
يَسَأَلَنِي النَّفَقَةَ لِقَامِ أَبِي بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَى  
عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا يَجَاعُ عَنْقَهَا وَقَامَ عُمَرُ إِلَى  
حَفْصَةَ يَجَاعُ عَنْقَهَا كِلَاهُمَا يَقُولُ تَسْأَلَنُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
مَا لَيْسَ عِنْدَهُ فُلْنُ وَاللَّهِ لَا تَسْأَلُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ شَيْئًا  
أَبَدًا لَيْسَ عِنْدَهُ ثُمَّ اعْتَزَلَهُنَّ شَهْرًا أَوْ شِعْرًا وَعَشِيرِينَ ثُمَّ  
نَزَلَتْ عَلَيْهِ هَذِهِ الْآيَةُ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَأَزْوَاجِكُمْ حَتَّى  
يَبْلُغَ لِلْمُتَحَسِّنَاتِ مِنْكُمْ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَ لَبَدًا بِعَائِشَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا لَقَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُغْرِضَ  
عَلَيْكَ أَمْرًا أَحِبُّ أَنْ لَا تَعْبَجِلِي فِيهِ حَتَّى تَسْتَشِيرِي  
أَبُو بَكْرٍ قَالَتْ وَمَا هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقُلْتُ عَلَيْهَا هَذِهِ الْآيَةُ  
قَالَتْ أَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ اسْتَشِيرُ أَبَوَيْ بَلْ أَسْتَأْذِنُ  
اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْأَيْحَةَ وَأَسْأَلُكَ أَنْ لَا تُنْجِئَ امْرَأَةً  
مِنْ نِسَائِكَ بِالذِّمِّيِّ قُلْتُ قَالَ لَا تَسْأَلُنِي امْرَأَةً مِنْهُنَّ إِلَّا  
أَعْتَمَرْتُهَا إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى لَمْ يَعْزِئْ مَعُونًا وَلَا مُتَعِينًا وَلَكِنْ  
بَعَثَنِي مَعُونًا مُبْتَلِيًّا. سَلَّمَ تَحْتَهُ الْأَشْرَافُ (۲۷۱۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں باریابی کی اجازت چاہی، انہوں نے دیکھا کہ لوگ رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر جمع ہیں اور کسی کو اندر آنے کی اجازت نہیں دی گئی، حضرت جابر نے کہا: حضرت ابو بکر کو اجازت دے دی گئی اور وہ اندر چلے گئے، پھر حضرت عمر آئے اور انہوں نے اجازت طلب کی، انہیں بھی اجازت مل گئی۔ حضرت عمر نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ خاموش اور ٹھنکے بیٹھے ہیں اور آپ کے گرد ازدواج بیٹھی ہوئی ہیں، حضرت عمر کہتے ہیں: میں نے سوچا کہ میں ضرور ایسی بات کہوں گا جس سے نبی ﷺ کو ہنسی آئے گی، حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! کاش آپ بنت حارجہ (حضرت عمر کی بیوی کو) دیکھتے! اس نے مجھ سے نفقہ کا سوال کیا میں نے کھڑے ہو کر اس کا گلا گھونٹنا شروع کر دیا، رسول اللہ ﷺ کو ہنسی آگئی اور آپ نے فرمایا: یہ جو میرے گرد بیٹھی ہیں، جیسا کہ تم دیکھ رہے ہو، یہ بھی نفقہ کا سوال کر رہی ہیں، حضرت ابو بکر، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس کھڑے ہو کر ان کا گلا دبانے لگے، حضرت عمر، حضرت حفصہ کے پاس کھڑے ہو کر ان کا گلا دبانے لگے اور وہ دونوں یہ کہتے تھے کہ تم رسول اللہ ﷺ سے اس چیز کا سوال کر رہی ہو جو رسول اللہ ﷺ کے پاس نہیں ہے، انہوں نے کہا: بخدا! ہم رسول اللہ ﷺ سے اب کبھی کچھ نہیں مانگیں گی۔ پھر رسول اللہ ﷺ ان سے ایک ماہ یا انتیس دن الگ رہے، پھر آپ پر آیت نازل ہوئی "اے نبی! اپنی ازدواج سے کہہ دیجئے۔۔۔۔۔" آپ نے حضرت عائشہ سے ابتداء کی اور فرمایا: اے عائشہ! میں تم پر ایک چیز پیش کر رہا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ تم اس میں مجلت نہ کرو حتیٰ کہ اپنے والدین سے مشورہ کر لو، حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! وہ کیا بات

ہے؟ آپ نے حضرت عائشہ پر اس آیت کی تلاوت کی۔ حضرت عائشہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا میں آپ کے بارے میں والدین سے مشورہ کروں گی؟ نہیں! میں اللہ اور رسول اور آخرت کو اختیار کرتی ہوں اور میں آپ سے یہ سوال کرتی ہوں کہ آپ اپنی ازواج کو میرے جواب کی خبر نہ دیں۔ آپ نے فرمایا: مجھ سے جس زوجہ نے بھی تمہارے جواب کے بارے میں پوچھا میں اس کو بتا دوں گا، اللہ تعالیٰ نے مجھے دشواری اور سختی کرنے والا بنا کر نہیں بھیجا بلکہ مجھے آسانی کے ساتھ تعلیم دینے والا بنا کر بھیجا ہے۔

ایلاء عورتوں سے عزل کرنا، انہیں اختیار دینا اور اللہ تعالیٰ کے اس قول ”وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ“ کا بیان

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب نبی ﷺ نے اپنی ازواج سے علیحدگی اختیار کی، میں مسجد میں گیا، میں نے دیکھا کہ لوگ کنکریوں کو الٹ پلٹ کر رہے ہیں اور آپس میں کہہ رہے تھے کہ سول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے یہ واقعہ اس وقت کا ہے جب پردے کے احکام نازل نہیں ہوئے تھے، حضرت عمر کہتے ہیں کہ میں نے دل میں سوچا کہ میں آج اس کی تحقیق کروں گا، پہلے میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور کہا: اے ابوبکر کی بیٹی! کیا اب تمہارا یہ حال ہو گیا ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کو بھی ایذا دیتی ہو؟ حضرت عائشہ نے کہا: اے ابن خطاب! مجھے تم سے اور تم کو مجھ سے کیا واسطہ؟ تم اپنی گھڑی یعنی حضرت حفصہ کی خبر لو، پھر میں حفصہ بنت عمر کے پاس گیا اور کہا: اے حفصہ! کیا اب تمہارا یہ حال ہو گیا ہے کہ تم رسول اللہ ﷺ کو بھی ایذا دیتی ہو؟ بخدا! تم خوب جانتی ہو کہ رسول اللہ کو تم سے محبت نہیں ہے اور اگر میں نہ ہوتا تو رسول اللہ ﷺ تم کو طلاق دے چکے ہوتے، حضرت حفصہ (یہ سن کر) زیادہ زور شور سے رونے لگیں، میں نے ان سے کہا: رسول اللہ ﷺ کہاں ہیں؟ انہوں نے کہا: وہ بالا خانے کے گودام میں ہیں، جب میں

۵- بَابُ فِي الْإِيْلَاءِ وَالْعِزَالِ التَّسَاءُ وَ تَخْيِيرَهُنَّ وَقَوْلِهِ تَعَالَى (وَإِنْ تَظَاهَرَا عَلَيْهِ)

۳۶۷۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا عُمَرُ بْنُ مُوسَى الْحَنَفِيُّ قَالَ نَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمِيرٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ زَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبَّاسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا اعْتَزَلَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ نِسَاءَهُ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا النَّاسُ يَنْكُتُونَ بِالسَّحْطِ يَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نِسَاءَهُ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُؤْمَرُونَ بِالْحِجَابِ قَالَ عُمَرُ فَقُلْتُ لَا عَلِمْتُ ذَلِكَ الْيَوْمَ قَالَ لَدَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَقُلْتُ يَا ابْنَةَ أَبِي بَكْرٍ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَانِكَ أَنْ تُؤْذِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ مَلَى وَمَا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ عَلَيْكَ بِعَيْنِكَ قَالَ لَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ بِنْتِ عُمَرَ فَقُلْتُ لَهَا يَا حَفْصَةَ أَقَدْ بَلَغَ مِنْ شَانِكَ أَنْ تُؤْذِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهُ لَقَدْ عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَا يُجْجِبُكَ وَلَاؤِي أَنَا لَطَلَّقِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَكَتَتْ أَشَدَّ الْبُكَاءِ فَقُلْتُ لَهَا أَيْنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتْ هُوَ فِي حِزْزَانِي فِي الْمَشْرُبَةِ فَدَخَلْتُ إِذَا أَنَا بِرَبَاجِ غُلَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَاعِدًا عَلَى أُسْكُفَةِ الْمَشْرُبَةِ مُدْبِلٍ رَجُلِيهِ عَلَى نَقِيرٍ مِنْ خَشَبٍ وَهُوَ جُدُّعٌ يُوْفِي عَلَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَيَسْتَحْدِرُ



وہاں گیا تو دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت رباح بالا خانے کی چوکھٹ پر بیٹھے ہوئے ہیں اور انہوں نے سیزمی کے ڈنڈے پر اپنے دونوں پیر لٹکائے ہوئے تھے، رسول اللہ ﷺ اس سیزمی سے چڑھتے اور اترتے تھے، میں نے بلند آواز سے کہا: اے رباح! رسول اللہ ﷺ سے میرے حاضر ہونے کی اجازت حاصل کرو، حضرت رباح نے بالا خانے کی طرف دیکھا پھر مجھے دیکھا اور چپ رہے، میں نے پھر کہا: اے رباح! رسول اللہ ﷺ سے میرے لیے حاضر ہونے کی اجازت طلب کرو۔ رباح نے پھر بالا خانے کی جانب دیکھا پھر میری جانب دیکھا اور کوئی جواب نہیں دیا، میں نے پھر بلند آواز سے کہا: اے رباح! میرے لیے حاضر ہونے کی اجازت طلب کرو تاکہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں، شاید رسول اللہ ﷺ نے یہ خیال فرمایا ہے کہ میں حصہ کی وجہ سے آیا ہوں، بخدا! اگر رسول اللہ ﷺ حصہ کی گردن مارنے کا حکم دیں تو میں اس کی گردن مار دوں گا، یہ بات میں نے بلند آواز سے کہی، اس نے مجھے اشارہ کیا کہ سیزمی سے چڑھ کر چلا جاؤں، میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، اس وقت رسول اللہ ﷺ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے، میں بیٹھ گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے چادر اپنے اوپر کر لی، اس چادر کے علاوہ آپ کے پاس اور کوئی چادر نہیں تھی، آپ کے پہلو پر چٹائی کے نشان پڑ گئے تھے، میں نے رسول اللہ ﷺ کے گودام پر نظر ڈالی اس میں ایک صاع کے لگ بھگ چند ٹھکی جو تھے، ایک کونے میں درخت سلم کے اتنے ہی پتے پڑے ہوئے تھے اور ایک کچا چمڑا لٹکا ہوا تھا جو اچھی طرح رنگا ہوا نہیں تھا، یہ منظر دیکھ کر میری آنکھیں بھرا آئیں اور آنسو بہنے لگے۔ آپ نے فرمایا: ابن خطاب! تمہیں کس چیز نے رلایا ہے؟ میں نے کہا: یا نبی اللہ! میں کیوں نہ روؤں، آپ کے پہلو میں چٹائی کے نشان پڑ گئے ہیں اور یہ آپ کا گودام ہے اور اس میں جو کچھ ہے وہ میں دیکھ رہا ہوں اور ادھر قیصر و کسریٰ پھلوں اور نہروں سے مالا مال ہیں، آپ اللہ تعالیٰ کے رسول اور اس کے برگزیدہ

فَنَادَيْتُ بِرَبَاحٍ اسْتَاذِنَ لِيْ عِنْدَكَ عَلَيَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَنظَرَ رَبَاحٌ اِلَيَّ الْعُرْفُوْثُ ثُمَّ نَظَرَ اِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ قُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَاذِنَ لِيْ عِنْدَكَ عَلَيَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَنظَرَ رَبَاحٌ اِلَيَّ الْعُرْفُوْثُ ثُمَّ نَظَرَ اِلَيَّ فَلَمْ يَقُلْ شَيْئًا ثُمَّ رَفَعْتُ صَوِيْرِيْ فَقُلْتُ يَا رَبَاحُ اسْتَاذِنَ لِيْ عِنْدَكَ عَلَيَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَيَا نِيْ اَعْظَمُ اَنْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ ظَنَّ اَنِّيْ جِئْتُ مِنْ اَجْلِ حَلِيْصَةٍ وَاللّٰهُ لَيِّنُ اَمْرِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ يَضْرِبُ عَنْهَا لَا طَيْرَ بَنَ عُنُقَهَا وَرَفَعْتُ صَوِيْرِيْ فَاَوْمَى اِلَيَّ اِنْ اِزَلْتُهُ لَدْخَلْتُ عَلَيَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ عَلَيَّ حَوْصِيْرٍ فَجَلَسْتُ فَاَدْنَى عَلَيَّ لِاِزَارَةٍ وَّلَيْسَ عَلَيْهِ غَيْرُهُ وَاِذَا الْحَوْصِيْرُ قَدْ اَتْرَفِيْ جَنِيْبِهِ فَنظَرْتُ بِبَصِيْرِيْ فِيْ خِزَانَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَاِذَا اَنَا بِقُبْضَةٍ مِنْ شَعِيْرٍ كَحَوْا لَصَاعٍ وَفِيْهَا قَرَطَالِيْ نَاسِيْجِيَةِ الْعُرْفُوْثِ فَاِذَا اَلْبِيْحُ مُعَلَّقٌ قَالَتْ لَهَا بَدْرَتْ عَيْنَايَ قَالَتْ مَا يَهْبِيْكَ يَا ابْنَ الْاَعْتَابِ قُلْتُ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ وَمَا لِيْ لَا اَبْكِيْ وَهَذَا الْحَوْصِيْرُ قَدْ اَتْرَفِيْ جَنِيْبَكَ وَهَلِيْهِ عِيْرَانُكَ لَا اَرَى لِيْ فِيْهَا اِلَّا مَا اَرَى وَكَذَلِكَ قَبَصَرُ وَكَسْرِيْ فِي الْيَمَارِ وَالْاَتَهَارِ وَاَنْتَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَصَفْوَةٌ وَهَلِيْهِ عِيْرَانُكَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْاَعْتَابِ اَلَا تَرْضَى اَنْ تَكُوْنَ لَنَا الْاَمِيْرَةَ وَلَهُمْ الدِّيْنُ قُلْتُ بَلَى قَالَتْ وَدَخَلْتُ عَلَيْكَ رَحِيْمًا دَخَلْتُ وَاَنَا اَرَى فِيْ وَجْهِهِ الْغَضَبَ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا يَشُقُّ عَلَيْكَ مِنْ شَاْنِ التِّسَاءِ لِيْ اِنْ كُنْتُ طَلَّقْتَهُنَّ لِيْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَكَ وَمَلَائِكَتُهُ وَجِبْرِيْلُ وَمِيْكَائِيْلُ وَاَنَا وَاَبُوْ بَكْرٍ وَالمُؤْمِنُوْنَ مَعَكَ وَقُلْ مَا تَكَلَّمْتُ وَاَحْمَدُ اللّٰهُ بِكَلِمَةٍ اِلَّا رَجَوْتُ اَنْ يَكُوْنَ اللّٰهُ يُصَدِّقُ قَوْلِي الَّذِيْ اَقُوْلُ وَتَزَلْتُ هَلِيْهِ الْاَيَةُ اَيَةُ التَّخْيِيْرِ عَنِّيْ رَبُّهُ اِنْ طَلَّقْتَنَّ اَنْ يُسِيْلَهُ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكَ اِنْ تَطَاهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلَاهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالمَلَائِكَةُ بَعْدَ ذَلِكَ ظَهِيرٌ وَكَانَتْ عَائِشَةُ بِنْتُ اَبِيْ بَكْرٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا تَطَاهَرَ اِنْ عَلَيَّ سَائِرُ نِسَاؤِ النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَطْلَقْتَهُنَّ قَالَتْ لَا قُلْتُ يَا

رَسُولَ اللّٰهِ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَالْمُسْلِمُونَ يَتَكُونُونَ  
بِالْحِصْصِ يَقُولُونَ طَلَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ نِسَاءَهُ أَفَأَنْزِلُ  
فَأُخْرِجُهُمْ أَلَا كَلِمَةٌ تَعْمُرُ الْبَنَاتِ لَمْ تَطْلُقِيَهُنَّ قَالَ لَعَنَ مَنْ  
أَحَدَهُنَّ حَتَّى تَحْتَسِرَ الْعُصْبُ عَنْ وَجْهِهِ وَحَتَّى كَثُرَ  
فَضْحِكُكَ وَكَانَ مِنْ أَحْسَنِ النَّاسِ تَفَرُّا كُمْ نَزَلَ نَبِيُّ اللّٰهِ  
ﷺ فَنَزَلَتْ آتَتْ بِتُيُوسُفَ بِالْحِجْدِجِ وَنَزَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ  
كَأَنَّهَا يَمْشِي عَلَى الْأَرْضِ مَا يَمْتَسُّهُ بِيَدِهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللّٰهِ إِنَّمَا كُنْتُ فِي الْغُرْفَةِ سَعَاةَ عَشْرِينَ فَقُلْتُ قَالَ إِنَّ  
الشَّهْرَ يَكُونُ سَعَاةَ عَشْرِينَ عَلَى بَابِ الْمَسْجِدِ فَتَأْتِي  
بِأَعْلَى صَوْتِي لَمْ يُطَلِّقْ نِسَاءَهُ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَإِذَا جَاءَ  
هُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمِينِ أَوْ الْخَوْفِ إِذَا عُوِيَهِ وَلَوْ رَدُّهُ إِلَى  
الرَّسُولِ وَاللَّيْ أُولَى الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ  
مِنْهُمْ فَكُنْتُ أَنَا أَسْتَنْبِطُ ذَاكَ الْأَمْرَ وَأَنْزَلَ اللَّهُ آيَةَ  
التَّخْيِيرِ. سلم تلمذ الاشراف (۱۰۴۹۸)

بندے ہیں اور آپ کا یہ گودام ہے! آپ نے فرمایا: اے ابن  
الخطاب! کیا تم اس بات سے خوش نہیں ہو کہ ہمارے لیے  
آخرت ہو اور ان کے لیے دنیا؟ میں نے عرض کیا: کیوں نہیں  
جب میں داخل ہوا تھا تو آپ کے چہرہ پر غضب کے آثار تھے،  
میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کو اپنی ازواج کے بارے  
میں کیوں پریشانی ہے؟ اگر آپ نے انہیں طلاق دے دی تو  
اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے اس کے فرشتے اور جبرائیل اور  
میکائیل آپ کے ساتھ ہیں، میں اور ابو بکر اور تمام مسلمان  
آپ کے ساتھ ہیں، اکثر ایسا ہوتا تھا کہ جب بھی میں کوئی  
بات کرتا یا اللہ تعالیٰ کی حمد کرتا تو اللہ تعالیٰ میرے کلام کی  
تصدیق میں قرآن مجید کی آیت نازل کر دیتا، پھر یہ آیت تخییر  
نازل ہوگئی (ترجمہ:) ”اگر وہ (نبی) تمہیں طلاق دے دیں تو  
ان کا رب تمہارے بدلہ میں ان کے لیے تم سے بہتر ازواج  
لے آئے گا اور اگر تم دونوں نے نبی کے ساتھ موافقت نہ کی تو  
اللہ تعالیٰ آپ کا مولیٰ ہے اور جبرائیل اور ان کے بعد سارے  
فرشتے اور نیک مسلمان ان کے مددگار ہیں“ اور حضرت عائشہ  
بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور حضرت حفصہ نے نبی ﷺ  
کی باقی ازواج پر زور ڈالا تھا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ!  
کیا آپ نے ان کو طلاق دے دی ہے، آپ نے فرمایا: نہیں!  
میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جب میں مسجد میں داخل ہوا تھا  
تو مسلمان کنکریاں الٹ پلٹ رہے تھے اور کہہ رہے تھے کہ  
رسول اللہ ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے کیا  
میں نیچے اتر کر ان کو یہ خبر سنا دوں کہ آپ نے ان کو طلاق نہیں  
دی ہے۔ آپ نے فرمایا: ہاں! اگر تم چاہو تو پھر میں آپ سے  
مسلسل باتیں کرتا رہا حتیٰ کہ آپ کے چہرہ مبارک سے غصہ  
زائل ہو گیا، حتیٰ کہ آپ کے دندان مبارک ظاہر ہوئے اور آپ  
بے سنے اور ہنستے وقت آپ کے دندان مبارک سب سے خوبصورت  
معلوم ہوتے تھے، پھر میں کھجور کے تنے کو پکڑے ہوئے اتر  
اور رسول اللہ ﷺ بھی اس طرح اترے گویا کہ آپ زمین پر  
چل رہے ہوں (یعنی نکڑی کا سہارا لیے بغیر اترے) آپ نے

اس لکڑی کو بالکل نہیں چھوا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ بالا خانے میں اسی دن رہے ہیں، آپ نے فرمایا: مہینہ اسی دن کا بھی ہوتا ہے، میں نے مسجد کے دروازے پر کھڑے ہو کر با آواز بلند کہا: آپ نے ازواج کو طلاق نہیں دی ہے، اس وقت یہ آیت نازل ہوئی: ”جب ان کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر آتی ہے تو وہ اسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اس خبر کو رسول یا صاحبان امر کے پاس لے جاتے تو اس (کی حقیقت) کو وہ لوگ جان لیتے جو خبر سے (حقیقت کا) استنباط کرتے ہیں“ اور اس (طلاق کی) خبر سے حقیقت کا کھوج میں نے نکالا تھا، پھر اللہ تعالیٰ نے آیت تحجیر کو نازل کر دیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں ایک سال تک یہ ارادہ کرتا رہا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایک آیت کے بارے میں سوال کروں لیکن ان کے رعب کی وجہ سے سوال نہ کر سکا، ایک مرتبہ حضرت عمر حج کے لیے مکے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا، وہاں میں حضرت عمر اپنی کسی حاجت کے لیے پہلو کے درخت کے پاس گئے، میں ان کے انتظار میں کھڑا رہا جب وہ اپنی حاجت سے فارغ ہو کر آئے تو میں ان کے ساتھ چل پڑا اور کہا: یا امیر المؤمنین! ازواج مطہرات میں وہ کون سی دو عورتیں ہیں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے موافقت نہیں کی تھی، انہوں نے کہا: وہ حضرت حفصہ اور عائشہ تھیں، میں نے کہا: بخدا! میں ایک سال سے ان کے بارے میں آپ سے سوال کرنا چاہتا تھا لیکن آپ کے رعب کی وجہ سے امت نہ کر سکا، انہوں نے کہا: ایسا نہ کرو، جس چیز کا تمہارے خیال میں مجھے علم ہو وہ مجھ سے پوچھ لیا کرو، اگر مجھے اس چیز کا علم ہوگا تو تمہیں بتاؤں گا۔ حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے کہا: بخدا! ہم زمانہ جاہلیت میں عورتوں کو کچھ اہمیت نہیں دیتے تھے۔ حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کے احکام نازل کیے اور ان کے حقوق اور حصے مقرر کیے۔ ایک دن میں اپنے کسی کام کے بارے میں مشورہ کر رہا تھا، میری بیوی نے کہا: تم اس اس طرح یہ کام کرو، میں نے کہا:

۳۶۷۶- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ قَالَ نَافِعُ  
الْبُهَيْمِيُّ وَهَبُ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ قَالَ  
أَخْبَرَنِي بِهَبُ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ بْنُ حُنَيْنٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ  
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بِحَدِيثٍ قَالَ مَكَتُ سَنَةً  
وَأَلَا أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
عَنْ أَهْلِ بَدْرٍ مَا اسْتَطِيعَ أَنْ أَسْأَلَهُ هَيْبَةً لَهُ حَتَّى يَمْرُجَ حَاجِمًا  
فَتَخَرَّجْتُ مَعَهُ فَلْتَمَّا رَجَعْتُ لَكُنَّا بِبَيْتِ الطَّرِيقِ عَدَلْتُ لِي  
الْأَرَاكِ لِحَاجَتِي لَهُ فَوَقَفْتُ لَهُ حَتَّى لَرَعْتُ ثُمَّ سِرْتُ مَعَهُ  
فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ اللَّئَانِ تَظَاهَرْتَ عَلَيَّ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ مِنْ أَرْوَاحِهِ فَقَالَ يَلُوكَ حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ فَقُلْتُ لَهُ وَاللَّوَانِ كُنْتُ لَأُرِيدُ أَنْ  
أَسْأَلَكَ عَنْ هَذَا مِنْذُ سَنَةٍ لَمَّا اسْتَطِيعَ هَيْبَةً لَكَ قَالَ  
فَلَا تَفْعَلْ مَا ظَنَنْتَ أَنَّ عَيْدِي مِنْ عِلْمِ كَسَلِي عِنْدَ لَوَانٍ  
كُنْتُ أَعْلَمُهُ أَخْبَرْتُكَ قَالَ وَقَالَ عُمَرُ وَاللَّوَانِ كُنَّا لِي  
الْجَاهِلِيَّةِ مَا نَعُدُّ لِلتَّسَاءِ أَمْرًا حَتَّى أَنْزَلَ اللَّهُ فِيهِنَّ مَا أَنْزَلَ  
وَقَسَمَ لَهُنَّ مَا قَسَمَ قَالَ فَبَيْنَمَا أَنَا فِي أَمْرِ أُمَّتِي إِذْ قَالَتْ  
لِي يَا أَمْرَأَتِي لَوْ صَنَعْتَ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ لَهَا وَمَا لَكَ أَنْتِ  
وَلِمَا هُنَا وَمَا تَكُلُفِكِ فِي أَمْرِ أُرِيدُهُ فَقَالَتْ لِي  
عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ مَا يُرِيدُ أَنْ تُرَاجِعَ أَنْتِ وَإِنَّ  
ابْنَتَكَ لَتُرَاجِعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَتَّى يَطَّلَ يَوْمًا

تمہیں میرے کاموں میں دخل دینے کی کیا ضرورت ہے؟ اس نے کہا: اے ابن الخطاب! تمہارا کیا خیال ہے میں تمہیں کوئی جواب نہ دوں حالانکہ تمہاری بیٹی رسول اللہ ﷺ کو جواب دیتی ہے یہاں تک کہ آپ سارا دن اس سے ناراض رہتے ہیں۔ حضرت عمر نے کہا: یہ سن کر میں نے چادر سنبھالی اور گھر سے نکلا اور سیدھا (حضرت) حفصہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور کہا: بیٹی! کیا تم رسول اللہ ﷺ کو ایسا جواب دیتی ہو جس سے آپ سارا دن ناراض رہتے ہیں؟ حضرت حفصہ نے کہا: بخدا! میں رسول اللہ ﷺ کو ایسا جواب دیتی ہوں، میں نے کہا: میں تمہیں اللہ کے عذاب اور اس کے رسول کی ناراضگی سے ڈرا رہا ہوں، اے بیٹی! تم ان سے دھوکا نہ کھانا جو اپنے حسن اور رسول اللہ ﷺ کی محبت پر ناز کرتی ہیں، پھر وہاں سے چل کر میں قرابت کے تقاضے سے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور ان کو بھی سمجھایا، حضرت ام سلمہ نے مجھ سے کہا: اے ابن الخطاب! تعجب ہے کہ تم ہر معاملہ میں دخل دیتے ہو، حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اور ان کی ازواج کے معاملہ میں بھی دخل دینا چاہتے ہو، حضرت عمر نے کہا: ان کی اس بات سے مجھے اس قدر افسوس ہوا کہ میں جو کہنا چاہتا تھا وہ بھی نہ کہہ سکا، میں ان کے پاس سے چلا آیا۔ ایک انصاری میرا دوست تھا، جب میں حضور کی مجلس سے غائب ہوتا تو وہ مجھے آکر آپ کی مجلس کی خبریں سناتا تھا اور جب وہ غائب ہوتا تھا تو میں اس کو احوال سناتا تھا۔ ان دنوں ہم کو عثمان کے ایک بادشاہ کے حملہ کرنے کا خطرہ تھا جس کے بارے میں یہ بتایا گیا تھا کہ وہ ہم پر حملہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے جس سے ہمارے دل خوفزدہ تھے، ایک دن میرا انصاری دوست آیا اور دروازہ کھٹکھٹانے لگا اور کہنے لگا: کھواوا کھواوا میں نے پوچھا: کیا غسانی نے حملہ کر دیا؟ اس نے کہا: اس سے بھی اہم خبر ہے۔ رسول اللہ ﷺ ازواج سے علیحدہ ہو گئے، میں نے کہا: عائشہ اور حفصہ ناک خاک آلودہ ہو، پھر میں نے اپنے کپڑے سنبھالے اور چل پڑا، رسول اللہ ﷺ ایک بالا خانے پر بیٹھے

غُضَبَانَ قَالَ عُمَرُ فَأَخَذَنِي نِي ثُمَّ أَخْرَجُ مَكَانِي حَتَّى أَدْخَلَ عَلَيَّ حَفْصَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَقُلْتُ لَهَا يَا بِنْتَهُ أَنْكِ كُنْتُمْ رَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَتَّى يَطَّلَ يَوْمَهُ غُضَبَانَ فَقَالَتْ حَفْصَةُ وَاللَّهِ إِنَّا لَنُرَاجِعُهُ فَقُلْتُ تَعْلَمِينَ أَيُّ أَحَدٍ رَكِبَ عَقُوبَةَ اللَّهِ وَغَضَبَ رَسُولِهِ يَا بِنْتَهُ لَا تَعْرِتْكِ هَذِهِ الْيَتِي قَدْ أَعْجَبَهَا حُسْنُهَا وَحُبَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنِّي إِذَا هَا كُنْتُ تَخَرَّجْتُ حَتَّى أَدْخَلَ عَلَيَّ أُمُّ سَلَمَةَ لِقَرَابَتِي مِنْهَا فَكَلَّمْتَهَا فَقَالَتْ لِي أُمُّ سَلَمَةَ عَجَبًا لَكَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قَدْ دَخَلْتُ لِي كُلَّ شَيْءٍ حَتَّى تَبْتَغِي أَنْ تَدْخُلَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبَيْنَ أَزْوَاجِهِ قَالَ فَأَخَذَنِي أَخَذًا كَسَرْتَنِي عَنْ بَعْضِ مَا كُنْتُ أَعِدُّ لَعَرَجْتُمْ مِنْ عِنْدِهَا وَكَانَ لِي صَاحِبٌ مِنْ الْأَنْصَارِ إِذَا غَبْتُ آتَانِي بِالْخَبَرِ وَإِذَا غَابَ كُنْتُ أَنَا ابْنِي بِالْخَبَرِ وَنَحْنُ يَوْمَئِذٍ نَتَخَوَّفُ مِلكَاتِنَ مِلكَاتِ مَلُوكِ عَسَانَ ذُكِرْنَا أَنَّهُ يُرِيدُ أَنْ يَسِيرَ إِلَيْنَا فَقَدْ امْتَلَأَتْ صُدُورُنَا مِنْهُ فَأَتَى صَاحِبِي الْأَنْصَارِيَّ يَدُقُ الْبَابَ وَقَالَ انْتَحِ افْتَحْ فَقُلْتُ جَاءَ الْعَسَائِيُّ فَقَالَ آتَيْتُ مِنْ ذَلِكَ اعْتَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَزْوَاجَهُ قَالَ فَقُلْتُ رَغِمَ أَنْفُ حَفْصَةَ وَعَائِشَةَ ثُمَّ أَخَذَ تَوْبِي فَأَخْرَجُ حَتَّى جِئْتُ فَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي مَشْرُبَةٍ لَهُ يَرْتَفِي إِلَيْهَا بِعَجَلَةٍ وَغَلَامٌ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَسْوَدٌ عَلَى رَأْسِ الدَّرَجَةِ فَقُلْتُ هَذَا عُمَرُ فَأَذَنَ لِي قَالَ عُمَرُ فَقَصَّصْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ هَذَا الْحَدِيثَ فَلَمَّا بَلَغْتُ حَدِيثَ أُمِّ سَلَمَةَ تَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَأَى أَنَّهُ لَعَلِّي حَصِيرٌ مَا بَيْنَهُ شَيْءٌ وَتَحْتَ رَأْسِهِ وَسَادَةٌ مِنْ آدَمَ حَشَوْهَا لَيْفٌ وَإِنْ عِنْدَ رَجُلِي قَرَطًا مَضْبُورًا وَعِنْدَ رَأْسِهِ أَهْبَاءٌ مُعَلَّقَةٌ فَرَأَيْتُ أَسْرَ الْحَصِيرِ فِي جَنِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَيْفَ لَقِيْتُ فَقَالَ مَا يُبَيِّنُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ كِسْرِي وَقَيْصَرَ فِيمَا هُمَا فِيهِ وَأَنْتَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَا تَرْضَى أَنْ تَكُونِ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَكِ الْآخِرَةُ؟

بخاری (۴۹۱۳-۴۹۱۴-۴۹۱۵-۵۲۱۸-۵۸۴۳)

(۷۲۵۶-۷۲۶۳)

تھے جس پر ایک بیڑھی رکھی تھی اور رسول اللہ ﷺ کا ایک حبشی غلام بیڑھی کے ایک ڈنڈے پر بیٹھا ہوا تھا، میں نے کہا: یہ عمر ہے میرے لیے اجازت طلب کرو۔ حضرت عمر نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ واقعہ سنایا۔ جب میں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا جواب سنایا تو رسول اللہ ﷺ مسکرائے آپ ایک چٹائی پر لیٹے ہوئے تھے جس کے اوپر اور کوئی چیز نہیں تھی۔ آپ کے سر کے نیچے ایک چڑے کا ٹکڑہ تھا جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی آپ کے پیروں کی جانب درخت سلم کے پتے پڑے ہوئے تھے۔ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے پہلو پر چٹائی کے نشان پڑ گئے تھے، میں رونے لگا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیوں رو رہے ہو؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! قیصر و کسری کتنی آسائش اور شان و شوکت سے رہتے ہیں اور ایک آپ اللہ کے رسول ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اس بات سے راضی نہیں ہو کہ ان کے لیے دنیا ہو اور تمہارے لیے آخرت۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ گیا اور جب مر النظم ان پر پہنچا، ہاتی حدیث حسب سابق ہے، البتہ اس روایت میں یہ زیادہ ہے کہ حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے پانچ ماہ ۱۱۰۱ء میں کون ہیں تو حضرت عمر نے کہا: حفصہ اور ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور یہ بھی زائد ہے کہ جب میں (ازواج مطہرات کے) حجروں کی طرف گیا تو ہر حجرے سے رونے کی آواز آ رہی تھی اور یہ بھی زائد ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ماہ تک ان سے نہ ملنے کی قسم کھائی تھی، جب اسی دن پورے ہو گئے تو آپ ان کے پاس تشریف لے گئے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرا خیال تھا کہ میں حضرت عمر سے ان دو عورتوں کے بارے میں سوال کروں جنہوں نے رسول اللہ ﷺ سے موافقت نہیں کی تھی، میں ایک سال تک انتظار کرتا رہا اور مجھے ان سے سوال کا موقع نہ مل سکا، حتیٰ کہ میں حضرت عمر کے ساتھ

۳۶۷۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْثُوبٍ قَالَ نَا عَفَّانُ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ نَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ سَمُرَةَ بِنْتِ مَخْرَبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَقْبَلْتُ مَعَ عُمَرَ حَتَّى إِذَا كُنَّا بِمِزَابِ الظُّهْرَانِ وَسَاقِي الْحَدِيثِ يَطْرُقُهُمْ كَنُخْرٍ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ هَبْرَ أَنَّهُ قَالَ قُلْتُ سَأَلْتُ الْمُرَاتِبِينَ قَالَ حَفْصَةُ وَأُمُّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَزَادَ لِي فِيهِ قَاتِلَةُ الْحَجَرِ فَإِذَا فِي مِجْلٍ بَيْتٍ بُكَّاءٌ وَزَادَ أَيْضًا وَكَانَ أَلَى مِنْهُنَّ شَهْرًا فَلَمَّا كَانَ يَسْعَاوُ عَشِيرِينَ نَزَلَ بِالْبَيْتِ. (سابقہ حوالہ ۳۶۷۶)

۳۶۷۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَحْيَنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ عَبْدَ بْنَ حُنَيْنٍ وَهُوَ مَوْلَى الْعَبَّاسِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَ عُمَرَ عَنِ الْمُرَاتِبِينَ تَطَاهَرْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ

اللَّهُ تَعَالَى فَلَيْسَتْ سَنَةً مَا أَحْدَلَهُ مَوْضِعًا حَتَّى صَحِبْتُهُ  
بِالنِّسَاءِ فَلَمَّا كَانَ بِمِثْرِ الظَّهْرَانِ يَقْضِي حَاجَتَهُ فَقَالَ  
أَدِيرْ كَيْسِي بِإِدَاوَةِ مِثْرَيْنِ مَاءٍ فَاتَّبَعْتُهُ بِهَا فَلَمَّا قَطَعْتُ حَاجَتَهُ  
وَرَجَعْتُ ذَهَبْتُ أَصْبُ عَلَيْهِ وَذَكَرْتُ فَقُلْتُ لَهُ يَا أَمِيرَ  
الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمَرَاتِنِ لِمَا قَضَيْتُ كَلَامِي حَتَّى قَالَ  
عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

سابقہ حوالہ (۳۶۷۶)

۳۶۷۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ السَّخَطِيُّ وَ  
مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ نَا  
وَقَالَ إِسْحَاقُ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قُورٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ لَمْ أَزَلْ حَرِيصًا أَنْ أَسْأَلَ  
عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ الْمَرَاتِنِ مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ  
ﷺ السَّكِينِ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى إِنْ تَوْبَا إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَدَقَ  
فُلُوهُنَّ حَتَّى حَجَّ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَحَجَّجْتُ  
مَعَهُ فَلَمَّا كُنَّا بِبَعْضِ الطَّرِيقِ عَدَلَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ وَعَدَلْتُ مَعَهُ بِالْإِدَاوَةِ فَتَبَرَّزْتُ لِمَا أَتَانِي فَسَكَبْتُ عَلَى  
يَدَيْهِ فَتَوَضَّأَ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ مِنَ الْمَرَاتِنِ مِنْ  
أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ السَّكِينِ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُمَا إِنْ تَوْبَا  
إِلَى اللَّهِ فَقَدْ صَدَقَ فُلُوهُنَّ قَالَ عُمَرُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ وَعَاجَبًا لَكَ يَا ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ  
الزُّهْرِيُّ كَبِيرَةٌ وَاللَّهُ مَا سَأَلْتُهُ عَنْهُ وَلَمْ يَكْتُمَهُ قَالَ هِيَ  
حَفْصَةُ وَعَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا ثُمَّ أَخَذَ يُسَوِّقُ  
السَّحَابَةَ قَالَ كُنَّا مَعَشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَغْلِبُ النِّسَاءَ فَلَمَّا  
قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا نَغْلِبُهُمْ نِسَاءُهُمْ فَطَلَفْنَا نِسَاءَنَا  
يَتَعَلَّمْنَ مِنْ نِسَائِهِمْ قَالَ وَكَانَ مَنْزِلِي فِي بَنِي أُمَيَّةَ بْنِ  
زَيْدٍ بِالعَوَالِي فَتَعَصَّبْتُ يَوْمًا عَلَى أَمْرَائِي فَأَذَاهِي  
كُرَّاجِعِي فَأَنْكَرْتُ أَنْ كُرَّاجِعِي فَقَالَتْ مَا تُنْكِرِينَ أَنْ  
أُرَاجِعَكَ فَوَاللَّهِ إِنَّ أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ يُرَاجِعُنَّهُ وَتَهْجُرُهُ  
إِخْذُ هُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَانْطَلَفْتُ لَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ

مکہ روانہ ہوا، جب ہم مر الظہران پر پہنچے تو حضرت عمر قضاہ  
حاجت کے لیے گئے اور مجھ سے کہا تم پانی کا لوٹا لے کر آؤ۔  
میں پانی لے کر آیا، جب وہ حاجت سے فارغ ہو گئے اور  
واپس لوٹے تو میں ان پر پانی ڈالنے لگا میں نے کہا: اے امیر  
المؤمنین! وہ کون دو عورتیں ہیں؟ ابھی میں سوال مکمل نہیں کر پایا  
تھا کہ حضرت عمر نے کہا: حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہما ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ مجھے کافی عرصہ سے یہ بے چینی تھی کہ میں حضرت عمر رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سوال کروں کہ نبی ﷺ کی ازواج میں  
سے کون تھیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے یہ فرمایا ہے:  
”تم دونوں اللہ سے توبہ کرو کیونکہ تمہارے دلوں میں کچھ جھکاؤ  
آ گیا ہے“ حتیٰ کہ حضرت عمر نے حج کیا اور میں بھی ان کے  
ساتھ حج پر گیا۔ ہم ایک راستہ پر جا رہے تھے کہ حضرت عمر  
راستے سے ہٹ کر ایک طرف گئے، میں بھی پانی کا لوٹا لے کر  
ان کے پاس گیا۔ قضاہ حاجت کے بعد وہ میرے پاس آئے  
اور میں نے پانی ڈال کر ان کو وضو کرایا، میں نے کہا: اے امیر  
المؤمنین! رسول اللہ ﷺ کی ازواج میں سے وہ کون سی دو  
عورتیں ہیں جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ”تم  
دونوں اللہ سے توبہ کرو، کیونکہ تمہارے دلوں میں جھکاؤ آ گیا  
ہے“ حضرت عمر نے کہا: اے ابن عباس! تم پر تعجب ہے ازہری  
نے کہا: حضرت عمر کو ان کا اتنے عرصہ تک سوال نہ کرنا پسند نہیں  
آیا حالانکہ حضرت عمران سے نہ چھپاتے، پھر فرمایا: وہ حضرت  
حفصہ اور حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہیں، پھر واقعہ سنانے  
لگے کہ ہم قریش کے لوگ ایک ایسی قوم تھے جو عورتوں پر حاوی  
رہتے تھے، لیکن جب ہم مدینہ آئے تو دیکھا کہ ان لوگوں پر ان  
کی عورتیں حاوی ہیں اور ہماری عورتوں نے بھی دیکھا دیکھی  
میں مدینہ کی خواتین کی ریس کرنا شروع کر دی، میرا گھر مدینہ  
کے بالائی علاقہ میں بنو امیہ بن زید میں تھا، ایک دن میں اپنی  
بیوی پر ناراض ہوا تو اس نے بھی پلٹ کر جواب دیا، مجھے اس

کے جواب دینے پر حیرت ہوئی، اس نے کہا: تمہیں میرے جواب دینے پر تعجب کیوں ہوتا ہے! بخدا! رسول اللہ ﷺ کی ازواج بھی آپ کو جواب دیتی ہیں اور ان میں سے کوئی ایک صبح سے رات تک آپ کو چھوڑے رکھتی ہے۔ میں اٹھ کر سیدھا (حضرت) حفصہ کے پاس گیا اور پوچھا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کو جواب دیتی ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: اور تم میں سے کوئی ایک رسول اللہ ﷺ کو صبح سے رات تک چھوڑے رکھتی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: تم میں جس نے بھی یہ کیا وہ نامراد ہوگی اور اس کو خسارہ ہوا، کیا تم میں سے کسی کو اپنے اوپر اللہ تعالیٰ کے غضب اور رسول اللہ ﷺ کے غضب کا ڈر نہیں ہے، کہیں وہ ناگہانی ہلاک نہ ہو جائے رسول اللہ ﷺ کی بات کا تم جواب مت دیا کرو اور نہ آپ سے کسی چیز کا سوال کیا کرو، تمہیں جس چیز کی ضرورت ہو اس کا مجھ سے سوال کرو، تم اپنی اس سوکن کے حال سے دھوکا نہ کھانا جو تم سے زیادہ خوبصورت ہے اور تم سے زیادہ رسول اللہ ﷺ کو عزیز ہے، حضرت عمر کی مراد حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تھیں، حضرت عمر نے کہا: ایک انصاری میرا پڑوسی تھا، ہم باری باری رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوتے تھے، ایک دن وہ جاتا تھا اور ایک دن میں جاتا تھا۔ ہم آپس میں یہ باتیں کرتے تھے کہ غسان کا بادشاہ ہم پر حملہ کرنے کے لیے اپنے گھوڑوں کے نعل لگوارا ہے۔ ایک رات کو میرا دوست آیا اور دروازے پر دستک دی، پھر مجھے آواز دی، میں باہر آیا تو اس نے کہا: ایک بہت بڑا حادثہ ہو گیا میں نے پوچھا: کیا ہوا ہے؟ کیا غسان نے حملہ کر لیا؟ اس نے کہا: اس سے بہت بڑا اور لمبا حادثہ ہو گیا ہے نبی ﷺ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے، میں نے کہا: حفصہ کا نام و نامراد ہوگی اور مجھے اس حادثہ کا پہلے ہی گمان تھا، صبح کی نماز پڑھنے کے بعد میں اپنے کپڑے لے کر روانہ ہوا اور حفصہ کے پاس پہنچا درآں حالیکہ وہ رو رہی تھی، میں نے پوچھا: کیا تم کو رسول اللہ ﷺ نے طلاق دے دی ہے، انہوں نے کہا: پتہ نہیں آپ علیحدہ ہو کر اس بالا

فَقُلْتُ أُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ أَتَهُنَّ جُرُفٌ إِخْدُ كُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ قَالَتْ نَعَمْ قُلْتُ قَدْ خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْكُمْ وَخَيْرَ النَّامِنِ إِخْدُ كُنَّ أَنْ يَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِعِصْيِ رَسُولِهِ ﷺ فَإِذَا هِيَ قَدْ هَلَكَتْ لَا تُرَاجِعِينَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَلَا تَسْلِبِيهِ شَيْئًا وَسَلِبِي مَاءَ الْكَيْبِ وَلَا يَغْرُوكِ أَنْ كَانَتْ جَارُوكِ هِيَ أَوْ سَمَّ وَأَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْكَ يُرِيدُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ وَكَانَ لِي جَارٌ مِنَ الْأَنْصَارِ قَالَ فَكُنَّا نَسْتَأْوِبُ النَّزُولَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَيُنْزِلُ يَوْمًا وَآيُزِلُ يَوْمًا فَيَأْتِيَنِي بِخَيْرِ الْوَحْيِ وَغَيْرِهِ وَإِنَّهُ يُوَسِّلُ ذَلِكَ فَكُنَّا نَتَحَدَّثُ أَنْ عَسَانَ لَيَنْفِرُنَا لَنَفَرُوا صَاحِبِي ثُمَّ أَتَانِي عِشَاءً فَضَرَبَ بَابِي ثُمَّ نَادَانِي فَخَرَجْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ حَدَّثَ أَمْرٌ عَظِيمٌ قُلْتُ مَاذَا آجَاءُ ثَ عَسَانُ قَالَ لَا بَلْ أَعْظَمُ مِنْ ذَلِكَ وَأَطْوَلُ طَلَّقَ الرَّبِّيُّ ﷺ يَسَاءً هُ فَقُلْتُ قَدْ خَابَتْ حَفْصَةُ وَخَيْرَتْ وَقَدْ كُنْتُ أَظُنُّ هَذَا كَمَا نَا حَتَّى إِذَا صَلَّيْتُ الصُّبْحَ شَدَّدْتُ عَلَى بَابِي ثُمَّ نَزَلْتُ فَدَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ وَهِيَ تَبْكِي فَقُلْتُ أَطَلَّقُكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ لَا أَذِرُنِي هَاهُوَذَا مُعْتَزِلٌ فِي هَذِهِ الْمَشْرُبَةِ فَاتَيْتُ عُكْلًا مَا لَهُ أَسْوَدَةٌ فَقُلْتُ اسْتَأْذِنَ لِيُعَمَّرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَّتْ فَأَنْطَلَقْتُ حَتَّى إِتَيْتُ الرَّبِّيَّ الْمَسِيرَ لَجَلَسْتُ لِأَدَا هَذَا رَهْمًا جُلُوسًا بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ لَجَلَسْتُ لِيَبْلُغَنِي مَا أَحَدُكُمْ أَتَيْتُ الْغُلَامَ فَكَلَّمْتُ اسْتَأْذِنَ لِيُعَمَّرَ فَدَخَلَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَيَّ فَقَالَ قَدْ ذَكَرْتُكَ لَهُ فَصَمَّتْ فَوَكَيْتُ مُنِيرًا إِذَا الْغُلَامُ نَادَعُونِي فَقَالَ إِذْ لَمُنْ فَقَدْ أُرِدْنَ لَكَ فَدَخَلْتُ فَسَلَّمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا هُوَ مُتَّكِيٌّ عَلَى رَمِيلٍ حِصْبِي قَدْ أَلْزَمَنِي حَبْتِيهِ فَقُلْتُ أَطَلَّقْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَسَاءً كَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيَّ فَقَالَ لَا فَقُلْتُ اللَّهُ أَكْبَرُ لَوْ رَأَيْتَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكُنَّا مَعَشَرَ قُرَيْشٍ قَوْمًا نَقْلِبُ الْيَسَاءَ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَجَدْنَا قَوْمًا تَغْلِبُهُمْ يَسَاءً هُمْ فَطَيْفِقُ يَسَاءً نَا يَتَعَلَّمْنَ مِنْ يَسَاءٍ وَهُمْ لَتَغْضَبْتُ

خانے میں بیٹھے ہیں۔ میں آپ کے جشی غلام کے پاس آیا اور اس سے کہا کہ عمر کے حاضر ہونے کی اجازت لے کر آؤ وہ اندر گیا اور پھر واپس آ کر کہا: میں نے تمہارا ذکر کیا رسول اللہ ﷺ سن کر خاموش رہے، میں چل پڑا اور منبر تک پہنچا اور وہاں کچھ لوگ بیٹھے ہوئے تھے اور ان میں سے کچھ رو رہے تھے، میں کچھ دیر ان کے پاس بیٹھا رہا، پھر مجھ سے نہیں رہا گیا، اور میں اس غلام کے پاس گیا اور کہا: جاؤ عمر کے لیے اجازت لے کر آؤ، وہ اندر جا کر واپس آ گیا اور کہا: میں نے تمہارا ذکر کیا تھا، حضور سن کر خاموش رہے، میں واپس جانے لگا، ناگاہ غلام نے مجھے آواز دی اور کہا: اندر جاؤ تمہارے لیے اجازت مل گئی ہے، میں اندر گیا اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سلام عرض کیا، آپ ایک چٹائی پر ٹیک لگائے بیٹھے تھے جس سے آپ کے پہلو میں نشان پڑ گئے تھے، میں نے عرض کیا یا رسول اللہ! کیا آپ نے اپنی ازواج کو طلاق دے دی ہے؟ آپ نے سراسٹھا کر میری طرف دیکھا اور فرمایا: نہیں میں نے کہا: اللہ اکبر! یا رسول اللہ! دیکھیے ہم قریش لوگ عورتوں پر حاوی رہتے تھے، جب ہم مدینہ میں آئے تو دیکھا کہ یہاں عورتیں مردوں پر حاوی رہتی ہیں، ہماری عورتوں نے بھی ان عورتوں کی ریس کرنا شروع کر دی، ایک دن میں اپنی بیوی پر ناراض ہوا تو اس نے بھی پلٹ کر جواب دیا۔ مجھے اس کے جواب دینے پر تعجب ہوا، اس نے کہا: تمہیں میرے جواب دینے پر تعجب کیوں ہو رہا ہے؟ بخدا! نبی ﷺ کی ازواج بھی آپ کو جواب دیتی ہیں اور ان میں سے کوئی ایک آپ کو صبح سے رات تک چھوڑے رکھتی ہے، میں نے کہا: ان میں سے جس نے بھی یہ کیا وہ ناکام اور نامراد ہو گئی، کیا ان میں سے کسی کو اپنے اوپر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے غضب کا خوف نہیں ہے کہ وہ اسی وقت ہلاک ہو جائے، یہ سن کر رسول اللہ ﷺ مسکرائے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں حفصہ کے پاس گیا اور اس سے کہا: تم اپنی سوکن کے حال سے دھوکا نہ کھانا، وہ تم سے زیادہ حسین ہے اور تم سے زیادہ رسول اللہ ﷺ

عَلَى أَمْرَيْنِ يَوْمًا فَإِذَا هِيَ تُرَاجِعُنِي فَأَلَكْرَمْتُ أَنْ تُرَاجِعُنِي  
فَقَالَتْ مَا تُنْكِرُ أَنْ أُرَاجِعَكَ قَوْلَ اللَّهِ إِنَّ أَرْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ  
كَبِيرًا جَعَنَةً وَتَهَجُرُهُ إِحْدَا هُنَّ الْيَوْمَ إِلَى اللَّيْلِ فَقُلْتُ قَدْ  
خَابَ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ مِنْهُنَّ وَخَيَّرَ أَفْنَا مِنْ إِحْدَا هُنَّ أَنْ  
تَغْضَبَ اللَّهُ عَلَيْهَا لِعِظَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِذَا هِيَ قَدْ  
هَلَكَتْ فَتَبَسَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ  
دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقُلْتُ لَا يَمُرُّكَ أَنْ كَانَتْ  
جَارَتِكَ هِيَ أَوْ سَمَّ يَتِيكَ وَأَحَبَّ إِلَيَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
مِنْكَ فَتَبَسَّمَ أُخْرَى فَقُلْتُ اسْتَأْنِسُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
تَعَمَّ فَجَلَسْتُ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فِي الْبَيْتِ قَوْلَ اللَّهِ مَا رَأَيْتُ  
رَبُّهُ شَيْئًا يَرُدُّ الْبَصَرَ إِلَّا أَهْبًا ثَلَاثَةً فَقُلْتُ اذْعَ اللَّهُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ أَنْ يُوسِّعَ عَلَيَّ أَمْرِيكَ فَقَدَّ وَسَّعَ عَلَيَّ قَارَسَ  
وَالرُّومَ وَهُمْ لَا يَعْبُدُونَ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ فَاسْتَوَى جَالِسًا نَمَّ  
قَالَ أَيْفِي شَكِّ أَنْتَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ أَوْلَيْكَ قَوْمٌ عِجَلَتْ  
لَهُمْ طَبِيبَاتُهُمْ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُ لِي يَا رَسُولَ  
اللَّهِ وَكَانَ أَقْسَمَ أَنْ لَا يَدْخُلَ عَلَيْهِمْ شَهْرًا مِنْ شِدْقَةٍ  
مَوْجِدَةٍ عَلَيْهِمْ حَتَّى عَابَهُ اللَّهُ. البخاری (۸۹-۲۴۶۸)

(۵۱۹۱-۶۲۱۸ م) الترمذی (۲۴۶۱) النسائی (۲۱۳۱)



کو عزیز ہے، آپ پھر مسکرائے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کا دل بہلانے کی کچھ باتیں کروں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں بیٹھ گیا اور میں نے سر اٹھا کر گھر کا جائزہ لینا شروع کیا، بخدا! میں نے گھر میں کوئی ایسی چیز نہیں دیکھی جس کو دیکھ کر میری نظر ٹھہرتی سوائے تین بغیر رنگی ہوئی کھالوں کے، میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ دعا کیجئے کہ آپ کی امت پر وسعت کی جائے، کیونکہ فارس اور روم بہت خوش حال ہیں حالانکہ وہ اللہ کی عبادت نہیں کرتے، آپ یہ سن کر بیٹھ گئے اور فرمایا: اے ابن الخطاب! کیا تمہیں کوئی شک ہے؟ یہ وہ اقوام ہیں جن کی اچھی چیزیں انہیں دنیا میں ہی دے دی گئیں، میں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے لیے استغفار کیجئے، آپ نے ازواج مطہرات پر شدت رنج کی وجہ سے قسم کھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک ازواج مطہرات کے پاس نہیں جائیں گے حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان کی طرف متوجہ کر دیا۔

زہری کہتے ہیں کہ مجھے عروہ نے خبر دی کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب انیس راتیں گزر گئیں تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور آپ نے مجھ سے ابتداء کی، میں نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے قسم کھائی تھی کہ آپ ایک ماہ تک ہمارے پاس تشریف نہیں لائیں گے اور آپ انیس روز بعد آگئے، میں ایک ایک دن گن رہی تھی، آپ نے فرمایا: مہینہ انیس دن کا بھی ہوتا ہے۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! میں تم سے ایک چیز کا ذکر کرنے لگا ہوں اگر تم اس میں عجلت نہ کرو تا وقتیکہ اپنے والدین سے مشورہ کر لو تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے، پھر آپ نے یہ آیت پڑھی (ترجمہ): "اے نبی! اپنی ازواج سے کہہ دیجئے۔۔۔۔۔" حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا: بخدا! نبی ﷺ خوب جانتے تھے کہ میرے ماں باپ مجھے آپ سے جدا ہونے کا مشورہ نہیں دیں گے، میں نے کہا: کیا اس میں میں اپنے ماں باپ سے مشورہ کروں؟ میں تو اللہ اس کے رسول اور آخرت کا ارادہ کرتی ہوں، مگر کہتے ہیں کہ مجھے ایوب نے خبر دی کہ

۳۶۸۰- قَالَ الزُّهْرِيُّ فَاخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا مَضَى يَسَعٌ وَعِشْرُونَ لَيْلَةً دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَدَأَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ أَقْسَمْتَ أَنْ لَا تَدْخُلَ عَلَيْنَا شَهْرًا وَإِنَّكَ دَخَلْتَ مِنْ يَسَعٍ وَعِشْرِينَ أَعْدَهُنَّ لَفَقَالَ إِنَّ الشَّهْرَ يَسَعُ وَعِشْرُونَ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ إِنِّي ذَاكِرٌ لَكَ أَمْرًا فَلَا عَلَيْكَ أَنْ لَا تَعْلَمِي لَهُ عَلَيَّ تَسَامِيحِي أَبَوَيْكَ كَمَا قَرَأَ عَلَيَّ الْآيَةَ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لَا زَوْجِيكَ حَتَّىٰ بَلَغَ أَجْرًا عَظِيمًا قَالَ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَدْ عَلِمَ وَاللَّهِ أَنَّ أَبَوَيَّ لَمْ يَكُونَا لِيَأْمُرَا لِي بِسِرِّهِ قَالَتْ لَفَقُلْتُ أَوْ لِي هَذَا اسْتَأْمَرَ أَبُوَيَّ فَإِنِّي أُرِيدُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَالذَّارَ الْآخِرَةَ قَالَ مَعْتَمِرٌ فَاخْبَرَنِي أَبُو بَرٍّ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ لَا تُخْبِرُ بِسَاءَةٍ كَأَنَّي أَخْبَرْتُكَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ اللَّهَ أَرْسَلَنِي مُبَلِّغًا وَلَمْ يُزِيلْنِي مِنْتِنَا قَالَ فَنَادَاهُ صَعْتٌ فُلُوبُكُمْ قَالَتْ مَا كُنْتُ فُلُوبُكُمْ.

بخاری (۴۷۸۶م) السنن (۳۴۴۰) ابن ماجہ (۲۰۵۳)

حضرت عائشہ نے کہا: آپ (دوسری) ازواج کو یہ نہ بتائیں کہ میں نے آپ کو اختیار کیا ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے مجھے مبلغ بنا کر بھیجا ہے، مشقت میں ڈالنے والا نہیں بنایا۔ قتادہ نے کہا ”صفت قلوبہما“ کے معنی ہیں ”تم دونوں کے دل جھک گئے“۔

مطلقہ بائنتہ کے لیے نفقہ نہ ہونے کا بیان حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت ابو عمرو بن حفص نے انہیں طلاق البتہ دے دی، درآں حالیکہ وہ ان کے پاس موجود نہیں تھے، انہوں نے اپنی طرف سے ایک وکیل کے ہاتھ مجھے کچھ جو روانہ کیے، حضرت فاطمہ اس پر ناراض ہوئیں تو ان کے وکیل نے کہا: بخدا! ہم پر تمہارا کوئی حق واجب نہیں ہے۔ حضرت فاطمہ بنت قیس، رسول اللہ ﷺ کے پاس گئیں اور اس بات کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: تمہارا اس پر کوئی نفقہ (کھانے اور رہائش کا خرچ) واجب نہیں ہے اور آپ نے انہیں یہ حکم دیا کہ وہ ام شریک کے گھر عدت گزاریں، پھر فرمایا: اس عورت کے ہاں تو میرے اصحاب بکثرت جمع ہوتے ہیں، اس لیے تم ابن ام مکتوم کے ہاں عدت گزارو، وہ نابینا شخص ہیں، ان کے ہاں تم کپڑے اتار سکتی ہو اور جب تمہاری عدت پوری ہو جائے تو مجھے خبر دینا۔ حضرت فاطمہ بنت قیس کہتی ہیں: جب میری عدت پوری ہوگئی تو میں نے آپ سے ذکر کیا کہ مجھے معاویہ بن ابی سفیان اور ابو جہم دونوں نے نکاح کا پیغام دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو جہم تو اپنے کندھے سے لاشی نہیں اتارتے، رہے معاویہ تو وہ مفلس شخص ہیں، ان کے پاس مال نہیں ہے، تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو، میں نے ان کو ناپسند کیا، آپ نے پھر فرمایا: اسامہ سے نکاح کر لو، میں نے ان سے نکاح کر لیا اور اللہ تعالیٰ نے اسی میں خیر رکھ دی اور مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ان کے شوہر نے ان کو طلاق دے دی اور معمولی سا نفقہ دیا، جب انہوں نے وہ نفقہ

## ۶- بَابُ الْمُطَلَّاقَةِ الْبَائِنِ لِأَنْفَقَةِ لَهَا

۳۶۸۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ مَوْلَى الْأَسْوَدِ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسِ أَنَّ أَبَا عُمَرَ بْنَ حَفِصٍ طَلَّقَهَا الْبَتَّةَ وَهُوَ غَائِبٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا وَرَجَلُهُ بِشَعِيرٍ فَسَخِطَتْهُ فَقَالَ وَاللَّهِ مَا لَكَ عَلَيْنَا مِنْ شَيْءٍ فَجَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَيْسَ لَكَ عَلَيْهِمْ نَفَقَةٌ لَأَمْرًا أَنْ تَعْتَدِي بَيْتَ أَبِي شَرِيكٍ ثُمَّ قَالَ يَلُوكَ امْرَأَةٌ تَفْشَاهَا أَصْحَابِي إِعْتَدَيْ عِنْدَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ لِيَأْتَهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَضَعُ رِجْلَيْكَ فَإِذَا حَلَلْتَ كَلِدَيْتِي قَالَتْ فَلَمَّا حَلَلْتُ ذَكَرْتُ لَهُ أَنَّ مَعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ وَأَبَا جَهْمٍ عَطَبَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَا أَبُو الْجَهْمِ فَلَا يَضَعُ عَصَاهُ عَنْ عَائِقِهِ وَأَمَا مَعَاوِيَةُ فَصَعْلُوكَ لَا مَالَ لَهُ أَنْ يَكِيحِي أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ فَكَيْفَ هُنَّ ثُمَّ قَالَ أَنْ يَكِيحِي أَسَامَةَ فَتَكْحُنُهُ فَجَعَلَ اللَّهُ فِيهِ خَيْرًا وَرَاحِيَةً . ابوراد (۲۲۸۷۲۲۸۴-۲۲۸۹) الترمذی (۳۲۴۴-۳۲۴۵) (۳۵۴۸-۳۴۰۵-۳۲۴۵)

۳۶۸۲- وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَبِي حَازِمٍ وَقَالَ كُتَيْبَةُ أَيْضًا نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ كِلَيْهِمَا عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي

دیکھا تو کہا: بخدا! میں رسول اللہ ﷺ کو ضرور بتاؤں گی، پھر اگر میں نفقہ کی مستحق ہوئی تو اپنی ضروریات کے مطابق نفقہ لوں گی اور اگر میں نفقہ کی مستحق نہ ہوئی تو بالکل نہیں لوں گی، انہوں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا، آپ نے فرمایا: تمہارے کھانے کا خرچ اس کے ذمہ ہے نہ رہائش۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے شوہر مخزومی نے ان کو طلاق دے دی اور ان کو نفقہ دینے سے انکار کیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس کی اطلاع دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے لیے نفقہ نہیں ہے، تم ابن ام مکتوم کے گھر چلی جاؤ، وہ نابینا ہیں، وہاں تم اپنے کپڑے اتار سکتی ہو۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ابو حفص بن مغیرہ مخزومی نے انہیں تین طلاقیں دے دیں اور پھر یمن چلے گئے، ان کے گھر والوں نے حضرت فاطمہ سے کہا: تمہارا نفقہ ہم پر واجب نہیں ہے اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ چند لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس حضرت میمونہ کے گھر آئے اور عرض کیا کہ ابو حفص نے اپنی بیوی کو تین طلاقیں دے دی ہیں تو کیا اس عورت کا نفقہ ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس عورت کا نفقہ نہیں ہے، اس پر عدت ہے اور اس عورت کو پیغام بھیجا کہ تم مجھ سے مشورہ لیے بغیر نکاح نہ کرنا اور یہ حکم دیا کہ ام شریک کے گھر عدت گزاریں پھر پیغام بھیجا کہ ام شریک کے گھر تو قدیم مہاجرین آتے رہتے ہیں، تم ابن ام مکتوم نابینا کے ہاں عدت گزارنا، کیونکہ جب تم اپنا دوپٹہ اتار رکھو گی تو وہ تم کو نہیں دیکھیں گے، وہ ابن ام مکتوم کے پاس چلی گئیں، جب ان کی عدت پوری ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت اسامہ بن زید سے ان کا نکاح کر دیا۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی

سَلِمَةَ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهُ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ وَكَانَ اتَّفَقَ عَلَيْهَا نَفَقَةٌ دُونَ ذَلِكَ قَالَتْ وَاللَّهِ لَا أَعْلَمَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِيَانِ كَانَتْ لِي نَفَقَةٌ أَخَذْتُ الَّذِي يُصَلِّحُنِي وَإِنْ لَمْ تَكُنْ لِي نَفَقَةٌ لَمْ أَخْذِمْنَهُ دَيْتًا قَالَتْ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَا نَفَقَةَ لَكَ وَلَا سُكْنَى. (سابقہ حوالہ (۳۶۸۱))

۳۶۸۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا كَيْثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ أَبِي آيِسٍ عَنْ أَبِي سَلْمَةَ أَنَّهُ قَالَ سَأَلْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ فَأَخْبَرْتَنِي أَنَّ زَوْجَهَا الْمَخْزُومِيَّ طَلَّقَهَا فَأَبَى أَنْ يُبَيِّقَ عَلَيْهَا فَجَاءَتْ بِالرَّسُولِ ﷺ فَأَخْبَرَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَفَقَةٌ لَكَ فَأَنْتِ قَلْبِي فَأَذْبِئِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَكُونِي عِنْدَهُ فَإِنَّهُ رَجُلٌ أَعْمَى تَصْغِيحُ نِيَابِكِ عِنْدَهُ. (سابقہ حوالہ (۳۶۸۱))

۳۶۸۴- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ كَيْثٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلْمَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ أُخْتِ الصَّخَاكِيِّ بِنِ قَيْسٍ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ أَبَا حَفْصٍ مِنَ الْمُخْزُومِيَّةِ طَلَّقَهَا فَلَمَّا نَمَّ أَنْطَلَقَ إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهُ لَيْسَ لَكَ عَلَيْنَا نَفَقَةٌ فَأَنْطَلَقَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ فِي نَفَرٍ فَأَتَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ فَقَالُوا إِنَّ أَبَا حَفْصٍ طَلَّقَ أُمَّرَأَتَهُ فَلَمَّا لَهَلَّ لَهَا مِنْ نَفَقَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيْسَتْ لَهَا نَفَقَةٌ وَعَلَيْهَا الْوَدْعَةُ وَأَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنْ لَا تَصِفِيَنِي بِنَفْسِكَ وَأَمْرَهَا أَنْ تَنْتَقِلَ إِلَى أُمِّ شَرِيكٍ ثُمَّ أَرْسَلَ إِلَيْهَا أَنْ أُمِّ شَرِيكٍ يَأْتِيهَا الْمَهَاجِرُونَ الْأَوْلُونَ فَأَنْطَلِقِي إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى فَإِنَّكَ إِذَا وَضَعْتَ خِمَارَكَ لَمْ يَرِكَ فَأَنْطَلَقَتْ إِلَيْهِ فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَنْكَحَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ. (سابقہ حوالہ (۳۶۸۱))

۳۶۸۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَهْبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ

ہیں کہ میں بنو مخزوم کے ایک شخص کے نکاح میں تھی، اس نے مجھے طلاق البتہ دے دی، میں نے اس کے گھروالوں کے پاس آدی بھیج کر نفقہ کا مطالبہ کیا۔ باقی روایت یحییٰ بن ابی کثیر کی طرح ہے۔

حُجْرِبِ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمِيرٍ وَعَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ قَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشْرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمِيرٍ قَالَ نَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ قَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ قَالَ كَتَبْتُ ذَلِكَ مِنْ لَيْبِهَا كِتَابًا قَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي مَعْرُومٍ لَطَلَقَنِي الْبَتَّةَ فَأَرْسَلْتُ إِلَى أَهْلِهِ أَبْتَدِي النَّفَقَةَ وَافْتَضُوا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ بَحْسَى بْنِ أَبِي كَيْبَرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمِيرٍ وَلَا تَفَرَّقْنَا بِتَفْسِيكِ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۱)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ وہ ابو عمرو کے نکاح میں تھیں اس نے انہیں تین طلاقیں دے دیں، حضرت فاطمہ کہتی ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے گھر سے نکلنے کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: ابن ام مکتوم نابینا کے گھر چلی جاؤ، مروان نے مطلقہ کے گھر سے نکلنے میں اس روایت کی تصدیق نہیں کی، عروہ نے بیان کیا کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے بھی حضرت فاطمہ بنت قیس کی اس روایت کا انکار کیا۔

۳۶۸۶- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ نَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّ قَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ أَبِي عَمِيرٍ وَبْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ فَطَلَقَهَا إِخْرَ ثَلَاثِ تَطْلِيقَاتٍ فَرَعَمَتْ أَهْلَهَا جَاءَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَسْتَفِيئُهُ فِي مَحْرُورِ جِهَا مِنْ بَيْتِهَا فَأَمَرَهَا أَنْ تَنْقِلَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ الْأَعْمَى قَالِي مَرْوَانَ أَنْ يَصْدِقَهُ فِي مَخْرُوجِ الْمُطَلَقَةِ مِنْ بَيْتِهَا وَقَالَ عُرْوَةُ إِنَّ عَائِشَةَ أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى قَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا.

سابقہ حوالہ (۳۶۸۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں عروہ کا یہ قول بھی ہے کہ حضرت عائشہ نے حضرت فاطمہ کی اس روایت کا انکار کیا تھا۔

۳۶۸۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا حُجْرِبِ قَالَ نَا السَّيْتُ عَنْ عُقَيْلِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ مَعَ قَوْلِ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنْكَرَتْ ذَلِكَ عَلَى قَاطِمَةَ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۱)

عبد اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ بیان کرتے ہیں کہ ابو عمرو بن حفص بن مغیرہ، حضرت علی بن ابی طالب کے ساتھ یمن گئے اور انہوں نے ایک قاصد کے ہاتھ اپنی بیوی حضرت فاطمہ بنت قیس کو تیسری طلاق بھیج دی جو دو طلاقیں دینے کے بعد بچی ہوئی تھی اور حارث بن ہشام اور عیاش بن ربیعہ کو پیغام بھیجا کہ اس کو نفقہ دے دینا، ان دونوں نے حضرت فاطمہ بنت قیس

۳۶۸۸- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّادِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا عَمِيرٍ وَبْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ خَرَجَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِلَى الْيَمَنِ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ أَمْرًا بِهَا قَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بِتَطْلِيقَةٍ كَانَتْ بَقِيَتْ مِنْ

سے کہا: بخدا! تمہارے لیے کوئی نفقہ نہیں ہے الا یہ کہ تم حاملہ ہو تم، وہ نبی ﷺ کے پاس گئیں اور آپ سے ان کے قول کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: تمہارے لیے کوئی نفقہ نہیں ہے، پھر انہوں نے اس گھر سے نکل ہونے کے بارے میں پوچھا تو انہیں اجازت مل گئی۔ انہوں نے پوچھا: یا رسول اللہ! اب میں کہاں رہوں؟ آپ نے فرمایا: ابن ام مکتوم کے ہاں وہ تائینا ہے، تم وہاں اپنے کپڑے اتار سکوگی اور وہ تم کو نہیں دیکھے گا۔ جب ان کی عدت پوری ہوگئی تو نبی ﷺ نے ان کا حضرت اسامہ بن زید سے نکاح کر دیا، مروان (حاکم مدینہ) نے حضرت فاطمہ بنت قیس کے پاس قبیصہ بن ذویب کو بھیجا جس نے اس سے اس حدیث کے بارے میں پوچھا انہوں نے یہ حدیث بیان کی، مروان نے کہا: ہم نے یہ حدیث ایک عورت کے علاوہ اور کسی سے نہیں سنی، ہم اس قوی دلیل کو اختیار کریں گے جس پر سب لوگوں کا عمل ہے، جب حضرت فاطمہ کو مروان کی یہ بات پہنچی کہ میرے اور تمہارے درمیان قرآن مجید فیصلہ کن ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: "لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ الْخ" "مطلقہ عورتوں کو گھروں سے نہ نکالو"۔ تو حضرت فاطمہ نے کہا: یہ آیت ان مطلقہ عورتوں کے بارے میں ہے جن کو طلاق رجعی دی گئی ہو اور تین طلاقیں کے بعد کون سا رجوع ہوگا؟ پھر تم یہ کیسے کہتے ہو کہ نفقہ کا نہ ہونا اس صورت پر محمول ہے جب وہ حاملہ نہ ہو اور تم اس کو کس دلیل سے روکو گے؟

قصی کہتے ہیں کہ میں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور ان سے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے مقدمہ میں کیا فیصلہ کیا تھا؟ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں، میں رسول اللہ ﷺ کے پاس مکان اور نفقہ کے بارے میں اپنا مقدمہ لے کر گئی، آپ نے مجھے مکان اور نفقہ نہیں دلویا اور مجھے یہ حکم دیا کہ میں حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے گھر عدت گزاروں۔

طَلَّقَهَا وَأَمَرَهَا الْبَحْرَةَ بْنَ هِشَامٍ وَعَبَّاسَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ يَسْتَلِمُونَ لِقَالِهَا وَاللَّوْمَاتُكَ نَفَقَةً إِلَّا أَنْ تَكُونِي حَامِلًا قَالَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ﷺ لِمَ كَرِهْتَ لِي الْإِلْقَالَ فَإِنَّ لَهَا قَالَتْ أَيْنَ مَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِلَى ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ وَكَانَ أَعْمَى تَضَعُ يَدَيْهَا عِنْدَهُ وَلَا يَرَاهَا فَلَمَّا مَضَتْ عِدَّتُهَا أَلْحَقَهَا النَّبِيُّ ﷺ اسْمَةَ بِنِ زَيْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهَا مَرْوَانَ قَبِيصَةَ بِنِ ذَوَيْبٍ يَسْتَأْذِنُهَا عَنِ الْحَدِيثِ فَحَدَّثَتْهُ بِهِ فَقَالَ مَرْوَانُ وَلَمْ تَسْمَعِ هَذَا الْحَدِيثَ إِلَّا مِنْ امْرَأَةٍ سَأَخَذُ بِالْعِصْمَةِ الَّتِي وَجَدْنَا النَّاسَ عَلَيْهَا فَقَالَتْ فَاطِمَةُ حِينَ بَلَغَتْهَا قَوْلُ مَرْوَانَ فَبَيَّنِي وَبَيَّنَّكُمْ الْقُرْآنُ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى لَا تُخْرِجُوهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ الْآيَةَ قَالَتْ هَذَا لِمَنْ كَانَتْ لَهُ مُرَاجَعَةٌ فَأَيُّ امْرَأَةٍ تَحْدُثُ بَعْدَ الثَّلَاثِ فَكَيْفَ تَقُولُونَ لَا نَفَقَةَ لَهَا إِذَا لَمْ تَكُنْ حَامِلًا فَعَلَّامٌ تَحْسُبُونَهَا. ابوداؤد (۲۲۹۰) الترمذی (۳۲۲۲-۳۵۵۴)

۳۶۸۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنَا سَيَّارٌ وَحَصْبِي وَمُغِيرَةُ وَأَضْعَثُ وَمَجَالِدٌ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ وَدَاوُدُ قَالَ دَاوُدُ نَا كُلُّهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ لَسَأَلْتُهَا عَنْ لِقَاءِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهَا فَسَأَلَتْ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا الْبَتَّةَ قَالَتْ فَخَاصَمْتُهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي السُّكْنَى وَالنَّفَقَةِ قَالَتْ لَمْ يَجْعَلْ لِي سَكْنَى وَلَا نَفَقَةً وَأَمَرَنِي أَنْ أَعْتَدَ فِي بَيْتِ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ.

ابوداؤد (۲۲۸۸-۲۲۹۱) الترمذی (۱۱۸۰م) الترمذی (۳۴۰۳)

ایک اور سند سے بھی حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حسب سابق روایت ہے۔

شععی کہتے ہیں کہ ہم لوگ حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے، انہوں نے ہمیں تازہ کھجوریں کھلائیں، میں نے ان سے سوال کیا کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں وہ کہاں عدت گزارے۔ انہوں نے کہا کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دی تھیں، مجھے نبی ﷺ نے یہ اجازت دی تھی کہ میں اپنے گھر والوں میں جا کر عدت گزاروں۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جس عورت کو تین طلاقیں دی گئی ہوں نبی ﷺ نے فرمایا: اس کے لیے نفقہ ہے نہ مکان۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں، میں نے وہاں سے منتقل ہونے کا ارادہ کیا، میں نبی ﷺ کے پاس آئی، آپ نے فرمایا: اپنے عم زاد عمرو بن ام مکتوم کے ہاں جاؤ اور وہاں عدت گزارو۔

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ میں مسجد اعظم میں اسود بن یزید کے ساتھ بیٹھا ہوا تھا اور ہمارے ساتھ شععی بھی تھے، شععی نے حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لیے مکان اور خرچ معین نہیں کیا۔ اسود نے شععی میں کنکریاں بھر کر شععی کی طرف پھینکیں اور کہا: افسوس ہے کہ تم جیسا آدمی ایسی حدیث بیان کرتا ہے۔ حضرت عمر نے فرمایا تھا کہ ہم اللہ کی کتاب اور

۳۶۹۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا مُشْتَرِكٌ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ دَاوُدَ وَمُغِيرَةَ وَإِسْمَاعِيلَ وَأَشْعَثَ عَنِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ زُهَيْرٍ عَنْ هِشَامٍ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

۳۶۹۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ الْهَجِيمِيُّ قَالَ نَا قَرَّةُ قَالَ نَا سَيَّارُ أَبُو الْحَكَمِ قَالَ نَا الشَّعْبِيُّ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ فَأَتَتْنَا بِرُطَبِ ابْنِ طَابٍ وَرَسَقْنَا سَيُوقَ سُلَيْمٍ فَسَأَلْنَا عَنِ الْمُطَلَّغَةِ نَلَاكَ أَنْ تَعْتُدَّ قَالَتْ طَلَّقَنِي بَعْلِي نَلَاكَ فَلَاذَنْ لِي مِنَ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ أَعْتُدَّ لِي أَهْلِي. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

۳۶۹۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَابْنُ بَشِيرٍ قَالَا نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ سَلِمَانُ عَنْ سَلْمَةَ بِنْتِ كَهْبِيلَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمُطَلَّغَةِ نَلَاكَ قَالَ لَيْسَ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةٌ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

۳۶۹۳- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ قَالَ نَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي نَلَاكَ فَأَرَدْتُ النِّقْلَةَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَنْتَقِلي إِلَى بَيْتِ ابْنِ عَمْرٍو بْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَأَعْتُدِّي عِنْدَهُ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

۳۶۹۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَبْنُ جَبَلَةَ قَالَ أَنَا أَبُو أَحْمَدَ قَالَ نَا عَمَّارُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ كُنْتُ مَعَ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ جَالِسًا فِي الْمَسْجِدِ الْأَعْظَمِ وَمَعَنَا الشَّعْبِيُّ فَحَدَّثَ الشَّعْبِيُّ بِحَدِيثِ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَجْعَلْ لَهَا سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً ثُمَّ أَخَذَ الْأَسْوَدُ كَفَّارَيْنِ حَصَى فَحَصَبَهُ بِهِ فَقَالَ وَيْلَكَ مُحَدِّثٌ مِثْلَ هَذَا قَالَ عُمَرُ لَا تَتْرُكُ

رسول اللہ ﷺ کی سنت کو ایک عورت کے قول کی وجہ سے نہیں چھوڑ سکتے، ہمیں معلوم نہیں کہ اس نے یاد رکھا یا بھول گئی، مطلقہ کے لیے رہائش اور نفقہ ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: ”ان کو اپنے گھروں سے مت نکالو تا وقتیکہ وہ کھلی بے حیائی کریں۔“ ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

كِتَابُ اللَّهِ وَنَسْتَنَا لِقَوْلِ امْرَأَةٍ لَا نَذِرُنِي لَعَلَّهَا حَفِظَتْ أَوْ نَسِيَتْ لَهَا السُّكْنَى وَالنَّفَقَةَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَا تُغَيِّرُ جُؤْهُنَّ مِنْ بُيُوتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَنَّ بِقَاضِيَةٍ مُبَيَّنَةٍ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

۳۶۹۵- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمَدَةَ الْقَيْسِيُّ قَالَ نَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ مُعَاذٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بِهِذَا الْإِسْتِزَادِ لِعَوْرَةٍ مِنْ أَبِي مُحَمَّدٍ بْنِ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْنٍ بِقَضِيَّتِهِ. سابقہ حوالہ (۳۶۸۹)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ان کے شوہر نے انہیں تین طلاقیں دیں، رسول اللہ ﷺ نے انہیں رہائش دلوائی نہ نفقہ، حضرت فاطمہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: جب تمہاری عدت پوری ہو جائے تو مجھے اطلاع دینا، انہوں نے آپ کو اطلاع دی کہ انہیں حضرت معاویہؓ نے حضرت ابو جہم اور حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے نکاح کا پیغام دیا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: معاویہ تو غریب آدمی ہیں ان کے پاس مال نہیں ہے، رہے ابو جہم تو وہ عورتوں کو بہت مارتے ہیں۔ تم اسامہ سے نکاح کر لو حضرت فاطمہ نے اپنے ہاتھ سے (بطور انکار) اشارہ کرتے ہوئے کہا: اسامہ، اسامہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی اطاعت اور اس کے رسول کی اطاعت تمہارے لیے بہتر ہے، حضرت فاطمہ نے کہا: میں نے حضرت اسامہ سے نکاح کر لیا اور مجھ پر رشک کیا جاتا تھا۔

۳۶۹۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَرَجِحٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ بْنِ مُصْعَبٍ بِالْعَدَوِيِّ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ إِنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا فَلَمْ يَجْعَلْ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَكْنَى وَلَا نَفَقَةَ قَالَتْ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا حَلَلْتِ فَأَذِينِي فَأَذِنْتُهُ فَعَطَبْتُهَا مُعَاوِيَةَ وَأَبُو جَهْمٍ وَأَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَا مُعَاوِيَةُ فَرَجُلٌ تَرِبَ لَآ مَالَ لَهُ وَأَمَا أَبُو جَهْمٍ فَرَجُلٌ صَرَّابُ النِّسَاءِ وَلَكِنْ أَسَامَةُ فَقَالَتْ يَبِيدُهَا هَكَذَا أَسَامَةُ أَسَامَةُ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ طَاعَةُ اللَّهِ وَطَاعَةُ رَسُولِهِ خَيْرٌ لَكَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَأَغْضَبْتُ.

ابوداؤد (۱۱۳۵) السائل (۳۴۱۸-۳۵۵۳) ابن ماجہ (۲۰۳۵)

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر حضرت ابو عمرو بن حفص نے عیاش بن ربیعہ کے ہاتھ مجھے طلاق بھجوائی اور ان کے ہاتھ پانچ صاع بھجوریں اور پانچ صاع جو بھی بھجوائے، میں نے کہا: میرے لیے صرف یہی نفقہ ہے؟ اور کیا میں تمہارے گھر میں عدت نہیں گزاروں گی؟ انہوں نے کہا: نہیں وہ کہتی ہیں کہ میں نے اپنے کپڑے سٹیپے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی، آپ نے پوچھا: اس نے تمہیں کتنی طلاقیں دی ہیں؟ میں

۳۶۹۷- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ سَمِعْتُ فَاطِمَةَ بِنْتَ قَيْسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ أَرْسَلَ إِلَيَّ زَوْجِي أَبُو عَمْرٍ وَبُنُ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ عِيَاشَ بْنَ أَبِي رَبِيعَةَ بِطَلْقِي وَأَرْسَلَ مَعَهُ بِخَمْسَةِ أَصْعِ تَمْرٍ وَخَمْسَةِ أَصْعِ شَعِيرٍ فَقُلْتُ أَمَّا لِي نَفَقَةٌ إِلَّا هَذَا وَلَا أَعْتَدُ لِي مَنِيْلِكُمْ قَالَ لَا قَالَتْ فَشَدَدْتُ عَلَيَّ رِيَابِي وَآتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ كَمْ طَلَّقَكَ قُلْتُ ثَلَاثًا قَالَ صَدَقَ لَيْسَ

نے کہا: تین، آپ نے فرمایا: اس نے سچ کہا ہے، تمہارا نفقہ کا حق نہیں ہے، تم اپنے عم زاد بن ام مکتوم کے گھر عدت گزارو، وہ نابینا ہیں، تم اپنے کپڑے اتار کر رکھ سکوگی۔ جب تمہاری عدت پوری ہو جائے تو مجھے خبر دینا۔ فاطمہ نے کہا: مجھے کئی لوگوں نے نکاح کا پیغام دیا، ان میں حضرت معاویہ اور حضرت ابو جہم بھی تھے، نبی ﷺ نے فرمایا: معاویہ غریب آدمی ہیں، ان کے پاس مال نہیں ہے اور ابو جہم عورتوں پر بہت سخت ہیں یا فرمایا: عورتوں کو مارتے ہیں یا اس کی مثل کوئی لفظ فرمایا، لیکن تم اسامہ بن زید سے نکاح کر لو۔

ابوبکر بن ابی جہم بیان کرتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ بن عبد الرحمن دونوں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئے اور ان سے طلاق کا واقعہ پوچھا، انہوں نے کہا: میں حضرت ابوعمر و بن حفص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے نکاح میں تھی وہ غزوہ نجران میں گئے، اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے اور اس میں یہ بھی ہے: میں نے ابوزید سے شادی کر لی اور اللہ تعالیٰ نے اس کے ساتھ شادی کی وجہ سے مجھے شرافت اور بزرگی عطا فرمائی۔

ابوبکر کہتے ہیں کہ میں اور ابوسلمہ حضرت ابن الزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دور خلافت میں حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گئے، انہوں نے ہم سے بیان کیا کہ ان کے خاندان نے انہیں تین طلاقیں دی تھیں، اس کے بعد حدیث مثل سابق ہے۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے شوہر نے مجھے تین طلاقیں دے دیں تو رسول اللہ ﷺ نے میرے لیے رہائش اور خرچ مقرر نہیں کیا تھا۔

ہشام کے والد بیان کرتے ہیں کہ یحییٰ بن سعید بن عاص نے عبد الرحمن بن الحکم کی بیٹی سے نکاح کیا، پھر اس کو طلاق دے کر اپنے گھر سے نکال دیا، اس بات پر عروہ نے ان

لَكَ نَفَقَةٌ اعْتَدَى فِي بَيْتِ ابْنِ عَمِيكَ ابْنِ أُمِّ مَكْتُومٍ فَإِنَّهُ ضَرِيرٌ الْبَصِيرُ تُلْقَى نُؤْبَكَ عِنْدَهُ فَإِذَا انْقَضَتْ عِدَّتُكَ قَاذِيْبِي قَالَتْ فَخَطَبْتَنِي حُطَابٌ مِنْهُمْ مُعَاوِيَةُ وَأَبُو الْجَهْمِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ مُعَاوِيَةَ تَرِبُ خَيْفُ الْحَالِ وَأَبُو جَهْمٍ مِنْهُ شِدَّةٌ عَلَى الْتِسَاءِ أَوْ يَضْرِبُ الْتِسَاءَ أَوْ نَحْوَ هَذَا وَلَكِنْ عَلَيْكَ بِأَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ.

سابقہ حوالہ (۳۶۹۶)

۳۶۹۸- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ نَأْسَلُ ابْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي الْجَهْمِ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَسَأَلْنَاَهَا فَقَالَتْ كُنْتُ عِنْدَ أَبِي عَمْرٍو بْنِ حَفْصِ بْنِ الْمُغِيرَةِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَخَرَجَ لِي غَزْوَةٌ نَجْرَانَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِنَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ مَهْدِيٍّ وَزَادَ قَالَتْ فَتَزَوَّجْتُهُ فَشَرَّفَنِي اللَّهُ بِأَبِي زَيْدٍ وَكَرَّمَنِي اللَّهُ بِأَبِي زَيْدٍ. سابقہ حوالہ (۳۶۹۶)

۳۶۹۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَأْسَلُ ابْنَ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرٍ قَالَ دَخَلْتُ أَنَا وَأَبُو سَلَمَةَ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا زَمَنَ ابْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَحَدَّثَنَا أَنَّ زَوْجَهَا طَلَّقَهَا طَلَاقًا بَأْتًا بِنَحْوِ حَدِيثِ سُفْيَانَ. سابقہ حوالہ (۳۶۹۶)

۳۷۰۰- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْهَلْوَانِيُّ قَالَ نَأْسَلُ ابْنَ أَدَمَ قَالَ نَأْسَلُ ابْنَ سَالِحٍ عَنِ الشَّيْخِ عَنِ ابْنِ أَبِي قَالَتْ طَلَّقَنِي زَوْجِي ثَلَاثًا فَلَمْ يَجْعَلْ لِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُكْنَى وَلَا نَفَقَةً. مسلم تہذیب الاشراف (۱۸۰۲۹)

۳۷۰۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَأْسَلُ أَبَا سَلَمَةَ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ تَزَوَّجَ يَحْيَى ابْنُ سَعِيدِ بْنِ الْعَاصِ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَكَمِ فَطَلَّقَهَا فَأَخْرَجَهَا مِنْ عِنْدِهِ



کی خدمت کی، انہوں نے کہا: فاطمہ بھی تو گھر چھوڑ کر چلی گئی تھیں، عروہ کہتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گیا اور ان کو یہ واقعہ سنایا، حضرت عائشہ نے فرمایا: فاطمہ بنت قیس کے لیے اس حدیث کو بیان کرنا اچھا نہیں ہے۔

حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے خاوند نے مجھ کو تمن طلاق دے دیں اور مجھے خوف ہے کہ وہ میرے ساتھ سختی کریں گے، آپ نے حکم دیا کہ وہ دوسری جگہ چلی جائیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضرت فاطمہ بنت قیس کے لیے اس حدیث کو بیان کرنے میں کوئی اچھا نہیں ہے۔ حضرت عائشہ کی اس حدیث سے مراد تھی کہ مطلقہ کے لیے نہ نفقہ ہے نہ کنی (رہائش)۔

عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عائشہ سے کہا: کیا آپ نہیں دیکھتیں کہ فلانہ بنت الحکم کو اس کے خاوند نے طلاق البتہ دی اور وہ گھر سے چلی گئیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اس نے برا کیا، عروہ نے کہا: کیا آپ نے حضرت فاطمہ کا قول نہیں سنا، حضرت عائشہ نے فرمایا: اس کے لیے اس ذکر میں کوئی خیر نہیں ہے۔

معتدہ کے لیے بوقت ضرورت دن میں گھر سے نکلنے کا بیان

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ کو طلاق دے دی گئی تھی انہوں نے اپنے باغ کی کھجوروں کو توڑنے کا ارادہ کیا، انہیں گھر سے باہر نکلنے پر ایک شخص نے ڈانٹا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس گئیں۔ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں تم اپنے باغ کی کھجوریں توڑ لو، ہو سکتا ہے کہ تم اس میں سے صدقہ دو یا کوئی اور نیکی کرو۔

قَعَابَ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ عُرْوَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالُوا إِنَّ فَاطِمَةَ قَدْ خَرَجَتْ قَالَ عُرْوَةُ فَاتَيْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَخَبَّرْتُهَا بِذَلِكَ فَقَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا خَيْرٌ أَنْ تَذُكَّرَ هَذَا الْحَدِيثُ. مسلم تحت الاشراف (۱۶۸۴۴)

۳۷۰۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ فَاطِمَةَ بِنْتِ قَيْسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ زُوِّجْنِي طَلْقِي نِي لَأَنَا وَأَخَاؤُنَا أَنْ يَفْتَحِيَهُمْ عَلَيَّ قَالَ فَأَمَرَهَا فَتَحَوَّلَتْ.

النسائی (۳۵۴۹) ابن ماجہ (۲۰۳۳)

۳۷۰۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ مَا لِفَاطِمَةَ خَيْرٌ أَنْ تَذُكَّرَ هَذَا تَعْنِي قَوْلَهَا لَا سُكْنِي وَلَا نَفَقَةَ.

البخاری (۵۳۲۳-۵۳۲۴)

۳۷۰۴- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لِعَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَلَمْ تَرْنِي إِلَى فُلَانَةَ بِنْتِ الْحَكِيمِ طَلَّقَهَا زَوْجَهَا الْبَيْتَةَ فَخَرَجَتْ فَقَالَتْ بِئْسَ مَا صَنَعْتَ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمِعِي إِلَى قَوْلِ فَاطِمَةَ فَقَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا خَيْرَ لَهَا فِي ذِكْرِ ذَاكَ. البخاری (۵۳۲۵)

۷- بَابُ جَوَازِ خُرُوجِ الْمُعْتَدَةِ الْبَائِنِ وَالْمُتَوَفَى عَنْهَا زَوْجَهَا فِي النَّهَارِ لِحَاجَتِهَا

۳۷۰۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بِنِ مَيْمُونٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَايِدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ قَالَ وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ طَلَّقَتْ

خَالِيَتِي فَأَرَادَتْ أَنْ تَجِدَ نَحْلَهَا فَرَجَرَهَا رَجُلٌ أَنْ تَخْرُجَ  
فَاتَتْ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ بَلَى فَبُعِدِي تَخْلِكِ فَإِنَّكَ عَسَى  
أَنْ تَصْدَقِي أَوْ تَفْعَلِي مَعْرُوفًا.

ابوداؤد (۲۲۹۷) النسائی (۳۵۵۲) ابن ماجہ (۲۰۳۴)

### حاملہ کی عدت وضع حمل ہے

### ۸- بَابُ أَنْقِضَاءِ عِدَّةِ الْمَتَوَفَّى عَنْهَا

### زَوْجُهَا وَغَيْرِهَا بِوَضْعِ الْحَمْلِ

۳۷۰۶- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَتَقَارَبَا

فِي السَّفِيظِ قَالَ حَرَمَلَةُ نَاوَقَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ  
قَالَ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي  
عُمَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُنْبَةَ أَنَّ أَبَاهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَرْقَمِ الزُّهْرِيِّ بِأَمْرِهِ أَنْ يَدْخُلَ عَلَيَّ سَبْعَةَ  
بَنَاتِ الْحَارِثِ الْأَسْلَمِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَيَسْأَلَهَا  
عَنْ حَدِيثِهَا وَعَمَّا قَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حِينَ اسْتَفْتَيْتُهُ  
فَكَتَبَ عُمَرُ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُنْبَةَ يُخْبِرُهُ أَنَّ  
سَبْعَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّهَا كَانَتْ تَحْتَ سَعْدِ بْنِ خَوْلَةَ وَهُوَ فِي  
بَيْتِي عَامِيرِ بْنِ لُثَيْمٍ وَكَانَ مِثْنُ شَهْدَةٍ بَدْرًا لِقَوْلِي  
عَنْهَا فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهِيَ حَامِلٌ فَلَمْ تَنْشُبْ أَنْ تَضَعَتْ  
حَمْلَهَا بَعْدَ وَقَائِهِ فَلَمَّا تَعَلَّتْ مِنْ نَفْسِهَا تَجَمَّلَتْ  
لِلْحُطَّابِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا أَبُو السَّنَابِلِ ابْنُ بَعَكِكَ رَجُلٌ  
مِنْ بَنِي عَبْدِ الدَّارِ فَقَالَ لَهَا مَا لِي أَرَاكِ مُتَجَمِّلَةً لَعَلَّكَ  
تُرِيحِينَ السِّكَّاحَ إِنَّكَ وَاللَّهِ مَا أَنْتِ بِنَايِحٍ حَتَّى تَمُرَّ  
عَلَيْكَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا قَالَتْ سَبْعَةَ فَلَمَّا قَالَ لِي  
ذَلِكَ جَمَعْتُ عَلَيَّ نِيَابِي حِينَ أَمْسَيْتُ فَاتَيْتُ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَالْتَمَيْتُ بِأَبِي قَدْ حَلَلْتُ حِينَ  
وَضَعْتُ حَمْلِي وَأَمْرِي بِالنِّزَاجِ إِنْ بَدَّلِي قَالَ ابْنُ  
شِهَابٍ فَلَا أَرَى بَأْسًا أَنْ تَنْزَوِجَ حِينَ وَضَعْتَ وَإِنْ كَانَتْ  
فِي دِمَاحٍ غَيْرِ أَنَّهُ لَا يَفْرُبُهَا زَوْجُهَا حَتَّى تَطْهَرَ.

بخاری (۳۹۹۱-۵۳۱۹) ابوداؤد (۲۳۰۶) النسائی (۳۵۱۸)

۳۵۱۹-۳۵۲۰ ابن ماجہ (۲۰۲۸)

عبید اللہ بن عبد اللہ بن عقبہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے  
والد نے عمر بن عبد اللہ بن ارقم زہری کو لکھا کہ وہ حضرت سبیحہ  
بنت حارث اسلمیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس جائیں اور ان  
سے پوچھیں کہ جب انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ  
طلب کیا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے ان سے کیا ارشاد فرمایا تھا،  
عمر و بن عبد اللہ نے عبد اللہ بن عقبہ کو لکھا کہ میں نے حضرت  
سبیحہ سے جا کر دریافت کیا تھا، انہوں نے فرمایا کہ ان کا نکاح  
حضرت سعد بن خولہ عامری سے ہوا تھا، جو بنو عامر بن لوی سے  
تھے۔ حضرت سعد جنگ بدر میں حاضر ہوئے تھے اور حجۃ الوداع  
میں ان کا انتقال ہو گیا اس وقت وہ حاملہ تھیں اور ان کی وفات  
کے چند دنوں بعد وضع حمل ہو گیا، نفاس سے پاس ہونے کے  
بعد انہوں نے منگنی کرنے والوں کے لیے بناؤ سنگار کیا، اسی اثنا  
میں ان کے پاس بنو عبد الدار کے قبیلہ سے ابو السنا بل بن  
بنلک نام کے ایک شخص آئے اور کہنے لگے: تم نے بناؤ سنگار  
کیوں کیا ہے؟ شاید تم نکاح کرنے کا ارادہ کر رہی ہو! قسم بخدا!  
تم نکاح نہیں کر سکتیں جب تک کہ تمہارے چار ماہ اور دس دن  
پورے نہ ہو جائیں۔ سبیحہ کہتی ہیں: جب حضرت ابو السنا بل  
نے یہ کہا تو میں اپنے کپڑے سنبھال کر شام کو رسول اللہ ﷺ  
کی خدمت میں حاضر ہوئی اور آپ سے میں نے یہ مسئلہ  
دریافت کیا، آپ نے فرمایا: جیسے ہی میرا حمل وضع ہوا میری  
عدت پوری ہو گئی اور فرمایا: اگر میں چاہوں تو دوسرا نکاح کر سکتی  
ہوں، ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ اگر کوئی عورت وضع حمل  
ہوتے ہی دوسرا نکاح کر لے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے،  
خواہ اس وقت اس کا خون جاری ہو، البتہ اس کا شوہر پاک

ہونے سے پہلے اس سے مقاربت نہیں کر سکتا۔

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ ابو سلمہ بن عبد الرحمن اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے اس مسئلہ پر گفتگو کر رہے تھے کہ اگر کسی عورت کے شوہر کی وفات کے چند روز بعد اس کا حمل وضع ہو جائے تو آیا اس کی عدت پوری ہوگی یا نہیں؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: اس کی عدت وہ مدت ہے جو وہ مدتوں (عدت وفات اور وضع حمل کا زمانہ) میں نسبتاً زیادہ ہو اور ابو سلمہ کہہ رہے تھے کہ وضع حمل کے بعد اس کی عدت پوری ہو جاتی ہے۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں اپنے بھتیجے یعنی ابو سلمہ کے ساتھ ہوں، پھر انہوں نے حضرت ابن عباس کے غلام کریب کو ام المومنین حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس یہ مسئلہ دریافت کرنے کے لیے بھیجا، کریب نے آکر یہ بتلایا کہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ فرمایا ہے کہ حضرت سیدہ اسمیہ کو اپنے شوہر کی وفات کے چند روز بعد نفاس آگیا (یعنی بچہ پیدا ہو گیا) انہوں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا تو آپ نے انہیں نکاح کرنے کی اجازت دے دی۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں لیث کی روایت میں یہ ہے کہ انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں کسی کو روانہ کیا اور کہہ کر کہ وہ اس کا ذکر نہیں ہے۔

بیوہ عورت کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کی حرمت

حمید بن نافع کہتے ہیں کہ زینب بنت ابی سلمہ نے انہیں یہ تین احادیث بیان کی ہیں، حضرت زینب کہتی ہیں کہ جب نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام المومنین ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فوت ہو گئے تو حضرت ام حبیبہ نے پہلے رنگ کی ایک خوشبو منگائی اور ایک

۳۷۰۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ قَالَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَقَّابِ قَالَ سَمِعْتُ بِسْحَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا اجْتَمَعَا عِنْدَ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَهُمَا يَذْكُرَانِ الْمَرْأَةَ تَنْقَسُ بَعْدَ وَقْفِ زَوْجِهَا بِسَلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عِنْدَهَا إِخْرُ الْأَجَلَيْنِ وَقَالَ أَبُو سَلَمَةَ قَدْ حَلَّتْ لَجَعَلًا يَتَنَازَعَانِ ذَلِكَ قَالَ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَا مَعَ ابْنِ أَخِي يَعْنِي أَبَا سَلَمَةَ فَبَعَثُوا كُرَيْبًا مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ يَسْتَلْهَا عَنْ ذَلِكَ فَجَاءَهُمْ فَأَخْبَرَهُمْ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ إِنَّ سُبُعَةَ أَلَا سَلَمَةَ نَفَسَتْ بَعْدَ وَقْفِ زَوْجِهَا بِسَلَالٍ وَإِنَّهَا ذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَهَا أَنْ تَتَزَوَّجَ.

بخاری (۴۹۰۹) الترمذی (۱۱۹۴) التسانی (۳۵۱۱) (۳۵۱۰۵۲۳۵۱۱)

۳۷۰۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ وَعَمْرُو بْنُ النَّالِدِ قَالَا نَا بَرِيْدُ بْنُ هَارِثٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرٍ يَخْبُرُ ابْنَ سَعْدٍ بِهَذَا الْإِسْلَامِ غَيْرَ أَنَّ اللَّيْثَ قَالَ فِي حَدِيثِهِ قَالُوا لِي أُمُّ سَلَمَةَ وَلَمْ يُسَمِّ كُرَيْبًا. سابقہ حوالہ (۳۷۰۷)

۹- بَابُ وَجُوبِ الْإِحْدَادِ فِي عِدَّةِ الْوَقْفَةِ وَتَحْرِيمِهِ فِي غَيْرِ ذَلِكَ إِلَّا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

۳۷۰۹- وَحَدَّثَنَا بِسْحَى بْنُ بِسْحَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ هَذِهِ الْأَحَادِيثُ الثَّلَاثَةَ قَالَ قَالَتْ زَيْنَبُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا دَخَلْتُ عَلَى أُمِّ حَبِيبَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ تُوُفِي أَبُو هَا أَبُو سَفِيَانَ فَدَعَتْ

باندی نے وہ خوشبو ان کے رخساروں پر لگائی (وہ پیلے رنگ کی جسم سے چپکنے والی خوشبودار کوئی چیز تھی) پھر انہوں نے کہا: قسم بخدا! مجھے اس خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں تھی، لیکن میں نے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منبر پر رونق افروز ہو کر فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر ایمان لائی ہو اس کے لیے کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے۔ البتہ خاوند کی موت پر چار ماہ دس دن سوگ کرے۔ حضرت زینب کہتی ہیں کہ پھر میں ام المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس گئی، جب ان کے بھائی فوت ہوئے تو انہوں نے خوشبو منگا کر لگائی۔ پھر انہوں نے کہا: قسم بخدا! مجھے خوشبو کی کوئی ضرورت نہیں ہے، البتہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ آپ نے منبر پر تشریف فرما ہو کر فرمایا: جو عورت اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان لائی ہو، اس کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے، البتہ خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ کرے، حضرت زینب کہتی ہیں کہ میں نے اپنی ماں حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا ہے، وہ کہتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آ کر کہا: یا رسول اللہ! میری بیٹی کا شوہر فوت ہو گیا ہے اور اس کی آنکھوں میں تکلیف ہے، کیا ہم اس کی آنکھوں میں سرمہ ڈال سکتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے دو یا تین مرتبہ فرمایا: نہیں پھر فرمایا: یہ سوگ چار ماہ دس دن تک ہے، زمانہ جاہلیت میں تو تم سال پورا ہونے کے بعد بیٹھی پھینکا کرتی تھیں۔ حمید نے حضرت زینب سے پوچھا کہ بیٹھی پھینکنے کا کیا مطلب ہے؟ حضرت زینب نے فرمایا کہ زمانہ جاہلیت میں جب کسی عورت کا شوہر مر جاتا تھا تو وہ ایک تنگ مکان میں چلی جاتی تھی، خراب کپڑے پہنتی اور خوشبو وغیرہ نہ لگاتی تھی۔ جب اس طرح ایک سال گزر جاتا تو اس کے پاس ایک گدھا، بکری یا کوئی اور جانور یا پرندہ لایا جاتا تو وہ اس پر ہاتھ پھیرتی، اکثر ایسا ہوتا تھا کہ جس پر وہ ہاتھ پھیرتی تھی وہ مر جاتا تھا پھر وہ اس مکان سے باہر آتی اس کو بیٹھی دی جاتی جس کو پھینک دیتی، پھر اس کے بعد وہ خوشبو یا کسی اور چیز کا

أَمْ حَبِيبَةَ بِطَيْبٍ فِيهِ صُفْرَةٌ مَخْلُوقٌ أَوْ غَيْرُهُ فَدَهَنْتَ رَمْتَهُ جَارِيَةً ثُمَّ مَسَّتْ بِعَارِضِيهَا ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطَّيِّبِ حَاجَةٌ غَيْرَ آتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَزُونُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيْتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ إِلَّا عَلَى زَيْنَبَ قَالَتْ زَيْنَبُ ثُمَّ دَخَلْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ جَحِشٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا حِينَ تُوُفِيَتْ أَخُوَهَا فَدَعَتْ بِطَيْبٍ فَمَسَّتْ مِنْهُ ثُمَّ قَالَتْ وَاللَّهِ مَا لِي بِالطَّيِّبِ مِنْ حَاجَةٍ غَيْرَ آتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَلَى الْمِنْبَرِ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تَزُونُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تَحِدُّ عَلَى مَيْتٍ فَوْقَ ثَلَاثِ إِلَّا عَلَى زَيْنَبَ قَالَتْ زَيْنَبُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا سَمِعْتُ أُمِّي أُمَّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ جَاءَتِ امْرَأَةٌ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ ابْنَتِي تُوُفِيَتْ عَنْهَا زَوْجُهَا وَقَدْ اشْتَكَّتْ عَيْنُهَا فَتَكْحَلُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا مَرْتَبِينَ أَوْ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَقُولُ لَأَنْتُمْ قَالَتْ لَأَنَا هِيَ أَرْبَعَةٌ أَشْهُرٌ وَعَشْرًا وَقَدْ كَانَتْ إِحْدَا كُنَّ فِي الْجَاهِلِيَّةِ تَرُمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ قَالَ حُمَيْدٌ فَكُلْتُ لِرَزِينَبَ وَمَا تَرُمِي بِالْبَعْرَةِ عَلَى رَأْسِ الْحَوْلِ فَقَالَتْ زَيْنَبُ كَانَتْ الْمَرْأَةُ إِذَا تُوُفِيَتْ عَنْهَا زَوْجُهَا دَخَلَتْ حِفْطًا وَلَيْسَتْ تَسْرِي بِهَا وَلَمْ تَمَسَّ طَيْبًا وَلَا شَبْنًا حَتَّى يَمُرَّ بِهَا سَنَةٌ ثُمَّ تُوْنِي بِدَابَّةٍ جَمَارٍ أَوْ شَاةٍ أَوْ طَيْرٍ فَتَقْتَضُ بِهِ فَكُلَّ مَا تَقْتَضُ بِشَيْءٍ إِلَّا مَا تَمَّ تَخْرُجُ فَتُعْطَى بَعْرَةً فَتَرُمِي بِهَا ثُمَّ تَرَايِعُ بَعْدُ مَا شَاءَتْ مِنْ طَيْبٍ أَوْ غَيْرِهِ. البخاری (۱۲۸۰-۱۲۸۱-۱۲۸۲-۵۳۳۴-۵۳۳۵-۵۳۳۶-۵۳۳۹-۵۳۴۵-۵۷۰۶) ابوداؤد (۲۲۹۹) الترمذی (۱۱۹۵-۱۱۹۶-۱۱۹۷) النسائی (۳۵۰۰-۳۵۰۱-۳۵۰۲-۳۵۰۳-۳۵۰۴-۳۵۰۵-۳۵۰۶-۳۵۰۷) ابن ماجہ (۲۰۸۴)

استعمال کرتی۔

حضرت زینب بنت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہے کہ جب حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے کسی رشتہ دار کا انتقال ہو گیا تو انہوں نے پیلے رنگ کی خوشبو منگا کر اپنی کلائیوں پر لگائی اور انہوں نے کہا: میں یہ اس لیے کر رہی ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو عورت بھی اللہ تعالیٰ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتی ہو اس کے لیے تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے، البتہ خاندان پر چار ماہ دس دن سوگ کرنے حضرت زینب نے اس حدیث کو اپنی والدہ یا نبی ﷺ کی زوجہ حضرت زینب یا ازواجِ مطہرات میں سے کسی سے روایت کیا۔

حضرت زینب بنت ام سلمہ، اپنی والدہ سے روایت کرتی ہیں انہوں نے کہا کہ ایک عورت کے شوہر کا انتقال ہو گیا، اس کی آنکھوں میں تکلیف ہو گئی اور لوگوں کو اس کی آنکھوں میں (شدتِ مرض) کا خدشہ ہوا۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سرمہ لگانے کی اجازت طلب کی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (پہلے) تم بدترین کوٹھڑی میں چلی جاتی تھیں اور ایک برس تک بدترین چادر پہنے رہتی تھیں اور ایک سال کے بعد جب کوئی کتا گزرتا تو اس پر بیٹھتی مار کر باہر آتی تھیں، اب تم سے چار ماہ دس دن بھی نہیں ٹھہرا جاتا۔

ایک اور سند سے حمید بن نافع حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے یا نبی ﷺ کی کسی دوسری زوجہ سے دونوں حدیثیں حسب سابق بیان کرتے ہیں لیکن اس میں محمد بن جعفر کی روایت کی طرح حضرت زینب کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میری لڑکی کے شوہر کا انتقال ہو گیا ہے اور اس کی آنکھ میں تکلیف ہے وہ اس میں سرمہ ڈالنا چاہتی

۳۷۱۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنْتُ كُنُوفِي حَمِيمٍ لِأُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا فَدَعَتْ بِصُفْرَةٍ كَمَسَحَتَهُ بِبَدْرٍ أَعْيَهَا وَقَالَتْ إِنَّمَا أَصْنَعُ هَذَا لِأَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تَوَدُّ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ نَلْبِهَا إِلَّا عَلَى زَوْجِ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا حَدَّثَنِي زَيْنَبُ عَنْ أُمِّهَا وَعَنْ زَيْنَبَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَوْ عَنِ امْرَأَةٍ مِنْ أَرْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

۳۷۱۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْنَبَ بِنْتَ أُمِّ سَلَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا كَحَدِيثِ عَنْ أُمِّهَا أَنَّ امْرَأَةً كُنُوفِي زَوْجِهَا فَخَالَفُوا عَلَى عَيْنِهَا فَاتَوَا النَّبِيَّ ﷺ فَانْتَدَنُوهُ لِيُكْحِلَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَانَتْ إِحْدَى كُنَّ تَكُونُ لِي فِي شِرْبَتِهَا فِي إِخْلَاصِهَا أَوْ لِي فِي شِرْبِ إِخْلَاصِهَا فِي بَيْتِهَا حَوْلًا فَإِذَا مَرَّ كَلْبٌ رَمَتْ بِعَفْرَةٍ فَعَرَجَتْ أَفْلاَ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

۳۷۱۲- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ حَمِيدِ بْنِ نَافِعٍ بِالْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا حَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ فِي الْكُحْلِ وَحَدِيثِ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُخْرَى مِنْ أَرْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ كَسَمَهَا زَيْنَبُ نَحْوَ حَدِيثِ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ. سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

۳۷۱۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ قَالَا نَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ نَا أَنَا بِبَحْثِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي نَافِعٍ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْنَبَ بِنْتَ أَبِي سَلَمَةَ تَحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ وَأُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا تَذْكُرَانِ أَنَّ

ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: پہلے تم سال بھر کے بعد بیٹنی پھینکا کرتی تھیں یہ تو صرف چار مہینے اور دس دن ہیں۔

أَمْرًا أَتَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَتْ أَنَّ ابْنَةَ لَهَا تَوَلَّى عَنْهَا زَوْجَهَا فَأَشْتَكْتُ عَلَيْهَا فَبَيَّتْ لَهَا أَنْ تَكُحَّلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَانَتْ إِحْذَكُنَّ تَرْمِي بِالْبَعْرَةِ عِنْدَ رَأْسِ الْحَوْلِ وَإِنَّمَا هِيَ أَرْبَعَةُ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

حضرت زینب بنت ابی سلمہ بیان کرتی ہیں کہ جب ام المومنین حضرت ام حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے والد حضرت ابوسفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے انتقال کی خبر آئی تو آپ نے تیسرے دن خوشبو منگا کر اپنے ہاتھوں اور رخساروں پر لگائی۔ اور فرمایا: مجھے اس کی حاجت نہیں تھی لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان لائی ہو اس کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ تین دن سے زیادہ سوگ کرے، البتہ اپنے خاندان (کی موت) پر چار ماہ و دس دن سوگ کرے۔

۳۷۱۴- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّافِدِ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرٍو وَقَالَ نَافِعُ بْنُ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يُوَيْبِ بْنِ مُوسَى عَنْ حُمَيْدِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ قَالَتْ لَمَّا أَتَى أُمَّ حَبِيبَةَ نَعَى أَبِي سُفْيَانَ دَعَتْ فِي الْيَوْمِ الثَّلَاثِ بِصُفْرَةٍ فَمَسَحَتْ بِهِ ذِرَاعَيْهَا وَعَارِضِيهَا وَقَالَتْ كُنْتُ مِنْ هَذَا عَيْنِي سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ فَإِنَّمَا تُحِدُّ عَلَيْهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا. سابقہ حوالہ (۳۷۰۹)

نافع کہتے ہیں کہ صفیہ بنت ابی عبید نے حضرت حفصہ یا حضرت عائشہ یا ان دونوں سے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان لائی ہو یا اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول پر ایمان لائی ہو اس کے لیے کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنا جائز نہیں ہے سوائے اس کے خاندان کے۔

۳۷۱۵- وَحَدَّثَنَا بِحْيَى بْنُ يَحْيَى وَقَتَيْبَةُ وَأَبْنُ رُمَيْحٍ عَنِ الثَّلَاثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ صَفِيَّةَ بِنْتَ أَبِي عُبَيْدٍ حَدَّثَتْهُ عَنْ حَفْصَةَ أَوْ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَوْنَهُنَّ كِلَيْهِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ فَوْقَ ثَلَاثِ أَيَّامٍ إِلَّا عَلَى زَوْجِهَا.

النسائی (۳۵۰۳) ابن ماجہ (۲۰۸۶)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت منقول ہے۔

۳۷۱۶- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بَعْنِي ابْنُ مُسْلِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ ذِينَارٍ عَنْ نَافِعٍ بِإِسْنَادٍ حَدِيثِ الثَّلَاثِ مِثْلَ رِوَايَتِهِ. سابقہ حوالہ (۳۷۱۵)

حضرت حفصہ بنت عمر، رسول اللہ ﷺ کی زوجہ بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ یہ حدیث بھی مثل سابق ہے۔

۳۷۱۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ الرَّمِثِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُتَشَّى قَالَا نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ بِحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ حَفْصَةَ بِنْتَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ الثَّلَاثِ وَأَنَّ وَنَارًا وَرَأَدَ لَهَا لِحِدِّ عَلَيْهَا أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا.

سابقہ حوالہ (۳۷۱۵)

ایک اور سند سے صفیہ بنت ابی عبید نے نبی ﷺ کی ازواج مطہرات سے حسب سابق روایت کی ہے۔

۳۷۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ أَبِي يُوْبَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبِيدُ اللَّهِ جَمِيعًا عَنْ تَالِيعٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ بَعْضِ أَرْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ.

سابقہ حوالہ (۳۷۱۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو عورت اللہ تعالیٰ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہو اس کے لیے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے خاوند کے علاوہ کسی اور میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے۔

۳۷۱۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ الْكَفْطَلِيُّ يَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرُونَ نَاسْفِيَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَجِلُّ لِمَرْأَةٍ تُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ أَنْ تُحِدَّ عَلَيَّ مَيِّتٍ فَوْقَ كَلْبٍ إِلَّا عَلَيَّ رُوحَهَا.

ابن ماجہ (۲۰۸۵)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی عورت تین دن سے زیادہ میت پر سوگ نہ کرے البتہ خاوند پر چار ماہ دس دن سوگ کرے، رنگ کے کپڑے نہ پہنے رنگین بنے ہوئے کپڑے پہن سکتی ہے، سرمہ لگائے نہ خوشبو لگائے البتہ حیض سے طہارت کے وقت کچھ خوشبو لگا سکتی ہے۔

۳۷۲۰- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ نَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ هِشَامِ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُحِدُّ امْرَأَةٌ عَلَيَّ مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَيَّ رُوحَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَتَّصِبًا إِلَّا تَوْبَ تَوْبٍ وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَمَسُّ طِينًا إِلَّا إِذَا طَهَّرَتْ نَبْدَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ. البخاری (۳۱۳-۵۲۴۲)

ابوداؤد (۲۳۰۲-۲۳۰۳) النسائی (۳۵۳۶) ابن ماجہ (۲۰۸۷)

ایک اور سند سے بھی ایسی حدیث مروی ہے جس میں ہے کہ حیض سے طہارت کے وقت کچھ خوشبو لگا سکتی ہے۔

۳۷۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُمَيْرٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا زُهَيْرُ بْنُ هَارُونَ كَمَا مَأْمَأ عَنْ هِشَامِ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ هُنْدُ أَدْنَى طَهَّرَ هَا نَبْدَةً مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ. سابقہ حوالہ (۳۷۲۰)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہمیں کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرنے سے منع کیا گیا ہے، البتہ شوہر پر چار ماہ دس دن سوگ کا حکم ہے۔ سرمہ لگائیں نہ خوشبو لگائیں، نہ رنگا ہوا کپڑا پہنیں۔ البتہ عورت جب حیض سے غسل کرے تو خوشبو دار چیز سے غسل کرنے کی اجازت ہے۔

۳۷۲۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الزُّهْرَانِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا يُوْبُ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كُنَّا نُنْهَى أَنْ نُحِدَّ عَلَيَّ مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَيَّ رُوحَ أَرْبَعَةِ أَشْهُرٍ وَعَشْرًا وَلَا تَكْتَحِلُ وَلَا تَنْطَبُّ وَلَا تَلْبَسُ ثَوْبًا مَتَّصِبًا وَلَا تَمَسُّ طِينًا إِلَّا إِذَا طَهَّرْتَ هَا إِذَا اغْتَسَلْتَ إِحْدَانَا مِنْ مَوْتِيهَا فَيُكْبَلُ مِنْ قُسْطٍ أَوْ أَظْفَارٍ.

بخاری (۳۱۳-۵۳۴۱)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## لعان کرنے کا بیان

## ۱۹- کِتَابُ اللِّعَانِ

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عویمر مہلمانی حضرت عاصم بن عدی انصاری کے پاس آئے اور کہا: اے عاصم! یہ بتاؤ کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے تو کیا وہ اس مرد کو قتل کر دے (اور اگر وہ ایسا کرے) تو تم اس شخص کو قتل کر دو گے پھر وہ کیا کرے؟ اے عاصم! تم میری خاطر رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ دریافت کرو۔ حضرت عاصم نے رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ معلوم کیا، رسول اللہ ﷺ نے ایسے مسائل کا دریافت کرنا برا سمجھا اور ان کی مذمت کی، رسول اللہ ﷺ کا یہ جواب حضرت عاصم پر شاق گزرا، جب حضرت عاصم اپنے گھر پہنچے تو ان کے پاس حضرت عویمر آئے اور پوچھا: اے عاصم! رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا ہے؟ حضرت عاصم نے حضرت عویمر سے کہا: میں تمہارے پاس کوئی اچھی خبر لے کر نہیں آیا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے جو سوال کیا تھا، آپ نے اس کو ناگوار سمجھا، حضرت عویمر نے کہا: بخدا! میں اس وقت تک باز نہیں آؤں گا جب تک کہ خود رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ نہ پوچھ لوں! پھر حضرت عویمر لوگوں کی موجودگی میں رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیے کہ جب کوئی شخص اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے تو کیا اس کو قتل کر دے (اگر وہ ایسا کرے) تو آپ لوگ اس کو قتل کر دیں گے؟ پھر وہ کیا کرے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اور تمہاری بیوی کے بارے میں حکم نازل ہو گیا ہے، جاؤ! اپنی بیوی کو لے کر آؤ! حضرت سہل کہتے ہیں کہ ان دونوں نے لعان کیا، میں بھی اس وقت لوگوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس تھا، جب وہ دونوں لعان سے فارغ ہوئے تو حضرت عویمر نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے اب اگر اس عورت کو اپنے پاس رکھا تو پھر میں

۳۲۲۳- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُوَيْمِرًا الْعَجَلَانِيَّ جَاءَ إِلَى عَاصِمِ بْنِ عَدِيٍّ وَالْأَنْصَارِيِّ فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ يَا عَاصِمُ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَنَسَلُ لِي يَا عَاصِمُ عَنْ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَ عَاصِمُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَكَبَّرَ اللَّهُ ﷻ فَكَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَسَائِلَ وَعَابَهَا حَتَّى كَبَّرَ عَلَى عَاصِمٍ مَا سَمِعَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا رَجَعَ عَاصِمٌ إِلَى أَهْلِهِ جَاءَهُ عُوَيْمِرٌ فَقَالَ يَا عَاصِمُ مَاذَا قَالَ لَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَاصِمُ لِعُوَيْمِرٍ لَمْ تَأْتِنِي بِخَيْرٍ قَدِ كَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَسْئَلَةَ الَّتِي سَأَلْتَهُ عَنْهَا قَالَ عُوَيْمِرٌ وَاللَّهِ لَا أَنْتَهَيْ حَتَّى أَسْأَلَهُ عَنْهَا فَأَقْبَلَ عُوَيْمِرٌ حَتَّى أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَسَطَ النَّاسِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا أَيَقْتُلُهُ فَتَقْتُلُونَهُ أَمْ كَيْفَ يَفْعَلُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ نَزَلَ فِيكَ وَفِي صَاحِبِكَ فَادْهَبْ فَأْتِ بِهَا قَالَ سَهْلٌ فَتَلَّعْنَا وَأَنَا مَعَ النَّاسِ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا كَرَعْنَا قَالَ عُوَيْمِرٌ كَذَبْتُ عَلَيْهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِنْ أَمْسَكْتَهَا فَطَلَّقْتُهَا فَلَمَّا قِيلَ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَكَانَتْ سُنَّةَ الْمُنَافِقِينَ.

بخاری (۴۲۳- ۴۷۴۵- ۴۷۴۶- ۵۲۵۹- ۵۳۰۸)

۵۳۰۹- ۶۸۵۴- ۷۱۶۵- ۷۱۶۶- ۷۳۰۴) ابوداؤد (۲۲۴۵)

۲۲۴۷ (۲۲۵۲۴۲۲۴۷) الترمذی (۳۴۰۲) ابن ماجہ (۲۰۶۶)



جھوٹا ہوں گا۔ پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے جواب دینے سے پہلے اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں۔ ابن شہاب بیان کرتے ہیں کہ پھر لعان کرنے والوں میں یہی طریقہ رائج ہو گیا۔

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عویمر انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبیلہ بنو عجلان سے تھے، وہ حضرت عاصم بن عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس آئے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، البتہ اس سند کے ساتھ حدیث میں یہ بھی ہے کہ حضرت عویمر کا اپنی بیوی سے علیحدہ ہونا بعد میں لعان کرنے والوں میں رائج اور معمول بن گیا اور اس روایت میں یہ بھی ہے کہ ان کی بیوی حاملہ تھی اور اس بچہ کو ماں کی طرف منسوب کیا گیا تھا، پھر یہ طریقہ ہو گیا کہ ایسا بچہ ماں کا وارث ہوتا تھا اور ماں اس کی وارث ہوتی تھی۔

حضرت اہل بن سعد بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور کہا: یا رسول اللہ! اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی مرد کو دیکھے تو وہ کیا کرے؟ اس کے بعد وہی قصہ مروی ہے اور اس روایت میں یہ زیادہ ہے کہ دونوں نے مسجد میں لعان کیا اور میں بھی اس موقع پر موجود تھا اور اس حدیث میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے کچھ ارشاد کرنے سے پہلے اس نے اس عورت کو تین طلاقیں دے دیں اور نبی ﷺ کے سامنے اپنی بیوی سے علیحدہ ہو گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: لعان کرنے والوں کے درمیان اس طرح علیحدگی ہوگی۔

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ مجھ سے مصعب بن زبیر کے زمانہ خلافت میں لعان کرنے والوں کے بارے میں پوچھا گیا کہ کیا ان میں تفریق کر دی جائے؟ سعید کہتے ہیں کہ مجھے اس کا جواب معلوم نہیں تھا۔ میں مکہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے گھر گیا، میں نے لڑکے سے کہا: میرے لیے اجازت طلب کرو اس نے کہا: وہ اس وقت سو رہے ہیں، حضرت ابن عمر نے میری آواز سن لی اور پوچھا: کیا ابن جبیر ہیں؟ میں نے

۳۷۲۴- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ آتَانِي وَهَبٌ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ سَعْدٍ أَنَّ عَوِيْمِرَ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا مِنْ بَنِي عَجْلَانَ أَتَى عَاصِمَ بْنَ عَدِيٍّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَسَأَلَ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَأَدْرَجَ فِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَكَانَ فِرَافِدًا بِهَا بَعْدُ سَنَةً فِي الْمُتَلَاعِنِينَ وَزَادَ فِيهِ قَالَ سَهْلٌ وَكَانَتْ حَامِلًا وَكَانَ ابْنُهَا يُدْعَى إِلَى أَبِيهِ لَمْ جَرِيَتْ السَّنَةُ أَنَّهُ يَرِيئُهَا وَتَرِثُ مِنْهُ مَا فَرَضَ اللَّهُ لَهَا.

سابقہ حوالہ (۳۷۲۳)

۳۷۲۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَاعَبُدُ الرَّزَاقِيَّ قَالَ آتَانِي جُرَيْجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْمُتَلَاعِنِينَ وَعَنِ السُّنَنِ فِيهِمَا عَنْ حَدِيثِ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ أَخْبَرَنِي سَاعِدَةُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِقِصَّتِهِ وَزَادَ فِيهِ فِتْلَانًا فِي الْمَسْجِدِ وَأَنَا شَاهِدٌ وَكَانَ فِي الْحَدِيثِ لَقَوْلِهَا فَلَا لَأَبْلُ أَنْ يَأْمُرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَعَارَقَهَا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ ذَاكُمْ التَّفْرِيقُ بَيْنَ كُلِّ مُتَلَاعِنِينَ. سابقہ حوالہ (۳۷۲۳)

۳۷۲۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا آيِبِي ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَاعَبُدُ الْمَلِيكَ بْنَ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ عَنِ الْمُتَلَاعِنِينَ فِي امْرَأَةٍ مُصْطَبٍ أَيَفْرَقُ بَيْنَهُمَا قَالَ لَمَا دَرَيْتُ مَا أَقُولُ فَمَضَيْتُ إِلَى مَنْزِلِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بِمَكَّةَ فَقُلْتُ لِلْعَلَامِ اسْتَأْذِنَ لِي قَالَ إِنَّهُ قَائِلٌ فَسَمِعَ صَوْتِي قَالَ ابْنُ جُبَيْرٍ

قُلْتُ نَعَمْ قَالَ ادْخُلْ لِقَوْلِ اللَّهِ مَا جَاءَ بِكَ هَلِيهِ السَّاعَةَ إِلَّا حَاجَةً قَدِ عَمِلْتَ لِإِذَا هُوَ مُفْتَرِحٌ بَرْدٌ عَنْهُ مُتَوَيْدًا وَسَادَةٌ حَشْوُهَا لَيْفٌ قُلْتُ أَمَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْمَعْلَانِي أَيْقَرُ بَيْتَهُمَا قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ نَعَمْ إِنَّ أَوَّلَ مَنْ سَتَلَ عَنْ ذَلِكَ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ أَنْ لَوْ وَجَدَ أَحَدُنَا امْرَأَتَهُ عَلَى فَا حِشَةٍ كَيْفَ يَضَعُ إِنْ تَكَلَّمَ تَكَلَّمَ بِأَمْرٍ عَظِيمٍ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَنْ مِثْلِ ذَلِكَ قَالَ فَسَكَتَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَمْ يَجِبْهُ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ أَنَّهُ فَقَالَ إِنَّ الَّذِي سَأَلَكَ عَنْهُ قَدْ أَبْطَلْتُ بِهِ فَا نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ هَذِهِ آيَةُ فِي سُورَةِ النُّورِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ فَتَلَاهُنَّ عَلَيْهِمْ وَعَظُهُمْ وَكَذَرَهُمْ وَأَخْبَرَهُ أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ مَا كَذَبْتُ عَلَيْهَا ثُمَّ دَعَاها فَوَعظَهَا وَكَذَرَهَا وَأَخْبَرَهَا أَنَّ عَذَابَ الدُّنْيَا أَهْوَنُ مِنْ عَذَابِ الْآخِرَةِ لَأَلْتُ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنَّهُ لَكَاذِبٌ لَبَدَأُ بِالرَّجُلِ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الصَّادِقِينَ وَالنَّخَامِسَةَ أَنَّ لَعْنَةَ اللَّهِ عَلَيْهِمْ إِنْ كَانَ مِنَ الْكَاذِبِينَ ثُمَّ نَشَى بِالْمَرْأَةِ فَشَهِدَتْ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ بِاللَّهِ إِنَّهُ لَمِنَ الْكَاذِبِينَ وَالنَّخَامِسَةَ أَنَّ غَضَبَ اللَّهِ عَلَيْهَا إِنْ كَانَ مِنَ الصَّادِقِينَ ثُمَّ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا.

کہا: جی! انہوں نے فرمایا: اندر آ جاؤ، بخدا! تم بغیر کسی ضروری کام کے اس وقت نہیں آئے ہو گے! میں اندر گیا اور دیکھا کہ انہوں نے ایک کبیل بچھایا ہوا تھا اور تکیہ سے ٹیک لگائی ہوئی تھی جس میں کھجور کی چھال بھری ہوئی تھی۔ میں نے پوچھا: اے ابو عبد الرحمن! کیا لعان کرنے والوں میں تفریق کر دی جاتی ہے؟ حضرت ابن عمر نے فرمایا: سبحان اللہ! ہاں! سب سے پہلے جس نے اس کا سوال کیا وہ فلاں بن فلاں تھا، اس نے کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیے کہ اگر ہم میں سے کوئی شخص اپنی عورت کو بے حیائی کا کام کرتے دیکھے تو کیا کرے؟ اگر کسی سے کہے تو ایک بہت بڑی بات کہے گا! اگر چپ رہے تو اتنی بڑی بات پر کیسے چپ رہے؟ نبی ﷺ خاموش رہے اور اس کا کوئی جواب نہیں دیا، بعد میں وہ شخص پھر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے آپ سے جس چیز کا سوال کیا تھا وہ صورت حال اب مجھے خود پیش آ گئی ہے، پھر اللہ تعالیٰ نے سورہ نور میں یہ آیت نازل فرمائی "وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَزْوَاجَهُمْ الْآيَةُ" نبی ﷺ نے یہ آیت اس پر تلاوت فرمائی اور اس کو وعظ و نصیحت کی اور اس کو سمجھایا کہ دنیا کی سزا (حد) قذف (قذف) آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے۔ اس شخص نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے حق دے کر آپ کو بھیجا ہے، میں نے اس پر جھوٹ نہیں باندھا۔ پھر آپ نے اس عورت کو بلایا اور اس کو وعظ و نصیحت کی اور فرمایا: دنیا کی سزا (حد زنا) آخرت کے عذاب سے ہلکی ہے۔ اس نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے، یہ مجھ پر جھوٹی تہمت لگا رہا ہے۔ پھر آپ نے مرد سے ابتداء کی اور اس نے چار مرتبہ گواہی دی کہ بخدا! وہ سچا ہے اور پانچویں بار کہا: اگر وہ جھوٹا ہو تو اس پر اللہ کی لعنت ہو، پھر آپ اس عورت کی طرف متوجہ ہوئے، اس نے چار بار یہ گواہی دی کہ یہ جھوٹا ہے اور پانچویں بار یہ کہا کہ اگر یہ سچا ہو تو اس (عورت) پر اللہ کا غضب نازل ہو، پھر آپ نے دونوں کے درمیان تفریق کر دی۔

سعید بن جبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت مصعب بن

وَحَدَّثَنِيهِ عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ قَالَ نَا عِيسَى

زبیر کے زمانہ خلافت میں مجھ سے لعان کرنے والوں کے بارے میں پوچھا گیا مجھے اس کا جواب معلوم نہیں تھا، میں حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گیا، میں نے کہا: مجھے یہ بتلائیے کہ لعان کرنے والوں کے درمیان تفریق کی جائے گی؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے لعان کرنے والوں سے فرمایا: تمہارا حساب اللہ پر ہے، تم میں سے کوئی ایک جھوٹا ہے، تمہارا اس عورت پر اب کوئی حق نہیں ہے، اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اور میرا مال؟ آپ نے فرمایا: اب مال میں تمہارا کوئی حق نہیں ہے، اگر تم سچے ہو تو وہ مال اس کی فرج کے عوض میں ہے اور اگر تم جھوٹے ہو تو مال کا مطالبہ بہت بعید ہے، زبیر کی سند میں کچھ تغیر و تبدل ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عجلان کے آدمی اور اس کی بیوی میں تفریق کر دی اور فرمایا: اللہ تعالیٰ جانتا ہے کہ تم میں سے ایک کاذب ہے، پس کیا تم میں سے کوئی توبہ کرنے والا ہے؟

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے لعان کے بارے میں سوال کیا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حسب سابق روایت کی۔

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت مصعب بن عمیر نے لعان کرنے والوں میں تفریق نہیں کی۔ سعید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس کا ذکر کیا

بْنُ يُونُسَ قَالَ تَابَ عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سُئِلْتُ عَنِ الْمُتَلَاءِ عَيْنَيْنِ زَمَنَ مَصْعَبِ بْنِ الزُّبَيْرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَلَمْ أَذِرْ مَا أَقُولُ فَاتَيْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَكَلَّمْتُ أَرَأَيْتَ الْمُتَلَاءِ عَيْنَيْنِ أَيْفَرَّقُ بَيْنَهُمَا ثُمَّ ذَكَرْتُ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ كَثِيرٍ. الرزدي (۱۲۰۲-۳۱۷۸) السائي (۳۴۷۳)

۳۲۲۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ تَابَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلْمُتَلَاءِ عَيْنَيْنِ حَسَابُكُمْمَا عَلَى اللَّهِ أَحَدُكُمْمَا كَأَذِيبِ لَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيْهَا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا لِي قَالَ لَأَمَالَ لَكَ إِنْ كُنْتَ صَدَقْتَ عَلَيْهَا فَهِيَ بِمَا اسْتَحَلَلْتَ مِنْ فَرْجِهَا وَإِنْ كُنْتَ كَذَبْتَ عَلَيْهَا فَذَلِكَ أَبْعَدُ لَكَ مِنْهَا قَالَ زُهَيْرٌ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ وَسَمِعَ سَعِيدَ ابْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۵۳۱۲-۵۳۵۰) ابوداؤد (۲۲۵۷) السائي (۳۴۷۶)

۳۲۲۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَائِيُّ قَالَ تَابَ حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ فَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَعْوَى بَنِي الْعِجْلَانِ قَالَ اللَّهُ يُعْلَمُ إِنَّ أَحَدَكُمْمَا كَاذِبٌ فَهَلْ مِنْكُمْ تَائِبٌ. البخاری (۵۳۱۱-۵۳۱۲-۵۳۴۹) ابوداؤد (۲۲۵۸) السائي (۳۴۷۵)

۳۲۲۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ قَالَ تَابَ سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ اللَّعَانِ فَذَكَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۲۲۸)

۳۲۳۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو عَسَانَ الِيسْمَعِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُشَيْبٍ وَابْنُ شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِلِيسْمَعِيِّ وَابْنُ مُشَيْبٍ قَالُوا أَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ

انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے بنو عجلان کے فریقوں میں تفریق کر دی تھی۔

عَنْ سَعِيدِ بْنِ جَبْرِ قَالَ لَمْ يَفْرَقْ مُصْعَبُ بَيْنَ الْمُتَلَاكِرِيِّينَ قَالَ سَعِيدٌ لَقَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ فَرَّقَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ أَخَوَيْ بَنِي الْعُجْلَانِ. (السنن (۳۴۷۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک شخص نے لعان کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے درمیان تفریق کر دی اور بچے کو ماں کے ساتھ لاحق کر دیا۔

۳۷۳۱ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَفَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا مَالِكٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا لَا عَنَ أَمْرَاتِهِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَفَرَ قَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا وَالْحَقَّ الْوَالِدُ بِأَيْمِهِ.

بخاری (۵۳۱۵-۶۷۴۸) ابوداؤد (۲۲۵۹) الترمذی (۱۲۰۳)

السنن (۳۴۷۷) ابن ماجہ (۲۰۶۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک انصاری اور اس کی عورت کے درمیان لعان کرایا اور ان کے درمیان تفریق کر دی۔

۳۷۳۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا أَبُو أُسَامَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنِ نَافِعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ لَا عَنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ رَجُلٍ مِّنَ الْأَنْصَارِ وَأَمْرَاتِهِ وَفَرَ قَ بَيْنَهُمَا. (مسلم تخریج الاشراف (۷۸۶۰-۷۹۸۳)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۷۳۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا نَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. (بخاری (۵۳۱۴)

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں جمعہ کی شب مسجد میں بیٹھا تھا کہ ایک انصاری نے آکر کہا کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی مرد کو پائے تو وہ کیا کرے؟ اگر وہ یہ بات کہے تو تم اس کو (حد قذف میں) کوڑے لگاؤ گے اور اگر اس کو قتل کرے تو تم اس کو (قصاص میں) قتل کر دو گے اور اگر وہ خاموش رہے تو سخت غیظ و غضب میں خاموش رہے گا، بخدا! میں رسول اللہ ﷺ سے اس مسئلہ کا حل پوچھوں گا، دوسرے دن وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے یہ مسئلہ دریافت کیا اور کہا: اگر کوئی شخص اپنی عورت کے ساتھ کسی مرد کو پائے اور یہ واقعہ ذکر کرے تو آپ لوگ اس کو کوڑے لگائیں گے اور اگر قتل

۳۷۳۴ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيُزْهَيْرٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ نَا جَبْرِ بْنُ عَيْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَنَا لَيْلَةَ جُمُعَةٍ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ أَمْرَاتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جِلْدَ تَمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتْلَ تَمُوهُ وَإِنْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْبِ وَاللَّهِ لَا تُسَلِّنَ عَنْهُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْعِدَائِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَهُ فَقَالَ لَوْ أَنَّ رَجُلًا وَجَدَ مَعَ أَمْرَاتِهِ رَجُلًا فَتَكَلَّمَ جِلْدَ تَمُوهُ أَوْ قَتَلَ قَتْلَ تَمُوهُ أَوْ سَكَتَ سَكَتَ عَلَى غَيْبِ قَالَ اللَّهُمَّ افْتَحْ وَجْعَلْ يَدَ عُوْفَرْتِ آيَةَ الْبَلْعَانِ وَالَّذِينَ يَرْمُونَ أَرْوَاجَهُمْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا

کردے تو آپ لوگ اس کو قتل کر دیں گے اور اگر وہ خاموش رہے تو سخت غیظ و غضب میں خاموش رہے گا، آپ نے فرمایا: اے اللہ! اس مسئلہ کو کھول دے اور آپ دعا کرتے رہے حتیٰ کہ لعان کی آیت نازل ہو گئی (ترجمہ:)" وہ لوگ جو اپنی بیویوں کو تہمت لگاتے ہیں اور ان کے پاس بجز ان کے اور کوئی گواہ نہیں ہے۔" پھر وہ شخص اس مسئلہ سے دو چار ہو گیا، وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس اپنی بیوی کو لے کر آیا اور ان دونوں نے لعان کیا۔ مرد نے چار مرتبہ یہ گواہی دی کہ بخدا! وہ بچوں میں سے ہے اور پانچویں مرتبہ لعنت کرتے ہوئے کہا: اگر وہ جھوٹوں میں سے ہے تو اس پر اللہ کی لعنت ہو، پھر عورت نے لعان کرنا شروع کیا اور کہا: یہ جھوٹوں میں سے ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: رک جا! (ذرا سوچ کر لعان کر) وہ عورت نہیں مانی اور اس نے لعان کیا، جب وہ دونوں چلے گئے تو آپ نے فرمایا: اس کے ہاں سیاہ قام اور ٹھنکریا لے بالوں والا بچہ پیدا ہوگا اور اس کے ہاں سیاہ قام ٹھنکریا لے بالوں والا ہی بچہ پیدا ہوا۔

ف: اللہ تعالیٰ نے آپ کو وحی سے مطلع فرمایا تھا کہ اس کے ہاں ایسا بچہ پیدا ہوگا یا اللہ تعالیٰ نے آپ کو ایسی قوت کشفیہ دی تھی جس سے آپ مستقبل میں ہونے والے واقعات کو جان لیتے تھے۔ علماء اہل سنت جو آپ کے بارے میں علم غیب کے قائل ہیں اس کا یہی مطلب ہے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

۳۷۳۵ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عِنْسِي بْنُ مُرْسَجٍ قَالَ رَحِمْنَا أَبُو تَكْرِ بْنِ أَبِي نَسِيبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۳۷۳۴)

۳۷۳۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ قَالَ نَاعِبِدُ الْأَعْلَى قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَلْمَانَ قَالَ سَأَلْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ وَأَنَا أُرَى أَنَّ عِنْدَهُ مِنْهُ عِلْمًا فَقَالَ إِنَّ هِلَالَ بْنَ أُمَيَّةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَدَفَ أَمْرًا تَهُ بِشَرِيكِ بْنِ سَعْمَاءَ وَكَانَ أَخَا الْبُرَّاءِ ابْنِ مَالِكٍ لِأُمِّهِ فَكَانَ آوَّلَ رَجُلٍ لَا عَنَ فِي الْإِسْلَامِ وَقَالَ فَلَا عَنَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبْصُرُوهَا فَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَبْيَضَ سَبْطًا وَرَضِيَ الْعَبِيْنِ كَهْوَرٍ لِهَلَالِ بْنِ أُمَيَّةَ وَإِنْ جَاءَتْ بِهَ أَكْحَلَ

محمد بن سیرین کہتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک سے اس خیال سے پوچھا کہ انہیں معلوم ہوگا انہوں نے کہا کہ حضرت ہلال بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی بیوی کو شریک بن سعماء کے ساتھ تہمت لگائی جو حضرت براء بن مالک کے اخیانی بھائی تھے اور یہ پہلے شخص تھے جنہوں نے اسلام میں لعان کیا، انہوں نے اس عورت سے لعان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس عورت کو دیکھتے رہنا، اگر اس کے ہاں سفید رنگ کا سیدھے بالوں اور سرخ آنکھوں والا بچہ پیدا ہو تو وہ ہلال بن

امیر کا ہے اور اگر سرگیں آنکھوں اور گھٹکر یا لے بال، پتلی پنڈلیوں والا بچہ ہو تو وہ شریک بن حماہ کا ہے، حضرت انس کہتے ہیں کہ اس کے ہاں سرگیں آنکھوں، گھٹکر یا لے بال اور پتلی پنڈلیوں والا بچہ پیدا ہوا۔

جَعَدًا حَمْسَ السَّاقِينِ فَهُوَ لِشَرِيكٍ بَيْنَ سَهْمَاءَ قَالَ  
فَأَيْبَسَتْ أَنَهَا جَاءَتْ بِهَ أَحْمَلُ جَعَدًا حَمْسَ السَّاقِينِ.  
النسائي (۳۴۶۸-۳۴۶۹)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے لعان کا تذکرہ کیا گیا۔ حضرت عاصم بن عدی نے اس سلسلہ میں کچھ کہا پھر چلے گئے پھر ان کے پاس ان کے قبیلہ کا ایک آدمی آیا اور اس نے کہا: میں نے اپنی بیوی کے پاس ایک اجنبی مرد کو پایا ہے، حضرت عاصم کہنے لگے: میں اپنی بات کی وجہ سے اس معاملہ میں پڑا، وہ اس شخص کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور رسول اللہ ﷺ کو یہ بتلایا کہ اس شخص نے اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو دیکھا ہے، یہ شخص زرد رو، دبلا پتلا اور سیدھے بالوں والا تھا اور جس شخص کے ساتھ اس نے اپنی بیوی کو مقیم کیا تھا، بھری بھری پنڈلیوں والا، گندی رنگت والا اور فرہ بدن تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! تو اس مسئلہ کا حل بیان فرما، پھر اس عورت کے ہاں جو بچہ پیدا ہوا وہ اس شخص کے مشابہ تھا جس پر اس شخص نے تہمت لگائی تھی، پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے سامنے آپس میں لعان کیا۔ حاضرین مجالس میں سے ایک شخص نے حضرت ابن عباس سے پوچھا: کیا یہ وہی عورت تھی جس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر میں بغیر گواہوں کے کسی عورت کو سنگسار کرتا تو اس عورت کو کرتا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: نہیں! وہ عورت تو وہ تھی جو اسلام لانے کے بعد علی الاعلان بدکاری کرتی تھی۔

۳۷۳۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ  
وَعِيسَى بْنُ حَمَّادٍ الْبُصَيْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رُمَيْحٍ قَالَ أَنَا  
الْكَيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ  
عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ التَّلَاعُنُ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ  
عَاصِمُ بْنُ عَدِيٍّ لِي ذَٰلِكَ قَوْلًا لَمْ نَصْرِفْ قَاتَاهُ رَجُلٌ  
مِنْ قَوْمِهِ يَشْكُو إِلَيْهِ أَنَّهُ وَجَدَ مَعَ أَهْلِيهِ رَجُلًا فَقَامَ عَاصِمٌ  
مَا ابْتُلِيَتْ بِهِذِهِ إِلَّا لِقَوْلِي فَذَهَبَ بِهِ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
فَأَخْبَرَهُ بِأَلَدِي وَجَدَ عَلَيْهِ أَمْرًا وَكَانَ ذَٰلِكَ الرَّجُلُ  
مُصْفَرًّا قَلِيلَ اللَّحْمِ سَبَطَ الشَّعْرَ وَكَانَ الْوَدَى أَدْعَى عَلَيْهِ  
أَنَّهُ وَجَدَ عِنْدَ أَهْلِهِ خَدًّا لَأَدَمَ كَثِيرَ اللَّحْمِ فَقَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ بَيْنَ فَوَضَعَتْ شَبِيهَا بِالرَّجُلِ الَّذِي ذَكَرَ  
زَوْجَهَا أَنَّهُ وَجَدَهُ عِنْدَهَا فَلَا عَن رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْنَهُمَا  
فَقَالَ رَجُلٌ لَابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي  
الْمَجْلِسِ أَيْمَى الْيَمَنِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ رَجَعْتُ أَحَدًا  
يَغْفِرُ بَيْنَهُ لَرَجَعْتُ هَذِهِ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمَا لَا يَلِيكَ أَمْرًا كَأَنَّ تَطَهَّرَ فِي الْإِسْلَامِ الشُّوْءَ.  
بخاری (۵۳۱۰-۵۳۱۶-۶۸۵۶) النسائي (۳۴۷۰-۳۴۷۱)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لعان کرنے والوں کا تذکرہ کیا گیا، باقی روایت حسب سابق ہے، صرف اتنا اضافہ ہے کہ جس شخص کے ساتھ تہمت لگائی تھی وہ فرہ بہ جسم اور سخت گھٹکر یا لے بالوں والا تھا۔

۳۷۳۸ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ  
سَلَالٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنِ  
الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
أَنَّهُ قَالَ ذَكَرَ الْمَتَلَاعُنَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَنْبَلِ حَدِيثِ  
الْكَيْثِ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ كَثِيرًا اللَّحْمِ قَالَ جَعَدًا قَطِطًا.

سابقہ حوالہ (۳۷۳۷)

عبد اللہ بن شداد کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے سامنے لعان کرنے والوں کا ذکر کیا گیا تو ابن شداد نے کہا: کیا یہ وہی تھے جن کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا کہ اگر میں کسی شخص کو بغیر گواہوں کے رجم کرتا تو اس عورت کو رجم کرتا؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: نہیں! وہ عورت علی الاعلان بدکاری کرتی تھی۔

۳۷۳۹ - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِعَمْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَقَالَ تَابِطَانُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ شَدَادٍ وَذَكَرَ الْمُتَلَاعِنَانِ يَسُدُّ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لَقَالَ ابْنُ شَدَادٍ أَمَّا الَّذِي قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ كُنْتُ رَاجِعًا أَحَدًا يُغَيِّرُ بَيْنَهُ لَرَجَمْتُهُمَا فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لَا يَلُوكَ امْرَأَةً أَغْلَنْتُ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ لِي رَوَيْتَهُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا. البخاری (۶۸۵۵-۷۲۳۸) ابن ماجہ (۲۵۶۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیے کہ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کے پاس کسی مرد کو پائے تو کیا اس کو قتل کر دے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نہیں! حضرت سعد نے کہا: کیوں نہیں! اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے (اس کو قتل کر دینا چاہیے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو تمہارے سردار کیا کہہ رہے ہیں؟

۳۷۴۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَابِطَانُ بْنُ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ الرَّجُلَ يَجِدُ مَعَ امْرَأَتِهِ رَجُلًا يَقْتُلُهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا قَالَ سَعْدُ بَلَى وَالَّذِي أَكْرَمَكَ بِالْحَقِّ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْمَعُوا إِلَيَّ مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ.

ابوداؤد (۴۵۳۲) ابن ماجہ (۲۶۰۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو پاؤں تو کیا میں اس کو اتنی مہلت دوں گا کہ چار گواہ لے کر آؤں؟ آپ نے فرمایا: ہاں!

۳۷۴۱ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ تَابِطَانُ بْنُ سَهْلٍ قَالَ تَابِطَانُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا أَمِهُلُهُ حَتَّى آتِيَنِي بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ نَعَمْ. ابوداؤد (۴۵۳۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں اپنی بیوی کے ساتھ کسی اجنبی مرد کو دیکھوں تو کیا میں اسے اس وقت تک ہاتھ نہ لگاؤں جب تک کہ چار گواہ نہ لے آؤں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے کہا: ہرگز نہیں! قسم اس ذات کی جس نے آپ کو حق دے کر بھیجا ہے میں تو اس سے پہلے اس کو تلوار سے قتل کر دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! تمہارے سردار کیا کہہ

۳۷۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابِطَانُ بْنُ سَهْلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ وَجَدْتُ مَعَ امْرَأَتِي رَجُلًا لَمْ أَمْسَهُ حَتَّى آتِيَنِي بِأَرْبَعَةِ شُهَدَاءَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَعَمْ قَالَ تَمَلَّأَ وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ إِنْ كُنْتُ لَأُعَاجِلُهُ بِالسَّيْفِ قَبْلَ ذَلِكَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْمَعُوا إِلَيَّ مَا يَقُولُ سَيِّدُكُمْ إِنَّهُ لَغَيُورٌ وَأَنَا أَغْيَرُ مِنْهُ وَاللَّهُ

رہے ہیں یہ غیرت دار ہے، میں اس سے زیادہ غیرت دار ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیور ہے۔

أَعْيُرُ مَيْتِي. مسلم تلمذ الاشراف (۱۲۶۷۷)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: اگر میں نے اپنی بیوی کے ساتھ کسی غیر مرد کو دیکھا تو میں بغیر کسی چشم پوشی کے تلوار سے اس کا سراڑا دوں گا۔ نبی ﷺ تک یہ بات پہنچی تو آپ نے فرمایا: کیا تم سعد کی غیرت سے تعجب کرتے ہو، قسم بخدا! میں اس سے زیادہ غیرت مند ہوں اور اللہ تعالیٰ مجھ سے زیادہ غیور ہے، اللہ تعالیٰ نے اپنی غیرت کے سبب سے بے حیائی کے تمام ظاہری اور باطنی کاموں کو حرام کیا ہے اور اللہ تعالیٰ سے زیادہ کوئی عذر کو قبول کرنے والا نہیں! اسی لیے اللہ تعالیٰ نے رسولوں کو بھیجا ہے جو بشارت دینے والے ہیں اور ڈرانے والے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے زیادہ کسی کو تعریف پسند نہیں ہے! اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے جنت کا وعدہ فرمایا ہے۔

۳۷۴۳ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَأَبُو كَامِيلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ الْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِيلٍ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ ابْنِ عُمَيْرٍ عَنْ وَرَادٍ كَاتِبِ الْمُغِيرَةِ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ سَعْدُ بْنُ عَبَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَوْ رَأَيْتُ رَجُلًا مَعَ امْرَأَتِي لَضَرَبْتُهُ بِالسِّيفِ عَيْرٌ مُضْفِحٌ عَنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اتَّعَجِبُونَ مِنْ غَيْرَةٍ سَعْدٍ قَوْلَ اللَّهِ لَا نَأْخِئُ مِنْهُ وَاللَّهُ أَغْيُرُ مَيْتِي مِنْ أَجْلِ غَيْرَةِ اللَّهِ حَرَّمَ الْقَوَارِحَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ وَلَا تَمَسُّ أَعْمُرُ مِنَ اللَّهِ وَلَا شَخْصَ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْعُلْدُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ بَعَثَ اللَّهُ الْمُرْسَلِينَ مَبْتَلِينَ وَمُنذِرِينَ وَلَا شَخْصَ أَحَبَّ إِلَيْهِ الْمِدْحَةُ مِنَ اللَّهِ مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَدَّ اللَّهُ الْجَنَّةَ الْبَخَارَى (۶۸۴۶-۷۴۱۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں "غیر مضمیح" ہے اور "عنه" نہیں ہے۔

۳۷۴۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَاوِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ وَقَالَ غَيْرٌ مُضْفِحٌ وَلَمْ يَقُلْ عَنْهُ

سابقہ حوالہ (۳۷۴۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بنو فزارہ کا ایک شخص حاضر ہوا اور کہنے لگا کہ میری بیوی کے ہاں ایک سیاہ فام لڑکا پیدا ہوا ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا تمہارا پاس اونٹ ہیں؟ کہا: ہاں! فرمایا: وہ کس رنگ کے ہیں؟ اس نے کہا: سرخ رنگ کے ہیں! آپ نے فرمایا: کیا ان میں کوئی خاکی رنگ کا بھی ہے؟ اس نے کہا: ان میں خاکی رنگ کا بھی ہے، آپ نے فرمایا: وہ کہاں سے آگیا؟ اس نے کہا: شاید (اس اونٹ کے آباؤ اجداد کی) کسی رگ نے اس کو تھیٹ لیا! آپ نے فرمایا: ہو سکتا ہے کہ تیرے بچے میں بھی کسی رگ نے یہ رنگ تھیٹ لیا ہو۔

۳۷۴۵ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ نَا نَاسُفِيَانُ بْنُ مَعِيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمَسْبُوبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي فِزَارَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ مُخْلَمًا أَسْوَدَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ كَمَا أَلْرَأْيَا قَالَ حُمُرٌ قَالَ هَلْ فِيهَا مِنْ أَوْرَقٍ قَالَ إِنَّ فِيهَا أَوْرَقًا قَالَ فَاتَى أَمَاهَا ذَاكَ قَالَ عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ قَالَ وَهَذَا عَسَى أَنْ يَكُونَ نَزَعَهُ عِرْقٌ. ابوداؤد (۲۲۶۰) الترمذی (۲۱۲۸) الترمذی (۳۴۷۸) ابن ماجہ (۲۰۰۲)



ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے، مگر معمر کی روایت میں یہ زیادتی ہے کہ ایک شخص نے در پردہ اپنے نسب کی لٹی کرتے ہوئے کہا: یا رسول اللہ! میری بیوی نے ایک سیاہ قام لڑکا جنا ہے اور اس حدیث کے آخر میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کو نسب منشی کرنے کی اجازت نہیں دی۔

۳۷۴۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ قَالَ الْأَخْرَانِ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ قَالَ تَابْنَا ابْنَ أَبِي لُدَيْكٍ قَالَ أَنَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ جَمِيعًا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ مَعْمَرٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَلَدَتِ امْرَأَتِي غُلَامًا أَسْوَدَ وَهُوَ حَتِينِيذٌ يُعْرِضُ بِأَنْ يَنْفِيَهُ وَزَادَنِي أَخِيرَ الْحَدِيثِ قَالَ لَمْ يُرْتَحِصْ لَهُ فِي الْإِنْفَاءِ مِنْهُ.

ابوداؤد (۲۲۶۱) الترمذی (۳۴۷۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک اعرابی نے حاضر ہو کر کہا: یا رسول اللہ! میری بیوی نے ایک کالے رنگ کے لڑکے کو جنا ہے میں اس کو اپنا لڑکا نہیں مانتا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے دریافت کیا: کیا تیرے پاس اونٹ ہیں؟ اس نے عرض کیا: جی! آپ نے فرمایا: ان کا کیا رنگ ہے؟ اس نے کہا: سرخ رنگ کے ہیں، آپ نے فرمایا: کیا ان میں کوئی خاکی بھی ہے؟ اس نے کہا: ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کہاں سے آگیا؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! شاید کسی رگ نے اس کو گھسیٹ لیا ہوگا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید اس کو بھی کسی رگ نے گھسیٹ لیا ہو!

۳۷۴۷ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ ابْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ امْرَأَتِي وَلَدَتْ غُلَامًا أَسْوَدًا وَإِنِّي أَنْكَرُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ مَا أَلْوَأَتْهَا قَالَ حُمُرٌ قَالَ فَهَلْ فِيهَا مِنْ أَوْزُقٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَآتَنِي هُوَ قَالَ لَعَلَّهُ تَابَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِيَكُونَ نَزْعَهُ عِرْقِي لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ وَهَذَا لَعَلَّهُ أَنْ يَكُونَ نَزْعَهُ عِرْقِي لَهُ. البخاری (۷۳۱۴) ابوداؤد (۲۲۶۲)

ایک اور سند سے بھی حضرت ابو ہریرہ نے رسول اللہ ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی ہے۔

۳۷۴۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ تَابْنَا حُجَّيْبَ بْنَ نَاسٍ اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْبِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ بَلَّغْنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كَانَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سلم، ترمذی الاشراف (۱۵۴۹۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۲۰- كِتَابُ الْعِتْقِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## غلام آزاد کرنے کی فضیلت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مشترک غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کر دے درآں حالیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچتا ہو تو کسی عادل سے غلام کی متوسط قیمت لگوا

۳۷۴۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ لَكْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ نَالِجٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ مِنْ شِرْمَالِهِ لِيُفِي عَبْدًا لَكَانَ لَهُ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ قِيَمَةً الْعَدْلِ فَأُعْطِيَ شُرْكَاءَهُ

کر دوسرے شریکوں کو ان کے حصہ کی قیمت ادا کی جائے گی اور اس کی طرف سے غلام آزاد کر دیا جائے گا اور اگر اس شخص کے پاس اتنا پیسہ نہ ہو تو جس قدر غلام اس نے آزاد کیا تھا اتنا ہی آزاد ہوگا۔

امام مسلم نے آٹھ سندوں کے ساتھ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے حسب سابق حدیث روایت کی۔

حِصَصَهُمْ عَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ وَإِلَّا لَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا آعْتَقَ.  
ابن ماجہ (۲۵۲۲) مسلم (۴۳۰۱) ابوداؤد (۳۹۴۰) ابن ماجہ (۲۵۲۸)

۳۷۵۰ - وَحَدَّثَنَا كُنَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمَحْمَدُ بْنُ رُمَيْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ قَالَ جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادُ قَالَ قَالَ نَا أَيُّوبُ قَالَ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُسَيْبٍ قَالَ نَا إِبْنُ قَالَ نَا عُثَيْبُ اللُّوحِ قَالَ وَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقَاتٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ مُجَرَّبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ قَالَ وَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ قَالَ وَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي مُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَيْبٍ مَوْلَى هُرَيْرَةَ عَنْ تَلْحِيفِ بْنِ عُمَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ تَلْحِيفِ.

ابن ماجہ (۲۵۲۵-۲۵۲۶-۲۵۲۷) مسلم (۴۳۰۲)

(۴۳۰۴-۴۳۰۵) ابوداؤد (۳۹۴۴)

### غلام کے سچی کرنے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی حصہ دار اس غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کر دے جس میں ایک اور شخص بھی شریک ہے تو وہ دوسرے کے حصہ کا ضامن ہوگا۔

### ۱- بَابُ ذِكْرِ سَعَايَةِ الْعَبْدِ

۳۷۵۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُنْشَى قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّظِيرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فِي الْمَمْلُوكِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتِقُ أَحَدَهُمَا قَالَ بَضَمْنُ.

ابن ماجہ (۲۵۲۶-۲۵۲۷) مسلم (۴۳۰۷)

(۴۳۱۰۵) ابوداؤد (۳۹۳۴-۳۹۳۵) الترمذی (۱۳۴۸-۱۳۴۹ م)

ابن ماجہ (۲۵۲۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا کسی غلام میں حصہ ہو اور وہ اپنا حصہ آزاد کر دے تو اگر آزاد کرنے والے کا مال ہے تو غلام کا بقیہ

۳۷۵۲ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّافِدِ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّظِيرِ ابْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيِكَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ

حصہ اس کے مال سے آزاد کر دیا جائے گا اور اگر اس کے پاس مال نہیں ہے تو (اس بقیہ حصہ کے بدلے میں) غلام سے محنت مزدوری کرائی جائے گی اور اس پر مشقت نہیں ڈالی جائے گی۔

ایک اور سند سے یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اگر آزاد کرنے والے کے پاس مال نہیں ہوگا تو غلام کی منصفانہ قیمت لگوا کر غلام سے آسانی کے ساتھ محنت مزدوری کرا کر اس شخص کا حصہ ادا کیا جائے گا جس نے اپنا حصہ آزاد نہیں کیا تھا۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس حدیث میں بھی یہ ہے کہ اس کی منصفانہ قیمت لگوائی جائے گی۔

## ولاء صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ارادہ کیا کہ ایک ہاندی کو خرید کر آزاد کر دیں، ہاندی کے مالکوں نے کہا: ہم ہاندی کو اس شرط پر فروخت کریں گے کہ اس کی ولاء ہمارے لیے ہوگی۔ (حضرت عائشہ فرماتی ہیں:) میں نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: تم اس کو خریدنے سے مت رکو، ولاء صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس اپنی مکاتبت میں مدد طلب کرنے کے لیے آئیں اس وقت تک انہوں نے اپنی مکاتبت میں سے کچھ ادا نہیں کیا تھا، حضرت عائشہ نے فرمایا: اپنے مالکوں کے پاس جاؤ اگر انہوں نے پسند کیا تو میں تمہاری مکاتبت کی ساری رقم ادا کروں گی، بشرطیکہ تمہاری ولاء پر میرا حق ہو، حضرت بریرہ نے اس کا اپنے مالکوں سے ذکر کیا، انہوں نے ولاء پر حضرت عائشہ کا حق ماننے سے انکار کیا اور انہوں نے کہا: اگر حضرت عائشہ چاہیں تو ثواب کی نیت سے تم کو خرید کر آزاد کر دیں اور

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِقْصًا لِي مِنْ عَبْدٍ فَخَلَّصَهُ لِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ أُسْتَمِعِيَ الْعَبْدَ غَيْرَ مَشْفُوقِي عَلَيْهِ. (سابقہ حوالہ (۳۷۵۱))

۳۷۵۳ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَشْرَمٍ قَالَ أَنَا عَيْسَى بَغْيِيُّ ابْنِ يُونُسَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ بِهَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ وَزَادَ إِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ فَيَوْمَ عَلَيْهِ الْعَبْدُ فِيمَا عَدَلَ لَمْ يَسْتَسْفِ لِي يُصِيبِ الْوَلِيَّ لَمْ يُعْتَقْ غَيْرَ مَشْفُوقِي عَلَيْهِ.

(سابقہ حوالہ (۳۷۵۱))

۳۷۵۴ - وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ قَالَ نَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ قَالَ نَا آسَى قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُعَدِّثُ بِهَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ بِمَعْنَى حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ وَذَكَرَ لِي الْحَدِيثُ فَيَوْمَ عَلَيْهِ فِيمَا عَدَلَ. (سابقہ حوالہ (۳۷۵۱))

## ۲- بَابُ بَيَانِ أَنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ

۳۷۵۵ - وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بِشْرِ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَالِيعِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَمَلًا تَتَوَلَّاهَا لِقَالَ أَهْلِهَا يَشْتَرِكُهَا هَلِيٌّ أَجَّ وَوَلَاءَ هَالِكًا لَقَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِقَالَ لَا يَمْتَنِكُ ذَلِكَ فَيَأْتِمَا الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ. (بخاری (۲۱۵۶-۲۱۶۹) (۲۵۶۲-۶۷۵۲) ابوداؤد (۲۹۱۵) الترمذی (۴۶۵۸))

۳۷۵۶ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَأَلَّيْتُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا تَسْتَوِئُهَا لِي كِتَابَتِهَا وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهَا اِزْجِعِي إِلَيَّ أَهْلِيكَ فَإِنْ أَحْبَبُوا أَنْ أَفْضِي عَيْتِكَ كِتَابَتِكَ وَيَكُونُ وِلَاءُكَ لِي فَعَلْتُ لَقَدْ كَرِهْتُ ذَلِكَ بَرِيرَةَ لَا هِلَهَا فَاهْبُوا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكَ فَلَطَعَلْ وَيَكُونُ لَنَا وَوَلَاءُكَ لَكَ لَقَدْ كَرِهْتُ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لِقَالَ لَهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اِنْبَاعِي فَاغْفِي فَيَأْتِمَا الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ لَمْ يَأْتِمَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لِقَالَ مَا بَالُ

تمہاری ولاء پر ہمارا حق ہوگا۔ حضرت عائشہ نے اس کا رسول اللہ ﷺ سے ذکر کیا، رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: تم اس کو خرید کر آزاد کر دو، ولاء پر آزاد کرنے والے کا حق ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ یہ ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ کی کتاب میں نہیں ہیں اور جو شخص ایسی شرط لگائے جو کتاب اللہ میں نہیں ہو اس کا پورا کرنا لازم نہیں ہے خواہ اس نے ایسی سو شرطیں کیوں نہ لگائی ہوں، اللہ تعالیٰ کی عائد کی ہوئی شرط ہی پوری کی جانے کی حقدار ہے اور وہی مضبوط شرط ہے۔

ف: اگر غلام یا لونڈی آزاد ہونے کے بعد کچھ ترک چھوڑ کر فوت ہو جائے اور پھر اس کے ذوی الفروض اور عصباء نسبیہ وارث نہ ہوں تو اس کا ترک آزاد کرنے والے کو دے دیا جاتا ہے اس کو ولاء کہتے ہیں اور آزاد کرنے والے کو عصبہ سہمی کہا جاتا ہے۔

مکاتب سے یہ مراد ہے کہ مالک غلام سے یہ کہے کہ مجھے اتنی رقم لا کر دو تو میں تم کو آزاد کر دوں گا، حضرت بریرہ مکاتب کی اس رقم میں مدد طلب کرنے کے لیے حضرت عائشہ کے پاس گئی تھیں۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میرے پاس بریرہ آئیں اور کہنے لگیں کہ اے عائشہ! میرے مالکوں نے مجھے اس شرط پر مکاتب کیا ہے کہ میں نو سال تک ہر سال ایک اوقیہ (چالیس درہم) ادا کروں اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اتنا اضافہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: ان کے کہنے کی وجہ سے تم اپنے ارادے کو مت چھوڑو تم اس کو خرید کر آزاد کر دو، پھر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں میں کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور پھر فرمایا: اما بعد۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ بریرہ نے مجھ سے آکر کہا کہ میرے مالکوں نے مجھے نو اوقیہ پر مکاتب کیا ہے بایں طور کہ ہر سال ایک اوقیہ ادا کیا جائے۔ آپ اس میں میری مدد کریں، حضرت عائشہ نے فرمایا: اگر تمہارے مالک پسند کریں تو میں یک مشت یہ رقم ادا کر کے تم کو آزاد کر دوں، لیکن ولاء پر میرا حق ہوگا، بریرہ نے اس بات کا اپنے مالکوں سے ذکر کیا، انہوں نے انکار کیا اور کہا: ولاء ہماری ہوگی، بریرہ نے آکر مجھے یہ بتایا، میں نے اس کو جھڑکا اور کہا:

أَتَأْسِيسَ يَشْتَرِي طَوْنَ مُشْرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنْ شَرَطَ مِائَةَ مَرَّةٍ شَرْطُ الْمَوَاحِقِ وَأَوْقِيٌّ. البخاری (۲۵۶۱-۲۷۱۷) ابوداؤد (۳۹۲۹) الترمذی (۲۱۲۴) النسائی (۴۶۶۹-۴۶۷۰)

۳۷۵۷ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةَ إِنِّي كَتَبْتُ أَهْلِي عَلَى يَسِيعِ أَوْاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَوْقِيَّةٌ بِمَعْنَى حِدِيثِ اللَّيْثِ وَزَادَ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكَ ذَلِكَ مِنْهَا إِنِّي وَعَيْتَنِي وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَثْنَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ. البخاری (۲۵۶۰)

۳۷۵۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ قَالَ أَنَا أَبُو أَسَامَةَ قَالَ نَاهِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ دَخَلْتُ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَتْ إِنَّ أَهْلِي كَتَبُوا عَلَيَّ يَسِيعَ أَوْاقٍ فِي يَسِيعِ سِنِينَ كُلِّ سَنَةٍ وَفِيَّ فَأَعْيَنَنِي فَقُلْتُ لَهَا إِنْ شَاءَ أَهْلُكَ أَنْ أَعْتَدَهَا لَهُمْ عِدَّةً وَاحِدَةً وَأَعْتَقُكَ وَيَكُونُ الْوَلَاءُ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِأَهْلِهَا قَالُوا أَلَا أَنْ يَكُونُ الْوَلَاءُ لَهُمْ فَاتَّيَنِي فَذَكَرْتُ ذَلِكَ قَالَتْ فَاتَّهَرَّتْهَا

بخدا! ایسا نہیں ہوگا، رسول اللہ ﷺ نے یہ سن کر مجھ سے ماجرا پوچھا، میں نے آپ کو یہ واقعہ سنایا، آپ نے فرمایا: اس کو خرید کر آزاد کر دو اور دلام کو ان کے حق میں شرط کر دو، ولام اس کے لیے ہوتی ہے جو آزاد کر دے، میں نے ایسا کیا، پھر شام کو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور اس میں اللہ تعالیٰ کی شان کے لائق حمد و ثناء کی پھر حمد و ثناء کے بعد فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ یہ ایسی شرطیں عائد کر رہے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں ہے اور جو شرط کتاب اللہ میں نہ ہو وہ باطل ہے خواہ ایسی سو شرطیں ہوں۔ اللہ کی کتاب زیادہ حقدار ہے اور اللہ تعالیٰ کی شرط زیادہ مضبوط ہے، تم میں سے بعض لوگوں کا کیا حال ہے جو کہتے ہیں: فلاں شخص کو آزاد کر دو اور دلام ہماری ہوگی ولام کا مستحق صرف آزاد کرنے والا ہے۔

یہ حدیث کچھ اور اسانید سے بھی مروی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر غلام تھے، رسول اللہ ﷺ نے حضرت بریرہ کو اختیار دیا (کہ وہ اس کے نکاح میں رہیں یا نہ رہیں) حضرت بریرہ نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا اور اگر ان کے شوہر آزاد ہوتے تو ان کو اختیار نہ دیتے۔ اس حدیث میں اما بعد کا لفظ نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا کہ حضرت بریرہ کے واقعہ سے تین مسائل معلوم ہوئے، ان کے مالکوں نے ان کو بیچنے کا ارادہ کیا اور ولام کو اپنے حق میں رکھنے کی شرط عائد کی، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اس کو خرید کر آزاد کر دو، کیونکہ ولام پر آزاد کرنے والے کا حق ہے اور وہ آزاد کر دی گئیں، پھر رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا تو انہوں نے اپنے نفس کو اختیار کر لیا اور لوگ بریرہ کو صدقہ دیتے تھے اور بریرہ وہ چیزیں ہمیں ہدیہ دے دیتی تھیں میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: یہ چیزیں

لَقَالَتْ لَأَمَّا اللَّهُ إِذَا قَالَتْ لَسَمِعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَسَأَلَنِي  
فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا وَاشْتَرِي لَهَا الْوَلَاءَ  
فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ لَقَالَتْ ثُمَّ خَطَبَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ عَشِيَّةَ فَعَمِدَ اللَّهُ وَأَنشَى عَلَيَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا  
بَعْدُ فَمَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ  
اللَّهِ تَعَالَى مَا كَانَ مِنْ شَرْطٍ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ  
فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ كِتَابُ اللَّهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ  
اللَّهِ أَوْثَقُ مَا بَالَ رِجَالٌ يَقُولُ أَحَدُهُمْ أَعْتَقْتُ فَلَانَا  
وَ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَمَّا الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ. البخاری (۲۵۶۳)

۳۷۵۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَ  
نَا ابْنُ سَعْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ نَا وَكَيْسٌ ح قَالَ وَ  
حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ  
جَرِيرٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ  
أَبِي أُسَامَةَ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ جَرِيرٍ قَالَ وَكَانَ زَوْجَهَا  
هَبْدًا فَخَبَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَلَوْ كَانَ  
حُرًّا لَمْ يَخْتَرِهَا وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمْ أَمَّا بَعْدُ.

بخاری (۲۵۶۳) ابوداؤد (۲۳۳۳) الترمذی (۱۱۵۴) التیامی

(۳۴۵۱) ابن ماجہ (۲۵۲۱)

۳۷۶۰ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ كُرَيْبٍ وَابْنُ عَدَى  
وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ  
عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَلَاثُ قَبِيضَاتٍ أَرَادَ  
أَهْلُهَا أَنْ يَبْعُوهَا وَيَشْتَرِيَهَا وَالْوَلَاءَ مَا فَدَّ كَرْتُ ذَلِكَ  
لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ اشْتَرِيهَا وَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ  
وَعَقِبْتُ فَخَبَّرَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا قَالَتْ  
وَكَانَ النَّاسُ يَتَصَدَّقُونَ عَلَيْهَا وَتُهْدِي كُنَّا فَدَّ كَرْتُ  
ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ لَكُمْ هِدْيَةٌ

لُكْلُوهُ. سابقہ حوالہ (۲۴۸۴)

۳۷۶۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ قَالَ أَبُو حَسِينٍ  
بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَمَاطٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ  
الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا  
اشْتَرَتْ بَرِيرَةَ مِنْ أَنَسِ بْنِ النَّصَارِ وَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْوَلَاءُ لِمَنْ وَلِيَ النِّعْمَةَ وَخَيْرَهَا  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ زَوْجَهَا عَبْدًا وَأَهْدَتْ لِعَائِشَةَ لَحْمًا  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ صَنَعْتُمْ لَنَا مِنْ هَذَا اللَّحْمِ قَالَتْ  
عَائِشَةُ تَصَدَّقَ بِهِ عَلَيَّ بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا  
هِدْيَةٌ. سابقہ حوالہ (۲۴۸۵)

ان پر صدقہ ہیں اور تمہارے لیے ہدیہ ہیں سوان کو کھالیا کرو۔  
حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
انہوں نے انصار کے کچھ لوگوں سے بریرہ کو خرید لیا، انہوں نے  
ولاء کی شرط عائد کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ولاء اس کا حق  
ہے جو دلی نعمت ہو اور رسول اللہ ﷺ نے بریرہ کو اختیار دیا،  
کیونکہ بریرہ کے خاوند غلام تھے اور بریرہ نے حضرت عائشہ کو  
گوشت ہدیہ دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اس گوشت  
سے ہمارے لیے بھی پکا تمس تو بہتر ہوتا، حضرت عائشہ نے کہا:  
یہ بریرہ پر صدقہ کیا گیا ہے، آپ نے فرمایا: اس کے لیے صدقہ  
ہے اور ہمارے لیے ہدیہ ہے۔

۳۷۶۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ  
قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهَا أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعَتَقِ فَاشْتَرَطُوا الْوَلَاءَ  
هَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا  
فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَحْمًا فَقَالُوا  
لِلَّتِي ﷺ هَذَا تَصَدَّقَ عَلَيَّ بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ  
وَهُوَ لَنَا هِدْيَةٌ وَخَيْرَتْ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ وَكَانَ زَوْجَهَا  
مُحْرًا قَالَ شُعْبَةُ نَمَّ سَأَلْتُهُ عَنْ زَوْجِهَا فَقَالَ لَا أَدْرِي. سابقہ  
حوالہ (۳۷۶۱)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
انہوں نے آزاد کرنے کے لیے بریرہ کو خریدنا چاہا مگر ان کے  
مالکوں نے کہا کہ ان کی ولاء ہمارے لیے ہوگی، حضرت عائشہ  
نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا تذکرہ کیا رسول اللہ ﷺ نے  
فرمایا: تم اس کو خرید کر آزاد کر دو۔ ولاء پر آزاد کرنے والے کا  
حق ہے اور رسول اللہ ﷺ کو گوشت ہدیہ دیا گیا، لوگوں نے  
رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یہ گوشت بریرہ پر صدقہ کیا گیا  
تھا۔ آپ نے فرمایا: یہ اس کے لیے صدقہ ہے اور ہمارے لیے  
ہدیہ ہے اور بریرہ کو اختیار دیا گیا۔ عبد الرحمن نے کہا: اس کا  
خاوند آزاد تھا شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے عبد الرحمن سے اس  
کے خاوند کے بارے میں پھر پوچھا تو انہوں نے کہا: مجھے نہیں  
معلوم۔

۳۷۶۳ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ التَّوَلِيُّ قَالَ قَالَ أَبُو  
دَاوُدَ قَالَ نَا شُعْبَةُ بِهِذَا الْإِسْتِدْنَعُوهُ. سابقہ حوالہ (۳۷۶۱)

۳۷۶۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا  
عَنْ أَبِي هِشَامٍ قَالَ ابْنُ مُنْشَى نَلِمُغِيرَةَ بِنْتُ سَلَمَةَ الْمَخْزُومِيَّةِ  
أَبُو هِشَامٍ قَالَ نَا وَهَيْبٌ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ  
رُومَانَ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ زَوْجُ بَرِيرَةَ عَبْدًا.  
النسائی (۳۴۵۲)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
بریرہ کا شوہر غلام تھا۔

۳۷۶۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهَيْبٍ قَالَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

بریرہ سے تین مسائل معلوم ہوئے، بریرہ جب آزاد کی گئی تو انہیں ان کے خاندان کے بارے میں اختیار دیا گیا اور بریرہ کو گوشت ہدیہ دیا گیا، رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ دہی آگ پر رکھی ہوئی تھی، آپ نے کھانا منگایا، آپ کو روٹی اور گھر کا ساکن پیش کیا گیا، آپ نے فرمایا: کیا میں آگ پر چڑھی ہوئی دہی میں گوشت نہیں دیکھ رہا؟ حاضرین نے کہا: یا رسول اللہ! یہ گوشت بریرہ پر صدقہ کیا گیا تھا اور ہم نے آپ کو صدقہ میں سے کھانا پسند نہیں کیا، آپ نے فرمایا: یہ اس کے حق میں صدقہ ہے اور ہمارے حق میں اس کی طرف سے ہدیہ ہے اور نبی ﷺ نے بریرہ کے واقعہ ہی میں فرمایا تھا: دلاء پر آزاد کرنے والے کا حق ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ایک باندی خرید کر آزاد کرنا چاہی مگر ان کے مالکوں نے حق دلاء کے بغیر بیچنے سے انکار کر دیا۔ حضرت عائشہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: تم اپنا ارادہ مت چھوڑو کیونکہ دلاء پر صرف آزاد کرنے والے کا حق ہے۔

### دلاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے کی ممانعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دلاء کو بیچنے اور ہبہ کرنے سے منع کر دیا، ابراہیم کہتے ہیں کہ مسلم بن حجاج نے کہا: اس حدیث میں تمام لوگ عبد اللہ بن دینار کے شاگرد ہیں۔

امام مسلم نے پانچ سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر سے نبی ﷺ کا مذکور الصدر ارشاد روایت کیا، البتہ عبید اللہ کی سند میں صرف بیع کا ذکر ہے ہبہ کا ذکر نہیں ہے۔

أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْنَةَ بِنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَيْنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّهَا قَالَتْ كَانَ لِي بَرِيرَةٌ ثَلَاثُ مِئَاتٍ مِثْرَتِ عَلِيٍّ زَوْجِهَا رِحْنٌ عَجِصَتْ وَأَهْلِي لَهَا لَحْمٌ لَدَى عَلِيٍّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالْبُرْمَةُ عَلَى النَّارِ لَدَعَا يَطْعَمُ لِي بِخَبْزٍ وَأَذِمَ مِنِّي أَدَمَ الْبَيْتِ لَقَالَ أَلَمْ أَرْبُزْهُ عَلَى النَّارِ لِي بِهَا لَحْمٌ لَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ ذَلِكِ لَحْمٌ تَصُذِقُ بِهِ عَلِيَّ بَرِيرَةَ فَكَبِرَ هُنَا أَنْ تُطْعِمَكَ مِنْهُ لَقَالَ هُوَ عَلَيْهَا صَدَقَةٌ وَهُوَ مِنْهَا لَنَا هِدْيَةٌ وَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِي بِهَا لَنَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ.

سahih حوالہ (۲۴۸۶)

۳۷۶۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَالِدُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَرَادَتْ عَائِشَةُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تُعَوِّفُهَا لِأَبِي أَهْلِهَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُمْ الْوَلَاءُ لَدَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ لَأَبْتَعُكَ ذَلِكَ يَا لَنَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ. سلم، تخریج الاشراف (۱۲۶۷۸)

### ۳- بَابُ التَّهْيِ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَهَبِهِ

۳۷۶۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ هِنْدِ الْوَلِيِّ بْنِ دِينَارٍ عَنْ ابْنِ مُعَمَّرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هَبِهِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ سَمِعْتُ مُسْلِمَ بْنَ الْحَجَّاجِ يَقُولُ النَّاسُ مَكْلَهُمْ عِيَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ. سلم، تخریج الاشراف (۷۱۸۶)

۳۷۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَرْقَانَةَ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ سَعِيدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا

سُعْبَةُ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ نَا  
عَبْدُ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي فُدَيْبٍ  
قَالَ نَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي ابْنَ عُثْمَانَ كُلُّهُمَا عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ النَّفْقَى لَيْسَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ وَلَا الْبَيْعَ وَلَمْ يَذْكُرِ الْهَبَةَ.

بخاری (۶۷۵۶-۲۵۳۴) ابوداؤد (۲۹۱۹) الترمذی (۲۱۲۶)۔

(۱۲۳۶) الترمذی (۴۶۷۱-۴۶۷۳) ابن ماجہ (۲۷۴۷)۔

#### ۴- بَابُ تَحْرِيمِ تَوَلَّى الْعَتِيقِ غَيْرِ مَوْلَاهُ

۳۷۶۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ  
بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كَتَبَ النَّبِيُّ  
ﷺ عَلَيَّ كُلِّ بَطْنٍ عَقُولَهُ كَمَا كَتَبَ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ أَنْ يَتَوَلَّى  
مَوْلَى رَجُلٍ مُسْلِمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِ ثُمَّ أَخْبَرْتُ أَنَّهُ لَعَنَ فِي  
صَحِيحَتِهِ مَنْ فَعَلَ ذَلِكَ. الترمذی (۴۸۴۴)

۳۷۷۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي  
ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ عَنْ سَهْبِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ  
تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنٍ مَوْلَاهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ  
لَا يَقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ. مسلم تلمذ الاشراف (۱۲۷۸۲)

۳۷۷۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ  
بْنُ عَلِيٍّ الْجَعْفِيُّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ  
تَوَلَّى قَوْمًا بِغَيْرِ إِذْنٍ مَوْلَاهُمْ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ  
وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَدْلٌ وَلَا صَرْفٌ.

سابقہ حوالہ (۳۳۱۷)

۳۷۷۲ - وَحَدَّثَنَا إِسْرَاهِيلُ بْنُ دِينَارٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ مُوسَى قَالَ نَا شَيْبَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ  
قَالَ وَمَنْ وَالِي غَيْرِ مَوْلَاهُمْ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ.

#### آزاد شدہ کو اپنے مولیٰ کے سوا کسی اور کی طرف منسوب کرنے کی ممانعت

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ نبی ﷺ نے لکھا کہ ہر قبیلہ پر اس کی دیت واجب ہے  
پھر فرمایا: کسی مسلمان کے آزاد شدہ غلام کے لیے آزاد کرنے  
والے کی اجازت کے بغیر دوسرے کا مولیٰ بنا جائز نہیں ہے۔  
پھر مجھے بتایا گیا کہ آپ نے ایسا کرنے والے پر اپنی کتاب  
میں لعنت لکھی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کی  
اجازت کے بغیر اپنے آپ کو کسی قوم کی طرف منسوب کرے،  
اس پر اللہ تعالیٰ کی اور فرشتوں کی لعنت ہے، اس کا فرض قبول  
ہوگا نہ نفل۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے آزاد کرنے والوں کی اجازت  
کے بغیر اپنے آپ کو کسی قوم کی طرف منسوب کرے، اس پر اللہ  
تعالیٰ کی اور فرشتوں کی لعنت ہے، قیامت کے دن اس کا فرض  
قبول ہوگا نہ نفل۔

ایک اور سند سے بھی حسب سابق روایت ہے البتہ  
”مَنْ تَوَلَّى“ کی جگہ ”مَنْ وَالَى“ کے الفاظ ہیں۔



مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۴۰۹)

۳۷۷۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ نَا  
الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ خَطْبَنَا عَلِيُّ بْنُ  
أَبِي طَالِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ مَنْ زَعَمَ أَنَّ عِنْدَنَا  
شَيْئًا نَفَرًا إِلَّا الْآ كِتَابَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَهَذِهِ الصَّحِيفَةُ قَالَ  
وَصَحِيفَةٌ مُعَلَّقَةٌ لِي فِي رِكَابٍ سَبِيهِ لَقَدْ كَذَبَ فِيهَا اسْتَأْنَانُ  
الْإِيلِيلِ وَأَشْيَاءٌ مِنَ الْجَرَاحَاتِ وَفِيهَا قَالَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةُ  
حَرَمٌ مَنَابِتٌ غَيْرِ الرِّيِّ قَمَنْ أَخَذَتْ فِيهَا حَدَنًا أَوْ أَوْى  
مُحَدِنًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ  
اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا وَذِمَّةُ الْمُسْلِمِينَ  
وَاحِدَةٌ يَسْمَى بِهَا آذَانًا هُمْ وَمَنْ ادَّعَى إِلَى غَيْرِ أَبِيهِ أَوْ  
رَأْسِي إِلَى غَيْرِ مَوَالِيهِ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللَّهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ  
أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللَّهُ مِنْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا.

ماہ: ۱۰، ۱۴ (۳۳۱۴)

ابراہیم تمیمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ  
حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ میں فرمایا:  
جو شخص یہ گمان کرتا ہے کہ ہم کتاب اللہ اور اس صحیفہ کے سوا کوئی  
اور کتاب پڑھتے ہیں تو وہ جھوٹ بولتا ہے، وہ صحیفہ حضرت علی کی  
لکوار کی میان سے لٹکا ہوا تھا، آپ نے فرمایا: اس صحیفہ میں تو  
اونٹوں کی عمروں کا ذکر ہے اور زخموں کی دیت کا بیان ہے اور  
اس میں رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد بھی ہے کہ مدینہ عیر سے  
لے کر ٹور تک حرم ہے جو شخص مدینہ میں عبادت کا کوئی نیا  
طریقہ وضع کرے یا کسی بدعتی کو پناہ دے، اس پر اللہ تعالیٰ کی  
فرشتوں کی اور تمام انسانوں کی لعنت ہو، قیامت کے دن اللہ  
تعالیٰ اس کا کوئی فرض قبول کرے گا نہ نفل اور تمام مسلمانوں کا  
ذمہ واحد ہے، ایک ادنیٰ مسلمان بھی ذمہ لے سکتا ہے اور جو  
فحش اپنی نسبت اپنے باپ کے علاوہ کسی اور شخص کی طرف  
کرے یا اپنے مولیٰ کے علاوہ کسی اور کی طرف نسبت کرنے  
اس پر اللہ تعالیٰ کی تمام انسانوں اور فرشتوں کی لعنت ہے۔  
قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کا فرض قبول کرے گا نہ نفل۔

### غلام آزاد کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد  
کرے گا، اللہ تعالیٰ غلام کے ہر عضو کے بدلہ میں اس شخص کے  
ہر عضو کو جہنم سے آزاد کر دے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا اللہ  
تعالیٰ غلام کے ہر عضو کے بدلے میں اس کے ہر عضو کو دوزخ  
کی آگ سے آزاد کر دے گا حتیٰ کہ غلام کی فرج کے بدلہ میں  
اس کی فرج کو آزاد کر دے گا۔

### ۵- بَابُ فَضْلِ الْعَتَقِ

۳۷۷۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ قَالَ نَا  
يَسْحَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَعِيدٍ وَهُوَ ابْنُ هِنْدٍ قَالَ  
حَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ  
أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ أَرْبٍ مِنْهَا إِرْبًا مِنْهُ مِنَ  
النَّارِ. البخاری (۶۷۱۵-۲۵۱۷) الترمذی (۱۵۴۱)

۳۷۷۵- وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ قَالَ نَا الْوَلِيدُ بْنُ  
مُسْلِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُطَرِّفٍ أَبِي عَسَّانَ الْمَدِينِيِّ عَنْ زَيْدِ  
بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُسْتَمِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهَا عَضْوًا مِنَ  
أَعْضَائِهِ مِنَ النَّارِ حَتَّى كَرَّجَهُ بِفَرْجِهِ. سابقہ حوالہ (۳۷۷۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص کسی مسلمان غلام کو آزاد کرے گا اللہ تعالیٰ غلام کے ہر عضو کے بدلہ میں اس کے ہر عضو کو آزاد کرے دے گا حتیٰ کہ غلام کی شرمگاہ کے بدلہ میں اس کی شرمگاہ کو آزاد کر دے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان مرد کسی مسلمان مرد کو آزاد کر دے گا، اللہ تعالیٰ غلام کے ہر عضو کے بدلہ میں آزاد کرنے والے کے ہر عضو کو جہنم سے نجات دے گا۔ سعید بن مرجانہ کہتے ہیں کہ جب میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث سنی تو میں نے جا کر اس کا ذکر علی بن حسین (امام زین العابدین) سے کیا تو انہوں نے اپنے ایک غلام کو آزاد کر دیا جس کی قیمت ابن جعفر ایک ہزار دینار یا دس ہزار درہم دے رہے تھے۔

### اپنے والد کو آزاد کرنے کی فضیلت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی بیٹا باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا الا یہ کہ وہ اپنے باپ کو کسی کا غلام دیکھے اور پھر اس کو خرید کر آزاد کر دے، ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے، اس میں بھی یہ ہے کہ کوئی بیٹا اپنے باپ کا حق ادا نہیں کر سکتا۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

### خرید و فروخت کا بیان

بیع ملامسہ اور منابذہ کا ابطال

۳۷۷۶ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَابَتْ عَيْنُ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَرْجَانَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَعْتَقَ رَقَبَةً مُؤْمِنَةً أَعْتَقَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنَ النَّارِ حَتَّى يُعْتِقَ فَرَجَهُ بِفَرْجِهِ.

سابقہ حوالہ (۳۷۷۴)

۳۷۷۷ - وَحَدَّثَنِي حَمِيدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ تَابَتْ عَيْنُ الْمُفْطَلِ قَالَ تَابَ عَلَصَمٌ وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْعَمْرِئِ قَالَ تَابَ وَاحِدٌ بِعَيْنِي أَخَاهُ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ ابْنُ مَرْجَانَةَ صَاحِبُ عَلِيٍّ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّمَا امْرَأَةٍ مُسْلِمًا اسْتَفْتَدَ اللَّهُ بِكُلِّ عَضْوٍ مِنْهُ عَضْوًا مِنْ النَّارِ قَالَ فَاذْطَلَفْتُ حِينَ سَمِعْتُ الْحَدِيثَ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَمْ كَرْتَهُ لِعَلِيٍّ بْنِ الْحُسَيْنِ فَأَعْتَقَ عَبْدًا لَهُ قَدْ أَعْطَاهُ بِهِ ابْنُ جَعْفَرٍ عَشْرَةَ آلَافٍ دِرْهَمٍ أَوْ أَلْفَ دِينَارٍ.

سابقہ حوالہ (۳۷۷۴)

### ۶- بَابُ فَضْلِ عِتْقِ الْوَالِدِ

۳۷۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا تَابَ جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَسْجُرُنِي وَلَدٌ وَالِدًا إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ مَسْلُومًا فَيَشْتَرِيهِ فَيُعِيقَهُ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَلَدٌ وَالِدَةٌ. (الترمذی (۱۹۰۶) ابن ماجہ (۳۶۵۷))

۳۷۷۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ تَابَ وَكَيْعٌ قَالَ وَتَابَ ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ تَابَ أَبِي ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ قَالَ تَابَ أَبُو أَحْمَدَ الرَّبِيعِيُّ كُنْهَمُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَكَلِمَةً وَقَالُوا وَلَدٌ وَالِدَةٌ. (البدائے (۵۱۳۲))

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۲۱- كِتَابُ الْبُيُوعِ

۱- بَابُ إِبْطَالِ بَيْعِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے منع فرمادیا۔

۳۷۸۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمَنَابِذَةِ.

بخاری (۲۱۴۶) الترمذی (۴۵۲۱)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے مثل سابق حدیث مروی ہے۔

۳۷۸۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا نَا وَكَيْعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَفَلَهُ.

بخاری (۳۶۸) الترمذی (۱۳۱۰)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ نے مثل سابق بیان کیا ہے۔

۳۷۸۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ لُمَيْرٍ وَابُو أَسْمَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

بخاری (۵۸۴-۵۸۸-۵۸۱۹) الترمذی (۴۵۲۹) ابن ماجہ

(۱۲۴۸-۲۱۶۹-۳۵۶۰)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ نے مثل سابق حدیث بیان کی ہے۔

۳۷۸۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۱۲۷۸۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں دو قسم کی بیع سے منع کیا گیا ہے، ایک ملامسہ دوسری منابذہ ملامسہ کی تعریف یہ ہے کہ فریقین میں سے ہر ایک دوسرے کے کپڑے کو غور کیے بغیر ہاتھ لگا دے (اور اس سے بیع لازم ہو جائے) اور بیع منابذہ یہ ہے کہ فریقین میں سے ہر ایک دوسرے کی طرف اپنا کپڑا پھینک دے اور فریقین میں سے کوئی بھی دوسرے کے کپڑے کو نہ دیکھے (اور بیع لازم ہو جائے)۔

۳۷۸۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَاءَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ نَهَى عَنِ بَيْعَتَيْنِ الْمَلَامَسَةِ وَالْمَنَابِذَةِ أَمَّا الْمَلَامَسَةُ فَإِنَّ يَلْبُوسُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نَوْبَ صَاحِبِهِ بِغَيْرِ تَأْمَلٍ وَالْمَنَابِذَةُ أَنْ يَبِيدَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا نَوْبَهُ إِلَى نَوْبِ صَاحِبِهِ. بخاری (۱۹۹۳)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو قسم کی بیع کرنے اور دونوں کے

۳۷۸۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ قَالَا نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ

لباس پہننے سے منع فرمایا ہے۔ آپ نے بیع ملامسہ اور بیع منابذہ سے منع فرمایا ہے، بیع ملامسہ کی تعریف یہ ہے کہ فریقین میں سے ہر ایک دن یا رات کے وقت میں دوسرے کے کپڑے کو مس کرے اور اس کپڑے کو صرف بیع کے قصد سے پلٹ دے اور بیع منابذہ کی تعریف یہ ہے کہ فریقین میں سے ہر ایک اپنے کپڑے کو دوسرے کی طرف پھینکے، اور محض اس کپڑے کو پھینک دینے سے ہی دونوں کی بیع ہو جائے گی نہ کوئی دوسرے کا کپڑا دیکھے اور نہ رضامندی کا اظہار کرے۔

ابن شہاب قال أخبرني عمار بن سعد بن أبي وقاص أن أبا سعيد الخدري رضي الله تعالى عنه قال نهانا رسول الله ﷺ عن بيعتين وليستين نهى عن الملامسة والمناذة في البيع والملامسة لمس الرجل ثوب الآخر بيده بالليل أو بالنهار ولا يقبله إلا بذلك والمناذة أن تمشد الرجل إلى الرجل بتأويله وتأييده الأتمر أو ثوبه ولا يكون ذلك بيعهما عن غير نظر ولا تراض.

بخاری (۲۱۴۴-۵۸۲۰) ۱۱۱۱۱ (۳۳۷۹) ۱۱۱ (۵۵۲۲)

(۴۵۲۶-۴۵۲۳)

ایک اور سند سے بھی حسب سابق حدیث مروی ہے۔

۳۷۸۶ - وَحَدَّثَنِيهِ عَمْرُ وَالتَّافِدُ قَالَ نَأْيُ عَمْرُ بْنُ رَأْسِ رَاهِمٍ بِنِ سَعِيدٍ قَالَ نَأْيُ أَبِي عَنِ صَلَاحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۳۷۸۵)

کنکری پھینکنے اور دھوکے کی بیع کے باطل ہونے کا بیان

۲- بَابُ بُطْلَانِ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَالْبَيْعِ الَّذِي فِيهِ عَرَرٌ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکری پھینکنے کی بیع اور دھوکے کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

۳۷۸۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَأْيُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَائِرٍ وَبَيْحِي بِنِ سَعِيدٍ وَابْنُ أَسَامَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَأْيُ بِنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزَّيْنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنِ بَيْعِ الْعَرَرِ. ابوداؤد (۳۳۷۶) الترمذی (۱۲۳۰) السنن (۴۵۳۰) ابن ماجہ (۲۱۹۴)

حمل کی بیع کی ممانعت

۳- بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حاملہ (جانور) کے حمل کی بیع سے منع فرمایا ہے۔

۳۷۸۸ - وَحَدَّثَنَا بَيْحِي بِنِ بَيْحِي وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَأْيُ اللَّيْثُ عَنْ تَابِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبْلِ الْحَبَلَةِ. السنن (۴۶۳۸)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ زمانہ جاہلیت میں لوگ اونٹ کا گوشت حاملہ کے حمل تک فروخت کرتے تھے اور حاملہ کے حمل سے مراد یہ ہے کہ اونٹنی سے ایک اونٹنی پیدا ہو پھر بڑی ہو کر یہ اونٹنی حاملہ ہو، رسول

۳۷۸۹ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُنْشِي وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَ نَأْيُ بَيْحِي وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي تَابِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كَانَ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ يَتْبَعُونَ لَحْمَ الْجَزُورِ إِلَى حَبْلِ

الْحَبْلَةُ وَحَبْلُ الْحَبْلَةِ أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تَحْمِلُ الْيَتِي  
نُجِبَتْ كُنْهًا هُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ.

بخاری (۳۸۴۳) ابوداؤد (۳۳۸۱)

کسی کی بیع اور نرغ پر بیع اور نرغ  
کرنے اور تھنوں میں دودھ  
روکنے کی حرمت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع نہ  
کرے۔

۴- بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ الرَّجُلِ عَلَيَّ بَيْعِ آخِيهِ  
وَسَوْمِهِ عَلَيَّ سَوْمِهِ وَتَحْرِيمِ التَّجْحِشِ  
وَتَحْرِيمِ التَّصْرِيَةِ

۳۷۹۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ.

سابقہ حوالہ (۳۴۴۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص اپنے (مسلمان) بھائی کی بیع پر  
بیع نہ کرے، نہ کوئی اپنے بھائی کی منگنی پر منگنی کرے سوا اس کے  
کہ وہ اجازت دے دے۔

۳۷۹۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى  
وَاللَّفْظُ لِيُزْهَيْرٍ قَالَ لَا يَبِيعُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي  
نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَيَّ بَيْعِ آخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَيَّ يَخْطُبَةَ  
آخِيهِ إِلَّا أَنْ يَأْذَنَ لَهُ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی مسلمان دوسرے مسلمان کے  
نرغ کرتے وقت نرغ نہ کرے۔

۳۷۹۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي تَوْبٍ وَفَتِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ  
وَأَبْنُ حَجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَسِيمُ  
الْمُسْلِمُ عَلَى سَوْمِ الْمُسْلِمِ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے اپنے بھائی کے نرغ پر نرغ کرنے سے منع  
فرمایا۔

۳۷۹۳- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِسْرَائِيلَ وَالدَّوْرَقِيُّ قَالَ  
حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْعَلَاءِ وَسُهَيْلٍ عَنْ  
أَبِيهِمَا عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ مُنْشَى قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ  
أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا  
عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيٍّ وَهُوَ  
ابْنُ نَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ نَهَى أَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَيَّ سَوْمِ آخِيهِ وَفِي رِوَايَةٍ  
الدَّوْرَقِيُّ عَلَى سِيمَةِ آخِيهِ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: (تجارتی) قافلہ (کے شہر پہنچنے سے

۳۷۹۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ

پہلے اس) سے بیع کے لیے ملاقات نہ کرو اور تم میں سے کوئی شخص دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے اور نجش نہ کرو اور شہری دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے اور اونٹنی یا بکری کے تھنوں میں دودھ نہ روکو اور اگر کوئی شخص ایسے جانور کو خریدے تو اس کا دودھ دوہنے کے بعد اس کو دو چیزوں میں سے ایک کا اختیار ہے، اگر وہ جانور اس کو پسند ہے تو اسی قیمت پر رکھ لے اور اگر اس کو پسند نہیں ہے تو جانور واپس کر دے اور (دودھ کے عوض) ایک صاع (چار کلوگرام اور ڈھائی سوگرام) بھجوریں واپس کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے اور یہ کہ کوئی عورت اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرے اور نجش نہ کرے اور تھنوں میں دودھ روکنے سے اور اپنے بھائی کے نرخ پر نرخ کرنے سے منع فرمایا۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔ غندر اور وہب کی روایت میں ہے ”منع فرمایا“ اور عبدالصمد کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجش سے منع فرمایا۔

### تلقی جلب کی ممانعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سودا بیچنے والوں کی ملاقات سے منع فرمایا تا وقتیکہ وہ خود بازار نہ پہنچ جائیں۔ یہ الفاظ ابن نمیر کی روایت میں ہیں اور دوسرے راویوں نے یہ کہا کہ نبی ﷺ نے ملنے

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَتَلَقَى الرَّجُلُ الْبَيْعَ وَلَا يَبِيعُ بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَا جَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِسَادٍ وَلَا تُصَرُّ وَالْإِبِلُ وَالْغَنَمُ كَمَنْ رِبْتَا عَهَا بَعْدَ ذَلِكَ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْلِبَهَا فَإِنْ رَضِيَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ سَخِطَهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمِيرٍ.

بخاری (۲۱۵۰) ابوداؤد (۳۴۴۳) الترمذی (۴۵۰۸)

۳۷۹۵ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةَ عَنْ عِدِّيٍّ وَهُوَ ابْنُ قَابِطٍ عَنْ ابْنِ حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّلْقِيِّ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِسَادٍ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخِيهَا وَعَيْنَ التَّجَشُّسِ وَالتَّصْرِيحِ وَأَنْ يَسْتَأْمَ الرَّجُلُ عَلَيَّ سَوْمٍ أَخِيهِ. البخاری (۲۷۲۷) الترمذی (۴۵۰۳)

۳۷۹۶ - وَحَدَّثَنِيهِ أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ نَا عُنْدَ رَح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ نَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ رَح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ نَا ابْنُ قَالُوا جَمِيعًا نَا شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فِي حَدِيثِ غُنْدَرٍ وَوَهْبٍ نَهَى وَفِي حَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى بِمِثْلِ حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ شُعْبَةَ. سابقہ حوالہ (۳۷۹۵)

۳۷۹۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ النَّجْشِ.

بخاری (۲۱۴۲-۶۹۶۳) الترمذی (۴۵۱۷) ابن ماجہ (۲۱۷۳)

### ۵- بَابُ تَحْرِيمِ تَلْقَى الْجَلْبِ

۳۷۹۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح قَالَ وَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سُوَيْدٍ ح قَالَ وَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ نَا ابْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ يَتَلَفَى السِّلْعَ حَتَّى تَبْلُغَ الْأَسْوَاقَ  
وَهَذَا لَفْظُ ابْنِ نُمَيْرٍ وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ  
التَّلْفِي. السَّأَلُ (۴۵۱۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی ﷺ سے مثل  
سابق روایت کرتے ہیں۔

۳۷۹۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَبَابٍ وَاسْحَاقُ بْنُ  
مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ مَهْدِيٍّ عَنِ مَالِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ  
ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَمْتَلِ  
حَدِيثُ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۰)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے (آگے جا کر) سوداگروں کے ملنے سے منع فرمایا  
ہے۔

۳۸۰۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ  
بْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الثَّيْبِيِّ عَنِ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ تَلْفِي الْبُيُوعِ.

بخاری (۲۱۶۴-۲۱۴۹) الترمذی (۱۲۲۰) ابن ماجہ (۲۱۸۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے (آگے جا کر) سوداگروں کے ملنے سے  
منع فرمایا ہے۔

۳۸۰۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ  
هَشَامِ بْنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَتَلَفَى الْجَلْبُ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۱۴۵۴۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: سودا بیچنے والوں سے (آگے جا کر) نہ ملو،  
جس نے پہلے آگے جا کر سودا خرید لیا پھر سودے کا مالک بازار  
گیا (اور اس کو بازار کا بھاد معلوم ہو گیا) تو اس کو (بیع فسخ  
کرنے کا) اختیار ہے۔

۳۸۰۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا هَشَامُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي هَشَامُ الْقُرْدَوِيُّ عَنِ  
ابْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَلْفُوا الْجَلْبَ فَمَنْ تَلَفَى  
فَأَشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا أَنَى سَيِّدَةُ السُّوقِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ.

السَّأَلُ (۴۵۱۳)

شہری کو دیہاتی کا مال فروخت کرنے کی ممانعت  
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے، زہیر کی  
روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے شہری کو دیہاتی کے  
ساتھ بیع کرنے سے منع فرمایا۔

۶- بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي

۳۸۰۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّافِذِ  
وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا نَا سُفْيَانُ عَنِ الرَّهْزِيِّ عَنِ سَعِيدِ  
بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَبْلُغُ بِهِ  
النَّبِيُّ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادِيٍّ وَقَالَ زُهَيْرٌ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ بَيْعِ حَاضِرٍ لِبَادِيٍّ. سابقہ حوالہ (۳۴۴۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے سواروں کو ملنے سے منع فرمایا اور شہری کو  
دیہاتی کے ساتھ بیع کرنے سے منع فرمایا۔ طاؤس کہتے ہیں کہ

۳۸۰۴- وَحَدَّثَنَا اسْحَاقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ  
قَالَا نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ  
عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ

میں نے حضرت ابن عباس سے پوچھا کہ شہری کو دیہاتی کی بیع سے ممانعت کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: اس کا دلال نہ بنے۔

اللَّهُ ﷺ أَنْ يُعْلَقَ الرُّكْبَانُ وَأَنْ تَبِيعَ حَاضِرٌ لِيَاوِدَ قَالَ  
فَقُلْتُ لَا بَيْنَ عِبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِيَاوِدَ قَالَ لَا بَيْنُ لَكَ  
يَسْمَارًا. البخاری (۲۱۵۸-۲۱۶۳-۲۲۷۴) ابوداؤد (۳۴۳۹)

النسائی (۴۵۱۲) ابن ماجہ (۲۱۷۷)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شہری دیہاتی سے بیع نہ کرے، لوگوں کو ان کے حال پر چھوڑ دو، اللہ تعالیٰ بعض کو بعض کے ذریعے رزق دیتا ہے۔

۳۸۰۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّوَيْمِيُّ قَالَ أَنَا أَبُو  
عَقِيْمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ  
يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَبِيعُ حَاضِرٌ لِيَاوِدَ  
دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقُوا اللَّهَ بَعْضُهُمْ مِنْ بَعْضٍ. ابوداؤد (۳۴۴۲)

امام مسلم ایک اور سند کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

۳۸۰۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ  
قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

الترمذی (۱۲۲۳) ابن ماجہ (۲۱۷۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں اس چیز سے منع کیا گیا ہے کہ شہری دیہاتی سے بیع کرے خواہ وہ اس کا باپ ہو یا بھائی ہو۔

۳۸۰۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا هُشَيْمٌ عَنْ  
يُونُسَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ قَالَ نَهَيْتَنَا أَنْ تَبِيعَ حَاضِرٌ لِيَاوِدَ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ.

ابخاری (۲۱۶۱) ابوداؤد (۳۴۴۰-۳۴۴۰م) النسائی (۴۵۰۴)

(۴۵۰۶-۴۵۰۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں اس چیز سے روک دیا گیا ہے کہ شہری دیہاتی سے بیع کرے۔

۳۸۰۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَرٍ قَالَ نَا أَبُو عَبْدِ  
عَيْنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُنْثَرٍ  
قَالَ نَا مُعَاذٌ قَالَ نَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَنَسٍ نَا  
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نَهَيْتَنَا أَنْ تَبِيعَ حَاضِرٌ لِيَاوِدَ.

سابقہ حوالہ (۳۸۰۷)

### بیع مصراة کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مصراة (وہ دودھ دینے والی بکری یا گائے جس کے تھن باندھ کر دودھ روک دیا گیا ہو) خریدے پھر لے جا کر اس کا دودھ نکالے پھر اگر اس کو دودھ (کی مقدار) پسند آجائے تو اس کو رکھ لے ورنہ اس کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجوریں بھی دے۔ (ایک

### ۷- بَابُ مُحْكِمِ بَيْعِ الْمَصْرَاةِ

۳۸۰۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْبٍ قَالَ نَا  
دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ مُوسَى بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ اشْتَرَى شَاةً  
مَصْرَاةً فَلْيَنْقَلِبْ بِهَا فَلْيَخْلِبْهَا فَإِنْ رَضِيَ حِلَابَهَا أَمْسَكَهَا  
وَرَأَى رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ.

ابخاری (۲۱۴۸) النسائی (۴۵۰۰)



صاع ۳۰۲۵ کلوگرام کے برابر ہے۔)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مصراۃ بکری خریدی اس کو تین دن تک اس کا اختیار ہے کہ چاہے تو اس بکری کو رکھ لے اور اگر چاہے تو اس بکری کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجوریں بھی دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مصراۃ بکری خریدی اس کو تین دن تک اختیار ہے اگر وہ اس کو واپس کرے تو اس کے ساتھ ایک صاع طعام بھی دے، گندم ضروری نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مصراۃ بکری خریدے اس کو دو باتوں کا اختیار ہے، اگر چاہے تو اس بکری کو رکھ لے اور اگر چاہے تو اس بکری کو واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی دے، گندم دینا ضروری نہیں ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں بکری کے لیے "نشاء" کی بجائے "غنم" کا لفظ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مصراۃ اونٹنی یا مصراۃ بکری خریدے تو دو دن کے بعد اس کو دو چیزوں کا اختیار ہے یا تو اس کو رکھ لے یا واپس کر دے اور اس کے ساتھ ایک صاع کھجور بھی واپس دے۔

قبضہ سے پہلے کسی چیز کو بیچنا باطل ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اناج (غلہ) خریدے

۳۸۱۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ بْنُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ فِيهَا بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَرَدَّهَا مَعَهَا صَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۲۷۸۰)

۳۸۱۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ بْنِ أَبِي وَرَّادٍ قَالَ نَا أَبُو عَامِرٍ يَعْنِي الْعَقْدِيُّ قَالَ نَا قُرَّةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ رَدَّهَا رَدَّ مَعَهَا صَاعًا مِنْ طَعَامٍ لَا سَمْرَاءَ. الرزدي (۱۲۵۲)

۳۸۱۲ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ اشْتَرَى شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ. السائي (۴۵۰۱)

۳۸۱۳ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مَنِ اشْتَرَى مِنَ الْغَنَمِ فَهُوَ بِالْخِيَارِ. مسلم، تخریج الاشراف (۱۴۴۴۷)

۳۸۱۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا مَا أَحَدُكُمْ اشْتَرَى لِفُحَّةً مُصْرَاةً أَوْ شَاةً مُصْرَاةً فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ بَعْدَ أَنْ يَحْبِلَهَا إِمَّا هِيَ وَإِلَّا فَلْيُرَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۴۷۶۰)

۸- بَابُ بُطْلَانِ بَيْعِ الْمَيْبُوعِ قَبْلَ الْقَبْضِ

۳۸۱۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ آتَاَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَقُتَيْبَةُ قَالَ نَا حَمَّادٌ عَنْ

وہ اس اناج کو وزن کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔  
حضرت ابن عباس فرماتے ہیں کہ میں ہر چیز کو اناج پر قیاس  
کرتا ہوں۔

عَمْرٍو بْنِ دِينَارٍ عَنِ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا  
يَبْعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا  
وَاحْتِسِبُ كُلَّ شَيْءٍ بِمِثْلِهِ. البخاری (۲۱۳۵) ابوداؤد (۳۴۹۷)  
الترمذی (۱۲۹۱) الترمذی (۴۶۱۲) ابن ماجہ (۲۲۲۷)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۳۸۱۶- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاحْمَدُ بْنُ عَبْدِ قَالَانَا  
سُفْيَانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ  
قَالَانَا وَيُكْبَعُ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ الْقَوْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو  
بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۸۱۵)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ  
اس کو قبضہ سے پہلے فروخت نہ کرے۔ حضرت ابن عباس  
فرماتے ہیں کہ میرے خیال میں ہر چیز کا حکم اناج کی طرح  
ہے۔

۳۸۱۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ  
وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ نَاو قَالَ الْأَخْرَانِ أَنَا عَبْدُ  
الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ  
عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ  
ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبْعُهُ حَتَّى يَبْقِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا وَاحْتِسِبُ كُلَّ شَيْءٍ بِمِثْرَةِ الطَّعَامِ.

بخاری (۲۱۳۲) ابوداؤد (۳۴۹۶) الترمذی (۴۶۱۱-۴۶۱۳-۴۶۱۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو  
ناپنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ طاؤس کہتے ہیں کہ میں  
نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: اس کی کیا  
وجہ ہے؟ حضرت ابن عباس نے فرمایا: کیا تم نہیں دیکھتے کہ یہ  
لوگ سونے اور اناج کے ساتھ میعادی بیع کرتے ہیں۔ ابو کریب  
کی روایت میں میعاد کا ذکر نہیں ہے۔

۳۸۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ  
وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ نَا  
وَيُكْبَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ  
طَعَامًا فَلَا يَبْعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ فَقُلْتُ لَا بَنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُمَا لِمَ فَقَالَ أَلَا تَرَاهُمْ يَبْتَاْعُونَ بِالذَّهَبِ وَالطَّعَامِ  
مُرْجًا وَلَمْ يَقُلْ أَبُو كُرَيْبٍ مُرْجًا. سابقہ حوالہ (۳۸۱۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس  
کو وزن کرنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔

۳۸۱۹- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا  
مَالِكٍ ح قَالَ وَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ  
عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبْعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ.

بخاری (۲۱۳۶-۲۱۳۷) ابوداؤد (۳۴۹۲) الترمذی (۴۶۰۹)

ابن ماجہ (۲۲۲۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم

۳۸۲۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں اناج خریدتے تھے پھر آپ ہمارے پاس ایک شخص کو بھیجتے جو ہمیں بیچنے سے پہلے اناج کو خریدی ہوئی جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا حکم دیتا تھا۔

مَالِكٌ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَكْتُمُ الْبَيْعَ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتِغَاهُ لِيُؤْتِيَ الْمَكَانَ الْآخَرَ قَبْلَ أَنْ يَبِيعَهُ.

ابوداؤد (۳۴۹۳) الترمذی (۴۶۱۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ قبضہ سے پہلے اس کو فروخت نہ کرے، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم سواریوں سے بغیر ناپ تول کے اندازاً اناج خریدتے تھے، رسول اللہ نے ہمیں اس اناج کو وزن کرنے سے پہلے فروخت کرنے سے منع کر دیا۔

۳۸۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابِعُ بْنُ مُسَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُسَيْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ تَابِعُ بْنُ مُسَيْبٍ قَالَ تَابِعُ بْنُ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ قَالَ وَكُنَّا نَشْتَرِي الطَّعَامَ مِنَ الرُّمَّانِ جَزَافًا فَهَاتَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يَنْفُلَهُ مِنْ مَكَانِهِ. ابن ماجہ (۲۲۲۹)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو وزن کرنے اور قبضہ سے پہلے فروخت نہ کرے۔

۳۸۲۲- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ وَيَقْبِضَهُ.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۸۲۴۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو قبضہ سے پہلے فروخت نہ کرے۔

۳۸۲۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ وَقَالَ عَلِيُّ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ. مسلم، ترمذی، الاشراف (۷۱۴۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں لوگوں کو اس پر مارا جاتا تھا کہ وہ اندازاً اناج خریدتے اور اس کو منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیتے تھے۔

۳۸۲۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابِعُ بْنُ الْأَعْلَى عَنْ مَعْمَرِ بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْضُرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا اشْتَرَوْا طَعَامًا جَزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَحْوِلُوهُ.

بخاری (۶۸۵۲) ابوداؤد (۳۴۹۸) الترمذی (۴۶۲۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں لوگوں کو اس پر مار پڑتی تھی کہ لوگ اندازاً (ڈھیر کے ڈھیر) اناج خریدتے

۳۸۲۵- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ تَابِعُ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدْ رَأَيْتُ

اور اس کو اپنے گھر منتقل کرنے سے پہلے فروخت کر دیتے تھے۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھ سے عبید اللہ بن عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ ان کے والد اناج کا ایک ڈھیر خریدتے تھے اور اس اناج کو اپنے گھر لے آتے تھے۔

النَّاسَ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا ابْتَاعُوا طَعَامًا جَزَأًا يُضْرَبُونَ أَنْ يَبْعُوهُ فِي مَكَانِهِمْ ذَلِكَ حَتَّى يُؤْوَهُ إِلَى رِحَالِهِمْ قَالَ أَبُو شِهَابٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ كَانَ يَشْتَرِي الطَّعَامَ جَزَأًا فَيَحْمِلُهُ إِلَى أَهْلِهِ.

بخاری (۲۱۳۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اناج خریدے وہ اس کو اپنے سے پہلے فروخت نہ کرے۔ ابو بکر کی روایت میں ”اشتری“ کی بجائے ”ابتاع“ کا لفظ ہے۔

۳۸۲۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا نَا زَيْدُ بْنُ جَبَابٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرَى طَعَامًا فَلَا يَبْعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي بَكْرٍ مِّنْ ابْتَاعٍ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۴۸۵)

سليمان بن يسار کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مروان سے کہا: کیا تم نے سود کی بیع کو حلال کر دیا ہے؟ مروان نے کہا: میں نے کیا کیا ہے؟ حضرت ابو ہریرہ نے کہا: تم نے ہنڈی (Bill of Exchange) کی بیع کو جائز کر دیا ہے؟ حالانکہ رسول اللہ ﷺ نے قبضہ سے پہلے اناج کی بیع کو منع فرمایا ہے۔ پھر مروان نے لوگوں کو خطبہ دیا اور لوگوں کو ہنڈی کی بیع سے منع کر دیا۔ سليمان کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ سپاہی لوگوں کے ہاتھوں سے ہنڈیاں چھین رہے تھے۔

۳۸۲۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمُخْزُومِيُّ قَالَ نَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ لِمَرْوَانَ أَحَلَلْتَ بَيْعَ الرِّبَا فَقَالَ مَرْوَانُ مَا فَعَلْتُ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَحَلَلْتَ بَيْعَ الصِّكَاكِ وَقَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الطَّعَامِ حَتَّى يُسْتَوْفَى فَعَطَبَ مَرْوَانُ النَّاسَ فَنَهَى عَنْ بَيْعِهَا قَالَ سُلَيْمَانُ فَنَظَرْتُ إِلَى حَتْرِيں تَأْخُذُونَهَا مِنْ أَيْدِي النَّاسِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۴۸۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم اناج خریدو تو اس کا وزن کرنے سے پہلے فروخت نہ کرو۔

۳۸۲۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا رُوْحٌ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا ابْتَعْتَ طَعَامًا فَلَا تَبْعُهُ حَتَّى تَسْتَوْفِيَهُ.

مسلم، تحفة الاشراف (۲۸۴۸)

کھجور کے جس ڈھیر کی مقدار مجہول ہو اس کی دوسری کھجوروں سے بیع ممنوع ہے

۹- بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ صُبْرَةِ التَّمْرِ

الْمَجْهُولَةِ الْقَدْرِ بِتَمْرٍ!

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کھجوروں کے جس ڈھیر کی بیع پیمائش کے معروف طریقے سے معلوم نہ ہو، اس کو معین کھجوروں کے عوض بیچنے سے رسول

۳۸۲۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو مِّن سَرِّجٍ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الضَّرْفِ  
مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَرَكِلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسْتَشَى مِنَ التَّمْرِ.

النسائی (۴۵۶۱-۴۵۶۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا (حسب سابق) البتہ اس  
حدیث کے آخر میں کجوروں کا ذکر نہیں ہے۔

۳۸۳۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا رَوَيْتُ قَالَ  
أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ  
عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرْ مِنَ التَّمْرِ فِي آخِرِ الْحَدِيثِ.

سابقہ حوالہ (۳۸۲۹)

ف: اس باب کی حدیثوں میں اس کی تصریح ہے کہ جب تک کسی چیز کی مقدار معلوم نہ ہو اس کی بیع ناجائز ہے، کیونکہ ایک  
جنس کی چیزوں میں جب تک مساوات کا علم نہ ہو یہ خطرہ رہتا ہے کہ کسی ایک جانب زیادتی ہوگی اور یہ دوسرا کو مستلزم ہے اور جس  
طرح حقیقتاً ہوا کے ساتھ بیع ممنوع ہے احتمال دہنوا کے ساتھ بھی بیع ممنوع ہے۔

بیع سے پہلے عاقدین کے  
لیے خیاری مجلس

۱۰۔ بَابُ ثُبُوتِ خِيَارِ الْمَجْلِسِ  
لِلْمُتَبَايَعِينَ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ بائع اور مشتری جب تک الگ الگ  
نہ ہوں اس وقت تک ہر ایک کو دوسرے کے عقد کو فسخ کرنے کا  
اختیار ہے ماسوا بیع الخیار کے (وہ بیع جس میں اختیار کی شرط لگائی  
گئی ہو)۔

۳۸۳۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَيْسَ عِنْدَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ  
عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَتَّفَقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ.

بخاری (۲۱۰۷-۲۱۱۱) ابوداؤد (۳۴۵۴) النسائی (۴۴۷۷)

امام مسلم نے پانچ مختلف سندوں کے ساتھ حضرت ابن  
عمر کی نبی ﷺ سے حسب سابق روایت ذکر کی ہے۔

۳۸۳۲- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى  
قَالَا تَابِعِي وَهُوَ الْفَطَّانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشْرَحٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ  
نَا أَبِي كُثَيْبٍ عَنْ عُبيدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ  
حُجْرٍ قَالَا نَا إِسْمَاعِيلُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو  
كَامِيلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ  
نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنَّى وَابْنُ  
أَبِي عَمْرٍو قَالَا نَا عَبْدُ الرَّهْمَانِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ  
ح وَرَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي لَدِينٍ قَالَ أَنَا  
الضَّحَّاكُ كِلَاهُمَا عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عَمْرِو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ.

بخاری (۲۱۰۹) ابوداؤد (۳۴۵۵) الترمذی (۱۲۴۵) النسائی

(۴۴۸۶-۴۴۸۵-۴۴۸۲-۴۴۸۱-۴۴۷۸)

۳۸۳۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ إِذَا تَبَاعَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيَّرُ أَحَدُهُمَا الْأَخْرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْأَخْرَ فَتَبَاعَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ وَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَاعَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ.

بخاری (۲۱۱۲) النسائی (۴۴۸۴-۴۴۸۳) ابن ماجہ (۲۱۸۱)

۳۸۳۴ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ نَا سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمَلَى عَلَيَّ نَافِعٌ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا تَبَاعَعَ الْمُتَبَاعِعَانِ بِالْبَيْعِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونُ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِذَا كَانَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ زَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ إِذَا تَبَاعَعَ رَجُلَانِ فَارَادَ أَنْ لَا يُقِيمَهُ قَامَ فَمَشَى هُنَيْهَةً كَمْ رَجَعَ إِلَيْهِ ۱۱ مَالٍ (۴۴۸۰)

۳۸۳۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَعْقِبُ بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرُونَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كُلُّ بَيْعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ. النسائی (۴۴۸۷)

### ۱۱ - بَابُ الصَّدَقِ فِي الْبَيْعِ وَالْبَيَانِ

۳۸۳۶ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ أَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعْبَةَ ح قَالَ وَنَا عُمَرُ وَابْنُ عَلِيٍّ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ كَثَادَةَ عَنْ أَبِي الْحَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْبَيْعَانِ بِالْخِيَارِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب دو شخص بیع کریں تو ان میں سے ہر ایک کو الگ الگ ہونے سے پہلے (بیع قبیح کرنے کا) اختیار ہے، جب تک وہ ایک ساتھ رہیں یا ان میں سے ایک فریق دوسرے کو اختیار دے دے، جب ایک فریق نے دوسرے کو اختیار دے دیا اور انہوں نے اس پر بیع کر لی تو بیع واجب ہوگئی اور اگر بیع کے بعد وہ دونوں متفرق ہو گئے اور ان میں سے کسی فریق نے بیع کو فسخ نہیں کیا تو بیع واجب ہوگئی۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو شخص بیع کریں تو جب تک وہ متفرق نہ ہوں ان میں سے ہر ایک کو اختیار ہے، الا یہ کہ ان کی بیع شرط خیار سے ہو اور جب وہ اپنے اختیار سے بیع کر لیں تو بیع واجب ہو جائے گی۔ نافع کہتے ہیں کہ جب حضرت ابن عمر کسی شخص سے بیع کرتے اور ان کی خواہش ہوتی کہ یہ بیع فسخ نہ ہو تو (مجلس سے) کھڑے ہو جاتے اور کچھ دور چل کر واپس آ جاتے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیع کرنے والے ہر دو فریقوں کی اس وقت تک بیع (لازم) نہیں ہوگی جب تک کہ وہ متفرق نہ ہو جائیں ماسوا بیع خیار کے۔

خرید و فروخت اور معاملات میں سچائی کا بیان حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: خرید و فروخت کرنے والے فریقین جب تک الگ الگ نہ ہوں ان کو اختیار ہے، اگر وہ دونوں بیع بولیں اور (عیوب کو) بیان کر دیں تو ان دونوں کی بیع میں برکت ہوگی اور اگر وہ جموٹ بولیں اور (عیوب کو)

مَا لَمْ يَتَقَرَّرْ فَإِنَّ صَدَقًا وَابْتِئَانًا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُجِئَتْ بَرَكَةٌ بَيْعِهِمَا.

بخاری (۲۰۷۹-۲۰۸۲-۲۱۰۸-۲۱۱۰-۲۱۱۴)

ابوداؤد (۳۴۵۹) الترمذی (۱۲۴۶) النسائی (۴۴۶۹-۴۴۷۶)

حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی ہے، امام مسلم فرماتے ہیں کہ حضرت حکیم بن حزام کعبہ میں پیدا ہوئے اور ایک سو بیس سال تک زندہ رہے۔

۳۸۳۷- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ نَاعِدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا هَمَامٌ عَنْ أَبِي النَّجَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزْرَمٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ قَالَ مُسْلِمٌ بْنُ الْحَجَّاجِ وَوَلَدَ حَكِيمٌ بْنُ حَزْرَمٍ فِي جُوفِ الْكَعْبَةِ وَعَاشَ مِائَةً وَعِشْرِينَ سَنَةً.

سابقہ حوالہ (۳۸۳۶)

### جو شخص بیع میں دھوکا کھا جائے

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے ذکر کیا کہ اس کو بیوع میں دھوکا دیا جاتا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جس شخص سے بیع کرو اس سے کہہ دیا کرو کہ دھوکا نہیں ہوگا، وہ شخص جب بیع کرتا تو کہہ دیا کرتا کہ دھوکا نہیں ہوگا۔

### ۱۲- بَابُ مَنْ يُخَدَعُ فِي الْبَيْعِ

۳۸۳۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَبِشْرُ بْنُ أَبِي بَرْدٍ وَكُثَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَعْرُؤُونَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَّابٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كَذَبْتَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ يُخَدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ بَايَعْتُمْ قُلٌّ لَا خِلَابَةَ لَكُمْ إِيَّاهُ إِذَا بَايَعْتُمْ يَقُولُ لَا خِلَابَةَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۷۱۳۹)

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے لیکن اس میں یہ نہیں ہے کہ جب وہ بیع کرتا تو کہتا: دھوکا نہیں ہوگا۔ (وہ شخص "لا خلابة" کی جگہ "لا خيابة" کہتا تھا، اس کی زبان سے لام نہیں نکلتا تھا۔ کیونکہ ایک جنگ میں اس کے سر پر پتھر لگنے کی وجہ سے اس کی عقل اور زبان میں کچھ نقص واقع ہو گیا تھا)۔

۳۸۳۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكَيْعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ يَكْلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْتِدَادِ مِثْلَهُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِمَا فَكَانَ إِذَا بَايَعْتُمْ يَقُولُ لَا خِلَابَةَ. بخاری (۲۴۰۷)

### ظہور صلاحیت سے پہلے درختوں پر پھلوں کی بیج کا عدم جواز

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو بیچنے سے منع فرمایا، بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو منع فرمایا۔

### ۱۳- بَابُ النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ الشِّمَارِ قَبْلَ بُدْوِ صَالِحِهَا يَغْيِرُ شَرْطِ الْقَطْعِ

۳۸۴۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ بَيْعِ الْقِمَارِ حَتَّى يَبْدُوَ صَالِحُهَا نَهَى الْبَايِعَ وَالْمُبْتَاعَ. بخاری (۲۱۹۴) ابوداؤد (۳۳۶۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول اللہ ﷺ سے

۳۸۴۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبِيدُ اللَّهِ

عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سلم، تلمذ: الاشراف (۷۹۸۶)

اسی حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

۳۸۴۲ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَا نَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ بَيْعِ التَّخْلِ حَتَّى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّبُلِ حَتَّى تَبْيَضَ وَيَأْمَنَ الْعَاثَةُ وَنَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کی بیع سے منع فرمایا تا وقتیکہ وہ سرخ یا زرد نہ ہو جائیں اور سفید ہونے سے پہلے بالیوں کی بیع سے منع فرمایا تا وقتیکہ وہ آفات سے محفوظ نہ ہو جائیں، بائع اور مشتری دونوں کو منع فرمایا۔

ابوراد (۳۳۶۸) الترمذی (۱۲۲۷) الترمذی (۴۵۶۵)

۳۸۴۳ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا جَرِيرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَبْتَاعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَيَذْهَبَ عَنْهُ الْآفَةُ قَالَ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا حُمْرَتُهُ وَصُفْرَتُهُ. سلم، تلمذ: الاشراف (۸۵۲۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک پھلوں کی صلاحیت ظاہر نہ ہو جائے اور وہ (قدرتی) آفات سے محفوظ نہ ہو جائیں ان کو مت فروخت کرو۔ آپ نے ظہور صلاحیت کا معیار یہ بیان فرمایا کہ وہ سرخ یا زرد ہو جائیں۔

۳۸۴۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ لَمْ يَذْكَرْ مَا بَعْدَهُ. سلم، تلمذ: الاشراف (۸۵۲۶)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں صرف پھلوں کی ظہور صلاحیت کا ذکر ہے اور بعد کی علامتوں کا ذکر نہیں ہے۔

۳۸۴۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي كَدَيْبٍ قَالَ أَنَا الطَّسْتَاكُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَهَّابِ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل بیان کی۔

سلم، تلمذ: الاشراف (۷۷۰۷)

۳۸۴۶ - وَحَدَّثَنَا سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عَقَبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ وَعُبَيْدِ اللَّهِ. سلم، تلمذ: الاشراف (۸۴۹۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی۔

۳۸۴۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَبِي وَكَيْبَةَ وَأَبْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرُونَ نَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَبْتَاعُوا التَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو مت فروخت کرو۔

سلم، تلمذ: الاشراف (۷۱۴۰)



حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے دریافت کیا گیا کہ پھلوں کی ظہور صلاحیت کا کیا معیار ہے، انہوں نے فرمایا: وہ (قدرتی) آفات سے محفوظ ہو جائیں۔

۳۸۴۸ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ سَفْيَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَثْنَى قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَنِي حَدِيثُ شُعْبَةَ فَقِيلَ لِابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا مَا صَلَاحُهُ قَالَ تَذَهَبُ عَاهَتُهُ.

بخاری (۱۴۸۶)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۳۸۴۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى أَوْ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ الشَّمْرِ حَتَّى يَطْبُتْ. سلم: تجزئة الاشراف (۲۷۳۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۳۸۵۰ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ النَّوْكَلِيُّ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَاصِمِ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ الشَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ.

سلم: تجزئة الاشراف (۲۷۱۴-۲۵۲۰)

ابو البختری کہتے ہیں کہ میں نے ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کھجوروں کی بیج کے بارے میں سوال کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تک کھجوروں کی بیج سے منع فرمایا ہے جب تک کہ وہ کھائی جانے یا کھلائی جانے کے قابل اور وزن کے لائق ہو جائیں، میں نے پوچھا: وزن کے لائق ہونے کا کیا مطلب ہے تو ان کے پاس (بیٹھا ہوا) ایک شخص بولا تا وقتیکہ وہ کاٹ کر محفوظ رکھنے کے لائق ہو جائیں۔

۳۸۵۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَثْنَى وَإِبْنُ بَشَّارٍ قَالَا سَأَلْنَا مُحَمَّدَ بْنَ جَعْفَرٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ أَبِي الْبُهَيْرِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يَأْكُلَ مِنْهُ أَوْ يُؤْكَلَ مِنْهُ وَحَتَّى يُوزَنَ قَالَ فَقُلْتُ مَا يُوزَنُ فَقَالَ رَجُلٌ عِنْدَهُ حَتَّى يَحْزَرَ.

بخاری (۲۲۵۰-۲۲۴۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو مت فروخت کرو۔

۳۸۵۲ - وَحَدَّثَنِي أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ ابْنِ أَبِي نَعِيمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَبْتَاعُوا الشَّمْرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهَا. سلم: تجزئة الاشراف (۱۳۶۲۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

۳۸۵۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا سَفْيَانُ بْنُ

نبی ﷺ نے ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا اور تازہ کھجوروں کی خشک کھجوروں (چھواروں) کے عوض بیع سے منع فرمایا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا کی بیع کی اجازت دی اور ابن نمیر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ عرایا کو بیچنے کی اجازت دی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کو مت بیچو اور تازہ کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض مت فروخت کرو۔ ابن شہاب کہتے ہیں کہ مجھے سالم بن عبد اللہ بن عمر نے اپنے والد سے اور انہوں نے نبی ﷺ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

### کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیع کی ممانعت اور عرایا کا جواز

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزبانہ اور محافلہ سے منع فرمایا، مزبانہ یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کو چھواروں کے عوض فروخت کیا جائے اور محافلہ یہ ہے کہ کھیت کی کھڑی فصل کو اناج کے بدلہ میں فروخت کیا جائے (یعنی گندم کے خوشوں کو گندم کے عوض) اور گندم کے بدلے میں زمین کرائے پر لینے سے آپ نے منع فرمایا ہے اور سالم بن عبد اللہ بن عمر نے نبی ﷺ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع مت کرو اور تازہ کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض مت فروخت کرو اور سالم نے کہا: مجھ سے حضرت عبد اللہ بن عمر نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ روایت بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں تازہ کھجوروں کی خشک کھجوروں کے ساتھ بیع کی اجازت دی اور عرایا کے علاوہ اور کسی صورت میں اجازت نہیں

عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ عَنِ ابْنِ مَرْثَدَةَ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَرْثَدَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُمَا قَالَا نَأْسُفَانُ قَالَ نَا الزُّهَيْرِيُّ عَنْ سَلِيمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ عُمَرَ وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِي بَيْعَ الْعَرَايَا زَادَ ابْنُ مَرْثَدَةَ فِي رَوَايَتِهِ أَنْ تَبَاعَ. السَّأَلُ (٤٥٣٢)

٣٨٥٤ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ قَالَا أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَبْتَا عُمَا لَتَمْرٍ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَا عُمَا التَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ وَحَدَّثَنِي سَلِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ سَوَاءً. السَّأَلُ (٤٥٣٣) ابْنُ مَاجَه (٢٢١٥)

### ١٤ - بَابُ تَخْرِيمِ بَيْعِ الرُّطْبِ بِالتَّمْرِ إِلَّا فِي الْعَرَايَا

٣٨٥٥ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ مَا حُجِّجْتُ قَالَ نَا الْكَلْبِيُّ عَنْ عَقِيلِ بْنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَرْابَنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمَرْابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْمُحَافَلَةُ أَنْ يُبَاعَ الزَّرْوُوعُ بِالقَمْحِ وَاسْتِكْرَاءُ الْأَرْضِ بِالقَمْحِ قَالَ وَأَخْبَرَنِي سَلِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا تَبْتَا عُمَا التَّمْرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَلَا تَبْتَا عُمَا التَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ سَلِيمُ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ رَخَّصَ بَعْدَ ذَلِكَ فِي بَيْعِ الْعَرَبِيَّةِ بِالرُّطْبِ أَوْ بِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخَّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ.

ابن ماجه (٢٣٨٠-٢١٩٢-٢١٨٨-٢١٨٤-٢١٧٣) الترمذی

(١٣٠٢-١٣٠٠) السَّأَلُ (٤٥٤٦-٤٥٥٠-٤٥٥٢-٤٥٥٣)

دی۔

(۴۵۵۴) ابن ماجہ (۲۲۶۸-۲۲۶۹)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صاحب عرایا کو اندازے سے خشک کھجوروں کے عوض تازہ کھجوروں کی بیع کی اجازت دی ہے۔

۳۸۵۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَثِيبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ لِصَاحِبِ الْعَرَبِيَّةِ أَنْ يَبِيعَهَا بِخَرَصِهَا مِنَ التَّمْرِ. سابقہ حوالہ (۳۸۵۵)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں یہ اجازت دی ہے کہ گھر والے اندازے کے ساتھ خشک کھجوریں دیں اور تازہ کھجوریں کھائیں۔

۳۸۵۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا مُسْلِمَانُ بْنُ يَسْلَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ زَيْدَ بْنَ كَثِيبٍ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَبِيَّةِ بِأَخْذِهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرَصِهَا تَمْرًا يَأْكُلُونَهَا رَطْبًا. سابقہ حوالہ (۳۸۵۵)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۳۸۵۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَى قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۳۸۵۵)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اس طرح ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ عربیہ کھجور کا وہ درخت ہے جو (نادار) لوگوں کو دیا جائے پھر اندازے سے اس کے پھلوں کو خشک کھجوروں کے بدلے میں خرید لیا جائے۔

۳۸۵۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا هُثَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَالْعَرَبِيَّةُ النَّخْلَةُ تُجْعَلُ لِلْقَوْمِ فَيَبِيعُونَ نَهَا بِخَرَصِهَا تَمْرًا. سابقہ حوالہ (۳۸۵۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع عربیہ میں اندازے سے چھوڑوں کی بیع کی اجازت دی، یحییٰ نے کہا کہ عربیہ کی تعریف یہ ہے کہ ایک شخص اپنے گھر والوں کے کھانے کے لیے اندازے سے تازہ کھجوروں کو خشک کھجوروں کے بدلے میں خریدے۔

۳۸۶۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَبِيَّةِ بِخَرَصِهَا تَمْرًا قَالَ يَحْيَى الْعَرَبِيَّةُ أَنْ يَشْتَرِيَ الرَّجُلُ تَمْرَ النَّخْلَاتِ لِيَطْعَمَ أَهْلَهُ رَطْبًا بِخَرَصِهَا تَمْرًا. سابقہ حوالہ (۳۸۵۵)

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں ناپ کے اندازے سے بیع کی اجازت دی ہے۔

۳۸۶۱- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا حَبِيبُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَثِيبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَابِيَّةِ أَنْ تَبَاعَ بِخَرَصِهَا كَيْلًا. سابقہ حوالہ (۳۸۵۵)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔

۳۸۶۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُنْثَى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ أَنْ تُوْخَدَ بِخَرَصِهَا. سابقہ حوالہ (۳۸۵۵)

ایک اور سند سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے  
عرا یا میں اندازے سے بیع کی اجازت دی ہے۔

بشیر بن یسار، رسول اللہ ﷺ کے ان بعض صحابہ سے  
روایت کرتے ہیں جو ان کے گھر میں رہتے تھے، ان میں سے  
حضرت ہبل بن ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہیں جو یہ کہتے تھے  
کہ رسول اللہ ﷺ نے تازہ کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیع  
سے منع کیا ہے اور فرمایا کہ یہی سود ہے اور یہی مزینہ ہے، البتہ  
آپ نے بیع عربیہ میں اجازت دی ہے کہ ایک کھجور کے درخت  
یا دو درختوں (کی کھجوروں) کو گھر والے چھوارے دے کر خرید  
لیں۔

بشیر بن یسار رسول اللہ ﷺ کے اصحاب سے روایت  
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عربیہ میں اندازے سے  
چھواروں کی بیع کی اجازت دی ہے۔

بشیر بن یسار رسول اللہ ﷺ کے بعض ان اصحاب سے  
روایت کرتے ہیں جو ان کے گھر میں رہتے تھے کہ رسول اللہ  
ﷺ نے منع فرمایا ہے پھر حسب سابق حدیث ذکر کی البتہ  
اسحاق اور ابن شہابی کی روایت میں ربوا کی جگہ مزینہ کا ذکر ہے  
اور ابن ابی عمر کی روایت میں ربوا کا ذکر ہے۔

ایک اور سند سے امام مسلم نے حضرت ہبل بن ابی حمزہ  
کی نبی ﷺ سے مثل سابق روایت ذکر کی ہے۔

حضرت ہبل بن ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

۳۸۶۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَدَّثَنَا  
ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ كَلَامَهُمَا  
عَنْ أَيُّوبَ عَنْ تَابِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَبِيَّةِ بِخَرَصِهَا. سابقہ حوالہ (۳۸۵۵)

۳۸۶۴ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ قَالَ نَا  
سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ  
بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ  
أَهْلِ دَارِهِمْ مِنْهُمْ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَنَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ  
ذَلِكَ الرَّبَا تِلْكَ الْمَزَابِنَةُ إِلَّا أَنَّهُ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَبِيَّةِ  
التَّخْلِيَةَ وَالتَّخْلِيَتَيْنِ بِأَخْذِهَا أَهْلُ الْبَيْتِ بِخَرَصِهَا تَمْرًا  
بِأَكْثَرِهَا رَطْبًا. البخاری (۲۱۹۱-۲۳۸۴) ابوداؤد (۳۳۶۳)

الترمذی (۱۳۰۳) النسائی (۴۵۵۶-۴۵۵۷-۴۵۵۸)

۳۸۶۵ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ  
وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ  
بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُمْ قَالُوا  
رَخَّصَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَيْعِ الْعَرَبِيَّةِ بِخَرَصِهَا تَمْرًا.

سابقہ حوالہ (۳۸۶۴)

۳۸۶۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْثُوبٍ وَأَسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ  
وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ  
سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بَشِيرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ بَعْضِ أَصْحَابِ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ دَارِهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى  
فَدَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى عَنِ  
إِسْحَاقَ وَابْنَ مَيْثُوبٍ جَعَلَا مَكَانَ الرَّبَا الرَّبْنَ وَقَالَ ابْنُ أَبِي  
عُمَرَ الرَّبَا. سابقہ حوالہ (۳۸۶۴)

۳۸۶۷ - وَحَدَّثَنَا عُمَرُ وَالتَّافِدُ وَابْنُ مُسَيْبٍ قَالُوا نَا  
سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ  
عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ.

سابقہ حوالہ (۳۸۶۴)

۳۸۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَسَنُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزبانہ یعنی کھجوروں کی چھواروں کے عوض بیع سے منع فرمایا، البتہ اصحاب عرایا کو اس بیع کی اجازت دی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عرایا میں اندازے کے ساتھ بیع کی اجازت دی ہے جبکہ یہ بیع پانچ وسق سے کم یا پانچ وسق ہو، راوی کو شک ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزبانہ سے منع فرمایا ہے اور مزبانہ یہ ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو ناپ کے ساتھ خشک کھجوروں کے بدلہ میں فروخت کرنا یا انگوروں کو ناپ کے ساتھ کشمش کے بدلہ میں فروخت کرنا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزبانہ سے منع فرمایا ہے، بیع مزبانہ یہ ہے کہ درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض ناپ سے بیچنا، اسی طرح انگوروں کو کشمش کے ساتھ ناپ سے بیچنا اور ایسے ہی اندازے سے گندم کے کھیت کو گندم کے بدلہ میں فروخت کرنا۔

ایک اور سند سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزبانہ سے منع فرمایا ہے۔ مزبانہ یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کو چھواروں کے عوض ناپ سے بیچا جائے اور انگور کو ناپ کے کشمش کے عوض اور ہر پھل کو اندازے سے بیچا

الْحُلُوبِ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بَشِيرُ بْنُ بَسَّارٍ مَوْلَى بَيْتِي حَارِثَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَنَمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَدَّثَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا أَصْحَابَ الْعَرَابِ فَإِنَّهُمْ قَدْ أُذِنَ لَهُمْ. سابقہ حوالہ (۳۸۶۴)

۳۸۶۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا مَالِكٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَالثَّقَلِيُّ لَهُ قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ دَاوُدُ بْنُ الْحَصِينِ عَنْ أَبِي سَفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَابِ بِخَمْرِ صَهَا فِيمَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ فِي خَمْسَةِ يَشْكُ دَاوُدُ قَالَ خَمْسَةَ أَوْ دُونَ خَمْسَةِ قَالَ نَعَمْ. البخاری (۲۳۸۲-۲۱۹۰)

ابوداؤد (۳۳۶۴) الترمذی (۱۳۰۱) النسائی (۴۵۵۵)

۳۸۷۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمَزَابِنَةُ بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكُرْمِ بِالتَّرْبِيبِ كَيْلًا.

بخاری (۲۱۷۱-۲۱۸۵) النسائی (۴۵۴۸)

۳۸۷۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُمَرِّ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمَزَابِنَةُ بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ التَّرْبِيبِ بِالتَّرْبِيبِ كَيْلًا وَبَيْعُ الرَّزْعِ بِالتَّجْنِطِ كَيْلًا.

مسلم، تخریج الاشراف (۸۰۹۳)

۳۸۷۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. ابوداؤد (۳۳۶۱)

۳۸۷۳ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ وَهَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالُوا نَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمَزَابِنَةُ بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ

بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَيَبْعُ الزَّيْبُ بِالْعِنَبِ كَيْلًا وَعَنْ كَيْلِ تَمْرٍ  
يَخْرُجُ بِهِ. مسلم، تحفة الاشراف (۷۸۴۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع مزبانہ سے منع فرمایا ہے اور مزبانہ یہ ہے کہ درختوں پر لگی ہوئی کھجوروں کو معروف ناپ سے چھوڑوں کے عوض فروخت کیا جائے یا اس طور کہ اگر زیادہ ہوں تو اس کا نفع میرا ہے اور اگر کم ہوئیں تو اس کا نقصان بھی مجھے ہے۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت ہے۔

بخاری (۲۱۷۲) التسانی (۴۵۴۷)

۳۸۷۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ  
قَالَ نَا أَبُو بَرْزَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۸۷۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزبانہ سے منع فرمایا ہے اور مزبانہ کی تعریف یہ ہے کہ اگر اس کے باغ کے پھل کھجور ہوں تو ان کو چھوڑوں کے عوض ناپ کر اور اگر انگور ہوں تو ان کو کشمش کے عوض ناپ کر اور اگر اس کا کھیت ہو تو اس کو اناج کے عوض ناپ کر فروخت کیا جائے، آپ نے ان تمام بیوع سے منع فرمایا ہے۔ ترمذی کی روایت میں "أَوْ كَانَ زَرْعًا" کے الفاظ ہیں۔

نافع نے اسی سند کے ساتھ ایسی ہی روایت بیان کی ہے۔

۳۸۷۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ  
وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ  
الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبْعَ تَمْرَ حَائِطِهِ إِنْ كَانَتْ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا  
وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبْعَهُ بِزَيْبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ  
يَبْعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ وَفِي رِوَايَةٍ قُتَيْبَةَ أَوْ  
كَانَ زَرْعًا. البخاری (۲۲۰۵) التسانی (۴۵۶۳) ابن ماجہ (۲۲۶۵)

۳۸۷۷- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا أَبُو رَهْبٍ قَالَ  
حَدَّثَنِي يُونُسُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا بَنُ أَبِي  
قُدَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الضَّحَّاكُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي سُوَيْدٌ  
بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى ابْنُ  
عُقَيْبَةَ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ.

مسلم، تحفة الاشراف (۸۵۳۸-۸۴۹۸-۷۷۰۶)

۱۵- بَابُ مَنْ بَاعَ نَخْلًا وَعَلَيْهَا تَمْرٌ

۳۸۷۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ بَاعَ نَخْلًا قَدْ أُبْرَتْ فَتَمْرُهَا لِلْبَائِعِ  
إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ.

بخاری (۲۲۰۴-۲۷۱۶) ابوداؤد (۳۴۳۴م) ابن ماجہ (۲۲۱۰)

۳۸۷۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُمْتَلٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ

درخت کی بیع میں اس کے پھلوں کا حکم

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے بیوندگی کھجوروں کے درخت فروخت کیے تو اس پر لگے ہوئے پھل بائع کے ہیں الا یہ کہ خریدار ان کی شرط لگائے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے پورا درخت خرید لیا در آں حالیکہ اس میں بیوند لگایا گیا ہو تو اس درخت کے پھل بیوند لگانے والے کے لیے ہیں الا یہ کہ خریدار ان پھلوں کی شرط لگالے۔

سَعِيدٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ قَالَ كَأَيْبَى جَمِيعًا عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشِيرٍ قَالَ كَأَيْبَى اللَّهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا تَخِيلَ أَشْرِي أَوْ لَهَا وَقَدْ أُبْرَتْ فَإِنَّ تَمْرَهَا لِلَّذِي أُبْرَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الَّذِي اشْتَرَاهَا.

مسلم، تخریج الاشراف (۲۹۸۸-۸۰۹۸-۸۲۰۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھجور کے درخت میں بیوند لگایا ہو پھر وہ اس درخت کو فروخت کر دے تو اس کے پھل بیوند لگانے والے کے لیے ہوں گے الا یہ کہ خریدار ان کی شرط لگالے۔

۳۸۸۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَيُّمَا امْرُؤٌ أُبْرَ تَخِيلَ تَمْرٌ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أُبْرَ تَمْرُ التَّخِيلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ. ابْنُ مَرْجٍ (۲۲۰۶) السَّأَلُ (۴۶۴۹) ابْنُ مَاجٍ (۲۲۱۰) م

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۳۸۸۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ كِلَابٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجْوَى عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم، تخریج الاشراف (۷۵۶۷)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قلم لگائے جانے کے بعد کھجور کا درخت خریدے تو اس کے پھل بائع کے لیے ہیں الا یہ کہ خریدار ان کی شرط لگائے اور جو شخص کسی غلام کو خریدے تو اس کا مال بائع کے لیے ہے الا یہ کہ خریدار اس کی شرط لگائے۔

۳۸۸۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَا أَنَا اللَّيْثُ ح قَالَ وَتَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ ابْتَاعَ لَعْلًا بَعْدَ أَنْ لُوِّزَ لَعْلَتُهَا لِلَّذِي بَاعَهَا إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ ابْتَاعَ عَبْدًا فَمَا لَهُ لِلَّذِي بَاعَهُ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِكَ الْمُبْتَاعُ.

ابن ماری (۲۳۷۹) الترمذی (۱۲۴۴) ابن ماجہ (۲۲۱۱)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل روایت ہے۔

۳۸۸۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ نَا سُلَيْمَانَ بْنِ عُثَيْبَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَبَلَدُهُ.

ابن ماجہ (۲۲۱۱) ابوداؤد (۳۴۳۳) السَّأَلُ (۴۶۵۰)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ اس کے بعد سب

۳۸۸۴- وَحَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ

عَبْدُ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِهِ. مسلم، تحفة الاشراف (۷۰۱۳)

محاقلہ، مزابنہ، مخابره اور ظہور صلاحیت سے پہلے بیع کی حرمت اور چند سالوں کی بیع کی ممانعت

۱۶- بَابُ التَّهْيِ عَنِ بَيْعِ الْمُحَاقَلَةِ وَ الْمُزَابَنَةِ وَعَنِ الْمُخَابَرَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرَةِ قَبْلَ بَدْوِ صِلَاحِهَا وَعَنْ بَيْعِ الْمُعَاوَمَةِ وَهُوَ بَيْعُ التَّسِينِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ اور مخابره سے منع فرمایا اور ظہور صلاحیت سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا اور فرمایا کہ پھلوں کو بھرنے اور اور اور ام کے عوض فروخت کیا جائے البتہ عرایا میں کھجوروں کو چھوڑوں کے عوض فروخت کرنے کی اجازت ہے۔

۳۸۸۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا جَمِيعًا نَا سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صِلَاحُهَا وَلَا يَبَاعُ إِلَّا بِالذَّيْنَارِ وَالذَّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَابِيَا.

بخاری (۲۱۸۹-۲۳۸۱) سنن (۳۸۸۸-۴۵۳۶-۴۵۶۴)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔ اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

۳۸۸۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَآبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُمَا سَمِعَا جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ لَقِيَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۸۸۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابره، محاقلہ، مزابنہ اور ان پھلوں کی بیع سے منع فرمایا جو کھانے کے لائق نہ ہوں اور عرایا کے سوا باقی پھل دینار اور درہم سے ہی فروخت کیے جائیں۔ عطاء کہتے ہیں کہ حضرت جابر نے ان الفاظ کی تفسیر کرتے ہوئے فرمایا: مخابره یہ ہے کہ ایک شخص کسی کو غیر آباد زمین دے وہ اس میں خرچ کرے اور جب پیداوار ہو تو اس میں سے حصہ لے، مزابنہ یہ ہے کہ (مثلاً) تازہ کھجوروں کی چھوڑوں کے عوض پیمائش سے بیع کی جائے۔ محاقلہ کھیت میں اسی قسم کی بیع ہے مثلاً خوشوں میں گندم کی خشک گندم کے عوض پیمائش سے بیع کی جائے۔

۳۸۸۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ الْجَزْرِيُّ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرَةِ حَتَّى تُطْعَمَ وَلَا تُبَاعَ إِلَّا بِالذَّيْنَارِ وَالذَّرْهَمِ إِلَّا الْعَرَابِيَا قَالَ عَطَاءٌ فَتَرَهَا كُنَّا جَابِرًا قَالَ أَمَا الْمُخَابَرَةُ فَلَا رِضْءَ الْبَيْضَاءِ يَدْفَعُهَا الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ فَيَنْفِقُ فِيهَا ثُمَّ يَأْخُذُ مِنَ الثَّمَرِ وَرِزْمٍ أَنَّ الْمُزَابَنَةَ بَيْعُ الرَّطْبِ فِي السَّخْلِ بِالثَّمَرِ كَيْلًا وَالْمُحَاقَلَةُ فِي الزَّرْعِ عَلَى نَعْوِ ذَلِكَ يَبِيعُ الزَّرْعَ الْقَائِمَ بِالْحَبِّ كَيْلًا.

سابقہ حوالہ (۳۸۸۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ اور مخابره سے منع فرمایا

۳۸۸۸- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ كِلَاهُمَا عَنْ زَكْرِيَّا قَالَ ابْنُ أَبِي



اور جب تک پھل سرخ یا زرد نہ ہوں یا کھانے کے لائق نہ ہوں ان کی بیع سے منع فرمایا، محافلہ یہ ہے کہ کھیت کی فصل کو معین پیمانوں کے اناج کے عوض فروخت کر دیا جائے اور مزینہ یہ ہے کہ تازہ کھجوروں کی چند دس چھوڑوں کے عوض بیع کی جائے اور مخابرہ کھیت کی پیداوار کی تہائی، چوتھائی یا اس کی مثل کا لینا ہے، زید کہتے ہیں کہ میں نے عطاء بن ابی رباح سے پوچھا: کیا تم نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے یہ سنا ہے کہ وہ اس تفسیر کو رسول اللہ ﷺ نے نقل کرتے تھے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزینہ، محافلہ اور مخابرہ سے منع فرمایا اور جب تک پھل سرخ یا زرد یا کھانے کے لائق نہ ہوں ان کی بیع سے منع فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محافلہ، مزینہ، معاومہ اور مخابرہ سے منع فرمایا۔ واویوں میں سے کسی ایک سے کہا کہ معاومہ چند سالوں کی بیع کرنا ہے، نیز آپ نے عرایا کے سوا بیع میں استثناء سے بھی منع فرمایا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے مگر اس میں یہ نہیں ہے کہ معاومہ کئی سالوں کی بیع ہے۔

خَلْقٌ نَّارٌ كَثِيرًا مِنْ عِدَّتِي قَالَ آتَا مُحَمَّدٌ اللّٰهُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي اَنَسَةَ قَالَ تَا اَبُو الْوَلَدِ الْمَكِّيُّ وَهُوَ جَالِسٌ هُنْدَ عَطَلَةَ بْنِ اَيْسَى رَبَاجٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَافَلَةِ وَالْمَزَابِنِ وَالْمُخَابَرَةِ وَاَنْ يُشْتَرَى النَّخْلُ حَتَّى يُشْفَى وَالْاِشْقَاهُ اَنْ يَّحْمَرَ اَوْ يَبْقَرَ اَوْ يُوَكَّلَ مِنْهُ شَيْءٌ وَالْمُحَافَلَةُ اَنْ يَّبَاعَ النَّخْلُ بِكَفْلِ يَكْفِلُ مِنَ الْقَطْعِ مَعْلُوْمٌ وَالْمَزَابِنَةُ اَنْ يَّبَاعَ النَّخْلُ بِاَوْسَاقٍ مِّنَ التَّمْرِ وَالْمُخَابَرَةُ الثَّلُثُ وَالرُّبْعُ وَاشْبَاهُ ذَلِكَ قَالَ زَيْدٌ قُلْتُ لِعَطَاءِ بْنِ اَيْسَى رَبَاجٍ اَسَمِعْتَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَذْكُرُ هَذَا عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ. مسلم، تحفة الاشراف (۲۴۱۴)

۳۸۸۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ تَا بِهِرٌ قَالَ تَا سَلِمٌ بْنُ حَيْثَانَ قَالَ تَا سَعِيدٌ بْنُ مَيْتَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ تَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمُحَافَلَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى تُشْفَى قَالَ قُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا تُشْفَى قَالَ تَحْمَارٌ وَتَضْفَارٌ وَبُؤُكٌ مِنْهَا.

البخاری (۲۱۹۶) ابوداؤد (۳۳۷۰-۳۳۷۵) ابن ماجہ (۲۲۱۸)  
۳۸۹۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ الْعَبْرِيِّ وَاللَّفْظُ لِعُبَيْدِ اللّٰهِ قَالَ تَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ تَا ابُوْبُ عَنِ اَبِي الزُّبَيْرِ وَتَعَالَى عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ تَهَى رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمُحَافَلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالْمُخَابَرَةِ قَالَ اَحَدُهُمَا بَيْعُ السِّبْنِ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ وَعَنِ النَّبَاِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَابَا. سابقہ حوالہ (۳۸۸۹)

۳۸۹۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا تَا اِسْمَاعِيْلُ وَهُوَ ابْنُ عَلِيَّةَ عَنْ ابُوْبُ عَنْ اَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ اَنَّهُ لَا يَذْكُرُ بَيْعَ السِّبْنِ هِيَ الْمُعَاوَمَةُ. ابوداؤد (۳۴۰۴) الترمذی (۱۳۱۳) اسحاقی (۴۶۴۸) ابن ماجہ (۲۲۶۶)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا اور کئی سالوں کے لیے اس کی بیع سے منع فرمایا اور مٹھاس آنے سے پہلے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا۔

۳۸۹۲- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ نَا رَبَاحُ بْنُ أَبِي مَعْرُوفٍ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَعَنْ بَيْعِهَا الْيَسِينِ وَعَنْ بَيْعِ التَّمْرِ حَتَّى يَطِيبَ.

مسلم، ترمذہ الاشراف (۲۴۱۲)

### زمین کو کرایہ پر دینا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا۔

### ۱۷- بَابُ كِرَاءِ الْأَرْضِ

۳۸۹۳- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ زَيْدٍ عَنْ مَطَرِ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ. (النسائي (۳۸۸۷))

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں کھیتی باڑی کرے اگر وہ اس میں کاشتکاری نہ کرے تو اپنے بھائی سے کاشت کاری کرے۔

۳۸۹۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ الْفَضْلِ لَكْبُ عَيْرَمٌ وَهُوَ أَبُو التُّعْمَانِ السَّدُوسِيُّ قَالَ نَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ نَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ عَنْ عَطَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَاتَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرِعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرِعْهَا فَلْيُزِرْ غَهَا آخَاهُ.

النسائي (۳۸۸۶) ابن ماجہ (۲۴۵۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے کچھ صحابہ کے پاس فالتو زمینیں تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس فالتو زمین ہے وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا وہ زمین اپنے بھائی کو عطا کر دے اور اگر وہ اس سے انکار کرے تو اپنی زمین اپنے پاس رکھے۔

۳۸۹۵- وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ نَا مَعْقِلٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَطَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ فُضُولٌ أَرْضِيْنَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَ لَهُ فُضُولٌ أَرْضٍ فَلْيَزْرِعْهَا أَوْ كَيْمَنْحَهَا آخَاهُ فَإِنْ أَبِي فَلْيُمِسْكْ أَرْضَهُ.

بخاری (۲۳۴۰-۲۶۳۲) النسائي (۳۸۸۵) ابن ماجہ (۲۴۵۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے یا اس کا کوئی فائدہ حاصل کرنے سے منع فرمایا۔

۳۸۹۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ قَالَ نَا مَعْلَى بْنُ مَنْصُورٍ التَّرَائِزِيُّ قَالَ نَا أَحْمَدُ قَالَ أَنَا الشَّيْبَانِيُّ عَنْ مَجْزِي بْنِ الْأَخْنَسِيِّ عَنْ عَطَاءَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُؤَخَذَ لِلْأَرْضِ أَجْرًا أَوْ حَظًّا. مسلم، ترمذہ الاشراف (۲۴۰۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

۳۸۹۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ نَا آيِسُ قَالَ نَا عَبْدُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں کاشتکاری کرے اور اگر وہ اس میں کاشتکاری نہ کر سکے اور اس سے عاجز ہو جائے تو وہ زمین اپنے کسی مسلمان بھائی کو عطا کر دے اور اس سے کرایہ نہ لے۔

سلیمان بن موسیٰ نے عطاء سے پوچھا: کیا تم کو حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کرائے اور اس کو کرایہ پر نہ دے۔ عطاء نے کہا: ہاں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے عمارہ سے منع فرمایا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس فالتو زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے، یا اپنے بھائی سے کاشت کاری کرائے اور اس کو فروخت مت کرو۔ میں نے سعید سے پوچھا: فروخت کرنے کی ممانعت سے کیا کرایہ پر دینا مراد ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین کو بٹائی پر دیتے تھے اور کوٹنے کے بعد خوشوں میں جو دانے رہ جاتے ہیں ان میں سے حصہ لیا کرتے تھے، سو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا اپنے بھائی سے کاشتکاری کرائے ورنہ اس زمین کو چھوڑ دے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہم نہروں کے کنارے والی زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار پر لیا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ (خطبہ کے لیے) کھڑے ہوئے اور اس بارے میں فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو وہ اس میں خود کاشت کاری کرے اور اگر وہ اس میں کاشت کاری نہیں کر سکتا تو اپنے

الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يَزْرِعَهَا وَعَجَزَ عَنْهَا فَلْيُتَمِّنْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُؤَاجِرْهَا آيَةً. السَّأَلُ (۳۸۸۳-۳۸۸۴)

۳۸۹۸- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كَثْرُونَ قَالَ نَا هَتَامُ قَالَ سَأَلَ سَلِيمَانَ بْنَ مُوسَى عَطَاءً فَقَالَ أَحَدَكُمَا جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَزْرَعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِئْهَا قَالَ نَعَمْ. السَّأَلُ (۳۸۹۰)

۳۸۹۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا سَمْعَانَ عَنْ عَمْرِو عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُتَخَابَرَةِ. السَّأَلُ (۳۹۳۱)

۳۹۰۰- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ قَالَ نَا مُسْلِمُ بْنُ حَيَّانٍ قَالَ نَا سَعِيدُ بْنُ يَسَاءَةَ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ قِطْعُ أَرْضٍ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَزْرَعْهَا أَخَاهُ وَلَا يَتِيمُوهَا فَقُلْتُ لِسَعِيدٍ مَا لَا يَتِيمُوهَا يَعْنِي الْكِرَاءَةَ قَالَ نَعَمْ. مسلم، تجلذ الاشراف (۲۲۶۶)

۳۹۰۱- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَخْلِبُهُمْ عَلَيَّ عَهْدُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لِنُصِيبُ مِنَ الْفِضْرِيِّ وَمِنْ كَمَا لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَزْرَعْهَا أَخَاهُ وَإِلَّا فَلْيَبْدَعْهَا. مسلم، تجلذ الاشراف (۲۷۲۹)

۳۹۰۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَأَحْمَدُ بْنُ عِيسَى جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ ابْنُ عِيسَى نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي هِشَامُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ الْمَكِّيَّ حَدَّثَنِي قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كُنَّا فِي زَمَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ نَأْخُذُ الْأَرْضَ بِالثَّلْثِ وَالرُّبْعِ بِالنَّمَاذِيَّاتِ لِقَامِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي ذَلِكَ فَقَالَ

بھائی کو کاشت کاری کے لیے دے اور اگر وہ اپنے بھائی کو زمین نہیں دیتا تو اپنے پاس رکھے۔

مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرِعْهَا فَإِنْ لَمْ يَزْرِعْهَا فَلْيَمْتَحِنْهَا  
أَخَاهُ فَإِنْ لَمْ يَمْتَحِنْهَا أَخَاهُ فَلْيَمْسِكْهَا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۲۹۷۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس (فالتو) زمین ہو وہ اس کو بیہ کر دے یا عاریتاً دے دے۔

۳۹۰۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُقْتَسِبٍ قَالَ تَابَ يَحْيَى بْنُ  
حَمَّادٍ قَالَ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ نَا أَبُو سُفْيَانَ عَنْ  
جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ  
مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرِعْهَا أَوْ لِيُعْرَضْهَا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۲۳۲۳)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے لیکن اس میں یہ بھی ہے کہ اس زمین میں خود کاشتکاری کرے یا کسی اور شخص سے کاشتکاری کرائے۔

۳۹۰۴- وَحَدَّثَنِيهِ حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا أَبُو  
الْجَوَابِ قَالَ نَا عَمْرُؤُ بْنُ زُرَيْقٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا  
الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَزْرِعْهَا أَوْ فَلْيُزْرِعْهَا رَجُلًا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۲۳۲۳)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرایہ پر دینے سے منع فرمایا۔ کبیر کہتے ہیں کہ نافع نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ ہم اپنی زمینوں کو کرائے پر دیتے تھے پھر ہم نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے حدیث سن کر (زمین کو کرائے پر دینا) چھوڑ دیا۔

۳۹۰۵- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ  
وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بَكْرَةَ  
حَدَّثَتْ أَنَّ عُبَيْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنِ النُّعْمَانَ بْنِ أَبِي  
عِيَّاشٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ بَكْرٌ وَحَدَّثَنِي  
تَالِغٌ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عَمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كُنَّا  
لُكْرِيًّا أَرْضَنَا ثُمَّ تَرَكْنَا ذَلِكَ حِينَ سَمِعْنَا حَدِيثَ رَافِعِ  
بْنِ خَدِيجٍ. مسلم، تہذیب الاشراف (۳۱۲۲)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خالی زمین کو دو یا تین سال کے لیے فروخت کرنے سے منع فرمایا۔

۳۹۰۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا أَبُو خَيْفَةَ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ أَرْضِ الْبَيْضَاءِ سَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۲۷۲۵)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کئی سالوں کی بیع سے منع فرمایا اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ آپ نے کئی سالوں کے لیے پھلوں کی بیع سے منع فرمایا۔

۳۹۰۷- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّافِذِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا نَا سُفْيَانُ بْنُ  
عِيَّانَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيبَةَ عَنْ جَابِرِ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ  
الْيَسِينِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ بَيْعِ تَمْرِ يَسِينٍ.

ابن ابی شیبہ (۳۳۷۴) الترمذی (۴۵۴۴-۴۶۴۱) ابن ماجہ (۲۲۱۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس زمین ہو اس میں وہ خود کاشت کاری کرے، یا وہ زمین اپنے بھائی کو عطا کر دے، ورنہ پھر اسے اپنے پاس رکھے۔

۳۹۰۸ - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلَوَائِيُّ قَالَ نَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ نَا مَعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيُزْرِعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ فَإِنَّ أَبِي فُلَيْمِيكَ أَرْضَهُ.

بخاری (۲۳۴۱) ابن ماجہ (۲۴۵۲)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزبانہ اور حقول سے منع فرمایا، مزبانہ چھواروں کے عوض تازہ کھجوروں کی بیج ہے اور حقول زمین کو کرائیہ پر دینا ہے۔

۳۹۰۹ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ الْحُلَوَائِيُّ قَالَ نَا أَبُو تَوْبَةَ عَنْ مَعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ نَعِيمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْحُقُولِ فَقَالَ جَابِرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا الْمَزَابِنَةُ التَّمْرُ بِالْقَمْرِ وَالْحُقُولُ كِرَاءُ الْأَرْضِ. السَّأَلُ (۳۸۹۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محافلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔

۳۹۱۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَدَاقِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ كَيْفَ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمَزَابِنَةِ. التَّرْمِذِيُّ (۱۲۲۴)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزبانہ اور محافلہ سے منع فرمایا ہے۔ مزبانہ درخت پر لگی ہوئی کھجوروں کو فروخت کرنا ہے اور محافلہ زمین کو کرائیہ پر دینا ہے۔

۳۹۱۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحَصِينِ أَنَّ أَبَا سَفْيَانَ مَوْلَى ابْنِ أَبِي أَحْمَدَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ وَالْخَدْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمَزَابِنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمَزَابِنَةُ إِشْتِرَاءُ التَّمْرِ فِي زُرُوسِ التَّخْلِيلِ وَالْمُحَاقَلَةُ كِرَاءُ الْأَرْضِ.

بخاری (۲۱۸۶) ابن ماجہ (۲۴۵۵)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم زمین کو بٹائی پر دینے میں کوئی حرج نہیں سمجھتے تھے، حتیٰ کہ جب پہلا سال آیا تو حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

۳۹۱۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ أَبُو الرَّبِيعِ نَا وَقَالَ يَحْيَى أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِأَلْجَبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامَ أَوَّلِ قُرْعَمَ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهُ. ابْرَادُودُ (۳۳۸۹) السَّأَلُ (۳۹۲۶-۳۹۲۷)

ابن ماجہ (۲۴۵۰)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں

۳۹۱۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا سُلَيْمَانَ

یہ زیادہ ہے کہ ہم نے اس حدیث کی وجہ سے زمین کو بٹائی پر دینا چھوڑ دیا۔

ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَابْرَاهِيمُ بْنُ ذِينَارٍ قَالَا نَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيْبَةَ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ ح قَالَ وَكُنَّا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا وَكَيْعٌ قَالَ نَا سُفْيَانُ كُلُّهُمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ فَتَرَكَهَا مِنْ آجِلِهِ. سابقہ حوالہ (۳۹۱۲)

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بیان کیا کہ حضرت رافع نے ہم کو زمین کی آمدنی سے روک دیا۔

۳۹۱۴ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ بْنِ دِينَارٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا لَقَدْ مَنَعَنَا رَافِعٌ نَفْعَ أَرْضِنَا.

سابقہ حوالہ (۳۹۱۲)

نافع بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نبی ﷺ کے عہد، حضرت ابو بکر، حضرت عمر اور حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانہ خلافت اور حضرت معاویہ کی خلافت کے ابتدائی دور میں اپنی زمینوں کو بٹائی پر دیا کرتے تھے حتیٰ کہ حضرت معاویہ کی خلافت کے آخر میں انہیں حضرت رافع بن خدیج کی یہ حدیث پہنچی کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔ (نافع کہتے ہیں) پھر حضرت ابن عمر، حضرت رافع کے پاس گئے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا اور ان سے اس بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمینوں کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا، سو اس کے بعد حضرت ابن عمر نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا، پھر جب ان سے اس کے بارے میں سوال کیا جاتا تو کہتے: ابن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے۔

۳۹۱۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا يُزَيْدُ بْنُ زُرَيْجٍ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ عَنْ لَرِيعِ بْنِ أَبِي عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ يُكْرِمُنِي مَزَارِعَهُ عَلَى عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ وَفِي إِسْرَافٍ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمْ وَصَدْرًا مِنْ خِلاَفَةِ مُعَاوِيَةَ حَتَّى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلاَفَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ ابْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يُحَدِّثُ فِيهَا بَنِي عَيْنِ النَّبِيِّ ﷺ قَدْ حَلَّ عَلَيْهِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بَعْدَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا بَعْدَ قَالَ زَعَمَ ابْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا. البخاری (۲۲۸۵-۲۳۴۳-۲۳۴۴) ابوداؤد (۲۳۹۴) الترمذی (۳۹۲۰-۳۹۲۴) ابن ماجہ (۲۴۵۳)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں ہے کہ حضرت ابن عمر نے اس کے بعد زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

۳۹۱۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو التَّرَيْجِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بِرِكَاةٍ عَنْ أَبِي ثَوْبٍ بِهِذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ فَتَرَكَهَا ابْنُ عَمْرٍو بَعْدَ ذَلِكَ لَكَ لَأَبُكْرِيهَا

سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

نافع کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے ساتھ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس

۳۹۱۷ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ كُمَيْرٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبِيدُ اللَّهِ عَنْ لَرِيعِ قَالَ قَالَ ذَهَبْتُ مَعَ ابْنِ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

گیا، یہاں تک کہ وہ بلاط میں گئے انہوں نے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے کاشت کی زمینوں کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے۔ (بلاط مسجد نبوی کے قریب ایک جگہ کا نام ہے)۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت رافع بن خدیج کے پاس گئے اور انہوں نے نبی ﷺ کی یہ حدیث سنائی۔

رَأَى رَافِعَ بْنِ خَدِيجٍ حَتَّى آتَاهُ بِالْبَلَاطِ فَأَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ. سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

۳۹۱۸- وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلْفٍ وَرَجَّاحُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا تَارَ كَثِيرًا ابْنَ عَدِيٍّ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ زَيْنِ عَيْنِ الْحَكِيمِ عَنْ تَالِيعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ تَلَى رَأْيًا فَلَذَكَرَ هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما زمین کو کرائے پر دیتے تھے، پھر ان کو حضرت رافع کی ایک حدیث سنائی گئی، میں بھی ان کے ساتھ حضرت رافع کے پاس گیا، حضرت رافع نے اپنے بعض چچاؤں سے نقل کیا کہ نبی ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے پھر حضرت ابن عمر نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

۳۹۱۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْتَشَى قَالَ تَارَ حَسِينَ بَعْنِي ابْنَ حَسَنِ بْنِ يَسَّارٍ قَالَ تَارَ ابْنَ عَوْنٍ عَنْ تَالِيعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ يَأْجُرُ الْأَرْضَ قَالَ فَنَيْتَا حَدِيثًا عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ فَذَكَرَ عَنْ بَعْضِ عُمَمِيٍّ كَذَكَرَ لِيهِ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَتَرَكَهُ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَلَمْ يَأْخُذْهُ.

سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے کہ حضرت رافع نے اپنے بعض چچاؤں سے نبی ﷺ کی یہ حدیث نقل کی۔

۳۹۲۰- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ قَالَ تَارَ زَيْدَ بْنَ هَارُونَ قَالَ تَارَ ابْنَ هُرَيْرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ فَحَدَّثَنِي عَنْ بَعْضِ عُمَمِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۳۹۱۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ وہ زمین کو کرائے پر دے دینے سے منع تھے حتیٰ کہ انہیں یہ حدیث پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج انصاری زمین کو کرائے پر دینے سے منع کرتے ہیں، پھر حضرت عبد اللہ نے ان سے ملاقات کی اور کہا: اے ابن خدیج! زمین کو کرائے پر دینے کے سلسلے میں تم رسول اللہ ﷺ سے کون سی حدیث بیان کرتے ہو؟ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا: میں نے اپنے دو چچوں سے سنا ہے، جو غزوہ بدر میں شریک ہو چکے ہیں وہ گھر والوں سے حدیث بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے، حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: مجھے

۳۹۲۱- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ الْكَلْبِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَانَ يُكْرِئُ أَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ ابْنَ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَ ابْنَ خَدِيجٍ فَأَخْبَرَهُ بِمَاذَا تَحَدَّثْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَعَبَدَ اللَّهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ سَمِعْتُ عَمِّي وَكَأَنَّا قَدْ شَهِدْنَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ

علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں زمین کرائے پر دی جاتی تھی، پھر حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یہ خوف ہوا کہ شاید رسول اللہ ﷺ نے کوئی نیا حکم دیا ہو جس کا انہیں علم نہ ہو، سو انہوں نے زمین کو کرائے پر دینا چھوڑ دیا۔

اناج کے بدلے میں زمین کو کرائے پر

اٹھانے کا بیان

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں زمین کو کرائے پر دیا کرتے تھے، ہم زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار اور اناج کی ایک معین مقدار کے عوض کرائے پر دیتے تھے۔ ایک روز میرے پاس میرے چچاؤں میں سے کوئی ایک آیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے روک دیا جس میں ہمارے لیے نفع تھا اور اللہ اور رسول کی اطاعت میں زیادہ نفع ہے، آپ نے ہمیں زمین کو کرائے پر دینے سے منع کر دیا، ہم زمین کو تہائی اور چوتھائی پیداوار اور اناج کی ایک معین مقدار کے عوض دیتے تھے، آپ نے زمین کے مالک کو حکم دیا کہ وہ اس میں خود کاشتکاری کرے یا کسی سے کاشتکاری کرائے اور کرائے اور اس کے ماسوا کو مکروہ فرمایا۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم زمین کو کرایہ پر دیتے تھے اور تہائی پیداوار اور چوتھائی پیداوار کے عوض بیائی پر دیتے تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

ایک اور سند سے بھی اسی طرح یہ روایت منقول ہے۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے روایت کی اور یہ نہیں کہا کہ میرے بعض چچوں سے روایت

اللَّهُ ﷻ أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى لِمَنْ عَشِيَ عَبْدُ اللَّهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ ﷻ أَحَدَتْ لِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ عَلِمَةً كَفَرْتُ بِكَرَاءَةِ الْأَرْضِ. الترمذی (۳۹۱۳)

۱۸- بَابُ كِرَاءِ الْأَرْضِ

بِالطَّعَامِ

۳۹۲۲- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حَجْرَةَ السَّمْعَوِيُّ وَبِقَوْلِ بَنِي إِسْرَاهِيمَ قَالُوا لَا نَسْتَمْلِعُ رَوْحَ ابْنِ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَحَاقِلُ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷻ فَكُنْزُهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْمَى فَجَاءَنَا ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمَّومِي فَقَالَ تَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷻ عَنْ أَمْرِ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةَ اللَّهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا تَهَانَا أَنْ نَحَاقِلَ الْأَرْضَ فَكُنْزُهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبْعِ وَالطَّعَامِ الْمُسْمَى وَأَمَرَ رَبُّ الْأَرْضِ أَنْ يُزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكِرَاءَةً مَا سِوَى ذَلِكَ.

بخاری (۲۳۴۶-۲۳۴۷) ابوداؤد (۳۳۹۵-۳۳۹۶) الترمذی

(۳۹۰۴-۳۹۱۸-۳۹۱۹) ابن ماجہ (۲۴۶۵)

۳۹۲۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ الْبُنَى حَكِيمٌ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نَحَاقِلُ الْأَرْضَ فَكُنْزُهَا عَلَى الثُّلُثِ وَالرُّبْعِ لَمْ ذَكَرْ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ. سابقہ حوالہ (۳۹۲۲)

۳۹۲۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ وَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى ح قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُهُ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۳۹۲۲)

۳۹۲۵- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا بَنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَبْرِ بْنُ حَازِمٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ



عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ عَنْ بَعْضِ عُمَّوَيْتِهِ. سابقہ حوالہ (۳۹۲۲) ہے۔

حضرت رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے چچا ظہیر بن رافع میرے پاس آئے اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے روک دیا ہے جس میں ہمارا فائدہ تھا، میں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے جو بھی فرمایا ہے وہ حق ہے۔ حضرت ظہیر بن رافع نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے سوال: تم اپنے کھیتوں میں کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم زمین کو چوتھائی پیداوار یا بھجور اور جو کے مہین دست کے عوض اجرت پر دیتے ہیں، آپ نے فرمایا: ایسا نہ کرو اس کو خود کاشت کرو یا کسی سے کاشت کراؤ یا اس کو اپنے پاس رکھو۔

۳۹۲۶ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا أَبُو مُنْهَبِرٍ قَالَ نَبَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَّاشِيِّ مَوْلَى رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ رَافِعِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ ظَهْرَ ابْنِ رَافِعٍ وَهُوَ عَمُّهُ قَالَ إِنَّمَا نَبَى ظَهْرٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَمْرِ كَانُوا يَفْعَلُونَ قُلْتُ وَمَا ذَاكَ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَهُمْ حَتَّى قَالَ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِمَحَافِلِكُمْ قُلْتُ نَوَاجِرُهَا يَا رَسُولَ اللَّهِ عَلَيَّ الرَّبِيعُ أَوْ الْأَوْسُقُ مِنَ التَّمْرِ أَوْ الشَّوْبِرِ قَالَ لَمَّا تَفَعَلُوا إِذْ رَعَوْهَا لَوْ أَزْرَعَوْهَا أَوْ أَمْسِكُوهَا.

بخاری (۲۳۳۹) الترمذی (۳۹۳۳) ابن ماجہ (۲۴۵۹)

حضرت رافع بن خدیج نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت ذکر کی ہے لیکن اس میں ان کے چچا ظہیر کا ذکر نہیں ہے۔

۳۹۲۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ أَبِي النَّجَّاشِيِّ عَنْ رَافِعِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهِذَا وَلَمْ يَذْكُرْ عَنْ عَمِّهِ ظَهْرٍ.

ابوداؤد (۳۳۹۴) الترمذی (۳۹۳۲)

سونے چاندی (نقدی اور کرنسی) کے عوض زمین کرائے (ٹھیکے) پر دینا

حظہ بن قیس کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے زمین کو کرائے پر دینے کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع فرمایا ہے، میں نے پوچھا: کیا سونے اور چاندی کے عوض زمین کو اجرت پر دیا جاسکتا ہے؟ انہوں نے کہا: سونے اور چاندی کے بدلے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

۱۹ - بَابُ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

۳۹۲۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ زَيْبَةَ بِنْتِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بِنْتِ قَيْسٍ أَنَّهَا سَأَلَتْ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ فَسَأَلْتُ أَبَا لَدَّهِبٍ وَالْوَرِقِ قَالَ أَمَّا بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَلَا بَأْسَ بِهِ. البخاری (۲۳۳۲-۲۳۳۳-۲۳۳۴) ابوداؤد (۳۳۹۲)

(۳۳۹۳) الترمذی (۳۹۱۱۵۳۹۰۸) ابن ماجہ (۲۴۵۸)

حظہ بن قیس انصاری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سونے اور چاندی کے عوض زمین کو اجرت پر دینے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں، رسول اللہ ﷺ

۳۹۲۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ قَالَ أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ زَيْبَةَ بِنْتِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي حَنْظَلَةُ ابْنُ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِهِ إِنَّمَا

کے زمانے میں لوگ نہروں کے کناروں اور تالوں کے ساتھ والی زمین کو پیداوار کے عوض کرائے پر دیتے تھے۔ سو اس زمین کی فصل تباہ ہو جاتی اور دوسری زمین کی فصل سلامت رہتی اور بسا اوقات یہ فصل بچ جاتی اور دوسری تلف ہو جاتی، پھر لوگوں کو باقی ماندہ فصل کے علاوہ اور کچھ کرایہ نہ ملتا، اس وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے کرائے پر دینے سے منع فرمادیا، البتہ اگر کرایہ کا معاوضہ کوئی معین چیز ہو جس کے تلف نہ ہونے کی ضمانت ہو تو کوئی حرج نہیں ہے۔

حظہ زرقی کہتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ ہم انصار کے کھیت بہت تھے اور ہم زمین کو اس طریقہ سے کرایہ پر دیتے تھے کہ زمین کے اس حصہ کی پیداوار ہماری ہے اور زمین کے اس حصہ کی پیداوار مزارعین (کاشت کاروں) کی ہے، بسا اوقات زمین کے اس حصہ میں پیداوار ہوتی اور اس حصہ میں پیداوار نہ ہوتی، رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس سے روک دیا البتہ چاندی کے عوض اجرت پر دینے سے نہیں روکا۔

ایک اور سند سے بھی ایسی ہی روایت منقول ہے۔

### (زمین کا) بٹائی اور ٹھیکے پر دینے کا بیان

عبداللہ بن سائب کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مزارعت کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: مجھے حضرت ثابت بن ضحاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ حدیث سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع فرمایا ہے اور ابن ابی شیبہ کی روایت میں ہے کہ اس سے روکا اور "ابن معقل" کا لفظ ہے، "عبداللہ" کا لفظ نہیں ہے۔

عبداللہ بن سائب کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبداللہ بن معقل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے اور ان سے مزارعت

كَانَ النَّاسُ يُوَجِرُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمَادِيَانِ وَالْبَالِ الْجَدَاوِلِ وَأَشْيَاءَ مِنَ الزَّرْعِ قَبْلِكَ هَذَا وَيَسْتَلِمُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلِذَلِكَ زَجَرَ عَنْهُ وَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ. سابقہ حوالہ (۳۹۲۸)

۳۹۳۰ - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ تَأْتِيَانِ بِنُ عُمَيْتَةَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ الزُّرَيْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ كُنَّا أَكْثَرَ الْأَنْصَارِ حَقْلًا قَالَ كُنَّا نُكْرِى الْأَرْضَ عَلَى أَنْ لَنَا هِدْيَةٌ وَلَهُمْ هِدْيَةٌ كَرْتَمًا أَخْرَجَتْ هِدْيَةٌ وَلَمْ تُخْرَجْ هِدْيَةٌ فَتَهَانَا عَنْ ذَلِكَ وَأَمَّا الْوَرِقُ فَلَمْ يَنْهَنَا. سابقہ حوالہ (۳۹۲۸)

۳۹۳۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ تَأْتِيَانِ حَمَّادُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ تَأْتِيَانِ بِنُ هَارُونَ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيدٍ بِهَذَا الْأَسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۳۹۲۸)

### ۲۰- بَابُ فِي الْمَزَارَعَةِ وَالْمَوَاجِرَةِ

۳۹۳۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ زَيْدِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَأْتِيَانِ بِنُ مُسَيْبٍ كِلَيْهِمَا عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ مَعْقِلٍ عَنِ الْمَزَارَعَةِ فَقَالَ أَخْبَرَنِي تَائِبُ بْنُ الضَّحَّاكِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَزَارَعَةِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ نَهَى عَنْهَا وَقَالَ سَأَلْتُ ابْنَ مَعْقِلٍ وَكَمْ يُسَمِّي عَبْدَ اللَّهِ.

مسلم تلمذہ الاشراف (۲۰۶۴)

۳۹۳۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ تَأْتِيَانِ عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ

کے متعلق پوچھا، انہوں نے کہا کہ حضرت ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے مزارعت سے منع فرمایا ہے اور زمین کو اجرت پر دینے کا حکم دیا ہے اور کہا ہے کہ اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔

کسی کو مفت زمین کاشت کے لیے دینے کا بیان

عمرو کہتے ہیں کہ مجاہد نے طاؤس سے کہا کہ ہمارے ساتھ رافع بن خدیج کے لڑکے کے پاس چلو اور ان سے وہ حدیث سنو جس کو وہ اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے واسطے سے نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، طاؤس نے مجاہد کو جھڑکا اور کہا: بخدا! اگر مجھے یہ علم ہوتا کہ نبی ﷺ نے مزارعت سے منع کیا ہے تو میں مزارعت کبھی نہ کرتا، لیکن مجھے اس شخص نے حدیث بیان کی جو صحابہ میں سے زیادہ عالم تھا یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کوئی شخص اپنے بھائی کو زمین ہبہ کر دے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے معین اجرت (کرایہ) لے۔

عمرو اور ابن طاؤس بیان کرتے ہیں کہ طاؤس اپنی زمین کو بھائی پر دیتے تھے عمرو نے کہا: اے ابو عبد الرحمن! اگر تم بھائی کو ترک کر دو تو بہتر ہے کیونکہ لوگ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے زمین کو بھائی پر دینے سے منع فرمایا ہے، انہوں نے کہا: اے عمر! مجھے اس شخص نے خبر دی ہے جو صحابہ میں اس معاملے کا سب سے زیادہ عالم تھا یعنی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو بھائی پر دینے سے منع فرمایا بلکہ یہ فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے مسلمان بھائی کو زمین ہبہ کر دے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ وہ اس کو معین اجرت پر دے۔

چار سندوں سے روایت ہے کہ حضرت ابن عباس نے رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کی جس طرح عمرو نے بیان کی ہے۔

بْنِ السَّائِبِ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَعْقِلٍ فَسَأَلْنَاهُ عَنِ الْمَزَارَعَةِ فَقَالَ زَعَمَ ثَابِتٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمَزَارَعَةِ وَأَمَرَ بِالْمَوَاجِرَةِ وَقَالَ لَا بَأْسَ بِهَا. مسلم، تحفة الاشراف (۲۰۶۴)

۲۱- بَابُ الْأَرْضِ تَمْنَحُ

۳۹۳۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا حَقَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُجَاهِدٍ قَالَ لَطَاوِسُ أَنْطَلِقُ بِنَا إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعُ مِنْهُ الْحَدِيثَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَانْتَهَرَهُ قَالَ ابْنِي وَاللَّهِ لَوْ أَعْلَمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهُ مَا فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ بِهِ مِنْهُمْ يَعْنِي ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ الرَّجُلُ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا.

بخاری (۲۳۳۰-۲۳۴۲-۲۶۳۴) ابوداؤد (۳۳۸۹) الترمذی

(۱۳۸۵) الترمذی (۳۸۸۲) ابن ماجہ (۲۴۵۶-۲۴۶۴)

۳۹۳۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا سُفْيَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ طَاوِسٍ عَنْ طَاوِسٍ أَنَّهُ كَانَ يُخَابِرُ قَالَ عَمْرُو فَقُلْتُ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَوْ تَرَكْتَ هَذِهِ الْمُخَابِرَةَ وَرَأَيْتَهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابِرَةِ فَقَالَ أَيْ عَمْرُو أَحْبَبْتُ أَنْ أَعْلَمَهُمْ بِذَلِكَ بِعِنِّي ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يَنْهَ عَنْهَا لَمَّا قَالَ يَمْنَحُ أَحَدُهُمْ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرْجًا مَعْلُومًا.

سابقہ حوالہ (۳۹۳۴)

۳۹۳۶ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا الثَّقَفِيُّ عَنْ أَبِي بَرٍّ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَرِاسِحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ رَجِيعِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ وَتَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ

قَالَ تَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ شَرِيكَ عَنْ كُعبَةَ كُلُّهُمْ عَنْ  
عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوِيسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَوْلِهِمْ. سابقہ حوالہ (۳۹۳۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے  
بھائی کو زمین بہہ کر دے تو وہ اس سے بہتر ہے کہ وہ اس سے  
اتنی، اتنی معین اجرت لے۔

۳۹۳۷- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ بَنُ حَمِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ  
قَالَ عَبْدُ آتَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ تَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ  
عَنِ ابْنِ طَاوِيسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَأَنْ يَمْتَنَعَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ  
خَيْرٌ لَهُ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا كَذَا وَكَذَا لِشَيْءٍ مَعْلُومٍ قَالَ  
وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا هُوَ الْحَقْلُ وَهُوَ  
بِلِسَانِ الْأَنْصَارِ الْمُحَاقَلَةُ. ابن ماجہ (۲۴۵۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر کسی شخص کے پاس زمین ہو  
اور وہ اسے اپنے بھائی کو بہہ کر دے تو بہتر ہے۔

۳۹۳۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ  
قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّرِّيُّ قَالَ تَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَمِيرٍ  
عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي زَيْدٍ عَنْ  
طَاوِيسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَإِنَّهُ أَنْ يَمْتَنَعَ أَخَاهُ خَيْرٌ لَهُ.  
مسلم تلمذہ الاشراف (۵۷۳۲)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

باغبانی اور زراعت کا بیان  
غلے اور پھلوں کے حصے کے عوض باغبانی  
اور زراعت کرانے کا بیان

۲۲- كِتَابُ الْمَسَاقَاةِ وَالْمُزَارَعَةِ

۱- بَابُ الْمَسَاقَاةِ وَالْمُعَامَلَةِ

بِجُرْءٍ مِنَ الثَّمْرِ وَالزَّرْعِ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے زمین کی نصف پیداوار کے  
عوض عمل کرایا، خواہ پھل ہوں یا غلہ۔

۳۹۳۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ  
وَاللَّفْظُ لِيُزْهَرِي قَالَ تَا يَحْيَى وَهُوَ الْفَقَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ  
أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَلَ أَهْلَ  
خَيْبَرَ بِشَطِيرٍ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ. البخاری (۲۳۲۹)  
ابوداؤد (۳۴۰۸) الترمذی (۱۳۸۳) ابن ماجہ (۲۴۶۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے پھلوں یا غلہ کی نصف پیداوار کے عوض خیبر  
کی زمین دی، آپ ازواج مطہرات کو ہر سال سو وسق دیتے  
تھے (ایک وسق ۲۵۵ کلوگرام کے برابر ہے) جس میں سے

۳۹۴۰- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ السَّعْدِيُّ قَالَ تَا عَلِيُّ  
وَهُوَ ابْنُ مُسَيْبٍ قَالَ تَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْبَرَ  
بِشَطِيرٍ مَا يَخْرُجُ مِنْ ثَمَرٍ أَوْ زَرْعٍ لِكَيْ يَعْطَى أَزْوَاجَهُ كُلَّ

اسی (۸۰) وسق مجبور اور میں وسق جو ہوتے تھے۔ جب حضرت عمر خلیفہ ہوئے اور انہوں نے اموال خیبر کی تقسیم کی تو انہوں نے نبی ﷺ کی ازواج کو اختیار دیا کہ وہ زمین اور پانی میں سے ایک حصہ لے لیں، یا وہ ہر سال مقررہ وسق لے لیں، ازواج مطہرات میں اختلاف ہوا، بعض ازواج نے زمین اور پانی کو اختیار کیا اور بعض نے اوساق کو اختیار کیا، حضرت عائشہ اور حفصہ ان میں سے تھیں جنہوں نے زمین اور پانی کو اختیار کیا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے نصف پیداوار کے عوض عمل کرایا خواہ پھل ہوں یا غلہ، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، اس روایت میں یہ ذکر نہیں ہے کہ حضرت عائشہ اور حفصہ نے زمین اور پانی کو پسند کیا، البتہ یہ ذکر ہے کہ حضرت عمر نے نبی ﷺ کی ازواج کو یہ اختیار دیا کہ وہ زمین کو اختیار کر لیں اور پانی کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب خیبر فتح ہو گیا تو یہود نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا کہ آپ انہیں خیبر میں رہنے دیں اور وہ نصف پیداوار کے عوض خیبر میں کاشتکاری کریں گے خواہ اناج ہو یا پھل، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو اس عمل پر اس وقت تک قائم رکھوں گا جب تک ہم چاہیں گے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس میں یہ زائد ہے کہ خیبر سے حاصل شدہ نصف حصہ کی تقسیم کی جاتی اور رسول اللہ ﷺ اس میں سے خمس لے لیتے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے یہودیوں سے خیبر کے باغات اور خیبر کی زمین میں اس شرط سے عمل کرایا کہ وہ اس زمین میں کاشتکاری کریں گے اور اس کی نصف پیداوار رسول اللہ ﷺ کو دیں گے۔

سَنَةِ قِبَاةٍ وَسَبْعِي لَمَائِينَ وَسَقَاتَيْنِ تَمْرٍ وَعِشْرِينَ وَسَقَاتَيْنِ شَعِيرٍ فَلَمَّا وَلِيَ عُمَرُو قَسَمَ خَيْبَرَ أَرْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يُقْطَعَ لَهُنَّ الْأَرْضُ وَالْمَاءُ أَوْ يُضْمَنَ لَهُنَّ الْأَوْسَاقُ كُلَّ عَامٍ فَاخْتَلَفْنَ لِمَنْهُنَّ مِنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَمِنْهُنَّ مَنْ اخْتَارَ الْأَوْسَاقَ كُلَّ عَامٍ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنْ اخْتَارَ الْأَرْضَ وَالْمَاءَ. مسلم، تحفة الاشراف (۸۰۶۹)

۳۹۴۱ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ تَابَ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَلَ أَهْلَ خَيْبَرَ بِشَطْرٍ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنْ زَرْعٍ أَوْ تَمْرٍ وَافْتَصَّ الْحَدِيثُ بِتَخْوِ حَدِيثِ عِيَالِي بْنِ مُسَيْبٍ وَلَمْ يَذْكُرْ فَكَانَتْ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ مِمَّنْ اخْتَارَتَا الْأَرْضَ وَالْمَاءَ وَقَالَ خَيْرٌ أَرْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ أَنْ يُقْطَعَ لَهُنَّ الْأَرْضُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَاءَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۷۹۸۴)

۳۹۴۲ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ الْكَلْبِيُّ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ لَمَّا فَتِحَتْ خَيْبَرُ سَأَلَتْ يَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُقَرَّهِنَّ فِيهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا عَلَى نِصْفِ مَا خَرَجَ مِنْهَا مِنَ التَّمْرِ وَالزَّرْعِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَيْسَ لَكُمْ فِيهَا هَلِي لِيُكَّ مَا شِئْنَا لَكُمْ سَاقِ الْحَدِيثِ بِتَخْوِ حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَابْنِ مُسَيْبٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَزَادَ فِيهِ وَكَانَ التَّمْرُ يُقَسَّمُ عَلَى السَّهْمَانِ مِنْ نِصْفِ خَيْبَرَ فَيَأْخُذُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعُمَسَ. ابوداؤد (۳۰۰۸)

۳۹۴۳ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَحْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْتَمِلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَيُرْسُولِ اللَّهِ ﷺ شَطْرَ تَمْرِهَا.

ابوداؤد (۳۴۰۹) التماس (۳۹۳۹-۳۹۴۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے سرزمین حجاز سے یہود اور نصاریٰ کو نکال دیا اور یہ کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر کو فتح کیا اور وہ زمین اللہ عزوجل، رسول اللہ ﷺ اور مسلمانوں کی ملکیت ہو گئی تو یہود نے رسول اللہ ﷺ سے یہ عرض کیا کہ ہمیں خیبر میں رہنے دیں اور ہم نصف پیداوار کے عوض خیبر میں کاشتکاری کریں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم جب تک چاہیں گے تم کو اس عمل پر مقرر رکھیں گے۔ وہ اس عمل پر رکھے گئے حتیٰ کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان کو تیار یا اریحاء کی طرف نکال دیا۔

۳۹۴۴- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاسْتَحَقَّ مِنْ مَسْنُونٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَجْلَى الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى مِنْ أَرْضِ الْحِجَابِ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا ظَهَرَ عَلَى خَيْبَرَ أَرَادَ اخْرَاجَ الْيَهُودَ مِنْهَا وَكَانَتْ الْأَرْضُ يَحْتَضِرُ ظَهَرَ عَلَيْهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلِرَسُولِهِ ﷺ وَلِلْمُسْلِمِينَ فَأَرَادَ اخْرَاجَ الْيَهُودَ مِنْهَا فَسَلَّتِ الْيَهُودُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُفْتَرَهُمْ بِهَا عَلَى أَنْ يَكْفُوا عَمَلَهَا وَلَهُمْ يَصِفُ الشَّمِيرَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَقَرْتُكُمْ بِهَا عَلَى ذَلِكَ مَا شِئْنَا فَفَرَّوْا بِهَا حَتَّى أَجْلَاهُمْ عُمَرُ إِلَى تَيْمَاءَ أَوْ أَرِيحَاءَ.

بخاری (۲۳۳۸-۳۱۵۲)

## ۲- بَابُ فَضْلِ الْغَرِيسِ وَالزَّرْعِ

## کاشتکاری اور درخت لگانے کی فضیلت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کوئی پودا لگاتا ہے تو اس درخت میں سے جو کچھ کھایا جائے وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے، جو کچھ اس سے چوری ہو وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے اور جو درندے کھالیں وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے اور جو پرندے کھائیں وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے اور جو شخص اس میں سے کم کرے گا وہ اس کا صدقہ ہو جائے گا۔

۳۹۴۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا إِلَّا كَانَ مَا أَكَلَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا سُرِقَ مِنْهُ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكَلَ السَّبُعُ لَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَمَا أَكَلَتِ الطَّيْرُ لَهُوَ لَهُ صَدَقَةٌ وَلَا يَزُرُّهُ أَحَدٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ. مسلم، تحفة الاشراف (۲۴۴۲)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ حضرت ام مہشر انصاریہ کے کھجور کے باغ میں گئے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: یہ کھجور کا درخت کس شخص نے لگایا تھا، مسلمان نے یا کافر نے؟ حضرت ام مہشر نے کہا: مسلمان نے، آپ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے یا کوئی کھیت لگاتا ہے اس درخت یا کھیت سے کوئی انسان، چوپایہ یا کوئی اور جانور کھائے تو وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے۔

۳۹۴۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَى أُمِّ مَيْثِرٍ الْأَنْصَارِيَّةِ فِي نَخْلٍ لَهَا فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ مُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ فَقَالَ لَا يَغْرِسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا يَزُرُّ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا شَيْءٌ إِلَّا كَانَتْ لَهُ صَدَقَةٌ.

مسلم، تحفة الاشراف (۲۹۲۷)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان کوئی درخت لگاتا ہے یا

۳۹۴۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَابْنُ أَبِي حَلَيْفٍ قَالَا تَارُوْحٌ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ

کوئی کھیت اگاتا ہے اس میں سے کوئی درندہ، کوئی جانور یا کوئی چوپایہ بھی کھائے تو اس کو اس میں اجر ملتا ہے، ابن ابی ظلف کی روایت میں ”طائرشى كذا“ کے الفاظ ہیں۔

سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَغْرُسُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ غَرْسًا وَلَا زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ سَبْعَ أَوْ ثَلَاثًا أَوْ شَيْءًا إِلَّا كَانَ لَهُ فِيهِ أَجْرٌ وَقَالَ ابْنُ أَبِي خَلْفٍ طَائِرُ شَيْءٍ كَذَا.

مسلم، ترمذ، الاشراف (۲۸۴۹)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام معبد رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے باغ میں گئے۔ آپ نے فرمایا: اے ام معبد! یہ کھجور کا درخت کس نے لگایا ہے، مسلمان نے یا کافر نے؟ حضرت ام معبد نے فرمایا: بلکہ مسلمان نے! آپ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے، اس سے انسان، چوپایہ یا درندہ جو بھی کھائے وہ اس کا قیامت تک صدقہ ہو جاتا ہے۔

۳۹۴۸ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا رُوْحُ بْنُ عِبَادَةَ قَالَ نَا زَكْرِيَّا بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ أُمِّ مَعْبِدٍ حَائِطًا فَقَالَ يَا أُمَّ مَعْبِدٍ مَنْ غَرَسَ هَذَا النَّخْلَ مُسْلِمٌ أَمْ كَافِرٌ فَقَالَتْ بَلْ مُسْلِمٌ قَالَ فَلَا يَغْرُسُ مُسْلِمٌ غَرْسًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ إِنْسَانٌ وَلَا دَابَّةٌ وَلَا طَيْرٌ إِلَّا كَانَ لَهُ صَدَقَةٌ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ.

مسلم، ترمذ، الاشراف (۲۵۲۱)

امام مسلم نے چار مختلف سندوں کے ساتھ بیان کیا کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں، اس میں بعض راویوں نے ام مبشر کا قصہ بیان کیا اور بعض راویوں نے زید بن حارثہ کی بیوی کا قصہ بیان کیا ہے، اسحاق نے ابو معاویہ سے روایت کی کہ حضرت ام مبشر رضی اللہ تعالیٰ عنہا نبی ﷺ سے روایت کرتی ہیں اور تمام راویوں نے عطاء ابو الزہیر اور عمرو بن دینار کی طرح نبی ﷺ سے روایت کیا ہے۔

۳۹۴۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ قَالَ نَا عَمَّارُ بْنُ مُحَمَّدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا ابْنُ فَضِيلٍ كُلُّهُ هُوَ لَاءٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرِ زَادَ عَمْرُو بْنُ رِوَابِهِ عَنْ عَمَّارٍ وَابُو بَكْرِ بْنِ رِوَابِهِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عَنْ أُمِّ مَبِشِيرٍ وَفِي رِوَابِ ابْنِ فَضِيلٍ حِينَ امْرَأَةَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ وَفِي رِوَابِ إِسْحَاقَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ رَبَّمَا قَالَ عَنْ أُمِّ مَبِشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَرَبَّمَا لَمْ يَقُلْ وَكُلُّهُمْ قَالُوا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَنْخِرُ حَدِيثُ عَطَاءٍ وَابْنِ الزُّبَيْرِ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ.

مسلم، ترمذ، الاشراف (۱۸۳۵۷-۲۳۲۷)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان بھی کوئی درخت لگاتا ہے یا کوئی کھیت اگاتا ہے، اس سے کوئی پرندہ، انسان یا جانور کھائے تو وہ اس کا صدقہ ہو جاتا ہے۔

۳۹۵۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَفَتْنَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْعُبَيْرِيُّ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ نَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرُسُ غَرْسًا أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَيْهِيمَةٌ

بخاری (۲۳۲۰-۶۰۱۲) الترمذی (۱۳۸۲)

۳۹۵۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حَمِيدٌ قَالَ قَالَ نَا مُسْلِمُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ نَا قَتَادَةُ قَالَ نَا أَنَسُ بْنُ  
مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ نَخْلًا  
لَا بِمِشْبَرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَمْرًا مِنْ الْأَنْصَارِ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ عَرَسَ هَذَا النَّخْلَ أَمْسِلِمَ أَمْ كَافِرًا  
قَالُوا مُسْلِمًا يَنْخُو حَيْدِيهِمْ. بخاری (۲۳۲۰)

۳- بَابُ وَضْعِ الْجَوَائِحِ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت ام بھشرضی اللہ تعالیٰ عنہا کے  
کھجوروں کے ایک باغ میں تشریف لے گئے، رسول اللہ ﷺ  
نے پوچھا: ان کھجوروں کے درختوں کو کس نے لگایا ہے؟ کسی  
مسلمان نے یا کافر نے؟ انہوں نے کہا: مسلمان نے، اس کے  
بعد حسب سابق روایت کی طرح ہے۔

قدرتی آفات سے پھلوں کے  
نقصان کو وضع کرنا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم اپنے بھائی کو پھل  
فروخت کر دو، پھر ان پھلوں کو کوئی آفت لاحق ہو جائے تو  
تمہارے لیے اس سے کوئی عوض لینا جائز نہیں ہے۔ تم بغیر کسی  
حق کے اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض لو گے؟

۳۹۵۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنِ ابْنِ  
جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنْ بَعْتَ مِنْ أَيْحِكَ نَمْرًا قَالَ  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ قَالَ نَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ بَعْتَ مِنْ  
أَيْحِكَ نَمْرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَجِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ  
شَيْئًا يَمَّ تَأْخُذُ مَالَ أَيْحِكَ بِغَيْرِ حَقِّ.

ابوداؤد (۳۴۷۰) الترمذی (۴۵۴۰-۴۵۴۱) ابن ماجہ (۲۳۱۹)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

۳۹۵۳ - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الْحُلَوَانِيِّ قَالَ نَا أَبُو عَاصِمٍ  
عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۳۹۵۲)

۳۹۵۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَهَبٍ وَقُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ  
حُجْبِرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ نَمْرِ  
النَّخْلِ حَتَّى تَرْتَهُمْ لَقَدْ كُنَّا لَا نَرِي مَا زَهُوْهَا قَالَ تَحْتَمِرُ  
وَتَصْفَرُّ أَرَأَيْتَكَ إِنْ مَتَعَ اللَّهُ النَّمْرَةَ بِمَ تَسْتَحِلُّ مَالَ  
أَيْحِكَ. بخاری (۲۲۰۸)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے کھجور کے درختوں پر پھل بیچنے سے اس  
وقت تک منع فرمایا ہے جب تک کہ ان پر رنگ نہ آجائے۔ ہم  
نے انس سے پوچھا: رنگ آنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے  
کہا: کھجوریں سرخ یا پیلی ہو جائے۔ یہ بتاؤ کہ اگر اللہ تعالیٰ  
پھلوں کو روک لے تو تم اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض  
حلال قرار دو گے؟

۳۹۵۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ  
أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ حَمِيدِ بْنِ الْقَلْبِشِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس وقت تک پھلوں کو فروخت



کرنے سے منع فرمایا ہے جب تک کہ ان پر رنگ نہ آجائے، لوگوں نے عرض کیا: رنگ آنے کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے کہا: سرخ ہو جائیں، جب اللہ تعالیٰ پھلوں کو روک لے گا تو تم اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض حلال قرار دو گے؟

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اللہ تعالیٰ پھلوں کو پیدا نہ کرے تو تم اپنے بھائی کا مال کس چیز کے عوض حلال قرار دو گے؟

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (قدرتی) آفات سے نقصان کو وضع کرنے کا حکم دیا۔

قرض میں سے کچھ معاف کر دینے کا استحباب  
حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک شخص نے درخت پر پھل خریدے، وہ پھل قدرتی آفت سے تلف ہو گئے اور اس پر قرض زیادہ ہو گیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس پر صدقہ کرو، سو لوگوں نے اس پر صدقہ کیا، صدقہ کی وہ رقم اس کے قرض کے برابر نہ پہنچی سکی، رسول اللہ ﷺ نے قرض خواہوں سے فرمایا: جو تم کو مل گیا ہے وہ لے لو، اس کے علاوہ رقم پر تمہارا حق نہیں ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجرے کے دروازے پر جھکڑا کرنے والوں کی اونچی آوازیں سنیں، ان میں سے ایک قرض میں کچھ کمی اور نرمی کے لیے کہہ رہا تھا، دوسرا کہہ رہا تھا: بخدا! میں ایسا

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ تَهَيَّأَ عَنْ بَيْعِ الْقَمَرَةِ حَتَّى كُنْزِي قَالُوا وَمَا كُنْزِي قَالَ تَحَمَّرَ فَقَالَ إِذَا مَنَعَ اللَّهُ الْقَمَرَةَ يَمَّ تَسْتَجِلُّ مَالِ آخِيكَ.

ابواری (۲۱۹۸-۱۴۸۸) الترمذی (۴۵۳۹)

۳۹۵۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ قَالَ تَأْتِي الْعَرَبُ مِنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنْ لَمْ يَكُنْزِهَا اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيَمَّ بِسُجُلِ أَحَدِكُمْ مَالِ آخِيهِ.

مسلم، تحفة الاشراف (۷۱۷)

۳۹۵۷- وَحَدَّثَنَا يَشْرُبُ بْنُ الْحَكِيمِ وَابْرَاهِيمُ بْنُ دِينَارٍ وَعَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِيشير قَالُوا إِنَّا سَفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ أَعْرُضٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَيْنِقَةَ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ بِوَضْعِ الْجَوَالِيحِ قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَشْرِبُ عَنْ سَفِيَانَ بِهَذَا.

ابوداؤد (۳۳۷۴) الترمذی (۴۵۴۲)

۴- بَابُ اسْتِحْبَابِ الْوَضْعِ مِنَ الدَّيْنِ

۳۹۵۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَأَيْتُ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي نِعَارٍ ابْتِغَاهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَصَلَّقُوا عَلَيْهِ فَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَكَأَنَّ دَيْنَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِعَرْمَانَ مَحْلُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ.

ابوداؤد (۳۴۶۹) الترمذی (۶۵۵) الترمذی (۴۶۹۲-۴۵۴۳) ابن ماجه (۲۳۵۶)

۳۹۵۹- وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَسْحَجِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. سابقه حوالہ (۳۹۵۸)

۳۹۶۰- وَحَدَّثَنِي غَيْرُ وَاحِدٍ مِمَّنْ أَصْحَابِنَا قَالُوا إِنَّا اسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي آخِي عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الرَّبِيعِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أُمَّةَ عَمْرَةَ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

نہیں کروں گا، رسول اللہ ﷺ ان دونوں کے پاس تشریف لے گئے اور آپ نے فرمایا: کہاں ہے وہ شخص جو یہ قسم کھا رہا تھا کہ میں نیکی نہیں کروں گا؟ اس نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں ہوں، اس کو اختیار ہے یہ جو چاہے کرے۔

سَمِعْتُ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَوْتَهُ خُضْرًا بِالسَّابِ عَالِيَةً أَصَوْتَهُمَا وَإِذَا أَحَدُهُمَا يَسْتَوْضِعُ الْآخَرَ وَيَسْتَرْفِقُهُ لِي شَيْءٌ وَهُوَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَا أَفْعَلُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْهِمَا فَقَالَ آيَنَ الْمُتَالِي عَلَى اللَّهِ لَا يَفْعَلُ الْمَعْرُوفَ قَالَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَذَلِكَ آتَى ذَلِكَ أَحَبَّ. البخاری (۲۷۰۵)

عبداللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا مسجد میں تقاضا کیا، حتیٰ کہ ان دونوں کی آوازیں بلند ہو گئیں اور رسول اللہ ﷺ نے ان آوازوں کو حجرے میں سن لیا، رسول اللہ ﷺ نے حجرے کا دروازہ کھولا اور ان کے پاس تشریف لائے اور آپ نے آواز دی: اے کعب بن مالک! اس نے کہا: لیک یا رسول اللہ! آپ نے ہاتھ سے اشارہ کر کے فرمایا: اپنے قرض میں سے آدھا کم کر دو، انہوں نے کہا: میں نے آدھا کم کر دیا یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے (ابن ابی حدرد) سے فرمایا: اٹھو اور ان کا قرض ادا کر دو۔

۳۹۶۱- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بِنْتُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَنْزَلَةَ ذِينًا كَانَ لَهُ عَلَيْهِمْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ قَارٌ فَلَمَّتْ أَصْرُ الْهُمَا حَتَّى سَبَّحَتْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى كَشَفَ سِنْفَ حُجْرَتِهِ وَنَادَى كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَقَالَ لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَأَشَارَ بِيَدِهِ أَنْ صَبَّحَ الشَّطْرَ مِنْ دَيْبِكَ قَالَ كَعْبٌ قَدْ فَعَلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَمَ فَاغْضِبِهِ.

بخاری (۲۷۱۰-۲۷۰۶-۲۴۲۴-۲۴۱۸-۴۷۱-۴۵۷)

ابوداؤد (۳۵۹۵) الترمذی (۵۴۲۳-۵۴۲۹) ابن ماجہ (۲۴۲۹)

۳۹۶۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمَرَ قَالَ أَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ تَقَاضَى ذِينًا لَهُ عَلَى ابْنِ أَبِي حَنْزَلَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ وَهَبٍ.

فَقَالَ مُسْلِمٌ وَرَوَى الْكَلْبِيُّ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُرْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ كَانَ لَهُ مَالٌ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي حَنْزَلَةَ الْأَسْلَمِيِّ فَلْيَبَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَ حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ الْبِضْفُ فَآخَذَ بِيَضْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ بِيَضْفًا. سابقہ حوالہ (۳۹۶۱)

۵- بَابُ مَنْ أَدْرَكَ مَا بَاعَهُ عِنْدَ

عبداللہ بن کعب بن مالک بیان کرتے ہیں کہ حضرت کعب بن مالک نے ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا مطالبہ کیا یہ حدیث بھی سابق روایت کی طرح ہے۔

حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن ابی حدرد سلمیٰ پر ان کا کچھ مال قرض تھا، وہ ان کو ملے تو انہوں نے ان کو پکڑ لیا ان دونوں میں ٹکر شروع ہو گئی اور ان کی آوازیں بلند ہو گئیں، رسول اللہ ﷺ کا ان کے پاس سے گزر ہوا، آپ نے ہاتھ سے آدھا قرض کم کرنے کا اشارہ کیا اور فرمایا: اے کعب! پھر کعب بن مالک نے آدھا قرض کم کر دیا۔

اگر خریدار دیوالیہ ہو جائے اور اس کے پاس

خریدی ہوئی چیز ہو تو بائع اس سے  
لے سکتا ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو دیوالیہ قرار دیا گیا ہو اس  
کے پاس کوئی شخص اپنی چیز بھیندے پائے تو دوسروں کی بہ نسبت وہ  
اس چیز کا زیادہ حقدار ہے۔

امام مسلم نے پانچ اسانید کے ساتھ یہ روایت بیان کی  
اس میں ہے کہ جو شخص دیوالیہ قرار دیا گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص معدوم المال (دیوالیہ)  
قرار دیا گیا ہو اور اس کے پاس ایسی متاع پائی جائے جس میں  
تصرف نہ کیا گیا ہو تو اس پر اس شخص کا حق ہے جس نے اس کو  
فروخت کیا تھا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
میں ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی شخص کو دیوالیہ قرار دیا جائے اور

المُشْتَرَى وَقَدْ أَلْسَنَ كَلِمَةَ  
الرَّجُوعِ فِيهِ

۳۹۶۳- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ  
رُحَيْبِرٌ قَالَ تَابَ بَيْحِي بِنُ سَعِيدِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ بْنُ  
مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ حَزْمٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَهُ  
أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ وَشَامٍ أَخْبَرَهُ  
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ أَوْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَدْرَكَ مَالَهُ  
بِعَيْنِهِ عِنْدَ رَجُلٍ قَدْ أَلْسَنَ قَدْ أَلْسَنَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ  
مِنْ غَيْرِهِ. البخاری (۲۴۰۲) ابوداؤد (۳۵۱۹) الترمذی

(۱۲۶۲) الترمذی (۴۶۹۰-۴۶۹۱) ابن ماجہ (۲۳۵۸-۲۳۵۹)

۳۹۶۴- وَحَدَّثَنَا بَيْحِيُّ بْنُ بَيْحِيٍّ قَالَ أَنَا مُشْتَرِيٌّ ح قَالَ  
وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ جَمِيعًا عَنِ  
الْكَوْثِيِّ بْنِ سَعْدِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَبَيْحِيُّ بْنُ  
حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَا تَابَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا  
أَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح قَالَ  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ تَابَ عَبْدُ الْوَهَّابِ وَبَيْحِيُّ بْنُ  
سَعِيدٍ وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ كُلُّهُمَا هُوَ لَوْلَا عَنْ بَيْحِيِّ بْنِ سَعِيدٍ  
بِهِ هَذَا الْإِسْنَادُ بِمَعْنَى حَدِيثِ رُحَيْبِرٍ وَقَالَ ابْنُ رُمَيْحٍ مِنْ  
بَيْنِهِمْ لَمْ يَرَوْا بِيَهُ آيَةً أَمْرِيءَ قَلَسَ. سابقہ حوالہ (۳۹۶۳)

۳۹۶۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ تَابَ هِشَامُ بْنُ  
سَلِيمَانَ وَهُوَ ابْنُ عِكْرَمَةَ بْنِ خَالِدِ بْنِ الْمَخْزُومِيِّ عَنِ ابْنِ  
جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي الْحُسَيْنِ أَنَّ أَبَا بَكْرٍ بْنَ مُحَمَّدِ  
بْنَ عَمْرٍو بْنَ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ  
عَنْ حَدِيثِ أَبِي بَكْرٍ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الرَّجُلِ  
الَّذِي يَعْلَمُ إِذَا رُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ وَلَمْ يَقْرِهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ  
الَّذِي بَاعَهُ. مسلم ترمذی الاشراف (۳۹۶۳)

۳۹۶۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ تَابَ مُحَمَّدُ  
بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا تَابَ شُعْبَةُ عَنْ كَثِيرِ

اس کے پاس کسی شخص کی متاع عینہ پائی جائے تو دوسروں کی بہ نسبت وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

عَنِ النَّظِيرِ بْنِ أَبِي عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَهْيَكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أُلِيسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلَ مَتَاعَهُ يَعْنِيهِ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ.

مسلم ترمذ الاشراف (۱۲۲۱۶)

حضرت قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ دوسروں کی بہ نسبت وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

۳۹۶۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا سَعِيدٌ قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ أَيْضًا قَالَ نَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ نَا أَبِي كِلَابَةَ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفَلَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ مِنَ الْغَرْمَاوِ.

مسلم ترمذ الاشراف (۱۲۲۱۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی شخص کو ذوالیہ قرار دیا جائے اور کسی شخص کو اس کے پاس اپنا سامان عینہ مل جائے تو دوسروں کی بہ نسبت وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

۳۹۶۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي حَلَيْفٍ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا نَا أَبُو سَلَمَةَ الْخَزَاعِيُّ قَالَ حَجَّاجُ نَا مَنْصُورُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِرَاقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا أُلِيسَ الرَّجُلُ فَوَجَدَ الرَّجُلَ عِنْدَهُ يَلْعَنُهُ يَعْنِيهَا فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا.

مسلم ترمذ الاشراف (۱۴۱۵۷)

### مقروض کو مہلت دینے اور تقاضے میں درگزر کی فضیلت

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں کا واقعہ ہے کہ فرشتوں نے ایک شخص کی روح سے ملاقات کی اور پوچھا: کیا تم نے کوئی نیک کام کیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، فرشتوں نے کہا: یاد کرو اس نے کہا: میں لوگوں کو قرض دینا تھا اور اپنے لوگوں سے کہتا تھا کہ مفلس کو مہلت دینا اور مالدار سے درگزر کرنا، اللہ عزوجل نے فرمایا: اس سے درگزر کرو۔

### ۶- بَابُ فَضْلِ إِنْظَارِ الْمُعْسِرِ وَالتَّجَاوُزِ فِي الْإِقْتِضَاءِ مِنَ الْمُؤَسِّرِ وَالتَّعْسِيرِ

۳۹۶۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا مَنْصُورٌ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ أَنَّ حَدِيثَهُمْ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَلَقَّتِ الْمَلَائِكَةُ رُوحَ رَجُلٍ يَمَعَنٌ كَانَ قَبْلَكُمْ فَقَالُوا أَعْمِلْتَ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا قَالَ لَا قَالُوا أَلَمْ تَكُنْ قَالَ كُنْتُ أَكْرَهُنُ النَّاسَ فَأَمَرْتُ بِهَا أَن يَنْظُرُوا الْمُعْسِرَ وَيَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمُؤَسِّرِ قَالَ قَالَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ تَجَاوَزُوا عَنْهُ.

بخاری (۲۰۷۷-۲۳۹۱-۳۴۵۱) ابن ماجہ (۲۴۲۰)

یعنی بن حراش کہتے ہیں کہ حضرت حذیفہ اور حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی ملاقات ہوئی، حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: ایک شخص کی اپنے رب عزوجل سے ملاقات ہوئی اللہ تعالیٰ نے فرمایا: تم نے کیا عمل کیا ہے؟ اس

۳۹۷۰- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاسْتَحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ حُجْرٍ قَالَا نَا جَرِيرٌ عَنِ الْمُهَيَّبِ عَنْ نَعِيمِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ جِرَاشٍ قَالَ اجْتَمَعَ حَدِيثُهُ وَأَبُو مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ حَدِيثُهُ رَجُلٌ لَيْقَى رَبَّهُ

فخص نے کہا: میں نے کوئی نیک کام نہیں کیا، البتہ میں ایک مالدار فخص تھا اور لوگ مجھ سے مال طلب کرتے تھے، میں مالدار سے قرض لے لیتا اور نیک دست سے درگزر کرتا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرے بندے سے درگزر کرو، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اسی طرح فرماتے ہوئے سنا ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ایک فخص فوت ہونے کے بعد جنت میں داخل ہوا، اس سے پوچھا گیا: تم (دنیا میں) کیا کرتے تھے، راوی کہتے ہیں کہ اسے خود دیا آیا یا اس کو یاد دلایا گیا، اس نے کہا: میں لوگوں کو چیزیں فروخت کرتا تھا، میں مفلس کو مہلت دیتا تھا اور سٹوں کے پرکھنے میں اس سے درگزر کرتا تھا، پس اس کی مغفرت کر دی گئی، حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: یہ حدیث رسول اللہ ﷺ سے میں نے خود سنی ہے۔

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے پاس ایک بندہ لایا گیا جس کو اللہ تعالیٰ نے مال عطا فرمایا تھا، اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا: تم نے دنیا میں کیا عمل کیا؟ راوی نے کہا: لوگ اللہ تعالیٰ سے کوئی بات چھپا نہیں سکتے، اس فخص نے کہا: اے میرے رب! تو نے مجھے مال عطا فرمایا تھا اور میری عادت درگزر کرنا تھی، میں مال دار پر آسانی کرتا اور نیک دست کو مہلت دیتا، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میں تجھ سے زیادہ درگزر کرنے کا حقدار ہوں، میرے اس بندے سے درگزر کرو، حضرت عقبہ بن عامر ہنسی اور ابو مسعود انصاری نے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کے وہن مبارک سے اسی طرح سنا ہے۔

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم سے پہلی امتوں کے ایک فخص کا حساب لیا گیا، اس کے پاس کوئی نیکی نہیں پائی گئی ماسواہ اس کے کہ وہ لوگوں سے گھل مل کر رہتا تھا، وہ امیر فخص تھا اور اس نے اپنے نوکروں کو یہ حکم دیا تھا کہ غریب آدمی سے درگزر

عَزَّوَجَلَّ لَقَالَ مَا عَمِلْتَ قَالَ مَا عَمِلْتُ مِنَ الْخَيْرِ إِلَّا أَنِي كُنْتُ رَجُلًا ذَامِلًا فَكُنْتُ أَطَالِبُ بِهِ النَّاسَ فَكُنْتُ أَقْبَلُ الْمَيْسُورَ وَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمَعْسُورِ قَالَ تَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِی قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ هَكَذَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ. (سابقہ حوالہ ۳۹۶۹)

۳۹۷۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْثَى قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حَرَّاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَجُلًا مَاتَ فَدَخَلَ الْجَنَّةَ لِقَبْلِ لَهُ مَا كُنْتَ تَعْمَلُ قَالَ لَمَّا ذَكَرُوا إِنَّمَا ذُكِرَ لِقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَبَايَعِ النَّاسَ فَكُنْتُ أَنْظِرُ الْمُعْسِرَ وَتَجَوَّزُ لِي السِّكَّةَ أَوْ لِي النَّفْدَ فَعَفِرَ لَهُ لِقَالَ أَبُو مَسْعُودٍ وَأَنَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۳۹۶۹)

۳۹۷۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَسَدِيُّ قَالَ نَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ طَارِقٍ عَنْ رَبِيعِ بْنِ حَرَّاشٍ عَنْ حُدَيْفَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَنِ اللَّهِ تَعَالَى يَعْذِبُ مَنْ عَابَدَهُ أَنَاهُ اللَّهُ مَالًا لِقَالَ لَهُ مَاذَا عَمِلْتَ فِي الدُّنْيَا قَالَ وَلَا يَكْتُمُونَ اللَّهَ حَدِيثًا قَالَ يَا رَبِّ إِنِّي مَالِكٌ فَكُنْتُ أَبَايَعِ النَّاسَ وَكَانَ مِنْ خَلْقِي الْجَوَّازُ فَكُنْتُ أَيْسَرُ عَلَى الْمُسْوِيرِ وَأَنْظِرُ الْمُعْسِرَ لِقَالَ اللَّهُ عَزَّوَجَلَّ أَنَا أَحَقُّ بِذَامِنِكَ وَتَجَاوَزُوا عَنْ عَبْدِی لِقَالَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ وَالْجَهْتِيُّ وَأَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ هَكَذَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. (سابقہ حوالہ ۳۹۶۹)

۳۹۷۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَعْرُوبِيُّ نَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيبِ بْنِ أَبِي مَسْعُودٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حُوسِبَ رَجُلٌ يَمُنُّ كَانَ قَبْلَكُمْ فَلَمْ

کریں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: ہم اس سے زیادہ درگزر کرنے کے حقدار ہیں، اس (کے گناہوں) سے درگزر کرو۔

يُؤْجَدُ لَهُ مِنَ الْخَيْرِ شَيْءٌ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ يُتَخَالِطُ النَّاسَ وَحَمَانَ مُؤَيَّسًا لَكَانَ يَأْمُرُ غُلَمَانَهُ أَنْ يَتَجَاوَزُوا عَنِ الْمُعْصِرِ قَالَ قَالَ اللَّهُ تَعَالَى نَحْنُ أَحَقُّ بِذَلِكَ مِنْهُ تَجَاوَزُوا عَنْهُ.

الترمذی (۱۳۰۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا، وہ اپنے نوکر سے کہتا تھا کہ جب تم کسی غریب آدمی کے پاس جاؤ تو اس سے درگزر کر لیتا، شاید اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر کرے سو جب اس کی اللہ تعالیٰ سے ملاقات ہوئی تو اللہ تعالیٰ نے اس سے درگزر کر لیا۔

۳۹۷۴- وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ مَنْصُورٌ كَانُوا يُرَاهِمُ بَعْضُ ابْنِ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَقَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ أَنَا ابْنُ إِبْرَاهِيمَ وَهُوَ ابْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ لَكَانَ يَقُولُ لِقَتَاهُ إِذَا آتَيْتَ مُعْصِرًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللَّهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلْيَقِ اللَّهَ تَعَالَى فَتَجَاوَزَ عَنْهُ.

بخاری (۲۰۷۸-۳۴۸۰) انسائی (۴۷۰۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۳۹۷۵- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۳۹۷۴)

ابن ابی قتادہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک قرض دار سے قرض کا مطالبہ کیا تو وہ ان سے چھپ گیا، پھر جب حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس سے ملے تو وہ کہنے لگا: میں غریب آدمی ہوں، حضرت ابوقتادہ نے کہا: بخدا! اس نے کہا: بخدا! حضرت ابوقتادہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ نے فرمایا: جو شخص یہ چاہتا ہو کہ اللہ تعالیٰ اس کو یوم قیامت کی تکلیفوں سے نجات دے وہ کسی مفلس کو مہلت دے یا اس کا قرض معاف کر دے۔

۳۹۷۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو الْهَيْثِمِ خَالِدُ بْنُ خِدَاشِ بْنِ عَجْلَانَ قَالَ نَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَبِيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ طَلَبَ عَيْرِيًّا لَمْ يَكُنْ لَهُ فَتَوَارَى عَنْهُ لَمْ وَجَدَهُ فَقَالَ إِنِّي مُعْصِرٌ قَالَ اللَّهُ قَالَ اللَّهُ قَالَ لِيَأْتِيَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُسْتَجِيبَهُ اللَّهُ مِنْ كُرْبٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلْيَنْقِسْ عَنْ مُعْصِرٍ أَوْ يَضَعْ عَنْهُ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۱۱۳)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے۔

۳۹۷۷- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْتِادِ نَحْوَهُ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۲۱۱۳)

قرض ادا کرنے میں مالدار کی تاخیر کا حرام

۷- بَابُ تَحْرِيمِ مَطْلِ الْغَنِيِّ وَصِحْحَهُ

ہونا اور حوالہ کا جائز ہونا

الْحَوَالَةُ وَاسْتِحْبَابِ قَبُولِهَا إِذَا أُحْبِلَ

عَلَى مِلِّي

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرض کی ادائیگی میں مالدار کی تاخیر کرنا ظلم ہے اور جب تمہارا قرض کسی مالدار کے حوالے کر دیا جائے تو اسی سے مانگنا چاہیے۔

۳۹۷۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُبْعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مِلِّي فَلْيَبْتَغِ.

ابن ماجہ (۲۲۸۷) ابوداؤد (۳۳۴۵) الترمذی (۴۷۰۵)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت کی ہے۔

۳۹۷۹- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ ح قَالَ رَحَلْنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ جَمِيعًا نَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

مسلم، حجة الاشراف (۱۴۷۶۱)

جنگلات کے فاضل پانی کو بیچنے اور جفتی کرانے کی اجرت کی ممانعت

۸- بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ الَّذِي

يَكُونُ بِالْفَلَاةِ وَيَحْتَاجُ إِلَيْهِ لِرَعْيِ

الْكَلَاءِ وَتَحْرِيمِ مَنَعِ بَدْلِهِ وَتَحْرِيمِ

بَيْعِ ضَرَابِ الْفَحْلِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فالتو پانی کو بیچنے سے منع فرمایا۔

۳۹۸۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَا وَكَيْفَ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ تَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ. ابن ماجہ (۲۴۷۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹنی کی جفتی کی بیچ اور پانی اور کاشت کے لیے زمین کی بیچ سے منع فرمایا ہے۔

۳۹۸۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا رُوَيْحُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ ضَرَابِ الْجَمَلِ وَهَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَالْأَرْضِ يُشْحَرَتْ لَعَنُ ذَلِكَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

الترمذی (۴۶۸۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاضل پانی سے نہ روکا جائے تاکہ

۳۹۸۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَا لَيْثٌ كِلَيْهِمَا

عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يُمْنَعُ لِقْضَلُ الْمَاءِ لِيُمْنَعَ بِهِ الْكَلَاءُ. البخاری (۲۳۵۳) الترمذی (۱۲۷۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی ضرورت سے زائد پانی سے منع نہ کرو کہ گھاس کی پیداوار کو روک دو۔

۳۹۸۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَزْمَلَةُ وَاللَّفْطُ لِحَزْمَلَةَ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَمْنَعُوا لِقْضَلُ الْمَاءِ لِيَمْنَعُوا بِهِ الْكَلَاءُ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۳۳۵۷)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فاضل پانی کی بیج نہ کی جائے تاکہ اس وجہ سے گھاس کی بیج کی جائے۔

۳۹۸۴- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النَّوْقَلِيُّ قَالَ نَا أَبُو عَاصِمٍ الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ هِلَالَ بْنَ أَسَامَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَبَاعُ لِقْضَلُ الْمَاءِ لِيَبَاعَ بِهِ الْكَلَاءُ. مسلم ترمذی الاشراف (۱۵۳۵۱)

کتوں کی قیمت، فاحشہ اور نجومی کی اجرت اور بلی کی بیج کا حرام ہونا

۹- بَابُ تَحْرِيمِ تَمَنِ الْكَلْبِ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَالتَّهْيِ عَنْ بَيْعِ السِّتْوَرِ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، فاحشہ کی اجرت اور کاہن کی مٹھائی سے منع فرمایا۔

۳۹۸۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ تَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ. البخاری (۲۲۳۷-۲۲۸۲-۲۲۹۶-۵۷۶۱) ابوداؤد (۳۴۲۸)

(۳۴۸۱) الترمذی (۱۱۳۳-۱۲۷۶) التسانی (۴۳۰۳) ابن ماجہ (۲۱۵۹)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور ابن ربیع کی روایت ہے کہ انہوں نے ابو مسعود سے سنا ہے۔

۳۹۸۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ يَكْلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ يَهْدِي الْإِسْتَاوِيَّةَ وَلِيْنِ حَدِيثِ الْكَلْبِيِّ مِنْ رِوَايَةِ ابْنِ رُمَيْحٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ.

سابقہ حوالہ (۳۹۸۵)



حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سب سے بری کمائی فاحشہ کی اجرت، کتے کی قیمت اور پچھنے لگانے والے کی اجرت ہے۔

۳۹۸۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ كَانَتْ بَيْعِي بِنِ سَوِيدِ الْقَطَّانِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُونُسَ قَالَ سَمِعْتُ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ تَسْرُ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَيْعِي وَتَمَنُّ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ.

ابوداؤد (۳۴۲۱) الترمذی (۱۲۷۵) النسائی (۴۳۰۵)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتے کی قیمت خبیث ہے، فاحشہ کی کمائی خبیث ہے اور پچھنے لگانے والے کی کمائی خبیث ہے۔

۳۹۸۸- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ بَيْحِي بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ قَارِظٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَمَنُّ الْكَلْبِ خَبِيثٌ وَمَهْرُ الْبَيْعِي خَبِيثٌ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ خَبِيثٌ.

سابقہ حوالہ (۳۹۸۷)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل روایت منقول ہے۔

۳۹۸۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ بَيْحِي بْنِ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۳۹۸۷)

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے حسب سابق روایت کرتے ہیں۔

۳۹۹۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمِيلٍ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ بَيْحِي بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ نَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۳۹۸۷)

ابوزہرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کتے اور بلی کی قیمت کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا کہ نبی ﷺ نے اس سے روکا ہے۔

۳۹۹۱- وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ قَبِيْبٍ قَالَ نَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيُنَ قَالَ نَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنْ تَمَنُّ الْكَلْبِ وَالتَّسْوِيرِ فَقَالَ زَجَرَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ.

مسلم تہذیب الاشراف (۲۹۵۶)

کتوں کے قتل کا حکم اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان اور شکار، کھیت اور جانوروں کی حفاظت کے لیے کتے پالنے کا جواز

۱۰- بَابُ الْأَمْرِ بِقَتْلِ الْكِلَابِ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَبَيَانِ تَحْرِيمِ اقْتِنَائِهَا إِلَّا لِصَيْدٍ أَوْ زُرْعٍ أَوْ مَا شِئِيَ وَنَحْوِ ذَلِكَ!

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

۳۹۹۲- وَحَدَّثَنَا بَيْحِي بْنُ بَيْحِي قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَالِغِ بْنِ أَبِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ.

بخاری (۳۳۲۳) الترمذی (۴۲۸۸) ابن ماجہ (۳۲۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا اور مدینہ کے اطراف میں کتوں کو قتل کرنے کے لیے آدمی روانہ کیے۔

۳۹۹۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابُوا أَسْمَةَ قَالَ تَابَ مُحَمَّدٌ اللَّهُ عَنْ تَالِيعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَارْسَلْنَا إِلَى الْأَطْرَافِ الْمَدِينَةِ أَنْ نَقْتُلَ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۷۸۵۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیتے تھے، پھر مدینہ اور اس کے اطراف میں کتوں کا پیچھا کیا گیا اور ہم نے کوئی کتا مارے بغیر نہیں چھوڑا، حتیٰ کہ دیہاتیوں کی اونٹنی کے ساتھ جو کتا رہتا تھا، ہم نے اس کو بھی مار ڈالا۔

۳۹۹۴- وَحَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ لَأَبِ شَرِيحٍ يَتَّبِعُ ابْنَ الْمُسْتَضَلِّ قَالًا تَابَ إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ أُمِّهِ عَنْ تَالِيعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَتَبِعْتُ فِي الْمَدِينَةِ وَأَطْرَافِهَا فَلَمَّا دَعُ كَلْبًا إِلَّا قَتَلْنَاهُ حَتَّى إِذَا لَقِيتُ كَلْبَ الْمَرْبُوعِ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ يَتَّبِعُنِي.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۷۵۰۱)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شکاری کتے اور بکریوں یا مویشیوں کی حفاظت کے کتوں کے سوا کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا، حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا گیا کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھیت کے کتے کا بھی استثناء کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: حضرت ابو ہریرہ کے پاس کھیت ہے (اس وجہ سے انہوں نے کھیت کا حکم بطور خاص یاد رکھا۔ حیدری)

۳۹۹۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ تَابَ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا قَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ غَنَمٍ أَوْ مَسَاحِيَةَ قَبِيلٍ لَا يَبْنِي عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ أَوْ كَلْبَ زُرْعٍ فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا إِنَّ لِأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ زُرْعًا.

الترمذی (۱۴۸۸) الترمذی (۴۲۹۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا، حتیٰ کہ کوئی عورت دیہات سے اپنا کتالے کر آتی تو ہم اس کتے کو بھی قتل کر دیتے، پھر نبی ﷺ نے اس کو قتل کرنے سے منع کر دیا اور فرمایا: اس کالے سیاہ کتے کو قتل کر دو جو دو نطقے والا ہو، کیونکہ وہ شیطان ہے۔

۳۹۹۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ قَالَ تَابَ رَوْحُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا رَوْحُ ابْنُ عَبَّادَةَ قَالَ تَابَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى أَنْ الْمَرْأَةَ تَقْدُمُ مِنَ الْبَادِيَةِ بِكَلْبِهَا فَتَقْتُلُهُ ثُمَّ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ قَتْلِهَا وَقَالَ عَلَيْكُمْ بِالْأَسْوَدِ الْبَيْهَمِ ذِي النُّقْطَيْنِ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ.

البدادرد (۲۸۴۶)

حضرت ابن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو قتل کرنے کا حکم دیا پھر فرمایا:

۳۹۹۷- وَحَدَّثَنَا عَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ قَالَ تَابَ نَابِئُ قَالَ تَابَ شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْيَتَّاجِ سَمِعَ مُطَرِّفَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ

کئے لوگوں کو کیا تکلیف دیتے ہیں پھر آپ نے شکاری کتے اور بکریوں (کی حفاظت) کے کتوں کی اجازت دی۔

امام مسلم متعدد اسانید کے ساتھ حضرت ابن مغلل کی روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بکریوں کے کتوں، شکار کے کتوں اور کھیت کے کتوں کی اجازت دی۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکاری کتے یا جانوروں کی حفاظت کے کتے کے سوا کوئی کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکاری کتے یا موشیوں کی حفاظت کے کتوں کے سوا کوئی کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکاری کتے یا موشیوں کے کتوں کے سوا کوئی کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے موشیوں کی حفاظت یا شکاری کتے کے علاوہ اور کوئی کتا پالا تو اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا اور حضرت عبد اللہ بن عمر

الْمَغْفَلِ قَالَ أَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَتْلِ الْكِلَابِ ثُمَّ قَالَ مَا بِالْهَمِّ وَبِالْأَكِلَابِ ثُمَّ رَخَّصَ لِي كَلْبَ الصَّيْدِ وَكَلْبَ الْغَنَمِ. سابقہ حوالہ (۶۵۱)

۳۹۹۸- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ نَا خَالِدَ بْنَ يَحْيَى ابْنَ الْحَارِثِ ح قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا اسْتَحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا الشَّطْرُحُ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ نَا وَهْبُ بْنُ جَبْرِ عَنْ كُتَيْبٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ ابْنُ أَبِي حَرْبٍ لِي حَدِيثُهُ عَنْ يَحْيَى وَرَخَّصَ لِي كَلْبَ الْغَنَمِ وَالصَّيْدِ وَالزَّرْعِ. سابقہ حوالہ (۶۵۱)

۳۹۹۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ افْتَنِيَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ ضَارِبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا. البخاری (۵۴۸۲)

۴۰۰۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالُوا نَاسُفِيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ افْتَنِيَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا.

النسائی (۴۲۹۸)

۴۰۰۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفَتِيَّةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرُونَ نَسَائِمًا عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذُبَانَ أَلَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنِ افْتَنِيَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ ضَارِبَةٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا.

مسلم، تہذیب الاشراف (۷۲۴۱)

۴۰۰۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَبِي بَكْرٍ وَفَتِيَّةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرُونَ نَسَائِمًا عَنِ ابْنِ جَعْفَرٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي حَرْمَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ افْتَنِيَ كَلْبًا

نے کہا کہ حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں: اور کھیتی کا کتا۔  
فِيْرَاطٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلَبَ حَرْبٍ.

النسائي (۴۳۰۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکاری کتے یا حفاظت کے کتوں کے سوا کوئی اور کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے، سالم نے کہا: حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے تھے: یا کھیت کی حفاظت کا کتا اور وہ کاشتکاری کرتے تھے (اس وجہ سے انہوں نے کھیت کے کتے کا حکم بطور خاص یاد رکھا، سعیدی)

۴۰۰۳ - وَحَدَّثَنَا شُعْبَانُ بْنُ إِسْرَاهِيْمَ قَالَ قَالَ أَنَا وَكَيْسِيبُ قَالَ تَا حَتَّالَةَ بْنِ أَبِي سَلِيْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَسَى كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ صَارِيَةً أَوْ مَاشِيَةً نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَيْنِ قَالَ سَالِمٌ وَكَانَ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ أَوْ كَلَبَ حَرْبٍ وَكَانَ صَاحِبَ حَرْبٍ.

بخاری (۵۴۸۱) النسائي (۴۲۹۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل خانہ میں سے جس نے بھی موشیوں کے کتے یا شکاری کتوں کے سوا کوئی کتا رکھا ان کے اعمال سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے۔

۴۰۰۴ - وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ تَا مَرْوَانَ بْنَ مَعْرُوبَةَ قَالَ أَنَا عَمْرُو بْنُ حَمَزَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ تَا سَالِمٌ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّمَا أَهْلٍ دَارٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ مَاشِيَةً أَوْ كَلَبَ صَارِيَةً نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِمْ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَيْنِ.

مسلم، تجمعة الاشراف (۶۷۷۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھیت یا بکریوں یا شکار کے کتوں کے علاوہ کوئی اور کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

۴۰۰۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُثَنَّى قَالَ تَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ تَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْحَكِيمِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَمْرٍو رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلَبَ رَزْجٍ أَوْ غَنَمٍ أَوْ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطًا.

مسلم، تجمعة الاشراف (۷۳۶۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے شکار، موشی اور زمین کے علاوہ کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز دو قیراط کم ہوتے رہیں گے، ابو الظاہر کی روایت میں زمین کا لفظ نہیں ہے۔

۴۰۰۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الظَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالََا أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَسَى كَلْبًا كَيْسٍ يَكَلِبُ صَيْدًا وَلَا مَاشِيَةً وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَيْنِ كُلَّ يَوْمٍ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ أَبِي الظَّاهِرِ وَلَا أَرْضٍ. النسائي (۴۳۰۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے موشی، شکار یا کھیت

۴۰۰۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْوِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

کے علاوہ کوئی کتا رکھا اس کے اجر سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ زہری کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کو حضرت ابو ہریرہ کی روایت سنائی گئی تو انہوں نے فرمایا: اللہ ابو ہریرہ پر رحم کرے وہ کھیت والے تھے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھیت یا مویشی کے سوا کوئی کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کھاری کئے یا کھریوں کی حفاظت کے علاوہ کوئی اور کتا رکھا اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔

حضرت سفیان بن ابی زہیر (یہ قبیلہ شموۃ کے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے صحابی تھے) کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ایسا کتا پالے جو کھیت اور مویشیوں کی حفاظت کا نہ ہو اس کے عمل سے ہر روز ایک قیراط کم ہوتا رہے گا۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان سے پوچھا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ خود سنا ہے۔ انہوں نے کہا:

رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَا شِئْتَهُ أَوْ صَيْدٍ أَوْ ذَرْعٍ انْقَصَ مِنْ آخِرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ لَمَّا كَرَّ لَنَا بِنُ عُمَرَ قَوْلُ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ يَرْحَمُ اللَّهُ أَبَا هُرَيْرَةَ كَانَ صَاحِبَ ذَرْعٍ. ابوداؤد (۲۸۴۴) الترمذی (۱۴۹۰) الترمذی (۴۳۰۰) ۴۰۰۸ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ قَالَ نَا هِشَامُ بْنُ الدَّسْتَوَائِي قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ إِلَّا كَلْبَ حَرْبٍ أَوْ مَا شِئْتَهُ.

بخاری (۲۳۲۲)

۴۰۰۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ نَا الْوَزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

ابن ماجہ (۳۲۰۴)

۴۰۱۰ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْمُنْذِرِ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا حَرْبٌ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَبِئْسَ لَكُمْ تَجْنِةُ الْأَشْرَافِ (۱۵۳۶۷)

۴۰۱۱ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا عُمَرُ الْوَالِجِيُّ بَغْيِيُّ ابْنِ زَيْلَعٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ سَمِيعٍ قَالَ نَا أَبُو زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ اتَّخَذَ كَلْبًا لَيْسَ يَكَلِّبُ صَيْدًا وَلَا غَنِيمًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ. مسلم تجمہ الاشراف (۱۴۶۱۰)

۴۰۱۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ خُصَيْبَةَ أَنَّ السَّائِبَ بْنَ يَزِيدَ أَخْبَرَهُ أَنَّ سَمِيعَ سَفْيَانَ بْنَ أَبِي زُهَيْرٍ وَهُوَ رَجُلٌ مِنْ شَمُوَةَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مِنْ أَقْسَى كَلْبًا لَا بَغْيِي عَنْهُ زُرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٍ قَالَ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِي وَرَبِّ هَذَا

ہاں اس مسجد کے رب کی قسم!

المسجد:

حضرت سفیان بن ابی زہیر شامی رضی اللہ تعالیٰ عنہ  
رسول اللہ ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

بخاری (۲۳۲۳-۲۳۲۵) الترمذی (۴۲۹۶) ابن ماجہ (۳۲۰۶)  
۴۰۱۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَهْبٍ وَفَتِيَّةُ وَابْنُ حُبَيْرٍ  
قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ حُصَيْنَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي  
السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَقَدْ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ  
الشَّامِيُّ لَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

سابقہ حوالہ (۴۰۱۲)

### ۱۱- بَابُ حِلِّ أُجْرَةِ الْحَجَامَةِ

فصد لگانے کی اجرت کا حلال ہونا  
حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے فصد لگانے والے کی اجرت کے متعلق سوال کیا گیا،  
انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فصد لگوائی تھی، حضرت ابو  
طیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو فصد لگائی تھی، آپ نے اس کو  
دوصاع اناج دینے کا حکم دیا اور ان کے مالکوں سے سفارش کی  
کہ اس کے خراج سے کچھ کم کر دیں اور فرمایا: تمہاری دواؤں  
میں بہترین چیز فصد لگانا ہے یا فرمایا: یہ تمہاری بہترین دواؤں  
میں سے ہے۔

۴۰۱۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَهْبٍ وَفَتِيَّةُ وَعَلِيُّ بْنُ  
حُبَيْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنُونَ ابْنَ جَعْفَرٍ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ  
سُئِلَ أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنْ كَسْبِ الْحَجَامِ فَقَالَ احْتَجَمَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَجَمَهُ أَبُو طَيْبَةَ فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعَيْنِ مِنْ  
طَعَامٍ وَكَلَّمَ أَهْلَهُ فَوَضَعُوا عَنْهُ مِنْ خَرَاجِهِ وَقَالَ إِنَّ أَفْضَلَ  
مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحَجَامَةُ أَوْ هُوَ مِنْ أَمْتِلِ دَوَائِكُمْ

الترمذی (۱۲۷۸)

حمید کہتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
فصد لگانے والے کی اجرت کے بارے میں سوال کیا گیا،  
حضرت انس نے اس کی مثل جواب دیا اور سابقہ جملے کی  
 بجائے یہ فرمایا: تمہاری دواؤں میں بہترین چیز فصد لگانا اور عود  
ہندی ہے۔ اپنے بچوں کا حلق دبا کر انہیں تکلیف نہ دو (یعنی  
حلق دبانے کی بجائے اس کو عود ہندی کھلا دو، یہ حلق کی بیماری  
میں مفید ہے)۔

۴۰۱۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ نَا مَرْوَانَ يَعْنِي  
الْفَرَارِيَّ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ سُئِلَ أَنَسُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
عَنْ كَسْبِ الْحَجَامِ فَذَكَرَ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَفْضَلَ  
مَا تَدَاوَيْتُمْ بِهِ الْحَجَامَةَ وَالْفُسْطُ الْبَحْرِيُّ فَلَا تَعْلِدُوا  
صَبِيَانَكُمْ بِالْعَمِيرِ. مسلم تخریج الاشراف (۷۶۹)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فصد لگانے والے ہمارے ایک غلام کو بلایا اس نے  
آپ کے فصد لگائی۔ آپ نے اس کو ایک صاع (۳۰۲۵  
کلوگرام) یا ایک یا دو مد (ایک مد ایک کلوگرام کے برابر ہے)  
دینے کا حکم دیا اور اس کے خراج میں کم کرنے کی سفارش کی۔  
سواں کے خراج میں کمی کر دی گئی۔

۴۰۱۶- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ خَرِيشٍ قَالَ نَا  
شَبَابَةَ قَالَ نَا شُعْبَةَ عَنْ حَمِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ دَعَا النَّبِيَّ ﷺ عَلَامًا لَنَا حَجَامًا فَحَجَمَهُ  
فَأَمَرَ لَهُ بِصَاعٍ أَوْ مِدَّةٍ أَوْ مِدَّةَيْنِ وَكَلَّمَ فِيهِ فَخَفَّفَ عَنْ  
صَبِيَانِهِ. البخاری (۲۳۸۱)

ف: غلام کے مالک غلام کے لیے کچھ رقم مقرر کر دیں کہ تم نے اتنے پیسے روزانہ محنت مزدوری سے کما کر لا کر دینے ہیں اس

کو خراج اور ضمیمہ کہتے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فصد لگوائی اور فصد لگانے والے کو اس کی اجرت دی اور ناک میں دوا ڈالی۔

۴۰۱۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابَ عَلَانُ بْنُ مُسْلِمٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا الْمُعْزُومِيُّ كَلَّمْتُمَا عَنْ وَهَيْبٍ قَالَ أَنَا الْمُعْزُومِيُّ كَلَّمْتُمَا عَنْ وَهَيْبٍ قَالَ تَابَ طَارِئُ بْنُ عَصَابٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اخْتَجَمَ أَعْطَى الْحَجَّامَ أَجْرَهُ وَاسْتَعَطَّ.

بخاری (۲۲۷۸-۵۶۹۱) ابن ماجہ (۲۱۶۲)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ بنو بیاضہ کے ایک غلام نے نبی ﷺ کے فصد لگائی نبی ﷺ نے اس کو اجرت دی اور اس کے مالک سے سفارش کی کہ اس کے خراج سے کچھ کم کر دیں۔ پس اس نے اس کے خراج سے کم کر دیا۔ اگر فصد کی کمائی حرام ہوتی تو نبی ﷺ اس کو اجرت نہ دیتے۔

۴۰۱۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَامِرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ حَجَّمَ النَّبِيُّ ﷺ عَبْدَ لَيْثِي بِيَاعَةَ فَأَعْطَاهُ النَّبِيُّ ﷺ أَجْرَهُ وَكَلَّمَ سَيِّدَهُ فَخَفَّفَ عَنْهُ مِنْ ضَرِيئَتِهِ وَلَوْ كَانَ سُخْنًا لَمْ يُعْطِهِ النَّبِيُّ ﷺ. مسلم ترمذی الاثر (۵۷۷۲)

## ۱۲ - بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ الْخَمْرِ!

## شراب کی بیع کا حرام ہونا

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مدینہ میں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے شراب (کی حرمت) کا اشارہ ذکر کیا ہے اور اللہ تعالیٰ عنقریب اس کے متعلق کوئی (حتمی) حکم نازل فرمائے گا، سو جس شخص کے پاس کچھ شراب ہو وہ اس کو فروخت کر کے اس (کی قیمت) سے فائدہ اٹھالے۔ حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ ہمیں چند روز ہی ہوئے تھے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کر دیا ہے، سو جس شخص کو حرمت شراب کی آیت معلوم ہو جائے تو اس کو نہ تو پیئے اور نہ فروخت کرے۔ حضرت ابو سعید کہتے ہیں کہ پھر جن لوگوں کے پاس شراب تھی انہوں نے اس کو لا کر مدینہ کے راستوں پر بہا دیا۔

۴۰۱۹ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ تَابَ عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَبُو هَتَمٍ قَالَ تَابَ سَعِيدُ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَخْطُبُ بِالْمَدِينَةِ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى يُعْرِضُ بِالْخَمْرِ وَالْعَمَلِ اللَّهُ سَبِيلُ لِبَيْعِهَا أَمْراً لَعَنُ كَانَ عِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ كَلِمَةً وَلِكَيْفَ بِهِ قَالَ لَمَّا لَيْسَ إِلَّا بِهَيْرٍ أَحْتَى قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى حَرَّمَ الْخَمْرَ لَمَنْ أَدْرَكَهُ هَذِهِ الْآيَةُ وَعِنْدَهُ مِنْهَا شَيْءٌ فَلَا يَشْرَبُ وَلَا يَبِيعُ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ النَّاسُ بِمَا كَانُوا عِنْدَهُمْ مِنْهَا فِي طَرِيقِ الْمَدِينَةِ فَسَفَكُوهَا. مسلم ترمذی الاثر (۳۳)

عبد الرحمن بن وعلہ سبائی مصری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انکوڑ کے شیرے کے متعلق دریافت کیا، حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے

۴۰۲۰ - وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَابَ حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ وَعَبِيدُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَحْلَةَ رَجُلٍ مِّنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ جَاءَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ ح

فرمایا: ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کو شراب کی ایک مشک ہدیہ کی، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو حرام کر دیا ہے؟ اس نے کہا: نہیں، اس شخص نے کسی سے سرگوشی میں کوئی بات کی، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: تم نے اس سے کیا کہا ہے؟ اس نے کہا: میں نے اس سے شراب کو فروخت کرنے کے لیے کہا ہے، آپ نے فرمایا: جس ذات نے اس کا پینا حرام کیا ہے اس نے اس کے فروخت کرنے کو بھی حرام کر دیا ہے۔ حضرت ابن عباس فرماتے ہیں: اس شخص نے مشک کا منہ کھول کر ساری شراب بہا دی۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن عباس سے یہ حدیث مروی ہے۔

قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ وَعَلَةَ السَّبَّائِيُّ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ مِصْرَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَمَّا يُعْضَرُ مِنَ الْوَسْبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَجُلًا أَهْدَى لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَأْيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللَّهَ تَعَالَى قَدْ حَرَّمَهَا قَالَ لَا لَسَأَلْتُ إِنْسَانًا فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَأَرْتَهُ فَقَالَ أَمْرُهُ يَبِيعُهَا فَقَالَ إِنَّ اللَّوْئِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا قَالَ فَفَتَحَ الْمَزَادَةَ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهَا. السَّأَلُ (٤٦٧٨)

٤٠٢١ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ بَحْيِيِّ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَعَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (٤٠٢٠)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سورہ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور لوگوں پر وہ آیات تلاوت کیں اور لوگوں کو شراب کی تجارت سے منع کر دیا۔

٤٠٢٢ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنَا جَبْرِ بْنُ عَنَنْدَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَافْتَرَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ نَهَى عَنِ التِّجَارَةِ فِي الْخَمْرِ.

بخاری (٤٥٩- ٢٠٨٤- ٢٢٢٦- ٤٥٤٣٥٥٤)

ابوداؤد (٣٤٩٠-٣٤٩١) السَّأَلُ (٤٦٧٩) ابن ماجہ (٣٣٨٢)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب سورہ کے بارے میں سورہ بقرہ کی آخری آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ مسجد میں تشریف لے گئے اور شراب کی تجارت حرام فرمادی۔

٤٠٢٣ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي كُرَيْبٍ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِيُّ أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتِ الْآيَاتُ مِنْ آخِرِ سُورَةِ الْبَقَرَةِ فِي الرَّبِّمَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمَسْجِدِ فَحَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ.

سابقہ حوالہ (٤٠٢٢)

شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع کا حرام ہونا

١٣ - بَابُ تَحْرِيمِ بَيْعِ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ



حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مکہ میں فتح مکہ کے سال یہ فرمایا: اللہ اور اس کے رسول نے خمر، مردار اور بتوں کی بیچ کو حرام کر دیا ہے، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! یہ فرمائیے کہ مردار کی چربی کا کیا حکم ہے؟ کیونکہ اس کو کشتیوں پر ملا جاتا ہے اور وہ کھالوں پر لگائی جاتی ہے اور لوگ (چراغ جلا کر) اس سے روشنی حاصل کرتے ہیں آپ نے فرمایا: نہیں، وہ حرام ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اسی وقت فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کر دے۔ جب اللہ تعالیٰ نے ان پر مردار کی چربیوں کو حرام کیا تو انہوں نے اس کو پھلنا کر بیچ دیا اور اس کی قیمت کھالی۔

امام مسلم نے متعدد اسانید کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس کی مثل رسول اللہ ﷺ کا ارشاد روایت کیا ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ خبر پہنچی کہ سمرہ نے شراب فروخت کی ہے، تو انہوں نے فرمایا: سمرہ پر خدا کی مار! کیا اس کو نہیں معلوم کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود پر لعنت کرے، ان پر چربی حرام کی گئی تھی انہوں نے اس کو پھلنا کر بیچ دیا۔

عمرو بن دینار سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۴۰۲۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْحَمِيرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَيُقْبَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ آرَأَيْتَ سُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُظَلِّي بِهَا الشُّفْنَ وَتُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ لَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللَّهَ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ سُحُومَهَا أَجْمَلُوهَا ثُمَّ بَاعُوهَا فَأَكَلُوهَا لَعْنَهُ!

بخاری (۲۲۳۶-۴۲۹۶-۴۶۳۳) ابوداؤد (۳۴۸۶-۳۴۸۷)

ترمذی (۱۲۹۷) اسلمی (۴۲۶۷-۴۶۸۳) ابن ماجہ (۲۱۶۷)

۴۰۲۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ لُمَيْزٍ قَالَا نَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ جَابِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا الضَّحَّاكُ يَعْنِي أَبَا عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ عَطَاءُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَامَ الْفَتْحِ يَمِيلُ حَدِيثَ الْكَلْبِ. سابقه حوالہ (۴۰۲۲)

۴۰۲۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْتَحْقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ نَاسِيفَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عُمَيْرٍ وَعَنْ طَاوُسِ بْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ بَلَغَ عُمَرَ أَنَّ سَمْرَةَ بَاعَتْ خَمْرًا فَقَالَ قَاتَلَ اللَّهُ سَمْرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَعْنُ اللَّهِ الْيَهُودَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ السُّحُومَ فَحَمَلُوهَا فَبَاعُوهَا.

بخاری (۲۲۲۳-۳۴۶۰) اسلمی (۴۲۶۸) ابن ماجہ (۳۳۸۳)

۴۰۲۷ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ نَا رُوَيْحُ يَعْنِي ابْنَ الْقَاسِمِ عَنْ عُمَرَ وَابْنِ دِينَارٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِ. سابقه حوالہ (۴۰۲۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے، اللہ تعالیٰ نے ان پر چربی حرام کی تھی، انہوں نے اس کو بیچ کر اس کی قیمت کھالی۔

۴۰۲۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا رَوَى عَنْ عُبَادَةَ قَالَ تَأْتِي ابْنَ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ لِبَاعِهَا وَآكَلُوا أَمَانَهَا.

مسلم، تہذیب الاثراف (۱۳۱۹۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہود کو ہلاک کرے، ان پر چربی حرام کی گئی تھی، انہوں نے اس کو فروخت کر کے اس کی قیمت کھالی۔

۴۰۲۹ - وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَاتَلَ اللَّهُ الْيَهُودَ حَرَّمَ عَلَيْهِمُ الشُّحُومَ لِبَاعِهَا وَآكَلُوا كَمَتَهُ. البخاری (۲۲۲۴)

### سود کا بیان

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے عوض صرف برابر برابر فروخت کرو اور بعض سونے کے عوض کم سونا فروخت مت کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض صرف برابر برابر فروخت کرو اور بعض چاندی کو کم چاندی کے عوض فروخت مت کرو اور ان میں سے کسی کو ادھار مت فروخت کرو۔

### ۱۴ - بَابُ الرِّبَا

۴۰۳۰ - حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَالِيفٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالدَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا غَرَائِبًا يَتَاخَرُونَ.

بخاری (۲۱۷۷) الترمذی (۱۲۴۱) الترمذی (۴۵۸۵-۴۵۸۴)

نافع کہتے ہیں کہ بنو لیث کے ایک شخص نے حضرت ابن عمر سے کہا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث روایت کرتے ہیں۔ تھیہ کی روایت میں ہے کہ حضرت عبد اللہ بن عمر اور نافع اس شخص کے ساتھ گئے اور ابن عمر کی حدیث میں ہے کہ نافع نے کہا کہ حضرت عبد اللہ بن عمر گئے اور میں اور لیشی ان کے ساتھ تھے۔ حتیٰ کہ ابن عمر، حضرت ابو سعید خدری کے پاس تشریف لے گئے، حضرت ابن عمر نے کہا: اس شخص نے مجھ سے یہ کہا کہ آپ رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت کرتے ہیں کہ چاندی کو برابر برابر کے سوا مت فروخت کرو اور سونے کو سونے کے عوض برابر برابر کے سوا مت فروخت کرو، تو حضرت ابو سعید نے اپنی

۴۰۳۱ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا كَيْتُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنْ تَالِيفٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ ابْنِ أَبِي لَيْثٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَأْتِرُهُ هَذَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ رِوَابُ قُتَيْبَةَ فَلَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ وَتَالِيفٌ مَعَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ زَيْدٍ قَالَ نَافِعٌ فَلَذَهَبَ عَبْدُ اللَّهِ وَأَنَا مَعَهُ وَاللَّيْثِيُّ حَتَّى دَخَلَ عَلَى أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فَقَالَ إِنَّ هَذَا أَخْبَرَنِي أَنَّكَ تُخَيِّرُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَعَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالدَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَأَشَارَ أَبُو سَعِيدٍ بِإصْبَعِهِ إِلَى عَيْنَيْهِ وَأَذْنَيْهِ فَقَالَ أَبْصَرْتُ عَيْنَايَ وَسَمِعْتُ أُذُنَايَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالدَّهَبِ وَلَا تَبِيعُوا

انگلیوں سے اپنی آنکھوں اور کانوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: میری ان دونوں آنکھوں نے دیکھا اور میرے ان دونوں کانوں نے سنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے عوض برابر برابر کے سوامت فروخت کرو اور چاندی کو چاندی کے عوض برابر برابر کے سوامت فروخت کرو اور بعض چاندی کو کم چاندی کے عوض مت فروخت کرو اور ہاتھ کے ہاتھ فروخت کرو اور ادھار مت فروخت کرو۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابو سعید خدری کی نبی ﷺ سے یہ روایت ذکر کی ہے۔

الْوَرَقَ بِالْوَرَقِ إِلَّا مَقْلًا يُوَسَّلُ وَلَا تُشْفَوُ أَبْعَضَهُ عَلَيَّ بَعْضُ وَلَا تَبِعُوا شَيْئًا غَايِبًا تَنْهَى بِهَا جَنْبًا إِلَّا يَدَايِيدَ.

سابقہ حوالہ (۴۰۳۰)

۴۰۳۲- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ نَا بَحْرَةَ بِنْتِ

أَبْنِ حَازِمٍ قَالَ قَالَ رَحَدْنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا عَبْدُ

الرَّهْبَابِ قَالَ سَمِعْتُ بِعَسَى بْنَ سَعِيدٍ قَالَ قَالَ وَحَدَّثَنِي

مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى قَالَ نَا أَبُو أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ كُلُّهُمْ

عَنِ نَافِعٍ بِسُخْرِ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

وَالْعُمَيْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۴۰۳۰)

۴۰۳۳- وَحَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ بِنْتِ

أَبْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنِ سَهْبِيلَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

سَوِيْدَةَ الْعُمَيْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ

قَالَ لَا تَبِعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَلَا الْوَرَقَ بِالْوَرَقِ إِلَّا وَرْنَا

بِوَرَقٍ يَمْلَأُ بِمِثْلِ سَوَاءٍ بِسَوَاءٍ. سلم تخریظ الاشراف (۴۰۳۶)

۴۰۳۴- وَحَدَّثَنِي أَبُو التَّطَاهِيرِ وَهَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ

وَإِحْمَدُ بْنُ عِيْنِي قَالُوا نَا أَبُو وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْرَمَةٌ

عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَّارٍ يَقُولُ أَنَّهُ سَمِعَ

مَالِكَ بْنَ أَبِي عَامِرٍ يُحَدِّثُ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ أَنَّ

رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِعُوا الدِّبْتَارَ بِالذِّبْتَارِ وَلَا

الذِّبْرَهَمَ بِالذِّبْرَهَمَيْنِ. سلم تخریظ الاشراف (۹۸۳۶)

۱۵- بَابُ الصَّرْفِ وَبَيْعِ الذَّهَبِ

بِالْوَرَقِ نَقْدًا

۴۰۳۵- وَحَدَّثَنَا كَثِيرٌ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ قَالَ قَالَ

رَحَدْنَا أَبُو رُمَيْحٍ قَالَ قَالَ أَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ

مَالِكِ بْنِ أَبِي الْأَسَدِ أَنَّ الْحَدَّكَانَ إِذْ قَالَ الْبَيْتُ أَقُولُ مَنْ

بِصُطْرِفِ الدِّرَاهِمِ فَقَالَ طَلْحَةُ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے عوض اور

چاندی کو چاندی کے عوض مت فروخت کرو مگر برابر برابر نہ پ

اور تول دونوں میں مساوی ہوں۔

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دینار کو دو دیناروں کے

بدلے میں اور ایک درہم کو دو درہموں کے بدلے میں مت

فروخت کرو۔

منی چینیجنگ اور سونے کی چاندی کے عوض نقد

خرید و فروخت کا بیان

مالک بن اوس بن حدثان کہتے ہیں کہ میں یہ کہتا ہوا آیا

کہ دراہم کون فروخت کرتا ہے؟ حضرت طلحہ بن عبید اللہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا درآں حالیکہ وہ حضرت عمر بن الخطاب کے

پاس تھے: ہمیں اپنا سونا دکھاؤ اور پھر آنا جب ہمارا نوکر آئے گا

تو ہم تمہیں (قیمت) دے دیں گے، حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: ہرگز نہیں، تم اس کو چاندی ابھی دو، ورنہ اس کا سونا واپس کر دو کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: چاندی سونے کے عوض سود ہے مگر جو نقد بہ نقد ہو اور گندم، گندم کے بدلے سود ہے مگر جو نقد بہ نقد ہو اور جو، جو کے عوض سود ہے مگر جو نقد بہ نقد ہو اور کھجور، کھجور کے بدلے میں سود ہے، مگر جو نقد بہ نقد ہو۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

تَعَالَى عَنْهُ وَهُوَ عِنْدَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ إِذْ جَاءَ خَادِمًا مَتَاعًا لِعَطِيئِكَ وَرَقًا فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ كَلَّا وَاللَّهِ لَتُعْطِيَنَّكَ وَرِقَهُ أَوْ لَتُرَدَّنَّ إِلَيْهِ ذَهَبَهُ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْوَرِقُ بِالذَّهَبِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رَبًّا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ. البخاری (۲۱۳۴-۲۱۷۰-۲۱۷۴) ابوداؤد (۳۳۴۸)

الترمذی (۱۲۴۳) السنائی (۴۵۷۲) ابن ماجہ (۲۲۵۳-۲۲۶۰)

۴۰۳۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَاقُ بْنُ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۴۰۳۵)

۴۰۳۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْفَوَارِيُّ قَالَ تَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ قَالَ كُنْتُ بِالشَّامِ فِي حَلْقَةٍ فِيهَا مُسْلِمٌ بْنُ بَسَّارٍ فَجَاءَ أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ قَالُوا أَبُو الْأَشْعَثِ فَجَلَسَ فَقُلْتُ لَهُ حَدِّثْ أَخَانَا حَدِيثَ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ نَعَمْ غَزَوْنَا عَزَاةَ وَعَلَى النَّاسِ مُعَاوِيَةَ فَعَيْنَمَا عَنَّا كَثِيرَةٌ فَكَانَ فِيمَا عَيْنَمَا آيَةٌ مِنْ فَضْلِهَا فَامْرُؤٌ مِنْ رَجُلَانِ تَبِعَهَا فِي أَعْطِيَاتِ النَّاسِ فَتَسَارَعَ النَّاسُ فِي ذَلِكَ فَلَبَّغَ عِبَادَةَ بْنُ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ فَقَالَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالدَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْمَلْحِ بِالْمَلْحِ إِلَّا سَوَاءَ بِسَوَاءٍ عَيْنَا يَعْنِي فَمَنْ زَادَ أَوْ إِزَادَ فَقَدْ أَرَبَى فَرَدَّ النَّاسُ مَا آخَذُوا فَلَبَّغَ ذَلِكَ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ خَطِيئًا فَقَالَ الْإِسْنَادُ مَا سَأَلَ رَجُلًا يَتَحَدَّثُونَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحَادِيثَ قَدْ كُنَّا نَشْهَدُهُ وَنَصَحَبَهُ فَلَمْ نَسْمَعْهَا مِنْهُ فَقَامَ عِبَادَةَ فَاعَادَ الْقِصَّةَ فَقَالَ لَنَحْدِثَنَّ بِمَا سَمِعْنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَإِنْ كَثِيرَةٌ مُعَاوِيَةَ أَوْ قَالَ وَإِنْ رَغِمَ مَا أَهْلِي أَنْ لَا أَصْحَبَهُ فِي جُنْدِهِ لَيْلَةَ سَوْدَاءَ قَالَ حَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ.

ابوداؤد (۳۳۴۹-۳۳۵۰) الترمذی (۱۲۴۰)

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں شام میں لوگوں کے ایک حلقہ میں بیٹھا ہوا تھا جس میں مسلم بن یسار بھی تھے، اتنے میں ابو الاشعث آگئے، راوی کہتے ہیں کہ لوگوں نے کہا: ابو الاشعث (آگئے) جب وہ بیٹھ گئے تو میں نے ان سے کہا: ہمارے ان بھائیوں کو حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث سناؤ انہوں نے کہا: اچھا! ہم ایک جہاد میں گئے جس میں حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سردار تھے، ہم کو بہت سامان غنیمت حاصل ہوا جس میں چاندی کا ایک برتن بھی تھا۔ حضرت معاویہ نے لوگوں کو حکم دیا کہ اس کو لوگوں کی تنخواہوں میں فروخت کر دیں، لوگوں نے اس کو لینے میں جلدی کی، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ خبر پہنچی تو انہوں نے اٹھ کر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے آپ نے سونے کی بیع سونے کے عوض، چاندی کی بیع چاندی کے عوض، گندم کی گندم کی عوض، جو کی جو کے عوض، کھجور کی کھجور کے عوض اور نمک کی نمک کے عوض بیع سے منع فرمایا ہے البتہ جو برابر برابر اور نقد بہ نقد ہو، سو جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا وہ سود ہو گیا، پس لوگوں نے جو کچھ لیا تھا وہ واپس کر دیا، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ تک یہ خبر پہنچی تو انہوں نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے؟ جو

رسول اللہ ﷺ کی ایسی احادیث بیان کرتے ہیں حالانکہ ہم بھی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھے اور آپ کی مجلس میں رہے ہیں اور ہم نے آپ سے ایسی احادیث نہیں سنیں۔ حضرت عبادہ نے کھڑے ہو کر پھر قصہ دہرایا اور کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے جو احادیث سنی ہیں ہم وہ ضرور بیان کریں گے خواہ حضرت معاویہ کو ناپسند ہو یا کہا: خواہ ان کی ناک خاک میں آلود ہو، مجھے اس کی کوئی پروا نہیں کہ میں معاویہ کے لشکر کی تاریک راتوں میں اس کے ساتھ نہ رہوں، حماد نے بھی یہی یا اس کی مثل کہا ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

۴۰۳۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِثْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ عَبْدِ الرَّهْمَنِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۰۳۷)

حضرت عبادہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کی بیج سونے کے عوض اور چاندی کی بیج چاندی کے عوض اور گندم کی بیج گندم کے عوض اور جو کی بیج جو کے عوض اور کھجور کی بیج کھجور کے عوض اور نمک کی بیج نمک کے عوض برابر برابر اور نقد بہ نقد ہو اور جب یہ اقسام مختلف ہو جائیں تو پھر جس طرح چاہو بیچو بشرطیکہ نقد بہ نقد ہو۔

۴۰۳۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَخَمْرٌ وَالثَّوَالِیْقُ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِثْرَاهِيمَ وَاللَّفْطُ لَابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ نَا وَبِیْعُ كَالِ نَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ وَالْبُرِّ وَالشَّوْبَرِ وَالشَّوْبَرِ وَالشَّمْرِ وَالشَّمْرِ وَالْمِلْحِ وَالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ يَدًا بِيَدٍ لَمَّا ائْتَمَرْتُمْ هَذِهِ الْأَصْنَافَ لِيُبْعُوا كَيْفَ شِئْتُمْ إِذَا تَمَّانَ يَدًا بِيَدٍ. سابقہ حوالہ (۴۰۳۷)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے بدلے میں سونا، چاندی کے بدلے میں چاندی، گندم کے بدلے میں گندم، جو کے بدلے میں جو، کھجور کے بدلے میں کھجور اور نمک کے بدلے میں نمک برابر برابر اور نقد بہ نقد (فروخت کرو) جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سودی کاروبار کیا، اس میں لینے والا اور دینے والا برابر ہیں۔

۴۰۴۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَبِیْعُ كَالِ نَا سُفْيَانُ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَالْبُرِّ وَالْبُرِّ وَالشَّوْبَرِ وَالشَّوْبَرِ وَالشَّمْرِ وَالشَّمْرِ وَالْمِلْحِ وَالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرَبَى الْأَيْدِيَّ وَالْمُعْطَى فِيهِ سَوَاءٌ. التَّمِيْمِيُّ (۴۵۷۹)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے بدلے میں سونا

۴۰۴۱ - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْقَافِدِ قَالَ نَا بِرِ يَدِ بْنِ هَارُونَ قَالَ أَنَا سُلَيْمَانُ الرَّبِيعِيُّ قَالَ نَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّجَّاشِيُّ عَنْ

أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ بِالذَّهَبِ مِثْلًا بِمِثْلٍ لَدَّ كَرَّ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۰۴۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کھجور کے بدلے میں کھجور، گندم کے  
بدلے میں گندم، جو کے بدلے میں جو اور نمک کے بدلے میں  
نمک، برابر اور نقد بہ نقد (فروخت کرو) جس نے زیادہ دیا یا  
زیادہ لیا تو اس نے سودی کا رو پار کیا الا یہ کہ اقسام بدل  
جائیں۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث منقول ہے مگر اس میں  
نقد بہ نقد کا ذکر نہیں ہے۔

۴۰۴۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَوَأَصِلُ  
بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا نَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشُّبْرُ بِالشُّبْرِ  
وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدَارِيهِ لَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ  
لَقَدْ آرَبْنِي إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ. اسأل (۴۰۷۳)

سابقہ حوالہ (۴۰۴۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے بدلے میں سونا تول کر  
برابر برابر چاندی کے بدلے میں چاندی تول کر برابر برابر  
فروخت کرو جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو وہ زیادتی سود  
ہے۔

۴۰۴۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَوَأَصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى  
قَالَ نَا ابْنُ فَضِيلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
بِالذَّهَبِ وَزَنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزَنًا  
بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ لَمَنْ زَادَ أَوْ اسْتَزَادَ فَهُوَ رِبَا.

اسأل (۴۰۸۳) ابن ماجہ (۲۲۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دینار کے بدلے میں دینار (فروخت  
کرو) اور کسی کو زیادہ مت دو اور درہم کو درہم کے بدلے  
میں (فروخت کرو) اور کسی کو زیادہ مت دو۔

۴۰۴۵ - وَحَدَّثَنَا قَبِيذَةُ اللَّوْنِيَّةُ مَسْلَمَةُ الْقَعْبِيَّةُ قَالَ كَا  
سُلَيْمَانَ يَعْنِي ابْنَ بِلَالٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَيْمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ  
بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ  
اللَّهِ ﷺ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَلَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا وَالدِّرْهَمُ  
بِالدِّرْهِمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا. اسأل (۴۰۸۱)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل مروی ہے۔

۴۰۴۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُوسَى  
بْنُ أَبِي تَيْمِيمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۰۴۵)

چاندی کو سونے کے عوض ادھار فروخت  
کرنے کی ممانعت کا بیان

ابو المنہال کہتے ہیں کہ میرے ایک شریک نے حج کے  
موسم یا حج تک چاندی ادھار نہی، پھر وہ آیا اور مجھے اس بات

۱۶ - بَابُ النَّهْيِ عَنِ بَيْعِ الْوَرِقِ  
بِالذَّهَبِ دَيْنًا

۴۰۴۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بَنُ مَيْمُونٍ قَالَ نَا  
سُفْيَانَ بَنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَمْرٍو وَعَنْ أَبِي الْمُنْهَالِ قَالَ بَاعَ

کی اطلاع دی، میں نے کہا: یہ چیز صحیح نہیں ہے، اس نے کہا: میں نے بازار میں یہ بیع کی تھی اور کسی نے اس سلسلے میں مجھ پر اعتراض نہیں کیا، پھر میں براء بن عازب کے پاس گیا اور ان سے مسئلہ پوچھا، انہوں نے کہا: جب نبی ﷺ مدینہ میں تشریف لائے تو ہم اس طرح کی بیع کرتے تھے، آپ نے فرمایا: جو نقد ہو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو ادھار ہو وہ سود ہے اور تم حضرت زید بن ارقم کے پاس جاؤ وہ مجھ سے زیادہ تجارت کرتے ہیں میں ان کے پاس گیا اور ان سے سوال کیا انہوں نے بھی ایسا ہی کہا۔

ابوالمہمال کہتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے صرف (سونے چاندی کی بیع) کے بارے میں سوال کیا، انہوں نے کہا: حضرت زید بن ارقم مجھ سے زیادہ جانتے ہیں ان سے سوال کرو میں نے حضرت زید سے سوال کیا، انہوں نے کہا: حضرت براء بن عازب سے سوال کرو وہ زیادہ عالم ہیں، پھر ان دونوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے سونے کے بدلے میں چاندی کی ادھار بیع کرنے سے منع فرمایا

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کے بدلے میں چاندی اور سونے کے بدلے میں سونے کی بیع سے منع فرمایا الا یہ کہ برابر برابر ہو اور ہمیں حکم دیا کہ ہم سونے کے بدلے چاندی کو جس طرح چاہیں خریدیں اور چاندی کے بدلے سونا جس طرح چاہیں خریدیں۔ ایک شخص نے سوال کیا تو کہا: نقد بہ نقد اور کہا: میں نے اسی طرح سنا ہے۔

حضرت ابو بکرہ نے کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا ہے پھر حسب سابق حدیث ہے۔

قَبْرِنِكَ لِي وَرَقًا بِسِتِينَ إِلَى الْمَوْسِمِ أَوْ إِلَى الْحَجِّ لَجَاءَ إِلَيَّ فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا أَمْرٌ لَا يَصْلُحُ قَالَ قَدْ بَعْتُهُ لِي السُّوقِ فَلَمْ يُشْكِرْ ذَلِكَ عَلَيَّ أَحَدًا فَآتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِيمَ النَّيِّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعِ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا يَسِدًا فَلَا بَأْسَ بِهِ وَمَا كَانَ نَيْسِنَةً فَهَوْرِيًّا وَآتَى زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ أَعْظَمُ بِيْعَارَةً مِنِّي فَآتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ.

بخاری (۲۰۶۰-۲۰۶۱-۲۱۸۰-۲۱۸۱-۲۴۹۷)

۲۴۹۸-۳۹۳۹-۳۹۴۰ (النسائی (۴۵۸۹-۴۵۹۰-۴۵۹۱))

۴۰۴۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَادٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا شُعْبَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ حَبِيبٍ سَمِعَ أَبَا الْوَيْهَاقِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَهُوَ أَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ أَعْلَمُ ثُمَّ قَالَ لَمْ يَنْهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ بَيْعِ الْوَرَقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا.

سابقہ حوالہ (۴۰۴۷)

۴۰۴۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ بَنُ الْعَوَّامِ قَالَ أَنَا بَحْسِيُّ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَشْتَرِيَ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا وَنَشْتَرِيَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ فَسَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَدًا يَسِدًا فَقَالَ هَكَذَا سَمِعْتُ.

بخاری (۲۱۷۵-۲۱۸۲) النسائی (۴۵۹۲-۴۵۹۳)

۴۰۵۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا بَحْسِيُّ بْنُ صَالِحٍ قَالَ نَا مَعَاوِيَةَ عَنْ بَحْسِيِّ وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ عَنْ بَحْسِيِّ بْنِ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا بَكْرَةَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۰۴۹)

## ۱۷- بَابُ بَيْعِ الْقَلَادَةِ فِيهَا خِرْزُ وَ ذَهَبٌ

سونے اور موتیوں کے جڑاؤ والے ہار کو بیچنے کا حکم

فضالہ بن عبید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس خیبر میں مال غنیمت کا ایک ہار لایا گیا جس میں پتھر کے گلیے اور سونا تھا، اس کو فروخت کیا جا رہا تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس ہار سے سونے کو نکالنے کا حکم دیا، پس صرف سونے کو نکال لیا گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کے بدلے میں سونا برابر برابر تول کے فروخت کریں۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے غزوہ خیبر میں بارہ دینار کا ایک ہار خریدا، جس میں سونا اور پتھر کے گلیے تھے جب میں نے ہار سے سونا الگ کیا تو وہ سونا بارہ دینار سے زیادہ تھا، میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا تو آپ نے فرمایا: سونے کو جدا کیے بغیر نہ بیچا جائے۔

ایک اور سند سے بھی اسی طرح منقول ہے۔

حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر میں ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور ایک اوقیہ سونے کی یہودیوں سے دو اور تین دینار کے عوض بیچ کر رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو سونے کے بدلے میں بغیر برابر برابر وزن کے فروخت نہ کریں۔

حش کہتے ہیں کہ ہم حضرت فضالہ بن عبید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک غزوہ میں تھے، سو میرے اور میرے ساتھیوں کے حصے میں ایک ہار آیا جس میں سونا، چاندی اور

۴۰۵۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ أَبِي سَرِيحٍ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ الْخَوَلَانِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ التَّخِمِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ فَضَالََةَ ابْنَ عُبَيْدٍ الْأَنْصَارِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَخْبِرُ بِقِلَادَةٍ فِيهَا خِرْزُ وَ ذَهَبٌ وَهِيَ مِنَ الْمُعَاوِمِ تَبَاعُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالذَّهَبِ الَّذِي فِي الْقِلَادَةِ فَنَسَرَ وَحَدَّهُ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَزُنًا يوزن. مسلم، تحفة الاشراف (۱۱۰۳۰)

۴۰۵۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَأْتِنِي عَنْ أَبِي شُجَاعٍ نَا سَعِيدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عُمَرَ بْنِ حَلِيشِ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ فَضَالََةَ بْنِ عُبَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً بِانْتِ عَشْرَ دِينَارٍ فِيهَا ذَهَبٌ وَخِرْزٌ فَفَصَلْتَهَا لَوْ جَدْتُ لَهَا أَكْثَرَ مِنْ اثنى عشر دِينَارًا لَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَا تَبَاعُ حَتَّى تُفَصَلَ.

البرادرد (۲۳۵۱-۲۳۵۲-۲۳۵۳) الترمذی (۱۲۵۵) الترمذی

(۴۵۸۸-۴۵۸۷)

۴۰۵۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَكْرَمٍ قَالَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۰۵۲)

۴۰۵۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ تَأْتِنِي عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْجَلَّاحِ قَالَ حَدَّثَنِي حَنْشُ الصَّنَعَانِيِّ عَنْ فَضَالََةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ تَبَاعُ الْيَهُودُ الْأَوْقِيَةَ الذَّهَبَ بِالذَّيْنَارَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَبِعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا وَزُنًا يوزن.

سابقہ حوالہ (۴۰۵۲)

۴۰۵۵- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ قُرَّةِ بِنْتِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُعَاوِرِيِّ وَعَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ وَغَيْرِهِمَا أَنَّ عَامِرَ بْنَ بَحْمِيٍّ الْمُعَاوِرِيَّ أَخْبَرَهُمْ عَنْ حَنْشِ



جواہر تھے، میں نے اس کو خریدنا چاہا، میں نے فضالہ بن عبید سے پوچھا انہوں نے کہا: سونا الگ کر کے ایک پلڑے میں رکھو اور اپنا سونا ایک پلڑے میں رکھو پھر برابر کے سواست خریدنا کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ برابر کے سوانہ لے۔

أَنَّهُ قَالَ كُنَّا مَعَ فُضَالَةَ بْنِ عَبِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَمِنِي عَزْرَةَ قَطَارِثَ لَيْسَ وَلَا صَحَابِي قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَوَرِقٌ وَجَوْهَرٌ فَارَدْتُ أَنْ أَشْتَرِيهَا فَسَأَلْتُ فُضَالَةَ بْنَ عَبِيدٍ فَقَالَ الْبُرْعُ ذَهَبَهَا فَاجْعَلْ لِي كِفَّةً وَاجْعَلْ ذَهَبَكَ لِي كِفَّةً نَمَّ لَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ. سابقہ حوالہ (۴۰۵۲)

### ۱۸- بَابُ بَيْعِ الطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ

### اناج کو اناج کے عوض برابری کے ساتھ فروخت کرنے کا بیان

معمربن عبد اللہ کہتے ہیں کہ انہوں نے اپنے غلام کو ایک صاع گندم دے کر بھیجا اور کہا: اس کو بیچ کر اس کے بدلے میں جو خرید لینا، غلام گیا اور اس نے ایک صاع سے زیادہ (جو) خرید لیے اور جب معمربن نے اس کی خبر دی، معمربن نے کہا: تم نے ایسا کیوں کیا؟ جاؤ جا کر اسے واپس کرو اور صرف برابر برابر لینا کیونکہ میں رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا رہا ہوں کہ طعام کے بدلے طعام برابر برابر (فروخت کرو) اور ان دنوں ہمارا طعام جو تھے، ان سے کہا گیا کہ گندم اور جو ایک مثل تو نہیں ہیں، انہوں نے کہا: مجھے اس کے مشابہ ہونے کا خوف ہے۔

۴۰۵۶- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَمْرٍو قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا النَّضْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ بَسْرَةَ بْنَ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّهُ أَرْسَلَ غُلَامًا بِصَاعٍ فَمِجَّ فَقَالَ يَغُهُ نَمَّ أَشْتَرِيهِ شَعِيرًا فَذَهَبَ الْغُلَامُ فَأَخَذَ صَاعًا وَزِيَادَةً بَعْضُ صَاعٍ فَلَمَّا جَاءَ مَعْمَرًا أَخْبَرَهُ بِذَلِكَ فَقَالَ لَهُ مَعْمَرٌ لِمَ فَعَلْتَ ذَلِكَ أَنْطَلِقُ فَرُدَّهُ وَلَا تَأْخُذَنَّ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ فَإِنِّي كُنْتُ أَسْمَعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الطَّعَامُ بِالطَّعَامِ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَكَانَ طَعَامَنَا يَوْمَئِذٍ الشَّعِيرُ قِيلَ فَإِنَّهُ لَيْسَ بِمِثْلِهِ قَالَ فَإِنِّي أَخَافُ أَنْ يُصَارَعَ. مسلم ترمذی اشرف (۱۱۴۸۲)

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو عدی انصاری کے ایک شخص کو خیبر کا عامل بنا کر بھیجا، وہ عمدہ کھجوریں لے کر آیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں ایسی ہیں؟ اس نے کہا: نہیں یا رسول اللہ! بخدا! ہم دو صاع ردی کھجوریں دے کر ایک صاع عمدہ کھجوریں خریدتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح نہ کرو لیکن برابر برابر کی بیچ کر دیا اس کو فروخت کر دو اور اس کی قیمت سے اس کو خریدو اسی طرح تول میں بھی برابری رکھو۔

۴۰۵۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانَ بْنَ بَعْزَى ابْنَ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ الْمُجِيبِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيْبِ يُحَدِّثُ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ وَأَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ أَخَابِيئِي عِدِّيَ إِلَى أَنْصَارِيٍّ فَاسْتَعْمَلَهُ عَلَى خَيْبَرَ فَقَدِمَ بِتَمْرٍ جَنِيْبٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكُلْ تَمْرٌ خَيْبَرَ فَكَذَّ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَشْتَرِي الصَّاعَ بِالصَّاعَيْنِ مِنَ الْجَمْعِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَفْعَلُوا وَلَكِنَّ مِثْلًا بِمِثْلٍ أَوْ بِنَعْمٍ هَذَا وَأَشْتَرُوا بِتَوْبِهِ مِنْ هَذَا وَكَذَلِكَ الْمِيزَانُ.

بخاری (۱-۲۲۰۲-۲۲۰۳-۲۳۰۳-۴۲۴۴-۴۲۴۵)

۴۲۴۷-۲۳۵۰-۲۳۵۱) السائل (۴۵۶۷-۴۵۶۸)

۴۰۵۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ الْمَوْجِدِ بْنِ سُهَيْلِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَوِيْبَةَ الْخُدْرِيِّ وَأَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلِيَّ غَيْرَ لِحَاءٍ فَتَمْرٍ جَنِيبٍ لَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكُلُ تَمْرٍ غَيْرَ هَكَذَا قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَنَأْكُلُ الصَّاعَ مِنْ هَذَا بِالصَّاعِينَ وَالصَّاعِينَ بِالثَّلَاثَةِ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعِ بِالذَّرَاهِمِ ثُمَّ اتَّبَعَ بِالذَّرَاهِمِ جَنِيْبًا.

سابقہ حوالہ (۴۰۵۷)

۴۰۵۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ تَابَ يَحْيَى بْنُ صَالِحٍ الْوَحْطَاطِيُّ قَالَ تَابَ مَعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُمَا جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ حَسَّانٍ قَالَ تَابَ مَعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَبْدِ الْغَافِرِ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ جَاءَ بِلَالٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِتَمْرٍ بَرْنِي لَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَيْنَ هَذَا لَقَالَ بِلَالٌ تَمْرٌ كَانَ عِنْدَنَا رِدِّي لِبِعْتُ مِنْهُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ لِمَطْعَمِ النَّبِيِّ ﷺ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ يَبْعِ الرِّبَالَ تَفْعَلْ وَلَكِنْ إِذَا أَرَدْتَ أَنْ تَشْتَرِيَ التَّمْرَ لِيَعَهُ بِبَيْعِ أَخْرَثُمْ اشْتَرِبْهُ لَمْ يَدْكُرْ ابْنُ سَهْلٍ فِي حَدِيثِهِ عِنْدَ ذَلِكَ. البخاری (۲۳۱۲) السائل (۴۵۷۱)

۴۰۶۰ - وَحَدَّثَنَا مُسْلِمَةُ بْنُ نَسِيبٍ قَالَ تَابَ الْحَسَنُ بْنُ

أَعْيَنَ قَالَ تَابَ مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي قُرْعَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ أَبُو رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِتَمْرٍ لَقَالَ مَا هَذَا التَّمْرُ مِنْ تَمْرِنَا لَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَعْنَا تَمْرَنَا صَاعَيْنِ بِصَاعٍ مِنْ هَذَا لَقَالَ

حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو خیر کا عامل بنایا، وہ عمدہ کھجوریں لے کر آیا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا خیر کی تمام کھجوریں ایسی ہیں؟ اس نے کہا: نہیں بخدا! یا رسول اللہ! ہم دو صاع کھجوریں دے کر یہ ایک صاع کھجوریں لیتے ہیں اور تین صاع دے کر یہ دو صاع لیتے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس طرح مت کرو، ردی کھجوروں کو دراہم کے بدلے دو پھر دراہم سے عمدہ کھجوریں خرید لو۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ برنی کھجوریں لے کر آئے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: یہ کھجوریں کہاں سے لائے ہو؟ حضرت بلال نے جواب دیا: میرے پاس ردی کھجوریں تھیں، میں نے اس میں سے دو صاع فروخت کر کے اس کے عوض یہ ایک صاع کھجوریں نبی ﷺ کے کھانے کے لیے لی ہیں، اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اودہ! یہ تو بعینہ سود ہے، ایسا نہ کرو، لیکن جب تم کھجور خریدنا چاہو تو اپنی کھجوریں فروخت کر دو پھر اس (قیمت) سے دوسری کھجوریں خرید لو۔

حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس کھجوریں لائی گئیں آپ نے فرمایا: ہماری کھجوروں کے مقابلہ میں یہ کیسی (اچھی) کھجوریں ہیں ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے اپنی دو صاع کھجوریں دے کر یہ ایک صاع کھجوریں لی ہیں، رسول اللہ ﷺ نے

فرمایا: یہ سود ہے ان کو واپس کر دو، ہماری کھجوریں فروخت کرو پھر ہمارے لیے یہ کھجوریں خرید لو۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہمیں کھجوریں دی جاتی تھیں وہ کھجور کی ایک ملی چلی (ردی) قسم تھی، ہم اس کے دو صاع کو ایک صاع کے بدلے میں بیچ دیتے تھے، رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر پہنچی، آپ نے فرمایا: دو صاع کھجوروں کو ایک صاع کھجوروں کے عوض مت فروخت کرو اور نہ دو صاع گندم کو ایک صاع گندم کے عوض اور نہ ایک درہم کو دو درہموں کے بدلے۔

ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے صرف کے بارے میں سوال کیا، حضرت ابن عباس نے پوچھا: کیا نقد بہ نقد، میں نے کہا: ہاں، حضرت ابن عباس نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں، میں نے یہ جواب حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بتایا۔ میں نے کہا: میں نے حضرت ابن عباس سے بیچ صرف کے بارے میں پوچھا، انہوں نے کہا: کیا نقد بہ نقد؟ میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت ابوسعید نے کہا: کیا سوائقی حضرت ابن عباس نے اس طرح کہا ہے؟ ہم ان کی طرف لکھتے ہیں کہ وہ تمہیں ایسا فتویٰ نہیں دیں گے، حضرت ابوسعید نے کہا: بخدا! بعض جوان رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کھجوریں لے کر آئے، رسول اللہ ﷺ کو وہ کھجوریں دیکھ کر تعجب ہوا، آپ نے فرمایا: یہ ہمارے علاقے کی کھجوریں تو نہیں ہیں، انہوں نے کہا: اس سال ہمارے علاقے کی کھجوروں میں کچھ نقص تھا۔ میں نے یہ کھجوریں لیں اور ان کے بدلے میں کچھ زیادہ کھجوریں دیں، آپ نے فرمایا: تم نے زیادہ کھجوریں دیں۔ تم نے سو دیا، اب اس کے قریب نہ جانا، جب تمہیں اپنی کھجوروں میں کچھ کمی محسوس ہو تو ان کو فروخت کر دینا، پھر جو کھجوریں پسند ہوں وہ خرید لینا۔

ابونضرہ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت

رَسُولِ اللَّهِ ﷺ هَذَا الرِّبَا كَرْدُوهُ لَمْ يَبِعُوا تَمْرَنَا وَاشْتَرَوْا لَنَا مِنْ هَذَا. مسلم، تلمذہ الاشراف (۴۳۵۶)

۴۰۶۱ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُؤَنَسٍ عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ الْخِلْطُ مِنَ التَّمْرِ فَكُنَّا نَبْنِعُ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَلَبَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَا مَاعِي تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعِي حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمٍ بِدِرْهَمَيْنِ.

ابنخاری (۲۰۸۰) التماسی (۴۵۶۹-۴۵۷۰) ابن ماجہ (۲۲۵۶)

۴۰۶۲ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّافِدِ قَالَ كُنَّا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ آيْدًا يَبِيدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ فَأَخْبَرْتُ أَبَا سَعِيدٍ فَقُلْتُ إِنِّي سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ آيْدًا يَبِيدُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ وَلَا بَأْسَ بِهِ قَالَ أَوْ قَالَ ذَلِكَ إِنَّا سَنَكْتُبُ إِلَيْهِ فَلَا يُفْنِيكُمْوَهُ قَالَ قَوْلَ اللَّهِ لَقَدْ جَاءَ بَعْضُ رِثْيَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِتَمْرٍ فَأَنْكَرَهُ فَقَالَ كَانَ هَذَا لَيْسَ مِنْ تَمْرِ أَرْضِنَا قَالَ كَانَ لِي تَمْرٍ أَرْضِنَا أَوْ لِي تَمْرِنَا الْعَامَ بَعْضُ النَّسِيِّ فَأَخَذْتُ هَذَا وَزِدْتُ بَعْضَ الرِّبَاةِ فَقَالَ أَضَعَفْتُ أَرْضِيَّتَ لَا تُفْرَبُ هَذَا إِذَا رَأَيْتَ مِنْ تَمْرِكَ شَيْءٌ لَيْعَهُ لَمْ أَشْتِرِ الَّذِي يُرِيدُ مِنَ التَّمْرِ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۴۳۳۵)

۴۰۶۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا عَبْدُ

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بیع صرف کے بارے میں سوال کیا تھا تو انہوں نے اس میں کوئی حرج نہیں سمجھا میں حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، میں نے ان سے بیع صرف کے بارے میں سوال کیا۔ انہوں نے کہا: اس میں زیادتی سود ہے، میں نے حضرت ابن عمر اور حضرت ابن عباس سے جو سنا ہوا تھا اس وجہ سے حضرت ابو سعید کے قول کا انکار کیا، حضرت ابوسعید نے کہا: میں نے تم کو رسول اللہ ﷺ کی حدیث کے علاوہ اور کچھ نہیں بتایا۔ ایک کھجور والا آپ کے پاس ایک صاع اچھی کھجوریں لے کر آیا، اور نبی ﷺ کی کھجوریں بھی اس رنگ کی تھیں۔ نبی ﷺ نے اس سے پوچھا: یہ کھجوریں کہاں سے لائے ہو؟ انہوں نے کہا: میں دو صاع کھجوریں لے گیا اور ان کے بدلے میں یہ ایک صاع کھجوریں لایا ہوں، کیونکہ اس کا بازار میں بھاؤ اتنا ہے اور اس کا بازار میں بھاؤ اتنا ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم پر انسوس ہے کہ تم نے سود دیا، جب تم ایسا کرنا چاہو تو اپنی کھجوروں کو ایک سو دے میں فروخت کر دو، پھر اس کی قیمت سے جس قسم کی کھجوریں چاہو خرید لو، ابوسعید نے کہا: یہ بھاؤ کہ کھجور کے بدلے میں کھجور سود ہونے کی زیادہ حقدار ہے یا چاندی کے بدلے میں چاندی ابونضرہ کہتے ہیں کہ پھر میں حضرت ابن عمر کے پاس گیا تو انہوں نے بھی اس سے منع کیا، اور میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس نہیں گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ مجھے ابوصہبا نے بیان کیا کہ حضرت ابن عباس سے مکہ میں سوال کیا گیا تو انہوں نے اس کو ناپسند فرمایا۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دینار کے بدلے میں دینار اور درہم کے بدلے میں درہم برابر برابر (فروخت کرو) جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو وہ سود ہے، راوی ابوصالح کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوسعید سے کہا: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما تو اس کے خلاف کہتے ہیں، حضرت ابوسعید نے کہا: میری حضرت ابن عباس سے ملاقات ہوئی تھی میں نے ان سے کہا: مجھے بتائیے آپ کیا

الاعلیٰ قَالَ اَنَا دَاوُدُ عَنْ اَبِي نَضْرَةَ قَالَ سَأَلْتُ اَبْنَ عُمَرَ وَ اَبْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ الصَّرْفِ فَلَمْ يَرَا بِهٖ بَأْسًا كِرَالِي لِقَاعِمْ هُنْدَ اَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ مَا زَادَ فَهَوْرٌ بَا فَاَنْكَرْتُ ذٰلِكَ لِقَوْلِهِمَا فَقَالَ لَا اَحَدِيْكَ اِلَّا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ جَاءَهُ صَاحِبٌ نَخَلَةٌ بِصَاعٍ مِنْ تَمْرٍ طَيِّبٍ وَكَانَ تَمْرُ النَّبِيِّ ﷺ هَذَا اللَّوْنُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اَتَى لَكَ هَذَا قَالَ اَنْطَلَقْتُ بِصَاعَيْنِ فَاَشْتَرَيْتُ بِهٖ هَذَا الصَّاعَ فِإِنَّ سِعْرَ هَذَا فِي السُّوقِ كَذَا وَسِعْرَ هَذَا كَذَا فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَبِلَكَ اَرَبَيْتَ اِذَا اَرَدْتَ ذٰلِكَ فَبِعْ تَمْرَكَ بِسَلْعَةٍ ثُمَّ اشْتَرِ بِسَلْعِيْكَ اَتَى تَمْرٌ شِئْتَ قَالَ اَبُو سَعِيْدٍ فَالْتَمَرُ بِالْتَمْرِ اَحَقُّ اَنْ يَكُوْنَ رِبْحًا اَمْ الْفِطْرَةُ بِالْفِطْرَةِ قَالَ فَاتَيْتُ اَبْنَ عُمَرَ بَعْدَ كُنْهَائِيْ وَكَمْ اَيْتَ اَبْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ فَحَدَّثَنِيْ اَبُو الصَّهْبَاءِ اَنَّهُ سَأَلَ اَبْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا بِمَكَّةَ فَكَبَّرَهُ.

مسلم، تحفة الاشراف (۴۳۲۰)

۴۰۶۴ - وَحَدَّثَنِيْ مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَبِيْبٍ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ جَمِيْعًا عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَ تَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ وَعَنْ اَبِي صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ اَبَا سَعِيْدٍ الْخُدْرِيَّ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُوْلُ الْدِيْنَارُ بِالسِّيْسَارِ وَالْدِرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ وَمِثْلًا يَمِيْلُ مِنْ زَادٍ اَوْ رَاذَادٍ فَقَدْ اَرَبَيْتُ لَهٗ اِنَّ اَبْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُوْلُ عَنِ هَذَا قَالَ لَقَدْ لَقَيْتُ اَبْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللهُ تَعَالَى

چاہتے ہیں کیا اس بارے میں آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کوئی حدیث سنی ہے یا کتاب اللہ میں ایسی کوئی آیت ہے؟ حضرت ابن عباس نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے کوئی ایسی حدیث سنی ہے نہ میں نے یہ حکم کتاب اللہ میں دیکھا ہے لیکن مجھے حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے یہ حدیث سنائی کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سو صرف ادھار میں ہے۔ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سو صرف ادھار میں ہے۔

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نقد بہ نقد میں کوئی سود نہیں ہے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کی حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ملاقات ہوئی، حضرت ابوسعید نے ان سے کہا: یہ بتائیے کہ بیع صرف میں جو آپ فتویٰ دیتے ہیں آپ نے یہ حکم رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے یا آپ نے اس کو اللہ عزوجل کی کتاب میں پایا ہے؟ حضرت ابن عباس نے کہا: میں ان میں سے کوئی بات نہیں کہتا، رہا رسول اللہ ﷺ کا ارشاد تو آپ اس کو مجھ سے زیادہ جانتے ہیں اور رہا کتاب اللہ کا معاملہ تو مجھے اس میں اس حکم کا علم نہیں، لیکن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے مجھے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سو صرف ادھار میں ہے۔

سود کھانے اور کھلانے والا لعنتی ہے  
حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

عَنْهُمَا فَقُلْتُ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَسَىءَ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَوْ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَمْ أَسْمَعْهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ أَجِدْهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الرَّبَابِيُّ النَّسِيئَةُ الْبُخَارِيُّ (۲۱۷۸-۲۱۷۹) النسائي (۴۵۹۴-۴۵۹۵) ابن ماجه (۲۲۵۷)

۴۰۶۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو اللَّفْظُ لِعُمَرَ وَقَالَ اسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ نَاسِفِيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مُعْبِدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّمَا الرَّبَابِيُّ فِي النَّسِيئَةِ. سابقه حوالہ (۴۰۶۴)

۴۰۶۶ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَاعِقَانُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ نَابِئُهُ قَالَ نَا أَبُو طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا رَبَابِيَّةَ كَانَ يَدَّابِيَّةَ.

سابقہ حوالہ (۴۰۶۴)

۴۰۶۷ - وَحَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ نَاعِقَانُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ وَالْخُدَيْرِيَّ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ لَقِيَ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فَقَالَ لَهُ أَرَأَيْتَ قَوْلَكَ فِي الصَّرْفِ سَىءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَمْ سَىءٌ وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا كَلَّا لَا أَقُولُ أَمَّا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَانْتُمْ أَعْلَمْتُمْ بِهِ وَأَمَّا كِتَابُ اللَّهِ فَلَا أَعْلَمُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا الرَّبَابِيُّ النَّسِيئَةُ.

سابقہ حوالہ (۴۰۶۴)

۱۹- بَابُ لَعْنِ أَكْلِ الرَّبَا وَمُوكِلِهِ

۴۰۶۸ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَاقُ بْنُ

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے پر اور سود کھلانے والے پر لعنت فرمائی ہے، (راوی کہتے ہیں) میں نے کہا: اور سود کا معاملہ لکھنے والے پر اور اس کے گواہوں پر؟ حضرت ابن مسعود نے کہا: ہم حدیث اتنی ہی بیان کرتے ہیں جتنی ہم نے سنی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے پر، سود کھلانے والے پر سود لکھنے والے اور سود کی گواہی دینے والوں پر لعنت فرمائی ہے۔ اور فرمایا: یہ سب برابر ہیں۔

إِبْرَاهِيمَ وَالسَّفْكَطُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ نَا جَبْرِ عَنْ مُطَيْرَةَ قَالَ سَأَلَ شَبَاكُ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنَا عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيْكَلِ الرِّبْوَا وَمُؤَكِّلَهُ قَالَ قُلْتُ وَكِتَابَهُ وَشَاهِدِيهِ قَالَ أَلَمَّا تَحَدَّثْتُ بِمَا سَمِعْنَا. سلم، تلمذ الاشراف (۹۴۴۸)

۴۰۶۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا نَا هُثَيْمٌ أَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيْكَلِ الرِّبْوَا وَمُؤَكِّلَهُ وَكِتَابَهُ وَشَاهِدِيهِ وَقَالَ لَهُمْ سَوَاءٌ.

سلم، تلمذ الاشراف (۲۹۹۱)

## ۲۰- بَابُ أَخْلِ الْحَلَالِ وَتَرْكِ الشُّبُهَاتِ

۴۰۷۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْزٍ بِالْهَمْدَانِيِّ قَالَ نَا أَبِي قَالَ نَا زَكْرِيَّا عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنِ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِأَضْعَفِهِ إِلَى أَذْيِهِ إِنْ الْحَلَالُ تَبِينٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَهُمَا مُشْتَبِهَاتٌ لَا يَعْلَمُهُنَّ كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ فَمَنْ أَتَى الشُّبُهَاتِ اسْتَبْرَأَ لِيَدِيهِ وَعَرَضِهِ وَمَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَرَامِ كَمَا تَرَاغَى يَزْغَى حَوَالِ الْجَحْمِيِّ يُؤْشِكُ أَنْ يَبْرَتَعَ فِيهِ الْآوَانَ لِكُلِّ مَلِكٍ جِمِّي الْآوَانَ جِمِّي اللَّهُ مَحَارِمُهُ الْآوَانَ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةٌ إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ الْآوَانِي الْقَلْبُ. البخاری (۵۲-۲۰۵۱) ابوداؤد (۳۳۲۹-۳۳۳۰) الترمذی (۱۲۰۵) النسائی (۴۴۶۵-۵۷۲۶) ابن ماجہ (۳۹۸۴)

۴۰۷۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا وَكِيعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَسُ بْنُ عِيَثِيٍّ مِنْ يُونُسَ قَالَ أَنَا زَكْرِيَّا بِهَذَا الْإِسْتِادِ مِثْلَهُ. سابقه حوالہ (۴۰۷۰)

۴۰۷۲ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا جَبْرِ عَنْ مُطَيْرِ بْنِ أَبِي قُرَّةَ الْهَمْدَانِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُنَيْزَةُ قَالَ نَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

## حلال لینا اور مشتبہ چیزوں کو ترک کر دینا

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنی دو اہلیوں سے اپنے کانوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: حلال ظاہر ہے اور حرام ظاہر ہے، اور ان کے درمیان کچھ امور مشتبہ ہیں جن کا بہت سے لوگوں کو علم نہیں ہے، سو جو شخص شبہات سے بچا اس نے اپنے دین اور اپنی عزت کو محفوظ کر لیا اور جس شخص نے امور مشتبہ کو اختیار کر لیا، وہ حرام میں مبتلا ہو گیا، جس طرح کوئی شخص کسی چراگاہ کی حدود کے گرد جانور چرائے تو قریب ہے کہ وہ جانور اس چراگاہ میں بھی چر لیں، سنو! ہر بادشاہ کی چراگاہ کی ایک حد ہوتی ہے، اور یاد رکھو! اللہ تعالیٰ کی حدود اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں اور سنو! جسم میں گوشت کا ایک ایسا ٹکڑا ہے اگر وہ ٹھیک ہو تو پھر پورا جسم ٹھیک رہتا ہے اور اگر وہ بگڑ جائے تو پورا جسم بگڑ جاتا ہے اور یاد رکھو! وہ گوشت کا ٹکڑا قلب ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے۔ البتہ راوی زکریا کی روایت ان کی روایت سے زیادہ مکمل اور پوری ہے۔

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَعْدٍ كُنْتُهُمْ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ  
الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنَّ  
حَدِيثَ زَكْرِيَّا أَنَّهُ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَأَكْثَرُ. سابقہ حوالہ (۴۰۷۰)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حمص میں  
دوران خطبہ کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، آپ فرما  
رہے تھے: حلال بھی ظاہر ہے اور حرام بھی ظاہر ہے پھر اس  
کے بعد ”قرب ہے“ تک ذکر کیا کی روایت کی طرح ذکر کیا۔

۴۰۷۳ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ الْكَلْبِيِّ  
بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ  
يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَوْنِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنْ عَامِرِ الشَّعْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الثُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ بِنِ سَعْدٍ  
صَاحِبِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ النَّاسَ بِحُمْصِ  
وَهِوَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْحَلَالُ بَيْنَ  
وَالْحَرَامِ بَيْنَ قَدْ كَثُرَ يَمْتَلِ حَدِيثُ زَكْرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ إِلَى  
قَوْلِهِ يُوشِكُ أَنْ يَقَعَ فِيهِ. سابقہ حوالہ (۴۰۷۰)

اونٹ کو فروخت کرنا اور سواری کا استثناء کر لینا

۲۱- بَابُ بَيْعِ الْبُعَيْرِ وَاسْتِثْنَاءِ رُكُوبِهِ

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ وہ اپنے ایک اونٹ پر سفر کر رہے تھے جو (چلتے چلتے)  
تھک گیا تھا، پس حضرت جابر نے اس اونٹ کو چھوڑ دینے کا  
ارادہ کیا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے آئے،  
آپ نے میرے لیے دعا فرمائی اور اونٹ کو ایک ضرب لگائی،  
پھر وہ اونٹ اس قدر تیز چلا کہ اس سے پہلے کبھی اتنا تیز نہیں چلا  
تھا۔ آپ نے فرمایا: مجھے یہ اونٹ ایک اوقیہ (۴۰ درہم) کے  
عوض فروخت کر دو، میں نے کہا: نہیں! (یعنی خریدنے کی کیا  
ضرورت ہے، یہ اونٹ آپ ہی کا ہے) آپ نے پھر فرمایا: یہ  
مجھے فروخت کر دو، پھر میں نے ایک اوقیہ کے عوض وہ اونٹ  
فروخت کر دیا اور یہ شرط لگائی کہ میں اس پر سوار ہو کر اپنے گھر  
تک جاؤں گا جب میں اپنے گھر پہنچ گیا تو میں اونٹ لے کر  
آپ کے پاس گیا، آپ نے مجھے اس کی قیمت نقد ادا کر دی،  
جب میں لوٹ گیا تو آپ نے میرے پیچھے ایک آدمی بھیجا اور  
فرمایا: کیا تم نے یہ خیال کیا ہے کہ میں نے تم سے قیمت کم  
لگوائی ہے، اپنا اونٹ بھی لے جاؤ اور یہ درہم بھی تمہارے  
ہیں۔

۴۰۷۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ تَا  
أَبِي قَالَ نَا زَكْرِيَّا عَنْ عَامِرِ قَالَ حَدَّثَنِي جَابِرُ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ كَانَ يَسِيرُ عَلَيَّ جَمَلٌ لَهُ  
قَدْ آغَبَا فَرَادَ أَنْ يُسَبَّحَ قَالَ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ ﷺ فَدَعَا لِي  
وَضَرَبَهُ فَسَارَ سِيرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ قَالَ بَعْنِيهِ بِوَقْتِهِ قُلْتُ لَا  
نَمَّ قَالَ بَعْنِيهِ قَبْعُهُ بِأَوْقِيَةٍ وَاسْتَنْبَيْتُ عَلَيْهِ حَمَلَاتَهُ إِلَى  
أَهْلِي فَلَمَّا بَلَغَتْ آتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ فَفَقَدَنِي كَمَنْتُهُ نَمَّ رَجَعْتُ  
فَأَرْسَلْتُ فِي إِثْرِي فَقَالَ أَتْرَابِي مَا كَسَبْتُكَ لِأَخَذِ جَمَلِكَ  
عَلَى جَمَلِكَ وَذَرَاهِمَكَ لَهُوَلْكَ. البخاری (۲۳۸۵-۲۷۱۸-  
۲۹۶۷) البروداد (۳۵۰۵) الترمذی (۱۲۵۳) النسائی (۴۶۵۱-۴۶۵۲)

ایک اور سند سے بھی حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ

۴۰۷۵ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنَا عِيسَى بَعْنِي

تعالیٰ عنہما سے اسی طرح مروی ہے۔

ابن یونس عن زکریا عن حمیر قال حدثنی جابر بن عبد اللہ بن یسار حدیث ابن نمیر . سابقہ حوالہ (۴۰۷۴)

۴۰۷۶ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِعُثْمَانَ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ نَا جَبْرِ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ عَزَّوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَتَلَا حَقَّ بَنِي رَتَحِي نَاصِحَ لِي قَدْ أَعْيَا وَلَا يَكَادُ يَسِيرُ قَالَ فَقَالَ لِي مَا لِبُعِيرِكَ قَالَ قُلْتُ عَيْلٌ قَالَ فَتَخَلَّفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَجْرَهُ لَدَعَالَهُ لَمَّا زَالَ الْبَيْنُ بَدَيْ الْإِبِلُ لَدَامَهَا يَسِيرُ قَالَ لَقَالَ لِي كُنْتُ لِي بِبُعِيرِكَ قَالَ لَكُ بِعُيْرِكَ لَدَا صَانِعِهِ بَرَكَتُكَ قَالَ فَتَسْبِعُ عِيْرُهُ فَاسْتَحْيَيْتُ وَلَمْ يَكُنْ لَنَا نَاصِحٌ عَيْرُهُ قَالَ فَقُلْتُ تَعَمُّ فِعْمَهُ إِيَّاهُ عَلَيَّ أَنْ لِي فَقَارَ ظَهْرُهُ حَتَّى أَهْلَعَ الْمَدِينَةَ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي عَزَّوْتُ فَاسْتَأْذَنْتُهُ فَأَذِنَ لِي فَتَقَدَّمْتُ النَّاسَ إِلَى الْمَدِينَةِ حَتَّى انْتَهَيْتُ فَلَقَيْتَنِي خَالِي فَسَأَلَنِي عَنِ الْبُعِيرِ فَأَخْبَرْتُهُ بِمَا صَنَعْتُ فِيهِ فَلَا مَنِي فِيهِ قَالَ وَقَدْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِي حِينَ اسْتَأْذَنْتُهُ مَا تَزَوَّجْتَ أَبْكَرًا أَمْ تَيْبًا فَقُلْتُ لَهُ تَزَوَّجْتُ تَيْبًا قَالَ أَفَلَا تَزَوَّجْتَ بِكَرًا أَتَلَاعِبَهَا وَتَلَاعِبُكَ فَقُلْتُ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَوَلَّيْتُ وَالْيَدِي أَوْ اسْتَشْهَدْتُ وَلِي أَسْرَاةً مَسَاةً فَكَرِهْتُ أَنْ أَتَزَوَّجَ إِلَيْهِنَّ مِنْهُنَّ فَلَا تَأْذِبُهُنَّ وَلَا تَقُومُ عَلَيْهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ تَيْبًا لِيَقُومَ عَلَيْهِنَّ وَتَأْذِبُهُنَّ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمَدِينَةَ عَدَّوْتُ إِلَيْهِ بِالْبُعِيرِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَهُ وَرَدَّهُ عَلَيَّ . سابقہ حوالہ (۴۰۷۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جہاد میں گیا، آپ مجھ سے آٹے درآں حالیکہ میں پانی لانے والے اونٹ پر سوا تھا جو تھک چکا تھا اور تقریباً چلنے سے رہ گیا تھا۔ آپ نے فرمایا: تمہارے اونٹ کو کیا ہوا؟ میں نے عرض کیا: بیمار ہے، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پیچھے ہو لیے، اونٹ کو ڈانٹا اور اس کے لیے دعا کی، پھر وہ اونٹ چلنے میں تمام اونٹوں سے آگے نکل گیا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب تمہارا اونٹ کیسا ہے؟ میں نے کہا: اچھا ہے، اس کو آپ کی برکت سے فائدہ پہنچا ہے، آپ نے فرمایا: کیا تم اس اونٹ کو فروخت کرو گے؟ پس مجھے حیا آئی اور اس اونٹ کے علاوہ پانی لانے کے لیے ہمارے پاس کوئی اونٹ تھا نہیں، میں نے کہا: جی! پھر میں نے وہ اونٹ آپ کو فروخت کر دیا اور یہ شرط رکھی کہ میں اس کی پشت پر سوار ہو کر مدینہ پہنچ جاؤں، پھر حضرت جابر کہتے ہیں کہ میں نے حضور سے عرض کیا کہ یا رسول اللہ! میری نئی نئی شادی ہوئی ہے، سو میں نے آپ سے اجازت طلب کی، آپ نے مجھے اجازت دے دی، میں لوگوں سے پہلے مدینہ پہنچ گیا، میرے ماموں کی مجھ سے ملاقات ہوئی، انہوں نے مجھ سے اونٹ کے متعلق پوچھا میں نے انہیں بتا دیا کہ میں اونٹ کے مسئلہ میں کیا کر چکا ہوں، انہوں نے مجھے اس پر ملامت کی۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ سے واپسی کی اجازت طلب کی تھی تو آپ نے فرمایا: تم نے کنواری لڑکی سے شادی کی ہے یا بیوہ سے؟ میں نے عرض کیا: بیوہ سے، آپ نے فرمایا: تم نے کنواری لڑکی سے شادی کیوں نہیں کی؟ تم اس سے کھیلتے وہ تم سے کھیلتی، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے والد فوت ہو چکے ہیں یا کہا کہ شہید ہو چکے ہیں اور میری چھوٹی چھوٹی بہنیں ہیں اور مجھے یہ اچھا نہ لگا کہ میں ان کی ہم عمر لڑکی کو بیاہ کر لے آؤں جو ان کو نہ



ادب سکھائے اور نہ ان کی نگرانی کرے، اس لیے میں نے ایک بیوہ عورت سے شادی کی جو ان کی خبر گیری رکھے اور ان کو ادب سکھائے، حضرت جابر نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ مدینہ پہنچ گئے تو میں صبح کے وقت آپ کی خدمت میں اونٹ لے کر حاضر ہو گیا۔ آپ نے مجھے اونٹ کی قیمت بھی دی اور اونٹ بھی واپس دے دیا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کے لیے روانہ ہوئے، میرا اونٹ بیمار ہو گیا اور حسب سابق قصہ بیان کیا، اور اس حدیث میں یہ ہے کہ آپ نے مجھ سے فرمایا: اپنا یہ اونٹ مجھے فروخت کر دو، میں نے کہا: نہیں وہ آپ ہی کا اونٹ ہے یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ مجھے وہ اونٹ فروخت کر دو، میں نے کہا: میں نے ایک شخص کا ایک اوقیہ سونا دینا ہے، آپ اس کے عوض یہ اونٹ لے لیجئے۔ آپ نے فرمایا: میں نے لے لیا اور تم اسی اونٹ پر مدینہ چلے جانا، حضرت جابر کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ پہنچا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت بلال سے کہا: اس کو ایک اوقیہ سونا دو اور کچھ زائد دینا۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ انہوں نے مجھے ایک اوقیہ سونا دیا اور ایک قیراط زیادہ دیا، میں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے جو مجھے زیادہ عطا فرمایا ہے وہ مجھ سے کبھی جدا نہیں ہوگا، وہ سونا ہمیشہ میرے پاس ایک تھیلی میں رہا حتیٰ کہ یوم حرہ کو شامی فوجوں (یزیدی لشکر) نے مجھ سے وہ لے لیا۔

۴۰۷۷ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا جَبْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ أَكَلْنَا مِنْ مَكَّةَ إِلَى الْمَدِينَةِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَعْتَلَّ جَمَلِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِوَضِيهِ وَرَبُّهُ قَالَ لِي بِعْنِي جَمَلَكَ هَذَا قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَالَ قُلْتُ فَإِنَّ لِي رَجُلًا عَلَيَّ أَوْقِيَةٌ ذَهَبٌ فَهَوَّ لَكَ بِهَا قَالَ قَدْ أَخَذْتُهُ فَتَبَلَّغْ عَلَيْهِ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِي لَيْلًا أَعْطَيْتُكَ أَوْقِيَةً مِنْ ذَهَبٍ وَزَدَهُ قَالَ فَأَعْطَانِي أَوْقِيَةً مِنْ ذَهَبٍ وَزَادَنِي قِيرَاطًا قَالَ فَقُلْتُ لَا تُفَارِقْنِي زِيَادَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَكَ أَنْ يَمُوتَ كَيْسَ لِي فَأَخَذَهُ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَفِ.

بخاری (۲۷۱۸) الترمذی (۴۶۵۳)

ف: واقعہ حرہ کی پوری بحث شرح صحیح مسلم جلد ثالث کتاب الحج میں ملاحظہ فرمائیں۔

۴۰۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَعْفَرِيُّ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَلِيدِ بْنُ زَبَادٍ قَالَ نَا الْجَبْرِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَصْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي سَفَرٍ فَتَخَلَّفَ نَاصِحِي وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فَنَحَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِي إِذْ كَتَبَ بِسْمِ اللَّهِ وَزَادَ أَيْضًا قَالَ لَمَّا زَالَ يَزِيدُنِي وَيَقُولُ وَاللَّهِ يُغْفِرُ لَكَ.

سابقہ حوالہ (۳۶۲۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا میرا اونٹ پیچھے رہ گیا۔ اس کے بعد وہی قصہ بیان کیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس اونٹ کو ایک ٹھوکا لگایا پھر مجھ سے فرمایا: بسم اللہ پڑھ کر اس پر سوار ہو جاؤ اور اس حدیث میں یہ بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ مجھے مسلسل دعا دیتے رہے اور فرماتے رہے اللہ تمہاری مغفرت کرے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میرا اونٹ تھک چکا تھا، آپ نے اس کے ایک ٹھوکا لگایا پھر تو وہ اونٹ کودنے لگا، پھر میں آپ کی بات سننے کے لیے اس کی ٹیکل کھینچتا تھا، مگر اس کو تمام نہیں سکتا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا: یہ اونٹ مجھے فروخت کر دو، میں نے پانچ اداق میں یہ اونٹ آپ کو فروخت کر دیا، حضرت جابر کہتے ہیں: میں نے عرض کیا کہ میں مدینہ تک اس پر سواری کر کے جاؤں گا۔ آپ نے فرمایا: تم مدینہ تک اس پر سوار ہو سکتے ہو، حضرت جابر کہتے ہیں کہ جب میں مدینہ آیا تو اونٹ لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے مجھے ایک اوقیہ زیادہ دیا، پھر آپ نے وہ اونٹ بھی مجھے دے دیا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک سفر میں گیا۔ راوی کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ حضرت جابر نے کہا تھا کہ یہ سفر جہاد تھا، اس میں اسی قصہ کو بیان کیا اور اس میں یہ زیادہ ہے: اے جابر! کیا تم نے پوری قیمت لے لی ہے؟ میں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: یہ قیمت بھی تمہاری ہے اور اونٹ بھی تمہارا ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے ایک اونٹ دو اوقیہ اور ایک درہم یا دو درہم میں خریدا۔ انہوں نے کہا کہ جب ہم مقام صرار پہنچے تو آپ نے ایک گائے کو ذبح کرنے کا حکم دیا، وہ گائے ذبح کی گئی اور سب لوگوں نے اس سے کھایا، پھر جب آپ مدینہ تشریف لائے تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں مسجد میں آؤں اور دو رکعت نماز پڑھوں اور مجھے اونٹ کی قیمت وزن کر کے دی اور زیادہ تول کر دی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک قیمت کے عوض مجھ سے اونٹ خریدا، وہ قیمت رسول اللہ ﷺ نے خود مقرر فرمائی تھی، اس میں دو

۴۰۷۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ لَمَّا أَنَى عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ وَقَدْ أَغْيَا بَعِيرِي قَالَ لَنَحَسَهُ قَوْلَبَ فَكُنْتُ بَعْدَ ذَلِكَ أَحْسَسُ خَطَامَهُ لَا سَمِعَ حَدِيثَهُ فَمَا أَفِدِرُ عَلَيْهِ فَلَحِقَنِي النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ بَعْضُهُ كَبَعْتُهُ مِنْهُ بِخَمْسِ أَوْاقٍ قَالَ قُلْتُ عَلَيَّ أَنْ لِي ظَهْرَةٌ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ وَلَكَ ظَهْرَةٌ إِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِهِ فَرَأَيْتُهُ أَوْقِيَةً ثُمَّ وَهَبَ لِي ﷺ. البخاری (۲۷۱۸)

۴۰۸۰ - وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَمِيِيُّ قَالَ نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِسْحَاقَ قَالَ نَا بَشِيرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي الْمَسْرُوكِ النَّاجِي عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ سَأَلْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَبِئْسَ بَعْضُ أَسْفَارِهِ أَظُنُّهُ قَالَ غَارِيًّا وَاقْتَصَّ الْحَدِيثُ وَرَأَيْتُهُ قَالَ يَا جَابِرُ أَتَوَقَّيْتُ الْقَمْنَ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ لَكَ الْقَمْنُ وَلَكَ الْجَمَلُ.

بخاری (۲۸۶۱-۲۴۷۰)

۴۰۸۱ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ نَا أَيُّوبُ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سَمْعَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ اشْتَرَى مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعِيرًا بِمِائَةِ دِينَارٍ وَدِرْهَمٍ أَوْ دِرْهَمَيْنِ قَالَ فَلَمَّا قَدِمَ صَرَارًا أَمَرَ بِفَرَسٍ لَدَبْحَتٍ فَكَلُوا مِنْهَا فَلَمَّا قَدِمَ الْمَدِينَةَ أَمَرَنِي أَنْ أَسَى الْمَسْجِدَ فَأَصَلِي رَكَعَتَيْنِ وَوَزَنَ لِي قَمْنَ الْبَعِيرِ فَارْجَحَ لِي. سابقہ حوالہ (۱۶۵۳)

۴۰۸۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا عَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ادویہ اور ایک درہم اور دو درہم کا ذکر نہیں ہے اور کہا کہ حضور ﷺ نے ایک گائے ذبح کرنے کا حکم دیا وہ گائے ذبح کی گئی اور اس کا گوشت تقسیم کیا گیا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تمہارا اونٹ چار دینار میں لے لیا اور تم اس کی پشت پر سوار ہو کر مدینہ جا سکتے ہو۔

ادھار لینے والے کا اچھی چیز کے ذریعے قرض کی ادائیگی کرنے کا بیان اور اس ارشاد نبوی کا بیان کہ تم میں سے بہترین شخص وہ ہے جو ادائیگی کرنے میں سب سے اچھا ہو

حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے ایک جوان اونٹ قرض لیا، پھر جب آپ کے پاس مدت کے اونٹ آئے تو آپ نے حضرت ابو رافع کو حکم دیا کہ اس شخص کا قرض ادا کر دیں۔ حضرت ابو رافع نے حضور کی طرف رجوع کر کے کہا کہ ان اونٹوں میں اس جیسا کوئی نہیں بلکہ اس سے بہتر ساتویں سال کے اونٹ ہیں آپ نے فرمایا: وہی دے دو بہترین لوگ وہ ہیں جو قرض ادا کرنے میں اچھے ہوں۔

رسول اللہ ﷺ کے آزاد کردہ غلام حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص سے ایک جوان اونٹ قرض لیا، اس کے بعد مثل سابق ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ کے بہترین بندے وہ ہیں جو قرض ادا کرنے میں اچھے ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کا رسول اللہ ﷺ پر قرض تھا۔ اس نے سختی کے ساتھ آپ سے تقاضا کیا رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اس کو مارنے کا قصد کیا، نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا حق ہو اس کو بات کرنے کی مجالش ہوتی ہے، پھر آپ نے صحابہ سے کہا: اس کے لیے ایک اونٹ خریدو اور اس کو دے دو، صحابہ نے کہا: ہم کو

يَهْدِيهِ الْفِضَّةَ غَيْرَ آتَةٍ قَالَ فَاسْتَرَاهُ يَتَمَنِّي كَذَّ سَعَاءَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَوْقِيَّتَيْنِ وَالذَّرْهَمَيْنِ وَقَالَ أَمْرٌ بِبَعْرِقٍ فَجَحِرْتُ لَمْ قَسِمَ لَحْمُهَا. سابقہ حوالہ (۱۶۵۳)

۴۰۸۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهُ قَدْ أَخَذْتُ جَمَلَكَ بِأَرْبَعَةِ دَنَابِيرٍ وَلَكَ ظَهْرُهُ إِلَى الْمَدِينَةِ. البخاری (۲۳۰۹-۲۷۱۸)

۲۲- بَابُ مَنْ اسْتَسْلَفَ شَيْئًا فَقَضَى خَيْرًا مِنْهُ وَخَيْرَ كُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

۴۰۸۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو الظَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سُرُجٍ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَقَدِمَتْ عَلَيْهِ إِبِلٌ مِنَ الصَّدَقَةِ فَأَمَرَ أَبَا رَافِعٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنْ يَقْضِيَ الرَّجُلَ بَكْرًا فَرَجَعَ إِلَيْهِ أَبُو رَافِعٍ فَقَالَ لَمْ أَجِدْ فِيهَا إِلَّا خِيَارًا أَرْبَاعِيْنَا فَقَالَ آعْطِيهِ إِيَّاهُ إِنَّ خِيَارَ النَّاسِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً. ابوداؤد (۲۳۴۶) الترمذی (۱۳۱۸) البیہقی (۴۶۳۱) ابن ماجہ (۲۲۸۵)

۴۰۸۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ قَالَ أَنَا عَطَاءُ بْنُ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ اسْتَسْلَفَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَكْرًا يَمِثِلُهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَإِنِ خَيْرَ عِبَادِ اللَّهِ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً. سابقہ حوالہ (۴۰۸۴)

۴۰۸۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَقٌّ فَأَغْلَظَ لَهُ فَهَمَّ بِهِ أَصْحَابُ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ لِصَاحِبِ الْحَقِّ مَقَالًا فَقَالَ لَهُمْ اشْتَرُوا لَهُ نِسَاءً فَأَعْطَوْهُ إِيَّاهُ فَقَالُوا إِنَّا لَا نَجِدُ إِلَّا نِسَاءَهُمْ خَيْرٌ مِنْ

يَسْتَه قَالَ فَاشْتَرُوهُ فَاَعْطُوهُ اِيَّاهُ لِيَاَنَّ مِنْ تَخْيِيرِكُمْ اَوْ  
تَخْيِيرِكُمْ اَحْسَنُكُمْ قَضَاءً. البخاری (۲۳۰۵-۲۳۰۶-۲۳۹۰-۲۳۹۲-۲۳۹۳-۲۴۰۱-۲۶۰۶-۲۶۰۹) الترمذی (۱۳۱۶-۱۳۱۷)

(۱۳۱۷) الترمذی (۲۶۰۹-۲۶۰۶-۲۴۰۱-۲۳۹۳-۲۳۹۲-۲۴۰۱) ابن ماجہ (۲۴۲۳)

۴۰۸۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا وَكَيْعٌ عَنْ عَلِيِّ بْنِ  
صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ اسْتَفْرَضَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سِنًا  
فَاَعْطَاهُ سِنًا لَوْكُهُ وَقَالَ خِيَارُكُمْ مَحَابِسُكُمْ قَضَاءً.

سابقہ حوالہ (۴۰۸۶)

۴۰۸۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثَمِيرٍ قَالَ نَا  
أَبِي قَالَ نَا سُلَيْمَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبِيلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ يَتَّقَاضِي  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعِيرًا لَقَالَ اَعْطُوهُ سِنًا لَوْكُهُ سِنًا وَقَالَ  
تَخْيِيرُكُمْ حَسَنُكُمْ قَضَاءً. سابقہ حوالہ (۴۰۸۶)

۲۳- بَابُ جَوَازِ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ  
مِنْ جَنْسِهِ مُتَفَاضِلًا

۴۰۸۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبْنُ رُمَيْحٍ  
قَالَا أَنَا اللَّيْثُ قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا لَيْثٌ  
عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ  
لِقَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى الْهَجْرَةِ وَلَمْ يَشْعُرْ أَنَّهُ عَبْدٌ لِقَبَاءِ سَيِّدِهِ  
يُرِيدُهُ لَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ يَعْزِمُكَ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ  
يُسَابِعْ أَحَدًا بَعْدَهُ حَتَّى يَسْتَلَّهُ أَعْبَلَهُمْ. ابوداؤد (۲۳۵۸) الترمذی  
(۱۵۹۶-۱۲۳۹) الترمذی (۴۱۹۵-۴۶۳۵)

۲۴- بَابُ الرَّهْنِ وَجَوَازِهِ فِي الْحَضَرِ  
كَالسَّفَرِ

۴۰۹۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ  
الْأَخْرَانِ نَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ  
عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِسِنِيَّةٍ فَاَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے ایک اونٹ قرض لیا تھا پھر اس سے بڑی  
عمر کا اونٹ واپس کیا اور فرمایا: تم میں اچھے لوگ وہ ہیں جو قرض  
ادا کرنے میں اچھے ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص اپنے اونٹ کا تقاضا کرنے  
آیا۔ آپ نے فرمایا: اس کے اونٹ سے بڑی عمر کا اونٹ دو اور  
فرمایا: تم میں بہترین شخص وہ ہے جو قرض ادا کرنے میں اچھا  
ہو۔

حیوان کو حیوان کے عوض کمی اور بیشی کے  
ساتھ بیچنے کا جواز

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک  
غلام آیا اور نبی ﷺ سے ہجرت پر بیعت کی، آپ نے یہ خیال  
نہیں فرمایا کہ یہ غلام ہے، پھر اس کا مالک اس کو لینے کے لیے  
آیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو میرے ہاتھ فروخت کر دو، پھر  
آپ نے دو جوشی غلام دے کر اس کو خرید لیا، اس کے بعد آپ  
اس وقت تک کسی کی بیعت نہیں لیتے تھے جب تک کہ یہ معلوم  
نہ کر لیتے کہ آیا وہ غلام ہے (یا آزاد)۔

سفر اور حضر میں گروی رکھنے  
کا جواز

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار طعام خریدا اور اس  
کے پاس اپنی زرعہ گروی رکھ دی۔

بخاری (۲۰۶۸-۲۰۹۶-۲۲۰۰-۲۲۵۱-۲۲۵۲)  
۲۳۸۶-۲۵۰۹-۲۵۱۳-۲۹۱۶-۴۴۶۷) التالی (۴۶۲۳)-

(۴۶۶۴) ابن ماجہ (۲۴۳۶)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے طعام (اناج) خریدا اور  
لوہے کی زرہ اس کے پاس گرو دی رکھ دی۔

۴۰۹۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَلِيُّ  
بْنُ حُسَيْنٍ قَالَا أَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ  
إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا  
قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا وَرَهْنَةً  
يُرْعَاهُ مِنْ حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (۴۰۹۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی  
ﷺ نے مدت معینہ کے ادھار پر ایک یہودی سے طعام خریدا  
اور اپنی لوہے کی زرہ اس کے پاس گرو دی رکھ دی۔

۴۰۹۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا  
الْمَحْزُومِيُّ قَالَ كَانَتْ عَائِشَةُ الْوَالِدِيَّةُ زِيَادُ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ  
كَتَبْنَا التَّرَهْنَ فِي السَّلَامِ عِنْدَ إِبْرَاهِيمَ التَّحْمِيْتِيِّ قَالَ نَا  
الْأَسْوَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ اشْتَرَى مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهْنَةً  
يُرْعَاهُ مِنْ حَدِيثِهِ. سابقہ حوالہ (۴۰۹۰)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے نبی ﷺ سے اسی  
طرح ایک روایت بیان کی ہے اور اس میں لوہے کا ذکر نہیں  
ہے۔

۴۰۹۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا حَفْصُ  
بْنُ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَسْوَدُ  
عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْ حَدِيثِهِ.  
سابقہ حوالہ (۴۰۹۰)

### بیع سلم کا جواز

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ جب نما ﷺ مدینہ تشریف لائے تو لوگ ایک سال اور دو  
سال کے ادھار پر پھلوں کی بیع کرتے تھے (یعنی بیع سلم کرتے  
تھے) نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص بھی کھجوروں میں بیع سلم  
کرے تو وہ معین ماپ، معین وزن اور مدت معینہ میں بیع  
کرے۔

### ۲۵- بَابُ السَّلَامِ

۴۰۹۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو النَّاقِدِيُّ  
وَاللَّفْطُكِيُّ يَحْيَى قَالَ عَمْرُو نَا وَقَالَ يَحْيَى أَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ  
مُحَيَّبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي  
الْمُسْتَهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ  
النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسَلِّفُونَ فِي الْقَمَارِ السَّنَةَ  
وَالسَّنَتَيْنِ فَقَالَ مَنْ اسْلَفَ فِي تَمْرٍ فَلْيُسَلِّفْ فِي كَبَلٍ  
مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ.

بخاری (۲۲۳۹-۲۲۴۰-۲۲۴۱-۲۲۵۳) ابوداؤد

(۲۴۶۳) الترمذی (۱۳۱۱) التالی (۴۶۳۰) ابن ماجہ (۲۲۸۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ تشریف لائے اور لوگ بیع سلم کرتے

۴۰۹۵- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَارِثِ  
عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي

تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: جو شخص بیچ مسلم کرے وہ صرف معین وزن اور معین ماپ میں بیچ کرے۔

الْمُنْهَالِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالنَّاسُ يُسْلِفُونَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَسْلَفَ فَلَا يُسْلِفُ إِلَّا فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ. سابقہ حوالہ (۴۰۹۴)۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت حسب سابق منقول ہے اور اس میں مدت معین کا ذکر نہیں ہے۔

۴۰۹۶ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ سَجِيحٌ يَهْدِي إِلَى الْأَسْتَدِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الْوَارِثِ وَلَمْ يَذْكُرْ إِلَيَّ أَجَلٌ مَعْلُومٌ. سابقہ حوالہ (۴۰۹۴)۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ابن عیینہ کی روایت کی طرح منقول ہے اور اس میں مدت معینہ کا ذکر ہے۔

۴۰۹۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَا نَا وَكَيْبُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ بِإِسْنَادِهِمْ مِثْلَ حَدِيثِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَدْ كَرَّفْنَاهُ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ. سابقہ حوالہ (۴۰۹۴)۔

### کھانے پینے کی چیزوں میں ذخیرہ اندوزی کی مذمت

حضرت معمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ذخیرہ اندوزی کی وہ گنہگار ہے، سعید بن مسیب سے کہا گیا: آپ تو خود ذخیرہ اندوزی کرتے ہیں؟ انہوں نے کہا: حضرت معمر جو اس حدیث کے راوی ہیں وہ بھی ذخیرہ اندوزی کرتے تھے۔

### ۲۶- بَابُ تَحْرِيمِ الْاِحْتِكَارِ فِي الْاَقْوَاتِ

۴۰۹۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْنَبٍ قَالَ نَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ يَزِيدٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَ كَانَ سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيْبِ يُحَدِّثُ أَنَّ مَعْمَرًا رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ احْتَكَرَ فَهُوَ خَاطِئٌ لِقَبْلِ لِسَعِيدٍ فَإِنَّكَ تَحْتَكِرُ قَالَ سَعِيدٌ إِنَّ مَعْمَرًا الْأَدْبِي كَانَ يُحَدِّثُ هَذَا الْحَدِيثَ كَانَ يَحْتَكِرُ.

ابوداؤد (۳۴۴۷) الترمذی (۱۳۶۷) ابن ماجہ (۲۱۵۴)

حضرت معمر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذخیرہ اندوزی صرف گنہگار شخص کرتا ہے۔

۴۰۹۹ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْأَسْعِنِيُّ قَالَ نَا حَارِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحْتَكِرُ إِلَّا خَاطِئٌ.

سابقہ حوالہ (۴۰۹۸)

عدی بن کعب کے ایک فرد معمر بن ابی معمر بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ پھر حسب سابق حدیث بیان کی۔

۴۱۰۰ - وَحَدَّثَنِي بَعْضُ أَصْحَابِنَا عَنْ عَمْرٍو بْنِ عَوْثٍ قَالَ أَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ عَمْرٍو بْنِ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ أَبِي مَعْمَرٍ

أَحَدِ بَنِي عَدِيٍّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَدَكَ  
بَيْعٌ حَدِيثُ سُلَيْمَانَ بْنِ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى .

سابقہ حوالہ (۴۰۹۸)

### بیع میں قسم کھانے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم سو دے (کی خریداری) کو  
بڑھانے والی ہے اور نفع کو مٹانے والی ہے۔

### ۲۷- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ

۴۱۰۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا أَبُو صَفْوَانَ  
الْأُمَوِيُّ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو الظَّاهِرِ وَحَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ  
أَنَا ابْنُ وَهَبٍ كِلَيْهِمَا عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ  
السَّيِّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ الْحَلْفُ مَنْفَعَةٌ لِلتَّسْلِعَةِ مَمْحُوقَةٌ  
لِلرَّبْحِ . البخاری (۲۰۸۷) ابوداؤد (۳۳۳۵) الترمذی (۴۴۷۳)

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بیع میں بکثرت قسم کھانے سے بچ  
کیونکہ یہ پہلے سودا بکواتی ہے پھر اس کو مٹا دیتی ہے۔

۴۱۰۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ  
إِسْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ  
الْأَعْرَابِيُّ نَا أَبُو اسْمَاعِيلَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ كَثِيرٍ عَنِ مَعْلَانَ  
كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي كِنَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ رَضِيَ اللَّهُ  
تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ يَا كُمْ وَكَثْرَةَ  
الْحَلْفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يَنْفِقُ كُمْ يَمْحَقُ .

الترمذی (۴۴۷۳) ابن ماجہ (۲۲۰۹)

ف: اس حدیث میں بیع کے اندر کثرت حلف کی ممانعت ہے، کیونکہ بلا ضرورت قسم کھانا مکروہ ہے اور بسا اوقات قسم کھانے

سے خریدار دھوکا کھا جاتا ہے۔

### شفعة کا بیان

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کی زمین یا باغ میں  
کوئی شریک ہو پس اس کے لیے اپنے شریک سے اجازت  
کے بغیر اس کو فروخت کرنا جائز نہیں ہے، پھر اگر وہ راضی ہو تو  
لے لے اور ناپسند کرے تو چھوڑ دے۔

### ۲۸- بَابُ الشَّفْعَةِ

۴۱۰۳- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا  
أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى ابْنُ يَحْيَى قَالَ  
أَنَا أَبُو حَنِيْفَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ  
اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَ لَهُ  
شَرِيْكٌ فِي رِبْعَةٍ أَوْ تَمَلٍ فَلَيْسَ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَأْذَنَ  
شَرِيْكُهُ فَإِنْ رَضِيَ أَخَذَ وَلَنْ يَكْرَهُ تَرَكَ .

مسلم تہذیب الاشراف (۲۷۳۶)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہر  
شرکت والے غیر منقسم مکان یا باغ میں رسول اللہ ﷺ نے  
شفعة کا فیصلہ کیا، اس کو شریک سے اجازت لیے بغیر فروخت کرنا

۴۱۰۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُثَيْرٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ لُثَيْرٍ  
قَالَ إِسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ

جائز نہیں ہے۔ اگر وہ (شریک) چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو چھوڑ دے، پھر اگر وہ شریک کو خریدے بغیر فروخت کر دے تو شریک اس کا زیادہ حقدار ہے۔

نَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ لِي كُلِّ شَيْءٍ كَيْفَ لَمْ تَنْفَسْمْ رَبْعَةً أَوْ حَائِطًا لَا يَحُولُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذَنَ شَرِيكُهُ فَإِنْ سَاءَ أَخَذَ وَإِنْ سَاءَ تَرَكَ لِأَذَا بَاغٍ وَلَمْ يُؤْذَنَ لَهُوَ أَحَقُّ بِهِ. ابوداؤد (۳۵۱۳) الترمذی (۴۶۶۰-۴۷۱۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہر مشترک مال میں شفعہ ہے؛ خواہ زمین ہو یا گھر ہو یا باغ، اس کو اس وقت تک بیچنا جائز نہیں ہے جب تک کہ اپنے شریک پر اس کو پیش نہ کرے، پھر وہ اس کو لے یا چھوڑ دے اور اگر وہ شریک کو اطلاع نہ دے تو جب تک شریک کو اس کی خبر نہ دی جائے وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

۴۱۰۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ أَبَا الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الشُّفْعَةُ لِي كُلِّ شَيْءٍ لِي أَرْضٍ أَوْ رُبْعٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يَخْبُرَ مَهْلِي كَيْفَ يَكْفِيهِ لِمَا خَلَدَ أَوْ يَدْعُ لِأَنَّهُ لَشَرِيكِهِ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذَنَ. سابقہ حوالہ (۴۱۰۴)

### پڑوسی کی دیوار میں لکڑی گاڑنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اپنی دیوار پر پڑوسی کو شہتیر رکھنے سے نہ منع کرے، راوی کہتے ہیں: پھر حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: کیا سبب ہے کہ میں تم کو اس حکم سے اعتراض کرتے ہوئے دیکھتا ہوں؟ بخدا! میں یہ شہتیر تمہارے کندھوں پر رکھ دوں گا۔

### ۲۹- بَابُ عَرُزِ الْخَشَبِ فِي جِدَارِ الْجَارِ

۴۱۰۶ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَمْنَعُ أَحَدُكُمْ جِدَارَهُ أَنْ يَعْرِزَ خَشَبَهُ لِي جِدَارِهِ قَالَ لَمْ يَقُولْ أَبُو هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ مَالِي أَرَأَيْكُمْ عَنْهَا مَعْرِضِينَ وَاللَّهِ لَا أَرْمِسُ بِهَا بَيْنَ أُمَّتِي فِيكُمْ. البخاری (۲۴۶۳) ابوداؤد (۳۶۳۴) الترمذی (۱۳۵۳) ابن ماجہ (۲۳۳۵)

تین دیگر اسانید سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی

ہے۔

۴۱۰۷ - وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي حَمِيدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۴۱۰۶)

### ۳۰- بَابُ تَحْرِيمِ الظُّلْمِ وَغَضَبِ

#### الْأَرْضِ وَغَيْرِهَا

### ظلم اور زمین وغیرہ غصب کرنے کی حرمت

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایک باشت زمین بھی ظلماً لی اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سات

۴۱۰۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي يُونُسَ وَفُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ سَهْلٍ بْنِ سَعِيدِ



طبقات تک کی اس زمین کو (اس کے گلے میں) طوق بنا کر ڈال دے گا۔

وَالسَّاعِدِيَّ عَنِ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ افْتَطَعَ شِبْرًا مِنْ أَرْضٍ ظَلَمًا طَوَّقَهُ اللَّهُ إِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۴۴۵۲)

۴۱۰۹- وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ نُفَيْلٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ أَرُوِيَّ حَصَصَتْهُ لِي بَعْضَ دَارِهِ فَقَالَ دَعَوْهَا وَإِيَّاهَا قَاتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ يَغْيِرُ حَقِّهِ طَوَّقَهُ لِي سَبْعِ أَرْضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي كَأَنَّتُ كَأَذْبَةَ فَأَعْيِمَ بَصَرَهَا وَاجْعَلْ قَبْرَهَا فِي دَارِهَا قَالَ فَرَأَيْتَهَا عَمِيَاءَ تَلْمِيسُ الْجُدْرَ تَقُولُ أَصَابَتْنِي دَعْوَةُ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَبْلِنَمَا هِيَ تَمْشِي فِي الدَّارِ مَرَّتَ عَلَيَّ بِشْرِ فِي الدَّارِ فَوَقَعَتْ فِيهَا فَكَأَنَّتُ قَبْرَهَا.

مسلم، تلمذ الاشراف (۴۴۶۷)

۴۱۱۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ تَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ أَرُوِيَّ بِنْتُ أَوْسٍ إِذْ عَثَّ عَلَيَّ سَعِيدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّهُ أَخَذَ شِبْرًا مِنْ أَرْضِهَا فَحَصَصَتْهُ إِلَيَّ مَرْوَانَ بْنِ الْحَكِيمِ فَقَالَ سَعِيدُ أَنَا كُنْتُ أَعْلَمُ مِنْ أَرْضِهَا شِبْرًا كَفَعْدِ الْيَدِي سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِنَ الْأَرْضِ ظَلَمًا طَوَّقَهُ إِلَيَّ سَبْعِ أَرْضِينَ فَقَالَ لَهُ مَرْوَانُ لَا آسْتَلُكَ بِبَيْتِهِ بَعْدَ هَذَا فَقَالَ سَعِيدُ اللَّهُمَّ إِنِّي كَأَنَّتُ كَأَذْبَةَ فَعَمَّ بَصَرَهَا وَافْتُلَّهَا فَبِيَّ أَرْضِهَا قَالَ فَمَا مَاتَتْ حَتَّى ذَهَبَ بَصَرُهَا ثُمَّ بَيْنَا هِيَ تَمْشِي فِي أَرْضِهَا إِذْ وَقَعَتْ فِي حُفْرَةٍ كَمَا تَتَّ. البخاری (۲۴۵۲-۳۱۹۸)

حضرت سعید بن زید بن عمرو بن نفیل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ارؤی نے ان سے گھر کے بعض حصہ کے متعلق جھگڑا کیا۔ انہوں نے کہا: اس کو چھوڑ دو اور یہ زمین اس کو دے دو۔ کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے: جس شخص نے ایک باشت زمین بھی ناحق لی قیامت کے دن سات طبقات تک کی وہ زمین اسے طوق بنا کر ڈال دی جائے گی۔ اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کر دے اور اس کی قبر اسی گھر میں بنا دے، راوی کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ وہ اندھی ہو چکی تھی دیواروں کو ٹٹولتی پھرتی تھی اور کہتی تھی کہ مجھے سعید بن زید کی بددعا لگ گئی ہے اور جس اثناء میں وہ گھر میں چل رہی تھی گھر کے کنویں کے پاس سے گزری اور اس کنویں میں گر گئی اور وہ گھر اس کی قبر بن گیا۔

ہشام اپنے والد عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ارؤی بنت اوس نے حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر یہ دعویٰ کیا کہ انہوں نے اس کی کچھ زمین لے لی ہے، پھر اس نے مروان بن الحکم کے ہاں مقدمہ پیش کیا، تو سعید نے کہا: کیا میں رسول اللہ ﷺ سے اس سلسلہ میں حدیث سننے کے بعد اس کی زمین لے سکتا ہوں؟ مروان نے کہا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا سنا ہے؟ حضرت سعید بن زید نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے: جس نے ایک باشت زمین بھی ظلماً لی سات زمینوں تک وہ زمین اس کو طوق بنا کر ڈال دی جائے گی، مروان نے کہا: اس کے بعد میں آپ سے اور کسی دلیل کا سوال نہیں کروں گا، حضرت سعید نے کہا: اے اللہ! اگر یہ جھوٹی ہے تو اس کو اندھا کر دے اور اس کو اس کی زمین میں مار دے، راوی کہتے ہیں کہ وہ عورت مرنے سے پہلے اندھی ہو گئی اور ایک دن اس زمین میں چل رہی تھی کہ ایک

گڑھے میں گری اور مر گئی۔

حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایک باشت زمین بھی ظلمالی وہ قیامت کے دن سات زمینوں تک طوق بنا کر (اس کے گلے میں) ڈال دی جائے گی۔

۴۱۱۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابِعِيُّ بْنُ زَكْرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ شِبْرًا مِّنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا طَوَّقَهُ اللَّهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعَ أَرْضِينَ.

سابقہ حوالہ (۴۱۱۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی شخص کسی کی ایک باشت زمین بھی ظلمانی نہیں لے گا مگر اللہ تعالیٰ قیامت کے دن سات زمینوں تک اس کو طوق بنا کر (اس کے گلے میں) ڈال دے گا۔

۴۱۱۲- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ تَابِعِيُّ بْنُ عَنَابِلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ شِبْرًا مِّنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا طَوَّقَهُ اللَّهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مُسْلِمٌ.

الاشرف (۱۲۶۰۶)

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ ان کے اور ان کی قوم کے درمیان زمین میں جھگڑا تھا وہ حضرت عائشہ کے پاس گئے اور ان سے یہ ماجرا بیان کیا، حضرت عائشہ نے فرمایا: اے ابوسلمہ! زمین سے اجتناب کرو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے: جس شخص نے ایک باشت زمین بھی ظلمالی اس کو سات زمینوں سے طوق پہنایا جائے گا۔

۴۱۱۳- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ قَالَ تَابِعِيُّ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ تَابِعِيُّ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ شِبْرًا مِّنَ الْأَرْضِ بِغَيْرِ حَقِّهِ إِلَّا طَوَّقَهُ اللَّهُ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. مُسْلِمٌ.

ابن خاری (۳۱۹۵-۲۴۵۳)

ابوسلمہ کہتے ہیں کہ وہ حضرت عائشہ کے پاس گئے اس کے بعد مثل سابق ہے۔

۴۱۱۴- وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ نَا أَبَانُ قَالَ تَابِعِيُّ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى عَائِشَةَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۱۱۳)

اختلاف کی صورت میں راستے کی مقدار

۳۱- بَابُ قَدْرِ الطَّرِيقِ إِذَا ائْتَلَفُوا فِيهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب راستے میں تمہارا اختلاف ہو تو اس کی چوڑائی سات ہاتھ رکھ لو۔

۴۱۱۵- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَسْبٍ قُضَيْلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَالجَحْدَرِيُّ قَالَ تَابِعِيُّ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ تَابِعِيُّ بْنُ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا ائْتَلَفْتُمْ فِي الطَّرِيقِ جَعَلْ عَرْضَهُ سَبْعَ أَذْرُعٍ. مُسْلِمٌ. الْاِشْرَافُ (۱۳۵۵۵)

ف: اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ لوگ باہمی رضامندی سے جتنا چاہیں راستہ رکھ لیں، لیکن اگر اختلاف ہو تو پھر سات

ہاتھ راستہ کی چوڑائی رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۲۳- کِتَابُ الْفَرَائِضِ

۰۰۰- بَابُ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ  
وَلَا يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ

۴۱۱۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ يَحْيَى أَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ  
نَاهُنْ عَنْ عِنَّةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ عُمَرُو بْنِ عُمَانَ  
عَنْ سَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا  
يَرِثُ الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ. البخاری (۴۲۸۳-۶۷۶۴) ابوداؤد (۲۹۰۹)  
ترمذی (۲۱۰۷) ابن ماجہ (۲۷۲۹)

۱- بَابُ الْحِقْوِ الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا  
فَمَا بَقِيَ فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ

۴۱۱۷- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ وَهُوَ التَّرْسِيُّ  
قَالَ تَأْتِيهِ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحِقْوُ  
الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا بَقِيَ فَهُوَ لِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ.  
بخاری (۶۷۳۲-۶۷۳۵-۶۷۳۷-۶۷۴۶) ابوداؤد

(۲۸۹۸) الترمذی (۲۰۹۸-۲۰۹۸م) ابن ماجہ (۲۷۴۰)

۴۱۱۸- وَحَدَّثَنَا أُمِّيَّةُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْعَيْنِيُّ قَالَ تَأْتِيهِ مِنْ  
رُزْبِعٍ قَالَ تَأْتِيهِ مِنْ رُزْبِعِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ قَالَ الْحِقْوُ الْفَرَائِضَ بِأَهْلِهَا فَمَا تَرَكَتِ الْفَرَائِضُ  
فَلِأَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرَ. سابقہ حوالہ (۴۱۱۷)

۴۱۱۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ  
وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَاقُ تَأْتِيهِ  
الْأَخْرَانِ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ  
أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ أَقْسِمُوا الْمَالَ بَيْنَ أَهْلِ الْفَرَائِضِ عَلَيَّ كِتَابَ اللَّهِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## وراثت کے احکام کا بیان

ایک مسلمان کا فر رشتہ دار اور کافر مسلمان کا  
وارث ہوگا یا نہیں؟

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: مسلمان کا فر کا وارث ہوتا ہے نہ کافر  
مسلمان کا وارث ہوتا ہے۔

اصحاب فرائض کے مقررہ حصص ان کو دینے  
کے بعد بقیہ ترکہ عصبات کو دینے کا بیان

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوی الفروض کو ان کے (مقرر  
کردہ) حصص دے دو اس کے بعد جو باقی بچے وہ اس مرد کا  
حصہ ہے جو میت کا سب سے زیادہ قریب (عصب) ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوی الفروض کو ان کے (مقرر  
کردہ) حصص دے دو اور ذوی الفروض جو ترکہ چھوڑیں وہ اس  
مرد کا حصہ ہے جو میت کا سب سے زیادہ قریب (عصب) ہو۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوی الفروض کے درمیان کتاب  
اللہ کے مطابق مال تقسیم کرو اور ذوی الفروض جو مال چھوڑیں وہ  
اس مرد کا حصہ ہے جو میت کا سب سے قریب (عصب) ہو۔

تَعَالَى لَمَّا تَرَ كَتِبَ الْفَرَائِضَ فَلَاؤُلَى رَجُلٌ ذَكِيرٌ

سابقہ حوالہ (۴۱۱۷)

۴۱۲۰- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ أَبُو كُرَيْبٍ  
يَاهَمْدَانِي قَالَ نَا زَيْدُ بْنُ حُبَابٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ  
كَأْرِبٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ وَهَيْبٍ وَرُوحِ بْنِ الْقَاسِمِ

سابقہ حوالہ (۴۱۱۷)

## ۲- مِيرَاثُ الْكَلَالَةِ

۴۱۲۱- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ بَكْرِ بْنِ النَّاقِدِ قَالَ

نَا سُفْيَانَ بْنَ عُيَيْنَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُشَكِّدِ قَالَ سَمِعْتُ

جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ مَرِضْتُ

فَاتَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ يَمُودَانِي مَاشِيَانِ فَأَغِيصِي

عَلَيَّ فَتَوَضَّأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ صَبَّ عَلَيَّ مِنْ وَضُوئِهِ

فَأَقَفْتُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَقْضِي فِي مَالِي فَلَمْ يَرُدَّ

عَلَيَّ شَيْئًا حَتَّى نَزَلَتْ آيَةُ الْوَصِيَّةِ بِسُفْيَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

يُفِيئُكُمْ فِي الْكَلَالَةِ

البخاری (۵۶۵۱-۶۷۲۳-۷۳۰۹) ابوداؤد (۲۸۸۶)

الترمذی (۲۰۹۷-۳۰۱۵-۱۳۸) ابن ماجہ (۱۴۳۶-۲۷۲۸)

۴۱۲۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بِنِ مَيْمُونٍ قَالَ نَا

حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ نَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ

الْمُسَكِّدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا

قَالَ عَادَنِي النَّبِيُّ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا فِي

بَيْتِي سَلِمَةَ يَمُشِيَانِ فَوَجَدَانِي لَا أَتَحْقِلُ كَدَّ عَابِمَاءٍ فَتَوَضَّأَ

ثُمَّ رَشَّ عَلَيَّ مِنْهُ فَأَقَفْتُ فَقُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي يَا

رَسُولَ اللَّهِ فَنَزَلَتْ يُؤْصِيكُمْ اللَّهُ فِي أَوْلَادِكُمْ لِلذَّكَرِ مِثْلُ

حِوْظِ الْأُنثِيَيْنِ البخاری (۴۵۷۷)

۴۱۲۳- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ نَا

عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَغْنِي ابْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ نَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعْتُ

مُحَمَّدَ بْنَ الْمُشَكِّدِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ

اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا

مَرِيضٌ وَرَمَعَهُ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا مَاشِيَانِ

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح منقول ہے۔

## کلالہ کی وراثت

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

ہیں کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر میری

عیادت کے لیے پیدل چل کر تشریف لائے اس وقت مجھ پر

بے ہوشی طاری تھی پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کر کے وضو کا پچا

ہوا پانی مجھ پر ڈالا پس مجھے ہوش آ گیا، میں نے عرض کیا:

یا رسول اللہ! میں اپنے مال کو کس طرح تقسیم کروں؟ آپ نے

مجھے کوئی جواب نہیں دیا حتیٰ کہ آیت میراث نازل ہو گئی۔

”يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفِيئُكُمْ فِي الْكَلَالَةِ“۔ ”آپ

سے حکم پوچھتے ہیں، آپ فرمادیتے کہ اللہ تم کو کلالہ (کی

میراث) میں حکم دیتا ہے۔“

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر پیدل چل کر بنو سلمہ

میں میری عیادت کے لیے تشریف لائے، انہوں نے مجھے بے

ہوش پایا، پس آپ نے پانی منگا کر وضو فرمایا پھر مجھ پر اس پانی

سے چھیننے ڈالے جس سے مجھے ہوش آ گیا، میں نے عرض کیا:

یا رسول اللہ! میں اپنے مال کو کس طرح تقسیم کروں؟ تو یہ آیت

نازل ہوئی (ترجمہ:) ”اللہ تمہاری اولاد میں تمہیں (یہ) حکم

دیتا ہے کہ مرد کے لیے عورت کا دو گنا حصہ ہے۔“

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے

ہیں کہ میں بیمار تھا رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر پیدل چل

کر میری عیادت کے لیے تشریف لائے، آپ نے مجھے بیہوش

کے حال میں پایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے وضو کیا اور مجھ پر وضو

کا پچا ہوا پانی ڈالا، جب مجھے ہوش آیا تو رسول اللہ ﷺ

تشریف فرما تھے۔ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں اپنے مال کو کس طرح تقسیم کروں؟ آپ نے مجھے کوئی جواب نہیں دیا حتیٰ کہ آیت میراث نازل ہوگئی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے درآں حالیکہ میں بیمار اور بے ہوش تھا، آپ نے وضو کیا اور لوگوں نے آپ کے وضو کا بچا ہوا پانی مجھ پر ڈالا، پس مجھے ہوش آ گیا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا وارث کمالہ ہوگا، پس آیت میراث نازل ہوگئی، شعبہ کہتے ہیں کہ میں نے محمد بن منکدر سے کہا: "يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ"۔ انہوں نے کہا: ہاں یہی آیت نازل ہوئی تھی۔

وہب بن جریر کی سند سے مروی ہے کہ آیت فرائض نازل ہوئی، نضر اور عقدی کی روایت ہے کہ آیت فرض نازل ہوئی اور ان میں سے کسی کی روایت میں محمد بن منکدر سے شعبہ کا استفسار نہیں ہے۔

معدان بن ابی طلحہ کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے جمعہ کے دن خطبہ دیا اس میں نبی ﷺ اور حضرت ابو بکر کا ذکر کیا پھر کہا: میں اپنے بعد کسی ایسی چیز کو نہیں چھوڑ کر جا رہا جو میرے نزدیک کمالہ سے زیادہ اہم ہو میں نے رسول اللہ ﷺ سے کسی چیز کے متعلق اتنا رجوع نہیں کیا جتنا کمالہ کے مسئلہ میں آپ سے رجوع کیا اور رسول اللہ ﷺ نے کسی چیز کے جواب میں مجھ پر اتنی سختی نہیں کی جتنی کمالہ کے بارے میں کی حتیٰ کہ آپ نے اپنی انگشت مبارک میرے سینے میں چھو کر فرمایا: اے عمر! کیا تمہارے لیے سورہ نساء کے آخر میں آیت صیف کافی نہیں ہے؟ پھر حضرت عمر نے فرمایا: اگر میں زندہ رہا تو میں کمالہ کے بارے میں ایسا فیصلہ کر جاؤں گا، جس کے مطابق ہر شخص فیصلہ کر سکے گا خواہ وہ قرآن مجید پڑھتا ہو یا نہ پڑھتا

لَوْ جَدَيْتُ قَدْ أَعْمَى عَلَى فَرَسًا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ صَبَّ عَسَى مِنْ وَضُوءِهِ فَالْقُلْتُ لَوَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَصْنَعُ فِي مَالِي قَالَ قَلِمَ بَرْدٌ عَلَى شَيْئَا حَتَّى تَنْزَلَتْ آيَةُ الْمِيرَاثِ. مسلم، تحفة الاشراف (۳۰۲۲)

۴۱۲۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ نَا بَهْرٌ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُكَدِّرِ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مَرِيضٌ لَا أَعْقِلُ فَرَوَّضًا لَصَبُوا عَلَيَّ مِنْ وَضُوءِهِ فَالْقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّمَا يَرِيئِي كَلَالَةٌ كُنَزْتُ آيَةَ الْمِيرَاثِ لَقُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ الْمُكَدِّرِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ قَالَ لَهَكَذَا أَنْزَلْتُ.

بخاری (۱۹۴-۵۶۷۶-۶۷۴۳)

۴۱۲۵ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا النَّضْرِيُّ شَمِيلٌ وَأَبُو عَامِرٍ الْعَقْدِيُّ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْتَشَى قَالَ نَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ كُنْهَمُ عَنْ شُعْبَةَ يَهْدَا الْإِسْنَادِ لِي حَدِيثٌ وَهْبِ ابْنِ جَرِيرٍ فَزَلَّتْ آيَةُ الْفَرَايِضِ وَفِي حَدِيثِ النَّضْرِ وَالْعَقْدِيِّ فَزَلَّتْ آيَةُ الْفَرَايِضِ وَكَيْسَ فِي رَوَايَةِ أَحَدٍ تَحْتَهُمْ قَوْلُ شُعْبَةَ لِابْنِ الْمُكَدِّرِ. سابقہ حوالہ (۴۱۲۴)

۴۱۲۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَدَّمِيُّ وَ مُحَمَّدُ بْنُ مُنْتَشَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ مُنْتَشَى قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ نَا وَسَامٌ قَالَ نَا لَعَادَةَ هُنَّ سَالِمٌ بِنُ أَبِي الْجَعْفَرِ هُنَّ مَعْدَانُ بِنُ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَخَّطَبَ يَوْمَ جُمُعَةٍ فَذَكَرْتُ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَذَكَرَ أَبُو بَكْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ ثُمَّ قَالَ إِنِّي لَا أَدْعُ بَعْدِي شَيْئًا أَهَمَّ عِنْدِي مِنَ الْكَلَالَةِ مَا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي شَيْءٍ وَمَا رَأَيْتُهُ فِي الْكَلَالَةِ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِي شَيْءٍ وَمَا أَغْلَظَ لِي فِيهِ حَتَّى طَعَنَ بِأَضْبَعِهِ فِي صَدْرِي وَقَالَ يَا عُمَرُ أَلَا تَكْفِينِكَ آيَةُ الصَّيْفِ الَّتِي فِي آخِرِ سُورَةِ النِّسَاءِ وَإِنِّي إِنْ أَعَشَى أَفِيضُ فِيهَا بِقَضِيَّتِهِ بِقَضِيَّتِي بِهَا مَنْ يَفْرَأُ الْقُرْآنَ وَمَنْ لَا يَفْرَأُ الْقُرْآنَ. سابقہ حوالہ (۱۲۵۸)

ہو۔

دو اور سندوں سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول

ہے۔

۴۱۲۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ  
بْنَ عُكَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَسْرَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا  
زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ شَبَابَةَ  
بْنِ سَوَّارٍ عَنْ شُعْبَةَ بْنِ كِلَابٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۱۲۵۸)

۳- بَابُ آخِرِ آيَةِ الْكَلَالَةِ

سب سے آخر میں آیت کلالہ نازل ہوئی  
حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قرآن  
مجید کی جو آخری آیت نازل ہوئی وہ یہ ہے: "يَسْتَفْتُونَكَ  
قُلِ اللَّهُ يَفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ"

۴۱۲۸- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَشْرَمٍ قَالَ نَا وَيَكْبَعُ عَنِ ابْنِ  
أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
قَالَ آخِرُ آيَةٍ أَنْزِلَتْ مِنَ الْقُرْآنِ يَسْتَفْتُونَكَ قُلِ اللَّهُ  
يُفْتِيكُمْ فِي الْكَلَالَةِ. سلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۲۵)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ آخری آیت، آیت کلالہ ہے اور آخری سورت، سورہ براء  
ہے۔

۴۱۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُثَنَّى وَابْنُ بَشِيرٍ قَالَا نَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ  
سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ آخِرُ  
آيَةٍ أَنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَةِ وَآخِرُ سُورَةٍ أَنْزِلَتْ بَرَاءَةٌ.

بخاری (۴۶۰۵-۴۶۵۴) ابوداؤد (۲۸۸۸)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ جو پوری سورت آخر میں نازل ہوئی وہ سورہ توبہ ہے اور  
آخری نازل ہونے والی آیت، آیت کلالہ ہے۔

۴۱۳۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ قَالَ أَنَا  
عِيْسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ نَا زَكْرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ  
الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ آخِرَ سُورَةٍ  
أَنْزِلَتْ تَامَّةٌ سُورَةُ التَّوْبَةِ وَأَنَّ آخِرَ آيَةٍ أَنْزِلَتْ آيَةُ الْكَلَالَةِ.  
سلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۳۱)

ف: کلالہ اس شخص کو کہتے ہیں جو فوت ہو جائے اور اس کے والدین ہوں نہ اولاد۔

حضرت براء بن عازب سے اس کی مثل ایک اور  
روایت ہے اور اس میں "تامہ" کی بجائے "کاملہ" کا لفظ ہے۔

۴۱۳۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ أَدَمَ  
قَالَ نَا عَمَّارٌ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ بِمِثْلِهِ عَيْبَرٌ أَنَّهُ قَالَ آخِرُ سُورَةٍ أَنْزِلَتْ  
كَامِلَةٌ. سلم، تحفۃ الاشراف (۱۸۸۶)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:  
آخری نازل ہونے والی آیت "يَسْتَفْتُونَكَ" ہے۔

۴۱۳۲- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو النَّاقِدُ قَالَ نَا أَبُو أَحْمَدَ  
الزُّبَيْرِيُّ قَالَ نَا مَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي السَّفِيرِ عَنِ الْبَرَاءِ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ آخِرُ آيَةٍ أَنْزِلَتْ يَسْتَفْتُونَكَ.

ترمذی (۳۰۴۱)

## ۴- بَابُ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَلِوَرَثَتِهِ

۴۱۳۳ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا أَبُو صَفْوَانَ  
الْمُؤَدَّبُ عَنْ يُونُسَ الْأَيْلِيِّ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ  
يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي  
يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ  
يُؤْتِي بِالرَّجُلِ الْمَيِّتِ عَلَيْهِ ذِينَ قَسَلُ هَلْ تَرَكَ لِذِيهِ  
مِنْ قِضَاءٍ لِيَأْنِ حَدِيثُ أَنَّهُ تَرَكَ وَقَاءً صَلَّى عَلَيْهِ وَإِلَّا قَالَ  
صَلُّوا عَلَيَّ صَاحِبِكُمْ فَلَمَّا فَتَحَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْفُتُوحَ قَالَ أَنَا  
أَوْلَى بِالْمُؤْمِنِينَ مِنْ أَنفُسِهِمْ فَمَنْ تُوُفِيَ وَعَلَيْهِ ذِينَ قَعَلَى  
قِضَاءً وَ مَنْ تَرَكَ مَالًا فَهُوَ لِوَرَثَتِهِ. البخاری (۶۷۳۱)

۴۱۳۴ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ  
قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي عَقِيلُ ح قَالَ  
وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ نَنَا  
ابْنُ أَبِي شِهَابٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُنْبَرٍ قَالَ نَا أَبِي  
قَالَ نَا ابْنُ أَبِي ذَيْبٍ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوُ  
هَذَا الْحَدِيثِ. البخاری (۲۲۹۸-۵۳۷۱) الترمذی (۱۰۷۰)

مسلم (۱۵۲۵۴) الترمذی (۱۹۶۲) ابن ماجہ (۲۴۱۵)

۴۱۳۵ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا شَبَابَةُ قَالَ  
حَدَّثَنِي زُرْقَاءُ عَنِ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنِ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي  
مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ إِنْ عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُؤْمِنٍ إِلَّا وَأَنَا أَوْلَى  
النَّاسِ بِهِ فَأَيُّكُمْ مَاتَرَكَ دِينًا أَوْ ضِيَاعًا فَأَنَا مَوْلَاهُ وَأَيُّكُمْ  
تَرَكَ مَالًا فَإِلَى الْعَصَبَةِ مَنْ كَانَ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۳۹۲۶)

۴۱۳۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ  
أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَا أَوْلَى النَّاسِ  
بِالْمُؤْمِنِينَ لِي فِي كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَأَيُّكُمْ مَاتَرَكَ دِينًا أَوْ

## میت کا ترکہ اس کے وارثوں کے لیے ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
جب رسول اللہ ﷺ کے پاس کسی ایسے شخص کا جنازہ لایا جاتا  
جس پر قرض ہوتا تو آپ پوچھتے: کیا اس نے اتنا مال چھوڑا ہے  
جس سے قرض ادا ہو سکے؟ اگر بتایا جاتا کہ اس نے اتنا مال  
چھوڑا ہے تو آپ اس کی نماز جنازہ پڑھا دیتے ورنہ فرما دیتے:  
تم اپنے ساتھی کی نماز پڑھ لو، پھر جب اللہ تعالیٰ نے فتوحات  
کے ذریعہ آپ پر کشادگی فرمائی تو آپ نے فرمایا: مسلمانوں پر  
ان کی جانوں سے زیادہ قرض کرنے کا مجھے حق ہے پس جو  
شخص قرض چھوڑ کر فوت ہوا، اس کا قرض میرے ذمہ ہے اور  
جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا ہے۔

تمن دیگر اسانید سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی

ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمد  
کی جان ہے روئے زمین پر جو مسلمان بھی ہے دوسرے لوگوں  
کی بہ نسبت اس کا زیادہ ولی میں ہوں، تم میں سے جو شخص قرض  
یا مال بچے چھوڑ کر فوت ہوا اس کا میں کفیل ہوں اور جو شخص مال  
چھوڑ کر فوت ہوا تو وہ اس کے وارثوں کا ہے خواہ وہ جو بھی ہوں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کتاب اللہ کے مطابق دوسرے لوگوں  
کی بہ نسبت مسلمانوں کا زیادہ ولی میں ہوں پس تم میں سے جو  
شخص قرض یا مال بچے چھوڑ کر فوت ہوا تو مجھے بلاؤ ان کا کفیل  
میں ہوں اور جو شخص مال چھوڑ کر فوت ہوا تو اس کے جو بھی

صَبِيْعَةٌ قَادَعُوْنِي قَاتًا وَايْتَهُ وَايْتَهُ مَا تَرَكَ مَالًا فَلْيُوْزِرْ  
بِمَالِهِ عَصَبَتُهُ مَنْ كَانَ. سلم، ترمذی الاشراف (۱۴۷۶۲)

۴۱۳۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَأَلْتُ  
قَالَ تَابَ شُعْبَةُ عَنْ عِدِّيِّ بْنِ سَمْعَانَ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ تَرَكَ مَالًا  
فَلْيُوْزِرْ بِهِ وَمَنْ تَرَكَ كَلًّا فَلْيَأْتِنَا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: جس نے مال چھوڑا وہ اس کے وارثوں کا  
ہے اور جس نے ہال بچے چھوڑے وہ ہمارے ذمہ ہیں۔

بخاری (۲۳۹۸-۶۷۶۳) ابوداؤد (۲۹۵۵)

۴۱۳۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ سَأَلْتُ  
عُنْدَ رَحِيقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ  
الرَّحْمَنِ بْنَ يَحْيَى ابْنَ مَهْدِيٍّ قَالَ لَا تَابَ شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ  
أَنَّ فِي حَدِيثِ عُنْدِ رَحِيقِ بْنِ زُهَيْرِ بْنِ حَرْبٍ كَلًّا وَبِيْعَةً.

شعبہ نے اسی سند کے ساتھ یہ روایت بیان کی ہے اور  
اس میں ہے: اس نے جو ہال بچے چھوڑے ان کا ولی میں  
ہوں۔

سابقہ حوالہ (۴۱۳۷)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۲۴- كِتَابُ الْهَبَاتِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے  
ہبہ (بلا عوض کسی کو عطا کرنے)

### کا بیان

صدقہ کی ہوئی چیز کو خریدنے  
کی کراہت

اسلم کہتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ  
عندہ نے فرمایا: میں نے ایک عمدہ گھوڑا اللہ کے راستے میں دے  
دیا اور جس کو دیا تھا اس نے اس کو ضائع کر دیا، میں نے سوچا  
کہ یہ کم قیمت میں گھوڑا فروخت کر دے گا۔ میں نے رسول  
اللہ ﷺ سے اس سلسلے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: اس کو مت  
خریدو اور اپنے صدقے میں رجوع نہ کرو، کیونکہ صدقہ میں  
رجوع کرنا اس طرح ہے جیسے کتے کر کے کھا لیتا ہے۔

۱- بَابُ كَرَاهَةِ شِرَاءِ الْإِنْسَانِ مَا  
تَصَدَّقَ بِهِ مِمَّنْ تَصَدَّقَ عَلَيْهِ

۴۱۳۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْبٍ قَالَ تَابَ  
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُمَرَ بْنَ  
الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ حَمَلْتُ عَلَى قَرِيبٍ  
عَيْتِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاصْأَعَهُ صَاحِبُهُ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ بَايَعَهُ  
بِرُخْبِصٍ فَسَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَبْتَعُهُ  
وَلَا تَعْدُ فِي صَدَقَتِكَ فَإِنَّ الْعَايِدَ فِي صَدَقَتِهِ كَالْكَلْبِ  
يَعْتَوِدُ فِي كَيْبِهِ. البخاری (۱۴۹۰-۲۶۲۳-۲۶۳۶-۲۹۷۰)

(۳۰۰۳) انسائی (۲۶۱۴) ابن ماجہ (۲۳۹۰)

مالک بن انس نے بھی یہ حدیث روایت کی ہے اس  
میں یہ الفاظ زیادہ ہیں: اگر وہ تم کو ایک درہم میں دے پھر بھی  
اس کو مت خریدو۔

۴۱۴۰ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَأَلْتُ الرَّحْمَنِ  
بِخَيْسِ ابْنَ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ وَ  
رَأَدَا كَتَبْتُهُ وَإِنْ أَعْطَاكَ بَدْرُ هَيْمٍ. سابقہ حوالہ (۴۱۳۹)



اسلم کہتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں ایک گھوڑا دیا پھر انہوں نے دیکھا کہ اس کے مالک نے اس کو ضائع کر دیا تھا، وہ شخص تنگ دست تھا، حضرت عمر نے ارادہ کیا کہ اس سے گھوڑا خرید لیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس جا کر اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اس کو مت خرید و خواہ وہ تمہیں ایک درہم کا دیا جائے، کیونکہ صدقہ میں رجوع کرنے والا شخص اس کتے کی طرح ہے جو تے کر کے کھالے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اللہ کے راستے میں ایک گھوڑا دے دیا، پھر انہوں نے وہ گھوڑا فروخت ہوتے ہوئے دیکھا انہوں نے اس کو خریدنا چاہا انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ پوچھا: آپ نے فرمایا: اس کو مت خریدو اور اپنے صدقہ میں رجوع مت کرو۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابن عمر سے یہ حدیث مروی ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر نے اللہ کے راستے میں ایک گھوڑا دیا پھر دیکھا کہ وہ گھوڑا فروخت ہو رہا ہے۔ انہوں نے اس کو خریدنا چاہا اور اس سلسلے میں نبی ﷺ سے دریافت کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! اپنے صدقہ میں رجوع مت کرو۔

ف: علامہ نووی لکھتے ہیں کہ صدقہ کی ہوئی چیز کو خرید لینا مکروہ تزیہی ہے مکروہ تحریمی نہیں ہے، اسی طرح اپنے اختیار سے

۴۱۴۱- وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بِنْتُ يَسْتَلِيمَ قَالَ نَأْيَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ نَأْيَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّهُ حَمَلَ عَلِيَّ لَقَرِيْبٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَوَجَدَهُ عِنْدَ صَاحِبِهِ وَقَدْ أَضَاعَهُ وَكَانَ لِقَبْلِ الْعَالِي فَارَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَكَتَمَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَإِنْ أُعْطِيَتْهُ بِدِرْهَمٍ لِيَأْتِ مَقْلَ الْعَالِيَةِ فِي صَدَقَتِهِ كَمَقْلِ الْكَلْبِ يَمْوُذُ فِي قَبْرِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۱۳۹)

۴۱۴۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ تَأْسُفِيَانُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ بِهَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ هُنَّ أَنْ حَدِيثُ مَالِكِ بْنِ زُرَيْعٍ أَنَّهُمْ وَأَكْثَرُهُمْ سَابِقُهُ حَالَهُ (۴۱۳۹)

۴۱۴۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَالِعِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ حَمَلَ عَلِيَّ لَقَرِيْبٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَوَجَدَهُ يُبَاعُ فَارَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهُ فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ لَا تَشْتَرِهِ وَلَا تَعْدِلِيْ صَدَقَتِكَ.

بخاری (۲۹۷۱-۳۰۰۲) ابوداؤد (۱۵۹۳)

۴۱۴۴- وَحَدَّثَنَا هُفَيْيَةُ وَأَبْنُ رُمَيْحٍ جَمِيْعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا الْمُفْلِحِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى قَالَ نَأْيَزِيدُ يَعْنِي وَهُوَ الْقَطَّانُ ح قَالَ وَتَأْنِ ابْنُ كَثِيْرٍ قَالَ تَأْنِ ابْنُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَأْيَزِيدُ أَسَامَةُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبِيدِ اللَّهِ كِلَاهُمَا عَنْ تَالِعِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكِ. البخاری (۲۷۷۵)

۴۱۴۵- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ عُمَرَ حَمَلَ عَلِيَّ لَقَرِيْبٍ فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَوَجَدَهُمْ رَاهَا تُبَاعُ فَارَادَ أَنْ يَشْتَرِيَهَا فَسَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَعْدِلِيْ صَدَقَتِكَ يَا عُمَرُ. سلم جندہ الاشراف (۶۹۵۵)

اس چیز کو ملک میں لینا مکروہ تزیہی ہے لیکن اگر وہ چیز اس کو وراثت میں مل جائے یا کسی تیسرے شخص سے اس چیز کو خریدے پھر کوئی کراہت نہیں ہے، یہ ہمارا مذہب ہے اور یہی جمہور کا مذہب ہے اور بعض فقہاء نے یہ کہا ہے کہ یہ مکروہ تحریمی ہے۔

## ۲- بَابُ تَحْرِيمِ الرَّجُوعِ فِي الصَّدَقَةِ

صدقہ میں رجوع کی حرمت

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص صدقہ کر کے رجوع کرتا ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی کتابتے کرے پھر اپنی تے میں رجوع کر کے اس کو کھالے۔

۴۱۴۶- وَحَدَّثَنِي إِسْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ وَاسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ قَالَا أَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَثَلُ الَّذِي يَرْجِعُ فِي صَدَقَتِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقْفِي نَمَّ يَمُودُ فِي قَيْبِهِ فَيَأْكُلُهُ. البخاری (۲۶۲۱) ابوداؤد (۳۵۳۸) السائل (۳۶۹۵-۳۶۹۶) ابن ماجہ (۲۳۸۵-۲۳۹۱)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۴۱۴۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ بِنِ الْحُسَيْنِ يَذْكُرُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَعْوَهُ. سابقہ حوالہ (۴۱۴۶)

ایک دیگر سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۴۱۴۸- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَ نَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ نَا حَرْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ قَاسِمَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا بَيَّنَّتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَدَّثَهُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ تَعْوَهُ حَوْلَهُمْ. سابقہ حوالہ (۴۱۴۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صدقہ کر کے پھر اپنے صدقے میں رجوع کرے اس کی مثال اس کتے کی طرح ہے جو تے کر کے اپنی تے کو کھالے۔

۴۱۴۹- وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَدَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَيْسَى قَالَا أَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ أَلَّهَ سَمِعَ سَعِيدَ ابْنِ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّمَا مَثَلُ الَّذِي يَنْصَدِقُ بِصَدَقَتِهِ نَمَّ يَمُودُ فِي قَيْبِهِ كَمَثَلِ الْكَلْبِ يَقْفِي نَمَّ يَأْكُلُ قَيْبَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۱۴۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اپنے ہمہ میں رجوع کرنے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی تے میں رجوع کرے۔

۴۱۵۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ قَالَ الْعَائِدُ فِي هَيْبِهِ كَالْعَائِدِ فِي قَيْبِهِ. سابقہ حوالہ (۴۱۴۶)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

۴۱۵۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْقِلٍ قَالَ تَأْتُنِي آيَةُ عِدَّتِي عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۱۴۶)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے بہہ میں رجوع کرنے والا اس کتے کی طرح ہے جو تے کرے پھر اپنی تے میں رجوع کرے۔

۴۱۵۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا الْمَخْزُومِيُّ قَالَ نَا وَهَبٌ قَالَ مَا عِنْدَ اللَّهِ مِنْ طَائِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ الْغَائِدُ فِي رَجْمِهِ كَالْكَلْبِ يَقْفِي لَمْ يَعُودْ فِي قَبِيهِ.

بخاری (۲۵۸۹) السنن (۳۶۹۳-۳۷۰۳)

بعض اولاد کو بعض سے زیادہ دینے کی کراہت

۳- بَابُ كِرَاهِيَةِ تَفْضِيلِ بَعْضِ الْأَوْلَادِ فِي الْهَبَةِ

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ان کے والد نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا: میں نے اپنے اس لڑکے کو اپنا ایک غلام بہہ کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا تم نے اپنے ہر لڑکے کو ایسا غلام بہہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: پھر اس سے بھی واپس لے لو۔

۴۱۵۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الرَّخْمِيِّ وَعَنْ مُحَمَّدِ بْنِ السُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ بِحَدِيثَانِهِ عَنِ السُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ أَبَاهُ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنْبَى بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا عَلَماً كَانَ لِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَكْمَلْ وَلَدِيكَ تَحَلُّتَهُ مِثْلَ هَذَا فَقَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَارِجِعْهُ. البخاری (۲۵۸۶) الترمذی (۱۳۶۷) السنن (۳۶۷۴-۳۶۷۶) ابن ماجہ (۲۳۷۶)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے والد مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے کر گئے اور عرض کیا: میں نے اپنے اس لڑکے کو ایک غلام بہہ کیا ہے، آپ نے پوچھا: کیا تم نے اپنے ہر بچے کو غلام بہہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں آپ نے فرمایا: پھر اس سے بھی واپس لے لو۔

۴۱۵۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا إِسْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو الرَّخْمِيِّ وَمُحَمَّدِ بْنِ السُّعْمَانِ عَنِ السُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ أَنبَى بِي أَبِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي نَحَلْتُ ابْنِي هَذَا عَلَماً فَقَالَ أَكْمَلْ بَيْنَكَ نَحَلْتُ قَالَ لَا قَالَ كَارُودُهُ. سابقہ حوالہ (۴۱۵۳)

چار مختلف سندوں سے یہ روایت منقول ہے اور ایک روایت میں ہے کہ حضرت بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نعمان (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو لے کر گئے۔

۴۱۵۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ قَالَا لَمْ يَكُنْ فِي النَّبِيِّ بْنِ سَعْدٍ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي حَزْرَمَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَنَا ابْنُ وَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُوسُفُ ح قَالَ وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ مُعْمِدٍ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرُ مَوْلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَا

يُولَسُ وَمَعْمَرُ لَيْسَ حَوْلَهُمَا أَكَلٌ بَيْنَكَ وَفِي حَدِيثِ  
الَلَيْثِ وَابْنِ عُيَيْنَةَ أَكَلٌ وَلَوْكَ وَفِي رِوَايَةِ اللَّيْثِ عَنْ  
مُحَمَّدِ بْنِ التُّعْمَانِ وَحَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ بَشِيرًا  
جَاءَ بِالتُّعْمَانِ. سَاهِد حوالہ (۴۱۵۳)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ ان کے والد نے انہیں ایک غلام بہہ کیا، نبی ﷺ نے  
فرمایا: یہ غلام کیسا ہے؟ انہوں نے کہا: میرے والد نے مجھے عطا  
کیا ہے، آپ نے (ان کے والد سے) فرمایا: کیا تم نے اس  
کے تمام بھائیوں کو ایسا غلام عطا کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں،  
آپ نے فرمایا: پھر اس کو واپس لے لو۔

۴۱۵۶ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَابَ جَرِيرٌ عَنْ  
هشام بن عروة عن أبيه قال قال لنا التُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ وَقَدْ  
أَعْطَاهُ أَبُوهُ عَلَامًا فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مَا هَذَا الْعَلَامُ قَالَ  
أَعْطَيْتُهُ أَبِي قَالَ فَكُلُّ إِخْوَتِهِ أَعْطَيْتَهُ كَمَا أَعْطَيْتَ هَذَا  
قَالَ لَا قَالَ كَرْدَةٌ. ابوداؤد (۳۵۴۳) الترمذی (۳۶۷۸)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ میرے والد نے مجھے اپنا کچھ مال دیا، میری ماں حضرت  
عمرہ بنت رواحہ نے کہا: میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی  
جب تک کہ تم رسول اللہ ﷺ کو گواہ نہ کر لو، میرے والد مجھے  
رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے تاکہ وہ آپ کو مجھے دیے  
ہوئے صدقہ پر گواہ کر لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے  
پوچھا: کیا تم نے اپنے تمام بیٹوں کے ساتھ ایسا کیا ہے؟  
انہوں نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: اللہ سے ڈرو اور اپنی اولاد  
میں انصاف کرو، میرے والد واپس لوٹ گئے اور وہ صدقہ  
واپس لے لیا۔

۴۱۵۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابَ عَدَادُ بْنُ  
الْعَرَامِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ التُّعْمَانَ بْنَ  
بَشِيرٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَبُو  
الْأَخْوِصِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ  
قَالَ تَصَدَّقَ عَلَيَّ أَبِي بِبَعْضِ مَالِهِ فَقَالَتْ أُمِّي عَمْرَةَ بِنْتُ  
رَوَاحَةَ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَنْطَلَقَ أَبِي  
إِلَى النَّبِيِّ ﷺ لِيُشْهَدَهُ عَلَى صَدَقَتِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ أَلْعَلَّتْ هَذَا يَوْلِيكَ كَلْبَتُهُمْ قَالَ لَا قَالَ اتَّقُوا اللَّهَ  
وَاعْدِلُوا فِي أَوْلَادِكُمْ فَرَجَعَ أَبِي كَرْدًا يَلِكُ الصَّدَقَةَ.

بخاری (۲۵۸۷-۲۶۵۰) ابوداؤد (۳۵۴۲) الترمذی (۳۶۸۱)

(۳۶۸۴) ابن ماجہ (۲۳۷۵)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ ان کی والدہ حضرت بنت رواحہ نے ان کے والد سے  
درخواست کی کہ وہ اپنے ماں میں سے کچھ ان کے بیٹے  
(حضرت نعمان) کو بہہ کر دیں، میرے والد نے ایک سال  
تک یہ معاملہ ملتوی رکھا، پھر انہیں اس کا خیال آیا، میری والدہ  
نے کہا: میں اس وقت تک راضی نہیں ہوں گی جب تک کہ تم  
میرے بیٹے کو بہہ پر رسول اللہ ﷺ کو گواہ نہ کر لو، میرے والد  
میرا ہاتھ پلا کر رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گئے۔ اس وقت  
میں نو عمر لڑکا تھا، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! اس کی ماں بنت

۴۱۵۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ تَابَ عَلِيُّ بْنُ  
مُسَيْبٍ عَنْ أَبِي حَيَّانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ التُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ ح  
قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ تَابَ  
مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ تَابَ أَبُو حَيَّانَ التَّيْمِيُّ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ  
حَدَّثَنِي التُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ أَنَّ أُمَّهُ بِنْتُ رَوَاحَةَ سَلَّتْ أَبَاهُ  
بَعْضَ الْمَرْهُومِينَ مَالَهُ لِأَنِّيهَا فَالْتَوَى بِهَا سَنَةً ثُمَّ بَدَأَهُ  
فَقَالَتْ لَا أَرْضَى حَتَّى تُشْهَدَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى  
مَا وَهَبْتَ لِابْنِي فَأَخَذَ أَبِي يَدِي وَأَنَا يَوْمَئِذٍ غُلَامٌ فَاتَى  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمَّ هَذَا بِنْتُ رَوَاحَةَ

رواد یہ چاہتی ہیں کہ میں آپ کو اس چیز پر گواہ کر لوں جو میں نے اپنے اس لڑکے کو ہبہ کی ہے، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے بشر! کیا اس کے علاوہ تمہاری اور بھی اولاد ہے؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: کیا تم نے سب کو اس کی مثل دی ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر میں ظلم کے حق میں گواہی نہیں دوں گا۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے استفسار فرمایا: کیا اس کے علاوہ بھی تمہارے بیٹے ہیں؟ انہوں نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: کیا تم نے سب کو اس کی طرح ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر میں ظلم کے حق میں گواہی نہیں دوں گا۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے میرے والد سے فرمایا: مجھے ظلم کے حق میں گواہت بناؤ۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے والد مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں افہاکر لے گئے اور کہا: یا رسول اللہ! آپ اس پر گواہ ہو جائیں کہ میں نے اپنے بیٹے نعمان کو اپنے مال سے یہ، یہ چیز دی ہے، آپ نے پوچھا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اتنا دیا جتنا نعمان کو دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر اس پر میرے علاوہ کسی اور کو گواہ بناؤ! آپ نے فرمایا: کیا تمہیں یہ اچھا نہیں لگتا کہ تمہارے ساتھ نیکی کرنے میں تمہاری سب اولاد برابر ہو؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! آپ نے فرمایا: پھر ایسا مت کرو۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے مجھے کچھ ہبہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ کو اس پر گواہ کرنے کے لیے مجھے آپ کے پاس لے گئے، آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنے ہر بیٹے کو اتنا ہبہ کیا ہے؟ انہوں نے

أَعَجَبَهَا أَنْ أَشْهَدَكَ عَلَى الْبَدِيِّ وَهَبْتُ لِأَبْنَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا بَشِيرُ أَلَيْسَ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ أَكَلْتَهُمْ وَهَبْتَ لَهُ مِنْهُ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا تُشْهِدُنِي إِذَا لِيَانِي لَا أَشْهَدُ عَلَى جَعْفَرٍ. ساہد حوالہ (۴۱۵۷)

۴۱۵۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ تَابَ أَبِي قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَيْسَ بِسَوَاءٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلْتَهُمْ أَعْطَيْتَ مِنْهُ هَذَا قَالَ لَا قَالَ فَلَا أَشْهَدُ عَلَى جَعْفَرٍ. ساہد حوالہ (۴۱۵۷)

۴۱۶۰ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنَا جَعْفَرُ عَنْ هَارِصِ بْنِ الْأَخْوَلِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِأَبْنَيْهَا لَا تُشْهِدُنِي عَلَى جَعْفَرٍ. ساہد حوالہ (۴۱۵۷)

۴۱۶۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعْتَمِدٍ قَالَ نَا عَبْدُ الْوَهَّابِ وَعَبْدُ الْأَعْلَى ح قَالَ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَيَعْقُوبُ السُّكُورِيُّ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ وَاللَّفْظُ لِيَعْقُوبَ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ أَنْطَلِقُ بِسَيِّ أَبِي يَحْمَلُنِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَا أَشْهَدُ آتَيْتُ قَدْ نَحَلْتُ الثُّعْمَانَ كَذَا وَكَذَا مِنْ مَالِي فَقَالَ أَكَلَّ يَتِيكَ قَدْ نَحَلْتَ وَمِنْ مَالِ الثُّعْمَانَ قَالَ لَا قَالَ فَأَشْهَدُ عَلَى هَذَا عَجَبِي ثُمَّ قَالَ أَيْسَرُكَ أَنْ يَكُونُوا إِلَيْكَ لِي أَيْسَرُ قَالَ بَلَى قَالَ فَلَا إِذَا.

ساہد حوالہ (۴۱۵۷)

۴۱۶۲ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْمَانَ التَّوَلِيُّ قَالَ نَا أَزْهَرُ قَالَ نَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الثُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ نَحَلْتَنِي أَبِي نَحْلًا ثُمَّ أَتَى بِِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِشَهَادَةٍ فَقَالَ أَكَلَّ وَلَدَكَ أَعْطَيْتَهُ هَذَا قَالَ لَا قَالَ أَلَيْسَ كَرِيمًا مِنْهُمْ

کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: کیا تم ان سے بھی ایسی نیکی (کا سلوک) نہیں چاہتے جس طرح اس سے نیکی (کا سلوک) چاہتے ہو؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں، آپ نے فرمایا: پھر میں اس پر گواہی نہیں دوں گا، (راوی) ابن عون کہتے ہیں کہ میں نے محمد کو یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: مجھے یہ حدیث اس طرح پہنچی ہے کہ آپ نے فرمایا: اپنے تمام بیٹوں کو یکساں دو۔

الْبَرِّ مِثْلَ مَا كُرِّمْتُمْ مِنْ ذَا قَالِ بَلَى قَالَ فَاَتَيْتِي لَا أَشْهَدُ قَالَ ابْنُ عَوْنٍ فَحَدَّثْتُ بِهِ مُتَحَدِّثًا فَقَالَ إِنَّمَا حَدَّثْتُ أَنَّهُ قَالَ قَارِبُوا بَيْنَ آبَائِكُمْ. سَابِقَةَ حِوَالِهِ (۴۱۵۷)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت بشیر کی زوجہ نے کہا: اپنے اس بیٹے کو اپنا غلام دے دو اور (اس پر) میرے لیے رسول اللہ ﷺ کو گواہ بناؤ، پھر وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اور کہا: بنت فلاں نے مجھ سے یہ درخواست کی ہے کہ میں اس کے بیٹے کو اپنا غلام دے دوں، اور کہا کہ میرے لیے رسول اللہ ﷺ کو گواہ کر لو، آپ نے پوچھا: کیا اس کے بھائی ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تم نے ان سب کو اتنا دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر یہ ٹھیک نہیں ہے اور میں حق کے سوا اور کسی چیز پر گواہی نہیں دیتا۔

۴۱۶۳ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ قَالَ قَالَ زُهَيْرٌ قَالَ كَانَ أَبُو الزُّبَيْرِ هُنَّ جَلِيلٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ قَالَتْ امْرَأَةٌ بِشَيْرٍ رَاحِلٍ ابْنِي عَلَامَكَ وَأَشْهَدُ لِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَأَنِّي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّ ابْنَةَ فُلَانٍ سَأَلَتْنِي أَنْ أَنْحَلَ ابْنَتَهَا عَلَامِي وَقَالَتْ أَشْهَدُ لِي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ آلَةُ إِخْوَةٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَكُلُّهُمْ أَعْطِيَتْ مِثْلَ مَا أَعْطِيَتْهُ قَالَ لَا قَالَ فَلَيْسَ يَصْلُحُ هَذَا وَإِنِّي لَا أَشْهَدُ إِلَّا عَلَى حَقِّي. ابوراد (۳۵۴۵)

### عمری (تاحیات ہبہ) کا بیان

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اور اس کے وارثوں کو تاحیات کوئی چیز دی گئی سو یہ چیز اسی کے لیے ہے جس کو دی گئی ہے وہ چیز دینے والے کی طرف نہیں لوٹے گی کیونکہ اس نے ایسی چیز دی ہے جس میں وراثت جاری ہوگی۔

### ۴- بَابُ الْعُمَرَى

۴۱۶۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا رَجُلٍ أُعْمِرَ عُمَرَى لَهُ وَلِعَقِيهِ فَإِنَّهَا لِلَّذِي أُعْطِيَتْهَا لَا تَرْجِعُ إِلَى الَّذِي أَعْطَاهَا لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِثُ. البخاری (۲۶۲۵) ابوراد (۳۵۵۰-۳۵۵۲-۳۵۵۴-۳۵۵۳) الترمذی (۳۱۴۸) السائی (۳۷۰۳-۳۷۴۴-۳۷۴۵) ابن ماجہ (۲۳۸۰)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے کسی شخص کو اور اس کے وارثوں کو تاحیات کوئی چیز دی تو اس کے قول نے اس چیز میں اس کے حق کو ختم کر دیا اب

۴۱۶۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَا أَنَا الْكَبِيْتُ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ تَأْتِيَتْ عَيْنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَبْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ

وہ چیز اس کی ہے جس کو تاحیات دی گئی ہے اور اس کے وارثوں کی ہے اور بچی کی روایت میں اس طرح ہے: جس شخص نے کسی شخص کو تاحیات کوئی چیز دی وہ چیز اس کی اور اس کے وارثوں کی ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی شخص کو اور اس کے وارثوں کو تاحیات کوئی چیز دی اور اس سے کہا کہ ”میں نے تم کو اور تمہارے وارثوں کو اس وقت تک کے لیے یہ چیز دی ہے جب تک تم میں سے کوئی باقی رہے“ سو یہ چیز اس کی ہو جائے گی جس کو دی گئی ہے اور چیز کے مالک کی طرف نہیں لوٹے گی، کیونکہ اس نے ایسی چیز دی ہے جس میں وراثت جاری ہو جائے گی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: وہ عمری (تاحیات بہ) جس کو رسول اللہ ﷺ نے جائز کہا ہے وہ یہ ہے کہ کوئی شخص کہے ”یہ چیز تمہارے لیے ہے اور تمہارے وارثوں کے لیے ہے“ لیکن جب وہ یہ کہے ”جب تک تم زندہ رہو یہ چیز تمہاری ہے“ تو یہ چیز دینے والے کی طرف لوٹ جائے گی، عمر نے کہا: زہری اسی قول پر فتویٰ دیتے تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جس شخص کو اور اس کے وارثوں کو تاحیات کوئی چیز دی گئی وہ قطعی طور پر اس کی ہے، دینے والے کے لیے اس میں کوئی شرط لگانا جائز ہے نہ استثناء کرنا، ابو سلمہ نے کہا: کیونکہ اس نے ایسی چیز دی ہے جس میں وراثت جاری ہوتی ہے اور وراثت نے شرط منقطع کر دی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمری (تاحیات بہ) اس کے لیے ہے جس کے لیے بہ کیا گیا۔

أَعْمَرَ رَجُلًا عُمَرَى لَهُ وَلَعِقِبِهِ فَقَدْ قَطَعَ قَوْلَهُ حَقَّهُ فِيهَا وَهِيَ لِمَنْ أَعْمَرَ وَلَعِقِبِهِ غَيْرَ أَنْ يَخْصِيَ قَالَ لِي أَوَّلُ حَدِيثٍ آتَيْنَا رَجُلًا أَعْمَرَ عُمَرَى لَهَا وَلَعِقِبِهِ. سابقہ حوالہ (۴۱۶۴)

۴۱۶۶ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بِشْرٍ الْعَبْدِيُّ قَالَ نَا عَبْدَ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا أَبُو جَرِيحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ عَنِ الْعُمَرَى وَسُئِلَهَا عَنْ حَدِيثِ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ آتَيْنَا رَجُلًا عُمَرَى لَهُ وَلَعِقِبِهِ فَقَالَ لَهُ قَدْ أَعْطَيْتُكَهَا وَعَقِبُكَ مَا يَفِي بِمُسْكُمُ أَحَدٌ فَإِنَّمَا لِمَنْ أَعْطَيْتَهَا فَإِنَّمَا لَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ.

سابقہ حوالہ (۴۱۶۴)

۴۱۶۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِعَبْدِ قَالَ أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ إِنَّمَا الْعُمَرَى الَّتِي أَجَازَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَقُولَ هِيَ لَكَ وَلَعِقِبِكَ فَإِنَّمَا إِذَا قَالَ هِيَ لَكَ مَا عَشَتْ فَإِنَّمَا تَرْجِعُ إِلَى صَاحِبِهَا قَالَ مَعْمَرٌ وَكَانَ الزُّهْرِيُّ يَقْتَضِي بِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۱۶۴)

۴۱۶۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي لَدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذَنْبٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرٍ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى فِيمَنْ أَعْمَرَ عُمَرَى لَهُ وَلَعِقِبِهِ فِيهِ لَهٌ بِنَلَّةٍ لَا يَجُوزُ لِلْمُعْطَى فِيهَا شَرْطٌ وَلَا تَنْبَأُ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ لِأَنَّهُ أَعْطَى عَطَاءً وَقَعَتْ فِيهِ الْمَوَارِيثُ فَقَطَعَتْ الْمَوَارِيثُ شَرْطَهُ. سابقہ حوالہ (۴۱۶۴)

۴۱۶۹ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ

جَابِرٌ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
الْعُمْرَى لِمَنْ رُوِيَ لَهُ. سَابِقَةَ حِوَالِدٍ (۴۱۶۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ مثل سابق روایت ہے۔

۴۱۷۰ - وَحَدَّثَنَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُقَاتٍ قَالَ نَا مُعَاذُ بْنُ  
هَشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ نَا أَبُو  
سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ  
قَالَ بِمِثْلِهِ. سَابِقَةَ حِوَالِدٍ (۴۱۶۴)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مبارکہ مروی ہے۔

۴۱۷۱ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ نَا زُهَيْرٌ قَالَ نَا  
أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ يَرْفَعُهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ.

مسلم، تخریج الاشراف (۲۷۳۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے اموال کو روک کر رکھو  
اور ان کو فاسد نہ کرو، کیونکہ جس نے تاحیات بہہ کیا ہو یہ اس کا  
اور اس کے وارثوں کا ہے جس کو بہہ کیا گیا خواہ وہ زندہ رہے یا  
مر جائے۔

۴۱۷۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ أَنَا  
أَبُو خُوَيْمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ وَلَا  
تُفْسِدُوا مَا بَيْنَ يَدَيْهِ مِنْ أَعْمَرَ عُمْرَى لَهَا لِلذِّي أُعْمِرَهَا حَيًّا  
وَمَيِّتًا وَرَبْعِيهِ. سَلَمَةَ تَخْرِجُ الاشراف (۲۷۳۷)

حضرت جابر نے نبی ﷺ سے مثل سابق روایت کی  
ہے اور ایک سند سے یہ الفاظ زیادہ مروی ہیں کہ انصار مہاجرین  
کو تاحیات بہہ کرنے لگے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنے  
اموال اپنے پاس رکھو۔

۴۱۷۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ نَا مُحَمَّدُ  
بْنُ يَشْرٍ قَالَ نَا حَجَّاجُ بْنُ أَبِي عُمَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو  
بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعَ عَنْ  
سُلَيْمَانَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ  
حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنْ أَيُّوبَ كُلُّهُ لَوْلَا عَنْ أَبِي  
الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ  
بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي خُوَيْمَةَ وَفِي حَدِيثِ أَيُّوبَ مِنَ الزِّيَادَةِ  
قَالَ جَعَلَ الْأَنْصَارُ يُعْمِرُونَ الْمُهَاجِرِينَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ أَمْسِكُوا عَلَيْكُمْ أَمْوَالَكُمْ. التَّمَالِ (۳۷۳۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ ایک عورت نے مدینہ میں اپنے بیٹے کو ایک باغ تا  
حیات دیا، پھر وہ بیٹا بھی فوت ہو گیا اور وہ عورت بھی فوت ہو  
گئی، اس بیٹے کی اولاد تھی اور اس کے بھائی بھی تھے جو عمری  
(تاحیات بہہ) کرنے والی کے بیٹے تھے، اس عورت کی اولاد  
نے کہا: یہ باغ ہمارے پاس پھر لوٹ آیا اور اس لڑکے (جس کو  
بہہ کیا گیا تھا) کے بیٹوں نے کہا: ہمیں یہ باغ ہمارے باپ

۴۱۷۴ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاسْحَاقُ بْنُ  
مَنْصُورٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ نَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا ابْنُ  
جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى  
عَنْهُ قَالَ أَعْمَرَتْ امْرَأَةٌ بِالْمَدِينَةِ حَائِطًا لَهَا إِنَّا لَهَا نَمَّ  
كُلِّيٌّ وَتَوَلَّيْتُ بَعْدَهُ وَتَرَكَ وَلَدًا وَتَرَخُوهُ بَنُونَ  
لِلْمُعْمِرَةِ فَقَالَ وَلَدُ الْمُعْمِرَةِ رَجَعَ الْحَائِطَ إِلَيْنَا وَقَالَ بَنُو  
الْمُعْمِرِ بَلْ كَانَ لِابْنِنَا حَيَاتَهُ وَمَوْتَهُ فَاتَّخَصَّمُوا إِلَيَّ طَرِيقِ



کا تھا اس کی زندگی میں بھی اور موت کے بعد بھی، پھر انہوں نے حضرت عثمان کے آزاد شدہ غلام طارق کے پاس یہ مقدمہ پیش کیا، انہوں نے حضرت جابر کو بلایا اور انہوں نے رسول اللہ ﷺ پر گواہی دیتے ہوئے کہا کہ یہ باغ اس کا ہے جو تاحیات ہبہ کیا گیا، طارق نے اس کے مطابق فیصلہ کر دیا، پھر عبد الملک کو لکھ کر اس کی خبر دی اور حضرت جابر کی گواہی کی خبر دی۔ عبد الملک نے کہا: حضرت جابر نے سچ فرمایا اور یہ باغ آج تک اس لڑکے کی اولاد کے پاس ہے۔

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ طارق تے عمری (تاحیات ہبہ) کا وارث کے حق میں فیصلہ کیا کیونکہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ سے اسی طرح روایت کرتے تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمری اس کی میراث ہے جس کو دیا گیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: عمری جائز ہے۔

اسی سند کے ساتھ قتادہ سے روایت ہے کہ عمری اس کی میراث ہے جس کو دیا گیا، یا کہا جائز ہے۔

مَوْلَى عُمَيْرَانَ لَدَعَا جَابِرًا فَشَهِدَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِأَلْعُمْرَى لِصَاحِبِهَا فَقَضَى بِذَلِكَ طَارِقٌ كَمَا كَتَبَ إِلَى عَبْدِ الْمَلِكِ فَأَخْبَرَهُ بِذَلِكَ وَأَخْبَرَهُ بِشَهَادَةِ جَابِرٍ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ صَدَقَ جَابِرٌ كَمَا مَضَى ذَلِكَ طَارِقٌ لِيَأْذَ ذَلِكَ الْحَائِظُ لِيَنِي الْمُعْمِرَ حَتَّى الْيَوْمِ. (السنن (۳۷۳۸)

۴۱۷۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ اسْحَاقُ أَنَا وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ نَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ طَارِقًا قَضَى بِالْعُمْرَى لِلْوَارِثِ لِقَوْلِ جَابِرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. سلم، تحفة الاشراف (۲۲۷۵)

۴۱۷۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ.

بخاری (۲۶۲۶م) السنن (۳۷۳۲-۳۷۶۲)

۴۱۷۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْعُمْرَى مِيرَاثٌ لَا يُلْهَى. (سأله حوالہ (۴۱۷۶)

۴۱۷۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُنْشَى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا نَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ نَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ ابْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَهُزْبَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْعُمْرَى جَائِزَةٌ.

بخاری (۲۶۲۶) ابوداؤد (۳۵۴۸) السنن (۳۷۵۷-۳۷۵۹)

۴۱۷۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ قَالَ نَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ نَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ مِيرَاثٌ لَا يُلْهَى أَوْ قَالَ جَائِزَةٌ. (سأله حوالہ (۴۱۷۸)

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## وصیت کا بیان

وصیت نامہ تحریر کر کے پاس رکھنے کا بیان حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس کوئی وصیت کے لائق چیز ہو اور وہ اس میں وصیت کرنا چاہتا ہو تو اس کے لیے وصیت لکھے بغیر دو راتیں گزارنا جائز نہیں ہے۔

## ۲۵- كِتَابُ الْوَصِيَّةِ

۰۰۰- بَابُ وَصِيَّةِ الرَّجُلِ مَكْتُوبَةً عِنْدَهُ  
 ۴۱۸۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُتَسَّى الْعَنَزِيُّ وَالْقَطَّاعِيُّ لَابْنِ مُتَسَّى قَالُوا نَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّاعِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ يَهَيِّئْ لَيْلَتَيْنِ إِلَّا وَصِيَّتَهُ مَكْتُوبَةً عِنْدَهُ. ابوداؤد (۲۸۶۲)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں یہ ہے کہ اس کے پاس لائق وصیت چیز ہو اور اس میں یہ نہیں ہے کہ وہ اس میں وصیت کرنا چاہتا ہو۔

۴۱۸۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْرَةَ قَالَ نَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ وَ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي يَكْلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهِذِهِ الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُمَا قَالَا وَلَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ وَلَمْ يَقُولَا يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ.

الترمذی (۹۷۴) ابن ماجہ (۲۶۹۹)

پانچ سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت کرتے ہیں اور ان سب کی روایت میں ہے اس کے پاس لائق وصیت چیز ہو۔ البتہ ایوب کی روایت میں ہے: اور وہ وصیت کرنا چاہتا ہو۔

۴۱۸۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ قَالَ نَا حَمَّادُ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ قَالَ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عُكَيْبَةَ يَكْلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ قَالَ وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ وَحَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ الْكِنْدِيُّ قَالَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ نَا ابْنُ أَبِي قَدَيْحٍ قَالَ نَا أَنَا هِشَامُ يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَبْدِ اللَّهِ وَقَالُوا جَمِيعًا لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ إِلَّا فِي حَدِيثِ أَيُّوبَ فَإِنَّهُ قَالَ يُرِيدُ أَنْ يُوصِيَ فِيهِ كَرَّرَ أَبُو يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ. الترمذی (۲۱۱۸)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس وصیت کے لائق کوئی چیز ہو اس کے لیے وصیت لکھے بغیر تین راتیں گزارنا جائز نہیں ہے، حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں

۴۱۸۳- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ قَالَ نَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا أَنَّ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا حَقُّ امْرِئٍ مُّسْلِمٍ لَهُ شَيْءٌ؟

کہ میں نے جب سے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے وصیت لکھے بغیر مجھ پر ایک رات بھی نہیں گزری۔

تین دیگر اسانید کے ساتھ یہ روایت منقول ہے۔

يُوصِي فِيهِ نِيسَتٌ ثَلَاثٌ كِبَالٍ إِلَّا وَوَصِيَّتُهُ عِنْدَهُ مَكْتُوبَةٌ  
قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَمْرٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا مَا مَرَّتْ  
عَلَيَّ لَيْلَةٌ مُنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ ذَلِكَ إِلَّا  
وَ عِنْدِي وَصِيَّتِي. (النسائي (۳۶۲۱)

۴۱۸۴- وَ حَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَ حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ  
أَنَا أَبُو رَهَبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح قَالَ وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ  
الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي  
قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ ح قَالَ وَ حَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرُ وَ عَبْدُ بْنُ  
حُمَيْدٍ قَالَا أَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمُ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ عُمَرُ وَ بْنِ الْحَارِثِ.

(النسائي (۳۶۲۰)

### ۱- بَابُ الْوَصِيَّةِ بِالثَّلَاثِ

۴۱۸۵- وَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ أَنَا  
إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ  
أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ قَالَ عَادَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُفِي  
حَاجَتِي الْوَدَاعِ مِنْ رَجَعِ أَشْفَيْتُ مِنْهُ عَلَى الْمَوْتِ قُلْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ بَلِّغْ بَنِي مَاتَرِي مِنَ الْوَجْعِ وَأَنَا ذُو مَالٍ وَلَا  
يَرِيئِي إِلَّا ابْنَةُ لِي وَاحِدَةٌ أَفَاتَصَدَّقُ بِمَالِي قَالَ لَا  
قُلْتُ أَفَاتَصَدَّقُ بِشَطِيرِهِ قَالَ لَا الثَّلَاثُ وَ الثَّلَاثُ كَثِيرٌ  
أَنَّكَ أَنْ تَدْرَ وَرَثَتَكَ أَغْنِيَاءَ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدْرَهُمْ عَالَةً  
بَعَثَ الْفُلُونَ النَّاسَ وَ لَسْتُ كُنْتُ لِي لِقَاءُ نَفْسِي بِهَا وَ جَمَّةُ اللُّوَالِ  
أُجِرَتْ بِهَا حَتَّى اللَّفْمَةِ تَجْعَلُهَا فِي فِي أَمْرَاتِكَ قَالَ قُلْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ أُنْخَلَفُ بَعْدَ أَصْحَابِي قَالَ إِنَّكَ لَنْ تُخَلَّفَ  
فَتَعْمَلَ عَمَلًا تَنْتَهِي بِهِ وَجْهَ اللُّوَالِ أَرَدْتُ بِهِ دَرَجَةً  
وَ رِفْعَةً وَ لَعَلَّكَ تُخَلَّفُ حَتَّى يَنْفَعَكَ بِكَ الْوَأَمُ وَ يَضُرَّ بِكَ  
أَعْرُوزُ اللَّهِمْ أَمْضٍ لَا أَصْحَابِي هِجْرَتَهُمْ وَلَا تَرُدُّهُمْ عَلَى  
أَعْقَابِهِمْ لِيَكُنَّ الْبَائِسَ سَعْدُ بْنُ حَوْلَةَ قَالَ وَ رَأَيْتُ لَكَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ مِنْ أَنْ تُؤَلَّى بِمَكَّةَ. (بخاری (۵۶-۱۲۹۵-۳۹۳۶-۴۴۰۹-۵۶۶۸-۶۲۷۳-۶۷۲۳) ابوداؤد (۲۸۶۴) الترمذی

(۲۱۱۶) (النسائي (۳۶۲۸) ابن ماجه (۲۷۰۸)

### تہائی (۱/۳) مال کی وصیت کرنے کا حکم

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع میں مجھے ایسا درد ہوا کہ میں قریب المرگ ہو گیا، رسول اللہ ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ دیکھ رہے ہیں کہ درد سے میری کیا حالت ہے؟ میں ایک مالدار شخص ہوں اور ایک لڑکی کے سوا میرا اور کوئی وارث نہیں ہے، کیا میں دو تہائی مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے کہا: نصف مال صدقہ کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! تہائی مال صدقہ کرو، تہائی مال بہت ہے! اگر تم اپنے وارثوں کو خوشحال چھوڑ دو تو یہ ان کو محتاج چھوڑنے سے بہتر ہے جس کے سبب وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں اور تم جو کچھ اللہ کی رضا جوئی کے لیے خرچ کرو گے، تم کو اس کا اجر ملے گا، حتیٰ کہ اس لقمہ کا بھی اجر ملے گا جو تم اپنی بیوی کے منہ میں ڈالتے ہو، میں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا میں اپنے اصحاب سے پیچھے رہ جاؤں گا (یعنی میرے اصحاب واپس مدینہ چلے جائیں گے اور میں مکہ میں رہ جاؤں گا؟) آپ نے فرمایا: اگر تم پیچھے رہ گے تو اللہ تعالیٰ کی رضا جوئی کے لیے ایسے عمل کرو گے جس سے تمہارے درجہ زیادہ اور بلند ہوں گے اور شاید کہ تم پیچھے رہ جاؤ گے (یعنی بعد



مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ نَا شُعْبَةَ عَنْ يَسَاقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ  
لَعَوَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ لَكَانَ بَعْدَ الثَّلَاثِ جَائِزٌ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۳۹۳۹)

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ میری عیادت کے لیے تشریف لائے، میں نے عرض کیا: میں اپنے پورے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے کہا: آدھے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! میں نے عرض کیا: تہائی کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں تہائی بہت ہے۔

حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں حضرت سعد کی عیادت کے لیے تشریف لائے، حضرت سعد رو رہے تھے، آپ نے فرمایا: ”تم کیوں رو رہے ہو؟“ حضرت سعد نے کہا: مجھے یہ ڈر ہے کہ میں اسی زمین میں مرجاؤں گا جس سے میں نے ہجرت کی تھی جس طرح حضرت سعد بن خولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ (مکہ میں) فوت ہو گئے نبی ﷺ نے تین بار دعا کی: اے اللہ! سعد کو شفا دے، حضرت سعد نے کہا: یا رسول اللہ! میرے پاس بہت مال ہے اور میری وارث صرف میری بیٹی ہے، کیا میں اپنے سارے مال کی وصیت کر دوں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، انہوں نے کہا: دو تہائی مال کی؟ فرمایا: نہیں! کہا: آدھے مال کی؟ فرمایا: نہیں! کہا: تہائی مال کی؟ فرمایا: تہائی مال کی (وصیت کر دو) اور تہائی مال بہت ہے، تمہارا اپنے مال سے صدقہ کرنا بھی صدقہ ہے اور تمہارا اپنی اولاد پر خرچ کرنا بھی صدقہ ہے اور تمہارے مال سے جو تمہاری بیوی کھاتی ہے وہ بھی صدقہ ہے اور اگر تم اپنے اہل و عیال کو خوشحال یا بہتر معاش میں چھوڑ دو تو وہ اس حال میں چھوڑنے سے بہتر ہے کہ وہ لوگوں کے آگے ہاتھ پھیلاتے رہیں۔

حضرت سعد کے تین بیٹوں نے بیان کیا کہ حضرت سعد مکہ میں بیمار ہو گئے، رسول اللہ ﷺ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۱۹۰ - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَّا قَالَ نَا حَسْبِينَ بْنُ هَبْلِينَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هَبْلَةَ الْمَلِكِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ هَادِيَةُ النَّبِيِّ ﷺ لَقُلْتُ أَوْصِي بِمَالِي كُلِّهِ فَقَالَ لَا كَلْفَ كَاتِئِضْفُ فَقَالَ لَا لَقُلْتُ إِيَّا لَقُلْتُ لَقَالَ تَعَمَّ وَالثَّلَاثُ كَثِيرٌ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۳۹۳۹)

۴۱۹۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ قَالَ نَا الشَّقِيقِيُّ عَنْ أَبِي ثَوْبِ السَّخْتِيَّانِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْعِيِّ عَنْ ثَلَاثَةَ بَنِي وَوَلَدِ سَعْدٍ كُتِبَ لَهُمْ بِعَوْدَةِ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ عَلَى سَعْدٍ بِعَوْدَةٍ بِمَكَّةَ فَبَكَى فَقَالَ مَا يَبْكِيكَ قَالَ قَدْ خَشِيتُ أَنْ أَمُوتَ بِالْأَرْضِ الَّتِي هَاجَرْتُ مِنْهَا كَمَا مَاتَ سَعْدُ بْنُ مَسْعُودَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اللَّهُمَّ اشْفِ سَعْدًا فَلَاكُ يَسْرَارٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ لِي مَالًا كَثِيرًا وَإِنَّمَا يَرِيئِي ابْنَتِي الْفَارُصِيَّةَ بِمَالِي كُلِّهِ قَالَ لَا قَالَ لِيَا لَقُلْتَنِي قَالَ لَا قَالَ لِيَا لَتَضِفُ قَالَ لَا قَالَ لِيَا لَقُلْتُ قَالَ وَالثَّلَاثُ كَثِيرٌ إِنْ صَدَقْتَكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنْ لَفَقْتَكَ عَلَى عِبَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنْ مَا تَأْكُلُ أَمْرًا نَكَ مِنْ مَالِكَ صَدَقَةٌ وَإِنَّكَ أَنْ تَدَعَ أَهْلَكَ بِسَخِيرٍ أَوْ قَالَ بِعَيْشٍ خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَدَعَهُمْ بِتَكْلُفُونَ النَّاسَ وَقَالَ بِهَلْوَةٍ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۳۹۴۹)

۴۱۹۲ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ قَالَ نَا حَمَّادٌ قَالَ نَا أَبُو ثَوْبِ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْجَمْعِيِّ عَنْ ثَلَاثَةَ بَنِي وَوَلَدِ سَعْدٍ قَالُوا مَرِضَ سَعْدٌ بِمَكَّةَ فَاتَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِعَوْدَةٍ بِسَخِيرٍ حَدِيثِ الشَّقِيقِيِّ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۳۹۴۹)

۴۱۹۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُتَنِي قَالَ نَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي ثَلَاثَةٌ مِنْ وُلْدِ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ كُلُّهُمْ بِحَدِيثِهِ مِنْ حَدِيثِ صَاحِبِهِ قَالَ مَرَضَ سَعْدٌ بِسَكَّةَ فَاتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ يَعْزُودُهُ بِسَخِوِ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدِ الْجَمْعِيِّ. مسلم، تہذیب الاشراف (۳۹۴۹)

حضرت سعد کے بیٹے بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد مکہ میں بیمار ہو گئے نبی ﷺ ان کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے، اس کے بعد شل سابق ہے۔

۴۱۹۴- وَحَدَّثَنِي إِسْرَاهِيمُ بْنُ مُوسَى الرَّازِيُّ قَالَ أَنَا عَيْسَى بْنُ يَعْنَى ابْنُ يُونُسَ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ قَالَا نَا وَكَيْعٌ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ ابْنُ لُثَيْمٍ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُمَا قَالَ لَوْ أَنَّ النَّاسَ غَضُّوا مِنْ الثُّلُثِ إِلَى الرَّبِيعِ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ الثُّلُثُ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ وَإِنِّي حَدِيثٌ رَكِيعٌ كَثِيرٌ وَكَثِيرٌ.

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا: کاش! لوگ تہائی کے بجائے چوتھائی مال میں وصیت کیا کریں کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تہائی بہت ہے۔

بخاری (۲۷۴۳) انسابی (۳۶۳۶) ابن ماجہ (۲۷۱۱)

## ۲- بَابُ وُصُولِ ثَوَابِ الصَّدَقَاتِ إِلَى الْمَيِّتِ

## میت کو صدقات کا ایصال ثواب

۴۱۹۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي تَوْبٍ وَفَتِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنْ أَبِي مَاتَ وَتَرَكَ مَالًا وَلَمْ يُوصِ فَهَلْ يُكْفَرُ أَتَصَدَّقَ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ. انسابی (۳۶۵۴)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا کہ میرے والد فوت ہو گئے انہوں نے مال چھوڑا ہے اور وصیت نہیں کی، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا ان کے گناہوں کا کفارہ ادا ہو جائے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

۴۱۹۶- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ نَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا قَالَ لِلنَّبِيِّ ﷺ إِنْ أُمِّي أَتَيْتْ نَفْسَهَا وَإِنِّي أَظْنُهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ تَصَدَّقْتُ فَلِي أَجْرٌ أَنْ أَتَصَدَّقَ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ. سابقہ حوالہ (۲۳۲۴)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے عرض کیا: میری والدہ اچانک انتقال کر گئیں اور میرا گمان ہے کہ اگر وہ کچھ بات کر سکتیں تو صدقہ دیتیں، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا مجھے اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

۴۱۹۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ قَالَ نَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِ قَالَ نَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهَا أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں آ کر کہا: یا رسول اللہ! میری والدہ اچانک فوت ہو گئیں اور انہوں نے کوئی وصیت نہیں کی

میرا گمان ہے کہ اگر وہ کچھ بات کر سکتیں تو صدقہ کرتیں، اگر میں ان کی طرف سے صدقہ کروں تو کیا اسے اجر ملے گا؟ آپ نے فرمایا: ہاں۔

چار سندوں سے یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

اللَّهِ إِنَّ أُمَّنِي أَلْتَوَيْتَ نَفْسَهَا وَلَمْ تُؤْصِ وَأَظْنَهَا لَوْ تَكَلَّمَتْ  
تَصَدَّقَتْ أَلْفَهَا أَجْرًا نَ تَصَدَّقَتْ عَنْهَا قَالَ نَعَمْ.

سابقہ حوالہ (۲۳۲۴)

۴۱۹۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ قَالَ نَا أَبُو أَسَامَةَ ح قَالَ  
وَلَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ نَا شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ ح قَالَ  
وَحَدَّثَنِي أُمِّيَّةُ بْنُ بَسْطَامٍ قَالَ نَا يَزِيدُ بْنُ عَيْنِي ابْنِ زُرَيْعٍ قَالَ  
نَا رُوَيْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ ح قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ قَالَ نَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ مَوْلَاهُمْ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَا أَبُو أَسَامَةَ وَرُوَيْحٌ فِيهِمَا فَهَلْ لِي  
أَجْرٌ كَمَا قَالَ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَأَنَا شُعَيْبٌ وَجَعْفَرُ فِيهِمَا  
حَدِيثُهُمَا أَلْفَهَا أَجْرٌ كَرِ وَأَبُو ابْنِ بَشِيرٍ. سابقہ حوالہ (۲۳۲۴)

۳- بَابُ مَا يَلْحَقُ الْإِنْسَانَ مِنْ

الثَّوَابِ بَعْدَ وَفَاتِهِ

موت کے بعد انسان کو عطا  
ہونے والا ثواب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب انسان فوت ہو جاتا ہے تو اس  
کے اعمال منقطع ہو جاتے ہیں لیکن تین عمل منقطع نہیں ہوتے:  
صدقہ جاریہ، علم نافع اور نیک اولاد جو اس کے لیے دعا کرتی  
رہتی ہے۔

۴۱۹۹- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِيزَبٍّ وَفَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ  
قَالُوا نَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْعَلَاءِ عَنِ أَبِيهِ عَنِ أَبِي  
هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللَّهُ تَعَالَى عَنْهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا  
مَاتَ الْإِنْسَانُ انْقَطَعَ عَنْهُ عَمَلُهُ إِلَّا مِنْ ثَلَاثَةٍ إِلَّا مِنْ صَدَقَةٍ  
جَارِيَةٍ أَوْ عِلْمٍ يُنْتَفَعُ بِهِ أَوْ وَلَدٍ صَالِحٍ يَدْعُو لَهُ.

الترمذی (۱۳۲۶) اسانی (۳۶۵۳)

۴- بَابُ الْوَقْفِ

وقف کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو خیبر میں زمین ملی تو وہ اس کے  
بارے میں نبی ﷺ سے مشورہ کے لیے حاضر ہوئے اور عرض  
کیا: یا رسول اللہ! مجھے خیبر میں ایسی زمین ملی ہے کہ اس جیسا  
مال مجھے کبھی نہیں ملا، میرے خیال میں وہ بہت عمدہ ہے، آپ  
مجھے اس کے بارے میں کیا مشورہ دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا:  
اگر تم چاہو تو اصل زمین کو اپنے پاس رکھو اور اس (کی پیداوار)  
کو وقف کر دو، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے اس  
زمین کو اس شرط کے ساتھ وقف کر دیا کہ اصل زمین کو نہ بیچا  
جائے نہ خریدا جائے، نہ اس میں وراثت ہو اور نہ اس کو ہبہ کیا

۴۲۰۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا  
سُلَيْمُ بْنُ أَحْمَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ تَالِعِ بْنِ عَمْرِو بْنِ عُمَرَ قَالَ  
أَصَابَ عُمَرَ أَرْضًا بِخَيْبَرَ فَآتَى النَّبِيَّ ﷺ يَسْتَأْمِرُهُ فِيهَا  
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أَصَبْتُ أَرْضًا بِخَيْبَرَ لَمْ أَصِبْ مَالًا  
قَطُّ هُوَ أَنفُسُ عِنْدِي مِنْهُ فَمَا تَأْمُرُنِي بِهِ قَالَ إِنْ شِئْتَ  
حَبَسْتَ أَصْلَهَا وَتَصَدَّقْتَ بِهَا قَالَ فَتَصَدَّقَ بِهَا عُمَرُ أَنَّهُ لَا  
يُسَاعَ أَصْلَهَا وَلَا يُبَاعُ وَلَا يُورَثُ وَلَا يُوهَبُ قَالَ فَتَصَدَّقَ  
عُمَرُ فِي الْفُقَرَاءِ وَفِي الْقُرْبَى وَفِي الرِّقَابِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ  
وَابْنِ السَّبِيلِ وَالْقَتْلِ لَا جُنَاحَ عَلَيَّ مَنْ رَلَّهَا أَنْ تَأْكُلَ  
مِنْهَا بِالسَّمْعُورِفِ أَوْ يُطْعِمَ صَدِيقًا غَيْرَ مَتَمَوْلٍ فِيهِ قَالَ

جائے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ حضرت عمر نے اس کو فقراء، قرابت داروں، اللہ کے راستوں، مسافروں اور مہمانوں میں صدقہ کر دیا اور یہ کہ جو شخص اس زمین کا انتظام کرے اگر وہ بھی دستور کے مطابق اس سے خود کھائے یا اپنے دوستوں کو کھلائے تو کوئی حرج نہیں ہے لیکن اس سے مال جمع نہ کرے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث محمد بن سیرین کے سامنے بیان کی جب میں ”غیر متمول“ پر پہنچا تو انہوں نے اس کی جگہ ”غیر متائل“ کہا، ابن عون نے کہا: جس نے اس دستاویز کو پڑھا تھا اس نے بتایا کہ اس میں مال کے اعتبار سے غیر متائل ہی ہے۔

دوسرے سندوں کے ساتھ یہ روایت ہے البتہ ابن ابی زائدہ اور ازہر کی روایت ”اویطعم صديقاً غیر متمول“ ہے ”پانچواں“ روایت میں اس کے بعد کہا کہ انہوں نے اور ابن ابی عدی کی روایت میں سلیم کا یہ قول بھی مذکور ہے کہ میں نے یہ حدیث محمد بن سیرین کو بیان کی۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے اراضی خیبر میں سے ایک زمین ملی، میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر کہا: مجھے ایسی زمین ملی ہے کہ اس سے زیادہ اچھا اور پسندیدہ مال مجھے کبھی نہیں ملا، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں محمد بن سیرین کے مقولہ کا ذکر نہیں ہے۔

جس کے پاس وصیت کے لیے کوئی چیز نہ ہو  
اس کا وصیت کو ترک کرنا

طلحہ بن مصرف کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے

لَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدًا فَلَمَّا بَلَغْتُ هَذَا الْمَكَانَ غَيْرَ مَتَمُولٍ فِيهِ قَالَ مُحَمَّدٌ غَيْرَ مَتَائِلٍ مَالًا قَالَ ابْنُ عَوْنٍ وَآبَائِي مَنْ قَرَأَ هَذَا الْكِتَابَ آتَى فِيهِ غَيْرَ مَتَائِلٍ مَالًا.

ابن خاری (۲۷۲۲-۲۷۲۳-۲۷۲۴) ابوداؤد (۲۸۷۸) الترمذی (۱۳۷۵) النسائی (۳۶۰۱-۳۶۰۲-۳۶۰۳) ابن ماجہ (۲۳۹۶)

۴۲۰۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ السَّمْعَانُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ كُنْهَمُ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ

غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ وَأَزْهَرَ انْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ أَوْ يَطْعَمُ صَدِيقًا غَيْرَ مَتَمُولٍ فِيهِ وَلَمْ يَذْكَرْ مَا بَعْدَهُ وَحَدِيثُ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ فِيهِ مَا ذَكَرْ سَلِيمُ قَوْلَهُ لَحَدَّثْتُ بِهَذَا الْحَدِيثِ مُحَمَّدًا إِلَى آخِرِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۲۰۰)

۴۲۰۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عُمَرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُلَيْكَانَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ تَلْحَعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْضًا مِنْ أَرْضِ خَيْبَرَ فَاتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ أَصَبْتُ أَرْضًا لَمْ أَصِبْ مَالًا أَحَبَّ إِلَيَّ وَلَا أَنْفَسَ عَلَيَّ مِنْهَا وَسَأَقِ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكَرْ فَحَدَّثْتُ مُحَمَّدًا وَمَا بَعْدَهُ.

النسائی (۳۵۹۹-۳۶۰۰-۳۶۰۱)

۵- بَابُ تَرْكِ الْوَصِيَّةِ لِمَنْ لَيْسَ لَهُ شَيْءٌ يُوصِي فِيهِ

۴۲۰۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ مَعْمَرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ



وصیت کی تھی؟ انہوں نے کہا: نہیں! میں نے کہا: پھر مسلمانوں پر وصیت کیوں فرض ہے؟ یا انہیں وصیت کرنے کا حکم کیوں دیا گیا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے کتاب اللہ عزوجل کے مطابق وصیت کا حکم دیا ہے۔

دو اور سندوں سے یہ روایت ہے، وکیع کی روایت میں ہے کہ میں نے کہا: لوگوں پر وصیت کیوں فرض کی گئی ہے؟ اور ابن نمیر کی روایت میں ہے کہ میں نے کہا: مسلمانوں پر وصیت کیوں فرض کی گئی ہے؟

دو سندوں سے روایت ہے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کوئی دینار چھوڑا نہ درہم، بکری نہ اونٹ اور نہ کسی چیز کی وصیت کی۔

دو اور سندوں سے بھی اسی طرح مروی ہے۔

اسود بن یزید کہتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت عائشہ سے پوچھا: کیا حضرت علی کے بارے میں رسول اللہ ﷺ نے وصیت کی تھی؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: ان کے لیے کب وصیت کرتے؟ آپ نے میرے سینے یا میری گود میں ٹیک لگائی ہوئی تھی۔ آپ نے ایک طشت منگایا پھر آپ میری گود میں گر پڑے اور مجھے پتا نہ چلا کہ آپ فوت ہو گئے ہیں، آپ نے کس وقت ان کے لیے وصیت کی؟

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے فرمایا:

مُصَرِّفٍ قَالَتْ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى هَلْ أَوْصَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِقَالَ لَا قُلْتُ لَيْلَمَ كَتَبَ عَلَيَّ الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةَ أَوْ لَيْلَمَ أُمِرُوا بِالْوَصِيَّةِ قَالَ أَوْصَى بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ: البخاری (۲۷۴۰-۴۴۶۰-۵۰۲۲) الترمذی (۲۱۱۹)

النسائی (۳۶۲۲) ابن ماجہ (۲۶۹۶)

۴۲۰۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ مَالِكِ بْنِ مِقْوَلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْ غَيْرِ أَنْ فِي حَدِيثِ وَكِيعٍ قُلْتُ لَكَيْفَ أَمَرَ النَّاسُ بِالْوَصِيَّةِ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ قُلْتُ كَيْفَ كَتَبَ عَلَيَّ الْمُسْلِمِينَ الْوَصِيَّةَ: سابقہ حوالہ (۴۲۰۳)

۴۲۰۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو مَعَاوِيَةَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دِينَارًا وَلَا دِرْهَمًا وَلَا شَاةً وَلَا بَعِيرًا وَلَا أَوْصَى بِشَيْءٍ.

ابوداؤد (۲۸۶۳) النسائی (۳۶۲۲-۳۶۲۴) ابن ماجہ (۲۶۹۵)

۴۲۰۶ - وَحَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ حَرْبٍ وَعُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كُلُّهُمْ عَنْ جَبْرِ بْنِ جَبْرِ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غَسْرَمٍ أَخْبَرَنَا عَيْسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْ غَيْرِ: سابقہ حوالہ (۴۲۰۵)

۴۲۰۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عُثَيْبَةَ عَنِ ابْنِ عُثْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ ذَكَرُوا عِنْدَ عَائِشَةَ أَنَّ عَلِيًّا كَانَ وَهِيًا فَقَالَتْ مَعْنَى أَوْصَى إِلَيْهِ لَقَدْ كُنْتُ مُسْتَدْتِقَةً إِلَى صَدْرِي أَوْ قَالَتْ حَجْرِي فَدَعَا بِالطَّسْتِ فَلَقِدَ انْحَسَتْ فِي حَجْرِي وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُ مَاتَ لَمَعْنَى أَوْصَى إِلَيْهِ: البخاری (۲۷۴۱-۴۴۵۹) النسائی (۳۶۲۴)

ابن ماجہ (۱۶۲۶)

۴۲۰۸ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ

جمہرات کا دن بھی کس قدر ہولناک دن تھا۔ جمہرات کا دن پھر حضرت ابن عباس اس قدر روئے کہ ان کے آنسوؤں سے کنکریاں تر ہو گئیں، میں نے کہا: اے ابن عباس! جمہرات کے دن کیا واقعہ ہوا تھا؟ حضرت ابن عباس نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا درد زیادہ ہو گیا تھا، آپ نے فرمایا: قلم اور کاغذ لاؤ! میں تم کو ایسی چیز لکھ دوں جس کے بعد تم گمراہ نہیں ہو گے (قلم اور کاغذ کے متعلق) صحابہ آپس میں اختلاف کرنے لگے اور نبی کے پاس اختلاف مناسب نہیں تھا، صحابہ نے کہا: کیا سبب ہے؟ کیا آپ الوداع ہو رہے ہیں؟ آپ سے پوچھو آپ نے فرمایا: مجھے چھوڑ دو میں جس حال میں ہوں وہ بہتر ہے، میں تم کو تین چیزوں کی وصیت کر رہا ہوں: مشرکین کو جزیرہ عرب سے نکال دو، وفود کی اس طرح عزت کیا کرو جس طرح میں

عزت کرتا ہوں، تیسری بات سے حضرت ابن عباس خاموش ہو گئے یا انہوں نے بیان کی تھی اور میں بھول گیا۔ حسن بن بشر کہتے ہیں کہ سفیان نے بھی ہمیں یہ حدیث بیان کی ہے۔

وَأَبُو بَكْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَاللَّفْظُ لِسَعِيدِ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَحْوَلِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ يَوْمَ الْخَيْمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَيْمِيسِ لَمْ يَكُنِي حَتَّى بَلَ دَمْعُهُ الْحَضَى فَقُلْتُ يَا ابْنَ عَبَّاسِ وَمَا يَوْمُ الْخَيْمِيسِ قَالَ اسْتَدَّ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَجَعَهُ فَقَالَ الْفَرَزْدِيُّ أَكْتَبُ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوْا بَعْدِي كُنَّا زَعُوًّا وَمَا يَنْبَغِي عِنْدِي تَنَازَعٌ وَقَالُوا مَا شَأْنُهُ أَهَجَرَ اسْتَفْهِمُوْهُ قَالَ دَعُونِي فَأَلَيْدِي أَنَا فِيهِ خَيْرٌ أَوْ صِيكُمُ بِثَلَاثِ آخِرِ جُؤَا الْمُشْرِكِينَ مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ وَأَجِيرُ وَالْوَلَدُ يَنْجُو مَا كُنْتُ رُجِيمُهُمْ قَالَ وَسَكَتَ عَنِ الثَّالِثَةِ أَوْ قَالَهَا فَأَنْشَيْتُهَا قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

ابن خاری (۳۰۵۳-۳۱۶۸-۴۴۳۱) ابوداؤد (۳۰۲۹)

سعيد بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے کہا: جمہرات کا دن! جمہرات کا دن بھی کس قدر ہولناک دن تھا پھر حضرت ابن عباس اس قدر روئے کہ ان کے رخساروں پر آنسو اس طرح بہنے لگے جیسے موتیوں کی لڑیاں ہوں، حضرت ابن عباس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے پاس ہڈی اور دوات لاؤ یا فرمایا: تختی اور دوات لاؤ! میں تم کو ایسی چیز لکھ دوں جس کے بعد تم گمراہ نہیں ہو سکو گے؟ صحابہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ الوداع ہو رہے ہیں۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کے وصال کا وقت آیا، اس وقت حجرے میں کئی شخص تھے جن میں حضرت عمر بن الخطاب بھی تھے نبی ﷺ نے فرمایا: لاؤ! میں تمہیں ایک ایسی چیز لکھ دوں جس کے بعد تم گمراہ نہیں ہو گے، حضرت عمر نے کہا: رسول اللہ ﷺ پر درد کا غلبہ ہے اور تمہارے پاس قرآن ہے۔ ہمیں اللہ

۴۲۰۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَمْعُولٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ يَوْمَ الْخَيْمِيسِ وَمَا يَوْمُ الْخَيْمِيسِ لَمْ يَجْعَلْ تَسْبِيلُ دُمُوعَهُ حَتَّى رَأَيْتُ عَلِيَّ حَدَّثَنِي كِتَابًا يَنْظَامُ الْكُلُوبُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ انْتَبِهُنَّ بِالْكَتِيفِ وَالْكَوَالِ أَوْ اللَّوْجِ وَالذَّوَاةِ أَكْتَبُ لَكُمْ كِتَابًا لَنْ تَضِلُّوْا بَعْدَهُ أَبَدًا فَقَالُوا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَهْجُرُ.

مسلم، ترمذی الاشراف (۵۵۲۴)

۴۲۱۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عُبَيْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسِ قَالَ لَمَّا حَضَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَفِي الْبَيْتِ رِجَالٌ فِيهِمْ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلُمَّ أَكْتَبْ لَكُمْ كِتَابًا لَا تَضِلُّوْنَ بَعْدَهُ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ رَسُولَ

کی کتاب کافی ہے، پھر (اس مسئلہ میں) گھروالوں کا اختلاف ہوا اور وہ آپس میں بحث کرنے لگے، بعض یہ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کو قلم اور کاغذ دو تا کہ وہ تمہیں ایسی چیز لکھ دیں جس کے بعد تم گمراہ نہ ہو سکو اور بعض صحابہ حضرت عمر کی طرح کہتے تھے، جب رسول اللہ ﷺ کے سامنے ان کی بحث اور تحقیص بڑھ گئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اٹھ جاؤ اور حضرت ابن عباس یہ کہتے تھے کہ سب سے بڑی پریشانی کی بات وہی بحث اور تحقیص تھی جو رسول اللہ ﷺ کے لکھوانے کے درمیان حائل ہو گئی تھی۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## نذر ماننے کا بیان

### نذر پورا کرنے کا حکم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ ان کی والدہ نے ایک نذر مانی تھی اور وہ نذر پوری کرنے سے پہلے فوت ہو گئیں؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم ان کی طرف سے نذر پوری کر دو۔

پانچ دیگر اسانید کے ساتھ بھی یہ روایت منقول ہے۔

اللَّهُ ﷺ قَدْ غَلَبَ عَلَيْهِ الْوَجَعُ وَعِنْدَكُمْ الْقُرْآنُ حَسْبُنَا  
بِكِتَابِ اللَّهِ لَمَّا خْتَلَفَ أَهْلُ الْبَيْتِ لَمَّا خْتَصَمُوا لِمِنْهُمْ مَنْ  
يَقُولُ قِرْبُوا بِكُتُبِكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كِتَابًا لَنْ تَصْلُوا  
بَعْدَهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ مَا قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا أَكْثَرُوا اللَّفْظَ  
وَالْإِخْتِلَافَ عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
لِقَوْمٍ قَالَ عُبَيْدُ اللَّهِ لَكَانَ ابْنُ عْتَابٍ يَقُولُ إِنَّ الرِّزْقَ كُلَّ  
الرِّزْقِ مَا حَالَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبَيْنَ أَنْ يَكْتُبَ لَهُمْ  
ذَلِكَ الْكِتَابَ مِنْ إِخْتِلَافِهِمْ وَلَقِطِهِمْ.

بخاری (۷۳۶۶-۵۶۶۹-۴۴۳۲-۱۱۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۲۶- كِتَابُ النَّذْرِ

### ۱- بَابُ الْأَمْرِ بِقَضَاءِ النَّذْرِ

۴۲۱۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَمُحَمَّدُ  
بْنُ رُمَيْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ  
ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ قَالَ اسْتَفْضَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِي نَذِيرَ كَمَا كَانَ عَلَى أُمِّهِ تَوَقَّيْتُ قَبْلَ أَنْ  
تَقْضِيَهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاقْضِهِ عَنْهَا.

بخاری (۲۷۶۱-۶۶۹۸-۶۹۵۹) ابوداؤد (۲۳۰۷) الترمذی

(۱۵۴۶) اسلمی (۳۶۶۱-۳۶۶۲-۳۶۶۴-۳۶۶۵-۳۸۲۶)

(۲۸۲۷-۲۸۲۸) ابن ماجہ (۲۱۳۲)

۴۲۱۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّالِدِيُّ  
وَأَسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ  
بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا  
إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ  
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ  
حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَهَّابِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ  
وَأَبِي كُلْهُمَ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ:

سابقہ حوالہ (۴۲۱۱)

## ۲- بَابُ التَّهْيِ عَنِ النَّذْرِ وَأَنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا

۴۲۱۳- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ اسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ أَعَادَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَرْمَا بَنَاهَا نَا عَنِ النَّذْرِ وَقَوْلُ أَنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّرْحِ.

بخاری (۶۶۰۸-۶۶۹۳) البیہاؤد (۳۲۸۷) التسانی (۳۸۱۰)

ابن ماجہ (۳۸۱۱-۳۸۱۲) (۲۱۲۲)

۴۲۱۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَحْثِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحْثِ. البخاری (۶۶۹۲)

۴۲۱۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحْثِ. سابقہ حوالہ (۴۲۱۳)

۴۲۱۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا مُطَّلِعٌ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرٍ.

سابقہ حوالہ (۴۲۱۳)

۴۲۱۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَّازِيَّ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُعْنِي مِنَ الْقَدْرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَحْثِ.

الترمذی (۱۵۳۸) التسانی (۳۸۱۴)

نذر ماننے کی ممانعت اور اس چیز کا بیان کہ نذر تقدیر کو نہیں ٹال سکتی

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمیں نذر سے منع فرمانے لگے اور فرمایا: نذر کسی چیز کو ٹال نہیں سکتی، نذر کی وجہ سے (غریبوں کے لیے) بخیل سے مال نکلوا یا جاتا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر کسی چیز کو مقدم یا مؤخر نہیں کرتی، یہ صرف بخیل سے مال نکلوانے کا ذریعہ ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نذر سے منع کیا اور فرمایا: نذر کسی خیر کو نہیں لاتی، یہ صرف بخیل سے مال نکلوانے کا ذریعہ ہے۔

دو دیگر اسانید سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نذر مت مانا کرو کیونکہ نذر تقدیر کو ٹال نہیں سکتی، یہ صرف بخیل سے مال نکلوانے کا ذریعہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر تقدیر کو نہیں مالتی، یہ صرف بخیل سے مال نکلوانے کا ذریعہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: نذر ابن آدم کے پاس ایسی کوئی چیز نہیں لا سکتی جو اللہ تعالیٰ نے مقدر نہ کی ہو، لیکن نذر تقدیر کے موافق ہو جاتی ہے اور بخیل جو مال نکالنا نہیں چاہتا اس سے وہ مال نکلوا لیتی ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے۔

اللہ کی معصیت میں مانی ہوئی اور ایسے کام کی نذر جس کا بندہ مالک نہیں پورا کرنا بندے پر لازم نہیں ہے

حضرت عمران بن حصین بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ بنو ثقیف بنو عقیل کا حلیف تھا، ثقیف نے رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے دو شخصوں کو قید کر لیا اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے بنو عقیل کے ایک شخص کو گرفتار کر لیا اور اس کے ساتھ عشاء اونٹنی کو بھی پکڑ لیا، رسول اللہ ﷺ اس شخص کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ شخص بندھا ہوا تھا وہ کہنے لگا: اے محمد (ﷺ)! آپ نے اس سے فرمایا: کیا بات ہے؟ اس نے کہا: حاجیوں کی اونٹنیوں پر سبقت کرنے والی اونٹنی کیوں پکڑی گئی؟ (یعنی عشاء) اور آپ نے مجھے کس جرم میں پکڑا ہے؟ آپ نے اس بات کو عظیم گردانتے ہوئے فرمایا: میں نے تم کو تمہارے ملیف ثقیف کے بدلے میں پکڑا ہے۔ پھر آپ پٹا

۴۲۱۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْلَاءَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ مِنَ الْقَدْرِ وَانَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۴۰۳۰)

۴۲۱۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي ثَوْبٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ النَّذْرَ لَا يَقْرُبُ مِنْ ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ يَكُنِ اللَّهُ قَدْرَهُ لَهُ وَلَكِنَّ التَّذْرِيْبَ الْفَقْرَ فَيَخْرُجُ بِذَلِكَ مِنَ الْبَخِيلِ مَا لَمْ يَكُنِ الْبَخِيلُ يُرِيدُ أَنْ يُخْرَجَ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۹۴۹)

۴۲۲۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِيَّ وَعَبْدُ الْعَزِيزِ يَعْنِي الدَّرَاوَرْدِيَّ كِلَاهُمَا عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهِذَا الْأَسْتَاذِ مِثْلَهُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۹۴۹)

۳- بَابُ لَا وَقَاءَ النَّذْرِ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ الْعَبْدُ

۴۲۲۱ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ بِالسُّعْدِيِّ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أَرْثَمٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَرْدٍ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ كَانَتْ ثَقِيفٌ حُلَفَاءَ بَنِي مُعْقِلٍ فَأَسْرَتْ ثَقِيفٌ رَجُلَيْنِ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَسْرَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مِنْ بَنِي عَقِيلٍ وَأَصَابُوا مَعَهُ الْعُضْبَاءَ فَاتَى عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي الْوَتَاقِ قَالَ يَا مُحَمَّدُ فَاتَاهُ فَقَالَ مَا شَأْنُكَ فَقَالَ بِمَ أَخَذْتَنِي وَبِمَ أَخَذْتَ سَابِقَةَ الْحَاجِّ فَقَالَ فَقَالَ إِعْظَا مَا لِيذَلِكَ أَخَذْتُكَ بِحُرَيْرَةٍ حُلَفَاءُكَ ثَقِيفٌ ثُمَّ انْصَرَفَ عَنْهُ فَتَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجِيمًا زُهَيْرًا

فَرَجَعَ إِلَيْهِ فَقَالَ مَا خَانَكَ قَالَ إِلَيَّ مُسْلِمٌ قَالَ لَوْ قُلْتَهَا  
وَأَنْتَ تَعْمَلُكَ أَمْرَكَ أَلَمَتَّ كُلَّ الْفَلَاحِ ثُمَّ انْصَرَفَ  
فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ يَا مُحَمَّدُ فَاتَاهُ فَقَالَ مَا خَانَكَ قَالَ  
إِلَيَّ جَالِعٌ لَأَطُوبِيئِي وَطَمَانٌ لَأَسْفِيئِي قَالَ هَلِيدٌ حَاجَبُكَ  
لَفُؤَيْدٍ بِالرَّجُلَيْنِ قَالَ وَأَيْسَرَتِ أَمْرًا مِّنَ الْأَنْصَارِ وَأُصِيبَتِ  
الْعَضْبَاءُ لَمَكَاتِ الْمَرْأَةِ لِي الْوَكَاةِ وَتَمَّانَ الْقَوْمِ يُرْمَعُونَ  
تَعَمَّهُمْ بَيْنَ يَدَيَّ يُؤَيَّبُهُمْ فَأَنْقَلَتَتْ ذَاتَ لَيْلَةٍ مِّنَ الْوَلَاةِ  
فَأَتَتْ الْإِبِلَ فَجَعَلَتْ إِذَا دَنَتْ مِّنَ الْبَعِيرِ رَغَا تَسْتَرْكُهُ حَتَّى  
تَنْتَهِيَ إِلَى الْعَضْبَاءِ لَمْ تَرَغْ قَالَ وَنَاقَةٌ مَنَوَّاهُ لَفَقَعَدَتْ فِي  
عَجِيزٍ هَائِمٌ زَجَرَ نَهَا فَأَنْطَلَقَتْ وَتَلِدُرُ وَإِيهَا فَطَلَبُوهَا  
فَأَعَجَزَتْهُمْ قَالَ وَنَذَرْتُ إِلَيْهِ أَنْ تَجَاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا لَسَحَرَ  
نَهَا فَلَمَّا قَدِمَتِ الْمَدِينَةَ رَأَاهَا النَّاسُ فَقَالُوا الْعَضْبَاءُ مَنَاقَةٌ  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَفَقَالَتْ إِنَّهَا نَذَرْتُ أَنْ تَجَاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا  
لَسَحَرَ نَهَا فَاتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَدِكْ لَدِكْ لَدِكْ لَدِكْ  
سُبْحَانَ اللَّهِ بِنَسَمَا جَزَنَهَا نَذَرْتُ لِلَّهِ أَنْ تَجَاهَا اللَّهُ عَلَيْهَا  
لَسَحَرَ نَهَا لَا وَفَاءً لِنَذِيرٍ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا لِيَمَانًا لَا يَمْلِكُ  
الْعَبْدُ رَبِّي رَوَاهُ ابْنُ حُجْرٍ لَا نَذَرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ الْبُرَادُ

(۳۳۱۶)

گئے، اس نے کہا: یا محمد! یا محمد! اور رسول اللہ ﷺ مہربان اور  
رحیم القلب تھے آپ اس کی طرف لوٹ آئے اور فرمایا: کیا  
بات ہے؟ اس نے کہا: میں مسلمان ہوں آپ نے فرمایا: اگر تو  
یہ اس وقت کہتا جب تجھے اپنے معاملہ کا اختیار تھا (یعنی گرفتار  
ہونے سے پہلے) تو تو مکمل طور پر کامیاب ہوتا، پھر آپ چل  
دیے، اس نے پھر آواز دی اور کہا: یا محمد! یا محمد! آپ نے فرمایا:  
کیا بات ہے؟ اس نے کہا: میں بھوکا ہوں مجھے کچھ کھلائیے اور  
میں پیاسا ہوں مجھے کچھ پلائیے (آپ نے اس کو کوئی چیز دے  
کر فرمایا) یہ لو اپنی حاجت پوری کرو پھر اس کو ان دو شخصوں کے  
عوض چھوڑ دیا گیا (جن کو ثقیف نے گرفتار کیا تھا) راوی کہتے  
ہیں کہ انصار کی ایک عورت گرفتار کر لی گئی تھی اور عضاء اونٹنی کو  
بھی پکڑ لیا گیا تھا وہ عورت بندھی ہوئی تھی اور ثقیف کے لوگ  
اپنے گھروں کے سامنے اپنے جانوروں کو آرام پہنچا رہے تھے،  
ایک رات وہ عورت قید سے بھاگ نکلی اور اونٹوں کے پاس گئی  
وہ جس اونٹ کے پاس جاتی وہ آواز نکالنے لگتا اور وہ اس کو چھوڑ  
دیتی، پھر وہ عورت عضاء اونٹنی کے پاس گئی اس نے کوئی آواز  
نہیں نکالی راوی نے کہا: وہ بہت مسکین اونٹنی تھی، وہ عورت اس  
اونٹنی کی پشت پر بیٹھ گئی، پھر اس کو ڈانٹ کر چلایا، وہ چل پڑی،  
ثقیف نے اس عورت کو دھمکایا اور اس کا پیچھا کیا، لیکن اس  
عورت نے ان کو عاجز کر دیا، راوی کہتے ہیں کہ اس عورت نے  
اللہ کی نذر مانی کہ اگر اللہ تعالیٰ نے اس کو اس اونٹنی کے ساتھ  
نجات دے دی تو وہ اس کو قربانی دے گی، جب وہ عورت مدینہ  
منورہ پہنچ گئی اور صحابہ نے اس کو دیکھا تو کہا: یہ رسول اللہ ﷺ  
کی اونٹنی عضاء ہے، اس عورت نے کہا: اس نے نذر مانی تھی کہ  
اگر اللہ تعالیٰ نے اس کو اس اونٹنی کے ساتھ نجات دے دی تو وہ  
اس کو قربانی دے گی، صحابہ کرام رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے  
اور اس واقعہ کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: سبحان اللہ! اس عورت  
نے عضاء کو کتنا برا صلہ دیا ہے؟ اس نے اللہ کی نذر مانی کہ اگر  
اللہ نے اس کو عضاء پر نجات دے دی تو وہ اس کو ذبح کر دے  
گی، گناہ کی نذر کو پورا نہیں کیا جائے گا اور نہ اس چیز کی نذر کو پورا

کیا جائے گا جس کا انسان مالک نہیں ہے اور ابن حجر کی روایت میں ہے کہ اللہ کی معصیت میں نذر پوری نہیں کی جائے گی۔  
دیگر دو سندوں سے یہ حدیث مروی ہے، اور حماد کی روایت میں ہے کہ عضاء بنو عقیل کے ایک شخص کی تھی اور وہ حجاج کو پہلے پہنچانے والی اونٹنیوں میں سے تھی اور اس روایت میں ہے کہ وہ عورت ایک مسکین اونٹنی کے پاس آئی جس کے گلے میں گھنٹی پڑی ہوئی تھی اور ثقفی کی روایت میں ہے کہ وہ سدھائی ہوئی اونٹنی تھی۔

### خانہ کعبہ کو پیدل چلنے کی نذر ماننا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دیکھا جو دو آدمیوں کے درمیان ٹیک لگائے ہوئے جا رہا تھا، آپ نے پوچھا: اس کو کیا ہوا؟ لوگوں نے کہا: اس نے پیدل چلنے کی نذر مانی ہے، آپ نے فرمایا: یہ شخص اپنے آپ کو جو عذاب دے رہا ہے، اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی ضرورت نہیں ہے، پھر آپ نے اس کو سوار ہونے کا حکم دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دیکھا کہ ایک بوڑھا شخص اپنے دو بیٹوں کے درمیان ان پر ٹیک لگا کر چل رہا تھا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کو کیا ہوا؟ اس کے بیٹوں نے کہا: یا رسول اللہ! اس نے (پیدل چلنے کی) نذر مانی ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اے شیخ! سوار ہو اللہ تعالیٰ تجھ سے اور تیری نذر سے بے نیاز ہے یہ الفاظ تھیہ اور ابن حجر کے ہیں۔

ایک اور سند سے بھی اس روایت کی مثل منقول ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

۴۲۲۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَادُ بَعْنِي ابْنِ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّهَابِ التَّقْفِيِّ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ حَمَادٍ قَالَ كَاتِبَ الْعَضْبَاءِ لِرَجُلٍ مِنْ بَنِي عَقِيلٍ وَكَانَتْ مِنْ سَوَائِقِ الْحَاجِّجِ وَفِي حَدِيثِهِ أَيْضًا كَاتِبَ عَلَى نَاقَةٍ ذُلُوبٍ مُجَرَّسَةٍ وَفِي حَدِيثِ التَّقْفِيِّ وَفِي نَاقَةٍ مَلْرَبَةٍ. سابقہ حوالہ (۴۲۲۱)

۴- بَابُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ

۴۲۲۳- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا بِزَيْدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَمِيدٍ عَنْ قَابِطٍ عَنْ أَنَسِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا مَرْوَانَ بْنِ مُعَاوِيَةَ الْفَرَزَائِيُّ حَدَّثَنَا حَمِيدٌ حَدَّثَنِي قَابِطٌ عَنْ أَنَسِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَأَى شَبِيحًا يُهَادِي بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَنْ تَعْلِيْبٍ هَذَا نَفْسَهُ لَفَنِي وَأَمْرَهُ أَنْ يَرْكَبَ.

بخاری (۱۸۶۵-۱۶۷۰) ابوداؤد (۳۳۰۱) الترمذی (۱۵۳۷)

السائل (۳۸۶۱-۳۸۶۲)

۴۲۲۴- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ أَبِي قَمْرٍو عَنْ شَبِيحِ الرَّطْبِيِّ الْأَعْرَجِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَدْرَكَ شَبِيحًا يَمْشِي بَيْنَ ابْنَيْهِ يَتَوَكَّمَا عَلَيْهِمَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَا شَأْنُ هَذَا قَالَ ابْنَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَانَ عَلَيَّ نَذْرٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْكَبْ أَبِهَا الشَّيْخُ فَإِنَّ اللَّهَ عِنِّي عَنْكَ وَعَنْ نَذْرِكَ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ وَابْنِ حُجْرٍ.

ابن ماجہ (۲۱۳۵)

۴۲۲۵- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بَعْنِي الدَّرَّازِيُّ عَنْ عَمْرٍو بْنِ أَبِي عَمْرٍو بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۲۲۴)

۴۲۲۶- وَحَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ بَحْسِيِّ ابْنِ صَالِحٍ

ہیں کہ میری بہن نے نذرمانی کہ میں بیت اللہ تک ننگے پاؤں جاؤں گی انہوں نے کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے یہ مسئلہ معلوم کر کے آؤں۔ میں نے آپ سے دریافت کیا، آپ نے فرمایا: وہ پیدل بھی چلے اور سوار بھی ہو۔

وَالْمِصْرِيُّ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ يَعْنِي ابْنَ فَضَّالَةَ حَدَّثَنِي عَبْدُ  
اللَّوْنُ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ  
عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ نَذَرْتُ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَيَّ بَيْتَ  
اللَّهِ حَافِيَةً فَأَمَرْتُنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
فَاسْتَفْتَيْتُهُ فَقَالَ لِيَمْشِيَ وَلْتَرْكَبْ.

بخاری (۱۸۶۶) ابوداؤد (۳۲۹۹) الترمذی (۳۸۲۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے، مفضل کی حدیث میں ننگے پیروں کا ذکر نہیں ہے۔

۴۲۲۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ أَنْ يَزِيدَ بْنَ  
أَيْسَى حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ  
الْجَهَنِّيِّ أَنَّهُ قَالَ نَذَرْتُ أُخْتِي لَدَى كَرِيبِئِيلَ حَدِيثِ مُفَضَّلٍ  
وَلَمْ يَدْ كُرِّي لِي الْحَدِيثِ حَالِيَةً وَزَادُوا كَانَ أَبُو الْخَيْرِ  
لَا يُفَارِقُ عُقْبَةَ. سابقہ حوالہ (۴۲۲۶)

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل منقول ہے۔

۴۲۲۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَالِمٍ وَابْنُ أَبِي خَلِيفٍ  
قَالَا حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي  
بِسُحَيْبِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ أَنَّ يَزِيدَ بْنَ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ بِهَذَا  
الْإِسْتِثْنَاءِ مِثْلَ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّزَّاقِ. سابقہ حوالہ (۴۲۲۶)

### ۵- بَابُ فِي كَفَّارَةِ النَّذْرِ

### نذر کے کفارہ کا بیان

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نذر کا وہی کفارہ ہے جو قسم کا کفارہ ہے۔

۴۲۲۹- وَحَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَنْبَلِيُّ وَيُونُسُ بْنُ  
عَبْدِ الْأَعْلَى وَاحْمَدُ بْنُ عِيسَى قَالَ يُونُسُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ  
الْأَخْرَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ  
كَعْبِ بْنِ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ شِمَاسَةَ عَنْ أَبِي  
الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ كَفَّارَةُ  
النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ.

ابوداؤد (۳۳۲۳-۳۳۲۴) الترمذی (۱۵۲۸)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۲۷- كِتَابُ الْإِيمَانِ

#### ۱- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْحَلْفِ

بِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى

۴۲۳۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

### قسموں کے احکام

غیر اللہ کی قسم کھانے  
کی ممانعت

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے



ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تم کو تمہارے آباء کی قسم کھانے سے منع فرماتا ہے، حضرت عمر فرماتے ہیں کہ بخدا! جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے میں نے آباء کی قسم نہیں کھائی، اپنی طرف سے ذکر کرتے ہوئے نہ کسی کی حکایت کرتے ہوئے۔

سَرَّحَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي حَزْرَمَةَ بِنْتُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ أَلْتَهُ عَزْرٌ وَجَلَّ بَيْنَهَا كُمْ أَنْ تَخْلِفُوا يَا بَنِي كُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللَّهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهَا ذَاكِرًا وَلَا ابْرًا.

ابن ماجہ (۶۶۴۷) ابوداؤد (۳۲۵۰) الترمذی (۳۷۷۶-۳۷۷۷)

ابن ماجہ (۲۰۹۴)

دو مختلف سندوں کے ساتھ اس روایت کی مثل مروی ہے، البتہ عقل کی روایت میں ہے: جب سے میں نے رسول اللہ ﷺ کو قسم سے منع کرتے ہوئے سنا ہے میں نے از خود قسم کھائی نہ کسی کی قسم کا ذکر کیا، جان بوجہ نہ بھولے سے۔

۴۲۳۱ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بِنِ الْقَتِيبِ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي عَقِيلُ بْنُ خَالِدٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِفَسْخِ عُمَيْرٍ أَنْ فِي حَدِيثِ عَقِيلٍ مَا حَلَفْتُ بِهَا مِنْذُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَنْهَى عَنْهَا وَلَا تَكَلَّمْتُ بِهَا وَلَمْ يَقُلْ ذَاكِرًا وَلَا ابْرًا. سابقہ حوالہ (۴۲۳۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کو اپنے باپ کی قسم کھاتے ہوئے سنا۔

۴۲۳۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِيهِ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ عَمَرًا وَهُوَ يَخْلِفُ بِأَبِيهِ بِمِثْلِ رِوَايَةِ يُونُسَ وَمَعْمَرَ.

ابن ماجہ (۶۶۴۷) الترمذی (۱۵۳۳) الترمذی (۳۷۷۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کو سواروں کی ایک جماعت میں دیکھا درآں حالیکہ حضرت عمر اپنے باپ کی قسم کھا رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کو آواز دی: سنو! اللہ عزوجل نے تم کو اپنے آباء کی قسم کھانے سے منع کیا ہے پس جو شخص قسم کھائے وہ اللہ کی قسم کھائے یا خاموش رہے۔

۴۲۳۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَبَّاسٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ تَلْحِجٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ أَدْرَكَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فِي رَكْبٍ وَعُمَرُ يَخْلِفُ بِأَبِيهِ فَنَادَاهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَلَا إِنْ أَلْتَهُ عَزْرٌ وَجَلَّ بَيْنَهَا كُمْ أَنْ تَخْلِفُوا يَا بَنِي كُمْ فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَخْلِفْ بِاللَّهِ أَوْ لِيَصْمُتْ.

ابن ماجہ (۲۶۷۹-۶۱۰۸)

سات دیگر اسانید کے ساتھ یہ حدیث منقول ہے۔

۴۲۳۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنِي يَشْرُبُنُّ هِلَالٌ حَدَّثَنَا

عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ ابْنِ كَثِيرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ  
حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ وَابْنُ أَبِي ذُئْبٍ  
ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ  
الرَّزَاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْكَبِيرُ بِمِثْلِ هَذِهِ لَوْلَا  
عَنْ تَالِيعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِمِثْلِ هَذِهِ الْقِصَّةِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

ابوداؤد (۳۲۴۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص قسم کھانے کا ارادہ کرے وہ  
سرف اللہ کی قسم کھائے، لر لیل اپنے آباء کی قسم کھائے،  
آپ نے فرمایا: اپنے آباء کی قسم مت کھاؤ۔

۴۲۳۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ  
وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُجْرٍ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ  
الْأَحْمَرُونَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ  
كَانَ حَالِقًا فَلَا يَحْلِفُ إِلَّا بِاللَّهِ وَكَانَتْ فُرُشٌ تَحْلِفُ  
بِأَبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ.

بخاری (۳۸۳۶) النسائی (۳۷۷۳)

بتوں کی قسم کھانے والا دوبارہ  
کلمہ پڑھے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے جس شخص نے اپنی قسم  
میں کہا: لات کی قسم! اس کو چاہیے کہ وہ لا الہ الا اللہ کہے اور جس  
شخص نے اپنے ساتھی سے کہا: آؤ جو اٹھیں اس کو چاہیے کہ وہ  
صدقہ کرے۔

۲- بَابُ مَنْ حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّى  
فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

۴۲۳۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ  
يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي حُرْمَلَةُ ابْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ فِي حَلْفِهِ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا  
اللَّهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أَقَامِرُكَ فَلْيَتَّصِدَّقْ.

بخاری (۴۸۶۰-۷۰۶۱-۱۰۶۲-۱۱۰۰-۱۱۰۱) ابوداؤد (۳۲۴۷)

ترمذی (۱۰۴۵) النسائی (۳۷۸۴) ابن ماجہ (۲۰۹۶)

۴۲۳۷ - وَحَدَّثَنِي سُؤَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ  
مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ  
بْنُ حَمِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ كَلَّاهُمَا عَنِ  
الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَحَدِيثُ مَعْمَرٍ مِثْلُ حَدِيثِ يُونُسَ  
غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فَلْيَتَّصِدَّقْ بِشَيْءٍ وَفِي حَدِيثِ الْأَوْزَاعِيِّ مَنْ

دو مختلف اسانید کے ساتھ یہ روایت منقول ہے البتہ  
معمر کی روایت میں ہے کہ وہ کوئی چیز صدقہ کرے اور اوزاعی  
کی روایت میں ہے کہ جس شخص نے لات اور عزی کی قسم  
کھائی۔ امام مسلم نے کہا کہ یہ قول "آؤ جو اٹھیں" تو وہ صدقہ  
کرے "زہری کے علاوہ اور کسی نے روایت نہیں کیا، نیز امام

مسلم نے کہا کہ زہری نے نبی ﷺ سے ایسی نوے جید احادیث بیان کی ہیں جن میں ان کا کوئی شریک نہیں ہے۔

حَلَفَ بِاللَّاتِ وَالْعُزَّىٰ قَالَ أَبُو الْحَسَنِ مُسْلِمٌ هَذَا الْعَرَفُ  
يَعْنِي قَوْلَهُ تَعَالَى الْكَاذِبُ كَلَيْتَصَدَّقِي لَا يَزِيدُ أَحَدًا غَيْرُ  
الرُّهْرِيِّ قَالَ وَلِلزُّهْرِيِّ نَحْوُ مِائَتَيْنِ يَسْتَعِينُ حَدِيثَنَا تَزِيدُ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ لَا يُشَارِكُهُ فِيهِ أَحَدٌ بِأَسَانِيدِهِ جَبَّارٌ.

سابقہ حوالہ (۴۲۳۶)

حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بتوں کی قسم نہ کھاؤ، نہ اپنے آباء کی۔

۴۲۳۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الْأَعْلَى عَنْ هِشَامِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَحْلِفُوا بِالْقَوَارِظِ وَلَا بِأَهَائِكُمْ.

السَّالِيُّ (۳۷۸۳) ابن ماجہ (۲۰۹۵)

### قسم کا خلاف بہتر ہونے کی صورت میں قسم کا خلاف کرنے کا استحباب

۳- بَابُ نَذْبٍ مَنْ حَلَفَ يَمِينًا فَرَأَى  
غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا أَنْ يَأْتِيَ الَّذِي  
هُوَ خَيْرٌ وَيُكْفِرَ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں چند اشعریوں کے ساتھ سواری طلب کرنے کے لیے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: بخدا میں تم کو سواری نہیں دوں گا اور نہ تمہیں دینے کے لیے میرے پاس سواری ہے، حضرت ابو موسیٰ کہتے ہیں کہ پھر جب تک اللہ نے چاہا ہم ٹھہرے رہے، پھر آپ کے پاس کچھ اونٹ آئے، آپ نے ہمیں سفید کوہان کے تین اونٹ دینے کا حکم دیا۔ جب ہم جانے لگے تو ہم نے کہا یا ہم میں سے کسی نے کہا: ”اللہ تعالیٰ ہمیں برکت نہ دے ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس سواری مانگنے کے لیے آئے تھے، آپ نے قسم کھائی کہ آپ ہم کو سواری نہیں دیں گے، پھر آپ نے ہمیں سواری دے دی، پھر ان لوگوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا۔ آپ نے فرمایا: میں نے تم کو سواری نہیں دی، لیکن اللہ تعالیٰ نے تم کو یہ سواری دی ہے اور بخدا! میں کسی کو کرنے کی قسم کھاؤں پھر مجھے خیال آئے کہ اس کا خلاف بہتر ہے تو میں انشاء اللہ اس بہتر کام کو کروں گا اور قسم کا قفارہ دوں گا۔

۴۲۳۹ - وَحَدَّثَنَا حَلْفُ بْنُ هِشَامٍ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ  
وَبَشِيرُ بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَاللَّفْظُ لِحَلْفٍ قَالُوا حَدَّثَنَا  
حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عِيْلَانَ ابْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي  
مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي رَهْطٍ مِنَ  
الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي  
مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْكُمْ قَالَ كَلَيْفًا مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ كُنِيَ يَلِيلُ  
فَأَمَرْنَا بِسَلَاحٍ ذُوْدٍ غَيْرِ الَّذِي كَلَّمْنَا أَنْطَلَقْنَا فَلَمَّا أَوْقَالَ  
بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللَّهُ لَنَا آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ  
نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْنَا قَاتُوهُ فَأَخْبِرُوهُ  
فَقَالَ مَا أَنَا حَمِلُكُمْ وَلَكِنَّ اللَّهَ حَمَلَكُمْ وَإِنِّي وَاللَّهِ لَأَنْ  
شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ أَرَى خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا  
كَفَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَآتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ. البخاری (۶۶۲۳)

ابوداؤد (۳۲۲۶) السَّالِيُّ (۳۷۸۹) ابن ماجہ (۲۱۰۷)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ساتھیوں نے مجھے رسول اللہ ﷺ کی خدمت

۴۲۴۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَادٍ الْأَشْعَرِيُّ وَمُحَمَّدُ  
بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو

میں سواریاں مانگنے کے لیے بھیجا کیونکہ وہ جمیش عسرت یعنی غزوہ تبوک میں آپ کے ساتھ تھے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے میرے ساتھیوں نے سواریاں لینے کے لیے آپ کے پاس بھیجا ہے، آپ نے فرمایا: بخدا! میں تمہیں بالکل سواری نہیں دوں گا، آپ اس وقت غصہ میں تھے اور مجھے اس کا پتا نہیں تھا، رسول اللہ ﷺ کے منع فرمانے سے میں غم زدہ ہوا اور یہ خدشہ ہوا کہ کہیں رسول اللہ ﷺ مجھ پر ناراض ہو گئے ہوں میں اپنے ساتھیوں کے پاس واپس گیا اور جو کچھ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا وہ انہیں بتا دیا، تھوڑی دیر گزری تھی کہ میں نے حضرت بلال کی آواز سنی: "اے عہد اللہ بن قیس ا" میں نے کہا: ہاں! انہوں نے کہا: جاؤ رسول اللہ ﷺ تم گویا رہے ہیں، جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے چھ اونٹوں کی طرف اشارہ کر کے فرمایا: یہ جوڑا لو، یہ جوڑا لو اور یہ جوڑا لو اور ان اونٹوں کو اپنے ساتھیوں کے پاس لے جاؤ آپ نے اسی وقت حضرت سعد سے یہ اونٹ خریدے تھے، آپ نے فرمایا: اپنے ساتھیوں سے کہنا کہ اللہ تعالیٰ نے یا فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو یہ سواریاں دی ہیں، ان پر سواری کرو، میں یہ سواریاں لے کر اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے تم کو ان سواریوں پر سوار کیا ہے، لیکن میں تم کو اس وقت تک نہیں چھوڑوں گا جب تک کہ تم میں سے کوئی شخص میرے ساتھ ان لوگوں کے پاس نہیں جائے گا جنہوں نے میرے سوال کے وقت رسول اللہ ﷺ کا جواب سنا تھا، آپ نے پہلی بار منع فرمایا تھا اور اس کے بعد آپ نے یہ اونٹ دیے تھے، تم یہ گمان نہ کرنا کہ میں نے تم کو وہ حدیث سنائی ہے جو آپ نے نہیں فرمائی تھی، میرے ساتھیوں نے کہا: بخدا! تم ہمارے نزدیک سچے ہو اور ہم تمہاری خواہش ضرور پوری کریں گے، پھر حضرت ابو موسیٰ ان میں سے کچھ ساتھیوں کو لے کر ان لوگوں کے پاس گئے جنہوں نے پہلے رسول اللہ ﷺ کا منع فرمایا تھا پھر اس کے بعد آپ کا عطا فرمانا دیکھا تھا۔ انہوں نے بھی اسی طرح بیان کیا جس طرح حضرت ابو موسیٰ نے بیان کیا تھا۔

أَسَامَةَ عَنْ بَرِيدٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَرْسَلَنِي أَصْحَابِي إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَسْأَلُهُ لَهُمُ الْحِمْلَانَ إِذْ هُمْ مَعَهُ لِي جَيْشِ الْعُسْرَةِ وَهِيَ غَزْوَةُ تَبُوكَ فَقُلْتُ يَا كَيْسِيُّ اللَّهُ إِنْ أَصْحَابِي أَرْسَلُونِي إِلَيْكَ لِتَحْمِلَهُمْ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيَّ شَيْءٍ زَوَّافْتَهُ وَهُوَ غَضَبَانٌ وَلَا أَشْعُرُ فَرَجَعْتُ حَزِينًا مِنْ مَنَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمِنْ مَخَافَةِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ عَلَيَّ فَرَجَعْتُ إِلَى أَصْحَابِي فَأَخْبَرْتُهُمُ الَّذِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا سَوَاعِدًا إِذْ سَمِعْتُ بِلَالًا يُنَادِي أَيُّ عَبْدِ اللَّهِ أَنْتَ لَمْ يَسْأَلْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لِقَالَ أَحِبُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِذَعْوِكَ فَلَمَّا أَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ خُذْ هَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ وَهَذَيْنِ الْقَرِينَيْنِ لِيَسْتَوِيَ أَبْعَادُهُنَّ أَبْتَاعَهُنَّ جِيئِي لِي مِنْ سَعِيدٍ فَأَنْطَلِقُ بِهِنَّ إِلَى أَصْحَابِكَ فَقُلْتُ إِنَّ اللَّهَ أَوْ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِحِمْلِكُمْ عَلَيَّ هُوَ لَأَوْ كَأَبُو هَذَا قَالَ أَبُو مُوسَى فَأَنْطَلَقْتُ إِلَى أَصْحَابِي بِهِنَّ فَقُلْتُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِحِمْلِكُمْ عَلَيَّ هُوَ لَأَوْ وَلَيْكِنَّ وَاللَّهِ لَا أَدْعُكُمْ حَتَّى يَنْطَلِقَ مَعِيَ بَعْضُكُمْ إِلَى مَنْ سَمِعَ مَقَالََةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَحِمَنَ سَأَلْتُهُ لَكُمْ وَمَنَعَهُ فِي أَوَّلِ مَرَّةٍ ثُمَّ أَعْطَاءَ فَرَأَيْتَ بَعْدَ ذَلِكَ لَا تَكْطُرُوا إِنِّي حَدَّثْتُكُمْ شَيْئًا لَمْ يَقُلْهُ لِقَالُوا لِي وَاللَّهِ إِنَّكَ عِنْدَنَا لَمُصَدِّقٌ وَلِنُفَعَلَنَ مَا أَخْبَيْتَ فَأَنْطَلِقُ أَبُو مُوسَى يَنْقُرُ مِنْهُمْ حَتَّى آتَوْا الَّذِينَ سَمِعُوا قَوْلَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَنَعُوا بِأَهْمُكُمْ ثُمَّ أَعْطَاءَهُمْ بَعْدَ فَحَدَّثْتُهُمْ بِمَا حَدَّثْتُهُمْ بِهِ أَبُو مُوسَى سَوَاءً. البخاری (۴۴۱۵-۶۶۷۸)

زہد جری کہتے ہیں کہ ہم حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، حضرت ابو موسیٰ نے اپنا کھانا منگوا یا جس میں مرغ کا گوشت تھا، بنو تمیم اللہ سے سرخ رنگ کا ایک آدی آیا جو غلاموں سے مشابہ تھا، حضرت ابو موسیٰ نے اسے کھانے کے لیے بلایا وہ کچھ ہنکچایا، حضرت ابو موسیٰ نے کہا: آؤ! کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو بھی مرغ کا گوشت کھاتے ہوئے دیکھا ہے، اس شخص نے کہا: میں نے مرغی کو کچھ (گندگی) کھاتے ہوئے دیکھا تھا۔ مجھے اس سے گھن آئی، پھر میں نے قسم کھائی کہ میں مرغی نہیں کھاؤں گا، حضرت ابو موسیٰ نے کہا: آؤ میں تم کو اس بارے میں ایک حدیث سنانا ہوں، میں چند اشعری ساتھیوں کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس سواری مانگنے کے لیے گیا، آپ نے فرمایا: بخدا! میں تم کو سواری نہیں دوں گا اور نہ ہی میرے پاس سواری موجود ہے، سو جس قدر منظور خدا تھا ہم ٹھہرے رہے، پھر رسول اللہ ﷺ کے پاس مال غنیمت کے اونٹ لائے گئے، آپ نے ہمیں بلوایا اور سفید کوہان کے پانچ اونٹ ہمیں دیے۔ جب ہم روانہ ہوئے تو ہمارے ساتھیوں نے ایک دوسرے سے کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کو قسم یا نہیں دلائی۔ ہمیں (ان اونٹوں میں) برکت نہیں ہوگی۔ ہم دوبارہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گئے اور کہا: یا رسول اللہ! کیا آپ اس قسم کو بھول گئے؟ آپ نے فرمایا: بخدا! میں کسی کام کو کرنے کی قسم کھاؤں پھر مجھے خیال آئے کہ اس کا خلاف بہتر ہے تو میں انشاء اللہ اس بہتر کام کو کروں گا اور قسم کا کفارہ دوں گا، چاؤ! تمہیں اللہ عزوجل نے سواریاں دی ہیں۔

زہد جری کہتے ہیں کہ جرم کے اس قبیلہ اور اشعریوں کے درمیان دوستی اور بھائی چارہ تھا، ہم حضرت ابو موسیٰ اشعری کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ان کے سامنے کھانا لایا گیا جس میں مرغی کا گوشت تھا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

۴۲۴۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا جَمَادٌ يَعْنِي ابْنَ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَعَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ زَهْدِمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ أَيُّوبُ وَأَنَا لِحَدِيثِ الْقَاسِمِ أَحْفَظُ مِثِّي لِحَدِيثِ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى فَدَعَا يَمَانِدَةً وَعَلَيْهَا لَحْمٌ دَجَاجٌ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِّنْ بَنِي تَمِيمٍ إِلَيْهِ أَحْمَرٌ شَبِيهُ بِالْمَوَالِي فَقَالَ لَهُ هَلُمَّ فَتَلْكَا فَقَالَ هَلُمَّ يَا أَيُّوبُ قَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَأْكُلُ مِنْهُ فَقَالَ الرَّجُلُ إِنِّي رَأَيْتُ يَا كَلْبُ شَيْئًا فَكَيْدَرْتُهُ فَحَلَفْتُ أَنْ لَا أَطْعَمَهُ فَقَالَ هَلُمَّ أُحَدِّثُكَ عَنْ ذَلِكَ إِنِّي آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي رَهْطٍ مِّنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسَخِمَلُهُ فَقَالَ وَاللَّهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عُنَيْتُ مَا أَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ فَلَيْتَا مَا شَاءَ اللَّهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِسَهْبٍ إِبِلٍ فَدَعَا بِنَا فَأَمَرَنَا بِخَمْسِ ذُؤُدٍ غُرَّتِ الدُّرَى قَالَ فَلَمَّا أَنْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ أَغْفَلْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمِيسِنَةٍ لَا يُبَارِكُ لَنَا فَرَجَعْنَا إِلَيْهِ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا آتَيْنَاكَ نَسَخِمَلُكَ وَإِنَّكَ حَلَفْتَ أَنْ لَا تَحْمِلَنَا ثُمَّ حَمَلْتَا الْكَنَسِيَّتِ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا آتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَتَحَلَّلْتُهَا فَانْطَلِقُوا فَإِنَّمَا حَمَلَكُمْ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ. البخاری (۴۳۸۵-۴۳۸۵-۵۵۱۷-۵۵۱۸-۶۶۵۰-۶۶۵۰-۶۶۸۰-۶۷۲۱-۷۵۵۰) الترمذی (۱۸۲۷-۱۸۲۷) (۳۷۸۸-۴۳۵۸-۴۳۵۷)

۴۲۴۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو إِبِيَسٍ عُمَرُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الْقُفَيْطِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ وَالْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدِمِ الْجَرْمِيِّ قَالَ كَانَ بَيْنَ هَذَا الْحَيِّ مِنْ جَرْمٍ وَبَيْنَ الْأَشْعَرِيِّينَ وَدُورًا إِخَاءً فَكُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا طَعَامَ فَيْدٍ لَحْمٌ دَجَاجٌ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۲۴۱)

امام مسلم نے تین مختلف سندوں کے ساتھ زہد جری سے روایت کیا ہے کہ ہم حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، اور تمام سندوں کے ساتھ حماد بن زید (کی ۳۲۳۱ والی روایت) کی طرح روایت ہے۔

۴۲۴۳- وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ نُمَيْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ عَلِيَّةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ التَّمِيمِيِّ عَنْ زَهْدِمَ الْجَرِيمِيِّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ زَهْدِمَ الْجَرِيمِيِّ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ أَبُو مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا وَهَيْبٌ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ وَالْقَاسِمِ عَنْ زَهْدِمَ الْجَرِيمِيِّ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي مُوسَى وَاقْتَصَوْا جَمِيعًا الْحَدِيثَ بِمَعْنَى حَدِيثِ حَمَادِ بْنِ زَيْدٍ.

سابقہ حوالہ (۴۲۴۱)

زہد جری کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو موسیٰ کی خدمت میں حاضر ہوا درآں حالیکہ وہ مرغی کا گوشت کھا رہے تھے، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے اور اس میں یہ زیادہ ہے کہ آپ نے فرمایا: بخدا! میں اس (قسم) کو نہیں بھولا۔

۴۲۴۴- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا الصَّرِقِيُّ بِمَعْنَى ابْنِ حَزْرَبٍ حَدَّثَنَا مَطَرُ الْوَرَّاقِ حَدَّثَنَا زَهْدِمُ الْجَرِيمِيُّ قَالَ دَعَلْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي مُوسَى وَهُوَ يَأْكُلُ لَحْمَ دَجَاجٍ وَرَسَاقِ الْحَدِيثِ بِتَحْوِ حَدِيثِهِمْ وَزَادَ فِيهِ قَالَ إِنِّي وَاللَّهِ مَا نَسِيتُهَا.

سابقہ حوالہ (۴۲۴۱)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سواریاں مانگنے کے لیے گئے، آپ نے فرمایا: میرے پاس تمہارے لیے سواری نہیں ہے اور بخدا! میں تم کو سواری نہیں دوں گا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمارے پاس چٹکیرے کو ہان والے تین اونٹ بھیجے ہم نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سواری مانگنے کے لیے گئے تھے۔ آپ نے قسم کھائی کہ آپ ہم کو سواری نہیں دیں گے، سو ہم نے جا کر رسول اللہ ﷺ کو یہ بتلایا، آپ نے فرمایا: میں کسی کام کو کرنے کی قسم کھاؤں، پھر مجھے خیال آئے کہ اس کا خلاف بہتر ہے تو میں اس بہتر کام کو کروں گا۔

۴۲۴۵- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّمِيمِيِّ عَنْ صُرَيْبِ بْنِ نُفَيْرٍ الْقَيْسِيِّ عَنْ زَهْدِمَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ مَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ وَاللَّهِ مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ بَعَثَ إِلَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِثَلَاثَةِ ذُرُودٍ بَقِيعِ الدَّرِيِّ فَقُلْنَا إِنَّ آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ لَعَلَّكَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا فَآتَيْنَاهُ فَاتَّخَبَرْتَاهُ فَقَالَ إِنِّي لَا أَخُولُ عَلَى يَمِينِ أَرَى غَيْرَ مَا تَخَبَّرْتَاهُ إِلَّا آتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ.

سابقہ حوالہ (۴۲۴۱)

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم پیادہ تھے، ہم نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر سواری طلب کی، جریر کی حدیث کی طرح روایت ہے۔

۴۲۴۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنَا أَبُو السَّيْلِبِ عَنْ زَهْدِمَ بِحَدِيثِهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كُنَّا مَشَاءً فَأَتَيْنَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ بِتَحْوِ حَدِيثِ جَرِيرٍ. سابقہ حوالہ (۴۲۴۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص کورات کے وقت نبی ﷺ کی خدمت میں دیر ہو گئی،

۴۲۴۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ كَيْسَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ

جب وہ اپنے گھر گیا تو بچے سوچکے تھے، اس کی بیوی کھانے لے کر آئی اس نے اپنے بچوں کی وجہ سے قسم کھائی کہ میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔ پھر اس کو خیال آیا اور اس نے کھانا کھالیا۔ پھر اس نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کوئی قسم کھائی پھر اس کو خیال آیا کہ اس کا خلاف بہتر ہے وہ اس بہتر کام کو کرے اور قسم کا کفارہ دے دے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر خیال کیا وہ اپنی قسم کا کفارہ دے دے اور اس کام کو کرے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس کے خلاف کو بہتر خیال کیا وہ اس بہتر کام کو کرے اور اپنی قسم کا کفارہ دے دے۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ اپنی قسم کا کفارہ دے اور اس بہتر کام کو کرے۔

قیم بن طرفة کہتے ہیں کہ حضرت عدی بن حاتم کے پاس ایک ساک آیا اور ان سے ایک غلام کی قیمت یا غلام کی قیمت کے کچھ حصہ کا سوال کیا، حضرت عدی نے کہا: میرے پاس تمہیں دینے کے لیے اس زرہ اور خود کے علاوہ اور کچھ نہیں ہے، میں اپنے گھر والوں کو تمہیں کچھ دینے کے لیے لکھتا ہوں، مگر وہ راضی نہ ہوا، حضرت عدی کو غصہ آ گیا اور کہا: خدا کی قسم! میں تم کو کچھ نہیں دوں گا، پھر وہ شخص راضی ہو گیا، حضرت عدی نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ نہ سنا ہوتا کہ جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس نے خیال کیا کہ اس کے

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَعْتَمَ رَجُلٌ عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ ثُمَّ رَجَعَ إِلَى أَهْلِهِ فَوَجَدَ الصَّبِيَّةَ قَدْ نَامُوا فَأَتَاهُ أَهْلُهُ يَطْعَامِهِ فَحَلَفَ لَا يَأْكُلُ مِنْ أَجْلِ صَبِيَّةٍ ثُمَّ بَدَأَهُ فَأَكَلَ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَتَّخِذْهَا وَلْيَكْفُرْ عَنْ يَمِينِهِ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۳۴۵۴)

۴۲۴۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَكْفُرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَفْعَلْ. الترمذی (۵۳۰)

۴۲۴۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي أُوَيْسٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُطَّلِبِ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَتَّخِذْهَا الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَكْفُرْ عَنْ يَمِينِهِ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۲۷۳۴)

۴۲۵۰- وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ هَذَا الْإِسْنَادِ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ فَلْيَكْفُرْ بِبَيْنَتِهِ وَلْيَفْعَلْ أَلْوَدَى هُوَ خَيْرٌ. مسلم، تلمذہ الاشراف (۱۲۶۷۳)

۴۲۵۱- وَحَدَّثَنَا لُثَيْبُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ يَعْنَى ابْنِ رُكَيْعٍ عَنْ كَيْسِ بْنِ طَرِيفَةَ قَالَ جَاءَ سَلَالٌ إِلَى عَدِيِّ بْنِ حَارِثٍ فَسَأَلَهُ نَفَقَةَ فَمَنْ خَادِمٍ أَوْ لِي بَعْضِ ثَمَنِ خَادِمٍ فَقَالَ لَيْسَ عِدِّي مَا أُعْطِيكَ إِلَّا دِرْعِي وَمَغْفِرِي كَأَنَّكَ إِلَى أَهْلِي أَنْ يُعْطُوا كَهَا قَالَ فَلَمْ يَرْضَ فَغَضِبَ عِدِّي فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَا أُعْطِيكَ شَيْئًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ رَضِيَ فَقَالَ أَمَا وَاللَّهِ لَوْ لَا آتَيْتَنِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا مِنَ اللَّهِ مِنْهَا فَلْيَتَّخِذْهَا مَا حَسَنَتْ يَمِينِي.

اسانی (۳۷۹۵-۳۷۹۶) ابن ماجہ (۲۱۰۸) خلاف میں اللہ کا تقویٰ زیادہ ہے تو وہ اس تقویٰ والے کام کو کرے، تو میں اپنی قسم کو نہ توڑتا۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس نے اس کام کے خلاف کو بہتر خیال کیا وہ اس بہتر کام کو کرے اور اپنی قسم کو چھوڑ دے۔

۴۲۵۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى خَيْرًا خَيْرًا تَمِيمًا فَلْيَأْتِ الْكَلِمَةَ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ لِيُشْرِكَ يَمِينَهُ. سابقہ حوالہ (۴۲۵۱)

حضرت عدی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص کسی کام کی قسم کھائے پھر اس کے خلاف کو بہتر خیال کرے تو وہ اس قسم کا کفارہ دے اور اس کام کو کرے جو بہتر ہے۔

۴۲۵۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ الْبَجَلِيُّ وَاللَّفْظُ لِابْنِ طَرِيفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْبٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ الطَّائِبِ عَنْ عَدِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى الْيَمِينِ فَرَأَى خَيْرًا تَمِيمًا فَلْيُكْفِرْهَا وَلْيَأْتِ الْكَلِمَةَ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ. سابقہ حوالہ (۴۲۵۱)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی ﷺ سے یہ سنا ہے۔

۴۲۵۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ طَرِيفٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُضَيْبٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ الطَّائِبِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۴۲۵۱)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے پاس ایک شخص سو درہم مانگنے کے لیے آیا، حضرت عدی نے کہا تو مجھ سے سو درہم کا سوال کر رہا ہے حالانکہ میں ابن حاتم ہوں! بخدا! میں تجھ کو نہیں دوں گا پھر کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد نہ سنا ہوتا کہ جس شخص نے کسی کام کی قسم کھائی پھر اس نے اس سے بہتر چیز کا خیال کیا تو وہ اس بہتر کام کو کرے۔

۴۲۵۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَآتَاهُ رَجُلٌ يَسْأَلُهُ مِائَةَ دِرْهَمٍ فَقَالَ تَسْأَلُنِي مِائَةَ دِرْهَمٍ وَأَنَا ابْنُ حَاتِمٍ وَاللَّوْلَا أُعْطِيكَ ثُمَّ قَالَ لَوْلَا آتَيْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ ثُمَّ رَأَى خَيْرًا تَمِيمًا فَلْيَأْتِ الْكَلِمَةَ الَّتِي هِيَ خَيْرٌ. سابقہ حوالہ (۴۲۵۱)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ ایک شخص نے ان سے سوال کیا، اس کے بعد حسب سابق روایت بیان کی، اور اس میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ تم میری عطا سے چار سو درہم لے لو۔

۴۲۵۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا يَسَّاقُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ وَرَأَى ذَلِكَ أَرْبَعُ مِائَةِ لِي عَطَانِي. سابقہ حوالہ (۴۲۵۱)

حضرت عبد الرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عبد الرحمن!

۴۲۵۷- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْعَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ



حکومت کا سوال نہ کرنا اگر تم کو سوال کرنے سے حکومت دی گئی تو تم اس کے سپرد کر دیے جاؤ گے اور اگر تم کو بغیر سوال کے حکومت ملی تو تمہاری امداد کی جائے گی اور جب تم کسی کام کی قسم کھاؤ پھر اس کے خلاف کو بہتر خیال کرو تو اپنی قسم کا کفارہ دو اور جو بہتر کام ہے اس کو کرو، ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمْرَةَ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أَعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلْتِهَا عَلَيْهَا وَإِنْ أَعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أَعِثَّتْ عَلَيْهَا وَإِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَارَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكْفِرْ عَنْ يَمِينِكَ وَاللَّيْثِيُّ هُوَ خَيْرٌ قَالَ أَبُو أَحْمَدَ الْجَلُودِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْعَبَّاسِ الْمَاسَرِيُّ جَيْسِيُّ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

بخاری (۶۶۳۲-۶۷۲۲-۷۱۴۶-۷۱۴۷) مسلم (۴۶۹۲)

ابوداؤد (۲۹۲۹-۳۲۷۷-۳۲۷۸) الترمذی (۱۵۲۹) النسائی (۳۷۹۱)

۳۷۹۲-۳۷۹۳-۳۷۹۸-۳۷۹۹-۳۸۰۰-۵۳۹۹

۴۲۵۸ - وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَحُمَيْدِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَالْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سَيِّدِ بْنِ عَطِيَّةَ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهَشَامِ بْنِ حَسَّانَ فِي أَخِيرِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ اللُّؤْلُؤِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِي ح وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَيْثِيُّ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَامِرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ قَتَادَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي ذَكْرٍ الْإِمَارَةَ. (سابقہ حوالہ) (۴۲۵۷)

۴- بَابُ يَمِينِ الْحَالِفِ عَلَى نِيَّةٍ

الْمُسْتَحْلِفِ

۴۲۵۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ وَقَالَ عَمْرُو حَدَّثَنَا هُشَيْمُ بْنُ بِشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَمِينِكَ عَلَى مَا يَصْدِقُكَ عَلَيْهِ صَاحِبُكَ وَقَالَ عَمْرُو يَصْدِقُكَ بِهِ صَاحِبُكَ.

ابوداؤد (۲۲۵۵) الترمذی (۱۳۵۴) ابن ماجہ (۲۱۲۰-۲۱۲۱)

۴۲۶۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنْ هُشَيْمِ بْنِ عَمَادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى نِيَّةِ الْمُسْتَحْلِفِ.

چار مختلف سندوں کے ساتھ امام مسلم نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبی ﷺ کا یہ ارشاد روایت کیا ہے۔

قسم میں، قسم دلانے والے کی نیت

کا اعتبار ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہاری قسم میں اس چیز کا اعتبار ہوگا جس کی تمہارا ساتھی تصدیق کرے گا اور عمرو کی روایت میں "بصدقک بہ صاحبک" کے الفاظ ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قسم کھلانے والے کی نیت کے لحاظ سے قسم ہوگی۔

سابقہ حوالہ (۴۲۵۹)

## ۵- بَابِ الْاِسْتِثْنَاءِ

## قسم میں انشاء اللہ کہنا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام کی ساٹھ ازواج تھیں انہوں نے کہا: آج رات میں ہر زوجہ کے پاس جاؤں گا جس سے ہر زوجہ حاملہ ہوگی اور ہر ایک سے ایک شہسوار لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ تعالیٰ کے راستے میں جہاد کرے گا، لیکن ان میں سے صرف ایک زوجہ حاملہ ہوئیں اور ان سے بھی آدھا بچہ پیدا ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر حضرت سلیمان انشاء اللہ کہتے تو ہر زوجہ سے ایک شہسوار لڑکا پیدا ہوتا جو اللہ کے راستے میں جہاد کرتا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داؤد نبی اللہ نے کہا: میں آج رات ستر ازواج کے پاس جاؤں گا ان میں سے ہر ایک سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا، ان کے ساتھی یا کسی فرشتے نے کہا: کیسے انشاء اللہ وہ بھول گئے اور نہ کہا، پھر ان کی ازواج میں سے صرف ایک کے ہاں آدھا لڑکا پیدا ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹی اور ان کا مقصد پورا ہو جاتا۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے کہا: میں آج رات ستر ازواج کے پاس جاؤں گا جن میں ہر ایک سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان سے کہا گیا: انشاء اللہ کہیے، انہوں نے نہ کہا سو وہ ازواج کے پاس گئے اور ان میں سے صرف ایک سے آدھا انسان پیدا ہوا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو ان کی قسم نہ ٹوٹی اور وہ اپنی

۴۲۶۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ وَالْجَحْدَلِيُّ لُصَيْبُ بْنُ حُسَيْنٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِسُلَيْمَانَ يَسْتُونَ امْرَأَةً فَقَالَ لَا طَوْلَ لَنَا عَلَيْهِنَّ اللَّيْلَةَ فَتَحْمِلُ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ قَتِيلًا كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غَلَامًا فَإِذَا يُقَابِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا وَاحِدَةً فَوَلَدَتْ يَصْفَ انْسَانَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ كَانَ اسْتَسْنَى لَوَلَدَتْ كُلُّ وَاحِدَةٍ مِنْهُنَّ غَلَامًا فَإِذَا يُقَابِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ. مسلم، جزء الاشراف (۱۴۴۲۵)

۴۲۶۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَجْبَرٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ نَيْسَى اللَّهُ لَا طَوْلَ لَنَا اللَّيْلَةَ عَلَيَّ سَبْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ تَأْتِي بِغَلَامٍ يُقَابِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ أَوِ الْمَلِكُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ وَنَيْسَى فَلَمْ تَأْتِ وَاحِدَةً مِنْ نَيْسَائِهِ إِلَّا وَاحِدَةً جَاءَتْ بِشَيْءٍ غَلَامٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَخْتِ وَكَانَ دَرَكًا لَهُ فِي حَاجِبِهِ. البخاری (۶۷۲۰)

۴۲۶۳- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْيَزِيدِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَفِيهِ أَوْ تَحْوَهُ. البخاری (۶۷۲۰)

۴۲۶۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بْنُ هَشَامٍ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَا طَوْلَ لَنَا اللَّيْلَةَ عَلَيَّ سَبْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غَلَامًا يُقَابِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَوَيْلٌ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ فَأَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً يَصْفَ انْسَانَ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَمْ يَخْتِ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجِبِهِ.

حاجت پالیتے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: حضرت سلیمان بن داؤد (علیہما السلام) نے کہا: آج رات میں نوے ازواج کے پاس جاؤں گا جن میں سے ہر ایک ایسے لڑکے کو جنم دے گی جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان کے ساتھی نے کہا: انشاء اللہ کہیے، انہوں نے انشاء اللہ نہ کہا اور سب ازواج کے پاس گئے سوان میں سے صرف ایک زوجہ حاملہ ہوئیں اور ان سے بھی ایک ناکام بچہ پیدا ہوا اور اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے اگر وہ انشاء اللہ کہتے تو سب شہسوار ہوتے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتے۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے لیکن اس میں ہے کہ ہر عورت سے ایک لڑکا پیدا ہوتا جو اللہ کی راہ میں جہاد کرتا۔

اگر قسم سے اہل خانہ کا نقصان ہو  
تو قسم پورا کرنے  
کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بخدا! اگر تم میں سے کوئی شخص اپنے اہل خانہ کے بارے میں قسم پر اصرار کرے تو اللہ تعالیٰ نے جس کفارے کو فرض کیا ہے اس کو ادا کرنے کے مقابلہ میں وہ اصرار کرنا زیادہ گناہ ہے۔

کافر مشرف باسلام ہونے کے بعد آیا اپنی  
نذر کو پورا کرے گا یا نہیں؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے زمانہ جاہلیت میں یہ نذر مانی تھی کہ میں مسجد حرام میں ایک رات اعتکاف کروں گا۔ آپ نے فرمایا: اپنی نذر پوری کرو۔

بخاری (۵۲۴۲) التالی (۳۸۶۵)

۴۲۶۵ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَا تَكُونَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى يَمِينِ امْرَأَةٍ كُلِّهَا تَأْتِي بِفَارِسٍ يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللَّهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةً وَاحِدَةً فَجَاءَتْ بِبَيْتِي رَجُلٌ وَأَيْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ لَوْ سَأَلْنَا أَجْمَعُونَ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۹۳۲)

۴۲۶۶ - وَحَدَّثَنِيهِ سُورِدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْ غَيْرِ أَنَّهُ قَالَ كُلِّهَا تَحْمِلُ غُلَامًا يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۹۱۳)

۶- بَابُ النَّهْيِ عَنِ الْأَصْرَارِ عَلَى الْيَمِينِ  
فِيمَا يَتَأَذَى بِهِ أَهْلُ الْحَالِفِ  
مِمَّا لَيْسَ بِحَرَامٍ

۴۲۶۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَرَّرَ أَحَادِيثَ وَنَهَاهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَنَّ بَلَسَجَ أَحَدُكُمْ يَمِينِيهِ فِي أَهْلِهِ أَمُّ لَهُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ أَنْ يُعْطَى كَفَّارَتَهُ أَلَيْسَ كَرَضَ اللَّهُ.

بخاری (۶۶۲۵)

۷- بَابُ نَذْرِ الْكَافِرِ وَمَا يَقَعُ  
فِيهِ إِذَا أَسْلَمَ

۴۲۶۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُقَلَّبِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِزُهَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّانُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَالِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي

نَذَرْتُ لِي الْجَاهِلِيَّةَ أَنْ أَعْتَكِفَ لَيْلَةً فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ  
قَالَ فَارِزْبَنْدِي رَكَ. البخاری (۲۰۳۲)

امام مسلم نے کہا: چار مختلف سندوں کے ساتھ یہ حدیث  
حضرت عمر سے مروی ہے ابو اسامہ اور ثقفی کی حدیث میں ایک  
رات کے اعتکاف کا ذکر ہے اور شعبہ کی حدیث میں ایک دن  
کے اعتکاف ماننے کا ذکر ہے اور حفص کی روایت میں دن اور  
رات میں سے کسی کا ذکر نہیں ہے۔

۴۲۶۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ ح  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَعْنِي الثَّقَفِيُّ  
ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ  
وَالسُّعْقِيُّ بْنُ إِسْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ ح  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ وَبْنُ جَبَلَةَ بْنُ رَوَّادٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كُلُّهُمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ  
ابْنِ عُمَرَ وَقَالَ حَفْصٌ مِنْ بَيْنِهِمْ عَنْ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ  
أَمَّا أَبُو أُسَامَةَ وَالثَّقَفِيُّ فَمِنِّي حَدِيثُهُمَا إِعْتِكَافُ لَيْلَةٍ  
وَأَمَّا فِي حَدِيثِ شُعْبَةَ فَقَالَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَغْتَكِفُهُ وَلَيْسَ  
فِي حَدِيثِ حَفْصٍ ذِكْرُ يَوْمٍ وَلَا لَيْلَةٍ.

البخاری (۲۰۴۲-۲۰۴۳) ابوداؤد (۲۳۲۵) الترمذی (۱۵۳۹)

التسائی (۳۸۲۹) ابن ماجہ (۱۷۷۲-۲۱۲۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
حضرت عمر بن الخطاب نے طائف سے واپسی کے بعد حرا نہ  
میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا: یا رسول اللہ! میں نے زمانہ  
جاہلیت میں نذر مانی تھی کہ مسجد حرام میں ایک دن اعتکاف  
بیٹھوں گا سو آپ کا کیا ارشاد ہے؟ آپ نے فرمایا: جاؤ ایک  
دن اعتکاف بیٹھو اور رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمر کو غم میں  
سے ایک بانڈی دی تھی، جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے  
قیدیوں کو آزاد کیا اور حضرت عمر نے ان کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ  
”ہم کو رسول اللہ ﷺ نے آزاد کر دیا“ حضرت عمر نے کہا: یہ  
کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے  
قیدیوں کو آزاد کر دیا۔ حضرت عمر نے کہا: اے عبد اللہ! اس  
لوٹری کو لے جاؤ اور اس کو آزاد کر دو۔

۴۲۷۰- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ  
وَهْبٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ ابْنِ حَازِمٍ أَنَّ أَيُّوبَ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا  
حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ  
سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ بِالْحِجْرَةِ أَنَّهُ بَعْدَ أَنْ رَجَعَ مِنَ  
الطَّائِفِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي نَذَرْتُ لِي الْجَاهِلِيَّةَ أَنْ  
أَعْتَكِفَ يَوْمًا فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَكَيْفَ تَرَى قَالَ  
أَذْهَبُ فَأَعْتَكِفُ يَوْمًا قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَعْطَاهُ  
جَارِيَةً مِنْ الْحَمِيسِ فَلَمَّا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَبَايَا  
التَّائِسِ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ أَصْوَاتَهُمْ يَقُولُونَ أَعْتَقَنَا  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَا هَذَا لِقَالُوا أَعْتَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
سَبَايَا التَّائِسِ فَقَالَ عُمَرُ يَا عَبْدَ اللَّهِ أَذْهَبَ إِلَيَّ يَتْلُوكِ  
الْجَارِيَةَ فَخَلَّ سَبِيلَهَا.

البخاری (۳۱۴۴-۴۳۲۰) التسائی (۳۸۳۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
جب نبی ﷺ غزوہ حنین سے لوٹے تو انہوں نے رسول اللہ  
ﷺ سے زمانہ جاہلیت میں ایک دن کی نذر اعتکاف کے

۴۲۷۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَمَّا  
قَفَلَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْ حُنَيْنٍ سَأَلَ عُمَرَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ

بارے میں سوال کیا اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

نافع کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کے سامنے رسول اللہ ﷺ کے عمرہ ہرانہ کا ذکر کیا گیا انہوں نے کہا: آپ نے ہرانہ سے عمرہ نہیں کیا، پھر حضرت عمر کی زمانہ جاہلیت میں ایک رات کے اعتکاف کی نذر کا ذکر کیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر سے نذر کی حدیث روایت کی ہے اور ان دونوں سندوں میں ایک دن کے اعتکاف کا ذکر ہے۔

### غلاموں کے ساتھ برتاؤ

زازان ابو عمر کہتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس گیا اور اس حالیکہ انہوں نے ایک غلام آزاد کیا تھا انہوں نے زمین سے لکڑی یا کوئی اور چیز اٹھا کر کہا: اس (غلام آزاد کرنے) میں، اس لکڑی کے برابر بھی ثواب نہیں ہے، البتہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ جو شخص اپنے غلام کو چھینر مارے یا اس کو پیٹے تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ اس کو آزاد کر دے۔

زازان کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر نے اپنے ایک غلام کو بلایا اور اس کی پیٹھ پر نشان دیکھے اور اس سے پوچھا: میں نے تم کو تکلیف پہنچائی ہے؟ اس نے کہا: نہیں حضرت ابن عمر نے فرمایا: تم آزاد ہو، پھر حضرت ابن عمر نے زمین سے کوئی چیز اٹھا کر کہا: میرے لیے اس (آزاد کرنے) میں اس (چیز) کے برابر بھی اجر نہیں ہے لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے اپنے غلام کو بے قصور بیٹا یا اس کے چھینر مارا، اس کا کفارہ یہ ہے کہ وہ اس کو آزاد کر دے۔

تَلْدِرُ كَانَ نَذْرَهُ لِي الْجَاهِلِيَّةِ اَعْتِكَافَ يَوْمِ ثُمَّ ذَكَرَ بِمَعْنَى

حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ. سابقہ حوالہ (۴۲۷۰)

۴۲۷۲ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الصَّمِيَّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ تَالِعٍ قَالَ ذُكِرَ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ عُمْرَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْجَعْفَرَانَةِ لَقَالَ لَمْ يَغْتَمِرْ مِنْهَا قَالَ وَكَانَ عُمَرُ نَذَرَ اَعْتِكَافَ لِيَلِدَ لِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ وَمَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ.

سابقہ حوالہ (۴۲۷۰)

۴۲۷۳ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الْمُنْهَالِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ خَلْفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَاقَ كِلَاهُمَا عَنْ تَالِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا الْحَدِيثِ لِي النَّذْرِ وَفِي حَدِيثَيْهِمَا جَمِيعًا اَعْتِكَافَ يَوْمٍ.

مسلم تخریج الاثر (۸۴۱۱)

### ۸- بَابُ صُحْبَةِ الْمَمَالِيكِ

۴۲۷۴ - وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ بِالْجَحْدَرِيِّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ فِرَاسٍ عَنْ ذُكْوَانَ أَبِي صَالِحٍ عَنْ زَادَانَ أَبِي عُمَرَ قَالَ آتَيْتُ ابْنَ عُمَرَ وَقَدْ اَعْتَقَ مَمْلُوكًا قَالَ فَاخَذَ مِنَ الْأَرْضِ عَوْذًا أَوْ شَيْئًا فَقَالَ مَا فِيهِ مِنْ الْأَجْرِ مَا يَسْئُرُ هَذَا إِلَّا آتَيْتُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَطَمَ مَمْلُوكًا أَوْ ضَرَبَهُ لَكَفَّارَتُهُ أَنْ يُعْتِقَهُ.

ابوداؤد (۵۱۶۸)

۴۲۷۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فِرَاسٍ قَالَ سَمِعْتُ ذُكْوَانَ يُحَدِّثُ عَنْ زَادَانَ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ دَعَا بِغُلَامٍ لَهُ فَرَأَى بَطْنَهُمْ اَنْزَا فَقَالَ لَهُ أَوْ جَعَلْتُكَ قَالَ لَا قَالَ فَانْتِ عَيْتِي قَالَ ثُمَّ اَخَذَ شَيْئًا مِنَ الْأَرْضِ فَقَالَ مَا لِي فِيهِ مِنَ الْأَجْرِ مَا يَزُنُّ هَذَا إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ ضَرَبَ غُلَامًا لَهُ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ أَوْ لَطَمَهُ فَإِنَّ كَفَّارَتَهُ أَنْ يُعْتِقَهُ. سابقہ حوالہ (۴۲۷۴)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے، البتہ ابن مہدی کی روایت میں ”حدالم یاتہ“ کے الفاظ ہیں اور کعب کی روایت میں ”من لطم عبده“ کے الفاظ ہیں اور حد کا ذکر نہیں ہے۔

معاویہ بن سوید کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ایک غلام کے تھپڑ مارا، پھر میں بھاگ گیا اور تلہر سے تھوڑی دیر پہلے آیا، اور میں نے اپنے والد کے پیچھے نماز پڑھی، میرے والد نے مجھے اور اس غلام کو بلایا، پھر غلام سے فرمایا: اس سے بدلہ لو، اس غلام نے معاف کر دیا۔ پھر سوید نے کہا: ہم اولاد مقرر رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تھے، ہمارے پاس صرف ایک غلام تھا جس کو ہم میں سے کسی نے تھپڑ لگا دیا، نبی ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا: اس کو آزاد کر دو۔ لوگوں نے کہا: ان کے پاس اس کے سوا کوئی خادم نہیں ہے۔ آپ نے فرمایا: اچھا یہ اس سے خدمت لیتے رہیں اور جب اس کی خدمت کی ضرورت نہ رہے تو اس کو آزاد کر دیں۔

ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ ایک شخص نے جلدی میں اپنے غلام کے منہ پر ایک تھپڑ مار دیا، حضرت سعید بن مقرن نے ان سے کہا: تمہیں (تھپڑ مارنے کے لیے) اس کے چہرے کے علاوہ اور کوئی جگہ نہیں ملی تھی؟ مجھے یاد ہے کہ میں بنو مقرن کا ساتواں بیٹا تھا اور ہمارے پاس ایک غلام کے سوا اور کوئی خادم نہیں تھا، ہم میں سے سب سے چھوٹے نے اس غلام کے تھپڑ مار دیا تو رسول اللہ ﷺ نے اس غلام کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

ہلال بن یساف کہتے ہیں کہ ہم نعمان بن مقرن کے بھائی سوید بن مقرن کے گھر کپڑا بیچا کرتے تھے، ایک باندی آئی اور اس نے ہمارے کسی شخص سے کچھ کہا، اس شخص نے اس باندی کو تھپڑ مار دیا، سوید غضبناک ہوئے اس کے بعد ابن ادریس کی طرح روایت ہے۔

سوید بن مقرن سے روایت ہے کہ ان کی باندی کو کسی

۴۲۷۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِرْكَلاهُمَا عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فِرَاسٍ بِإِسْنَادِ شُعْبَةَ وَأَبِي عَوَانَةَ أَمَّا حَدِيثُ ابْنِ مَهْدِيٍّ فَلَمْ يَكْرِ فِيهِ حَدًّا لَمْ يَأْتِهِ وَفِي حَدِيثِ وَكَيْعٍ مَنْ لَطَمَ عَبْدَهُ وَلَمْ يَذْكُرِ الْحَدَّ. سابقہ حوالہ (۴۲۷۴)

۴۲۷۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ كَهَيْلٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُؤَيْدٍ قَالَ لَطَمْتُ مَوْلَى لَنَا فَهَرَبْتُ لَمْ يَجِئْتُ فَبَيْلَ الظُّهْرِ فَصَلَّيْتُ عَمَلْتُ أَبِي لَدَهَا وَدَعَانِي لَمْ قَالَ إِنَّمَا مِنْهُ لَعْنَاتُكُمْ قَالَ كُنَّا بَنِي مُقَرِّنٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَيْسَ كُنَّا إِلَّا خَادِمًا وَاحِدَةً فَلَطَمَهَا أَحَدُنَا فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَعْرِفُوهَا قَالُوا لَيْسَ لَهُمْ خَادِمٌ غَيْرُهَا قَالَ فَلَيْسَتْ خَدِيدٌ مَوْهَا فَيَاذَا اسْتَعْرَا عَنْهَا فَلْيُخَلِّوْا سَبِيلَهَا.

ابوداؤد (۵۱۶۶-۵۱۶۷) الترمذی (۱۵۴۲)

۴۲۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ عَجَلَّ شَيْخٌ فَلَطَمَ خَادِمًا لَهُ فَقَالَ لَهُ سُؤَيْدُ بْنُ مُقَرِّنٍ عَجَزَ عَلَيْكَ إِلَّا حُرٌّ وَجِهَهَا لَقَدَّرَ ابْنُ أَبِي سَابِغٍ سَبْعَةَ مِنْ بَنِي مُقَرِّنٍ مَا كُنَّا خَادِمًا إِلَّا وَاحِدَةً لَطَمَهَا أَصْغَرُنَا فَأَمَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُعَوَّقَهَا. سابقہ حوالہ (۴۲۷۷)

۴۲۷۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ الْبَزْلِيِّ دَارِ سُؤَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ أَخِي النُّعْمَانِ ابْنِ مُقَرِّنٍ فَخَرَجَتْ بَجَارِيَةٌ فَقَالَتْ لِرَجُلٍ مِنَّا كَلِمَةً فَلَطَمَهَا فَغَضِبَ سُؤَيْدٌ فَلَمْ يَكْرِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ.

سابقہ حوالہ (۴۲۷۸)

۴۲۸۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ حَدَّثَنِي

نے تھپڑ مار دیا، حضرت سوید نے کہا: کیا تمہیں نہیں معلوم کہ چہرہ محترم ہے، انہوں نے کہا کہ مجھے یاد ہے کہ میں اپنے بھائیوں میں ساتواں تھا، رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ہمارے پاس صرف ایک خادم تھا، ہم میں سے کسی شخص نے اس خادم کے ایک تھپڑ لگا دیا، سو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس کو آزاد کرنے کا حکم دیا۔

أَبِي حَدَقْنَا كُعبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَكَلِّبِ مَا اسْمُكَ قُلْتُ كُعبَةُ فَقَالَ مُحَمَّدٌ حَدَّثَنِي أَبُو شُعْبَةَ الْبَصْرِيُّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ مِقْرَانَ أَنَّ جَارِيَةً لَهُ لَطَمَهَا لِإِسَاءٍ فَقَالَ لَهُ سُورِيكٌ أَمَا هَلُمْتِ أَنَّ السُّورَةَ مُعْتَرِمَةٌ فَقَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي وَإِنِّي لَسَابِعُ الْحَوَافِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَا كُنَّا خَادِمٍ غَيْرٍ وَاحِدٍ لَعَمْرُكَ أَحَدُنَا فَلَطَمَتْ فَأَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُعْتَقَ. سابقہ حوالہ (۴۲۷۸)

شعبہ کہتے ہیں کہ مجھ سے محمد بن منکدر نے کہا: حیرانام کیا ہے؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۴۲۸۱- وَحَدَقْنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ وَهَبِ بْنِ جَبْرِ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ قَالَ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُتَكَلِّبِ مَا اسْمُكَ قَدْ كَرِهْتُ لِحَدِيثِ عَبْدِ الصَّمَدِ.

سابقہ حوالہ (۴۲۷۸)

حضرت ابو مسعود بدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ایک غلام کو چابک سے مار رہا تھا اچانک میں نے اپنے پس پشت ایک آواز سنی: اے ابو مسعود! سنو! میں غصہ کی وجہ سے اس آواز کو نہیں پہچان سکا۔ جب آپ مجھ سے قریب ہوئے تو میں نے پہچانا وہ رسول اللہ ﷺ تھے اور آپ فرما رہے تھے: اے ابو مسعود! جان لو! اے ابو مسعود! جان لو! حضرت ابو مسعود کہتے ہیں کہ میں نے اپنے ہاتھ سے چابک پھینک دیا۔ آپ نے فرمایا: اے ابو مسعود! تمہیں معلوم ہونا چاہیے کہ جتنا تم اس غلام پر قادر ہو اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قادر ہے میں نے کہا کہ آئندہ کسی غلام کو کبھی بھی نہیں ماروں گا۔

۴۲۸۲- وَحَدَقْنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ يَمْنِيُّ ابْنُ زِيَادٍ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ أَبُو مَسْعُودٍ الْبَدْرِيُّ كُنْتُ أَضْرِبُ غُلَامًا لِي بِالسُّوْطِ فَسَمِعْتُ صَوْتًا مِنْ خَلْفِي إِعْلَمَ أَبُو مَسْعُودٍ فَلَمَّ أَهْلَجَ الصَّوْتُ مِنَ الْغَضَبِ قَالَ فَلَمَّا دَنَا مِنِّي إِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِإِذَا هُوَ يَقُولُ إِعْلَمَ أَبُو مَسْعُودٍ إِعْلَمَ أَبُو مَسْعُودٍ قَالَ فَالْقَيْتُ السُّوْطَ مِنْ يَدِي فَقَالَ إِعْلَمَ أَبُو مَسْعُودٍ إِنَّ اللَّهَ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَى هَذَا الْغُلَامِ قَالَ فَقُلْتُ لَا أَضْرِبُ مَسْلُوكًا بَعْدَهُ

أَبُو إِسْحَاقَ الرَّمْلِيُّ (۱۹۴۸)

یہ حدیث تین دیگر اسانید کے ساتھ اسی طرح مروی ہے، البتہ جریر کی سند میں یہ ہے کہ آپ کی بیعت کی وجہ سے میرے ہاتھ سے چابک گر گیا۔

۴۲۸۳- وَحَدَقْنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْمَعْمَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادِ عَبْدِ الْوَاحِدِ نَحْوَ حَدِيثِهِ غَيْرَ أَنَّ لِي حَدِيثَ جَبْرِ بْنِ لَسَقَطٍ مِنْ بَدِيِّ السُّوْطِ مِنْ هَيْبَةَ. سابقہ حوالہ (۴۲۸۲)

۴۲۸۴- وَحَدَقْنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں

کہ میں اپنے ایک غلام کو مار رہا تھا کہ میں نے اپنے پیچھے سے ایک آواز سنی: اے ابو مسعود! تمہیں علم ہونا چاہیے کہ جتنا تم اس غلام پر قادر ہو اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قادر ہے۔ میں نے مزکرہ دیکھا تو وہ رسول اللہ ﷺ تھے، میں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ اللہ کے لیے آزاد ہے، آپ نے فرمایا: اگر تم ایسا نہ کرتے تو تمہیں جہنم کی آگ جلاتی یا فرمایا کہ تمہیں جہنم کی آگ مس کرتی۔

أَبُو مُعَاوِيَةَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعْدٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنْتُ أَصِيبُ غُلَامًا لِي فَسَمِعْتُ مِنْ خَلْفِي صَوْتًا لَعَلَّمَنِي أَبَا سَعْدٍ اللَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ فَانْتَفَتُ فَإِذَا هُوَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هُوَ حُرٌّ لَوْ جِئْتُ لَوَلَّمْتُ لَفَعَلْتُ النَّارُ أَوْ لَمَسْتُكَ النَّارُ. (سابقہ حوالہ (۴۲۸۲))

حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ اپنے غلام کو مار رہے تھے، غلام نے کہا ”اللہ کی پناہ“ وہ اور مارنے لگے، اس نے کہا ”رسول کی پناہ“ تو انہوں نے اس کو چھوڑ دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”اللہ تعالیٰ تم پر اس سے زیادہ قادر ہے جتنا تم اس پر قادر ہو“۔ حضرت ابو مسعود کہتے ہیں کہ پھر انہوں نے اس کو آزاد کر دیا۔

۴۲۸۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَلِيمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّمِيمِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعْدٍ أَنَّهُ كَانَ يَصِيبُ غُلَامًا لَجَعَلَ يُلَوِّهُ بِاللَّهِ قَالَ لَجَعَلَ يَصِيبُهُ لَقَالَ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ فَفَرَكَهُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَاللَّهِ اللَّهُ أَقْدَرُ عَلَيْكَ مِنْكَ عَلَيْهِ قَالَ فَاعْتَقَهُ.

(سابقہ حوالہ (۴۲۸۲))

ایک اور سند سے یہ روایت ہے لیکن اس میں اللہ کی پناہ اور رسول اللہ ﷺ کی پناہ کا ذکر نہیں ہے۔

۴۲۸۶ - وَحَدَّثَنِيهِ يَشْرُبُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ قَوْلَهُ أَعُوذُ بِاللَّهِ أَعُوذُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ. (سابقہ حوالہ (۴۲۸۲))

اپنے غلام یا لونڈی پر بدکاری کی  
تہمت لگانا سخت جرم ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ابو القاسم ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے غلام پر زنا کی تہمت لگائی قیامت کے دن اس پر حد قائم کی جائے گی مگر یہ کہ وہ سچا ہو۔

۹- بَابُ التَّغْلِيظِ عَلَيَّ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزَّانِي

۴۲۸۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا فَضِيلُ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ أَبِي نُعَيْمٍ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ مَنْ قَذَفَ مَمْلُوكَهُ بِالزَّانِي يُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا أَنْ يَكُونَ كَمَا قَالَ. (بخاری (۶۸۵۸) ابوداؤد (۵۱۶۵) الترمذی (۱۹۴۷))

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اور اس میں یہ الفاظ ہیں کہ میں نے ابو القاسم نبی التوبہ ﷺ سے سنا ہے۔

۴۲۸۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْرُقِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ فَضِيلِ بْنِ غَزْوَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَهِيَ حَدِيثُهُمَا سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ ﷺ بِنِي التَّوْبَةِ.

(سابقہ حوالہ (۴۲۸۷))



۱۰- بَابُ لِإِطْعَامِ الْمَمْلُوكِ مِمَّا  
يَأْكُلُ وَالْبَاسِ بِهِ مِمَّا يَلْبَسُ وَلَا  
يُكَلِّفُهُ مَا يَغْلِبُهُ

۴۲۸۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَبِحَجْرٍ  
حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُعَرُّورِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ مَرَرْنَا بِأَبِي ذَرٍّ  
بِالْتَّرَبَدَةِ وَعَلَيْهِ بُرْدٌ عَلَى غُلَامِهِ وَفَلَّهْ لَقُلْنَا يَا أَبَا ذَرٍّ لَوْ  
جَمَعْتَ بَيْنَهُمَا كَانَتْ حَكَّةً لَقَالَ إِنَّهُ كَانَ بَيْنِي وَبَيْنَ رَجُلٍ  
مِنْ إِخْوَانِي كَلَامٌ وَكَانَتْ أُمَّهُ أَعْجَمِيَّةً فَعَيَّرْتُهُ بِأُمَّهِ  
فَشَكَرَنِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَلَقِيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ  
إِنَّكَ أَمْرٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قُلْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ سَبَّ  
الرِّجَالَ سَبَّأَ آبَاءَهُمْ وَأُمَّهُ قَالِ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ أَمْرٌ فِيكَ  
جَاهِلِيَّةٌ هُمْ إِخْوَانُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ أَيْدِيكُمْ فَاطْعِمُوهُمْ  
وَمِمَّا تَأْكُلُونَ وَالْيَسُومُ هُمْ وَمِمَّا تَلْبَسُونَ وَلَا تُكَلِّفُوهُمْ مَا  
يَغْلِبُهُمْ فَإِنْ كَلَّفْتُمُوهُمْ فَأَعِينُوهُمْ.

بخاری (۳۰-۲۵۴۵-۶۰۵۰) ابوداؤد (۵۱۵۷-۵۱۵۸)

الترمذی (۱۹۴۶) ابن ماجہ (۳۶۹۰)

غلاموں کے ساتھ اچھا سلوک اور ان کو روٹی  
کپڑا دینے اور طاقت سے زیادہ کام کی  
تکلیف نہ دینے کا حکم

معروور بن سوید کہتے ہیں کہ ہمارا ربذہ میں حضرت  
ابودررضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے گزر ہوا۔ انہوں نے ایک  
چادر پہنی ہوئی تھی اور ان کے غلام نے بھی ویسی ہی چادر پہنی  
ہوئی تھی ہم نے کہا: اے ابودررضی! اگر تم یہ دونوں چادریں ملا کر  
پہنتے تو یہ حلوہ ہو جاتا۔ انہوں نے کہا کہ میرے اور میرے ایک  
بھائی کے درمیان لڑائی ہوئی اس کی ماں عجمی تھی میں نے اس کو  
اس کی ماں کی وجہ سے عار دلائی، اس نے نبی اکرم ﷺ سے  
میری شکایت کی، آپ نے فرمایا: "اے ابودررضی! تم میں زمانہ  
جاہلیت کی عادات ہیں" میں نے کہا: جو شخص لوگوں کو گالی دے  
گا تو وہ لوگ اس شخص کے ماں باپ کو گالی دیں گے۔ آپ نے  
فرمایا: "اے ابودررضی! تم میں زمانہ جاہلیت کی عادات ہیں یہ  
تمہارے بھائی ہیں اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارا ماتحت کر دیا ہے،  
ان کو وہ کھلاؤ جو تم کھاتے ہو اور وہ پہناؤ جو تم پہنتے ہو ان کو ایسے  
کام پر مجبور نہ کرو جو ان پر دشوار ہو اور اگر ان کو ایسے کام پر مجبور  
کرو تو ان کی مدد کرو۔"

دو اور سندوں سے یہ حدیث مروی ہے اس میں "تم  
میں زمانہ جاہلیت کی عادات ہیں" کے بعد یہ زائد ہے: حضرت  
ابودررضی نے کہا: میں نے عرض کیا: میرے اس بڑھاپے کے حال  
میں؟ فرمایا: ہاں! اور ابو معاویہ کی ایک روایت میں ہے۔ ہاں  
تمہارے بڑھاپے کے حال میں بھی اور عیسیٰ کی روایت میں  
ہے: اور اگر وہ اسے ایسے کام پر مجبور کرے جو اس پر دشوار ہو تو  
اس کو فروخت کر دے اور زہیر کی روایت میں ہے: اس کام  
میں اس کی مدد کرے اور ابو معاویہ کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ  
اس کو فروخت کرے اور نہ یہ ہے کہ اس کی مدد کرے اور نہ یہ  
ہے کہ اس کو ایسے کام پر مجبور نہ کرے جو اس پر دشوار ہو۔

معروور بن سوید کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابودررضی کو  
ایک حلوہ پہنے ہوئے دیکھا ان کے غلام نے بھی ویسا ہی حلوہ

۴۲۹۰- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ  
وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ  
بْنُ إِسْرَائِيلَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ فِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ وَأَبِي مُعَاوِيَةَ بَعْدَ قَوْلِهِ  
إِنَّكَ أَمْرٌ فِيكَ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ قُلْتُ عَلَى حَالِ سَاعَتِي  
مِنَ الْكِبَرِ قَالَ نَعَمْ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي مُعَاوِيَةَ نَعَمْ عَلَى حَالِ  
سَاعَتِكَ مِنَ الْكِبَرِ وَفِي حَدِيثِ عِيسَى فَإِنْ كَلَّفَهُ مَا يَغْلِبُهُ  
فَلْيِعْمَهُ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ فَلْيِعْنَهُ عَلَيْهِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ  
أَبِي مُعَاوِيَةَ فَلْيِعْمَهُ وَلَا فَلْيِعْنَهُ أَنْتَهَى عِنْدَ قَوْلِهِ وَلَا يُكَلِّفُهُ  
مَا يَغْلِبُهُ بِسَابِقِهِ حَالِ (۴۲۸۹)

۴۲۹۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ  
لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ

پہتا ہوا تھا، میں نے ان سے اس کی وجہ پوچھی، راوی کہتے ہیں کہ حضرت ابو ذر نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ایک شخص سے اس کی ماں کے بارے میں کوئی میسب کلمہ کہا، اس شخص نے نبی ﷺ کے پاس جا کر اس کی شکایت کی، نبی ﷺ نے فرمایا: تم ایسے شخص ہو جس میں زمانہ جاہلیت کی عادات ہیں، یہ تمہارے بھائی اور تمہارے خادم ہیں، اللہ تعالیٰ نے ان کو تمہارا ماتحت کر دیا ہے، پس جس شخص کے ماتحت اس کا بھائی ہو، وہ اس کو وہ چیز کھلائے جس کو وہ خود کھاتا ہو اور اس کو وہ لباس پہنائے جس کو وہ خود پہنتا ہو اور ان کو ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو ان کے لیے دشوار ہو اور اگر ان کو ایسے کام کے لیے کہو تو اس میں ان کی مدد کرو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: غلام کو کھانا اور کپڑا دو اور اس کو ایسے کام پر مجبور نہ کرو جو اس کی طاقت سے زیادہ ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہارا خادم کھانا تیار کر کے لائے درآں حالیکہ اس نے کھانا پکانے میں گرمی اور دھوئیں کو برداشت کیا ہو وہ اس کو بٹھا کر اپنے ساتھ کھلائے اور اگر کھانا بہت ہی کم ہو تو اس کے ہاتھ میں ایک یا دو دو تھے رکھ دے۔

مالک حقیقی اور آقائے مجازی دونوں کے حقوق ادا کرنے والے غلام کے اجر و ثواب کا بیان

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب غلام اپنے آقا کی خیر خواہی کرے اور اللہ تعالیٰ کی اچھی طرح عبادت کرے تو اس کو دو گنا اجر ملے گا۔

وَاصِلُ الْأَخَذِ عَنِ الْمَعْرُورِ بْنِ سُؤَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا ذَرٍّ وَعَلِيَّو حُلَّةً وَعَلِيَّ عَلَامِيهِ يَفْلُحُهَا لَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ قَالَ لَدَكْرَ أَنَّهُ سَأَبَ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَعْبَرَةَ بِأَيْتِهِ قَالَ فَاتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ ﷺ لَدَكْرَ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّكَ امْرُؤٌ لِيكَ جَاهِلِيَّةٌ إِخْوَانُكُمْ وَعَوْلُكُمْ جَعَلَهُمُ اللَّهُ تَحْتَ آيَاتِكُمْ لَمَنْ كَانَ أَخُوهُ تَحْتَ يَدَيْهِ فَلْيُطْعِمُهُ وَمَا بَا كُحْلٌ وَلْيَلْبِسْهُ وَمَا يَلْبَسُ وَلَا لِيُكَلِّفُوهُمْ مَا يَفْلُحُهُمْ لِأَنَّ كَلْفَتُمُوهُمْ فَأَعَيْنُوهُمْ عَلَيْهِ. (سابقہ حوالہ ۴۲۸۹)

۴۲۹۲ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَابْنُ سُرَجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَجْلَانِ مَوْلَى فَاطِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لِيَلْمَمُوا كِبَ طَعَامُهُ وَكِسْوَتُهُ وَلَا يُكَلِّفُ مِنَ الْعَمَلِ إِلَّا مَا يُطِيقُ.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۴۱۳۶)

۴۲۹۳ - وَحَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ ثُوَيْسِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا صَتَعَ لِأَخِيكُمْ تَحَاوُمَةً طَعَامَهُ ثُمَّ جَاءَهُ بِهِ وَقَدْ لَبِئَ حَرَّةً وَدُخَانَهُ فَلْيَقْبِعْهُ مَعَهُ فَلْيَأْكُلْ فَإِنْ كَانَ الطَّعَامُ مَشْفُومًا فَلْيَبْلُغْهُ لَمْ يَضَعْ فِي يَدَيْهِ مِنْهُ أُمَّكَلَةً أَوْ أَكْمَلَتَيْنِ قَالَ دَاوُدُ يَعْنِي لُقْمَةً أَوْ لُقْمَتَيْنِ. (ابوداؤد ۳۸۴۶)

۱۱ - بَابُ ثَوَابِ الْعَبْدِ وَأَجْرِهِ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ

۴۲۹۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ إِذَا نَصَحَ لِسَيِّدِهِ وَأَحْسَنَ عِبَادَةَ اللَّهِ فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ. (بخاری ۲۵۴۶) (ابوداؤد ۵۱۶۹)

چار سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایسی ہی روایت ہے۔

۴۲۹۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ سَعِيدٍ وَالْأَنْبَلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ جَمِيعًا عَنْ نَالِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ.

بخاری (۲۵۵۰)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نیک غلام کے لیے دو اجر ہیں، تم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں ابو ہریرہ کی جان ہے اگر جہاد فی سبیل اللہ، حج اور ماں کے ساتھ نیک سلوک کی عبادات نہ ہوتیں تو میں یہ پسند کرتا کہ مجھے غلامی کی حالت میں موت آئے، راوی کہتے ہیں کہ ہمیں یہ خبر پہنچی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ نے اپنی والدہ کی وجہ سے اس وقت تک حج نہیں کیا جب تک کہ ان کی والدہ فوت نہیں ہو گئیں، ابو الظاہر کی روایت میں نیک غلام کا ذکر ہے غلام کا ذکر نہیں ہے۔

۴۲۹۶- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ ابْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلْعَبْدِ الْمَمْلُوكِ الْمُصْلِحِ أَجْرَانِ وَالَّذِي نَفَسَ أَبِي هُرَيْرَةَ بِيَدِهِ لَوْلَا الْجِهَادُ لِي سَبِيلَ اللَّهِ وَالْحَجُّ وَسِرِّي لَأَحْبَبْتُ أَنْ أَمُوتَ وَأَنَا مَمْلُوكٌ قَالَ وَبَلَّغْنَا أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ لَمْ يَكُنْ يَحُجُّ حَتَّى مَاتَتْ أُمُّهُ لِصَحْبَتِهَا قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ فِي حَدِيثِهِ لِلْعَبْدِ الْمُصْلِحِ وَلَمْ يَذْكُرِ الْمَمْلُوكَ. البخاری (۲۵۴۸)

اسی سند کے ساتھ ابن شہاب سے بھی یہ حدیث مروی ہے اور اس میں ہمیں یہ خبر پہنچی ہے اور اس کے بعد کا ذکر نہیں ہے۔

۴۲۹۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ الْأُمَوِيُّ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ بَلَّغْنَا وَمَا بَعْدَهُ. سابقہ حوالہ (۴۲۹۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کوئی غلام اللہ تعالیٰ کا حق بھی ادا کرے اور اپنے مالکوں کا حق بھی ادا کرے تو اس کو دو اجر ملیں گے، راوی کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث کعبہ کو سنائی تو انہوں نے کہا: اس غلام سے حساب نہیں ہوگا اور نہ اس مومن سے حساب ہوگا جو دنیا سے بے رغبتی رکھتا ہو۔

۴۲۹۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا آذَى الْعَبْدُ حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ كَانَ لَهُ أَجْرَانِ قَالَ لَعَدَلْتُمَا فَعَمَّا لَقَالَا كَعَبٍ لَيْسَ عَلَيْكَ حِسَابٌ وَلَا عَلَى مُؤْمِنٍ مُزْهِدٍ.

مسلم، تجلذ الاشراف (۱۲۵۳۱)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے۔

۴۲۹۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. مسلم، تجلذ الاشراف (۱۲۳۵۱)

ہمام بن منبہ کہتے ہیں کہ یہ وہ احادیث ہیں جو حضرت ابو ہریرہ نے رسول اللہ ﷺ سے روایت کی ہیں، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وہ کیا ہی خوب غلام ہے جو

۴۳۰۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيهِ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَكُنْ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ

اس حال میں فوت ہو کہ اللہ تعالیٰ کی بھی اچھی عبادت کرتا ہو اور اپنے مالک کی بھی خیر خواہی کرتا ہو۔

مشترک غلام میں سے ایک حصہ دار اگر اپنا حصہ آزاد کر دے تو؟

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مشترک غلام کا ایک حصہ آزاد کر دے اور اس کے پاس غلام کی باقی قیمت کے برابر مال ہو تو اس غلام کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگائی جائے پھر وہ اپنے شرکاء کو ان کا حصہ ادا کر دے اور غلام اس کی طرف سے پورا آزاد ہو جائے گا ورنہ اتنا غلام آزاد ہوگا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کیا اس پر پورے غلام کو آزاد کرنا لازم ہے بشرطیکہ اس کے پاس اتنا مال ہو جو اس غلام کی قیمت کو پہنچ جائے اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو فقط اتنا ہی غلام آزاد ہوگا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اپنے کسی غلام میں اپنے حصہ کو آزاد کر دیا اور اس کے پاس اتنا مال تھا جو اس کی قیمت کو پہنچتا تھا تو اس کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگائی جائے گی ورنہ اسی قدر غلام آزاد ہوگا جتنا اس نے آزاد کیا ہے۔

سات مختلف سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر نے نبی ﷺ سے یہ حدیث روایت کی ہے اور ان کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ ”اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو اسی قدر غلام آزاد ہو گا جتنا اس نے آزاد کیا“ البتہ ایوب اور یحییٰ بن سعید نے حدیث میں ان الفاظ کا ذکر کیا اور کہا کہ ہمیں یہ معلوم نہیں کہ یہ الفاظ حدیث میں ہیں یا نافع نے اپنی طرف سے کہے ہیں اور لیف بن سعد کے سوا اور کسی کی روایت میں یہ نہیں ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يِعْمَلُ يِعْمَلُكَ أَنْ يَتَوَقَّى بِمُحْسِنٍ عِبَادَةَ اللَّهِ وَصَحَابَةَ سَيِّدِهِ يِعْمَلُكَ. سلم بحضرة الاشراف (۱۴۷۶۳)

۱۲- بَابُ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ عَبْدًا

۴۳۰۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قُلْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ تَلْفِعُ بْنُ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهُ فِي عَبْدٍ لَكَ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ كَمَنْ الْعَبْدُ قِيَمَةً عَلَيْهِ قِيَمَةَ الْعَدْلِ لَأَعْطَى شُرَكَاءَهُ حِصَصَهُمْ وَعَتَقَ عَلَيْهِ الْعَبْدَ وَإِلَّا لَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ. سابقه حوالہ (۳۷۴۹)

۴۳۰۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ تَلْفِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ مِنْ تَمْلُوكٍ لَعَلَّهِ عِطْفُهُ كَلَهُ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ كَمَنْهُ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ. سابقه حوالہ (۳۷۵۰)

۴۳۰۳- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ حَارِثٍ عَنْ تَلْفِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَعْتَقَ نَصِيْبًا لَهُ فِي عَبْدٍ لَكَ إِنْ كَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ قَدْرٌ مَا يَبْلُغُ قِيَمَتَهُ قِيَمَةَ الْعَدْلِ وَإِلَّا لَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ. سابقه حوالہ (۳۷۵۰)

۴۳۰۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحَ عَنِ الْكَلْبِيِّ بْنِ سَعْدِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي عَدِيٍّ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُبَرِيجٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَدَيْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذُنَيْبٍ حَدَّثَنَا هُرُوثُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبْلِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ

وَهَبَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بِنْتُ زَيْدٍ كُلُّهُ لَهَا عَنْ  
تَلَيْحِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَيْسَ فِي  
حَدِيثِهِمْ وَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ لَقَدْ عَتَقَ مِنْهُ مَا عَتَقَ إِلَّا فِي  
حَدِيثِ أَيُّوبَ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ لِأَنَّهُمَا ذَكَرَا هَذَا الْحَدِيثَ  
فِي الْحَدِيثِ وَقَالَ لَا تَدْرِي أَهْوَشِي لِي الْحَدِيثَ أَوْ  
قَالَ لَتَلَيْحٍ مِنْ قَبْلِهِ وَلَيْسَ فِي رِوَايَةِ أَحَدٍ مِنْهُمْ سَمِعْتُ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَّا فِي حَدِيثِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ.

سابقہ حوالہ (۳۷۵۰)

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے اپنے اور کسی دوسرے شخص  
کے درمیان مشترک غلام کو آزاد کیا، اس کے مال میں اس غلام  
کی ٹھیک ٹھیک قیمت لگائی جائے گی نہ کہی ہوگی نہ زیادتی پھر  
اگر وہ مالدار ہوگا تو اس کے مال سے اس غلام کو آزاد کر دیا  
جائے گا۔

۴۳۰۵ - وَحَدَّثَنَا عُمَرُو بْنُ النَّافِدِ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا  
عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ ابْنُ أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنْ عَمْرِو بْنِ سَالِمٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ عَبْدًا بَيْتَهُ وَبَيْنَ أَيْمَانِهِ فَيَوْمَ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ  
قِيَمَةٌ عَدِيلٌ لَا وَكَسٌ وَلَا شَطَطٌ لَمْ يَعْتَقْ عَلَيْهِ فِي مَالِهِ إِنْ  
كَانَ مُؤَسِّرًا. البخاری (۲۵۲۱) ابوداؤد (۳۹۴۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کسی غلام میں سے اپنے حصہ  
کو آزاد کر دیا تو باقی غلام بھی اس کے مال سے آزاد کیا جائے  
گا۔ بشرطیکہ اس کے پاس اس غلام کی قیمت کے برابر مال ہو۔

۴۳۰۶ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنِي مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ  
ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكَاءَ لَهْ فِي عَبْدٍ عَتَقَ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ  
إِذَا كَانَ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: جو غلام دو آدمیوں کے درمیان مشترک ہو  
اور ان میں سے ایک اس کو آزاد کر دے تو دوسرا اس (کی بقیہ  
کی قیمت) کا ضامن ہوگا۔

ابوداؤد (۳۹۴۶) الترمذی (۱۳۴۷) الترمذی (۴۷۱۲)

۴۳۰۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
وَالْكَفْطَلَانِيُّ وَالْمُنَشَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهْيْكَ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِي الْمَمْلُوكُ بَيْنَ  
الرَّجُلَيْنِ فَيُعْتَقُ أَحَدُهُمَا قَالَ بَصُرْتُ.

سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

ایک اور سند کے ساتھ شعبہ نے اس حدیث کو روایت  
کیا ہے اس میں ہے کہ آپ نے فرمایا: جس شخص نے کسی غلام  
میں سے اپنے حصہ کو آزاد کیا وہ اس کے مال سے آزاد کر دیا  
جائے گا۔

۴۳۰۸ - وَحَدَّثَنَا هُبَيْرُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شَقِيضًا مِنْ مَمْلُوكٍ  
فَهُوَ حُرٌّ مِنْ مَالِهِ. سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۴۳۰۹ - وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ النَّافِدِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ

نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کیا تو اس غلام کی آزادی اس کے مال سے ہوگی۔ بشرطیکہ اس کے پاس مال ہو اور اگر اس کے پاس مال نہ ہو تو غلام پر (غیر معمولی) مشقت ڈالے بغیر کمائی کرائی جائے گی۔

ابن ابراہیم عن ابن ابی عروبة عن قنادة عن النضر بن أنس عن بشير بن ميمون عن أبي هريرة عن النبي ﷺ قال من أعتق كفيشاً له في عبده فعتاقه في ماله إن كان له مال فإن لم يكن له مال استسعى العبد غير مشقوق عليه.

سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

دو مختلف سندوں کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے اور صحیح کی روایت میں ہے: پھر جس شخص کے حصہ کو آزاد نہیں کیا گیا اس کے حصہ میں غلام پر مشقت ڈالے بغیر اس سے کمائی کرائی جائے گی۔

۴۳۱۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَسْرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ أَبِي عُرْوَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ حَدِيثٌ عَيْسَى ثُمَّ يَنْتَسِفِي فِي تَصْيِبِ الَّذِي لَمْ يَعْنِ غَيْرَ مَشْقُوقٍ عَلَيْهِ.

سابقہ حوالہ (۳۷۵۱)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے اپنی موت کے وقت چھ غلام آزاد کیے اور اس کے پاس ان غلاموں کے علاوہ اور کوئی مال نہیں تھا، رسول اللہ ﷺ نے ان غلاموں کو بلا کر ان کے تمن حصے کیے پھر ان کے درمیان قرعہ اندازی کی اور دو کو آزاد کر دیا اور چار کو غلام رہنے دیا اور اس شخص کے بارے میں ایک سخت کلمہ کہا۔

۴۳۱۱- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُكَيْبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي قَلَابَةَ عَنِ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنِ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا أَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ لَهُ عِنْدَ مَوْبِهِ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُمْ فَدَعَا بِهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَجَزَاهُمْ أَثْلًا ثُمَّ أَلْرَعَ بَيْنَهُمْ فَأَعْتَقَ الثَّانِي وَارْتَقَى أَرْبَعَةٌ وَقَالَ لَهُ قَوْلًا شَدِيدًا. ابوداؤد (۳۹۵۸-۳۹۵۹-۳۹۶۰)

الترمذی (۱۳۶۴) ابن ماجہ (۲۳۴۵)

دو مختلف سندوں کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے ایک روایت میں ہے کہ انصار میں سے ایک شخص نے اپنی موت کے وقت چھ غلاموں کو آزاد کرنے کی وصیت کی۔

۴۳۱۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ رَحَدَةَ إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّفِثِيِّ بِكُلِّهِمَا عَنِ ابْنِ أَبِي قَلَابَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَنَا حَمَّادُ فَحَدِيثُهُ كَثِيرٌ وَابْنُ أَبِي عُكَيْبَةَ وَأَمَّا النَّفِثِيُّ فَلَيْسَ حَدِيثُهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أَوْصَى عِنْدَ مَوْبِهِ فَأَعْتَقَ سِتَّةَ مَمْلُوكِينَ.

سابقہ حوالہ (۴۳۱۱)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

۴۳۱۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهَّابٍ الصَّرِيرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عُكَيْبَةَ وَحَمَّادٍ. ابوداؤد (۳۹۶۱)

۱۳- بَابُ جَوَازِ بَيْعِ الْمُدَبَّرِ

مدبر غلام کی بیع کا جواز

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے اپنے ایک غلام کو مدبر کر دیا (یعنی اس کے مرنے کے بعد وہ آزاد ہوگا) اور اس غلام کے علاوہ اس شخص کا اور کوئی مال نہیں تھا، نبی ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے فرمایا: اس (غلام) کو مجھ سے کون خریدے گا؟ نعیم بن عبد اللہ نے اس کو آٹھ سو درہم میں خرید لیا۔ آپ نے وہ درہم اس شخص کو دے دیے۔ راوی کہتے ہیں کہ حضرت جابر بن عبد اللہ نے بتایا کہ وہ غلام قبلی تھا اور (حضرت ابن الزبیر کی خلافت کے) پہلے سال فوت ہو گیا۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے اپنے غلام کو مدبر کر دیا اور اس غلام کے سوا اس کا اور کوئی مال نہیں تھا، رسول اللہ ﷺ نے اس کو فروخت کر دیا۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ ابن النخام نے اس غلام کو خریدا تھا اور وہ غلام قبلی تھا اور وہ حضرت ابن الزبیر کی خلافت کے پہلے سال فوت ہو گیا تھا۔

حضرت جابر سے مدبر کے بارے میں نبی ﷺ سے حسب سابق حدیث مروی ہے۔

تین مختلف سندوں کے ساتھ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مدبر کے بارے میں نبی ﷺ سے حدیث منقول ہے۔

۴۳۱۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ سُكَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ اعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَن ذُؤَيْبٍ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِي بِي مَتْنِي فَأَشْتَرَاهُ نَعِيمُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَلَقَعَهَا إِلَيْهِ قَالَ عَمْرُو بْنُ زَيْدٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ عَبْدُ الْقَيْطِيَّاتِ مَاتَ عَامَ أَوَّلِ الْبُخَارَى (۶۷۱۶-۶۹۴۷)

۴۳۱۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرُو بْنَ جَابِرٍ يَقُولُ دَبَّرَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ جَابِرٌ فَأَشْتَرَاهُ ابْنُ النَّخَامِ عَبْدُ الْقَيْطِيَّاتِ مَاتَ عَامَ أَوَّلِ لِي إِيمَارَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ.

البخاری (۲۲۳۱) الترمذی (۱۲۱۹) ابن ماجہ (۲۵۱۳)

۴۳۱۶ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ الْكَلْبِيِّ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَدَبْرِ نَحْوَ حَدِيثِ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ.

سابقہ حوالہ (۲۳۱۰)

۴۳۱۷ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ يَعْنَى الْحَرَامِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ لُوحٍ وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنَى ابْنَ سَعِيدٍ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ ذَكْوَانَ الْمُعَلَّمِ حَدَّثَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو عَتَّانٍ الْمُسَمَّمِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ مَطِيرٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ وَعَمْرِو بْنِ دِينَارٍ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَهُمْ فِي بَيْعِ الْمَدَبْرِ كُلِّ هُوَ لِأَخِي قَالَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَسْمَعُنِي حَدِيثِ حَمَّادٍ وَابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ. البخاری (۲۱۴۱-۲۴۰۳)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## ۲۸- کِتَابُ الْقَسَامَةِ وَ الْمُحَارِبِیْنَ

باہم لڑائی جھگڑے اور قصاص

## وَ الْقِصَاصِ وَ الدِّیَاتِ

اور دیات کا بیان

## ۱- بَابُ الْقَسَامَةِ

قسامت کا بیان

۴۳۱۸- وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى

ہل بن ابی حمزہ اور رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہما

وَ هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنَمَةَ

بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن ہل بن زید اور حضرت

قَالَ يَحْيَى وَ حَبِيبُ قَالَ وَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا

محیصہ بن مسعود خیر گئے اور وہاں ایک دوسرے سے علیحدہ ہو

خَرَجَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَ مُحَيِّصَةُ ابْنُ مَسْعُودٍ

گئے، پھر حضرت محیصہ نے حضرت عبد اللہ بن ہل کو مقتول پایا۔

ابْنُ زَيْدٍ حَتَّى إِذَا كَانَ بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا لِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ

انہوں نے ان کو دلن گردیا، پھر وہ حضرت حویصہ بن مسعود اور

ثُمَّ إِذَا مُحَيِّصَةُ بِجَدِّ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَهْلِ قَتِيلًا فَلَقَنَهُ ثُمَّ

حضرت عبد الرحمن بن ہل کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کے پاس

أَتَى إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ هُوَ وَ حَوَيْصَةُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَ عَبْدُ

گئے، حضرت عبد الرحمن بن ہل ان میں سب سے چھوٹے تھے

الرَّحْمٰنِ بْنِ سَهْلِ وَ كَانَ أَصْفَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ

وہ اپنے ساتھیوں سے پہلے بولنے لگے، رسول اللہ ﷺ نے

الرَّحْمٰنِ لِيَتَكَلَّمَ قَبْلَ صَاحِبِيهِ لِقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ

فرمایا: جو عمر میں بڑا ہے اس کو بولنے دو، پھر وہ خاموش ہو گئے

كَبِيرُ الْكِبَرِ لِي السِّنِّ فَصَمَتَ فَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا

اور ان کے ساتھیوں نے واقعہ بیان کیا اور وہ بھی ان کے ساتھ

فَدَكَرُوا لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مَقْتَلِ عَبْدِ اللّٰهِ ابْنِ سَهْلِ لِقَالَ

بیان کرتے رہے، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت عبد

لَهُمْ أَن يَخْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبِكُمْ أَوْ

اللہ بن ہل کی جائے قتل کو بیان کیا، آپ نے ان سے فرمایا: کیا

قَاتِلِكُمْ قَالُوا وَ كَيْفَ نَخْلِفُ وَ لَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَيُكْفِرُكُمْ يَهُودُ

تم پچاس تسمیں کھا کر اپنے ساتھی کا خون ثابت کر لو گے؟

بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَ كَيْفَ نَقْبَلُ إِيمَانَ قَوْمٍ كَفَرُوا فَلَمَّا

انہوں نے کہا: ہم کیسے تسمیں کھا سکتے ہیں جب کہ ہم موقعہ پر

رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَعْطَى عَقْلَهُ. (بخاری ۲۷۰۲)

موجود نہیں تھے؟ آپ نے فرمایا: پھر یہود پچاس تسمیں کھا کر

۳۱۷۳-۶۱۴۳-۶۸۹۸-۷۱۹۲) (ابوداؤد ۱۶۳۸-۴۵۲۰-۴۵۲۱)

اپنی برأت کو ثابت کر لیں گے انہوں نے کہا کہ ہم کافروں کی

۴۵۲۳) (ترمذی ۱۴۲۲) (نسائی ۴۷۲۴-۴۷۳۳) (ابن ماجہ ۲۶۷۷)

قسموں کو کیسے قبول کر سکتے ہیں جب رسول اللہ ﷺ نے یہ

صورتحال دیکھی تو خود مقتول کی دیت ادا کر دی۔

۴۳۱۹- وَ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ عَمَرَ الْقَوَارِيرِيُّ

حضرت ہل بن ابی حمزہ اور حضرت رافع بن خدیج رضی

حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ

اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت محیصہ بن مسعود اور

يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنَمَةَ وَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ

حضرت عبد اللہ بن ہل خیر گئے اور وہاں کھجور کے درختوں میں

مُحَيِّصَةُ ابْنُ مَسْعُودٍ وَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ سَهْلِ انْطَلَقَا قَبْلَ خَيْبَرَ

الگ الگ ہو گئے۔ حضرت عبد اللہ بن ہل وہاں قتل کر دیے

فَتَفَرَّقَا لِي التَّحَلُّ فَقَتَلَ عَبْدُ اللّٰهِ ابْنُ سَهْلِ فَاتَّهَمُوا الْيَهُودَ

گئے، انہوں نے یہود پر تہمت لگائی، پھر ان کے بھائی حضرت

فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ وَ ابْنَا عَمِيهِ حَوَيْصَةُ وَ مُحَيِّصَةُ

عبد الرحمن اور ان کے دو عم زاد بھائی حضرت حویصہ اور محیصہ نبی



ﷺ کے پاس گئے، حضرت عبدالرحمن نے اپنے بھائی کے معاملے میں بولنا شروع کیا حالانکہ وہ ان میں سب سے چھوٹے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑے کو بولنے دو یا فرمایا: بڑے کو پہل کرنے دو، پھر ان دونوں نے اپنے بھائی کا واقعہ بیان کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے پچاس آدمی ان کے کسی آدمی کے خلاف قسم کھائیں پھر وہ بالکل تمہارے حوالے کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا: ہم نے جس کو دیکھا نہیں ہے اس کے خلاف کیسے قسم کھا سکتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: پھر پچاس یہود تمہارے سامنے قسم کھا کر اپنی یراء ثابت کریں گے انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ تو کافر ہیں راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس مقتول کی دیت ادا کر دی، حضرت سہل کہتے ہیں کہ میں ان کی ان اونٹنیوں کے باڑے میں گیا تو ان کی اونٹنی نے لات مار دی۔

ایک اور سند سے حضرت سہل بن ابی حمزہ نے نبی ﷺ سے یہ حدیث روایت کی ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی دیت ادا کر دی اور اس حدیث میں یہ نہیں ہے کہ مجھے اونٹنی نے لات ماری تھی۔

دو مختلف سندوں کے ساتھ حضرت سہل بن ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ حدیث مروی ہے۔

بشیر بن یسار کہتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل بن زید اور حضرت حمصہ بن مسعود بن زید انصاری جو بنو حارثہ سے تھے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں خیبر گئے ان دنوں خیبر میں یہودی رہتے تھے اور وہ صلح کا زمانہ تھا، وہ کسی کام سے الگ الگ ہو گئے، حضرت عبداللہ بن سہل ایک حوض میں مقتول پائے گئے، ان کے ساتھی نے ان کو دفن کر دیا۔ پھر وہ مدینہ منورہ پہنچے، مقتول یعنی حضرت عبداللہ بن سہل کے بھائی حضرت عبدالرحمن بن سہل اور حضرت حمصہ اور حوصہ بھی گئے

إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَبِيرُ الْكَبِيرِ أَوْ قَالَ لَيْسَ إِلَّا كَبِيرُ فَتَكَلَّمَ فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُقْرَبُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ عَلَى رَجُلٍ مِنْهُمْ فَيُدْفَعُ بِرَمِيهِ قَالُوا أَمْرًا لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ تَخْلِفُ قَالَ فَتَبَرُّكُمْ يَهُودُ ذِي يَمَانٍ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ قَالَ فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ قَبْلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مَرْتَبَةً لَهُمْ يَوْمًا فَكَرَّضْتَنِي نَاقَةً مِنْ يَلْكِ الْإِبِلِ رَكْضَةً بِرَجُلَيْهَا قَالَ سَمَّادٌ هَذَا أَوْ نَحْوَهُ. (سابقہ حوالہ (۴۳۱۸))

۴۳۲۰ - وَحَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَهُ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ لَقَعَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عُنْدِهِ وَلَمْ يَقُلْ فِي حَدِيثِهِ لَقَرَّضْتَنِي نَاقَةً.

سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

۴۳۲۱ - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّافِدِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ يَحْيَى الْقُفَيْيُّ جَمِيعًا عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنَمَةَ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. (سابقہ حوالہ (۴۳۱۸))

۴۳۲۲ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبَةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمَحْبِصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدِ الْأَنْصَارِيِّينَ ثُمَّ مِنْ بَنِي خَلْدَةَ عَرَجًا إِلَى خَيْبَرَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صَلْحٌ وَأَهْلُهَا يَهُودٌ فَتَقَرَّقَا لِحَاجَتِهِمَا لَقَعِلَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلِ فَوَجَدَ فِي شَرَبَةٍ مَفْتُولًا فَدَفَنَهُ صَاحِبُهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى الْمَدِينَةِ فَمَشَى أَخُو الْمَفْتُولِ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلِ وَمَحْبِصَةُ وَحَوْصَةُ

فَدَكَرُوا الرَّسُولَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَيْثُ قُتِلَ فَرَغَمَ  
بُشَيْرٌ وَهُوَ يُحَدِّثُ عَمَّنْ أَدْرَكَ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ  
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ لَهُمْ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ  
قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا شَهِدْنَا وَلَا  
حَضَرْنَا فَرَغَمَ أَنَّهُ قَالَ فَتَبَّرْتُكُمْ بِهَوْدَى بَخْمَسِينَ فَقَالُوا يَا  
رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَقْبَلُ إِيمَانَ قَوْمٍ كَفَرُوا فَرَغَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَقَلَهُ مِنْ عُنْدِهِ. سابقه حوالہ (۴۳۱۸)

اور رسول اللہ ﷺ سے حضرت عبد اللہ (کے قتل ہونے) کا واقعہ بیان کیا اور جس جگہ انہیں قتل کیا گیا تھا اس کا ذکر کیا، بشیر اس حدیث کی روایت رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے کرتے ہیں وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: تم پچاس قسمیں کھا کر قاتل یا فرمایا کہ مدعی علیہ کے خلاف خون ثابت کر سکتے ہو، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! ہم اس موقع پر موجود تھے نہ ہم نے قاتل کو دیکھا ہے، آپ نے فرمایا: پھر یہود پچاس قسمیں کھا کر خود کو بے قصور ثابت کر لیں گے، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! وہ کافر ہیں ہم ان کی قسموں کا کسے اعتبار کر لیں، بشیر کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے اس کی دیت ادا کر دی۔

بشیر کہتے ہیں کہ انصار کے بنو حارثہ میں سے ایک شخص حضرت عبد اللہ بن اہل بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے وہ اور ان کے عم زاد بھائی جن کا نام حضرت محیصہ بن مسعود بن زید تھا دونوں گئے، اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے جس میں ہے کہ نبی ﷺ نے اپنے پاس سے دیت ادا کر دی۔ بشیر بن یسار کہتے ہیں کہ مجھے اہل بن ابی حمزہ نے بتایا کہ ان اونٹنیوں کے بازے میں ایک اونٹنی نے مجھے لات مار دی تھی۔

۴۳۲۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَّارٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ  
مِنْ بَنِي حَارِثَةَ يُقَالُ لَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَهْلٍ بْنُ زَيْدٍ أَنْطَلَقَ  
هُوَ وَابْنُ عَمِّهِ لَهُ يُقَالُ لَهُ مُحْيِصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ وَسَاقَ  
الْحَدِيثَ بِتَخْرِجِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَى قَوْلِهِ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ مِنْ عُنْدِهِ قَالَ يَحْيَى فَحَدَّثَنِي بُشَيْرٌ بْنُ يَسَّارٍ قَالَ  
أَخْبَرَنِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَنْمَةَ قَالَ لَقَدْ رَكَّضَتْنِي قَرِيصَةٌ مِنْ  
تِلْكَ الْفَرَائِضِ بِالْمَرْبِدِ. سابقه حوالہ (۴۳۱۸)

حضرت اہل بن ابی حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ چند صحابہ خیر گئے اور وہاں جا کر الگ الگ ہو گئے اور وہاں ایک صحابی کو مقتول پایا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ان کے خون کا رائیگاں ہونا ناپسند فرمایا اور صدقہ کے اونٹوں میں سے انہیں سو اونٹ دیت ادا کر دی۔

۴۳۲۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا  
أَبِي حَدَّثَنَا سَعِيدُ ابْنُ عُبَيْدٍ حَدَّثَنَا بُشَيْرٌ بْنُ يَسَّارٍ  
وَالْأَنْصَارِيُّ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَنْمَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ  
أَنَّ نَفَرًا مِنْهُمْ أَنْطَلَقُوا إِلَى حَبِيرٍ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا  
أَحَدَهُمْ قَتِيلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ وَقَالَ فِيهِ فَكَبَّرَهُ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ أَنْ يُطِيلَ دَمَهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ.

سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

حضرت اہل بن ابی حمزہ اپنی قوم کے بزرگوں سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن اہل اور حضرت محیصہ کسی تکلیف کی وجہ سے خیر گئے، حضرت محیصہ نے آ کر خبر دی کہ حضرت عبد اللہ بن اہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو قتل کر دیا گیا ہے۔

۴۳۲۵ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا بِشَيْرُ بْنُ  
عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أَبُو لَيْلَى  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي  
حَنْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ كِبَرَاءِ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ

اور ان کی لاش کو چشمہ یا کنوئیں میں پھینک دیا گیا ہے، انہوں نے یہود کے پاس جا کر کہا: بخدا! تم نے ان کو قتل کیا ہے انہوں نے کہا: بخدا! ہم نے ان کو قتل نہیں کیا، پھر انہوں نے اپنی قوم کے پاس جا کر اس واقعہ کو بیان کیا پھر وہ ان کے بڑے بھائی حضرت حویصہ اور حضرت عبد الرحمان بن اسہل (حضور کے پاس) گئے، حضرت حویصہ چونکہ خیبر میں تھے وہ اس سلسلے میں بات کرنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑی عمر والے کو بات کرنے دو۔ پھر حضرت حویصہ اور حضرت حویصہ نے بات کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یا تو یہود تمہارے ساتھی کی دیت ادا کریں یا جنگ کے لیے تیار ہو جائیں۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ ان کی طرف لکھ کر روانہ کیا۔ انہوں نے جواب میں لکھا: خدا کی قسم! ہم نے ان کو قتل نہیں کیا پھر رسول اللہ ﷺ نے حضرت حویصہ، حضرت حویصہ اور حضرت عبد الرحمن سے فرمایا: کیا تم قسم کھا کر اپنے ساتھی کا قصاص لو گے؟ انہوں نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: پھر یہود (اپنے بے قصور ہونے پر) حلف اٹھالیں گے، انہوں نے کہا: وہ تو مسلمان نہیں ہیں! راوی کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے پاس سے ان کی دیت ادا کر دی، سو رسول اللہ ﷺ نے ان کے پاس سو اونٹ بھیج دیے جو ان کے گھر پہنچا دیے گئے، اسل نے کہا: ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے میرے لات ماری تھی۔

حضرت سلیمان بن یسار زوجہ رسول اللہ ﷺ کے غلام رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے ایک انصاری صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمانہ جاہلیت کے طریقہ پر قسامت کو برقرار رکھا۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں یہ زیادہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے انصار کے ایک متول کے حق میں قسامت کا فیصلہ کیا جس کا انہوں نے یہود پر دعویٰ کیا تھا۔

ابن سہیل و مَحِيصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدِ أَصَابِهِمْ فَاتَى مَحِيصَةَ فَأَخْبَرَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُيِّرَ لِيَسَى عَيْنٍ أَوْ لِيَقْبِرَ فَاتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنْتُمْ وَاللَّو قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ إِلَى قَوْمِهِ فَلَدَّ كَرَّ لَهُمْ ذَلِكَ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حَوِيصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ فَلَدَّتْ مَحِيصَةَ لِيَتَكَلَّمَنَّ وَهُوَ الَّذِي كَانَ يَخْيِرُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِمَحِيصَةَ كَيْبَرُ كَيْبَرُ يُرِيدُ التَّوَسُّنَ فَتَكَلَّمَنَّ حَوِيصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَنَّ مَحِيصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا أَنْ يَدُورَا صَاحِبِكُمْ وَإِنَّمَا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيْهِمْ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللَّهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِحَوِيصَةَ وَمَحِيصَةَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ اتَّخِذُوا حَقْلًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا كَالَ فَتَخَلَّفَ لَكُمْ يَهُودٌ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَّاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِائَةَ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ فَقَالَ سَهْلٌ فَلَقْدَرُ كَقَضَيْتِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ. سابقہ حوالہ (۴۳۱۸)

۴۳۲۶ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ بَيْحُصَى قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا وَقَالَ حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَلِيمَانُ بْنُ يَسَارٍ مَوْلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَقْرَأَ لِقَسَامَةِ عَلِيٍّ مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ.

اسئال (۴۷۲۱-۴۷۲۲-۴۷۲۳)

۴۳۲۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا ابْنُ شِهَابٍ يَهْدًا الْإِمْسَادِ مِثْلَهُ وَزَادَ وَقَضَى بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ نَاسٍ مِنْ

الْأَنْصَارِ فِي قَيْلِ ادْعُوهُ عَلَى الْيَهُودِ. سابقہ حوالہ (۴۳۲۶)

۴۳۲۸ - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا  
بِعُقُوبٍ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ  
عَيْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسُلَيْمَانَ  
بْنَ يَسَّارٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ تَابِثِ بْنِ الْأَنْصَارِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ  
حَدِيثِ ابْنِ جُرَيْجٍ. سابقہ حوالہ (۴۳۲۶)

۲ - بَابُ حُكْمِ الْمُحَارِبِينَ وَالْمُرْتَدِينَ

۴۳۲۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ  
بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هُشَيْمِ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ  
أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ وَحَدَّثَنَا عَنْ  
أَبِي بَكْرِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عَرَبِيَّةٍ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ الْمَدِينَةَ فَاجْتَنَوْهَا فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ  
يَسْتُمُّوْنَ أَنْ تَخْرُجُوا إِلَى إِبِلِ الصَّدَقَةِ فَتَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا  
وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَصَحَّوْا ثُمَّ مَالُوا عَلَى الرِّعَاءِ فَفَقَلُّوْهُمُ  
وَأَرْتَلَوْا عَيْنَ الْإِسْلَامِ وَسَافَرُوا ذُوَّ رَسُوْلِ اللَّهِ ﷺ فَلَبَّغَ  
ذَلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَبَعَثَ فِي آثَرِهِمْ فَأَتَى بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ  
وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَةِ حَتَّى مَاتُوا.  
مسلم تلمذ الاشراف (۱۰۶۶-۷۸۲)

۴۳۳۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَ  
أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو  
عُلَيْيَةَ عَنْ حَسْبَاحِ بْنِ أَبِي عُفْمَانَ حَدَّثَنِي أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى  
أَبِي لَيْلَةَ عَنْ أَبِي لَيْلَةَ حَدَّثَنِي أَنَسٌ أَنَّ لَقْرًا مِنْ مُكَلِّ  
تَمَانِيَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَبَا يَعُوهُ عَلَى الْإِسْلَامِ  
فَاسْتَوْحَمُوا الْأَرْضَ وَسَقَمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكُوا ذَلِكَ  
إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِيَتِي إِلَى  
فَصِييُونَ مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِهَا فَقَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا  
مِنْ أَبْوَالِهَا وَالْبَانِهَا فَصَحَّوْا فَفَعَلُوا الرَّاعِي وَطَرَدُوا إِلَى بَلِ  
فَلَبَّغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَبَعَثَ فِي آثَرِهِمْ فَأَدْرَكَوْا  
فَبَعَثَ فِيهِمْ فَأَمَرَ بِهِمْ فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ

حضرت ابوسلمہ بن عبد الرحمن اور حضرت سلیمان بن  
یسار بعض انصاریوں سے مثل سابق نبی ﷺ کی حدیث روایت  
کرتے ہیں۔

ڈاکوؤں اور مرتدوں کے احکام

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ عربینہ کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں  
مدینہ آئے انہیں وہاں کی آب و ہوا موافق نہیں آئی، رسول اللہ  
ﷺ نے ان سے فرمایا: اگر تم چاہو تو صدقہ کی اونٹنیوں کے  
باڑے میں جاؤ اور ان کا دودھ اور پیشاب پیو، انہوں نے اسی  
طرح کیا اور تندرست ہو گئے پھر انہوں نے اونٹوں کے  
چرواہوں پر حملہ کیا اور ان کو قتل کر دیا اور دین اسلام سے مرتد ہو  
گئے اور رسول اللہ ﷺ کے اونٹ لے کر بھاگ گئے۔ نبی  
ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے ان کے تعاقب میں لوگوں کو  
بھیجا، ان کو پکڑ کر لایا گیا، آپ نے ان کے ہاتھوں اور پیروں کو  
کٹوا دیا اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھروائیں اور ان کو  
پتے ہوئے میدان میں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ  
عکل کے آٹھ آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آئے،  
انہوں نے آپ سے اسلام پر بیعت کی، ان کو اس جگہ کی آب و  
ہوا اس نہیں آئی اور ان کے جسم کمزور ہو گئے اور وہ بیمار ہو  
گئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی شکایت کی آپ  
نے فرمایا: تم ہمارے چرواہوں کے ساتھ اونٹوں (کے  
باڑے) میں کیوں نہیں جاتے، وہاں جا کر ان کا دودھ اور  
پیشاب پینا، انہوں نے کہا: کیوں نہیں وہ وہاں گئے اور انہوں  
نے اونٹنیوں کا دودھ اور پیشاب پیا پھر وہ تندرست ہو گئے،  
انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو بھاگ کر لے گئے نبی  
ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے ان کے تعاقب میں لوگوں کو

كَمْ تَبَدُّوا فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا وَقَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ فِي  
رَوَايَتِهِ وَاطْرَدُوا التَّعَمَّ وَقَالَ وَسُورَتْ أَعْيُنُهُمْ. البخاری  
(۲۳۳-۳۰۱۸-۴۱۹۳-۴۶۱۰-۶۸۰۵۴۶۸۰۲-۶۸۹۹)  
ابورؤد (۴۳۶۴-۴۳۶۵-۴۳۶۶) الترمذی (۴۰۳۹۴۰۳۶)

روا نہ کیا، وہ پڑے گئے پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں  
ان کو لایا گیا، آپ نے ان کے ہاتھوں اور پیروں کو کاٹنے کا  
حکم دیا اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیری گئیں، پھر ان  
کو دھوپ میں ڈال دیا گیا تاکہ وہ مر گئے، ابن الصباح کی  
روایت میں ہے "واطر دو النعم" اور "سمرت اعینهم"۔

۴۳۳۱ - وَحَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ  
حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ مَوْلَى  
أَيْبَى قِلَابَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ  
قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَوْمٌ مِنْ عُكْلٍ أَوْ عَرَبِيَّةٍ فَاجْتَمَعُوا  
السَّيِّئَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالسَّجِّحِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ  
يَشْرَبُوا مِنْ آبِهَا وَابْنُهَا بِمَعْنَى حَدِيثِ حَجَّالِ بْنِ أَبِي  
طَلْحَانَ قَالَ وَسُورَتْ أَعْيُنُهُمْ وَاللُّزَّى الْعَرَبِيُّ السُّقُونَ  
فَلَا يَسْقُونَ. سابقہ حوالہ (۴۳۳۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں عکل یا عربینہ کے کچھ  
لوگ آئے، ان کو مدینہ کی آب و ہوا اس نہیں آئی، رسول اللہ  
ﷺ نے انہیں اونٹنیوں کے باڑے میں جانے کا حکم دیا اور ان  
سے فرمایا کہ وہ اونٹنیوں کا دودھ اور پیشاب پیئیں۔ جس طرح  
حجاج بن ابی عثمان کی روایت میں ہے اور کہا کہ ان کی آنکھوں  
میں سلائیاں ڈال دی گئیں اور ان کو میدان میں ڈال دیا گیا۔  
وہ پانی مانگتے رہے لیکن ان کو پانی نہیں دیا گیا۔

۴۳۳۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مَعَادُ بْنُ  
مُعَاذٍ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ التُّوَلِيُّ حَدَّثَنَا آزَهْرُ  
السَّمَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي  
قِلَابَةَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا خَلْفَ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ  
الْعَزِيزِ فَقَالَ لِيَتَّيَسَ مَا تَقُولُونَ فِي الْقَسَامَةِ فَقَالَ عُبَيْدَةُ  
قَدْ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ كَذَا وَكَذَا فَقُلْتُ إِيَّايَ حَدَّثَ  
أَنَسُ قَدِمَ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ قَوْمٌ وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِتَخْوِ  
حَدِيثِ أَيُّوبَ وَحَجَّالِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَلَمَّا فَرَعْتُ قَالَ  
عُبَيْدَةُ سُبْحَانَ اللَّهِ قَالَ أَبُو قِلَابَةَ فَقُلْتُ آتَنَّهُمَنِي يَا  
عُبَيْدَةُ قَالَ لَا هَكَذَا حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ لَنْ تَرَى الْوَأَى  
بِخَيْرٍ يَا أَهْلَ الشَّامِ مَا دَامَ لِيَكُمْ هَذَا أَوْ يَمَلُ هَذَا.

ابو قلابہ کہتے ہیں کہ میں عمر بن عبدالعزیز کے پیچھے بیٹھا  
ہوا تھا، انہوں نے لوگوں سے کہا: تمہاری قسامت کے بارے  
میں کیا رائے ہے؟ عنبہ نے کہا: حضرت انس بن مالک نے  
اس اس طرح حدیث بیان کی ہے، میں نے کہا: مجھے بھی  
حضرت انس نے حدیث بیان کی کہ نبی ﷺ کے پاس ایک  
قوم آئی اور ایوب اور حجاج کی سند کی مثل حدیث بیان کی، ابو  
قلابہ کہتے ہیں کہ جب میں فارغ ہوا تو عنبہ نے کہا: سبحان  
اللہ! ابو قلابہ نے کہا کہ میں نے کہا: اے عنبہ! کیا تم مجھے  
تہمت لگا رہے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں، ہمیں بھی حضرت انس  
نے اسی طرح حدیث بیان کی ہے۔ اے اہل شام! تم لوگ  
اس وقت تک بخیر رہو گے جب تک تم میں ایسا شخص (یعنی ابو  
قلابہ) موجود رہے گا۔

سابقہ حوالہ (۴۳۳۰)  
۴۳۳۳ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ الْخَرَّابِيُّ  
حَدَّثَنَا مِسْكِينٌ وَهُوَ ابْنُ بُكَيْرٍ الْخَرَّابِيُّ أَخْبَرَنَا الْأَوْزَاعِيُّ  
وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنِي  
مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ  
عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ عَلَيَّ رَسُولُ

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس قبیلہ عکل کے آٹھ آدمی  
آئے، آگے حسب سابق حدیث ہے۔

اشارے سے کہا: نہیں! آپ نے دوبارہ کہا تو اس نے پھر سر کے اشارے سے کہا: نہیں! جب آپ نے تیسری بار سوال کیا تو اس نے کہا: ہاں! اور سر سے اشارہ کیا پھر رسول اللہ ﷺ نے اس شخص (کے سر) کو دو پتھروں سے کچل کر ہلاک کر دیا۔

دو مختلف سندوں کے ساتھ یہ حدیث مروی ہے اور ابن ادریس کی روایت میں ہے کہ آپ نے اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا۔

بِرَأْسِهَا أَنْ لَا تَمَّ قَالَ لَهَا النَّبِيَّةُ فَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا أَنْ لَا تَمَّ سَأَلَهَا النَّبِيَّةُ فَقَالَتْ نَعَمْ وَأَشَارَتْ بِرَأْسِهَا لَفَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَ حَجَرَيْنِ. البخاری (۶۸۷۹-۶۸۷۷-۵۲۹۵) ابوداؤد (۴۵۲۹) الترمذی (۴۷۹۳) ابن ماجہ (۲۶۶۶)

۴۳۳۸ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنَ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ بِكِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ إِدْرِيسَ فَرَضَ رَأْسَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ.

سابقہ حوالہ (۴۳۳۷)

۴۳۳۹ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قَلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ الْيَهُودِ قَعَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَلِ عَلَى حُولِي لَهَا تَمَّ الْفَاهَا فِي الْقَلْبِ وَرَضَّخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ فُرْجَمَ حَتَّى مَاتَ.

ابوداؤد (۴۵۲۸) الترمذی (۴۰۵۵-۴۰۵۶)

۴۳۴۰ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِيهِ. سابقہ حوالہ (۴۳۳۹)

۴۳۴۱ - وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ جَارِيَةً وَجِدَ رَأْسُهَا قَدْ رَضَّخَ بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَسَأَلُوهَا مَنْ صَنَعَ هَذَا بِكَ فَلَا تَكُنْ حَتَّى ذَكَرُوا يَهُودِيًّا فَأَوْمَتْ بِرَأْسِهَا فَأُخِذَ الْيَهُودِيُّ فَأَقْرَبَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُرَضَّ رَأْسُهُ بِالْحِجَارَةِ.

بخاری (۶۸۸۴-۶۸۷۶-۲۷۴۶-۲۴۱۳) ابوداؤد (۴۵۲۷)

الترمذی (۱۳۹۴) الترمذی (۴۷۵۶) ابن ماجہ (۴۷۵۶)

۴ - بَابُ الصَّائِلِ عَلَى نَفْسِ الْإِنْسَانِ أَوْ عَضْوِهِ إِذَا دَفَعَهُ الْمَصُولُ عَلَيْهِ فَاتْلَفَ نَفْسَهُ أَوْ عَضْوَهُ لَا ضَمَانَ عَلَيْهِ

۴۳۴۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے کچھ زیوروں کی خاطر انصار کی ایک لڑکی کو قتل کر دیا، پھر اس کو ایک کنویں میں ڈال دیا۔ اس نے اس لڑکی کا سر پتھروں سے کچل دیا تھا۔ پھر وہ شخص پکڑا گیا اور اس کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا، آپ نے فرمایا: جب تک یہ مرنے جائے اس کو پتھر مارے جائیں پھر اس کو پتھر مارے گئے حتیٰ کہ وہ مر گیا۔ ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مروی ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک لڑکی اس حال میں پائی گئی کہ اس کا سر پتھروں سے کچلا ہوا تھا، لوگوں نے اس سے پوچھا کہ تمہارے ساتھ یہ کس نے کیا ہے؟ کیا فلاں نے؟ فلاں نے؟ حتیٰ کہ لوگوں نے ایک یہودی کا ذکر کیا، اس نے سر کے ساتھ اشارہ کیا، پھر اس یہودی کو پکڑا گیا اور اس نے (قتل کا) اقرار کر لیا تب رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ اس کا سر پتھروں سے کچل دیا جائے۔

جب کوئی شخص حملہ آور کی مدافعت کرتے ہوئے اس کی جان یا اس کے کسی عضو کو ہلاک کر دے تو اس پر کوئی تاوان نہیں ہے

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یعلیٰ بن یعلیٰ یا یعلیٰ بن امیہ کی ایک شخص سے لڑائی ہوئی

تو ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر دانتوں سے کاٹ لیا۔ دوسرے شخص نے اس کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے سامنے کے دانت نکل گئے۔ ابن شنی کہتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ان دونوں نے مقدمہ پیش کیا۔ آپ نے فرمایا: تم ایک دوسرے کو اس طرح کاٹنے ہو جس طرح اونٹ کاٹتا ہے اس کی دیت نہیں ہے۔

امام مسلم نے ایک اور سند کے ساتھ نبی ﷺ کی اس کی مثل حدیث حضرت یعلیٰ سے روایت کی ہے۔

عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى بْنُ مُنِيَةَ أَوْ إِيَّاهُ مِنْ أُمَّةٍ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدَهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ قِيَمِهِ فَتَزَعَّ لِيَنِيَّتِهِ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى لِيَنِيَّتِهِ قَاتَلَ يَسْمَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَيْعَضُ أَحَدَكُمْ كَمَا يَعْضُ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ.

بخاری (۶۸۹۲) الترمذی (۱۴۱۶) النسائی (۴۷۷۶۴۷۷۳)

ابن ماجہ (۲۶۵۷)

۴۳۴۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءِ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ.

بخاری (۲۲۶۵ - ۲۹۷۳ - ۴۴۱۷ - ۶۸۹۳) ابوداؤد

(۴۵۸۴) النسائی (۴۷۸۶۴۷۸۰)

۴۳۴۴ - وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمُسَمِيُّ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بَعْنِي ابْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَتَادَةَ عَنْ زُرَّارَةَ بِنِ أَوْفَى عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَجَدَبَهُ فَسَقَطَتْ يَدُهُ فَرَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَبْطَلَهُ وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ تَأْكُلَ لَحْمَهُ. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۴۳۴۲)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے شخص کی کلائی پر دانتوں سے کاٹ لیا اس شخص نے اپنی کلائی کھینچی تو کاٹنے والے کے سامنے کے دانت گر گئے اس شخص نے جا کر نبی ﷺ کی خدمت میں اپنا مقدمہ پیش کیا۔ آپ نے اس کے دعویٰ کو باطل کر دیا اور فرمایا: تم اس کا گوشت کھانا چاہتے تھے؟

حضرت صفوان بن یعلیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یعلیٰ بن مسیہ کے ایک نوکر کی کلائی کو کسی شخص نے دانتوں سے کاٹ لیا اس نے اپنی کلائی کو کھینچا تو اس شخص کے سامنے کے دانت گر گئے۔ اس نے نبی ﷺ کے پاس مقدمہ پیش کیا۔ آپ نے اس کے دعویٰ کو باطل کر دیا۔ اور فرمایا: کیا تم اونٹ کی طرح اس کا ہاتھ چباؤ لانا چاہتے تھے؟

۴۳۴۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمُسَمِيُّ حَدَّثَنَا مَعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَدَيْلٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَحْبِرَ بْنَ يَعْلَى بِنِ مُنِيَةَ عَضَّ رَجُلٌ ذِرَاعَهُ فَجَدَبَهَا فَسَقَطَتْ يَدُهُ فَرَفَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتُ أَنْ تَقْضَمَهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ. سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۴۳۴۳)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے دوسرے کے ہاتھ پر کاٹ لیا اس شخص نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کاٹنے والے کے سامنے کے دانت گر گئے اس نے رسول اللہ ﷺ سے فریاد کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ کیا تم یہ چاہتے ہو کہ میں اس سے یہ کہوں کہ وہ اپنا ہاتھ تمہارے منہ میں رکھے اور پھر تم اونٹ کی طرح اس کے ہاتھ کو چباؤ لانا چلو تم اپنا ہاتھ اس کے منہ میں

۴۳۴۶ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ النَّزْدِيُّ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عُمَرَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ يَدُهُ أَوْ تَنَا يَاهُ فَاسْتَعَاذَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ أَمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فَوَيْ رَبِّكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ أَدْفَعُ بِدَكَ حَتَّى يَعْضَهَا لَمْ أَنْتَرِ عَلَيْهَا. النسائی (۴۷۷۲)

رکھو وہ اس کو چبائے گا پھر تم اپنا ہاتھ کھینچ لیتا۔

یعنی بن مہدی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص آیا درآں حالیکہ اس نے کسی آدمی کا ہاتھ کاٹ لیا تھا۔ اس آدمی نے اپنا ہاتھ کھینچا اور اس کے یعنی کانٹے والے کے سامنے کے دو دانت گر گئے۔ نبی ﷺ نے اس کے دعویٰ کو باطل کر دیا اور فرمایا: تم اس کے ہاتھ کو اونٹ کی طرح چبانا چاہتے تھے۔

صفوان بن یعلیٰ بن امیہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ غزوہ تبوک میں گیا۔ وہ کہتے ہیں کہ مجھے اپنے صرف اس عمل پر ہی سب سے زیادہ بھروسہ تھا (کیونکہ یہ نبی ﷺ کی معیت میں جہاد تھا) صفوان کہتے ہیں کہ حضرت یعلیٰ نے کہا کہ میرا ایک نوکر تھا اس کی کسی شخص سے لڑائی ہو گئی ان میں سے کسی ایک نے دوسرے کے ہاتھ پر کاٹ لیا۔ صفوان کہتے ہیں کہ مجھے حضرت یعلیٰ نے بتایا تھا کہ کس نے کس کے ہاتھ پر کاٹا تھا، پس جس کے ہاتھ پر کاٹا گیا تھا اس نے کانٹے والے کے منہ سے اپنا ہاتھ کھینچ لیا جس کی وجہ سے اس کے سامنے کے دانتوں میں سے ایک دانت گر گیا۔ وہ نبی ﷺ کے پاس گیا تو آپ نے اس کے دانت کی دیت ساقط کر دی۔

یہ حدیث ایک اور سند سے بھی اسی طرح روایت کی گئی ہے۔

## دانت وغیرہ میں قصاص کا حکم

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ربیع کی بہن ام حارثہ نے کسی انسان کو زخمی کر دیا، انہوں نے نبی ﷺ کی خدمت میں یہ مقدمہ پیش کیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بدلہ لیا جائے گا، بدلہ لیا جائے گا، ربیع کی ماں نے کہا: یا رسول اللہ! کیا فلاں سے بدلہ لیا جائے گا؟ بخدا! اس سے بدلہ نہیں لیا جائے گا نبی ﷺ نے فرمایا: سبحان اللہ! اے ربیع

۴۳۴۷ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا هَمَامٌ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى بْنِ مُتَيْبَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ وَقَدْ هَضَّ يَدَهُ بِدَرَجِيلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ لَسَقَطَتْ يَدَيْتَاهُ بَغْيِي الْأَيْدِي عَضَهُ قَالَ فَأَبْطَلَهَا النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْتَضِمَهُ كَمَا يَقْتَضِمُ الْفَعْلُ. (سابقہ حوالہ ۴۳۴۳)

۴۳۴۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ أَخْبَرَنِي صَفْوَانَ بْنَ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ عَزَّوْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ غَزْوَةَ تَبُوكَ قَالَ وَكَانَ يَعْطَى يَقُولُ بِلَاكِ الْعَزْوَةَ أَوْ تَقِي عَمَلِي عِنْدِي فَقَالَ عَطَاءٌ قَالَ صَفْوَانُ قَالَ يَعْطَى كَانَ لِي أَيْجِيرٌ لَقَاتَلْتُ إِنْسَانًا فَهَضَّ أَحَدَهُمَا يَدًا لِأَخِيرٍ قَالَ لَقَدْ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ أَيُّهُمَا عَضَّ الْأَخْرَ فَاَنْتَزَعَ الْمَعْضُوضُ يَدَهُ مِنْ لِي الْعَايِضُ فَاَنْتَزَعَ إِحْدَى يَدَيْتَيْهِ فَاتِيَا النَّبِيَّ ﷺ فَاهْتَدَرَ لِيَتَيْتَهُ. (سابقہ حوالہ ۴۳۴۳)

۴۳۴۹ - وَحَدَّثَنَا عُسْرُو بْنُ زُرَّارَةَ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أَرْثَمٍ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

(سابقہ حوالہ ۴۳۴۳)

## ۵- بَابُ إِبْطَالِ الْقِصَاصِ فِي الْأَسْنَانِ وَمَا فِي مَعْنَاهَا

۴۳۵۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ أَخْبَرَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُمَّتَ الرَّبِيعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَانْتَضَمُوا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ أُمَّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْقُتَصُّ مِنْ فُلَانَةٍ وَاللَّهِ لَا يَقْتَصُّ مِنْهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ سُبْحَانَ اللَّهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ الْقِصَاصُ كِتَابٌ



کی ماں اقصام (بدلہ) کتاب اللہ (کا حکم) ہے۔ انہوں نے کہا: نہیں خدا کی قسم! اس سے کبھی بدلہ نہیں لیا جائے گا؟ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ وہ مسلسل یہی کہتی رہی حتیٰ کہ وہ لوگ دیت پر راضی ہو گئے۔ تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے بعض بندے ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم کھا بیٹھیں تو اللہ تعالیٰ ان کی قسم پوری کر دیتا ہے۔

### مسلمان کے خون کی اباحت کے اسباب

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان اس کی شہادت دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اس کا خون صرف تین وجوہات سے حلال ہوتا ہے: (۱) نکاح کے بعد زنا کرنا (۲) جان کا بدلہ جان (۳) اور جو شخص اپنے دین کو چھوڑ کر جماعت سے علیحدہ ہو جائے۔

تین دیگر اسانید کے ساتھ اسی طرح روایت ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان تشریف فرما ہو کر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے سوا اور کوئی عبادت کا مستحق نہیں ہے جو مسلمان شخص یہ گواہی دیتا ہو کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں اس کا خون بہانا جائز نہیں ہے البتہ تین شخص ہیں (جن کا خون بہانا جائز ہے) (۱) اسلام کو چھوڑ کر جماعت ترک کرنے والا (۲) نکاح کے بعد زنا کرنے والا (۳) جان کا بدلہ جان۔ اعمش کہتے ہیں کہ میں نے ابراہیم کو یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے اس کی مثل حدیث مجھے از اسوداز عائشہ بیان کی۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مثل سابق مروی ہے

الثُّوْقَاتُ لَا وَاللَّهِ لَا يُقْتَصُّ أَبَدًا كَالِ لَمَّا زَالَتِ سَحَى قَبِلُوا الدِّيَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللَّهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللَّهِ لَا يَهْرَهُ. (انسائی (۴۷۶۹))

### ۶- بَابُ مَا يَبَاحُ بِهِ دَمُ الْمُسْلِمِ

۴۳۵۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا حَلْفُ بْنُ غِيَاثٍ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ وَوَكَيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ تَمْرُوذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَجْعَلُ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَّا يَأْخُذِي ثَلَاثَ النَّيَبِ الزَّائِنِ وَالنَّفْسِ بِالنَّفْسِ وَالتَّارِكِ لِدِينِهِ الْمُفَارِقِ لِلْجَمَاعَةِ.

بخاری (۶۸۷۸) ابوداؤد (۴۳۵۲) الترمذی (۱۴۰۲) انسائی

(۴۰۲۷-۴۷۳۵) ابن ماجہ (۲۵۳۴)

۴۳۵۲ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَيْسَى بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۳۵۱)

۴۳۵۳ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةٍ عَنْ تَمْرُوذٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَاللَّهِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَّا يَجْعَلُ دَمُ رَجُلٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِلَّا يَأْخُذِي ثَلَاثَ نَفَرٍ التَّارِكِ الْإِسْلَامَ الْمُفَارِقِ لِلْجَمَاعَةِ أَوْ الْجَمَاعَةِ شَكَتَ فِيهِ أَحْمَدُ وَالنَّبِيُّ الزَّائِنِ وَالنَّفْسِ بِالنَّفْسِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۴۳۵۱)

۴۳۵۴ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَالْقَاسِمُ بْنُ

رَکِبَ بِنَاءً قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنِ  
الْأَعْمَشِ بِإِسْنَادَيْنِ جَمِيعًا نَحْوَ حَدِيثِ سُفْيَانَ وَلَمْ  
يَذْكَرْ لِي الْحَدِيثِ قَوْلَهُ وَالَّذِي لَا إِلَهَ غَيْرُهُ.

السائل (۴۰۲۸)

۷- بَابُ بَيَانِ إِثْمِ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

۴۳۵۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ  
اللَّهِ بْنِ سَعْدٍ وَالْقَاسِمِيُّ بْنُ أَبِي كَثِيْبَةَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُرَّةَ  
عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ  
عَلَى أَبِي آدَمَ الْأَوَّلِيِّ كِفْلٌ مِمَّنْ دَمَهَا لِأَنَّهُ كَانَ أَوَّلَ مَنْ سَنَّ  
الْقَتْلَ. البخاری (۳۳۳۵-۶۸۶۷-۷۳۲۱) الترمذی (۲۶۷۳)

السائل (۳۹۹۶) ابن ماجہ (۲۶۱۶)

۴۳۵۶- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح  
وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ وَعِيسَى بْنُ  
يُونُسَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كُلُّهُمُ عَنِ  
الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفِي حَدِيثِ جَرِيرٍ وَعِيسَى بْنِ  
يُونُسَ لِأَنَّهُ سَنَّ الْقَتْلَ لَمْ يَذْكَرْ أَوَّلَ. سابقہ حوالہ (۴۳۵۵)

۸- بَابُ الْمُجَازَاةِ بِالِدِّمَاءِ فِي الْأَخِرَةِ

وَأَنَّهَا أَوَّلُ مَا يُقْضَى فِيهِ بَيْنَ النَّاسِ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ

۴۳۵۷- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَثِيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ وَكِيعٍ  
عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
بَنُّ سُلَيْمَانَ وَوَكِيْعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ  
اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ  
الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ.

بخاری (۶۵۳۳-۶۸۶۴) الترمذی (۱۳۹۶-۱۳۹۷) السائل

(۴۰۰۳-۴۰۰۴-۴۰۰۵-۴۰۰۷) ابن ماجہ (۲۶۱۵)

۴۳۵۸- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبُو ح  
وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيْبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ الْحَارِثِ

قتل کو ایجاب کرنے والے کا گناہ

حضرت عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو بھی ظلماً قتل کیا جاتا ہے تو حضرت آدمؑ کے پہلے بیٹے کے جھگھے میں اس کا خون ہوتا ہے کیونکہ اس نے سب سے پہلے قتل کو ایجاب کیا تھا۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ حدیث روایت کی ہے اس میں صرف "سن القتل" کے الفاظ ہیں۔ "اول" کا لفظ نہیں ہے۔

آخرت میں قتل کی سزا اور سب سے

پہلے قتل کا حساب

کیا جاتا

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے پہلے لوگوں کے درمیان قتل کا فیصلہ کیا جائے گا۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی۔ البتہ بعض روایت ہیں

ح وَحَدَّثَنِي يَشْرُبُ بْنُ عَمَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح  
 وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ  
 كُتِبَتْ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
 عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ عَنْ شُعْبَةَ يُقْضَى  
 وَبَعْضُهُمْ قَالَ يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ. سابقه جوال (۴۳۵۷)

ف: ان احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک قتل کا مسئلہ بہت اہم ہے یہی وجہ ہے کہ سب سے پہلے اس کا  
 حساب لیا جائے گا۔

### خون، مال اور عزت کی حرمت کا بیان

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
 نبی ﷺ نے فرمایا: زمانہ گھوم کر اس دن کی حالت پر آ گیا ہے  
 جس دن اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا تھا، سال  
 کے بارہ مہینے ہیں، ان میں سے چار مہینے عزت والے ہیں: تین  
 مہینے تو متواتر ہے، ذوالقعدہ، ذوالحجہ، محرم اور ایک رجب ہے  
 یہ مضر کا مہینہ ہے جو جمادی اور شعبان کے درمیان ہے پھر آپ  
 نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول  
 زیادہ جانتا ہے، راوی کہتے ہیں کہ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم  
 نے گمان کیا کہ آپ اس کا کوئی اور نام رکھیں گے، پھر فرمایا: کیا  
 ذوالحجہ کا مہینہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! پھر آپ نے فرمایا:  
 یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا  
 ہے، راوی کہتے ہیں کہ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان  
 کیا کہ آپ اس کا کوئی اور نام رکھیں گے۔ آپ نے فرمایا: کیا  
 البلدہ (مکہ) نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں! آپ نے فرمایا:  
 آج کون سا دن ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ  
 جانتا ہے۔ راوی کہتا ہے کہ آپ خاموش رہے حتیٰ کہ ہم نے  
 گمان کیا کہ آپ اس کا کوئی اور نام رکھیں گے، آپ نے  
 فرمایا: کیا یہ یوم النحر (قربانی کا دن) نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی  
 ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تمہارے خون اور تمہارے  
 مال (راوی کہتا ہے کہ میرا گمان ہے کہ آپ نے فرمایا:) اور  
 تمہاری عزت تم (میں سے ایک دوسرے) پر اس طرح حرام

### ۹- بَابُ تَغْلِيظِ تَحْرِيمِ الدِّمَاءِ وَالْأَعْرَاضِ وَالْأَمْوَالِ

۴۳۵۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَيَحْيَى بْنُ  
 حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ وَتَقَارِبَانِ فِي السَّفْطِ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ  
 الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ أَبِي  
 بَكْرَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الزَّمَانَ قَدِ  
 اسْتَدَارَ كَهَيْئَتِهِ يَوْمَ خَلَقَ اللَّهُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ السَّنَةَ  
 اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا مِنْهَا أَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ثَلَاثَةٌ مِنْ أَلْيَاتِ ذُو الْقَعْدَةِ  
 وَذُو الْحِجَّةِ وَالْمُحَرَّمِ وَرَجَبُ شَهْرٌ مُضَرٌّ الَّذِي بَيْنَ  
 جُمَادَى وَسَعْيَانَ ثُمَّ قَالَ آتَى شَهْرٌ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ  
 أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنْنَا أَنَّهُ سَيَسْتَبِيهِ بِغَيْرِ اسْمِهِ قَالَ  
 أَلَيْسَ ذَا الْحِجَّةِ قُلْنَا بَلَى قَالَ فَآتَى بَلَدٌ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ  
 وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَسَكَتَ حَتَّى ظَنْنَا أَنَّهُ سَيَسْتَبِيهِ بِغَيْرِ  
 اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ يَوْمَ النَّحْرِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَإِنَّ  
 دِمَاءَكُمْ وَأَمْوَالَكُمْ قَالَ مُحَمَّدٌ وَأَحْسِبُهُ قَالَ وَأَعْرَاضُكُمْ  
 حَرَامٌ عَلَيْكُمْ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فِي  
 شَهْرِكُمْ هَذَا وَسَتَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ فَيَسْأَلُكُمْ عَنْ أَعْمَالِكُمْ فَلَا  
 تَرْجِعُنَّ بَعْدِي كُفَّارًا أَوْ ضَلَالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ  
 بَعْضٍ أَلَا يُبَلِّغُ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ فَلَعَلَّ بَعْضٌ مَن يَبْلَغُهُ  
 يَكُونُ أَوْعَى لَهُ مِنْ بَعْضٍ مَن سَمِعَهُ ثُمَّ قَالَ أَلَا هَلْ بَلَّغْتُ  
 قَالَ ابْنُ حَبِيبٍ فِي رِوَايَتِهِ وَرَجَبُ مُضَرٍّ وَفِي رِوَايَةِ أَبِي

ہیں جس طرح آج کا دن اس شہر کے اس ماہ میں محترم ہے عقرب تم اپنے رب سے ملاقات کرو گے اور وہ تم سے تمہارے اعمال کے متعلق سوال کرے گا، کہیں تم میرے بعد کافر یا گمراہ نہ ہو جانا اور ایک دوسرے کی گردن مارنے نہ لگ جانا، سنو! حاضر غائب کو پہنچا دے۔ شاید جن کو حدیث پہنچائی جائے، ان میں سے بعض سننے والوں سے زیادہ یا درکھنے والے ہوں پھر فرمایا: سنو! کیا میں نے پیغام (حق) پہنچا دیا ہے؟ ابن حبیب نے اپنی روایت میں رجب مضر کہا ہے اور ابو بکر کی روایت میں "فلاتر جمعوا بعدی" ہے۔

بَكْرٍ فَلَا تَرْجِعُوا بَعْدِي. البخاری (۶۷-۱۰۵-۱۷۴۱-۳۱۹۷-۷۴۴۷-۷۰۷۸-۵۵۵۰-۴۶۶۲-۴۴۰۶)

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ یوم نحر کو آپ اپنے اونٹ پر بیٹھے اور ایک آدمی نے اس کی ٹیل پکڑ لی، آپ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ یہ کون سا دن ہے؟ صحابہ نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے! حتیٰ کہ ہمیں یہ گمان ہوا کہ آپ اس دن کا یوم نحر کے علاوہ کوئی اور نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا: کیا یہ یوم النحر نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ کون سا مہینہ ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے! آپ نے فرمایا: کیا یہ ذوالحجہ نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: یہ کون سا شہر ہے؟ ہم نے کہا: اللہ اور اس کا رسول زیادہ جانتا ہے! راوی کہتے ہیں حتیٰ کہ ہم نے یہ گمان کیا کہ شاید آپ اس شہر کا (مکہ کے علاوہ) کوئی اور نام رکھیں گے، آپ نے فرمایا: کیا یہ البلدہ (مکہ) نہیں ہے؟ ہم نے کہا: جی ہاں یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تمہارے خون تمہارے مال اور تمہاری عزت تم (میں سے ہر ایک) پر اس طرح حرام ہے جیسا کہ آج کا دن آج کے مہینے میں آج کے شہر میں محترم ہے، پس حاضر کو چاہیے کہ غائب تک پہنچا دے، پھر آپ دوسری مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے آپ نے ان کو ذبح کیا پھر آپ بکریوں کے ایک گلے کی طرف متوجہ ہوئے اور ان کو ہمارے درمیان تقسیم کر دیا۔

۴۳۶۰ - وَحَدَّثَنَا نَضْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْظِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقْنَا كَاتِبَ ذَلِكَ الْيَوْمِ قَعَدَ عَلَيَّ بَعِيرُهُ وَأَخَذَ إِنْسَانٌ بِخَطَائِمِهِ فَقَالَ اتَّكِرُونَ أَمْ يَوْمٌ هَذَا قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْتَبِيهُ يَسْرَى اسْمِهِ لَقَالَ أَلَيْسَ يَوْمٌ التَّخْرِيرِ لَقْنَا بَنِي بَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَأَيُّ شَهْرٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ أَلَيْسَ بِلَدِي الْحَبِجَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَأَيُّ بَلَدٍ هَذَا قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ حَتَّى ظَنَنَّا أَنَّهُ سَيَسْتَبِيهُ يَسْرَى اسْمِهِ قَالَ أَلَيْسَ بِالْبَلَدَةِ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَأَيُّ دِمَاءٍ كُمْ وَأَمْوَالِكُمْ وَأَعْرَاضِكُمْ عَلَيْكُمْ حَرَامٌ كَحُرْمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِكُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا فَلَمَّا لَبِيَ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ قَالَ تُمْ أَنْكَفَأَ إِلَى كَبَشْتَيْنِ أَمْلَحَتَيْنِ فَلَذَبَحَهُمَا وَإِلَى جُرَيْعَةَ مِنَ الْغَنِيمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا.

الترمذی (۱۵۲۰) الترمذی (۴۴۰۱)

حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۴۳۶۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

یوم نحر کو نبی ﷺ اپنے اونٹ پر بیٹھے اور ایک آدمی نے اونٹ کی تکمیل پکڑ لی پھر حسب سابق ہے۔

مُسْعَدَةَ عَيْنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ قَالَ مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بِنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ ذَلِكَ الْيَوْمَ جَلَسَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيَّ بَعِيرٍ قَالَ وَرَجُلٌ أَخِيذُ بِرِمَامِهِ أَوْ قَالَ بِحِطَامِهِ فَذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ.

سابقہ حوالہ (۴۳۶۰)

حضرت ابو بکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم النحر کو ہمیں خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: آج کون سا دن ہے؟ اس کے بعد مثل سابق روایت ہے البتہ اس میں تمہاری عزت کا ذکر نہیں اور نہ یہ ذکر ہے کہ اس کے بعد آپ دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور اس کے بعد کا ذکر بھی نہیں ہے۔ اور یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: آج کے دن، اس ماہ اور اس شہر کی طرح حرام ہیں یہ حکم اس وقت تک ہے جب تک تم اپنے رب سے ملاقات کرو گے سنو! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ صحابہ نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: اے اللہ! تو گواہ ہو جا۔

۴۳۶۲ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَنَا يَسْعَى بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَسِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَعَنْ رَجُلٍ آخَرَ وَهُوَ فِي نَفْسِي أَفْضَلُ مِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ أَبِي بَكْرَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو بْنُ جَبَلَةَ وَأَحْمَدُ بْنُ خِرَاشٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَمْرٍو وَحَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ سَائِدٍ يَسْعَى بْنُ سَعِيدٍ وَتَسْمَى الرَّجُلُ حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ عَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ أَيُّ يَوْمٍ هَذَا وَسَأَلُوا الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عَوْنٍ غَيْرَ أَنَّهُ لَا يَدُكُرُو أَعْرَاضَكُمْ وَلَا يَدُكُرْتُمْ أَنْ كَفَّأَ إِلَيَّ كَبْشِينَ وَمَا بَعْدَهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ كَحَرَمَةِ يَوْمِكُمْ هَذَا فِي شَهْرِ كُمْ هَذَا فِي بَلَدِكُمْ هَذَا إِلَى يَوْمٍ تَلْقَوْنَ رَبَّكُمْ أَلَا هَلْ بَلَغْتُ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اللَّهُمَّ اشْهَدْ.

سابقہ حوالہ (۴۳۵۹)

قتل کے اقرار کا صحیح ہونا، ولی مقتول کو قصاص کا حق حاصل ہونا اور اس سے معافی طلب کرنے کا مستحب ہونا

۱۰ - بَابُ صِحَّةِ الْإِقْرَارِ بِالْقَتْلِ وَتَمَكُّنِ وَوَلِيِّ الْقَتِيلِ مِنَ الْقِصَاصِ وَاسْتِخْبَابِ طَلَبِ الْعَفْوِ مِنْهُ

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا اتنے میں ایک شخص دوسرے شخص کو تسمہ سے کھینچتا ہوا آیا اور کہنے لگا: یا رسول اللہ! اس شخص نے میرے بھائی کو قتل کر دیا ہے رسول اللہ ﷺ نے اس شخص سے پوچھا: کیا تم نے اس کو قتل کیا ہے؟ اس (پہلے) شخص نے کہا: اگر یہ اقرار نہیں کرے گا تو میں اس کے خلاف گواہ پیش کروں گا، تب اس نے کہا: ہاں! میں نے اس کو قتل کیا ہے: آپ نے پوچھا: تم نے اس کو کیوں قتل کیا؟

۴۳۶۳ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سَمَّاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ ابْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ رَأَيْتُ لِقَاعَكَ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُولُ آخَرَ يَنْسَعُو فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا قَتَلَ ابْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَقْتَلْتَهُ فَقَالَ إِنَّهُ لَوَلَّمْتُ يَعْتَرِفُ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيْتَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَحِيظُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّي فَاغْضَبَنِي فَضَرَبْتُهُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَتَلْتُهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ

اس نے کہا: میں اور وہ دونوں درخت کے پتے جھاڑ رہے تھے اس نے گالی دے کر مجھے مشتعل کیا میں نے اس کے سر پر کلبھاری دے ماری اور اسے قتل کر دیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: تمہارے پاس کچھ مال ہے جو اس کو اپنی جان کے عوض دے سکو، اس نے کہا: میرے پاس اس چادر اور کلبھاری کے سوا اور کوئی مال نہیں ہے آپ نے فرمایا: کیا خیال ہے کیا تمہاری قوم تمہیں چھڑالے گی؟ اس نے کہا: میری قوم میں میری اتنی وقعت نہیں ہے؟ آپ نے وہ تمہارا شخص (ولی مقتول) کی طرف پھینک دیا اور فرمایا: اسے لے جاؤ، وہ شخص اس کو لے جانے لگا، وہ اس شخص نے پشت پھیری تو آپ نے فرمایا: اگر اس نے اس کو قتل کر دیا تو یہ بھی اس کی مثل ہو جائے گا، وہ شخص لوٹ آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے یہ معلوم ہوا ہے کہ آپ نے فرمایا ہے کہ اگر اس نے اس کو قتل کر دیا تو یہ بھی اس کی مثل ہو جائے گا، حالانکہ میں نے تو اس کو آپ کے حکم پر پکڑا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تو یہ نہیں چاہتا کہ وہ تیرے اور تیرے ساتھی کا گناہ بھی سمیٹ لے، اس نے کہا: یا نبی اللہ! کیا ایسا ہو سکتا ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں اس نے کہا: اگر ایسا ہے تو پھر ٹھیک ہے اور اس کا تمہارے چھوڑ کر اس کو آزاد کر دیا۔

حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا، آپ نے مقتول کے وارث کو اس سے قصاص لینے کا حکم دیا، وہ (وارث) جانے لگا درآں حالیکہ قاتل کے گلے میں ایک تمہ تھا جس کو وہ کھینچ رہا تھا، جب اس نے پشت پھیری تو آپ نے فرمایا: قاتل اور مقتول دونوں جہنمی ہیں، پھر ایک شخص نے جا کر مقتول کے وارث کو رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد سنایا تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ اسماعیل بن سالم کہتے ہیں کہ میں نے حبیب بن ابی ثابت سے اس کا ذکر کیا انہوں نے بتایا کہ مجھے ابن اشوع نے یہ حدیث سنائی تھی کہ نبی ﷺ نے مقتول کے وارث سے خون معاف کرنے

لَكَ مِنْ شَيْءٍ تَوَدُّبِهِ عَنْ تَفْسِيكَ قَالَ مَالِي مَا لِي إِلَّا كَسَائِي وَفَائِي قَالَ فَتَرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَفْتُونَ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ فَرَمَى إِلَيْهِ بِسَعْتِهِ وَقَالَ دُونَكَ صَاحِبِكَ فَإِنِ طَلَقَ بِهِ الرَّجُلُ فَلَمَّا وُلِّي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ قَتْلَهُ فَهُوَ وَفُلُهُ فَرَجَعَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ بَلَغَنِي أَنَّكَ كُلتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ وَفُلُهُ وَآخَذَهُ بِأَمْرِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَمَا يُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِأَمْرِكَ وَإِنَّمَا صَاحِبِكَ قَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ لَعَلَّهُ قَالَ بَلَى قَالَ لَئِنْ ذَاكَ كَذَّابٌ قَالَ فَرَمَى بِسَعْتِهِ وَتَحَلَّى سَيْبَلَهُ. (ابن ماجہ)

(۴۶۹۹-۴۵۰۰-۴۵۰۱) ج ۹، ص ۴۷۳۷-۴۷۳۸، ۴۷۳۹، ۴۷۴۰

۴۳۶۴ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا هُنَيْفُ بْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَرَّجِلٌ قَتَلَ رَجُلًا فَأَقَادَ رَأْسَ الْمَقْتُولِ مِنْهُ فَأَطْلَقَ بِهِ وَفِي عُنُقِهِ نَسْعَةٌ بِجُرْهَا فَلَمَّا أَذْبَرَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْقَابِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ فَاتَى رَجُلٌ الرَّجُلَ فَقَالَ لَهُ مَقَالَةٌ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَتَحَلَّى عَنْهُ قَالَ إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ فَكَتَبْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ اشْوَعٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ إِذَا سَأَلَهُ أَنْ يُعْفُو عَنْهُ قَابِي.

سابقہ حوالہ (۴۳۶۳)

کے لیے کہا تھا اور اس نے انکار کر دیا تھا۔  
پیٹ کے بچے اور قتلِ خطا اور قتلِ شبہ عمد میں  
دیت کا وجوب

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
ہذیل کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں اور ایک نے دوسری کو مارا  
اور اس کے پیٹ کا بچہ ساقط ہو گیا، نبی ﷺ نے اس میں ایک  
غلام یا لونڈی بطور تاوان دینے کا حکم دیا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
بنو لیان کی ایک عورت کا پیٹ کا بچہ مردہ ساقط ہو گیا تو نبی ﷺ  
نے اس میں ایک غلام یا لونڈی بطور جرمانہ دینے کا حکم دیا، پھر  
جس عورت کے خلاف آپ نے تاوان ادا کرنے کا حکم دیا تھا  
وہ فوت ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا کہ اس کی  
وراثت اس کی اولاد اور اس کے شوہر کے لیے ہوگی اور دیت  
اس کے عصبات (دھیال کے رشتہ داروں) کو ادا کرنا ہوگی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
ہذیل کی دو عورتیں لڑیں اور ایک نے دوسری کے پتھر مار کر اسے  
اور اس کے پیٹ کے بچے کو ہلاک کر دیا۔ انہوں (مقتولہ کے  
ورثاء) نے نبی ﷺ کے پاس مقدمہ پیش کیا، رسول اللہ ﷺ  
نے فیصلہ کیا کہ پیٹ کے بچے کا تاوان ایک غلام یا باندی ہے  
اور عورت کی دیت اس قاتلہ کے عاقلہ (دھیال کے رشتہ  
داروں) پر مقرر کی اور عورت (مقتولہ) کی اولاد اور اس کے  
رشتہ داروں کو اس (دیت) کا وارث قرار دیا۔ حمل بن نابذ  
ہذیل نے کہا: یا رسول اللہ! میں اس کا تاوان کیسے ادا کروں جس  
نے کھایا نہ پیا، نہ بولنا نہ چلایا ایسے بچے کی دیت نہیں دی جاتی،  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس مسجع عبارت (قافیہ والی عبارت)  
کی وجہ سے یہ شخص کا ہنوں کا بھائی (معلوم ہوتا) ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۱۱ - بَابُ دِيَةِ الْجَنِينِ وَوُجُوبِ الدِّيَةِ فِي  
قَتْلِ الْخَطَا وَشُبُهَةِ الْعَمْدِ عَلَى  
عَاقِلَةِ الْجَانِي

۴۳۶۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
أُمَّرَأَتَيْنِ مِنْ هُدَيْلٍ رَمَتَا أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ  
جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ النَّبِيُّ ﷺ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ.

بخاری (۵۷۵۹-۶۹۰۴) الترمذی (۴۸۳۴)

۴۳۶۶ - وَحَدَّثَنَا لُبَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لُبَيْدُ بْنُ  
شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَضَى  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لُحْيَانَ سَقَطَ مِثْنَا  
بِكُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ  
تَوَلَّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَرُؤُوسِهَا  
وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا. بخاری (۶۷۴۰-۶۹۰۹) ابوداؤد

(۴۵۷۷) الترمذی (۲۱۱۱) الترمذی (۴۸۳۲)

۴۳۶۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح  
وَحَدَّثَنَا حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى التَّجِيبِيُّ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَأَبِي  
سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِفْتَنَلَتْ امْرَأَتَانِ  
مِنْ هُدَيْلٍ فَرَمَتَا أَحَدَهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَكَتَلَتْهَا وَمَا فِي  
بَطْنِهَا فَاتَّخَصَّمُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٍ أَوْ وَلِيْدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ  
الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلِيهَا وَرَزَقَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ  
بُنِّ السَّابِغَةِ الْهَدَلِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مِنْ لَأَشْرَبَ  
وَلَا أَكَلُ وَلَا نَطَقُ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا هَذَا مِنْ أَعْوَانِ الْكُفَّانِ مِنْ أَجْلِ  
سَجْوَةِ الْوَلِيِّ سَجَعٌ.

بخاری (۶۹۱۰) ابوداؤد (۴۵۷۶) الترمذی (۴۸۳۲)

۴۳۶۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

دو عورتیں لڑیں اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ نہیں ہے کہ اس عورت کی اولاد اور اس کے رشتہ دار اس کے وارث ہوں گے، راوی کہتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: ہم اس کی دیت کیسے دیں؟ اور حمل بن مالک کا نام نہیں لیا۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی ایک چوب سے مارا اور اس حالیکہ وہ حاملہ تھی اور (اس ضرب سے) اس کو ہلاک کر دیا، ان میں سے ایک عورت بخولیان کی تھی، راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قاتلہ کے عصمت (دوھیال کے رشتہ داروں) پر متولہ کی دیت اور اس کے پیٹ کے بچے کے تاوان میں ایک بانڈی یا ایک غلام کا دینا لازم کیا، قاتلہ کے عصمت میں سے ایک شخص نے کہا: کیا ہم ایسے بچے کی دیت ادا کریں جس نے کھایا نہ پیا اور نہ چلایا ایسے بچے کی دیت نہیں دی جاتی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا یہ بدوں کی طرح سبج مٹھی عبادت بول رہا ہے اور ان پر دیت لازم کر دی۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی چوب سے مارا، پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں یہ مقدمہ پیش کیا گیا، رسول اللہ ﷺ نے اس کی عاتقہ پر دیت کو لازم کر دیا اور چونکہ وہ عورت حاملہ تھی اس لیے اس کے پیٹ کے بچے کے تاوان میں ایک لوٹری یا غلام دینے کا تاوان لازم کیا، اس کے بعض خاندان والوں نے کہا: کیا ہم اس کی دیت دیں جس نے کھایا نہ پیا نہ رویا نہ چلایا اور اس جیسے کی دیت نہیں دی جاتی۔ آپ نے فرمایا: یہ بدوں کی طرح مٹھی عبارت ہے۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

امام مسلم نے انہی اسانید کے ساتھ یہ قصہ روایت کیا ہے اور اس میں یہ ہے کہ اس عورت کے پیٹ کا بچہ ساقط ہو

أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ انْفَلَسَتْ امْرَأَتَانِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِقِصَّةٍ وَلَمْ يَذْكَرْ وَوَرَّثَهَا وَلَكِنَّمَا وَمَنْ مَعَهُمْ وَقَالَ لَقَالَ قَائِلٌ كَيْفَ نَعْقِلُ وَلَمْ يُسَمِّ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ. سلم، تحفة الاشراف (۱۵۲۸۴)

۴۳۶۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَبْرِئُ بْنُ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخَزَاعِيِّ عَنِ الْمُؤَيَّرِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتْ امْرَأَةٌ ضَرْتَهَا بِعَمُودٍ فَسَطَّاطٌ وَهِيَ حُبْلَى فَفَلَّتْهَا قَالَ وَإِخْدَاهُمَا لِحَبَابِيَّةٍ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دِيَةَ الْمَفْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَائِلَةِ وَحَمْرَةَ لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَائِلَةِ أَنْزِمِ دِيَةَ مَنْ لَا أَكْلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَ فِيمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَسَجِجِ الْأَعْرَابِ قَالَ وَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ. البراءة (۴۵۶۸-۴۵۶۹) الترمذی (۱۴۱۱) انساب (۴۸۴۳۶-۴۸۴۳۷) ابن ماجہ (۳۶۳۳)

۴۳۷۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا مَقْصِلٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُؤَيَّرِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً فَالَتْ ضَرْتَهَا بِعَمُودٍ فَسَطَّاطٌ فَاتَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَضَى عَلَى عَائِلِيهَا بِالدِّيَةِ وَكَانَتْ حَامِلًا فَقَضَى بِالْحَبِيبِ بْنِ نُضَيْلَةَ فَقَالَ بَعْضُ عَصَبَتِهَا أَلِدِي مَنْ لَا طَعِيمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَ وَيَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ قَالَ لَقَالَ سَجِجِ كَسَجِجِ الْأَعْرَابِ. سابقہ حوالہ (۴۳۶۹)

۴۳۷۱ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلُ مَعْنَى حَدِيثِ جَبْرِئِ بْنِ مَقْصِلٍ.

سابقہ حوالہ (۴۳۶۹)

۴۳۷۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ



گیا، رسول اللہ ﷺ تک یہ خبر پہنچی تو آپ نے اس میں ایک لوٹری یا غلام ادا کرنے کا تاوان لازم کیا اور اسے اس عورت کے وارثوں پر لازم کیا اور اس حدیث میں دیت کا ذکر نہیں ہے۔

حضرت مسعود بن مخرمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے لوگوں سے عورت کے پیٹ کے بچے کی دیت کے متعلق مشورہ کیا، حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ نبی ﷺ نے اس میں ایک لوٹری یا غلام کو بطور تاوان دینے کا حکم فرمایا ہے، حضرت عمر نے فرمایا: کسی اور شخص کو لاؤ جو تمہارے ساتھ گواہی دے، راوی کہتے ہیں کہ پھر حضرت محمد بن مسلمہ نے ان کے حق میں گواہی دی۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

### حدود کا بیان

#### چوری کی حد اور اس کا نصاب

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹ دیتے تھے۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی روایت بیان کی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ

عَنْ مَنْصُورٍ بِإِسْنَادِهِمُ الْحَدِيثَ بِقِصَّةِ عَيْرَانَ فِيهِ فَاسْقَطْتُ كَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَضَى فِيهِ بِغُرْفَةٍ وَجَعَلَهُ عَلَى أَوْلِيَاءِ الْمَرْأَةِ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي الْحَدِيثِ دِيَةَ الْمَرْأَةِ. سابقہ حوالہ (۴۳۶۹)

۴۳۷۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَبِيرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كَرَيْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرِ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْمُسَوَّرِ بْنِ مَحْرَمَةَ قَالَ اسْتَشَارَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ النَّاسَ فِي إِمْلَاصِ الْمَرْأَةِ فَقَالَ الْمُغِيرَةُ بْنُ شُعْبَةَ شَهِدْتُ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى فِيهِ بِالْمَرْءِ عَبْدًا أَوْ أَمَةً قَالَ فَقَالَ عُمَرُ النَّبِيُّ بِمَنْ يَشْهَدُ مَعَكَ قَالَ فَشَهِدَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ.

ابوداؤد (۴۵۷۰) ابن ماجہ (۲۶۴۰)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۲۹- كِتَابُ الْحُدُودِ

#### ۱- بَابُ حَدِّ السَّرِقَةِ وَنَصَابِهَا

۴۳۷۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُمَرَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْطَعُ السَّارِقَ فِي رُبْعٍ وَدِينَارٍ فَصَاعِدًا.

بخاری (۶۷۸۹) ابوداؤد (۴۳۸۳) الترمذی (۱۴۴۵) النسائی

(۴۹۳۱-۴۹۳۲-۴۹۳۳) ابن ماجہ (۲۵۸۵)

۴۳۷۵ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَبِيرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ كُلُّهُمُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِمِثْلِهِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۴۳۷۴)

۴۳۷۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ وَاللَّفْظُ لِلْوَلِيدِ وَحَرَمَلَةُ قَالُوا

حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ  
وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تُقَطَّعُ يَدُ  
السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا.

بخاری (۶۷۹۰) ابوداؤد (۴۳۸۴) الترمذی (۴۹۳۰-۴۹۳۲)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں  
نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ صرف چوتھائی دینار، یا اس سے  
زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

۴۳۷۷ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَهْرُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَبْلِيُّ  
وَاحْمَدُ بْنُ عِيْنِي وَاللَّفْظُ لِهَارُونَ وَاحْمَدُ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ  
أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِي حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةٌ  
عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ  
عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا  
تُقَطَّعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ لِمَا لَوْقَهُ.

الترمذی (۴۹۵۰-۴۹۵۱-۴۹۵۴-۴۹۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں  
نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ صرف چوتھائی دینار یا اس سے  
زیادہ میں چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔

۴۳۷۸ - وَحَدَّثَنِي يَشْرُبُ بْنُ الْحَكِيمِ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْهَادِ عَنْ  
أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ  
النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا تُقَطَّعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ  
فَصَاعِدًا. الترمذی (۴۹۴۳-۴۹۴۴-۴۹۴۵)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے۔

۴۳۷۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
السُّنْتِيِّ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ الْعَقْدِيِّ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ بْنِ وَالدِّ الْأَمْسُورِيِّ مَخْرَمَةٌ عَنْ  
يَزِيدَ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ الْهَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۳۷۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ  
ﷺ کے عہد میں کسی چور کا ہاتھ ایک ڈھال کی قیمت سے کم پر  
نہیں کاٹا گیا اور یہ (یعنی اس حال) قیمت والی چیز ہے۔

۴۳۸۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا  
حَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الرَّوَّاسِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ  
أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ يُقَطَّعْ يَدُ سَارِقٍ فِي عَهْدِ رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ فِي أَقَلِّ مِنْ كَمَنْ أَلْمِجَنَ جَحْقَةَ أَوْ تُرْبِسَ وَكِلَاهُمَا  
ذَوُكَمَيْنِ. البخاری (۶۷۹۲)

امام مسلم نے تین سندوں کے ساتھ یہ حدیث بیان کی  
اور اس حدیث میں ہے کہ اس زمانہ میں ڈھال کی قیمت والی چیز  
تھی۔

۴۳۸۱ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ  
سُلَيْمَانَ وَحَمِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ  
أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ ابْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو  
كَرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمْ عَنْ هِشَامِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ

لَحْوَحَدِيثِ ابْنِ نُمَيْرٍ عَنْ حَمِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
الْشَّوَائِطِيِّ وَلِيُّ حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَابْنِ أَسَامَةَ وَهُوَ  
يَوْمَئِذٍ دُونَ تَمِيمٍ. البخاری (۶۷۹۲-۶۷۹۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے ایک ڈھال کے عوض ایک چور کا ہاتھ کاٹ  
دیا اور اس ڈھال کی قیمت تین درہم تھی۔

۴۳۸۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ تَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَطَعَ  
سَارِقًا فَمِنِّي مِجَنِّي قِيمَتَهُ ثَلَاثَةَ دَرَاهِمٍ.

بخاری (۶۷۹۵) ابوداؤد (۴۳۸۵) الترمذی (۴۹۲۳)

امام مسلم نے دس سندوں کے ساتھ حضرت ابن عمر کی  
نبی ﷺ سے یہ روایت بیان کی، بعض راویوں نے قیمت کا لفظ  
بولتا ہے اور بعض نے ثمن کا اور کہا کہ اس کی قیمت تین درہم  
تھی۔

۴۳۸۳- وَحَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ رُمَيْحٍ عَنِ اللَّيْثِ  
بْنِ سَعِيدٍ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ الْمُثَنَّى قَالَا  
حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْفُقَّانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي  
ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ  
كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا  
إِسْمَاعِيلُ يَعْنِي ابْنَ عَلِيَّةٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ  
قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخِعِيِّ وَأَيُّوبَ بْنِ  
مُوسَى وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو نُعَيْمٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ  
وَإِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ وَعَبِيدَ اللَّهِ وَمُوسَى بْنَ عُقْبَةَ ح  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ  
جُرَيْجٍ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُمَيَّةَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ الْجَمْعِيِّ  
وَعَبِيدَ اللَّهِ ابْنَ عُمَرَ وَمَالِكِ بْنِ أَنَسٍ وَأَسَامَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ  
كُلُّهُمْ عَنْ تَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ  
يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ غَيْرَ أَنَّ بَعْضَهُمْ قَالَ قِيمَتُهُ وَبَعْضُهُمْ قَالَ  
ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمٍ. البخاری (۶۷۹۷-۶۷۹۸) ابوداؤد (۲۵۸۴)

(۴۳۸۶) الترمذی (۱۴۴۶) الترمذی (۴۹۲۴-۴۹۲۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ چوری کرنے والے پر  
لعت فرمائے وہ ایک بیضہ چراتا ہے اور اس کا ہاتھ کاٹ  
دیا جاتا ہے اور ایک رسی چراتا ہے اور اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا

۴۳۸۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا  
حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي  
هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَعَنَ اللَّهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ  
الْبَيْضَةَ فَتُقَطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقَطَعُ يَدُهُ.

النسائی (۴۸۸۸) ابن ماجہ (۲۵۸۳) ہے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں ہے کہ اگر اس نے رسی چرائی، اگر اس نے بیضہ چرایا۔

۴۳۸۵- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّافِدِ وَلَا سِحْقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ كُتِبَتْ عَنْ عَيْسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ يَقُولُ لَنْ سَرَقَ حَبْلًا وَإِنْ سَرَقَ بَيْضَةً. سلم، تلمذ الاشراف (۱۲۴۴۸)

۲- بَابُ قَطْعِ السَّارِقِ الشَّرِيفِ وَغَيْرِهِ وَالتَّهْيِي عَنِ الشَّفَاعَةِ فِي الْحُدُودِ

۴۲۸۶- وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَرِيضًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الْمَعْرُوفَةِ الَّتِي سَرَقَتْ لَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَقَالُوا وَمَنْ تَجْتَرِي عَلَيْهِ إِلَّا أَسَامَةُ حَبِّبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَلَّمَهُ أَسَامَةُ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَشْفَعُ لِي حَتَّى يَمُنَّ حُدُودِ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ فَاسْتَحْتَبَ لَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ قَبَلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكَوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحُدُودَ أَيْمُ اللَّهِ لَوْ أَنَّ قَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا وَفِي حَدِيثِ ابْنِ رُمَيْحٍ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ.

ابن ماجہ (۳۴۷۵-۳۷۳۲-۶۷۸۷-۶۷۸۸) ابوداؤد (۴۳۷۳)

الترمذی (۱۴۳۰) النسائی (۴۹۱۴) ابن ماجہ (۲۵۴۷)

معزز ہو یا غیر معزز، چور کا ہاتھ کاٹنے کا حکم اور حدود میں سفارش کی ممانعت

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ قریش اس بات سے پریشان تھے کہ ایک مخزومی عورت نے چوری کی تھی انہوں نے کہا: اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کون سفارش کرے گا؟ لوگوں نے کہا: اس کی جرأت سوائے حضرت اسامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اور کون کر سکتا ہے جو رسول اللہ ﷺ کے لاڈلے ہیں بالآخر حضرت اسامہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس کی سفارش کی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدود میں سفارش کر رہے ہو؟ پھر آپ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا اور فرمایا: اے لوگو! تم سے پہلے لوگ اس لیے ہلاک ہو گئے کہ جب ان میں سے کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب ان میں کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو وہ اس پر حد قائم کرتے اور بخدا! اگر قاطمہ بنت محمد بھی چوری کرے گی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا۔ ابن ربیع کی روایت میں "من قبلکم" ہے۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ قریش کو اس بات نے فکر مند کر دیا تھا کہ نبی ﷺ کے زمانہ میں غزوہ فتح مکہ کے موقع پر ایک عورت نے چوری کی۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ سے اس کی سفارش کون کرے گا؟ لوگوں نے کہا: حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے سوا اس کی جرأت کون کر سکتا ہے جو رسول اللہ ﷺ کے لاڈلے ہیں، وہ عورت رسول اللہ ﷺ کے پاس لائی گئی، حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس کی سفارش کی، رسول اللہ ﷺ کے چہرہ انور کا رنگ متغیر ہو

۴۳۸۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ فَرِيضًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ فِي عَهْدِ النَّبِيِّ ﷺ فَوَسَّحَ عُرْوَةَ فَسَّحَ لَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَقَالُوا وَمَنْ تَجْتَرِي عَلَيْهِ إِلَّا أَسَامَةُ حَبِّبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَلَّمَهُ فِيهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَشْفَعُ لِي حَتَّى يَمُنَّ حُدُودِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ أَسَامَةُ

اسْتَفْضِرَ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ الْعِشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَخْطَبَ فَاذْنَبَ عَلَيَّ اللَّهُ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ قِيَانَمَا أَهْلَكَ الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَ كُؤُهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالْيَتِي وَالْيَتِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ بِتِلْكَ الْمَرْأَةِ الَّتِي سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قَالَ يُونُسُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ قَالَ عُرْوَةُ قَالَتْ هَذِهِ لِحَسَنَتٍ تَوْبَعَهَا بَعْدُ وَتَزَوَّجَتْ وَكَانَتْ تَكُونُ بَعْدَ ذَلِكَ فَارْتَفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

البخاری (۲۶۴۸-۴۳۰۴-۶۸۰۰) ابوداؤد (۴۳۹۶) الترمذی

(۴۹۱۷-۴۹۱۸)

گیا۔ آپ نے فرمایا: کیا تم اللہ تعالیٰ کی حدود میں سفارش کر رہے ہو؟ حضرت اسامہ نے کہا: یا رسول اللہ! آپ میرے لیے استغفار کیجئے، جب شام ہو گئی تو رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، آپ نے ان کلمات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی حمد کی جو اس کی شان کے لائق ہیں، پھر آپ نے فرمایا: تم سے پہلے لوگ صرف اس لیے ہلاک ہو گئے کہ جب ان میں سے کوئی معزز شخص چوری کرتا تو وہ اس کو چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور شخص چوری کرتا تو وہ اس پر حد جاری کرتے اور قسم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد بھی چوری کرے گی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دوں گا، پھر جس عورت نے چوری کی تھی آپ نے اس کا ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا سو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ عروہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے بیان کیا کہ اس کے بعد اس عورت نے اچھی طرح توبہ کی اور اس نے شادی کر لی اور اس کے بعد وہ میرے پاس آتی جاتی تھی اور میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اس کی ضروریات بیان کرتی تھی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک مخزومی عورت لوگوں سے چیزیں عاریہ لیتی تھی اور بعد میں انکار کر دیتی تھی۔ نبی ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا، اس کے خاندان والے حضرت اسامہ بن زید کے پاس گئے اور اس کی سفارش کے لیے کہا، حضرت اسامہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس عورت کی سفارش کی، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی، اس کو نبی ﷺ کی خدمت میں لایا گیا وہ عورت نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی پناہ میں آ گئی، نبی ﷺ نے فرمایا: اگر فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

زنا کی حد کا بیان

۴۳۸۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بَنٍ حُمَيْدٌ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُرْوَةَ عَنِ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَتْ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ تُقَطَعَ يَدُهَا فَاتَى أَهْلَهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَكَلَّمُوهُ فَلَكَّمَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيهَا ثُمَّ ذَكَرَ بِتَحْوِيلِ حَدِيثِ الْبَيْهَقِيِّ وَيُونُسَ. ابوداؤد (۴۳۷۴)

۴۳۸۹ - وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعِينٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَاتَى بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَعَادَتْ بِأَمْرِ سَلْمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَاللَّهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ لَقَطَعْتُ يَدَهَا لَقَطَعْتُ. الترمذی (۴۹۰۶)

۳- بَابُ حَدِّ الزَّانِيَةِ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے سیکھ لو مجھ سے سیکھ لو اللہ تعالیٰ نے عورتوں (کی بدکاری) کا حکم بیان کر دیا ہے، جب کنواری عورت اور کنوارا مرد زنا کریں تو ان کو سو کوڑے مارو اور ایک سال کے لیے شہر بدر کرو اور جب شادی شدہ مرد اور شادی شدہ عورت زنا کریں تو ان کو سو کوڑے مارو اور سنگسار کرو۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث اسی طرح مرذی ہے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ پر جب وحی نازل ہوتی تو آپ شدت محسوس کرتے اور چہرہ القدس متغیر ہو جاتا۔ وہ کہتے ہیں کہ ایک دن آپ پر وحی نازل ہوئی اور آپ کی وہی کیفیت ہو گئی اور جب وہ کیفیت نازل ہو گئی تو آپ نے فرمایا: مجھ سے سیکھو اللہ تعالیٰ نے عورتوں (کی فحاشی) کا حکم بیان کر دیا ہے شادی شدہ عورتوں کا شادی شدہ مردوں کے ساتھ اور کنواری عورتوں کا کنوارے مردوں کے ساتھ زنا کرنے کا حکم یہ ہے کہ شادی شدہ عورتوں کو سو کوڑے مار کر سنگسار کرو اور کنواریوں کو سو کوڑے مار کر شہر بدر کرو۔

امام مسلم نے دو مختلف سندوں کے ساتھ اس حدیث کو روایت کیا ہے، ان کی روایت میں یہ ہے کہ کنوارے کو کوڑے مارے جائیں اور شہر بدر کیا جائے اور شادی شدہ کو کوڑے مارے جائیں اور سنگسار کیا جائے، ان کی روایت میں ایک سال اور سو کے عدد کا ذکر نہیں ہے۔

### شادی شدہ کے زنا میں رجم کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب نے منبر پر بیٹھے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ معبود فرمایا اور آپ پر کتاب نازل فرمائی۔ آپ پر جو آیات نازل ہوئیں ان

۴۳۹۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ تَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حِطَّانٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُلُوا عَنِّي خُلُوا عَنِّي قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْيَكْرُ بِالْيَكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْسُ سَنَةٍ وَالنَّيْبُ بِالنَّيْبِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ سَلْمٌ (۶۰۱۴-۶۰۱۵) (ابوداؤد (۴۴۱۵-۴۴۱۶) الترمذی (۱۴۳۴) ابن ماجہ (۲۵۵۰))

۴۳۹۱- وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ الْتَائِقِدِ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا مَنْصُورٌ يَهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

۴۳۹۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَمِعُهُ عَنِ قَنَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ حِطَّانٍ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ الرَّقَاشِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُولِيَ هَلِكُو كِرْبٍ لِلدَّلِكَ وَتَرْتَدُّ لَهُ رَجْهَةٌ قَالَ كَأُولِ مَنْ عَلَيْهِنَ ذَاتَ بَرْزٍ لَفَيْتِي كَذَلِكَ فَلَمَّا سُرِّيَ عَنْهُ قَالَ خُذُوا عَنِّي لَقَدْ جَعَلَ اللَّهُ لَهُنَّ سَبِيلًا الْيَكْرُ بِالْيَكْرِ جَلْدُ مِائَةٍ وَالنَّيْبُ جَلْدُ مِائَةٍ وَالرَّجْمُ بِالْحِجَارَةِ وَالْيَكْرُ جَلْدُ مِائَةٍ وَنَفْسُ سَنَةٍ. سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

۴۳۹۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ مُحَمَّدٌ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ قَنَادَةَ يَهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمَا الْيَكْرُ يُجْلَدُ وَيُنْفَى وَالنَّيْبُ يُجْلَدُ وَيُرْجَمُ لَا يَدْخُرَانِ سَنَةً وَلَا مِائَةً.

سابقہ حوالہ (۴۳۹۰)

### ۴- بَابُ رَجْمِ الشَّيْبِ فِي الزَّوْنِ

۴۳۹۴- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ جَالِسٌ عَلَيَّ

میں رجم کی آیت بھی تھی، ہم نے اس کو پڑھا اور یاد رکھا اور سمجھا رسول اللہ ﷺ نے رجم کیا اور آپ کے بعد ہم نے بھی رجم کیا، سو مجھے خوف یہ ہے کہ زیادہ زمانہ گزرنے کے بعد کوئی کہنے والا یہ کہے گا کہ کتاب اللہ میں رجم کی آیت نہیں ہے اور اللہ تعالیٰ کے نازل شدہ فرض کو ترک کر کے لوگ گمراہ ہو جائیں گے حالانکہ اگر شادی شدہ مرد اور عورت زنا کریں اور ان کے خلاف گواہ ہوں یا حمل ہو یا وہ اعتراف کر لیں تو ان کو رجم کرنا کتاب اللہ میں ثابت ہے۔

مَنْبَر رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ قَدْ بَعَثَ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْحَقِّ وَأَنْزَلَ عَلَيْهِ الْكِتَابَ فَكَانَ مِمَّا أَنْزَلَ عَلَيْهِ آيَةُ الرَّجْمِ قَرَأَهَا وَعَيْنَاهَا وَعَقَلْنَاهَا فَرَجَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَجَمْنَا بَعْدَهُ فَأَعْتَشَى إِنَّ طَالَ بِالنَّاسِ زَمَانٌ أَنْ يَقُولَ قَائِلٌ مَا نَجِدُ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَيُضَلُّوا بِتَرْكِ قِرْطِضِ أَنْزَلَهَا اللَّهُ وَإِنَّ الرَّجْمَ فِي كِتَابِ اللَّهِ حَقٌّ عَلَيَّ مَنْ زَنَى إِذَا أَحْصَنَ مِنَ الرَّجَالِ وَالنِّسَاءِ إِذَا قَامَتِ الْبَيِّنَةُ أَوْ كَانَ الْحَبْلُ أَوْ الْإِعْتِرَافُ. البخاری (۲۴۶۲-۳۹۲۸-۴۰۲۱-۶۸۲۹-۶۸۳۰)

(۷۳۲۳) ابوداؤد (۴۴۱۸) الترمذی (۱۴۳۲) ابن ماجہ (۲۵۵۳)

امام مسلم نے ایک اوزشند سے بھی یہ حدیث روایت کی

ہے۔

۴۳۹۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ الزُّهَيْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۴۳۹۳)

### اپنے بارے میں زنا کا اعتراف کرنے والے شخص کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس مسجد میں ایک شخص آیا اور اس نے باواز بلند کہا: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے منہ پھیر لیا، اس نے دوسری طرف سے رسول اللہ ﷺ کے سامنے آکر کہا: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے، آپ نے اس سے اعراض کر لیا، حتیٰ کہ وہ چار مرتبہ آپ کے سامنے آیا، جب اس نے اپنے خلاف چار مرتبہ گواہی دے دی تو آپ نے اس سے فرمایا: کیا تمہارا دماغ خراب ہے؟ اس نے کہا: نہیں، آپ نے فرمایا: کیا تم شادی شدہ ہو؟ اس نے کہا: جی! تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو لے جا کر رجم کر دو! ابن شہاب کہتے ہیں کہ حضرت جابر سے روایت کرنے والے نے کہا: حضرت جابر فرماتے ہیں کہ میں ان لوگوں میں تھا جنہوں نے اس کو رجم کیا، ہم نے اس شخص کو عید گاہ میں رجم کیا تھا، جب اس کو پتھر لگے تو وہ بھاگ پڑا، ہم نے اس کو حرہ (پتھر پلا میدان) میں جالیا اور اس کو ہم نے رجم کر دیا، اس سند کے ساتھ اس حدیث کو لیٹ نے بھی روایت کیا ہے۔

### ۵- بَابُ مَنْ اعْتَرَفَ عَلَى

#### نَفْسِهِ بِالزَّانِي

۴۳۹۶ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَلْوَيْ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ قَالَ اتَى رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي الْمَسْجِدِ فَنَادَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَتَسَحَّى تَلْقَاءَ وَجْهِهِ فَقَالَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي زَنَيْتُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ حَتَّى نَسِيْتُ ذَلِكَ عَلَيْهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا شَهِدَ عَلَيَّ نَفْسِيهِ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ دَعَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَيْكَ جُنُونَ قَالَ لَا قَالَ فَهَلْ أَحْصَنْتَ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَذْهَبُوا بِهِ فَارْجُمُوهُ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ فَكُنْتُ فِيمَنْ رَجَمَهُ فَرَجَمَنَاهُ بِالْمِصْلِيِّ فَلَمَّا أَذْلَقْتُهُ الْجِجَارَةَ هَرَبَ فَأَذْرَعْنَاهُ بِالْحَرَّةِ فَرَجَمَنَاهُ وَرَوَاهُ اللَّيْثُ أَيْضًا عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ مَسْأَدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

بخاری (۷۱۶۷-۶۸۲۵-۶۸۱۵)

امام مسلم نے اس حدیث کو ایک اور سند سے بھی بیان کیا ہے، اس میں بھی ہے کہ ابن شہاب نے کہا: مجھے حضرت جابر سے روایت کرنے والے نے بتایا۔

۴۳۹۷ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو السَّمَانِ أَخْبَرَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَيْضًا وَلِيُّ حَدِيثِهِمَا جَمِيعًا قَالَ ابْنُ شَهَابٍ أَخْبَرَنِي مَنْ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ كَمَا ذَكَرَ عَقِيلٌ.

بخاری (۵۲۷۱)

امام مسلم نے دو مختلف سندوں کے ساتھ اس حدیث کی مثل روایت کی ہے۔

۴۳۹۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَزْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ وَابْنُ جُرَيْجٍ كُتِبَتْ لَهُمُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوِ رِوَايَةِ عَقِيلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. البخاری (۵۲۷۰-۶۸۱۴)

۶۸۲۰ (ابوداؤد (۴۴۳۰) الترمذی (۱۴۲۹) اسحاقی (۱۹۵۵))

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس وقت حضرت معاذ بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا تو میں نے (انہیں) دیکھا وہ ایک کوتاہ قد اور مضبوط شخص تھے اور ان پر چادر نہیں تھی انہوں نے چار مرتبہ اپنے خلاف یہ گواہی دی کہ انہوں نے زنا کیا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: شاید تم نے (بوسہ لیا ہو گا) انہوں نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! اس بد بخت نے زنا کیا ہے حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر آپ نے انہیں رجم کر دیا۔ پھر آپ نے خطبہ دیا اور فرمایا: سنو! جب ہماری جماعت اللہ کے راستہ میں جہاد کے لیے جاتی ہے تو ان میں سے کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے اور وہ کسی کو تھوڑا سا دودھ دیتا ہے، سنو! اللہ کی قسم! اگر اللہ نے مجھے موقع دیا تو میں ان کو ضرور عبرت ناک سزا دوں گا۔

۴۳۹۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ وَالْجَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ ابْنِ سَمُرَةَ قَالَ رَأَيْتُ مَا عَزَبَ بَنَ مَالِكٍ حِينَ رَجَعْتُ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ رَجُلٌ قَصِيرٌ أَعْضَلُ لَيْسَ عَلَيْهِ رِدَاءٌ فَشَهِدَ عَلَيَّ نَفْسِهِ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ أَنَّهُ زَنَى لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَلْعَلَّكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ أَنَّهُ قَدْ زَنَى الْأَخِرُ قَالَ فَرَجَمَهُ ثُمَّ خَطَبَ لِقَالَ أَلَا كَلِمًا نَفَرْنَا عَلَيْهَا لِي سَبِيلُ اللَّهِ خَلْفًا أَحَدُهُمْ لَهُ يَسِبُ كَنَيْبِ النَّبِيِّ يَمْنَعُ أَحَدَهُمُ الْكُتْبَةَ أَمَّا اللَّوَانُ يُمَيِّكُنِي مِنْ أَحَدِهِمْ لِأَنِّي كَلِمَةٌ عَنْهُ.

ابوداؤد (۴۴۲۲)

ف: اس میں اشارہ ہے کہ وہ شخص زنا کرتا ہے اور دودھ دینے سے مراد انزال منی ہے۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک کوتاہ قد شخص کو لایا گیا اس کے بال بکھرے ہوئے تھے اور بدن مضبوط تھا، اس پر ایک چادر تھی اور اس نے زنا کیا تھا، آپ نے دو مرتبہ اس کے اقرار

۴۴۰۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشِيرٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ يَقُولُ أُنِيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِرَجُلٍ قَصِيرٍ أَشْعَثَ ذِي عَضَلَاتٍ



کو مسترد کر دیا، پھر آپ کے حکم سے اس کو رجم کر دیا گیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بھی ہماری جماعت اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے جاتی ہے تو تم میں سے کوئی شخص پیچھے رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے اور کسی عورت کے لیے دودھ نکالتا ہے، اگر اللہ تعالیٰ نے اس کو میری گرفت میں دیا تو میں اس کو عبرتناک سزا دوں گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں، ایک میں دوبار اقرار کا ذکر ہے اور دوسری سند میں دو یا تین بار کا ذکر ہے۔

عَلَيْهِ إِزَارٌ وَقَدْ زَنَى مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَمَرِيهِ فَرَجِمَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلَّمَا نَفَرْنَا عَازِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَحَلَّفَ أَحَدُكُمْ بِيَبُ نَيْبِ النَّبِيِّ يَمْنَحُ إِحْدَاهُنَّ الْكُتْبَةَ أَنَّ اللَّهَ لَا يُسَكِّنُنِي مِنْ أَحَدٍ مِنْهُمْ إِلَّا جَعَلْتُهُ نَكَالًا أَوْ تَكَلَّفْتُهُ قَالَ فَحَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ فَقَالَ إِنَّهُ رَدَّهُ أَرْبَعَ مَرَّاتٍ.

ابوداؤد (۴۴۲۳)

۴۴۰۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ بِكَلامِ سَعِيدِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَمَّا نَحَرَ حُلِيَّتَهُ ابْنُ جَعْفَرٍ رَوَى اللَّهُ شَبَابَةُ عَلَيَّ قَوْلَهُ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ وَلِيَّ حَدِيثِ أَبِي عَامِرٍ فَرَدَّهُ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا.

سابقہ حوالہ (۴۴۰۱)

۴۴۰۲ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو كَامِلٍ وَالْجَحْدَرِيُّ وَاللَّفْظُ لِقُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِمَاعِزِ بْنِ مَالِكٍ أَحَقُّ مَا بَلَغَنِي عَنْكَ قَالَ وَمَا بَلَغَكَ عَنِّي قَالَ بَلَغَنِي أَنَّكَ وَقَعْتَ بِجَارِيَةِ فُلَانٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَشَهِدَ أَرْبَعَ شَهَادَاتٍ ثُمَّ أَمَرِيهِ فَرَجِمَهُ.

ابوداؤد (۴۴۲۲) الترمذی (۱۴۲۷)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حضرت ماعز بن مالک سے پوچھا: تمہارے متعلق مجھے جو خبر پہنچی ہے کیا وہ درست ہے؟ حضرت ماعز نے پوچھا: آپ کو میرے متعلق کیا خبر پہنچی ہے؟ آپ نے فرمایا: مجھے یہ خبر پہنچی ہے کہ تم نے فلاں کی لونڈی سے زنا کیا ہے حضرت ماعز نے کہا: ہاں! حضرت ابن عباس کہتے ہیں کہ انہوں نے چار مرتبہ گواہی دی تب آپ نے انہیں رجم کرنے کا حکم دیا۔

۴۴۰۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِّنْ أَسْلَمٍ يُقَالُ لَهُ مَاعِزُ بْنُ مَالِكٍ أتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أَصَبْتُ فَاحِشَةً فَأَقِمَهُ عَلَيَّ فَرَدَّهُ النَّبِيُّ ﷺ مِرَارًا قَالَ ثُمَّ سَأَلَ قَوْمَهُ فَقَالُوا مَا نَعْلَمُ بِهِ بَأْسًا إِلَّا أَنَّهُ أَصَابَ شَيْئًا يَرَى أَنَّهُ لَا يُخْرِجُهُ مِنْهُ إِلَّا أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ قَالَ فَرَجَعَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرْنَا أَنْ نَرَجِمَهُ قَالَ فَأَنْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى بَيْتِ الْعُرْقِدِ قَالَ فَمَا أَوْفَقْنَاهُ وَلَا حَقَرْنَا لَهُ قَالَ فَرَمَيْتَاهُ بِالْعَظِيمِ وَالْمَتَدِيرِ وَالْعَزِيفِ قَالَ فَاسْتَدْرَأْنَا حَتَّى حَتَّى أَتَى عُرْضَةَ الْحَرَّةِ فَانْتَصَبَ لَنَا فَرَمَيْنَاهُ بِجَلَامِيدٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ اسلم میں ایک شخص تھے ماعز بن مالک، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس آکر کہا: مجھ سے زنا ہو گیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کر دیجئے، نبی ﷺ نے ان کے قول کو کوئی بار مسترد کیا، پھر آپ نے ان کی قوم سے اس معاملہ کو دریافت کیا: انہوں نے کہا: ہمیں اس کی کسی دماغی خرابی کا علم نہیں، لیکن اس سے کوئی ایسا کام ہو گیا ہے جس کے بارے میں اس کا خیال ہے کہ سوا حد قائم کیے جانے کے اس کا کوئی کفارہ نہیں ہے وہ دوبارہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو پھر آپ نے ہمیں اس کو رجم کرنے کا حکم دیا، حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ پھر ہم

اس کو بیچ الغرقہ میں لے گئے، ہم نے اس کو باندھا تھا نہ لڑھا کھودا تھا، پھر ہم نے اس کو ہڈیوں پتھروں اور ٹھیکریوں سے مارا، حضرت ابوسعید کہتے ہیں کہ وہ بھاگ کھڑا ہوا اور ہم بھی اس کے پیچھے دوڑے یہاں تک کہ وہ حرا (ایک میدان) کے عرض میں آگیا وہاں وہ رکا تو ہم نے حرہ کے پتھروں سے اس کو مارا حتیٰ کہ اس کا جسم ساکت ہو گیا، شام کو رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا اور فرمایا: ہم جب بھی اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے جاتے ہیں تو کوئی شخص پیچھے ہماری عورتوں میں رہ جاتا ہے اور بکرے کی طرح آوازیں نکالتا ہے۔ مجھ پر لازم ہے کہ میں ہر اس شخص کو مہرتاک سزا دوں جس نے یہ کام کیا ہو اور اسے میرے سامنے لایا گیا ہو، پھر آپ نے اس کے لیے دعا کی خدا کو برا کہا۔

امام مسلم نے اس سند کے ساتھ ذکر کیا ہے کہ نبی ﷺ نے شام کو کھڑے ہو کر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی اور فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ہمارے جہاد میں جانے کے بعد ہمارے پیچھے رہ جاتے ہیں اور بکرے کی سی آوازیں نکالتے ہیں، اس میں ہماری عورتوں والا جملہ نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں سفیان کی روایت میں ہے کہ اس نے تین مرتبہ زنا کا اعتراف کیا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت معاذ بن مالک نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیجئے، آپ نے فرمایا: تمہیں ہلاکت ہو، جاؤ اللہ سے استغفار کرو اور توبہ کرو، انہوں نے پھر تھوڑی دیر بعد واپس آ کر کہا: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیجئے، نبی ﷺ نے پھر اسی طرح فرمایا، حتیٰ کہ چوتھی بار ان سے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں تم کو کس چیز سے پاک

الْحَرَّةُ يَعْنِي الْحَجَارَةَ حَتَّى سَكَتَ قَالَ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَطِيبًا مِنَ الْعَشِيِّ لَقَالَ أَوْ كَلَّمَا انْطَلَقْنَا غَزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَخَلَّفَ رَجُلٌ فِي عِيَالِنَا لَهُ نَيْبٌ كَنَيْبِ النَّبِيِّ عَلَيَّ أَنْ لَا أُوتَى بِرَجُلٍ كَعَلِّ ذَلِكِ إِلَّا نَكَلْتُ بِهِ قَالَ لَمَّا اسْتَفْقَرَ لَهُ وَلَا سَبَّةَ. ابوداؤد (۴۴۳۱)

۴۴۰۴ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ هَذَا الْأَسْتَدِ مِثْلَ مَعْنَاهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ لَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ مِنَ الْعَشِيِّ فَحَمِدَ اللَّهُ وَأَنْتَى عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ أَمَا بَعْدُ لَمَّا بَالَ الْفَرَامِ إِذَا غَزَوْنَا يَتَخَلَّفُ أَحَدُهُمْ عَنَّا لَهُ نَيْبٌ كَنَيْبِ النَّبِيِّ وَكَمْ يَقُلُّ فِي عِيَالِنَا.

سابقہ حوالہ (۴۴۰۴)

۴۴۰۵ - وَحَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكْرِيَاءَ بْنِ أَبِي زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ هَذَا الْأَسْتَدِ بَعْضُ هَذَا الْحَدِيثِ غَيْرَ أَنْ فِي حَدِيثِ سُفْيَانَ لَفَاعْتَرَفَ بِالزُّنَى ثَلَاثَ مَرَّاتٍ. سابقہ حوالہ (۴۴۰۴)

۴۴۰۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ الْمُحَارَبِيُّ عَنْ غَيْلَانَ وَهُوَ ابْنُ جَمَاعِيعِ الْمُحَارَبِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْكَبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ مَا عَزَبُنِي مَالِكِ الْي النَّبِيِّ ﷺ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي لَقَالَ وَيَحَكَتْ أَرْجِعْ فَاسْتَغْفِرِ اللَّهَ وَتُبْ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ لَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

کروں؟ انہوں نے کہا: زنا سے پھر رسول اللہ ﷺ نے ان کے متعلق پوچھا: کیا ان کا دماغ خراب ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں وہ کوئی میراثی یا پاگل نہیں ہیں، آپ نے پوچھا: کیا اس نے شراب پی ہے؟ ایک شخص نے کھڑے ہو کر ان کا منہ سونگھا تو شراب کی بدبو محسوس نہیں کی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کیا تم نے زنا کیا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں، پھر آپ نے ان کو رجم کرنے کا حکم دیا، پھر حضرت ماعز کے متعلق لوگوں کی دورانیں ہو گئیں، بعض کہتے تھے کہ حضرت ماعز ہلاک ہو گئے اور اس گناہ نے انہیں گھیر لیا اور بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت ماعز کی توبہ سے کسی کی توبہ افضل نہیں ہے، وہ نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا، عرض کیا: مجھے پتھروں سے مار ڈالیے، حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ دو تین دن صحابہ میں یہی اختلاف رہا، پھر رسول اللہ ﷺ تشریف لائے درآں حالیکہ وہ بیٹھے ہوئے تھے، آپ سلام کرنے کے بعد بیٹھ گئے، پھر آپ نے فرمایا: ماعز بن مالک کے لیے استغفار کرو، صحابہ نے کہا: اللہ تعالیٰ ماعز بن مالک کی مغفرت کرے، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ماعز نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کو تمام امت پر تقسیم کر دیا جائے تو اسے کافی ہوگی پھر آپ کے پاس قبیلہ غامد سے جو ازد کی شاخ ہے ایک عورت آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! مجھے پاک کر دیجئے! آپ نے فرمایا: تمہیں ہلاکت ہو جاوے اللہ تعالیٰ سے استغفار کرو اور توبہ کرو، وہ کہنے لگی: میرا خیال ہے کہ آپ مجھے اسی طرح واپس کر رہے ہیں جس طرح آپ نے ماعز بن مالک کو واپس کر دیا تھا، آپ نے فرمایا: تم نے کیا کیا ہے؟ اس نے کہا: وہ زنا سے حاملہ ہے، آپ نے فرمایا: تم خود؟ اس نے کہا: جی! آپ نے فرمایا: تم وضع حمل تک جاؤ۔ حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ پھر ایک انصاری شخص نے اس کی خبر گیری اپنے ذمہ لے لی حتیٰ کہ اس کا وضع حمل ہو گیا، حضرت بریدہ کہتے ہیں کہ پھر وہ (انصاری) نبی ﷺ کے پاس گئے اور کہا غامد یہ کا وضع حمل ہو گیا، آپ نے فرمایا: ہم اس حال میں اس کو رجم نہیں کریں گے کہ اس کا بچہ

وَيَحْكُ ارْجِعْ لِمَا سْتَفِيرُ اللَّهُ وَكَبَّ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَيَحْكُ ارْجِعْ لِمَا سْتَفِيرُ اللَّهُ وَتَبَّ إِلَيْهِ قَالَ فَرَجَعَ غَيْرَ بَعِيدٍ ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهَّرْنِي فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ حَتَّى إِذَا كَانَتِ الرَّابِعَةُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِيمَ أَطَهَّرَكَ فَقَالَ مِنَ الزَّنَى فَسَأَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آيَةَ جُنُونٍ فَأُخْبِرَ أَنَّهُ لَيْسَ بِمَجْنُونٍ فَقَالَ أَشْرَبَ عَمْرًا فَقَامَ رَجُلٌ فَاسْتَكْهَهُ فَلَمْ يَجِدْ مِنْهُ رِيحَ خَمِيرٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَزْنَيْتَ فَقَالَ نَعَمْ فَأَمَرَهُ بِكَرِيمٍ فَكَانَ النَّاسُ يَهْرُؤُونَ كَلِيلَ بَلْعَلٍ لَقَدْ هَلَكْتَ لَقَدْ أَحَاطَتْ بِهِ عَرِيطَتُهُ وَقَالُوا يَقُولُ مَا تَوْبَةُ الْفُضْلُ مِنْ تَوْبَةِ مَا عِزُّهُ أَجَاءَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَوَضَعَ يَدَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ قَالَ أَفْتِنِي بِالْحِجَارِ قَالُوا فَلْيُشْرُوا بِذَلِكَ يَوْمَئِذٍ أَوْ لَلَّاتِ ثُمَّ جَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ جُلُوسٌ فَسَلَّمَ ثُمَّ جَلَسَ فَقَالَ اسْتَغْفِرُوا لِمَا عِزُّ ابْنِ مَالِكٍ قَالَ فَقَالُوا غَفَرَ اللَّهُ لِمَا عِزُّ بْنُ مَالِكٍ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ تَابَ تَوْبَةً لَوْ قَسَمْتَ بَيْنَ أُمَّةٍ لَوِصَعَتْهُمْ قَالَ ثُمَّ جَاءَهُ امْرَأَةٌ مِنْ غَامِدٍ مِنَ الْأَزْدِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ طَهِّرْنِي فَقَالَ وَيَحْكُ ارْجِعْ لِمَا سْتَفِيرُ اللَّهُ وَتَوْبِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ أَرَأَيْتَ أَنْ تُرِيدَ أَنْ تُرَدِّدَنِي كَمَا رَدَدْتَ مَا عِزُّ بْنُ مَالِكٍ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَتْ إِنَّهَا حُبْلَى مِنَ الزَّنَى فَقَالَ أَنْتِ قَالَتْ نَعَمْ فَقَالَ لَهَا حَتَّى تَضَعِي مَا فِي بَطْنِكَ قَالَ فَكَفَلَهَا رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ حَتَّى وَضَعَتْ قَالَ فَاتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ قَدْ وَضَعَتِ الْغَامِدِيَّةُ فَقَالَ إِذَا لَا تُرْجِمُهَا وَتَدْعُ وَلَدَهَا صَيْغِرَ الْيَسِّ لَهُ مَنْ يَرْضَعُهُ فَقَامَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ إِنِّي رَضَاعُهُ يَا نَبِيَّ اللَّهِ قَالَ فَرَجَمَهَا. (البرداء ۴۴۳)

چھوٹا ہوا اور اس کو دودھ پلانے والا کوئی نہ ہو، پھر ایک انصاری نے کہا: یا رسول اللہ! اس کو دودھ پلوانا میرے ذمہ ہے، راوی کہتے ہیں کہ پھر آپ نے اس عورت کو رجم کر دیا۔

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ماعز بن مالک اسلمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! میں نے اپنی جان پر ظلم کر کے زنا کیا ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ آپ مجھے پاک کر دیں، آپ نے ان کو واپس کر دیا، دوسرے دن وہ پھر آپ کے پاس آئے اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے، آپ نے ان کو واپس کر دیا، پھر آپ نے کسی شخص کو ان کی قوم کی طرف بھیجا اور فرمایا: کیا تمہارے خیال میں اس کی عقل میں فتور ہے اور اس میں کوئی بے ربط بات ہے؟ انہوں نے کہا: ہمارے خیال میں ان کی عقل ہم سب سے اچھی ہے، حضرت ماعز آپ کے پاس پھر تیسری بار آئے، آپ نے پھر ان کی قوم کی طرف کسی کو بھیج کر ان کے متعلق پوچھا اور انہوں نے یہ خبر دی کہ انہیں کوئی بیماری ہے نہ ان کی عقل میں کوئی فتور ہے۔ جب وہ چوتھی بار آئے تو آپ نے ان کے لیے ایک گڑھا کھودنے کا حکم دیا، پھر آپ کے حکم سے ان کو رجم کر دیا گیا، اس کے بعد قائم یہ آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! میں نے زنا کیا ہے، مجھے پاک کر دیجئے، آپ نے اس کو واپس کر دیا، دوسرے دن آکر اس نے کہا: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے کیوں واپس کر دیا؟ شاید آپ مجھے ماعز کی طرح واپس کرنا چاہتے ہیں! خدا کی قسم! میں زنا سے حاملہ ہوں۔ آپ نے فرمایا: اچھا اگر تو نہیں ملتی تو بچہ پیدا ہونے کے بعد آنا، بچہ پیدا ہونے کے بعد وہ اس بچہ کو ایک کپڑے میں لپیٹ کر لائی، اور کہا: لیجئے یہ میرا بچہ پیدا ہو گیا ہے، آپ نے فرمایا: جا جا کر اس کو دودھ پلا، حتیٰ کہ یہ روٹی وغیرہ کھانے لگے، جب بچہ کا دودھ چھوٹ گیا تو وہ اس کو لے کر آئی اور اس بچہ کے ہاتھ میں روٹی کا ایک ٹکڑا تھا اور کہنے لگی: لیجئے اسے نبی اللہ! اس کا دودھ چھوٹ گیا ہے اور اب یہ کھانا کھانے لگا ہے۔ آپ نے وہ بچہ ایک مسلمان شخص

۴۴۰۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ لُمَيْحٍ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنُ لُمَيْحٍ وَتَقَارَبَا فِي لَفْظِ الْحَدِيثِ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّادٍ بِشَيْبَةَ بْنِ الْمَهَاجِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ وَأَنَّ مَاعِزَ ابْنَ مَالِكٍ مَا لَا سَلَمَتِي أَنْي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَزَنَيْتُ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ تُطَهِّرَنِي فَرَدَّهُ فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدَا تَأَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَرَدَّهُ النَّبِيَّةُ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيَّ قَوْلِيهِ فَقَالَ أَتَعْلَمُونَ بِعَقْلِهِ بَأْسًا تُنْكِرُونَ مِنْهُ شَيْئًا فَقَالُوا مَا تَعْلَمُهُ إِلَّا وَبِئْسَ الْعَقِيلُ مِنْ صَالِحِينَ لِمَا نَرَى فَاتَاهُ النَّبِيَّةُ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِمْ أَبْضًا فَسَأَلَ عَنْهُ فَأَخْبَرُوهُ أَنَّهُ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَا بِعَقْلِهِ فَلَمَّا كَانَ الرَّابِعَةَ حَفَرَهُ حُفْرَةً ثُمَّ أَمَرَهُ فَرَجَمَهُ قَالَ لَجَاءَتِ الْغَامِذِيَّةُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي قَدْ زَنَيْتُ فَطَهِّرْنِي وَإِنَّ رَدَّهَا فَلَمَّا كَانَ الْعَدُوُّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ تُرَدُّنِي لَعَلَّكَ أَنْ تُرَدُّنِي كَمَا رَدَدْتَ مَاعِزًا قَوْلَ اللَّهِ إِنِّي لَكُنْتُ لِي قَالَتْ إِنَّمَا لَا ذَنْبِي حَتَّى تَلِدُنِي فَلَمَّا وَلَدَتْ أَنَّهُ بِالصَّبِيِّ لِي حُرْمَةٌ لِقَالَتْ هَذَا قَدْ وَلَدْتُهُ قَالَ اذْهَبِي فَأَرْضِعِيهِ حَتَّى تَطْطِئِيهِ فَلَمَّا فَطَمَنَهُ أَنَّهُ بِالصَّبِيِّ لِي يَدِي كَسْرَةً حَبِزَ لِقَالَتْ يَا بَيْتِي اللَّهُ قَدْ فَطَمَنَهُ وَقَدْ أَكَلَ الطَّعَامَ فَدَفَعَ الصَّبِيَّ إِلَيَّ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ ثُمَّ أَمَرَهَا فَحُفِرَ لَهَا إِلَيَّ صَدْرُهَا وَأَمَرَ النَّاسَ فَرَجَمُوهَا فَيُقْبَلُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ بِحَجَبٍ فَرَمَى رَأْسَهَا فَتَصَحَّ الدَّمُ عَلَيَّ وَجِهُ خَالِدٍ فَسَبَّهَا فَسَمِعَ كَيْفَ اللَّهُ ﷻ سَبَّهُ إِنَّمَا قَالَ مَهْلًا يَا خَالِدُ قَوْلَ اللَّهِ نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ تَابَهَا صَاحِبُ مَكِّيٍّ لَفُضِّلَتْ لَمْ أَمْرِيهَا فَصَلَّى عَلَيْهَا وَدُفِنَتْ. (ابن ماجه ۴۴۴۲)

کے حوالے کیا، اور یہ حکم دیا کہ سینہ تک اس کے لیے ایک گڑھا کھودا جائے اور لوگوں کو اسے رجم کرنے کا حکم دیا، حضرت خالد بن ولید نے اس کے سر پر ایک پتھر مارا، حضرت خالد کا منہ اس کے خون سے تھڑ گیا، حضرت خالد نے اس کو کوئی برا کلمہ کہا۔ نبی ﷺ نے اس کو برا کلمہ کہتے ہوئے سن لیا، آپ نے فرمایا: اے خالد! ایسا نہ کہو! اس عورت نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر (ظلماً) ٹیکس لینے والا بھی ایسی توبہ کرتا تو اس کو بخش دیا جاتا، پھر آپ کے حکم سے اس کی نماز جنازہ پڑھی گئی اور اس کو دفن کر دیا گیا۔

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ جہینہ کی ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی درآں حالیکہ وہ زنا سے حاملہ تھی، اس نے عرض کیا: یا نبی اللہ! میں نے لائق حد جرم کیا ہے، آپ مجھ پر حد قائم کیجئے۔ نبی ﷺ نے اس کے سر پر ہاتھ رکھا اور فرمایا اس کی اچھی طرح نگہداشت کرنا اور جب اس کا حمل وضع ہو جائے تو اسے میرے پاس لے کر آنا، اس نے ایسا ہی کیا، پھر نبی ﷺ نے اس کے کپڑے کس کر باندھنے کا حکم دیا (تاکہ اس کی بے پردگی نہ ہو) پھر آپ کے حکم سے اس کو رجم کر دیا گیا، پھر آپ نے اس کی نماز جنازہ پڑھائی، حضرت عمر نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اس کی نماز جنازہ پڑھا رہے ہیں حالانکہ یہ زانیہ ہے! آپ نے فرمایا: اس نے ایسی توبہ کی ہے کہ اگر اس کو مدینہ کے سڑ آدمیوں پر تقسیم کیا جائے تو انہیں کافی ہوگی اور کیا تم نے اس سے افضل کوئی توبہ دیکھی ہے کہ اس (توبہ کرنے والے) نے اللہ کے لیے اپنی جان دے دی ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک دیہاتی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کرنے لگا: یا رسول اللہ! میں آپ کو

۴۴۰۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ مَالِكُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ السَّمْعَوِيُّ حَدَّثَنَا مُعَاذُ يَعْنِي ابْنَ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنِي أَبُو فُلَابَةَ أَنَّ أَبَا الْمُهَلَّبِ حَدَّثَهُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ جَهَيْنَةَ آتَتْ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ وَهِيَ حَمْلَى مِنَ الزَّوْنِيِّ فَقَالَتْ يَا نَبِيَّ اللَّهِ أَسْنُتُ سَدًّا فَأَقِمْهُ عَلَيَّ فَدَعَا كَيْبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَرَبِّهَا فَقَالَ أَحْسِنِ إِلَيْهَا فَرَادَا وَصَعَتْ فَأَنْبَسِي بِهَا ففَعَلَ فَأَمَرَ بِهَا نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ فَسُكَّتْ عَلَيْهَا رِيَابُهَا ثُمَّ أَمَرَ بِهَا فَرُجِمَتْ ثُمَّ صَلَّى عَلَيْهَا فَقَالَ لَهُ عُمَرُ تَصَلَّى عَلَيْهَا يَا نَبِيَّ اللَّهِ وَقَدْ زَنْتَ فَقَالَ لَقَدْ تَابَتْ تَوْبَةً لَوْ قُيِّمَتْ بَيْنَ سَبْعِينَ مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ لَوَسِعَتْهُمْ وَهَلْ وَجَدَتْ تَوْبَةَ الْفَضْلِ مِنْ أَنْ جَادَتْ بِنَفْسِهَا لِلَّهِ تَعَالَى.

ابوداؤد (۴۴۴۰-۴۴۴۱) الترمذی (۱۴۳۵) الترمذی (۱۹۵۶)

۴۴۰۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا أَبَانُ الْعَطَّارُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَثَلَاثَةٌ. سابقہ حوالہ (۴۴۰۸)

۴۴۱۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ مَسْعُودٍ عَنْ أَبِي

اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ آپ کتاب اللہ کے موافق میرا فیصلہ کریں، اس کے مخالف نے کہا جو اس سے زیادہ فصیح تھا: ہاں! ہمارے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کیجئے اور مجھے بولنے کی اجازت دیجئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کہو، اس نے کہا: میرا بیٹا اس کے ہاں مزدور تھا اس نے اس کی عورت سے زنا کیا اور مجھے یہ بتایا گیا کہ میرے بیٹے کو رجم کیا جائے گا میں نے اس کی طرف سے سو بکریوں اور ایک باندی کو فدیہ میں دے دیا، پھر میں نے علماء سے پوچھا: انہوں نے بتایا کہ میرے بیٹے کو سو کوڑے ماریں جائیں گے اور ایک سال کے لیے اسے شہر بدر کیا جائے گا اور اس شخص کی بیوی کو رجم کیا جائے گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے، میں تمہارے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کروں گا، باندی اور بکریاں تمہیں واپس کی جائیں گی اور تیرے بیٹے کو سو کوڑے مارے جائیں گے اور ایک سال کے لیے شہر بدر کیا جائے گا اور اے انیس! اس شخص کی بیوی کے پاس جاؤ اور اگر وہ اعتراف کر لے تو اس کو رجم کر دو۔ راوی کہتے ہیں کہ وہ صحیح اس کے پاس گئے، اس نے اقرار کر لیا اور پھر رسول اللہ ﷺ کے حکم سے اس کو رجم کر دیا گیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور اسانید بیان کی ہیں۔

### یہود اہل ذمہ کے زنا میں

#### رجم کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک ایسے یہودی مرد اور ایک یہودی عورت کو لایا گیا جنہوں نے زنا کیا تھا رسول اللہ ﷺ یہودی علماء کے پاس گئے اور فرمایا: تورات میں زنا کرنے والوں کے متعلق کیا حکم ہے؟ انہوں نے کہا: ہم اس کا منہ کالا کر

هُرَيْرَةَ وَزَيْدُ بْنُ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا قَالَا إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَعْرَابِ أتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنْشُدُكَ الْمَلَائِكَةَ قَضَيْتَ لِي بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَالَ الْخَصْمُ الْأُخْرَى وَهُوَ أَفْقَهُ مِنْهُ نَعَمْ فَأَقْبَضَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَآتَدُّنِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَيْسِيًّا عَلَيَّ هَذَا لَمَنْزِلِي بِأَمْرٍ آتَيْهِ وَإِنِّي أُخْبِرُتُ أَنَّ عَلَيَّ ابْنِي الرَّجْمَ فَأَقْدَبْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَوَلِيئَتِي فَسَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَيَّ ابْنِي جَلْدٌ مِائَةٌ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ وَأَنَّ عَلَيَّ امْرَأَةً هَذَا الرَّجْمَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي تَقْسِي بِسِدِّي لَأَقْتُلَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ الْوَلِيئَةَ وَالْعَتَمَ رَكَوْا عَلَيَّ ابْنِيكَ جَلْدٌ مِائَةٌ وَتَغْرِيْبُ عَامٍ وَاغْدِبَا أَيْسُ إِلَى امْرَأَةٍ هَذَا قِيَانِ اعْتَرَفَتْ فَأَرْجُمَهَا قَالَ لَعَدَا عَلَيْهَا فَأَعْتَرَفَتْ فَأَمْرُهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرُجِمَتْ.

بخاری (۲۳۱۴-۲۳۱۵-۲۶۹۵-۲۶۹۶-۲۷۲۴)

۴۷۲۵-۶۶۳۳-۶۶۳۴-۶۸۲۷-۶۸۲۸-۶۸۳۱-۶۸۳۵

۶۸۳۶-۶۸۴۲-۶۸۴۳-۶۸۵۹-۶۸۶۰-۷۱۹۳-۷۱۹۴

۷۲۵۸-۷۲۵۹-۷۲۶۰-۷۲۷۸-۷۲۷۹) ابوداؤد (۴۴۴۵)

الترمذی (۱۴۳۳) الترمذی (۵۴۲۵-۵۴۲۶) ابن ماجہ (۲۵۴۹)

۴۴۱۱ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ

وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنِي عُمَرُو النَّاقِدُ حَدَّثَنَا

يَعْقُوبُ بْنُ إِسْرَائِيلَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ ح

وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرِ

كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقه حوالہ (۴۴۱۰)

### ۶- بَابُ رَجْمِ الْيَهُودِ أَهْلِ

#### الدِّمَّةِ فِي الزَّنَى

۴۴۱۲ - وَحَدَّثَنِي الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى أَبُو صَالِحٍ حَدَّثَنَا

شُعَيْبُ بْنُ إِسْحَاقَ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ عُمَرَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أتَى بِيَهُودِيٍّ وَبِيَهُودِيَّةٍ

فَلَمَّا نَبَا فَانْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى جَاءَ يَهُودٌ فَقَالَ

مَا تَجِدُونَ فِي التَّوْرَةِ عَلَيَّ مَنْ زَنَى قَالُوا نُسِوْهُ وَجُوهَهُمَا

دیتے ہیں اور دونوں کو ایک سواری پر اس طرح بٹھا کر گھماتے ہیں کہ ہر ایک کا منہ مخالف جانب ہوتا ہے، آپ نے فرمایا: اگر تم سچے ہو تو یہ حکم تورات میں دکھاؤ، وہ تورات لے کر آئے، اور جب تورات پڑھنے لگے تو ایک شخص نے آیت مد جم پر اپنا ہاتھ رکھ دیا اور اس کے آگے اور پیچھے سے پڑھنے لگا، رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت عبد اللہ بن سلام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تھے انہوں نے آپ سے عرض کیا: اس کو ہاتھ اٹھانے کا حکم دیجئے، جب اس نے ہاتھ اٹھایا تو اس کے نیچے آیت رجم تھی، پھر رسول اللہ ﷺ کے حکم سے ان دونوں کو رجم کر دیا گیا۔ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کہتے ہیں کہ ان دونوں کو رجم کرنے والوں میں میں بھی شامل تھا میں نے دیکھا کہ وہ مرد خود پتھر کھا کر اس عورت کو بچار ہاتھا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زنا کے جرم میں دو یہودیوں کو رجم کیا، ایک مرد تھا اور ایک عورت، ان دونوں نے زنا کیا تھا، یہودی ان دونوں کو لے کر رسول اللہ ﷺ کے پاس گئے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس یہودی ایک یہودی مرد اور عورت کو لے کر گئے جنہوں نے زنا کیا تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے سامنے سے ایک یہودی گزرا جس کا منہ کالا کیا ہوا تھا اور اس کو کوڑے مارے جا چکے تھے، رسول اللہ ﷺ نے یہودیوں کو بلا کر فرمایا: کیا تمہاری کتاب میں زنا کی یہی سزا ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! پھر آپ نے ایک یہودی عالم کو بلا کر فرمایا: میں تم کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس نے

وَوَحَّيْنَا لَهُمَا وَتَخَالِفُ بَيْنَ وَجْهِمَا وَيُطَافُ بِهِمَا قَالَ فَاتُوا بِالْتَّورَةِ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ فَجَاؤُا بِهَا فَقَرَأُوْهَا حَتَّى اِذَا سَرُوْا بِاَيَةِ الرَّجْمِ وَضَعَ الْفَتَى الَّذِي يَقْرَأُ بَدَهُ عَلٰى اَيَةِ الرَّجْمِ وَقَرَأَا بَيْنَ يَدَيْهَا وَمَا رَأَوْهَا فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللّٰهِ بِنُ سَلَامٍ وَهُوَ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ مَرَّةٌ فَلَمَّ يَرُفَعُ يَدَهُ قَرَأَهَا فَاِذَا تَحْتَهَا اَيَةُ الرَّجْمِ فَاَمَرَ بِهِمَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَرَجِمَا قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بِنُ عَمْرٍو كُنْتُ لِمَنْ رَجَمْتُهُمَا فَلَقَدْ رَأَيْتُ بِقِيَّتِهَا مِنَ الْحِجَارَةِ يَنْفُسُهُ. سلم، تحفة الاشراف (۷۹۱۷)

۴۴۱۳ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا اسْتَمْعِلُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ عَلِيٍّ عَنْ اَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ اخْبَرَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهَّابٍ اخْبَرَنِي بِجَمَالٍ مِنْ اَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ مَالِكُ بْنُ اَبِي اَنْ تَالِيفًا اخْبَرَهُمْ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ رَجَمَ لَيْسَى الزُّرَيْسِيَّ يَهُودِيَّةً مِنْ رَجُلٍ امْرَاةً زَانِيًا فَاتَتْ الْيَهُودَ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِهِمَا وَسَافَرُوا الْحَدِيثَ يَنْخِرُوْهُ.

بخاری (۳۶۳۵-۶۸۴۱) ابوداؤد (۴۴۴۶) الترمذی (۱۴۳۶)

۴۴۱۴ - وَحَدَّثَنَا اَحْمَدُ بْنُ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عَقَبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ الْيَهُودَ جَاءُوا اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ بِرَجُلٍ مِنْهُمْ وَامْرَاةٍ قَدْ زَانِيَا وَسَاقَ الْحَدِيثَ يَنْخِرُوْهُ حَدِيثَ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ نَافِعٍ.

بخاری (۱۳۲۹-۴۵۵۶-۷۲۳۲)

۴۴۱۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَابُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ كِلَاهُمَا عَنْ اَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ يَحْيَى اخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَرَّةٍ عَنِ الْاَبْرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ مَرَّ عَلَيَّ النَّبِيُّ ﷺ بِيَهُودِيٍّ مُحْتَمًا مَجْلُوْدًا فَدَعَاهُمْ ﷺ فَقَالَ هَكَذَا يَجِدُوْنَ حَدَّ الزَّانِيَةِ فِيْ كِتَابِكُمْ قَالُوْا نَعَمْ فَدَعَا رَجُلًا مِنْ مُعَلِّمِيْهِمْ فَقَالَ اَنْشُدْكَ بِاللّٰهِ

حضرت موسیٰ علیہ السلام پر تورات کو نازل کیا ہے، کیا تمہاری کتاب میں زنا کی حد (سزا) یہی ہے؟ اس نے کہا: اگر مجھے یہ قسم نہ دیتے تو میں آپ کو کبھی نہ بتاتا ہماری کتاب میں زنا کی سزا رجم ہے، لیکن ہمارے معزز لوگ بکثرت زنا کرتے ہیں تو جب ہم کسی معزز شخص کو پکڑتے ہیں تو اس کو چھوڑ دیتے ہیں اور جب کسی غریب آدمی کو پکڑتے ہیں تو اس پر حد جاری کر دیتے ہیں سو ہم نے کہا: چلو سب مل کر ایک ایسی سزا تجویز کر لیں جس کو ہم معزز اور غیر معزز ہر شخص پر جاری کر سکیں، پھر ہم نے کوسلے سے منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے کو رجم کی جگہ حد مقرر کر دیا، تب رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! سب سے پہلے میں تیرے حکم کو اس وقت زندہ کرتا ہوں جبکہ یہ لوگ اس حکم کو مار چکے ہیں چنانچہ آپ کے حکم سے وہ شخص رجم کیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ترجمہ ”اے رسول! آپ کو وہ لوگ تمہیں نہ کریں جو کفر میں تیز رفتار ہیں جنہوں نے اپنے منہ سے کہا: ہم ایمان لے آئے اور ان کے دل ایمان نہیں لائے اور جو یہودیوں سے جھوٹ بولنے کے لیے جاسوسی کرتے ہیں، وہ ان لوگوں کے لیے جاسوسی کرتے ہیں جو ابھی آپ کے پاس نہیں آئے وہ اللہ کے کلام کو اس کے مواقع سے بدل دیتے ہیں، وہ یہ کہتے ہیں کہ اگر تم کو یہ (ہمارا بتایا ہوا حکم) دیا جائے تو اس کو مان لو اور اگر تم کو یہ (حکم) نہ دیا جائے تو اس سے بچو۔“ (مائدہ: ۴۱) یعنی یہودی یہ کہتے تھے کہ محمد ﷺ کے پاس جاؤ اگر وہ منہ کالا کرنے اور کوڑے مارنے کا حکم دیں تو اس پر عمل کرنا اور اگر رجم کا حکم دیں تو ان سے دور رہنا تب اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائیں (ترجمہ:): ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ کافر ہیں“ ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ ظالم ہیں“ ”جو لوگ اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ احکام کے مطابق فیصلہ نہ کریں وہ فاسق ہیں“۔ یہ تمام آیات کفار کے بارے میں نازل ہوئیں۔

الَّذِي أَنْزَلَ التَّوْرَةَ عَلَىٰ مُوسَىٰ أَهَكَذَا تَجِدُونَ حَذَّ الزَّانِي فِي كِتَابِكُمْ قَالَ لَا وَلَوْلَا أَنْكَ تَشَدَّتْ بِي بِهَذَا لَمْ أُخْبِرْكَ نَجِدُهُ الرَّجِيمَ وَلِكِنَّ كَثْرَ فِي أَشْرَافِنَا لَكُنَّا إِذَا أَخَذْنَا الشَّرِيفَ تَرَ كُنَاهُ وَإِذَا أَخَذْنَا الضَّوِيفَ أَلَمْنَا عَلَيْهِ الْحَدَّ فَلَمَّا تَعَالَوْا فَلْتَجْتَمِعْ عَلَىٰ شَيْءٍ يُقِيمُهُ عَلَى الشَّرِيفِ وَالْوَضِيعِ فَجَعَلْنَا التَّحْمِيمَ وَالْجِلْدَ مَكَانَ الرَّجِيمِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أَوَّلُ مَنْ أَحْيَا أَمْرَكَ إِذَا مَاتُوا فَامْرَبْ بِهِ فَارْجِمْ فَمَا نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ لَا يَحْزُنْكَ الَّذِينَ يُسَارِعُونَ فِي الْكُفْرِ إِنَّ أَوْلِيَهُمْ هَذَا فَخُذُوهُ يَقُولُ أَتَوَاتُوا مَحْتَمِدًا ﷺ فَإِنْ أَمَرَ كُمْ بِالتَّحْمِيمِ وَالْجِلْدِ فَخُذُوهُ وَإِنْ أَمَرَ كُمْ بِالرَّجِيمِ فَاحْذَرُوا فَمَا نَزَلَ اللَّهُ تَعَالَى وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الظَّالِمُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكَمْ بِمَا أَنْزَلَ اللَّهُ فَأُولَٰئِكَ هُمُ الْفَاسِقُونَ فِي الْكُفْرِ كُلِّهَا.

ابوداؤد (۴۴۴۷-۴۴۴۸) ابن ماجہ (۲۳۲۷-۲۵۵۸)



حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ بِهَذَا الْإِمَامِ نَادِيًا نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ  
فَأَمْرٌ بِاللَّيْلِ عَلَيْهِ لَمْ يَجْمَعْ لَمْ يَكْرَهُ مَا بَعْدَهُ مِنْ لُزُومِ الْأَمْرِ  
نبي ﷺ نے رجم کا حکم دیا اور اس کے بعد آیات نازل ہونے  
کا ذکر نہیں ہے۔

سابقہ حوالہ (۴۴۱۵)

۴۴۱۷- وَحَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَبَّاجُ  
بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ  
جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ رَجِمَ النَّبِيُّ ﷺ وَرَجُلَانِ مِنَ الْأَسْلَمِ  
وَرَجُلَانِ مِنَ الْيَهُودِ وَأَمْرًا لَهُ. ابوداؤد (۴۴۵۵)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ اسلم کے ایک مرد اور ایک  
یہودی مرد اور عورت کو رجم کیا۔

۴۴۱۸- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا رُوْحُ بْنُ  
عُبَادَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْتِوَابِ مِنْهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ  
وَأَمْرًا. سابقہ حوالہ (۴۴۱۷)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں "امسراة"  
کا لفظ ہے۔

۴۴۱۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الْوَاحِدِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ  
أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا  
عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ  
اللَّهِ بْنَ أَبِي أُوَيْسٍ هَلْ رَجِمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ قَالَ  
قُلْتُ بَعْدَ مَا أَنْزَلَتْ سُورَةُ التَّوْرَةِ أَمْ قَبْلَهَا قَالَ لَا أَذْرِي.

ابو اسحاق شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن  
ابی اوفیٰ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے کسی کو رجم کیا تھا؟  
انہوں نے کہا: ہاں! میں نے کہا: سورہ نور کے نازل ہونے  
سے پہلے یا اس کے بعد، انہوں نے کہا: مجھے پتا نہیں۔

بخاری (۶۸۱۳-۶۸۴۰)

۴۴۲۰- وَحَدَّثَنِي عَيْسَى بْنُ حَمَّادٍ الْمِصْرِيُّ أَخْبَرَنَا  
اللَيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ  
سَمِعَهُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا زَنَتِ امْرَأَةٌ  
أَحَدَكُمْ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَنْزِبْ عَلَيْهَا نَمْرًا  
إِنْ زَنَتْ فَلْيَجْلِدْهَا الْحَدَّ وَلَا يَنْزِبْ عَلَيْهَا نَمْرًا إِنْ زَنَتِ  
الثَّالِثَةَ فَتَبَيَّنَ زَنَاهَا فَلْيُغَيِّبْهَا وَلَوْ بِحَيْلٍ مِنْ شَعْرٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہاری کوئی باندی زنا کرے  
اور اس کا زنا ثابت ہو جائے تو اس پر کوڑوں کی حد لگاؤ اور اس  
کو جھڑکنا مت اور اگر وہ دوبارہ زنا کرے تو اس کو کوڑے مارنا  
اور جھڑکنا مت، پھر اگر وہ تیسری بار زنا کرے اور اس کا زنا  
ثابت ہو جائے تو اس کو بیچ ڈالنا خواہ ایک رسی کے ٹکڑے کے  
عوض بیچو۔

بخاری (۲۱۵۲-۲۲۳۴-۶۸۳۹)

۴۴۲۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ جَمِيْعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ  
أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ الْبَرْسَانِيُّ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ  
رَكَاهِمَا عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَوْسَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاءَ وَابْنُ لُمَيْزٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ ح  
وَحَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ

امام مسلم پانچ سندوں کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ باندی کے تین بار زنا  
کرنے تک نبی ﷺ نے کوڑوں کی سزا بیان کی اور چوتھی مرتبہ  
کے متعلق فرمایا: اس کو فروخت کر دو۔



## ۷- بَابُ تَاخِيرِ الْحَلْوِ عَنِ النَّفْسَاءِ

۴۴۲۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي بَكْرٍ الْمُتَدِمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنِ الشَّيْبِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي هَبْلَةَ الرَّحْمَنِ قَالَ سَطَبَ عَلِيٌّ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ آفِسُوا عَلَيَّ أَزَقَالِكُمُ الْحَدَّ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ فَإِنَّ أُمَّةَ رَسُوْلِ اللَّهِ ﷺ زَنَتْ فَأَمْرِي أَنْ أَجْلِدَهَا قَرَادَاهِي حَدِيثٌ عَهْدٌ بِبِقَائِسٍ فَتَحَشَيْتُ إِنْ أَنَا جَلَدْتُهَا أَنْ أَفْلَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِنَبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَحْسَنْتَ. الرزدي (۱۴۴)

۴۴۲۶- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَكَ يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الشَّيْبِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكَرْ مَنْ أَحْصَنَ مِنْهُمْ وَمَنْ لَمْ يُحْصِنْ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ أَكْرَمُهَا حَتَّى تَمَاطَلْ. سابقہ حوالہ (۴۴۲۵)

## ۸- بَابُ حَلِّ الْخَمْرِ

۴۴۲۷- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُرِيَ بِرَجُلٍ لَدَى شِرْبِ الْخَمْرِ لَجَلْدَهُ بِجَرِيدٍ تَبِيْنٌ نَحْوُ أَرْبَعِينَ قَالَ وَقَعَلَهُ أَبُو بَكْرٍ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ اسْتَشَارَ النَّاسَ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ أَخَفَ الْحُدُودُ كَمَلَيْنِ فَأَمْرِيهِ عُمَرُ.

الرزدي (۱۴۴۳)

۴۴۲۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أُرِيَ رَسُوْلُ اللَّهِ ﷺ بِرَجُلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۴۲۸)

۴۴۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ جَلَدَ فِي الْخَمْرِ بِالْجَرِيدِ وَالتَّعَالِ ثُمَّ جَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ فَلَمَّا كَانَ عُمَرُ وَدَنَا النَّاسُ مِنَ الرَّيْفِ وَالْقُرَى قَالَ مَا تَرَوْنَ فِي جَلْدِ الْخَمْرِ فَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ

## حاملہ عورت کی سزا موخر کرنے کا حکم

ابو عبد الرحمن کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خطبہ دیتے ہوئے فرمایا: اے لوگو! اپنے غلاموں اور باندیوں پر حد قائم کرو، خواہ وہ شادی شدہ ہوں یا غیر شادی شدہ، کیونکہ رسول اللہ ﷺ کی ایک باندی نے زنا کیا تو آپ نے مجھے اس کو کوڑے مارنے کا حکم دیا تھا، لیکن اس کے ہاں تازہ ولادت ہوئی تھی، مجھے ڈر لگا کہ یہ کوڑے کھانے سے مر جائے گی میں نے نبی ﷺ سے اس کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: تم نے اچھا کیا۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے، اس میں یہ ذکر نہیں ہے کہ خواہ شادی شدہ ہو یا غیر شادی اور اس میں یہ زیادہ ہے کہ اس کو چھوڑ دو، حتیٰ کہ وہ ٹھیک ہو جائے۔

## شراب کی حد کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا جس نے خمر (انگور کی شراب) پی تھی، آپ نے اس کو دو چھڑیوں سے چالیس بار مارا، حضرت انس کہتے ہیں کہ حضرت ابو بکر نے بھی اسی طرح کیا، جب حضرت عمر کا دور خلافت ہوا تو انہوں نے لوگوں سے مشورہ کیا، حضرت عبد الرحمن نے کہا: کم از کم حد اسی کوڑے سے ہے، پھر حضرت عمر نے اسی کوڑے مارنے کا حکم دیا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص کو لایا گیا اس کے بعد اس کی مثل حدیث ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے خمر (شراب نوشی) پر درخت کی شاخ اور جوتوں سے مارا، پھر حضرت ابو بکر نے چالیس کوڑے مارے، پھر جب حضرت عمر کا دور خلافت ہوا اور لوگ سبزہ زاروں اور دیہاتوں کے قریب رہنے لگے تو انہوں نے کہا کہ شراب نوشی

کی حد (سزا) کے بارے میں تمہارا کیا مشورہ ہے تو حضرت عبد الرحمن بن عوف نے کہا کہ میری رائے ہے کہ آپ اس کی سب سے کم حد مقرر کر دیں، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر حضرت عمر نے اتنی کوڑے مارے۔

ایک اور سند سے بھی اس کی مثل روایت ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ شراب نوشی پر چالیس جوتے اور چھڑیاں مارتے تھے، پھر پہلی سندوں کی طرح حدیث ہے اور اس میں سبزہ زاروں اور دیہاتوں کا ذکر نہیں ہے۔

حصین بن منذر ابو ساسان بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عثمان بن عفان کی خدمت میں گیا اٹنے میں ولید بن عقبہ کو لایا گیا انہوں نے صبح کی نماز دو رکعت پڑھائی پھر کہا: میں تمہارے لیے یہ نماز زیادہ کرنا ہوں (یعنی دو رکعت اور پڑھا دیں) اس کے خلاف دو آدمیوں نے گواہی دی، ان میں سے ایک حمران تھے انہوں نے گواہی دی کہ اس نے شراب پی ہے اور دوسرے نے گواہی دی کہ اس نے انہیں تے کرتے دیکھا ہے، حضرت عثمان نے کہا: جب تک شراب نہ پی ہو اس کی تے کیسے کر سکتا ہے اور کہا: اے علی! کھڑے ہو کر اس کو کوڑے ماریں، حضرت علی نے فرمایا: اے حسن! تم اس کو کوڑے مارو، حضرت حسن نے کہا: کوڑے مارنے کی حرارت بھی اسی پر ڈالیے جو اس کی (یعنی حمرانی کی) ٹھنڈک حاصل کر چکا ہے، حضرت علی اس پر ناراض ہوئے اور فرمایا: اے عبد اللہ بن جعفر! تم کھڑے ہو کر اس کو کوڑے مارو وہ کھڑے ہو کر کوڑے مارنے لگے اور حضرت علی گھٹنے لگے جب چالیس پر پہنچے تو فرمایا: رک جاؤ! پھر کہا نبی ﷺ نے چالیس کوڑے مارے اور حضرت ابو بکر نے بھی چالیس کوڑے مارے اور حضرت عمر نے اسی کوڑے مارے اور سب سنت ہیں اور میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ عمل یہ ہے۔ علی بن حجر نے اپنی روایت میں یہ زیادتی بیان کی ہے، اسماعیل نے کہا: میں نے

بْنُ عَوْفٍ أَرَى أَنْ تَجْعَلَهَا كَأَخْفِ الْحُدُودِ قَالَ لَجَلَدٌ عَمْرٌو كَمَا بَيْنَ.

بخاری (۶۷۷۳-۶۷۷۶) ابوداؤد (۴۴۷۹) ابن ماجہ (۲۵۷۰)

۴۴۳۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ هَذَا الْأَسَدِ مِثْلَهُ. سَابِقَهُ عَمْرٌو (۴۴۲۹)

۴۴۳۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَضْرِبُ فِي الْخَمْرِ بِالتِّعَالِ وَالْحَجِيرِ يُدْ أَرْبَعِينَ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثَيْهِمَا وَلَمْ يَذْكُرِ الرَّيْفَ وَالْقُرَى. سَابِقَهُ عَمْرٌو (۴۴۲۹)

۴۴۳۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَيْثُ بْنُ حُرَيْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ قَالَ أَبُو عَرُوبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ الدَّانِجِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي إِزِيدٍ وَالثَّقَلِيُّ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ الْمُخْتَارِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ فَيْرُوزَ مَوْلَى ابْنِ عَمِيرِ الدَّانِجِ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ الْمُغَلْبِ وَأَبُو سَاسَانَ قَالَ شَهِدْتُ عُثْمَانَ بْنَ عَفَانَ وَابْنَ الْوَلِيدِ قَدْ صَلَّى الصُّبْحَ وَكُعْتَبِينَ ثُمَّ قَالَ أَرَبُدُّكُمْ فَشَهِدَ عَلَيْهِ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا حُمْرَانُ أَنَّهُ كَرِبَ الْخَمْرَ وَشَهِدَ آخَرُهُ أَنَّهُ رَأَاهُ يَتَقَيَّ فَقَالَ عُثْمَانُ إِنَّهُ لَمْ يَتَقَيَّ حَتَّى كَرِبَهَا فَقَالَ يَا عَلِيُّ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ عَلِيُّ قُمْ يَا حَسَنُ فَاجْلِدْهُ فَقَالَ الْحَسَنُ وَلِنْ حَارَّهَا مَنْ تَوَلَّى قَارَّهَا فَكَانَتْ وَجَدَ عَلَيْهِ فَقَالَ يَا عَبْدَ اللَّهِ بِنَ جَعْفَرٍ قُمْ فَاجْلِدْهُ فَجَلَدَهُ وَعَلِيُّ بَعْدَ حَتَّى بَلَغَ أَرْبَعِينَ فَقَالَ أَمْسِكْ كُمْ قَالَ جَلَدَ النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعِينَ وَجَلَدَ أَبُو بَكْرٍ أَرْبَعِينَ وَعَمْرٌو ثَمَانِينَ وَكُلُّ سَنَةٍ وَهَذَا أَحَبُّ إِلَيَّ زَادَ عَلِيُّ بْنُ حُنَظَرٍ فِي رِوَايَتِهِ قَالَ إِسْمَاعِيلُ وَقَدْ سَمِعْتُ حَدِيثَ الدَّانِجِ مِنْهُ فَلَمْ أَحْفَظْهُ.

ابوداؤد (۴۴۸۰-۴۴۸۱) ابن ماجہ (۲۵۷۱)

اس سے داماج کی حدیث سنی تھی لیکن میں اس کو یاد نہیں رکھ سکا۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ شراب کی حد کے سوا اگر کسی حد کو جاری کرنے سے کوئی شخص مر جائے تو مجھے ملال نہیں ہوگا لیکن اگر شراب نوشی کی حد سے کوئی مر گیا تو میں اس کی دیت دلاؤں گا کیونکہ نبی ﷺ نے اس کی حد مقرر نہیں فرمائی۔

سفیان نے اسی سند کے ساتھ اس کی مثل حدیث بیان کی ہے۔

### تعزیر کے کوڑوں کی مقدار

حضرت ابو بردہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی حدود کے علاوہ کوئی شخص دس کوڑوں سے زیادہ نہ لگائے۔

### حدود گناہوں کا کفارہ ہیں

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک مجلس میں تھے آپ نے فرمایا: تم لوگ مجھ سے اس پر بیعت کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرو گے اور زنا نہیں کرو گے اور چوری نہیں کرو گے اور جس شخص کا اللہ تعالیٰ نے قتل کرنا حرام کر دیا ہے اس کو بے گناہ قتل نہیں کرو گے، تم میں سے جس شخص نے اس عہد کو پورا کیا اس کا اجر اللہ پر ہے اور جس نے ان عمرات میں سے کسی کا ارتکاب کر لیا اور اس کو مزادے دی گئی تو وہ اس کا کفارہ ہے اور جس نے ان میں سے کسی حرام

۴۴۳۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يُونُثَانَ الصَّرِيرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِي حَضْرَةَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى عَلَى أَحَدٍ حَدًّا قِيمَتُهُ فِيهِ فَأَجِدُونَهُ فِي نَفْسِي إِلَّا صَاحِبَ الْخَمْرِ لِأَنَّهُ إِنْ مَاتَ وَدَيْتُهُ لِأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَسْتَأْذِنِ

بخاری (۶۷۷۸) ابوداؤد (۴۴۸۶) ابن ماجہ (۲۵۶۹)

۴۴۳۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفَلَكُ.

سابقہ حوالہ (۴۴۳۳)

### ۹- بَابُ قَدْرِ أَسْوَاطِ التَّعْزِيرِ

۴۴۳۵ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا أَبُو رَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ عِنْدَ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَّارٍ إِذْ جَاءَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ فَحَدَّثَهُ فَأَقْبَلَ عَلَيْنَا سُلَيْمَانٌ فَقَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ جَابِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَجْلِدُ أَحَدٌ فَوْقَ عَشْرَةِ أَسْوَاطٍ إِلَّا فِي حَيْدٍ مِّنْ حُدُودِ اللَّهِ. البخاری (۶۸۴۸-۶۸۴۹-۶۸۵۰) ابوداؤد

(۴۴۹۱-۴۴۹۲) الترمذی (۱۴۶۳) ابن ماجہ (۲۶۰۱)

### ۱۰- بَابُ الْحُدُودِ كَفَّارَاتٍ لِأَهْلِهَا

۴۴۳۶ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيَّةٍ وَعَمْرُو بْنُ النَّافِدِ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبْنُ نُمَيْرٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاللَّفْظُ لِعُمَيْرٍ وَقَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عَبَّاسٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ عِبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تَبَايَعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشِيرَ كُؤَايَا اللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَتَرْتُوا وَلَا تُشِيرُوا وَلَا تَفْسَلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ لَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ فَعَرِيقَ بِهِ فَهُوَ كَفَّارَةٌ لَهُ وَمَنْ أَصَابَ شَيْئًا مِنْ ذَلِكَ

کام کو کیا اور اللہ نے اس پر پردہ رکھا، تو اس کا معاملہ اللہ کی طرف ملوث ہے، اگر وہ چاہے تو اس کو معاف کر دے اور اگر چاہے تو اس کو عذاب دے۔

امام مسلم نے اسی سند کے ساتھ زہری سے یہ روایت بیان کی ہے اور اس میں یہ زیادہ ہے: آپ نے سورہ نساء کی یہ آیت تلاوت فرمائی: "أَنْ لَا يُشِيرَ كُنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا" الایة۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے اسی طرح عہد لیا جس طرح آپ نے عورتوں سے عہد لیا تھا کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ کریں، ہم چوری نہ کریں، ہم زنا نہ کریں، ہم اپنی اولاد کو قتل نہ کریں اور نہ ہم میں سے کوئی دوسرے پر افتراء باندھے۔ آپ نے فرمایا: سو تم میں سے جس نے اس عہد کو پورا کیا اس کا اجر اللہ پر ہے اور تم میں سے جس نے کسی حد کا ارتکاب کیا اور اس پر وہ حد قائم کر دی گئی تو وہ اس کا کفارہ ہے اور جس کا اللہ تعالیٰ نے پردہ رکھا تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے، اگر چاہے تو اس کو عذاب دے اور اگر چاہے تو اس کو معاف کر دے۔

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں ان نعتاء میں سے ہوں جن سے رسول اللہ ﷺ نے بیعت لی تھی اور آپ نے ہم سے اس پر بیعت لی تھی کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے، ہم زنا نہیں کریں گے، ہم چوری نہیں کریں گے اور جس شخص کا قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کر دیا ہے، ہم اس کو حق کے سوا قتل نہیں کریں گے اور ہم لوٹ مار نہیں کریں گے اور نہ معصیت کریں گے، تو ہمارے لیے جنت ہے، اگر ہم نے ان ممنوعہ کاموں میں سے کسی کام کو کیا تو اگر اللہ تعالیٰ نے اس پر پردہ رکھ لیا تو اس کا فیصلہ اللہ کے ذمہ ہے، ابن ربیع نے "کان قضاء ہ الی اللہ" کا لفظ استعمال کیا ہے۔

لَسْتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَلَمْ تَرَهُ إِلَى اللَّهِ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ. (بخاری ۱۸-۳۸۹۳-۳۹۹۹-۴۸۹۴-۶۷۸۴-۶۸۰۱-۷۲۱۳-۷۲۶۸) ترمذی (۱۴۳۹) ابوالی (۴۱۷۲-۴۱۷۳-۴۱۸۹-۴۲۳۱-۵۰۱۷)

۴۴۳۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِجِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَرَأَدِيهِ الْحَلَبِيُّ قَتَلَا عَلَيْنَا آيَةَ التَّسَاءِ أَنْ لَا يُشِيرَ كُنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا الْآيَةَ.

سابقہ حوالہ (۴۴۳۶)

۴۴۳۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنَعَاتِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَمَا أَخَذَ عَلَى التَّسَاءِ أَنْ لَا نُشِيرَكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِي وَلَا نَقْتُلَ أَوْلَادَنَا وَلَا يَعْضُنَا بَعْضُنَا بَعْضًا فَمَنْ رَفِيَ مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللَّهِ وَمَنْ أَتَى مِنْكُمْ حَدًّا فَأَكْرِمَ عَلَيْهِ فَهُوَ كَفَّارَتُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللَّهُ عَلَيْهِ فَاْمَرَهُ إِلَى اللَّهِ وَإِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ. ابن ماجہ (۲۶۰۳)

۴۴۳۹ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنِ الصَّنَابِيحِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّهُ قَالَ قَالَ إِنِّي لِيمَنَ النَّقَبَاءِ الَّذِينَ بَايَعُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ بَايَعَنَا عَلَى أَنْ لَا نُشِيرَكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَزْنِي وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَقْتُلَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا نَنْتَهَبَ وَلَا نَعْصِي فَأَلْجَأُنَا لِفَعْلِنَا ذَلِكَ لِأَنَّ عَشِينَا مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا كَانَ قَضَاءً ذَلِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَالَ ابْنُ رُمْحٍ كَانَ قَضَاءً إِلَى اللَّهِ. (بخاری ۳۸۹۳-۶۸۷۳)

## ۱۱- بَابُ جَرْحِ الْعَجَمَاءِ

## وَالْمَعْدِنِ وَالْبُرِّ جُبَارٍ

۴۴۴۰- وَحَدَّثَنَا بَيْهَقِيُّ بْنُ بَيْهَقٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ وَابْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْعَجَمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْبُرُّ جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ.

بخاری (۶۹۱۲) الترمذی (۱۳۷۷) م

۴۴۴۱- وَحَدَّثَنَا بَيْهَقِيُّ بْنُ بَيْهَقٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَادٍ كُلُّهُمْ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَائِعٍ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ يَعْنِي ابْنَ عِيْسَى حَدَّثَنَا مَالِكٌ كِلَاهُمَا عَنِ الزُّهْرِيِّ بِإِسْنَادِ اللَّيْثِ مِثْلَ حَدِيثِهِ.

بخاری (۱۴۹۹) ابوداؤد (۳۰۸۵-۴۵۹۳) الترمذی (۱۳۷۷)

النسائی (۲۴۹۶-۲۴۹۷) ابن ماجہ (۲۵۰۹-۲۶۷۳)

۴۴۴۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو الظَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَا أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ. النَّسَائِيُّ (۲۴۹۵)

۴۴۴۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحِ بْنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مَوْسَى عَنِ الْأَسْوَدِيِّ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ الْبُرُّ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْمَعْدِنُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَالْعَجَمَاءُ جَرْحُهَا جُبَارٌ وَفِي الرِّكَازِ الْخُمْسُ.

مسلم تحفہ الاشراف (۱۴۹۶)

۴۴۴۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلَامٍ الْجَمْعِيُّ حَدَّثَنَا الرَّبِيعُ يَعْنِي ابْنَ مُسْلِمٍ ح وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ كِلَاهُمَا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. الْبُخَارِيُّ (۶۹۱۳)

جانور یا کان اور کنوئیں کی وجہ سے زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جانور کے زخمی کرنے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور کنوئیں میں گرنے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور معدنیات (کان) میں گرنے یا زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور معدنیات (یادفینہ) میں سے خمس ادا کرنا واجب ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کنوئیں میں گرنے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور معدنیات (کان) میں گرنے یا زخمی ہونے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور جانور کے زخمی کرنے کا مالی معاوضہ نہیں ہے اور معدنیات (یادفینہ) میں سے خمس ادا کرنا واجب ہے۔

امام مسلم نے حضرت ابو ہریرہ کی اس روایت کی تین اور سندیں بیان کی ہیں۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## فیصلہ کرنے کے احکام

مدعی علیہ پر قسم کا وجوب

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر لوگوں کے دعووں کے مطابق ان کا فیصلہ کر دیا جائے تو لوگ دوسرے لوگوں کی جانوں اور اموال پر دعویٰ کر بیٹھیں گے لیکن مدعی علیہ پر بیعت (قسم) لازم ہے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم ﷺ نے مدعی علیہ پر قسم کا فیصلہ کیا ہے۔

ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کرنا

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک گواہ اور ایک قسم پر فیصلہ کیا۔

ظاہر کے مطابق فیصلہ کرنا اور دلیل دینے میں غلطی کرنا

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میرے پاس مقدمات لے کر آئے ہو اور ہو سکتا ہے کہ تم میں سے کوئی شخص اپنے موقف کو دوسرے کی بہ نسبت زیادہ دلائل کے ساتھ پیش کرے اور اس سماعت کے اعتبار سے میں بالفرض اس کے حق میں فیصلہ کر دوں سو جس شخص کو میں اس کے بھائی کا حق دے دوں وہ اس کو نہ لے کیونکہ میں اس کو آگ کا ایک ٹکڑا دے رہا ہوں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## ۳۰- كِتَابُ الْاِقْضِیَةِ

۱- بَابُ الْیَمِیْنِ عَلٰی الْمُدْعٰی عَلَیْهِ

۴۴۴۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرِجٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَوْ بَغَى النَّاسُ بِدَعْوَاهُمْ لَا لَقِىْنَا نَاسًا دِمَاةً بِجَمَالٍ زَامُوا لَهُمْ وَلَكِنَّ الْيَمِیْنَ عَلٰی الْمُدْعٰی عَلَیْهِ الْبَخَارِيُّ (۲۵۱۴-۲۶۶۸-۴۵۵۲) ابوداؤد

(۳۶۱۹) الترمذی (۱۳۴۲) السنن (۵۴۴۰) ابن ماجہ (۲۳۲۱) ۴۴۴۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشِيرٍ عَنِ ثَالِبِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى بِالْيَمِیْنِ عَلٰی الْمُدْعٰی عَلَیْهِ.

سابقہ حوالہ (۴۴۴۵)

۲- بَابُ الْقَضَاءِ بِالْيَمِیْنِ وَالشَّاهِدِ

۴۴۴۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَا حَدَّثَنَا زَيْدٌ وَهُوَ ابْنُ حَبَابٍ حَدَّثَنَا سَيْفُ بْنُ سُلَيْمَانَ أَخْبَرَنَا قَيْسُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرٍو بْنِ ذِينَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَضَى بِيَمِیْنٍ وَشَاهِدٍ.

ابوداؤد (۳۶۰۸-۳۶۰۹) ابن ماجہ (۲۳۷۰)

۳- بَابُ بَيَانِ الْحُكْمِ بِالظَّاهِرِ

وَاللَّحْنِ بِالْحُجَّةِ

۴۴۴۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِیْمِيُّ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ وَهَّابِ بْنِ كُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَنْ يَكُونَ الْحَنُّ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَالْقَضَى لَهُ عَلٰی نَحْوِ مِمَّا أَسْمَعُ مِنْهُ لَمَنْ قَطَعَتْ لَهُ مِنْ حَقِّ آخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ لِيَأْتَنَا أَفْطَعُ لَهُ بِهِ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ. الْبَخَارِيُّ (۲۴۵۸-۲۶۸۰-۶۹۷۶-۷۱۶۹-۷۱۸۱)

ابوداؤد (۳۵۸۳) الترمذی (۱۳۳۹) السنن (۵۴۱۶)



(۵۴۳۷) ابن ماجہ (۲۳۱۷)

۴۴۴۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَيْحٌ  
ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامِ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۴۴۸)

۴۴۵۰ - وَحَدَّثَنَا حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَيْنِ بْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنَا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ زَيْنَبِ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سَمِعَ جَلْبَةَ خَصِيمَ بَابِ حُجْرِيهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ إِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَإِنَّهُ بَشَرٌ مِثْلِي لَعَنَ اللَّهُ لَعَلَّ بَعْضَهُمْ أَنْ يَكُونَ أَبْلَغَ مِنْ بَعْضٍ فَأَخْرَجَ النَّبِيُّ ﷺ مِنْهَا نَارًا فَلْيَحْمِلْهَا أَوْ يَلْزَمْهَا. سابقہ حوالہ (۴۴۴۸)

۴۴۵۱ - وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الشَّافِعِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا ابْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنِ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ كِلَاهُمَا عَنْ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ يُونُسَ وَفِي حَدِيثِ مَعْمَرٍ قَالَتْ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ لَجِبَةَ خَصِيمِ بَابِ أُمِّ سَلَمَةَ.

سابقہ حوالہ (۴۴۴۸)

#### ۴- بَابُ قِضِيَّةِ هِنْدِي

۴۴۵۲ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ أَبِي حُرَيْرَةَ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَخَلَتْ هِنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ أَمْرَأَةَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَرِيحٌ لَا يَعْطِينِي مِنَ النَّفَقَةِ مَا يَكْفِينِي وَيَكْفِي بَنِيَّ إِلَّا مَا أَخَذْتُ مِنْ مَالِهِ بِكَفْرِ عَلَيْهِ فَهَلْ عَلَيَّ فِي ذَلِكَ مِنْ مِجْتَابٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خُلِيٍّ مِنْ مَالِهِ بِالنَّمْرِ وَفِي حَدِيثِ مَائِكُفِيكَ وَيَكْفِي بَنِيكَ. مسلم، حنفی الاشراف (۱۷۱۲۱)

۴۴۵۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَوَرَيْحٌ ح وَحَدَّثَنَا

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی

ہیں۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے حجرہ کے دروازے پر کسی شخص کے جھگڑنے کی آواز سنی، آپ ان کے پاس گئے اور فرمایا: میں صرف ایک بشر ہوں اور میرے پاس کوئی شخص مقدمہ لاتا ہے اور ہو سکتا ہے کہ کوئی شخص اپنے دعویٰ کو دوسرے کی بہ نسبت زیادہ اچھی طرح پیش کرے اور میں اس کو سچا گمان کر لوں، پھر بالفرض میں اس کے حق میں فیصلہ کر دوں۔ پس جس شخص کے لیے میں دوسرے مسلمان کے حق کا فیصلہ کر دوں تو وہ آگ کا ایک ٹکڑا ہے وہ اس کو اٹھالے یا چھوڑ دے۔

امام مسلم نے دو اور سندوں سے اس حدیث کو روایت کیا ہے اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے (حجرہ کے) دروازے پر کسی شخص کے جھگڑنے کی آواز سنی۔

#### حضرت ہند کے متعلق فیصلہ کا بیان

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ابوسفیان کی بیوی ہند بنت عبد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور عرض کیا: یا رسول اللہ! ابوسفیان بخیل شخص ہیں وہ مجھے اتنا خرچ نہیں دیتا جو مجھے اور میرے بچوں کو کافی ہو الا یہ کہ میں اس کی لاعلمی میں اس کے مال سے کچھ لے لوں تو کیا اس صورت میں مجھ پر کوئی گرفت ہوگی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم اس کے مال سے دستور کے مطابق اتنا لے سکتی ہو جو تمہیں اور تمہارے بچوں کو کفایت کرے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں ذکر کیں اور بتایا کہ ان سندوں سے بھی یہ حدیث مروی ہے۔

يُخْبِي بِنُ يَخِي أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ ح وَحَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ زَيْلَعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنَا الصَّحَّاحُ  
يُخْبِي ابْنُ عُثْمَانَ كُلُّهُمْ عَنْ وَشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

السَّالِيَ (۵۴۳۵) ابْنِ ماجه (۲۲۹۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ہند نے آکر عرض کیا: یا رسول اللہ! بخدا (پہلے) مجھے روئے زمین پر آپ کے اہل خانہ سے زیادہ کسی کے گھر کی ذلت اور خواری محبوب نہیں تھی اور اب روئے زمین پر آپ کے اہل خانہ سے زیادہ کسی گھر کی عزت میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اور قسم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے ابھی یہ محبت اور بڑھے گی، پھر ہند نے کہا: یا رسول اللہ! بلاشبہ ابوسفیان ایک کنبوں آدمی ہے، اگر میں اس کی اجازت کے بغیر اس کے مال سے کچھ لے کر اس کی اولاد پر خرچ کروں تو کیا مجھ پر گرفت ہو گی؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اگر تم دستور کے مطابق اس کی اولاد پر خرچ کرو تو اس میں تم پر کوئی حرج نہیں ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ہند بنت عتبہ بن ربیعہ آئی اور کہنے لگی: یا رسول اللہ! مجھے آپ کے اہل خانہ سے زیادہ روئے زمین پر کسی کے گھر کی ذلت اور خواری محبوب نہیں تھی اور اب روئے زمین پر آپ کے اہل خانہ سے زیادہ کسی گھر کی عزت میرے نزدیک زیادہ پسندیدہ نہیں ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: اور قسم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، ابھی یہ محبت اور بڑھے گی، پھر ہند نے کہا: یا رسول اللہ! بلاشبہ ابوسفیان ایک بخیل شخص ہے اگر میں اس کے مال سے اپنے بچوں کو کچھ کھلا دوں تو مجھ پر کوئی گناہ تو نہیں؟ آپ نے فرمایا: نہیں البتہ دستور کے مطابق (کھلاتا)۔

بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۴۴۵۴ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
جَاءَتْ هُنْدٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ  
مَا كَانَ عَلَيَّ ظَهْرُ الْأَرْضِ أَهْلُ بَيْتَاءُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ  
يُلَاقِيَهُمُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتَائِكَ وَمَا عَلَيَّ ظَهْرُ الْأَرْضِ أَهْلُ  
بَيْتَاءُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُعِزَّهُمُ اللَّهُ مِنْ أَهْلِ بَيْتَائِكَ لَقَالَ  
النَّبِيُّ ﷺ وَأَبْنَاهُ وَاللَّوِيُّ نَفْسِي بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِنْ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمَسِّكٌ لَهْلٍ عَلَيَّ حَرَجٌ أَنْ أُلْفِقَ  
عَلَيَّ عِيَالِهِ مِنْ تَمَالِهِ بِمِثْرٍ إِذْبِهِ لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا حَرَجَ  
عَلَيْكَ أَنْ تُنْفِقِي عَلَيْهِمْ بِالْمَعْرُوفِ. ابوداؤد (۳۵۳۳)

۴۴۵۵ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الزُّهْرِيِّ عَنْ عِيَةَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ  
بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هُنْدُ بِنْتُ عُتْبَةَ بِنْتُ  
رَبِيعَةَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ مَا كَانَ عَلَيَّ ظَهْرُ الْأَرْضِ  
بَيْتَاءُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يَلِدُوا مِنْ أَهْلِ بَيْتَائِكَ وَمَا أَصْبَحَ  
الْيَوْمَ عَلَيَّ ظَهْرُ الْأَرْضِ بَيْتَاءُ أَحَبَّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ يُعِزُّوا مِنْ  
أَهْلِ بَيْتَائِكَ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَبْنَاهُ وَاللَّوِيُّ نَفْسِي  
بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ مُمَسِّكٌ  
لَهْلٍ عَلَيَّ حَرَجٌ مِنْ أَنْ أُطْعَمَ مِنَ الْبَيْتِ لَهُ عِيَالُنَا لَقَالَ لَهَا  
لَا إِلَا بِالْمَعْرُوفِ. مسلم تحفة الاشراف (۱۶۶۱۲)

۵- بَابُ النَّهْيِ عَنْ كَثْرَةِ السُّؤَالِ  
وَإِضَاعَةِ الْمَالِ

۴۴۵۶ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں کو پسند کرتا ہے اور تمہاری تین باتوں کو ناپسند کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کو یہ پسند ہے کہ تم اللہ کی عبادت کرو اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ اور سب مل کر اللہ (کے دین) کی رسی مضبوطی سے پکڑو اور افتراق نہ کرو اور اللہ تعالیٰ فضول بحث کرنے، بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے کو ناپسند کرتا ہے۔

امام مسلم نے کہا ہے کہ ایک اور سند سے اس حدیث کی مثل مروی ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہاری تین باتوں سے ناراض ہوتا ہے اور اس میں یہ نہیں ہے کہ تم افتراق نہ کرو۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر یہ کام حرام کر دیئے ہیں: ماؤس کی نافرمانی کرنا، بیٹیوں کو زندہ درگور کرنا، حق نہ دینا، ناحق مانگنا اور تین کام مکروہ کیے ہیں: فضول بحث کرنا، بکثرت سوال کرنا اور مال ضائع کرنا۔

امام مسلم نے کہا ہے کہ ایک اور سند سے بھی اس حدیث کی مثل مروی ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ کام تم پر حرام کر دیئے ہیں اور یہ نہیں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے تم پر یہ کام حرام کیے ہیں۔

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کاتب کہتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت مغیرہ بن شعبہ کو خط لکھا کہ تم نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہو وہ مجھے لکھ کر بھیجو، حضرت مغیرہ نے لکھا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ اللہ تعالیٰ تین کاموں کو ناپسند کرتا ہے: فضول بحث کرنا، مال ضائع کرنا اور بکثرت سوال کرنا۔

حضرت مغیرہ نے حضرت معاویہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہما) کی طرف لکھا: سلام علیک، اس کے بعد واضح ہو کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے

سُهَيْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا فَيَرْضَى لَكُمْ أَنْ تَعْبُدُوهُ وَلَا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا وَأَنْ تَعْتَصِمُوا بِحَبْلِ اللَّهِ جَمِيعًا وَلَا تَفَرَّقُوا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ. مسلم، تجزئۃ الاشراف (۱۲۶۰۷)

۴۴۵۷ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ يَرْضَى لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا وَيَكْرَهُ لَكُمْ قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ. مسلم، تجزئۃ الاشراف (۱۲۷۹۴)

۴۴۵۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ زَادٍ مَوْلَى الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ عُفُوقَ الْأَمْهَاتِ وَوَادِ الْبَنَاتِ وَمَنْعًا وَهَاتِ وَكِرَهُ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ. البخاری (۱۴۷۷-۲۴۰۸-۵۹۷۵)

۴۴۵۹ - وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ شَيْبَانَ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ وَحَرَّمَ عَلَيْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَقُلْ إِنَّ اللَّهَ حَرَّمَ عَلَيْكُمْ. سابقہ حوالہ (۴۴۵۸)

۴۴۶۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ حَدَّثَنِي أَبُو أَسْوَدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي كَتَّابُ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ كَتَبَ مُعَاوِيَةَ إِلَى الْمُغِيرَةَ أَكْتُبُ إِلَيْكَ بِسْمِ اللَّهِ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِتَى سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللَّهَ كَرِهَ لَكُمْ ثَلَاثًا قِيلَ وَقَالَ وَإِضَاعَةَ الْمَالِ وَكَثْرَةَ السُّؤَالِ.

سابقہ حوالہ (۴۴۵۸)

۴۴۶۱ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَزَارِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سُوْقَةَ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ النَّخَعِيُّ عَنْ زَادٍ قَالَ كَتَبَ الْمُغِيرَةَ إِلَى مُعَاوِيَةَ

تین کاموں کو حرام کیا ہے اور تین کاموں سے منع فرمایا ہے: والد کی نافرمانی کرنا، بیٹیوں کو زندہ و زور گور کرنا اور حق کو روکنا اور ناحق مانگنا حرام ہے اور فضول بحث کرنے، بکثرت سوال کرنے اور مال ضائع کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حاکم فیصلہ صحیح کرے یا غلط اس کو اجتہاد کرنے پر اجرت ملتا ہے

حضرت عمرو بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب حاکم اجتہاد سے فیصلہ کرے اور وہ فیصلہ (عند اللہ) صحیح ہو تو اس کو دو اجر ملتے ہیں اور اگر وہ اجتہاد سے فیصلہ کرے اور وہ فیصلہ (عند اللہ) غلط ہو تو اس کو ایک اجر ملتا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیان کی ہے۔ البتہ حدیث کے آخر میں یہ اضافہ ہے کہ یزید کہتے ہیں کہ میں نے یہ حدیث ابو بکر بن محمد سے بیان کی تو انہوں نے کہا: مجھے ابوسلمہ نے اسی طرح ابو ہریرہ سے روایت کی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حالت غضب میں قاضی کو فیصلہ کرنے کی ممانعت

عبد الرحمن بن ابی بکرہ بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے عبید اللہ بن ابی بکرہ قاضی بھتان کو لکھوایا اور میں نے لکھا کہ دو آدمیوں کے درمیان غصہ کی حالت میں فیصلہ مت کرو، کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی غصہ کی حالت میں دو آدمیوں کے

سَلَامٌ عَلَيْكَ اَمَّا بَعْدُ فَاِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَفْوَكَ الْوَالِدِ وَادَّاءِ الْبَنَاتِ وَلَا وَهَاتِ وَتَهَيَّ عَنْ ثَلَاثٍ فَبَلِّ وَقَالَ وَتَكْرَفُ السُّؤَالِ وَرِضَاعَةَ الْمَالِ.

سابقہ حوالہ (۴۴۵۸)

۶- بَابُ بَيَانِ اجْرِ الْحَاكِمِ اِذَا اجْتَهَدَ فَاَصَابَ اَوْ اَخْطَا

۴۴۶۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَسَمَةَ بْنِ الْهَادِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي قَبِيْسٍ مَوْلَى عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاَجْتَهَدَ ثُمَّ اَصَابَ فَلَهُ اجْرَانِ وَإِذَا احْكَمَ فَاَجْتَهَدَ ثُمَّ اَخْطَا فَلَهُ اجْرٌ.

بخاری (۷۳۵۲) ابوداؤد (۳۵۷۴) ابن ماجہ (۲۳۱۴)

۴۴۶۳ - وَحَدَّثَنِي لِسْنِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَرَأَدِلِي عَقِبَ الْحَدِيثِ قَالَ يَزِيدُ فَحَدَّثْتُ هَذَا الْحَدِيثَ أَبَا بَكْرٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ لَقَالَ هَكَذَا حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. سابقہ حوالہ (۴۴۶۲)

۴۴۶۴ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مَرْوَانُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ مُحَمَّدٍ الدِمَشْقِيُّ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَسَمَةَ بْنِ الْهَادِ الْكَلْبِيُّ بِهَذَا الْحَدِيثِ مِثْلَ رِوَايَةِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ مُحَمَّدٍ بِالْإِسْنَادِ بَيْنَ جَمِيْعًا. سابقہ حوالہ (۴۴۶۲)

۷- بَابُ كَرَاهَةِ قَضَاءِ الْقَاضِي وَهُوَ غَضْبَانٌ

۴۴۶۵ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضٍ بِسِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ رَأَتْ غَضْبَانٌ لِوَاتِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ

الْتَنِينَ وَهُوَ غَضَبَانُ. البخاری (۷۱۵۸) ابوداؤد (۳۵۸۹) الترمذی در میان فیصلہ نہ کرے۔

(۱۳۳۴) السائل (۵۴۳۶-۵۴۲۱) ابن ماجہ (۲۳۱۶)

۴۴۶۶ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هَشِيمٌ ح وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كُرُوحٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَادٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي عَوَّانَةَ.

امام مسلم نے اس حدیث کی چھ مختلف سندیں بیان کیں ان سب اسانید میں حضرت ابو بکرہ کی نبی کریم ﷺ سے مثل سابق روایت ہے۔

سابقہ حوالہ (۴۴۶۵)

### ۸- بَابُ نَقْضِ الْأَحْكَامِ الْبَاطِلَةِ وَرَدِّ

#### مُحَدَّثَاتِ الْأُمُورِ

احکام باطلہ کو ساقط کرنے اور بدعات کو رد کرنے کا بیان

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ہمارے دین میں کوئی ایسی عبادت ایجاد کرے جس کی اصل دین میں نہ ہو تو وہ مردود ہے۔

۴۴۶۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو جَعْفَرٍ مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَوْنٍ الْهَلَالِيُّ جَمِيعًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ ابْنُ الصَّبَّاحِ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَحَدَثَ فِي أَمْرِنَا هَذَا مَا لَيْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ.

بخاری (۲۶۹۷) ابوداؤد (۴۶۰۶) ابن ماجہ (۱۴)

۴۴۶۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي عَامِرٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الزُّهْرِيُّ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ رَجُلٍ لَهُ ثَلَاثَةُ مَسَاكِنَ فَأَوْصَى بِبُلْبُلٍ كُلِّ مَسْكَنٍ مِنْهَا قَالَ يُجْمَعُ ذَلِكَ كُلُّهُ فِي مَسْكَنٍ وَاحِدٍ لَمْ قَالَ أَخْبَرْتَنِي عَائِشَةُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ.

سعد بن ابراہیم کہتے ہیں کہ میں نے قاسم بن محمد سے اس شخص کے متعلق پوچھا جس کے پاس رہائش کے تین مکانات ہوں اور وہ ہر مکان میں سے ایک تہائی (۱/۳) کی وصیت کرے تو کیا یہ جائز ہے؟ انہوں نے کہا کہ سب کو ایک مکان میں جمع کیا جائے گا پھر کہا کہ مجھے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے یہ حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایسا عمل کیا جس کی اصل ہمارے دین میں نہیں ہے وہ مردود ہے۔

سابقہ حوالہ (۴۴۶۷)

### ۹- بَابُ بَيَانِ خَيْرِ الشُّهُودِ

بہترین گواہ کا بیان  
حضرت زید بن خالد بن جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان

۴۴۶۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا میں تم کو بہترین گواہ نہ بتلاؤں؟ اور وہ (بہترین گواہ) یہ ہے جو سوال کرنے سے پہلے گواہی دے دے۔

مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي عُمَرَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا أُخِيرُكُمْ بِخَيْرِ الشَّهَدَاءِ إِلَّا لِيُؤَيِّ بِشَهَادَتِهِ قَبْلَ أَنْ يُسْأَلَهَا. (ابن ماجه ۲۲۹۵-۲۲۹۶-۲۲۹۷) (۲۳۶۷)

### مجتہدین کے اختلاف کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ دو عورتیں اپنے اپنے بچے کو ساتھ لے کر جا رہی تھیں، اتنے میں بھیڑیا آکر ان میں سے ایک کے بچے کو لے گیا، ایک عورت نے دوسری سے کہا: بھیڑیا تمہارے بچے کو لے گیا ہے، دوسری نے کہا: نہیں، تمہارے بچے کو لے گیا ہے وہ دونوں حضرت داؤد کے پاس اپنا مقدمہ لے کر گئیں، انہوں نے بڑی عورت کے حق میں فیصلہ کر دیا، پھر وہ دونوں حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام کے پاس گئیں اور ان کو ماجرا سنا یا، حضرت سلیمان نے فرمایا: چھری لاؤ، میں اس بچے کے دو ٹکڑے کر کے تم دونوں کو دے دیتا ہوں، چھوٹی نے کہا: نہیں اللہ تم پر رحم کرے وہ اسی کا بچہ ہے، پھر حضرت سلیمان نے چھوٹی کے حق میں اس بچے کا فیصلہ کر دیا، حضرت ابو ہریرہ نے کہا: بخدا! (چھری کے لیے) دسکین کا لفظ میں نے اسی دن سنا ہے۔ ہم اس سے پہلے مدینہ کہتے تھے۔

۱۰- بَابُ بَيَانِ إِخْتِلَافِ الْمُجْتَهِدِينَ  
۴۴۷۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنِي سَبَابَةُ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الرَّكْبُ فَذَهَبَ بَابِنِ ابْنِ إِخْدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِيصَاحِبَتِي إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ أَنْتِ وَقَالَ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَا كَتَمَا إِلَى دَاوُدَ فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا عَلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ فَخَبَّرَتَاهُ فَقَالَ اتَّوَيْنِي بِالسَّيِّئِينَ أَشَقُّهُ بَيْنَكُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا يَزِحْمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّوَانُ سَمِعْتُ بِالسَّيِّئِينَ قَطْرًا لَا يَوْمِنِيذُ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْبِئَةَ. (مسلم، تہذیب الاثراف (۱۳۹۲۸))

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں اور بیان کی ہیں اور کہا کہ ان سندوں سے بھی اسی طرح روایت ہے۔

۴۴۷۱- وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ سَوْيِدٍ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ أَبِي مَسْرَةَ الصَّنَعَاءِيُّ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقَبَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَمِيَّةُ بْنُ يَسْطَبٍ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا رُوْحٌ وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجَلَانَ جَمِيْعًا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ مَعْنَى حَلِيْبِ بْنِ وَرْقَاءَ. (السنن ۵۴۱۸)

### دو فریقوں کے درمیان حاکم کے صلح

#### کرانے کا استحباب

ہمام بن منہب نے حضرت ابو ہریرہ کی کئی احادیث بیان کیں ازاں جملہ یہ ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص نے

۱۱- بَابُ اسْتِحْبَابِ إِصْلَاحِ الْحَاكِمِ بَيْنَ الْخَصْمَيْنِ  
۴۴۷۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ تَكْرَأْ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ

دوسرے شخص سے زمین خریدی، جس شخص نے زمین خریدی تھی اس کو اس زمین میں سونے سے بھرا ہوا ایک گھڑا ملا، زمین خریدنے والے شخص نے زمین والے سے کہا: اپنا سونا لے لو، میں نے تو تم سے فقط زمین خریدی تھی اور تم سے سونا نہیں خریدا تھا، زمین بیچنے والے نے کہا: میں نے تم کو زمین اور جو کچھ اس زمین میں ہے فروخت کر دیا ہے، پھر ان دونوں نے ایک شخص کو اپنا منصف بنایا، منصف نے پوچھا: کیا تمہاری اولاد ہے؟ ایک نے کہا: میرا لڑکا ہے، دوسرے نے کہا: میری لڑکی ہے، منصف نے کہا: لڑکے اور لڑکی کی شادی کر دو اور یہ سونا اپنے اوپر خرچ کر دو اور صدقہ کر دو۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

### گری پڑی چیزوں کے احکام

تھیلا اور اس کی رسی کی پہچان رکھنے اور گمشدہ بکری اور اونٹ کے حکم کا بیان

حضرت زید بن خالد جعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک شخص حاضر ہوا اور اس نے لفظ (گم شدہ چیز) کے بارے میں سوال کیا، آپ نے فرمایا: اس (تھیلی) کے باندھنے کی ڈوری اور اس تھیلی کی پہچان کو یاد رکھو پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو اگر اس کا مالک آجائے تو فیہا در نہ اس کو تم رکھ لو، اس شخص نے کہا: اور گم شدہ بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی یا بھئیے کی اس نے کہا: اور گم شدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تمہیں اس سے کیا مطلب؟ اس کے ساتھ اس کی مشک (پیٹ کا پانی) ہے اور اس کا جوتا بھی اس کے ساتھ ہے، وہ پانی (کے گھاٹ) پر جائے گا اور درختوں کے پتے کھائے گا حتیٰ کہ اس کا مالک آکر اس کو پکڑ لے گا۔

حضرت زید بن خالد جعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے لفظ کے متعلق سوال

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اشْتَرَى رَجُلٌ مِنْ رَجُلٍ عَقَارًا لَهُ فَوَجَدَ الرَّجُلُ الْكَلْبَ اشْتَرَى الْعَقَارَ فِي عَقَارِهِ جَرَّةً فِيهَا ذَهَبٌ فَقَالَ لَهُ الْكَلْبُ اشْتَرَى الْعَقَارَ مُحَمَّدٌ ذَهَبَكَ مِنِّي إِنَّمَا اشْتَرَيْتُ مِنْكَ الْأَرْضَ وَلَمْ أَبْتَغِ مِنْكَ الذَّهَبَ فَقَالَ الْكَلْبُ اشْتَرَى الْأَرْضَ إِنَّمَا بَعْتُكَ الْأَرْضَ وَمَا فِيهَا قَالَ فَتَحَا كَمَا نَى رَجُلٌ فَقَالَ الْكَلْبُ تَحَا كَمَا إِلَيْهِ الْكَمَا وَلَدٌ فَقَالَ أَحَدُهُمَا لِي غُلَامٌ وَقَالَ الْآخَرُ لِي جَارِيَةٌ قَالَ أَنْتُمْ كَوَا الْعُلَامَ الْجَارِيَةَ وَالْغُلَامَ مَلَكَ أَنْفُسِكُمَا مِنْهُ وَتَصَدَّقَا.

بخاری (۳۴۷۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۳۱- كِتَابُ اللَّقْطَةِ

۰۰۰- بَابُ مَعْرِفَةِ الْعَقَائِصِ وَالْوِكَاءِ

وَحُكْمِ ضَالَّةِ الْغَنَمِ وَالْإِبِلِ

۴۴۷۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُتَّبَعِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجَعْفِيِّ أَنَّهُ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ اعْرِفْ عِقَاصَهَا وَوِكَاءَهَا ثُمَّ عَرِّفْهَا سَنَةً فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَسَانِكَ بِهَا قَالَ فَضَالَّةُ الْغَنَمِ قَالَ لَكَ أَوْ لِأَخِيكَ أَوْ لِلرَّيْبِ قَالَ فَضَالَّةُ الْإِبِلِ قَالَ مَالِكٍ وَلَهَا مَعَهَا سِقَاؤُهَا وَحِدَاؤُهَا تِيرُ الدَّمَاءِ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا قَالَ يَحْيَى أَحْسِبُ قَرَأْتُ عِقَاصَهَا.

بخاری (۹۱- ۲۳۷۲- ۲۴۲۷- ۲۴۲۹- ۲۴۳۶- ۲۴۳۸)

۵۲۹۲- ۶۱۱۲) البهادر (۱۷۰۴- ۱۷۰۵- ۱۷۰۷- ۱۷۰۸) الترمذی

(۱۳۷۲) ابن ماجہ (۲۵۰۴)

۴۴۷۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي رَبِيعٍ وَفَيْصَةُ وَابْنُ حُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ حُبَيْرٍ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

کیا آپ نے فرمایا: تم اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر اس کے سربند اور اس تھیلی کو پہچان کر یاد رکھو پھر اس کو خرچ کر لو اور اگر اس کا مالک آئے تو وہ اس کو دے دو اس شخص نے کہا: یا رسول اللہ! تم شدہ (بھولی بھنگی) بکری کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: اس کو لے لو، وہ تمہاری ہے یا تمہارے بھائی کی ہے یا بیٹھریے کی اس شخص نے کہا: یا رسول اللہ! اور تم شدہ اونٹ کا کیا حکم ہے؟ (یہ سن کر) رسول اللہ ﷺ غضب ناک ہو گئے حتیٰ کہ آپ رخسار سرخ ہو گئے، یا چہرہ سرخ ہو گیا، پھر آپ نے فرمایا: تمہیں اونٹ سے کیا مطلب ہے؟ اس کے ساتھ اس کا جو تا اور مشک ہے (وہ چرتا پھرے گا) حتیٰ کہ اس کا مالک اس سے آٹے گا۔

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا درآں چالیکہ میں بھی اس کے ساتھ تھا اس شخص نے آپ سے لفظ کے متعلق دریافت کیا اور اس حدیث کے آخر میں ہے کہ جب اس چیز کو کوئی مانگنے والا نہ آئے تو اس کو خرچ کر ڈالو۔

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک شخص آیا۔ اس کے بعد بقیہ حدیث حسب سابق ہے اور اس میں یہ ہے کہ آپ کی پیشانی اور چہرہ مبارک سرخ ہو گیا اور آپ غضب ناک ہوئے اور اس کے بعد آپ کا یہ ارشاد ہے کہ پھر ایک سال تک اس کا اعلان کرو اور اگر اس کا مالک نہ آیا تو وہ چیز تمہارے پاس امانت رہے گی۔

رسول اللہ ﷺ کے صحابی حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے سونے یا چاندی کے لقطہ (گم شدہ چیز) کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: اس کا سربند اور اس کی تھیلی پہچان کر یاد

وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُتَنَبِّئِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ اللَّقِطَةِ فَقَالَ عَيْرُهَا سَنَةٌ ثُمَّ اعْرِفْ وَكَأَنَّهَا وَعِصَافَهَا ثُمَّ اسْتَفِيقُ بِهَا فَإِنْ جَاءَ رَبُّهَا فَأَدِّهَا إِلَيْهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَةٌ الْغَنِيمِ قَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لَا يَجِبُكَ أَوْ لِلذَّيْبِ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَضَالَةٌ الْإِبِلِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى إِحْمَرَّتْ وَجَنَّتْهُ أَوْ أَحْمَرَّتْ وَجُهِهُ ثُمَّ قَالَ مَالِكٌ وَلَهَا مَعَهَا حِدًا وَهَا وَسِقَاؤُهَا حَتَّى يَلْقَاهَا رَبُّهَا. سابقہ حوالہ (۴۴۷۳)

۴۴۷۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الظَّاهِرِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ وَمَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَغَيْرُهُمْ أَنَّ رَبِيعَةَ بْنَ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِنْ حَدِيثِ مَالِكِ عَيْرُ آتَهُ زَادَ قَالَ أَنَّى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ عَنِ اللَّقِطَةِ قَالَ وَقَالَ عَمْرُو فِي الْحَدِيثِ فَإِذَا لَمْ يَأْتِ لَهَا طَالِبٌ فَاسْتَفِيقُهَا.

سابقہ حوالہ (۴۴۷۳)

۴۴۷۶ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ حَكِيمٍ وَالْأَوْدِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُتَنَبِّئِ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ يَقُولُ أَنَّى رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَكَرَّرْنَا نَحْوَ حَدِيثِ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَيْرُ آتَهُ قَالَ فَاحْمَرَّتْ وَجُهِهُ وَجَبِيئُهُ وَغَضِبَ وَزَادَ بَعْدَ قَوْلِهِ ثُمَّ عَيْرُهَا سَنَةٌ فَإِنْ لَمْ يَجِئْ صَاحِبُهَا كَانَتْ وَدِيعَةً عِنْدَكَ. سابقہ حوالہ (۴۴۷۳)

۴۴۷۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْنَى ابْنُ بِلَالٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُتَنَبِّئِ أَنَّهُ سَمِعَ زَيْدَ بْنَ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ صَاحِبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ اللَّقِطَةِ



رکھو اور اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر بھی اگر وہ شناخت نہ کی جائے تو تم اس کو خرچ کر لو لیکن وہ چیز تمہارے پاس امانت رہے گی، پھر جب کسی دن اس کا مالک آجائے تو وہ چیز اس کو دے دو، پھر اس شخص نے گم شدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا، آپ نے فرمایا: تمہارا اس سے کیا تعلق؟ اس کو چھوڑ دو، کیونکہ اس کے ساتھ اس کی جوتی اور مشک ہے، وہ پانی پر جائے گا اور درخت کے پتے کھائے گا حتیٰ کہ اس کا مالک اس کو پالے گا، پھر اس نے آپ سے بکری کے بارے میں پوچھا، آپ نے فرمایا: اس کو لے لو کیونکہ یا وہ تمہارے لیے ہے یا تمہارے بھائی کے لیے یا بھیڑیے کے لیے ہے۔

حضرت زید بن خالد جعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ سے گم شدہ اونٹ کے بارے میں سوال کیا، بیعہ کی روایت میں یہ زیادتی ہے کہ پس نبی ﷺ غضب ناک ہوئے حتیٰ کہ آپ کے رخسار مبارک سرخ ہو گئے اور اس روایت میں یہ زیادہ ہے کہ اگر اس کا مالک آئے اور اس قحیل کے (چمبوسوں کے) عدد اور سر بند کو پہچان لے تو وہ اس کو دے دو، ورنہ وہ تمہارے لیے ہے۔

حضرت زید بن خالد جعفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے لفظ کے بارے میں دریافت کیا گیا، آپ نے فرمایا: اس کا ایک سال تک اعلان کرو، پھر بھی اگر وہ نہ پہچانی جائے تو اس کی قحیل اور سر بند کی پہچان کو یاد رکھو، پھر اس کو کھا لو اور اگر اس کا مالک آئے تو وہ چیز اس کو ادا کر دو۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اور اس میں یہ ہے کہ اگر وہ چیز پہچان لی جائے تو اس کو دے دو، ورنہ اس قحیل اس کے سر بند اور اس کے عدد کی شناخت کو یاد رکھو۔

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

الدَّهَبِ أَوْ الْوَرِقِ فَقَالَ اعْرِفْ وَكَأَنَّهَا وَعِقَاصَهَا ثُمَّ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْرِفْ لِمَا سَنَفَقَهَا وَلَتَكُنَّ وَدِبْعَةٌ عِنْدَكَ فَإِنْ جَاءَ طَالِبُهَا يَوْمَ مِنَ الدَّهْرِ فَأَذِهَا إِلَيْهِ وَسَأَلَهُ عَنْ صَلَافِ الْإِبِلِ فَقَالَ مَالِكٌ وَلَهَا دَعْوَةٌ فَإِنْ مَعَهَا جِدَاءٌ هَا وَسِقَاءٌ هَا تَرُدُّ الْمَاءَ وَتَأْكُلُ الشَّجَرَ حَتَّى يَجِدَهَا رِثْمًا وَسَأَلَهُ عَنِ الشَّاةِ فَقَالَ خُذْهَا فَإِنَّمَا هِيَ لَكَ أَوْ لَا يَخِيْنُكَ أَوْلَىٰ لِلذَّبِّ. سابقہ حوالہ (۴۴۷۳)

۴۴۷۸ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا حَبَّانُ بْنُ هَالَالٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي يَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ وَرَبِيعَةُ الرَّأْيِ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَزِيدَ مَوْلَى الْمُنْبِيعِ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ صَلَافِ الْإِبِلِ زَادَ رِبِيعَةُ لَغُضِبَ حَتَّى احْمَرَّتْ وَجَنَاتُهَا وَأَقْتَصَّ الْحَدِيثُ يَنْخَوِ حَوْدُثِهِمْ وَزَادَ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَعَرَفَ عِقَاصَهَا وَعَدَدَهَا وَوَكَّاءَهَا فَأَعْطَاهَا آيَاهُ وَإِلَّا فَبِئْسَ لَكَ. سابقہ حوالہ (۴۴۷۳)

۴۴۷۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرِيحٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي النَّظْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُهَنِيِّ قَالَ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ اللَّقْطَةِ فَقَالَ عَرَفَهَا سَنَةً فَإِنْ لَمْ تُعْرِفْ فَأَعْرِفْ عِقَاصَهَا وَإِلَّا فَأَعْرِفْ عِقَاصَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا فَأَذِهَا إِلَيْهِ.

ابوداؤد (۱۷۰۶) الترمذی (۱۳۷۳) ابن ماجہ (۲۵۰۷)

۴۴۸۰ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَنِيفِيِّ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ لِي الْحَدِيثُ فَإِنْ عَرِفْتَ فَأَذِهَا وَإِلَّا فَأَعْرِفْ عِقَاصَهَا وَوَكَّاءَهَا وَعَدَدَهَا. سابقہ حوالہ (۴۴۷۹)

۴۴۸۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

جَعْفِرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُنْدُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كَهْبِيلٍ قَالَ سَمِعْتُ سُؤَيْدَ بْنَ غَفَلَةَ قَالَ تَخَرَّجْتُ أَنَا وَزَيْدُ بْنُ صُوحَانَ وَسَلْمَانُ بْنُ رَبِيعَةَ عَمْرٍو لَمَّا لَوْجَدْتُ سَوْطًا فَأَخَذْتُهُ فَقَالَ لِي دَعُهُ فَقُلْتُ لَا وَلِكَيْتِي أَعْرِفُهُ فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهُ وَإِلَّا اسْتَمْتَعْتُ بِهِ قَالَ فَأَبَيْتُ عَلَيْهِمَا فَلَمَّا رَجَعْنَا مِنْ عَزْرَانَا قَضَى لِي أَيْتِي حَجَجْتُ فَاتَيْتُ الْمَدِينَةَ فَلَقَيْتُ أَبِي بِنِ كَعْبٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِشَأْنِ السَّوْطِ وَيَقُولُهُمَا فَقَالَ رَبِّي وَجَدْتُ صُرَّةً فِيهَا وَاثَةُ دِينَارٍ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عَيْرُهَا حَوْلًا قَالَ كَعَرْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ اتَيْتُهُ فَقَالَ عَيْرُهَا حَوْلًا كَعَرْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ اتَيْتُهُ فَقَالَ عَيْرُهَا حَوْلًا كَعَرْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ أَحْفِظْ عَدَدَهَا وَوَعَلَهَا وَوَكَايَتَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا فَلَقَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا آذِرِي بِسَلَاطَةِ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلٍ وَاحِدٍ.

بخاری (۲۴۳۷-۲۴۳۸) البدائر (۱۷۰۱-۱۷۰۲-۱۷۰۳)

الترمذی (۱۳۷۴) ابن ماجہ (۲۵۰۶)

ہیں کہ میں اور حضرت زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ جہاد کے لیے گئے، مجھے ایک چابک پڑا ہوا ملا، میں نے اس کو اٹھالیا، ان دونوں نے مجھ سے کہا: اس کو چھوڑ دو میں نے کہا: نہیں میں اس کا اعلان کروں گا اگر اس کا مالک آگیا تو فیہا ورنہ میں خود اس سے فائدہ اٹھاؤں گا اور میں نے ان دونوں کی بات نہیں مانی، جب ہم جہاد سے واپس لوٹے تو میں خوش قسمتی سے حج کے لیے چلا گیا اور پھر میں مدینے آیا۔ میری ملاقات حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہوئی میں نے ان کو چابک اٹھانے اور ان دونوں کے منع کرنے کا قصہ سنایا انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مجھے ایک تحصیل ملی تھی جس میں سو دینار تھے، میں اس کو لے کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: اس کا ایک سال تک اعلان کرو، انہوں نے کہا: پھر میں نے اس کا اعلان کیا، لیکن اس کی شناخت کے لیے کوئی نہیں آیا، میں دوبارہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو، انہوں نے کہا: میں نے پھر اس کا اعلان کیا اور کوئی اس کی شناخت کے لیے نہیں آیا میں پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے فرمایا: ایک سال تک اس کا اعلان کرو، انہوں نے کہا: میں نے اعلان کیا اور اس کی شناخت کے لیے کوئی شخص نہیں آیا، پھر آپ نے فرمایا: ان کے عدد، ان کی تحصیل اور سر بند کی شناخت کو یاد رکھو، اگر اس کا مالک آجائے تو فیہا ورنہ تم اس سے فائدہ اٹھاؤ پھر میں نے ان سے فائدہ اٹھایا، سوید بن غفلہ کہتے ہیں کہ اس کے بعد میری حضرت ابی سے مکہ میں ملاقات ہوئی، انہوں نے کہا: مجھے یاد نہیں تین سال تھے یا ایک سال۔

حضرت سوید بن غفلہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت زید بن صوحان اور حضرت سلمان بن ربیعہ ایک سفر پر گئے مجھے ایک چابک پڑا ہوا ملا، اس کے بعد میں نے اس سے فائدہ اٹھایا، تک حسب سابق حدیث ہے، شعبہ کہتے ہیں کہ میں دن سال بعد ان سے ملا تو وہ کہتے

۴۴۸۲ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا بِهِرٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي سَلَمَةَ بْنَ كَهْبِيلٍ أَوْ أَخْبَرَ الْقَوْمَ وَأَنَا فِيهِمْ قَالَ سَمِعْتُ سُؤَيْدَ ابْنَ غَفَلَةَ قَالَ تَخَرَّجْتُ مَعَ زَيْدِ بْنِ صُوحَانَ وَسَلْمَانَ بْنَ رَبِيعَةَ لَمَّا لَوْجَدْتُ سَوْطًا فَاتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عَيْرُهَا حَوْلًا قَالَ كَعَرْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا ثُمَّ اتَيْتُهُ فَقَالَ عَيْرُهَا حَوْلًا كَعَرْتُهَا فَلَمْ أَجِدْ مَنْ يَعْرِفُهَا فَقَالَ أَحْفِظْ عَدَدَهَا وَوَعَلَهَا وَوَكَايَتَهَا فَإِنْ جَاءَ صَاحِبُهَا وَإِلَّا فَاسْتَمْتِعْ بِهَا فَاسْتَمْتَعْتُ بِهَا فَلَقَيْتُهُ بَعْدَ ذَلِكَ بِمَكَّةَ فَقَالَ لَا آذِرِي بِسَلَاطَةِ أَحْوَالٍ أَوْ حَوْلٍ وَاحِدٍ.

شُعْبَةُ قَسَمَتْهُ بَعْدَ عَشْرِينَ يَوْمًا يَقُولُ عَرَفَهَا عَامًا وَاحِدًا.

تھے کہ ایک سال تک اعلان کرو۔

سابقہ حوالہ (۴۴۸۱)

۴۴۸۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنِ  
الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح  
وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ ح  
وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ الرَّقِيُّ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنْبَسَةَ ح  
وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَشْرٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا حَمَادُ  
بْنُ سَلَمَةَ كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ كَهَيْلٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ  
نَحْوَ حَلْفِهِمْ شُعْبَةُ وَلِيُّ حَلْفِهِمْ جَمِيعًا ثَلَاثَةَ أَحْوَالٍ لِأَنَّ  
حَمَادَ بْنَ سَلَمَةَ لَبَّأَ لِي حَدِيثِهِ هَامِينَ أَوْ ثَلَاثَةَ وَلِيُّ  
حَدِيثِ سُفْيَانَ وَزَيْدِ بْنِ أَبِي أَنْبَسَةَ وَحَمَادَ بْنَ سَلَمَةَ فَإِنَّ  
جَاءَ أَحَدٌ يُخْبِرُكَ بِعَدَدِهَا وَوَعَائِهَا وَوَكَايَتِهَا فَاعْطِهَا آيَةً  
وَزَادَ سُفْيَانَ فِي رِوَايَةِ وَكَيْعٍ وَالْأَخْبَرُ فِي كَسْبِ مَالِكٍ  
وَلِيُّ رِوَايَةِ ابْنِ نُمَيْرٍ وَالْأَخْبَرُ فِيهَا. سابقہ حوالہ (۴۴۸۱)

### ۱- بَابُ فِي لُقْطَةِ الْحَاجِّ

۴۴۸۴ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى  
قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ  
عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰوِيِّ الْأَسْجَعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ  
الرَّحْمَنِ بْنِ حَاطِبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ عُثْمَانَ التَّمِيمِيِّ  
أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُقْطَةِ الْحَاجِّ. ابوداؤد (۱۷۱۹)

۴۴۸۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ  
الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰوِيِّ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي  
عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي سَلِيمٍ  
بِالْحِشَابِيِّ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ  
ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أُوِيَ صَالَةً فَهُوَ صَالٌ مَالَهُ يَعْرِفُهَا.

مسلم، تلمذ الاشراف (۳۷۵۲)

### ۲- بَابُ تَحْرِيمِ حَلْبِ الْمَاشِيَةِ بِغَيْرِ

إِذْنِ مَالِكِهَا

۴۴۸۶ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں، حماد بن سلمہ کی روایت کے علاوہ تمام روایات میں تین سال تک اعلان کرنے کا ذکر ہے اور حماد کی روایت میں دو سال یا تین سال کا ذکر ہے اور سفیان اور زید بن ابی انیسہ اور حماد بن سلمہ کی روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص آئے اور وہ اس چیز کی تعداد قھلی اور سر بند کی پیمانہ بتلائے تو تم اس کو وہ چیز دے دو اور کج کی روایت میں یہ زائد ہے کہ ورنہ وہ پھر تمہارے مال کی طرح ہے اور ابن نمیر کی روایت میں ہے: ورنہ پھر تم اس سے نفع حاصل کرو۔

### حاجیوں کی گری ہوئی چیز اٹھانے کا حکم

حضرت عبد الرحمان بن عثمان تمیمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حاجیوں کی گری پڑی چیز اٹھانے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص نے کسی گم شدہ چیز کو رکھ لیا تو وہ شخص گمراہ ہے جب تک کہ وہ اس کا اعلان نہ کرے۔

### مالک کی اجازت کے بغیر دودھ دوہنے کی ممانعت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص دوسرے کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دے، کیا تم میں سے کوئی شخص اس کو پسند کرتا ہے کہ اس کی کوٹھڑی میں گھسا جائے؟ اس کا خزانہ توڑا جائے اور اس کا غلہ نکال لیا جائے، وجہ یہ ہے کہ جانوروں کے تھنوں میں ان کا طعام ذخیرہ کیا جاتا ہے، پس کوئی شخص کسی کے جانور کا دودھ اس کی اجازت کے بغیر نہ دے۔

عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ تَلْحَعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَحْلَسَنَّ أَحَدٌ مَّا شِئَ أَحَدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ أَيْحِبُّ أَحَدٌ كُمْ أَنْ تُؤْتَى مَشْرَبَتُهُ فَتُكْسَرُ عِزَّتُهُ فَيَنْتَقَلَ طَعَامُهُ إِنَّمَا تَخْرُجُ لَهُمْ ضُرُوعٌ مَوَاشِيَهُمْ أَطْعَمَتَهُمْ فَلَا يَحْلَسَنَّ أَحَدٌ مَّا شِئَ أَحَدٌ إِلَّا بِإِذْنِهِ. البخاری (۲۴۳۵) ابوداؤد (۲۶۲۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی سات سندیں ذکر کی ہیں لیث بن سعد کی روایت کے سوا تمام روایتوں میں "فینتقل" کا لفظ ہے اور اس کی روایت میں "فینتقل طعامه" کا لفظ ہے۔

۴۴۸۷- وَحَدَّثَنَا هُكَيْمُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ جَمِيعًا عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو لُمَيْزٍ حَدَّثَنِي أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ جَمِيعًا عَنْ أَبِي حَبِيبٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَبِي يُونُسَ وَأَبِي جَرَبِيعٍ عَنْ مُوسَى كُلُّ هَؤُلَاءِ عَنْ تَلْحَعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ مَالِكٍ غَيْرَ أَنْ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَيَنْتَقَلَ إِلَّا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ لِأَنَّ فِي حَدِيثِهِ فَيَنْتَقَلَ طَعَامَهُ كَرِهَ أَبُو مَالِكٍ. ابن ماجہ (۲۳۰۲)

### مہمان نوازی کا بیان

حضرت ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے کانوں سے سنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس شخص کا اللہ تعالیٰ پر اور روز قیامت پر ایمان ہو اسے چاہیے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے اور اس کی خاطر داری کرے، صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! اس کی خاطر داری کب تک کرے؟ آپ نے فرمایا: ایک دن اور ایک رات تک اور تین دن تک اس کی مہمانی کرے، اس کے بعد بھی اگر رہے تو وہ اس پر صدقہ ہے اور جو شخص اللہ تعالیٰ پر اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہو وہ بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے۔

### ۳- بَابُ الضِّيَافَةِ

۴۴۸۸- وَحَدَّثَنَا هُكَيْمُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ أَبِي شَرِيحٍ الْعَدَوِيِّ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ أَدْنَاهُ وَابْصَرْتُ عَيْنَايَ حِينَ تَكَلَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ جَائِزَتَهُ قَالُوا وَمَا جَائِزَتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يَوْمُهُ وَلَيْلَتُهُ وَالضِّيَافَةُ تِلْكَهُ أَيُّهَا لِمَا كَانَ وَرَاءَ ذَلِكَ فَهُوَ صَدَقَةٌ عَلَيْهِ وَقَالَ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ. سابقہ حوالہ (۱۷۴)

حضرت ابو شریح خزاعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مہمانی تین دن تک ہے اور خاطر و مدارات ایک دن ایک رات ہے اور کسی مسلمان شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے پاس اتنی دیر تک ٹھہرے کہ اس کو گناہ گار کر دے۔ صحابہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! وہ اس کو کیسے گناہ گار کرے گا؟ آپ نے فرمایا: ایک شخص کسی کے ہاں (اتنی دیر) ٹھہرے کہ اس کے پاس مہمان نوازی کے لیے کچھ نہ رہے۔

حضرت ابو شریح رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے کانوں نے سنا اور میری آنکھوں نے دیکھا اور میرے دل نے یاد رکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ بھی ہے کہ تم میں سے کسی شخص کے لیے یہ جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے مسلمان بھائی کے پاس اتنی دیر ٹھہرے کہ اس کو گناہ گار کر دے، جیسا کہ کج کی روایت میں ہے۔

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ ہمیں کہیں بھیجتے ہیں، پھر ہم کسی قوم کے پاس جا کر ٹھہرتے ہیں اور وہ لوگ ہماری ضیافت نہیں لیتے، سو اس سلسلے میں آپ کا کیا حکم ہے؟ پھر رسول اللہ ﷺ نے ہم سے فرمایا: جب تم کسی قوم کے پاس ٹھہرو اور وہ تمہاری ایسی ضیافت کریں جیسے کہ ایک مہمان کی ضیافت کی جاتی ہے تو اس کو قبول کر لو اور اگر وہ تمہاری ایسی ضیافت نہ کریں تو ان سے اس قدر ضیافت کا سامان وصول کر لو جتنا ان پر ایک مہمان کا حق ہے۔

۴۴۸۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي شَرِيحٍ الْخَزَاعِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الضَّيْفَةُ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ وَجَائِزُهُ يَوْمٌ وَلَيْلَةٌ وَلَا يَجِلُّ لِرَجُلٍ مُسْلِمٍ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْتِيَهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ يُؤْتِيهِ قَالَ يُقِيمُ عِنْدَهُ وَلَا شَيْءَ لَهُ يَغْنُمُ بِهِ.

سابقہ حوالہ (۱۷۴)

۴۴۹۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ يَغْنُمِي الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ الْمَقْبُرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا شَرِيحٍ الْخَزَاعِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ أَدْنَاهُ وَبَصْرَ عَيْنِي وَوَعَاهُ قَلْبِي حِينَ تَكَلَّمَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ أَكْرِ بِمَنْلِ حَدِيثِ اللَّيْلِ وَذَكَرَ فِيهِ وَلَا يَجِلُّ لِأَخِيكُمْ أَنْ يُقِيمَ عِنْدَ أَخِيهِ حَتَّى يُؤْتِيَهُ بِمَنْلِ مَا لِي حَدِيثٌ وَكَيْعٌ. سابقہ حوالہ (۱۷۴)

۴۴۹۱ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقَيْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّكَ تَبْعُنَا فَتَنْزِلُ بِقَوْلٍ فَلَا يَفْرُوقُنَا لِمَا تَنْزِي لِقَالَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ نَزَلْتُمْ بِقَوْمٍ فَأَمَرُوا لَكُمْ بِمَا يَنْبَغِي لِلضَّيْفِ فَاقْبَلُوا فَإِنْ لَمْ يَفْعَلُوا فَخُذُوا مِنْهُمْ حَقَّ الضَّيْفِ الَّذِي يَنْبَغِي لَهُمْ. البخاری (۶۱۳۷-۲۴۶۱) ابوداؤد (۳۷۵۲) الترمذی (۱۵۸۹) ابن ماجہ (۳۶۲۶)

ف: یہ حکم حالت اضطرار میں ہے اور اگر اضطرار نہ ہو تو پھر یہ منسوخ ہے۔

زائد مال کو مسلمانوں کی خیر خواہی میں خرچ کرنے کا استحباب

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں جا رہے تھے، ناگاہ ایک شخص اونٹنی پر سوار ہو کر آیا اور دائیں بائیں

۴- بَابُ اسْتِحْبَابِ الْمُؤَاسَاتِ بِقُضُولِ الْمَالِ

۴۴۹۲ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كُرَيْبٍ قَالَ قَالَ أَبُو الْأَشْهَبِ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ فِي سَفَرٍ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ عَلَى رَاحِلَةٍ لَهُ قَالَ لِمَجْعَلٍ

گھورنے لگا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے پاس فالتو سواری ہو وہ فالتو سواری اس شخص کو دے دے جس کے پاس سواری نہیں ہے اور جس شخص کے پاس فالتو زادراہ ہے وہ اس شخص کو زادراہ دے دے جس کے پاس زادراہ نہیں ہے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے مال کی اقسام اتنی تفصیل سے بیان کیں کہ یوں لگتا تھا کہ ہم میں سے کسی کا اپنی فالتو چیز میں حق نہیں ہے۔

جب کمی ہو تو سب کے زادراہ کو ملا دینے اور آپس میں غم گساری کرنے کا استحباب

ایاس بن سلمہ اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک جنگ میں گئے وہاں ہم کو کھجی کی شکایت ہوئی حتیٰ کہ ہم نے اپنی بعض سواریوں کو ذبح کرنے کا ارادہ کر لیا، تب رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ ہم اپنے اپنے زادراہ کو جمع کریں، پھر ایک چمڑے کا دسترخوان بچھایا گیا جس پر سب کے زادراہ جمع کیے گئے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں اس چمڑے کے ٹکڑے کا اندازہ کرنے کے لیے آگے بڑھا تو میرے اندازے کے مطابق وہ ایک بکری کے بیٹھنے کی جگہ کے برابر تھا، اس وقت لشکر میں ہم چودہ سو تھے، ہم سب نے اس کھانے کو کھایا حتیٰ کہ ہم سیر ہو گئے، پھر ہم نے اپنے کھانے کے تھیلوں کو بھر لیا۔ نبی ﷺ نے فرمایا: کیا وضو کا پانی ہے؟ ایک شخص لونے میں تھوڑا سا پانی لے کر آیا، آپ نے اس پانی کو ایک پیالے میں ڈال دیا اور ہم سب نے اس سے اچھی طرح وضو کیا اور چودہ سو آدمیوں نے خوب اچھی طرح پانی بہایا، پھر اس کے بعد آٹھ آدمی آئے اور بوجھا: کیا وضو کا پانی ہے؟ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: وضو سے فراغت ہو چکی ہے۔ اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

### جہاد اور سیر کا بیان

جن کفار کو دعوت اسلام دی جا چکی ہو  
ان کو دوبارہ دعوت دیے بغیر  
جنگ کرنے کا جواز

يَصْرِفُ يَمِينًا وَشِمَالًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَ مَعَهُ لَفْضٌ ظَهَرَ فَلْيَعْتَدِ بِهِ عَلَى مَنْ لَا ظَهَرَ لَهُ وَمَنْ كَانَ لَهُ فَضْلٌ مِمَّنْ زَادَ فَلْيُعْتِدْ بِهِ عَلَى مَنْ لَا زَادَ لَهُ قَالَ فَلَمَّا كَمَرْنَا مِنْ أَصْطَبِ الْمَالِ مَا كَمَرْنَا حَتَّى رَأَيْنَا آلَةَ لَا حَوْلَ وَلَا حُدَّ يَتَأَلَّمُ لَفْظًا.

ابوداؤد (۱۶۶۳)

### ۵- بَابُ اسْتِحْبَابِ خَلْطِ الْأَزْوَاجِ إِذَا قَلَّتْ وَالْمُوَاسَاةِ فِيهَا

۴۴۹۳- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ قَالَ تَا النَّضْرُ يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ الْيَمَامِيُّ قَالَ تَا عِكْرِمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍاءَ قَالَ تَا إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي عَزْرَةٍ لَمَّا صَابْنَا جَهْدًا حَتَّى هَمَمْنَا أَنْ تَشْحَرَ بَعْضُ ظَهْرِنَا فَأَمَرَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فَجَمَعْنَا مَزَاوِدَنَا فَبَسَطْنَا لَهُ نِطْعًا فَاجْتَمَعَ زَادُ الْقَوْمِ عَلَيَّ النَّيْطِجِ قَالَ فَتَطَاوَلْتُ لِأَحْزَرَةٍ كَمْ هُوَ فَحَزْرَتُهُ كَرُبْضَةِ الْعَنْزِ وَتَحْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةِ مِائَةٍ قَالَ فَاتَّكَلْنَا حَتَّى شَبِعْنَا جَمِيعًا ثُمَّ حَشَوْنَا جُرْبَتَنَا فَقَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ هَلْ مِنْ وَضُوءٍ قَالَ فَجَاءَ رَجُلٌ بِأَدَارِئَةٍ فِيهَا نُطْفَةٌ فَأَلْفَرَّهَا فِي كَدَجٍ فَتَرَطَّأْنَا كُلُّنَا نَدُّ غُلْفَةٍ دَغْفَقَةٍ أَرْبَعِ عَشْرَةِ مِائَةٍ قَالَ لَمْ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ تَمْرَانِيَةً فَسَأَلُوا هَلْ مِنْ طَهْرٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كِرْبَعُ الْوَضُوءِ. سلمة بن محمد الاشراف (۴۵۲۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۳۲- كِتَابُ الْجِهَادِ وَالسِّيَرِ

۱- بَابُ جَوَازِ الْإِعَارَةِ عَلَى الْكُفَّارِ الَّذِينَ بَلَّغْتَهُمْ دَعْوَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ غَيْرِ تَقْلِيمِ أَعْلَامٍ بِالْإِعَارَةِ

ابن عون بیان کرتے ہیں کہ میں نے نافع کو لکھ کر جنگ سے پہلے کفار کو دین کی دعوت دینے کے متعلق سوال کیا، نافع نے لکھا کہ یہ حکم ابتداء اسلام میں تھا، کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے بنو مصطلق پر بے خبری میں حملہ کیا درآں حالیکہ ان کے مویشی پانی پی رہے تھے، آپ نے ان کے جنگجو مردوں کو قتل کر دیا اور باقی کو قید کر لیا اور اسی دن حضرت جویریہ آپ کے ہاتھ لگیں راوی کہتا ہے کہ یا حارث کی بیٹی۔ یہ حدیث مجھ کو حضرت عبداللہ بن عمر نے بیان کی اور وہ اس لشکر میں تھے۔

۴۴۹۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ الدُّعَاءِ قَبْلَ الْقِتَالِ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ إِنَّمَا كَانَ ذَلِكَ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ قَدْ أَغَارَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ بِنِي الْمُصْطَلِقِ وَهُمْ غَارُونَ وَأَنْعَامُهُمْ تُسْفَى عَلَى الْمَاءِ فَتَقْتَلُ مَقَاتِلَتَهُمْ وَسَبَى سَبْيَهُمْ وَأَصَابَ يَوْمَئِذٍ قَالَ يَحْيَى أَحْسِبُهُ قَالَ جُوَيْرِيَةَ أَوْ قَالَ الْبَتَّةَ ابْنَتَ الْحَارِثِ وَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَكَانَ فِي ذَلِكَ الْجَيْشِ.

بخاری (۲۵۴۱) ابوداؤد (۲۶۳۳)

یہ حدیث ایک اور سند سے منقول ہے اور اس میں بغیر کسی شک کے جویریہ بنت الحارث کا لفظ ہے۔

۴۴۹۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النُّعْمَانِ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَقَالَ جُوَيْرِيَةَ بِنْتُ الْحَارِثِ وَلَمْ يَشُكَّ. (سابقہ جلد ۴۴۹۴)

کسی شخص کو جہاد کا امیر بنانا اور اس کو آداب جہاد کی تعلیم دینا

۲- بَابُ تَأْمِينِ الْإِمَامِ الْأَمْرَاءِ عَلَى الْبُعُوثِ وَوَصِيَّتِهِ إِيَّاهُمْ بِآدَابِ الْغَزْوِ

حضرت سفیان بیان کرتے ہیں کہ آپ نے ہمیں اس کے آداب لکھوائے۔

۴۴۹۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَجِيحُ بْنُ الْحَجْرَاجِ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ أَمَلَاهُ عَلَيْنَا إِمْلَاءً.

ابوداؤد (۲۶۱۲-۲۶۱۳) الترمذی (۱۶۱۷-۱۶۱۸) م-

(۱۴۰۸) ابن ماجہ (۲۸۵۸)

سلیمان بن بریدہ اپنے والد (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب کسی شخص کو کسی بڑے یا چھوٹے لشکر کا امیر بناتے تو اس کو بالخصوص اللہ سے ڈرنے کی وصیت کرتے اور اس کے ساتھی مسلمانوں کو نیکی کی وصیت کرتے، پھر آپ فرماتے: اللہ کا نام لے کر اللہ کے راستہ میں جہاد کرو، جو شخص اللہ کے ساتھ کفر کرے اس کے ساتھ جنگ کرو، خیانت نہ کرو، عہد شکنی نہ کرو، کسی شخص کے اعضاء کاٹ کر اس کی شکل نہ بگاڑو اور کسی بچہ کو قتل نہ کرو، جب تمہارا اپنے مشرکین دشمنوں کے ساتھ مقابلہ ہو تو ان کو تین چیزوں کی دعوت دینا وہ ان میں سے جس کو بھی مان لیں اس کو قبول کر لینا اور جنگ سے رک جانا۔ پہلے ان کو اسلام کی دعوت دو، اگر وہ

۴۴۹۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَحْيَى ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بَرِيدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَمَرَ أَمِيرًا عَلَى جَيْشٍ أَوْ سَرِيَّةٍ أَوْ صَاهُ فِي خَاصَّتِهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَمَنْ مَعَهُ مِنَ الْمُسْلِمِينَ خَيْرًا ثُمَّ قَالَ اغْزُوا بِاسْمِ اللَّهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَاتِلُوا مَنْ كَفَرَ بِاللَّهِ اغْزُوا وَلَا تَكْفُرُوا وَلَا تَغْدُرُوا وَلَا تَمْكُلُوا وَلَا تَقْتُلُوا وَلِيْنَا وَإِذَا لَقِيتَ عَدُوَّكَ مِنَ الْمُشْرِكِينَ فَادْعُهُمْ إِلَى ثَلَاثٍ خِيَالٍ أَوْ خِلَالٍ فَابْتِهِنَنَّ مَا أَجَابُوكَ فَأَقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَإِنْ أَجَابُوكَ فَأَقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ ثُمَّ ادْعُهُمْ إِلَى التَّحْوِيلِ مِنْ دَارِهِمْ إِلَى

اسلام لے آئیں تو ان کا اسلام قبول کر لو اور ان سے جنگ نہ کرو اور ان سے یہ کہو کہ وہ اپنا شہر چھوڑ کر مہاجرین کے شہر میں آجائیں اور ان کو یہ بتاؤ کہ اگر انہوں نے ایسا کر لیا تو ان کو وہ سہولتیں ملیں گی جو مہاجرین کو ملتی ہیں اور ان پر وہ ذمہ داریاں ہوں گی جو مہاجرین پر ہیں اور اگر وہ مہاجرین کے شہر میں آنے سے انکار کریں تو ان کو یہ خبر دے دو کہ پھر ان پر دیہاتی مسلمانوں کا حکم ہوگا، ان پر مسلمانوں کے احکام جاری ہوں گے لیکن ان کو مال غنیمت اور مال فنی سے جہاد کے بغیر کوئی حصہ نہیں ملے گا، اگر وہ لوگ اس عہد کو قبول نہ کریں تو پھر ان سے جزیہ کا سوال کرو، اگر وہ اس کو تسلیم کر لیں تو تم بھی اس کو قبول کر لو اور ان سے جنگ نہ کرو اور اگر وہ اس کا انکار کریں تو پھر اللہ کی مدد کے ساتھ ان سے جنگ شروع کرو اور جب تم کسی قلعہ کا محاصرہ کرو اور قلعہ والے اللہ اور اس کے رسول کو (کسی عہد پر) ضامن بنانا چاہیں تو تم اللہ اور اس کے رسول کو ضامن نہ بنانا، بلکہ اپنے آپ کو اور اپنے ساتھیوں کو ضامن بنانا، کیونکہ تمہارے لیے اپنے اور اپنے ساتھیوں کے عہد سے پھر جانا اس سے آسان ہے کہ تم اللہ اور اس کے رسول کے عہد کو توڑو اور جب تم کسی قلعہ والوں کا محاصرہ کر لو اور ان کا یہ ارادہ ہو کہ تم ان کو اللہ کے حکم کے مطابق قلعہ سے نکالو تو تم ان کو اللہ کے حکم کے بموجب نہ نکالو بلکہ ان کو اپنے حکم کے مطابق نکالو، کیونکہ تم اس بات کو نہیں جانتے کہ تمہاری رائے اور اجتہاد اللہ کے حکم کے مطابق ہے یا نہیں؟ عبدالرحمن نے کہا: یہ یا اس کی مثل ہے، اور اسحاق کی روایت میں یہ الفاظ زیادہ ہیں کہ میں نے اس حدیث کا مقاتل بن حیان سے ذکر کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھ سے مسلم بن ہشیم نے نعمان بن مقرن کے واسطے سے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی ہے۔

حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب امیر یا کسی لشکر کو بھیجتے تو اس کو وصیت کرتے۔

دَارِ الْمُهَاجِرِينَ وَآخِرُهُمْ أَنَّهُمْ إِنْ فَعَلُوا ذَلِكَ فَلَهُمْ مَالُ الْمُهَاجِرِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَى الْمُهَاجِرِينَ إِنْ أَبَوْا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا فَأَخِيرَهُمْ أَنَّهُمْ يَكُونُونَ كَأَعْرَابِ الْمُسْلِمِينَ يَجْرِي عَلَيْهِمْ حُكْمُ اللَّهِ الَّذِي يَجْرِي عَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَلَا يَكُونُ لَهُمْ فِي الْغَنِيمَةِ وَالْفَيْءِ شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يَجَاهِدُوا مَعَ الْمُسْلِمِينَ إِنْ هُمْ أَبَوْا فَسَلَّهُمُ الْجَزْيَةَ إِنْ هُمْ أَجَابُواكَ فَأَقْبَلْ مِنْهُمْ وَكُفَّ عَنْهُمْ إِنْ هُمْ أَبَوْا فَاسْتَعِينُ بِاللَّهِ وَقَاتِلْهُمْ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوا أَنْ تَجْعَلَ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ نَبِيِّهِ فَلَا تَجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّةَ اللَّهِ وَلَا ذِمَّةَ نَبِيِّهِ وَلَكِنْ اجْعَلْ لَهُمْ ذِمَّتَكَ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكَ فَإِنَّكُمْ أَنْ تُخْفِرُوا ذِمَّتَكُمْ وَذِمَّةَ أَصْحَابِكُمْ أَهْرُونَ مِنْ أَنْ تُغْشِرُوا ذِمَّةَ اللَّهِ وَذِمَّةَ رَسُولِهِ وَإِذَا حَاصَرْتَ أَهْلَ حِصْنٍ فَأَرَادُوا أَنْ تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ فَلَا تُنْزِلَهُمْ عَلَى حُكْمِ اللَّهِ وَلَكِنْ أَنْزِلْهُمْ عَلَى حُكْمِكَ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَنْتَ صِيبُ حُكْمِ اللَّهِ فِيهِمْ أَمْ لَا قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ هَذَا أَوْ تَخَوُّهُ وَزَادَ إِسْحَاقُ فِي أُجْرٍ حَدِيثِهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَدَمَ قَالَ قَدْ كَثُرَتْ هَذَا الْحَدِيثُ لِمُقَابِلِ بْنِ حَيَّانَ قَالَ يَحْيَى بَغْيِي أَنْ عُلْقَمَةَ يَقُولُ لِابْنِ حَيَّانَ لَقَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ هَيْصَمٍ عَنِ النَّعْمَانِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ تَعَوُّهُ. سابقه حوالہ (۴۴۹۶)

۴۴۹۸ - وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي عُلْقَمَةُ بْنُ مَرْثَدَةَ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ بَرْثَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بَعَثَ أَمِيرًا أَوْ سَرِيَّةً دَعَاهُ فَأَرَّصَاهُ وَسَاقَ



الْحَدِيثِ بِمَعْنَى حَدِيثِ سُفْيَانَ. سابقہ حوالہ (۴۴۹۶)

۴۴۹۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ بْنُ أَبِي إِسْحَاقَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ  
الْوَهَّابِ الْفَرَّاءُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا.

سابقہ حوالہ (۴۴۹۶)

### ۳- بَابُ فِي الْأَمْرِ بِالتَّيْسِيرِ وَتَرْكِ التَّنْفِيرِ

۴۵۰۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كُرَيْبٍ  
وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَمَةَ عَنْ مَرْثَدِ بْنِ عَبْدِ  
اللَّهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ إِذَا بَعَثَ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِهِ فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ  
بَشِّرُوا وَلَا تَنْفِرُوا وَابَشِّرُوا وَلَا تُعْسِرُوا. ابوداؤد (۴۸۳۵)

۴۵۰۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ  
النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَهُ وَمَعَادًا إِلَى الْيَمَنِ لِقَابِ يَسْرًا وَلَا تُعْسِرُوا  
وَبَشِّرُوا وَلَا تَنْفِرُوا وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا.

بخاری (۳۰۳۸) - ۴۳۴۱ - ۴۳۴۲ - ۴۳۴۴ - ۴۳۴۵

۶۱۲۴ - ۷۱۷۲) مسلم (۵۱۸۲ - ۵۱۸۳ - ۵۱۸۴) ابوداؤد (۴۳۵۶)

النسائی (۵۶۱۱) ابن ماجہ (۳۳۹۱)

۴۵۰۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ  
عَمْرٍو حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَائِيلَ وَابْنُ أَبِي خَلْفٍ عَنْ  
زَكْرِيَّا بْنِ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ  
كَلاهُمَا عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ  
النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِ شُعْبَةَ وَكَانَ فِي حَدِيثِ زَيْدِ بْنِ  
أَبِي أَنَسَةَ وَتَطَاوَعَا وَلَا تَخْتَلِفَا. سابقہ حوالہ (۴۵۰۱)

۴۵۰۳ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي النَّجَّاحِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ  
أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ كِلاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي  
النَّجَّاحِ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ بَشِّرُوا وَلَا تُعْسِرُوا وَسَكِّنُوا وَلَا تَنْفِرُوا.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

آسانی پیدا کرنے اور نفرت پھیلانے والے  
کاموں کو چھوڑنے کا حکم

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ جب اپنے صحابہ میں سے کسی شخص کو کسی مہم پر  
روانہ کرتے تو اس سے ارشاد فرماتے: لوگوں کو خوش کرو، ان کو  
متنفر مت کرو اور فرماتے: آسان احکام بیان کرو، مشکل احکام  
مت بیان کرو۔

حضرت ابو موسیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ان کو  
اور حضرت بہاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یمن بھیجا اور فرمایا: تم  
دونوں لوگوں کے لیے آسانی کرنا اور انہیں مشکل میں نہ ڈالنا،  
ان کو خوش کرنا اور متنفر مت کرنا اور آپس میں اتفاق رکھنا اور  
اختلاف نہ کرنا۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے حضرت ابو موسیٰ کی نبی  
ﷺ سے شعبہ کی طرح روایت بیان کی اس حدیث میں  
”تطاولا ولا تختلفا“ کے الفاظ نہیں ہیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں پر آسانی کرو اور ان کو  
مشکل میں نہ ڈالو، لوگوں کو آرام پہنچاؤ اور ان کو متنفر مت کرو۔

بخاری (۶۱۲۵-۶۹)

## ۴- بَابُ تَحْرِيمِ الْغَدْرِ

## عہد شکنی کی حرمت

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اولین اور آخرین کو جمع فرمائے گا تو ہر عہد شکن کے لیے ایک جھنڈا بلند کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ یہ فلاں بن فلاں کی عہد شکنی ہے۔

۴۵۰۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ يَمِينِي أَبُو قُدَّامَةَ السَّرْحِيَّيْ لَمَّا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ كُلُّهُمْ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ تَالِيعِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَمَعَ اللَّهُ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَرْفَعُ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءً لِكَيْفِ غَدْرُهُ فَلَانِ بْنِ فُلَانٍ. البخاری (۶۱۷۷)

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی ﷺ سے یہی حدیث روایت کی ہے۔

۴۵۰۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ حَدَّثَنَا أَبُو ثَوْبٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَفَّانٌ حَدَّثَنَا صَخْرُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ كِلَاهُمَا عَنْ تَالِيعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عہد شکن کے لیے قیامت کے دن ایک جھنڈا نصب کیا جائے گا اور کہا جائے گا کہ سنو! یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

الترمذی (۱۵۸۱)

۴۵۰۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا غَادِرٌ يَتَوَصَّبُ اللَّهُ لَهُ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ آلاَهُوَ غَدْرُهُ فَلَانِ.

مسلم، ترمذی الاشراف (۷۱۳۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا۔

۴۵۰۷- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَيْنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حَمْرَةَ وَسَالِمِ ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

مسلم، ترمذی الاشراف (۷۰۰۶-۶۷۰۷)

حضرت عبد اللہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا اور یہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

۴۵۰۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي يَشْرُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لَوَاءٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ هَلِهُ غَدْرُهُ فَلَانِ.

بخاری (۳۱۸۶-۳۱۸۷) ابن ماجہ (۲۸۷۲)

۴۵۰۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمَيْلٍ ح وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةٌ فَلَانِ.

سابقہ حوالہ (۴۵۰۸)

۴۵۱۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو تَوَكُّلٍ عَنْ أَبِي كَثْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ عَنْ بَزِيدِ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِكُلِّ غَادِرٍ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ يُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةٌ فَلَانِ. سابقہ حوالہ (۴۵۰۹)

۴۵۱۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَابِطِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِكُلِّ غَادِرٍ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ. بخاری (۳۱۸۶-۳۱۸۷)

۴۵۱۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَعُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خَلِيدِ بْنِ أَبِي تَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لِكُلِّ غَادِرٍ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُعْرَفُ بِهِ. سلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۱۲)

۴۵۱۳ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْمُسْتَمِرُّ بْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِكُلِّ غَادِرٍ لِيَوْمَ الْقِيَامَةِ يُرْفَعُ لَهُ يَقْدِرُ عَلَيْهِ آلا وَلَا غَادِرَ أَعْظَمُ غَدْرًا مِنْ أَبِي بَكْرٍ عَامَّةً. سلم، تحفۃ الاشراف (۴۳۸۲)

## ۵- بَابُ جَوَازِ الْخِدَاعِ فِي الْحَرْبِ

۴۵۱۴ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالسَّعْدِيُّ وَعَمْرُو وَالتَّائِبُ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِعَلِيِّ وَزُهَيْرٍ قَالَ عَلِيُّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عَمْرُو جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَرْبُ خِدَاعٌ.

بخاری (۳۰۳۰) ابوداؤد (۲۶۳۶) الترمذی (۱۶۷۵)

۴۵۱۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں بیان کیں اور کہا کہ عبدالرحمن کی روایت میں یہ الفاظ نہیں ہیں کہ 'یُقَالُ هَذِهِ غَدْرَةٌ فَلَانِ'۔

حضرت محمد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا جس سے وہ پہچانا جائے گا اور یہ کہا جائے گا کہ یہ فلاں شخص کی عہد شکنی ہے۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کی سرین (مقعد) کے پاس ایک جھنڈا ہوگا۔

حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن ہر عہد شکن کا ایک جھنڈا ہوگا جس کو اس کی عہد شکنی کے بقدر بلند کیا جائے گا، یاد رکھو! امیر مملکت سے بڑھ کر کسی شخص کی عہد شکنی نہیں ہے۔

## جنگ میں دشمن کو دھوکہ دینے کا جواز

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنگ دھوکہ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جنگ دعو کا ہے۔

أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مَتِيهِ  
عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَرْبُ خِدْعَةٌ

بخاری (۳۰۲۹)

دشمن سے مقابلہ کی تمنا کرنے کی ممانعت اور  
مقابلہ کے وقت ثابت قدمی کا حکم

۶- بَابُ كَرَاهَةِ تَمَنِّي لِقَاءِ الْعَدُوِّ وَالْأَمْرِ  
بِالصَّبْرِ عِنْدَ اللَّيْقَاءِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
نبی ﷺ نے فرمایا: دشمن سے مقابلہ کی تمنا مت کرو اور جب  
ان سے مقابلہ ہو تو ثابت قدم رہو۔

۴۵۱۶ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحَلَوِيُّ وَعَبْدُ بْنُ  
حَمِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنِ الْمُغِيرَةِ وَهُوَ ابْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَمْتَوِ لِقَاءَ الْعَدُوِّ قِيَادًا  
لَيَقْتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا. البخاری (۳۰۲۶)

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان  
کرتے ہیں کہ جب عمر بن عبید اللہ مقام حرور یہ میں گئے تو  
انہوں نے عمرو کو خط لکھا کہ یہ حدیث بیان کی کہ: دن دنوں میں  
رسول اللہ ﷺ کا دشمنوں سے مقابلہ ہوا تو آپ نے انتظار کیا  
حتیٰ کہ سورج اٹھ گیا، پھر آپ نے ان (صحابہ) میں کہہ کر  
ہو کر فرمایا: اے لوگو! دشمن سے مقابلہ کی تمنا مت کرو اور اللہ  
تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرو اور جب تمہارا دشمن سے مقابلہ ہو  
تو ثابت قدم رہو اور یاد رکھو! جنت تمہاروں کے سائے میں ہے  
پھر نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر دعا کی: اے اللہ! اے کتاب  
کے نازل فرمانے والے! اے بادلوں کو چلانے والے! اے  
لشکروں کو شکست دینے والے! ان کو شکست دے اور ہم کو ان  
پر غالب کر دے۔

۴۵۱۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي النَّظِيرِ  
عَنْ كِتَابِ رَجُلٍ مِمَّنْ اسْلَمَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يُقَالُ لَهُ  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْفَى فَكَتَبَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حِينَ  
سَارَ إِلَى السَّيْرُورِ فَكَرِهْتُ مِيرُهُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ مِنْ  
بَعْضِ آيَاتِهِ الَّتِي لَيْسَ فِيهَا الْعَدُوُّ يَنْتَظِرُ حَتَّى إِذَا مَالَتْ  
الشَّمْسُ قَامَ فِيهِمْ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ لَا تَمْتَوِ لِقَاءَ الْعَدُوِّ  
وَاسْأَلُوا اللَّهَ الْعَافِيَةَ قِيَادًا لَيَقْتُمُوهُمْ فَاصْبِرُوا وَاعْلَمُوا أَنَّ  
الْحِجَةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوفِ ثُمَّ قَامَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ اللَّهُمَّ  
مُنزِلَ الْكِتَابِ وَمُجِرِي السَّحَابِ وَهَازِمَ الْأَحْزَابِ أَهْزِمْهُمْ  
وَاصْصِرْنَا عَلَيْهِمْ. البخاری (۲۸۱۸-۲۸۳۳-۲۹۶۵-۲۹۶۶)

(۳۰۲۴-۳۰۳۵-۷۲۳۵) ابوداؤد (۲۶۳۱)

دشمن سے مقابلہ کے وقت فتح کی دعا  
کرنے کا استحباب

۷- بَابُ اسْتِحْبَابِ الدُّعَاءِ بِالنَّصْرِ  
عِنْدَ لِقَاءِ الْعَدُوِّ

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان  
کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے احزاب (کفار کے  
گروہوں) کے خلاف دعائے ضرر کی: "اے اللہ! اے کتاب  
کے نازل کرنے والے! اے سرعت حساب لینے والے!  
احزاب کو شکست دے، اے اللہ! ان کو شکست دے اور ان  
کو متزلزل کر۔"

۴۵۱۸ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ  
عَبْدِ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي  
أَوْفَى قَالَ دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْأَحْزَابِ فَقَالَ اللَّهُمَّ  
مُنزِلَ الْكِتَابِ سَرِيعَ الْحِسَابِ أَهْزِمِ الْأَحْزَابَ اللَّهُمَّ  
أَهْزِمْهُمْ وَزَلِّزْ لَهُمْ. البخاری (۲۹۳۳-۴۱۱۵-۶۳۹۲-۷۴۸۹)  
الترمذی (۱۶۷۸) ابن ماجہ (۲۷۹۶)

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (احزاب کے خلاف) دعائے ضرر کی یہ حدیث مثل سابق ہے البتہ اس میں "اے احزاب کو شکست دینے والے" ہے اور "اللہم" نہیں ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی اس میں "بادلوں کے چلانے والے" کا اضافہ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جنگ احد کے دن فرما رہے تھے "اے اللہ! اگر تو چاہے تو زمین میں تیری عبادت نہیں کی جائے گی"۔

### جنگ میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے کسی جہاد میں ایک عورت مقتول پائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کے قتل کو برا گردانا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ کسی جہاد میں ایک عورت مقتول پائی گئی تو رسول اللہ ﷺ نے عورتوں اور بچوں کے قتل سے منع فرمادیا۔

### شب خون میں بلا قصد عورتوں اور بچوں کے مارے جانے کا جواز

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما، حضرت صعب بن جشمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے سوال کیا گیا کہ اگر شب خون مارتے وقت مشرکوں کے بچے اور عورتیں مارے جائیں (تو کیا حکم ہے؟) آپ نے

۴۵۱۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ دَخَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَوْبَهُ خَالِدٍ فَهَمَّ أَنَّهُ قَالَ هَارِمَ الْأَحْزَابِ وَلَمْ يَدْكُرْ قَوْلَهُ اللَّهُمَّ.

سابقہ حوالہ (۴۵۱۸)

۴۵۲۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ إِسْمَاعِيلَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ فِي رَوَايَتِهِ مُجْرَى السَّحَابِ. سابقہ حوالہ (۴۵۱۸)

۴۵۲۱- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ يَوْمَ أُحُدٍ اللَّهُمَّ إِنَّكَ إِن تَشَاءَ تُعْبِدُنِي الْأَرْضُ.

مسلم تلمذہ الاشراف (۳۵۰)

### ۸- بَابُ تَحْرِيمِ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْحَرْبِ

۴۵۲۲- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَحْسِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا كُنَيْبَةُ بْنُ سُوَيْدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ امْرَأَةً وَجِدَتْ فِي بَعْضِ مَعَازِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَقْتُولَةً فَأَنْكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَتْلَ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ. البخاری (۳۰۱۴) ابوداؤد (۲۶۶۸) الترمذی (۱۵۶۹)

۴۵۲۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشِيرٍ وَأَبُو أُسَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ وَجِدْتِ امْرَأَةً مَقْتُولَةً فِي بَعْضِ يَلْكِ الْمَعَازِي فَهَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ.

بخاری (۳۰۱۵)

### ۹- بَابُ جَوَازِ قَتْلِ النِّسَاءِ وَالصِّبْيَانِ فِي الْبَيَاتِ مِنْ غَيْرِ تَعَمُّدٍ

۴۵۲۴- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَحْسِيٍّ وَسَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرُو بْنُ السَّائِدِ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ قَالَ بَحْسِيُّ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَهَّامَةَ قَالَ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ عِنَ الدَّرَارِيِّ

فرمایا: وہ انہیں میں سے ہیں۔

مِنَ الْمُشْرِكِينَ يُؤْتُونَ قَبِيحًا مِّنْ تَسَانِهِمْ وَذَرَارِيهِمْ  
لَقَالَ هُمْ مِنْهُمْ. البخاری (۳۰۱۲) ابوداؤد (۲۶۷۲) الترمذی  
(۱۵۷۰) ابن ماجہ (۲۸۳۹)

حضرت صعب بن جثامہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے  
عرض کیا: یا رسول اللہ! شب خون مارتے وقت ہمارے ہاتھوں  
مشرکین کے بچے بھی مارے جاتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: وہ  
بھی انہیں میں سے ہیں۔

۴۵۲۵ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عُبَيْةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ قَالَ قُلْتُ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا نُصِيبُ فِي الْبَيَاتِ مِنْ ذَرَارِي الْمُشْرِكِينَ  
قَالَ هُمْ مِنْهُمْ. سابقہ حوالہ (۴۵۲۴)

حضرت صعب بن جثامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ نبی ﷺ سے عرض کیا گیا کہ اگر فوج کا کوئی دستہ شب  
خون مارے اور مشرکین کے بچے بھی مارے جائیں تو؟ آپ  
نے فرمایا: وہ بھی اپنے آباء (یعنی مشرکین) میں سے ہیں۔

۴۵۲۶ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ  
أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ  
أَخْبَرَهُ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ  
الصَّعْبِ بْنِ جَثَامَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَبِلَ لَهُ لَوْ أَنَّ خَيْلًا اغَارَتْ  
مِنَ اللَّيْلِ فَاصَابَتْ مِنْ أَبْنَاءِ الْمُشْرِكِينَ قَالَ هُمْ مِنْ آبَائِهِمْ.  
سابقہ حوالہ (۴۵۲۴)

### کفار کے درختوں کو کاٹنے اور جلانے کا جواز

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ نے نخلستان بوریہ میں بنو نضیر کے درخت  
جلوادیے، کٹوادیے، تھیبیہ اور ابن ریح کی روایت میں یہ زیادہ  
ہے۔ پھر اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ”جن  
درختوں کو تم نے کاٹا یا انہیں ان کی جڑوں پر کھڑا ہوا چھوڑ دیا یہ  
اللہ تعالیٰ کی اجازت سے تھا تا کہ اللہ تعالیٰ فاستوں کو رسوا  
کرتے۔“

### ۱۰- بَابُ جَوَازِ قَطْعِ اشْجَارِ الْكُفَّارِ وَتَحْرِيقِهَا

۴۵۲۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَمُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ قَالَا  
أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ ح وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ  
تَابِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ حَرَّقَ نَخْلَ بَنِي  
النَّضِيرِ وَقَطَعَ وَهِيَ الْبَوْبِرَةُ زَادَ قُتَيْبَةُ وَابْنُ رُمَيْحٍ فِي  
حَدِيثِهِمَا فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا قَطَعْتُمْ مِنْ بَيْتِهِمْ أَوْ  
تَرَكَتُمُوهَا قَائِمَةً عَلَيَّ أَصُولُهَا فَيَاذَنِ اللَّهُ وَلِيخْرِجَ  
الْفَاسِقِينَ. البخاری (۴۰۳۱-۴۸۸۴) ابوداؤد (۲۶۱۵) الترمذی  
(۱۵۵۲-۳۳۰۲) ابن ماجہ (۲۸۴۴)

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کے درخت کٹوا کر جلوادیے،  
حضرت حسان نے اس موقع پر ایک شعر کہا: (ترجمہ) ”بنی لوی  
کے سرداروں کے نزدیک بریرہ میں آگ لگا دینا معمولی بات  
ہے“ اور اسی واقعہ کے متعلق یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ)  
”جن درختوں کو تم نے کاٹا یا انہیں ان کی جڑوں پر کھڑا ہوا چھوڑ

۴۵۲۸ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَهَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ  
قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مُوسَى بْنِ عَقْبَةَ عَنْ تَابِعٍ  
عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَطَعَ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ  
وَحَرَّقَى وَلَهَا يَلْقَوْنَ حَسَنًا -

وَهَانَ عَلَيَّ سَرَاطِ بَنِي لُؤَيٍّ  
حِينَ نَقَى بِأَلْبُوتِرٍ مُسْتَطِيرٍ

وَفِي ذَلِكَ نَزَلَتْ مَا قَطَعْتُمْ مِّن لِّينٍ أَوْ تَرَ كُتُمُوهَا قَائِمَةً  
عَلَىٰ أُصُولِهَا آيَةً. البخاری (۳۰۲۱)

دیا سو وہ اللہ کی اجازت سے تھا۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کے درخت جلوادیے۔

۴۵۲۹ - وَحَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ عُمَانَ أَخْبَرَنِي عَقَبَةُ بْنُ  
خَالِدٍ السَّكُونِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ  
عُمَرَ قَالَ حَرَّقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَخْلَ بَنِي النَّضِيرِ.

ابن ماجہ (۲۸۴۵)

مال غنیمت حلال ہونے کی اس امت کے  
ساتھ خصوصیت

۱۱ - بَابُ تَحْلِيلِ الْغَنَائِمِ لِهَذِهِ  
الْأُمَّةِ خَاصَّةً

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: انبیاء (ساتھین) میں سے ایک نبی  
نے جہاد کیا اور اپنی قوم سے یہ کہا کہ جس شخص نے ابھی نکاح  
کیا ہو اور اس نے ہنوز شب زفاف نہ گزارا ہو اور وہ یہ عمل  
کرنا چاہتا ہو وہ میرے ساتھ نہ جائے اور نہ وہ شخص جائے جس  
نے مکان بنایا ہو اور اس نے ہنوز چھت بلند نہ کی ہو اور نہ وہ  
شخص جائے جس نے بکریاں اور گاجھن اونٹنیاں خریدی ہوں  
اور وہ ان کے بچہ دینے کا منتظر ہو، پھر اس نبی (علیہ السلام)  
نے جہاد کیا اور عصر کی نماز کے وقت یا اس کے قریب وہ ایک  
دیہات میں پہنچے تو انہوں نے سورج سے کہا: تم بھی حکم الہی  
کے ماتحت ہو اور میں بھی حکم الہی کے تابع ہوں "اے اللہ! اس  
سورج کو تھوڑی دیر میری خاطر روک دے" پھر سورج روک دیا  
گیا حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو فتح عطا کی، آپ نے فرمایا: پھر  
انہوں نے مال غنیمت جمع کیا پھر اس مال کو کھانے کے لیے  
ایک آگ آئی لیکن اس نے مال کو نہ کھایا، اس نبی نے فرمایا: تم  
میں سے کسی شخص نے خیانت کی ہے، سو ہر قبیلہ کا ایک شخص مجھ  
سے بیعت کرے، پھر سب نے بیعت کی اور ایک شخص کا ہاتھ  
نبی کے ہاتھ سے چٹ گیا۔ نبی نے فرمایا: خیانت کرنے والا  
تمہارا قبیلہ میں ہے لہذا اب تمہارا پورا قبیلہ میری بیعت  
کرے، انہوں نے بیعت کی، آپ نے فرمایا: پھر دو یا تین  
آدمیوں کا ہاتھ پیغمبر کے ہاتھ سے چٹ گیا، نبی نے فرمایا:  
تمہاری اندر خیانت ہے بالآخر وہ گائے کے سر کے برابر سونا

۴۵۳۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا  
ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرِ بْنِ رَافِعٍ  
وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ  
مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
فَدَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَزَا بَنِي  
الْأَيْبَسَاءِ لِقَالَ لِقَوْمِهِ لَا يَبْعُنِي رَجُلٌ قَدْ مَلَكَ بَضْعَ أَمْرٍ أَوْ  
وَهُوَ يَرِيدُ أَنْ يَبْعُنِي بِهَا وَلَمَّا بَيْنَ وَلَا آخِرُ قَدْبَنِي بَنِيانًا وَلَمَّا  
بَرَفَعُ سُقْفَهَا وَلَا آخِرُ قَدْ اشْتَرَى عَتَمًا أَوْ خَوْلَفَاتٍ وَهُوَ  
مُنْتَظَرٌ وَلَا ذَهَابًا قَالَ فَعَزَا قَادَنِي لِلْقَرَيْبِ حِينَ صَلَوَةِ الْعَصْرِ  
أَوْ قَرَيْبًا مِّنْ ذَلِكَ فَقَالَ لِلشَّمْسِ أَنْتِ مَأْمُورَةٌ وَأَنَا مَأْمُورٌ  
أَلْتَهَمُ أَحْسَبَهَا عَلَيَّ كَيْفًا فَحِجَّتْ عَلَيَّ حَتَّى فَتَحَ اللَّهُ  
عَلَيْهِ قَالَ فَجَمَعُوا مَا غَنِمُوا فَأَقْبَلَتِ النَّارُ لَنَا كُلَّهُ فَأَبَتْ أَنْ  
تُظْمَعَهُ فَقَالَ فِيكُمْ غُلُولٌ فَلْيَبْعُنِي مِنْ كُلِّ قَبِيلَةٍ رَجُلٌ  
قَبَايَعُهُ فَلْيَصِفْتُ بِدَرَجِلٍ بِيَدِهِ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ  
فَلْيَبْعُنِي قَبِيلَتِكَ قَبَايَعَتُهُ قَالَ فَلْيَصِفْتُ بِبَدْرٍ جَلْبِينِ  
أَوْ ثَلَاثَةٍ فَقَالَ فِيكُمْ الْغُلُولُ أَنْتُمْ غَلَلْتُمْ قَالَ فَأَخْرَجُوا لَهُ  
مِثْلَ رَأْسِ بَقْرَةٍ مِّنْ ذَهَبٍ قَالَ فَوَضَعُوهُ فِي الْمَالِ وَهُوَ  
بِالصَّعِيدِ فَأَقْبَلَتِ النَّارُ فَكَانَتْهُ فَلَمْ تَحِلَّ الْغَنَائِمُ لِأَحَدٍ مِّنْ  
قَبْلِنَا ذَلِكَ يَا أَللَّهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى رَأَى ضَعْفًا وَعَجْزًا  
فَطَيَّبَهَا لَنَا. البخاری (۵۱۵۷-۳۱۲۴)

نکال کر لائے، نبی نے فرمایا: اس کو مال غنیمت میں اونچی جگہ پر رکھ دو پھر آگ نے آکر اس مال کو کھا لیا، (آپ نے فرمایا:) سو ہم سے پہلے کسی کے لیے بھی مال غنیمت حلال نہیں تھا لیکن جب اللہ تعالیٰ نے ہمارا ضعف اور عجز دیکھا تو ہمارے لیے مال غنیمت کو حلال کر دیا۔

### غنیمت کا بیان

مصعب بن سعد اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میرے والد نے مال فوس میں سے ایک تلوار نکالی اور اس کو لے کر نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: مجھے یہ تلوار ہبہ کر دیجئے، آپ نے اس سے انکار فرمایا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ”آپ سے یہ لوگ انفال کے بارے میں پوچھتے ہیں آپ کہے انفال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔“

مصعب بن سعد کے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے متعلق چار آیات نازل ہوئیں، ایک مرتبہ میں نے ایک تلوار پائی میں اس کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: یا رسول اللہ! یہ تلوار مجھے عنایت فرمادیں آپ نے فرمایا: اس کو رکھ دو پھر جب میں کھڑا ہوا تو آپ نے فرمایا: اس کو دو ہیں رکھ دو جہاں سے اٹھائی تھی، پھر میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ تلوار مجھے دے دیجئے، آپ نے فرمایا: اس کو رکھ دو، میں نے پھر کھڑے ہو کر کہا: یا رسول اللہ! یہ مجھے دے دیجئے! کیا میں ان لوگوں کی طرح کیا جاؤں گا جن کا اس کے بغیر کوئی چارہ کار نہیں ہے؟ نبی ﷺ نے فرمایا: اس تلوار کو دو ہیں رکھ دو جہاں سے اس کو اٹھایا تھا، پھر یہ آیت نازل ہوئی: ”یہ لوگ آپ سے انفال کے متعلق دریافت کرتے ہیں، آپ کہے انفال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں۔“

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نجد کی جانب ایک سر یہ (چھوٹا لشکر) بھیجا جس میں میں بھی تھا، انہیں وہاں مال غنیمت میں بہت سے اونٹ ملے، ہر ایک کے حصہ میں بارہ بارہ یا گیارہ گیارہ اونٹ آئے

### ۱۲- بَابُ الْأَنْفَالِ

۴۵۳۱- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَسْمَاقٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَخَذَ أَبِي مِنَ الْخُمْسِ سَيْفًا فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ هَبْ لِي هَذَا فَأَبَى لَمَّا نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِسَأَلِكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قِيلَ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ. مسلم (۶۱۸۸-۶۱۸۹) ابوداؤد (۲۷۴۰) الترمذی (۳۱۸۹-۳۰۷۹)

۴۵۳۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسْمَاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَزَلَتْ لِي فِي أَرْبَعِ آيَاتٍ أَصَبْتُ سَيْفًا فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقْلِيْبُهُ فَقَالَ ضَعُهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ضَعُهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ تَقْلِيْبُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ ضَعُهُ فَقَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ تَقْلِيْبُهُ أَوْ اجْعَلْ كَمَنْ لَا غَنَاءَ لَهُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ ضَعُهُ مِنْ حَيْثُ أَخَذْتَهُ قَالَ فَسَزَلْتُ هَذِهِ الْآيَةَ بِسَأَلِكَ عَنِ الْأَنْفَالِ قِيلَ الْأَنْفَالُ لِلَّهِ وَالرَّسُولِ. سابقه جوال (۴۵۳۱)

۴۵۳۳- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَحْسِيٍّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ سَرِيَّةً وَأَنَا فِيهِمْ قَبْلَ تَجْدِ لَقَيْمُوا إِبِلًا كَثِيرَةً فَكَانَتْ سُهْمًا لَهُمْ أَلْتِي عَسَرَ بَعِيرًا أَوْ أَحَدَ عَسَرَ بَعِيرًا وَتَقَلُّوا بَعِيرًا بَعِيرًا.



اور ایک ایک اونٹ زائد ملا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجد کی جانب ایک سریہ روانہ کیا اس میں ابن عمر بھی تھے، اس میں ان کے حصہ میں بارہ بارہ اونٹ آئے اور اس کے علاوہ ایک اونٹ زائد ملا، رسول اللہ ﷺ نے اس تقسیم میں کوئی تغیر اور تبدل نہیں کیا۔

حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے نجد کی طرف ایک سریہ روانہ کیا اس میں بھی اس کے ساتھ گیا وہاں ہم کو بہت سے اونٹ اور بکریاں ملیں ہمارے حصے میں بارہ بارہ اونٹ آئے اور رسول اللہ ﷺ نے ہم کو ایک ایک اونٹ زائد دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور سندیں بیان کیں۔

بخاری (۳۱۳۱-۳۱۳۲) ابوداؤد (۲۷۴۴)

۴۵۳۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ سَرِيَّةً قَبْلَ نَجْدٍ وَفِيهِمْ ابْنُ عُمَرَ وَأَنَّ سُهْمَانَهُمْ بَلَغَتْ أُنْتَى عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقِلُوا يَسُورَ ذَلِكَ بَعِيرًا لَمْ يَغْتَرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. ابوداؤد (۲۷۴۴)

۴۵۳۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً إِلَى نَجْدٍ لِيَعْمُرَ فِيهَا لَهَا لَأَقِيمْنَا إِلَّا زُفْعًا كَلَفَتْ سُهْمَانَنَا ائْتَى عَشَرَ بَعِيرًا ائْتَى عَشَرَ بَعِيرًا وَنَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعِيرًا بَعِيرًا. مسلم، تلمذ الاشراف (۸۰۲۲-۸۰۷۵)

۴۵۳۶ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ الْقَطَّانُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

ابوداؤد (۲۷۴۵)

۴۵۳۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى نَافِعٍ أَسْأَلُهُ عَنِ النَّفْلِ فَكَتَبَ إِلَيَّ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ فِي سَرِيَّةٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى ح وَحَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أَسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ كُلُّهُمْ عَنْ نَافِعٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۷۷۴۸)

۴۵۳۸ - وَحَدَّثَنَا سُورِيُّ بْنُ يُونُسَ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ وَالْكَفْظُ لِسُرَيْجٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَقَلْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَفْلًا يَسُورَ نَصِينًا مِنَ الْخُمَيْسِ فَاصْبَابِي شَارِفٌ وَالشَّارِفُ الْمَيْسُ الْكَبِيرُ. مسلم، تلمذ الاشراف (۷۰۰۵)

۴۵۳۹ - وَحَدَّثَنَا هُنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنِي حَزْمَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ كِلَاهُمَا عَنْ

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مال غنیمت کے خمس میں سے جو ہمارا حصہ نکلتا تھا، اس کے علاوہ بھی رسول اللہ ﷺ نے ہمیں مال عطا فرمایا میرے حصہ میں ایک "شارف" آیا اور شارف بڑی عمر کا اونٹ ہوتا ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سریہ کو مال غنیمت دیا باقی حدیث

یونس بن اشعث قال بلغنی عن ابن عمر قال قال رسول الله ﷺ سریرة بنحو حدیث ابن رجاء۔

مسلم، تجزئة الاشراف (۷۰۰۵)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سریرہ کے بعض مجاہدین کو مال غنیمت میں سے ان کے حصہ کے علاوہ خصوصیت کے ساتھ بھی کچھ عنایت فرماتے تھے اور پورے لشکر کے لیے خیر واجب تھا۔

۴۵۴۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ابْنُ كَعْبٍ بِنِ الْكَلْبِيِّ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ كَانَ يُنْقَلُ بَعْضُ مَنْ يَبْعَثُ مِنَ الشَّرَابِ لَا يُفْسِهِمْ خَاصَّةً يَوْمَ قَسَمَ عَامَةَ النَّجِشِ وَالْخُمْسُ فِي ذَلِكَ وَاجِبٌ كُلِّهِ.

بخاری (۳۱۳۵) ابوداؤد (۲۷۴۶)

### مقتول کے سلب پر قاتل کا استحقاق

ابو محمد انصاری جو حضرت ابوقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھی تھے، انہوں نے کہا کہ حضرت ابوقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا اور حدیث بیان کی۔

### ۱۳ - بَابُ اسْتِحْقَاقِ الْقَاتِلِ بَسْلَبِ الْقَتِيلِ

۴۵۴۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بِنِ الْمَلْحِ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ الْأَنْصَارِيِّ وَكَانَ جَلِيسًا لِأَبِي قَتَادَةَ قَالَ قَالَ أَبُو قَتَادَةَ وَالْقَتَرُ الْحَدِيثُ. البخاری (۲۱۰۰-۳۱۴۲-۴۳۲۱-۷۱۷۰)

ابوداؤد (۲۷۱۷) الترمذی (۱۵۶۲) ابن ماجہ (۲۸۳۷)

حضرت ابوقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی۔

۴۵۴۲ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ أَبَا قَتَادَةَ قَالَ وَسَأَقِي الْحَدِيثُ. سابقہ حوالہ (۴۵۴۱)

۴۵۴۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ وَاللَّفْظُ لَهُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ سَمِعْتُ مَالِكَ بْنَ أَنَسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ كَثِيرٍ بِنِ الْمَلْحِ عَنْ أَبِي مُحَمَّدٍ مَوْلَى أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ تَحَرَّجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ حَنْبِنٍ فَلَمَّا التَقَيْنَا كَانَتْ لِلْمُسْلِمِينَ جَوْلَةٌ قَالَ لَرَأَيْتُمْ رَجُلًا مِّنَ الْمُشْرِكِينَ قَدْ عَلَا رَجُلًا مِّنَ الْمُسْلِمِينَ فَاسْتَدْرَكَهُ حَتَّى آتَيْتَهُ مِنْ وَّرَائِهِ فَضْرَبَتْهُ عَلَى حَبْلِ عَاتِقِهِ وَأَقْبَلَ عَلَيَّ فَضَمَّنِي ضَمًّا وَجَدْتُ مِنْهَا رِيحَ الْمَوْتِ ثُمَّ أَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَارْسَلَنِي فَلَحِقْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ فَقَالَ مَا لِي لَيْسَ قَلْبُكَ أَكْرَمَ لِلَّهِ ثُمَّ إِنَّ النَّاسَ رَجَعُوا وَجَلَسَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا لَهُ عَلَيْهِ بَيْتَةٌ فَلَهُ سَلْبُهُ قَالَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ مَنْ يَشْهَدُنِي لِي ثُمَّ جَلَسْتُ

حضرت ابوقادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم غزوہ حنین میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ گئے، جب مقابلہ ہوا تو مسلمانوں نے ایک بار بھاگنے کے بعد پھر حملہ کیا، میں نے دیکھا کہ ایک مشرک ایک مسلمان پر چھایا ہوا ہے، میں گھوم کر اس کے پیچھے گیا اور اس کے شانہ پر تلوار ماری (جو زورہ کاٹ کر اندر چلی گئی) وہ میری طرف مڑا اور مجھ کو پکڑ کر اس طرح دیوچا کہ مجھے موت نظر آنے لگی پھر اس کو موت نے آلیا اور اس نے مجھ کو چھوڑ دیا، میں حضرت عمر بن الخطاب کے پاس گیا انہوں نے کہا: لوگوں کو کیا ہو گیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کا حکم! پھر لوگ پلٹ آئے اور رسول اللہ ﷺ بیٹھ گئے، آپ نے فرمایا: جس نے کسی شخص کو قتل کیا اور اس پر کوئی گواہ ہو تو اس مقتول سے چھینا ہوا مال اس قاتل کو ملے گا، حضرت ابوقادہ

کہتے ہیں کہ میں کھڑا ہوا اور میں نے کہا: میرا کون گواہ ہے؟ پھر آپ نے اسی طرح فرمایا، میں نے پھر کھڑے ہو کر کہا: میرا کون گواہ ہے؟ پھر میں بیٹھ گیا، آپ نے پھر تیسری بار فرمایا، میں پھر کھڑا ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابوقحادہ! کیا بات ہے؟ میں نے آپ سے واقعہ بیان کیا، قوم میں سے ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! یہ سچ کہہ رہا ہے اس مقتول کا سامان میرے پاس ہے اب آپ اس کو راضی کر دیں تو یہ اپنے حق سے دستبردار ہو جائے۔ حضرت ابو بکر صدیق نے کہا: نہیں! خدا کی قسم! ہرگز نہیں! ایک اللہ کا شہر اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑے اور وہ اپنا سلب (چھینا ہوا مال) تمہیں دے دے ایسا ہرگز نہیں ہو سکتا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو بکر نے سچ کہا تم وہ مال ان کو دے دو، سو اس نے وہ مال مجھے دے دیا میں نے وہ زرہ فروخت کر دی اور اس کی قیمت سے بنو سلمہ کے محلہ میں ایک باغ خرید لیا، یہ وہ سب سے پہلا مال تھا جس کو میں نے اسلام میں حاصل کیا، لیث کی روایت میں ہے کہ حضرت ابو بکر نے کہا: یہ نہیں ہو گا کہ حضور قریش کی ایک لومڑی کو یہ مال دیں اور اللہ کے شیروں میں سے ایک شیر کو چھوڑ دیں اور لیث کی روایت میں یہ بھی ہے کہ یہ پہلا مال تھا جس کو میں نے حاصل کیا۔

حضرت عبد الرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ بدر کے دن میں صف میں کھڑا ہوا تھا، میں نے اپنے دائیں بائیں دیکھا، کیا دیکھتا ہوں کہ انصار کے دو کم سن لڑکے کھڑے ہیں، میرے دل میں خیال آیا کہ کاش! میں طاقتور آدمیوں کے درمیان ہوتا، اتنے میں ان میں سے ایک لڑکے نے مجھے اشارہ کر کے کہا: اے چچا! کیا آپ ابو جہل کو پہچانتے ہیں؟ میں نے کہا: ہاں، تمہیں اس سے کیا کام ہے؟ اس نے کہا: مجھے یہ پتا چلا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کو گالیاں دیتا ہے، قسم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے اگر میں اس کو دیکھ لوں تو میں اس سے اس وقت تک جدا نہیں ہوں گا جب تک ہم میں سے وہ نہ مر جائے جس کی

تَمَّ قَالَ يَجَلْ ذَلِكَ فَقَالَ لَقُمْتُ لَقُمْتُ مَنْ يَشْهَدُ لِي نَمَّ جَلَسْتُ نَمَّ قَالَ ذَلِكَ الثَّالِثَةَ لَقُمْتُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا لَكَ يَا أَبَا قُحَادَةَ فَقَضْتُ عَلَيْهِ الْفِصَّةَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ صَدَقَ يَا رَسُولَ اللَّهِ سَلَبُ ذَلِكَ الْقَتِيلِ عِنْدِي فَأَرْضِيهِ مِنْ حَقِّهِ وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ الصِّدِّيقُ لَا هَا اللَّهُ إِذَا لَا يَغْمِزُ إِلَى آسِدٍ تَرَى أَسِدَ اللَّهِ يُقَالُ عَيْنَ اللَّهِ وَعَنْ رَسُولِهِ لِمُعْطِيكَ سَلَبَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَدَقَ كَأَعْطَاهُ إِيَّاهُ فَأَعْطَانِي قَالَ لَيْعَتُ الدِّرْعَ كَأَبْتَعْتُ بِهِ مَخْرَ لِمَا فِي بَيْتِي سَلِيمَةَ لِيَانَهُ لَاؤُلُ مَالٍ تَأْتَلْتُهُ لِي الْإِسْلَامَ وَلِي حَبِيبَتِ الْكَيْثِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ كَلَّالًا يُعْطِيهِ أَصْبَغَ مِنْ قُرَيْشٍ وَيَدْعُ آسِدًا مِّنْ أَسِدِ الْكُوفِيِّ حَبِيبَتِ الْكَيْثِ لَاؤُلُ مَالٍ تَأْتَلْتُهُ. (سابقہ حوالہ ۴۵۴۱)

۴۵۴۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّوَيْمِيُّ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ الْمَسَاحِشُونَ عَنْ صَالِحِ بْنِ أِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَمَا أَنَا وَأَقْفٌ فِي الصَّبِّ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرْتُ عَنْ يَمِينِي وَشِمَالِي لَمَّا أَنَا بَيْنَ غُلَامَيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ حَدِيثَةَ أَسْنَاهُمَا تَمَنَيْتُ لَوْ كُنْتُ بَيْنَ أَضْلَعٍ مِنْهُمَا لَفَعَمَزَنِي أَحَدُهُمَا لَقَالَ يَا هَيْه هَلْ تَعْرِفُ أَبَا جَهْلٍ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ وَمَا حَاجَتَكَ إِلَيْهِ يَا ابْنَ آحِي قَالَ أُخْبِرْتُ أَنَّهُ يَسُبُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَنْزَنْ رَأَيْتَهُ لَا يَفَارِقُ سَوَادِي سَوَادَهُ حَتَّى يَمُوتَ الْأَعْجَلُ مِنَّا قَالَ فَتَعَجَّبْتُ لِذَلِكَ لَفَعَمَزَنِي الْأَخْرُ فَقَالَ مِثْلَهَا قَالَ فَلَمَّ أَنْسَبَ أَنْ نَظَرْتُ إِلَى أَبِي جَهْلٍ يَزُولُ

موت پہلے مقدر ہو چکی ہے، حضرت عبدالرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ مجھے اس کی باتوں پر تعجب ہوا، پھر دوسرے نے بھی اسی طرح کہا، ابھی کچھ ہی دیر گزری تھی کہ میری ابو جہل پر نظر پڑی جو لوگوں میں مشہور رہا تھا، میں نے کہا: کیا تم دیکھ نہیں رہے یہی وہ شخص ہے جس کے بارے میں تم پوچھ رہے تھے، حضرت عبدالرحمن بن عوف کہتے ہیں کہ یہ سنتے ہی وہ اس پر جھپٹے اور اپنی تلواروں سے اس پر وار کیا حتیٰ کہ ان دونوں نے اس کو قتل کر دیا، پھر ان دونوں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر اس واقعہ کی خبر دی، آپ نے فرمایا: تم میں سے کس نے اس کو قتل کیا ہے؟ ان میں سے ہر ایک نے کہا: میں نے اس کو قتل کیا ہے، آپ نے فرمایا: کیا تم نے اپنی تلواروں سے خون پونچھ دیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، آپ نے ان کی تلواروں کی طرف دیکھا اور فرمایا: تم دونوں نے اس کو قتل کیا ہے؟ اور یہ حکم دیا کہ اس کا سلب (چھیننا ہوا سامان) معاذ بن عمرو بن جموح کو دیا جائے اور وہ دونوں معاذ بن عمرو بن جموح اور معاذ بن عمرو بن جموح سے لے لیں۔

يَسِي النَّاسِ قُلْتُ أَلَا تَرَانِ هَذَا صَاحِبُكُمَا الْوَيْي تَسْأَلَانِ عَنْهُ قَالَ فَايْتَدْرَاهُ لَضَرْبَاهُ يَسْتَلِيهِمَا حَتَّى قَتَلَاهُ ثُمَّ انْصَرَكَا النَّبِيُّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاسْتَمْرَاهُ فَقَالَ أَهَيْكُمَا قَتَلْتُمَا مُحَمَّدًا وَاحِدًا يَنْهَمَا أَنَا قَتَلْتُ فَقَالَ هَلْ مَسَخْتُمَا سَيِّبِكُمَا قَالَا لَا لَنْظَرِي سَيِّبَيْنِ فَقَالَ يَكَلَامَا قَتَلْتُمْ وَقَضَى بِسَلِيهِ لِمُعَاذِ بْنِ عَمْرٍو بْنِ الْجُمُوحِ وَالرَّجُلَانِ مُعَاذُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ الْجُمُوحِ وَمُعَاذُ بْنُ عَمْرٍو.

بخاری (۳۹۸۸-۳۹۶۴-۳۱۴۱)

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ حیر کے ایک شخص نے دشمنوں کے ایک شخص کو قتل کر دیا اور اس کے سلب (چھینے ہوئے سامان) کو لینے کا ارادہ کیا، حضرت خالد بن ولید نے اس کو منع کیا کیونکہ وہ اس لشکر کے امیر تھے، حضرت عوف بن مالک نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں جا کر ان کی شکایت کی، رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد سے فرمایا: تم نے اس کو وہ سلب کیوں نہیں دیا؟ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے اس سلب کو بہت سمجھا، آپ نے فرمایا: وہ سلب اس کو دے دو، پھر حضرت خالد، حضرت عوف کے پاس سے گزرے تو انہوں نے حضرت خالد کی چادر کھینچی اور کہا: میں نے تم سے جو کچھ کہا تھا، کیا میں نے رسول اللہ ﷺ سے وہی پورا نہیں کرایا؟ رسول اللہ ﷺ نے یہ سن لیا، آپ ناراض ہوئے اور فرمایا: اے خالد! (اب) اس کو مت دینا، اے خالد! اب اس کو مت دینا، کیا تم میرے (مقرر

۴۵۴۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سُرَجٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُرْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ مِّنْ حَمِيرِ رَجُلَانِ الْعَدُوِّ فَأَرَادَ سَلْبَهُ فَمَنَعَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَكَانَ وَالِيًا عَلَيْهِمْ فَأَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَوْفُ بْنُ مَالِكٍ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ لِيَخَالِدُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تُعْطِيَهُ سَلْبَهُ قَالَ اسْتَكْرَهْتُهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ إِذْ قَعَمْتُ إِلَيْهِ فَمَرَّ خَالِدٌ بِعَوْفٍ فَجَرَّ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ هَلْ أَنْعَزْتُ لَكَ مَا ذَكَرْتُ لَكَ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَسَمِعَهُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَائِلًا لَا تُعْطِيهِ يَا خَالِدُ هَلْ أَنْتُمْ تَارِكُونَ لِي أَمْرًا لِي إِنْ مَا مَنَعَكُمْ وَمَنْعَهُمْ كَمَنْعِي رَجُلًا اسْتُرِعِيَ إِيَّاهُ أَوْ غَنِمًا فَرَعَاهَا ثُمَّ تَحَيَّنَ سَفِيهَا فَأَوْرَدَهَا حَوْطًا فَشَرَعَتْ فِيهِ فَشَرِبَتْ صَفْوَةً وَتَرَكَتْ كَثِيرَةً فَصَفْوَةٌ لَكُمْ وَكَثِيرَةٌ عَلَيْهِمْ. الْبُخَارِيُّ (۲۷۱۹)

کردہ) امیروں (کی اطاعت) کو چھوڑنے والے ہو؟ میری اور تمہاری مثال ایسی ہے جیسے کسی شخص نے اونٹ اور بکریاں چرانے کے لیے لیں پھر ان کو چرایا، پھر ان کو پانی پلانے کا وقت آیا وہ ان کو حوض پر لے گیا، انہوں نے صاف صاف پانی پی لیا اور تلچھٹ چھوڑ دیا تو کیا صاف چیزیں تمہارے لیے ہیں اور تلچھٹ امیروں کے لیے ہیں؟

حضرت عوف بن مالک اشجعی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جو لوگ حضرت زید بن حارثہ کے ساتھ غزوہ مؤتہ میں گئے تھے ان کے ساتھ میں بھی گیا تھا اور یمن سے بھی مجھ کو مدد پہنچی اس کے بعد حسب سابق حدیث بیان کی البتہ اس حدیث میں یہ ہے کہ حضرت عوف نے کہا: اے خالد! تم کو علم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قاتل کو (مقتول کا) سلب دلویا ہے؟ حضرت خالد نے کہا: کیوں نہیں میرے خیال میں یہ زیادہ ہے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ قبیلہ ہوازن کے خلاف جہاد کرنے گئے، ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ صبح کا ناشتہ کر رہے تھے، اس اثناء میں سرخ اونٹ پر سوار ایک شخص آیا اس نے اونٹ کو بٹھایا پھر اس نے اپنی کمر سے ایک تسمہ نکال کر اس کے ساتھ اونٹ کو باندھ دیا اور لوگوں کے ساتھ ناشتہ کرنے لگا اور ادھر ادھر دیکھنے لگا، ہم میں کچھ لوگ کزور تھے، کچھ سوار یوں سے خالی تھے اور کچھ پیدل تھے، اتنے میں وہ تیزی سے دوڑا اور اپنے اونٹ کے پاس آیا، اس کا تسمہ کھول کر اس کو بٹھایا اور اس پر سوار ہو گیا، اس نے اونٹ کو دوڑایا اور اونٹ اس کو لے کر دوڑا، ایک شخص نے خاکی رنگ کی اونٹنی پر اس کا تعاقب کیا، سلمہ کہتے ہیں کہ میں بھی اس کے پیچھے دوڑتا ہوا بھاگا، پہلے میں اونٹنی کی سرین کے پاس تھا پھر میں اور آگے بڑھا حتیٰ کہ اونٹ کی سرین کے پاس پہنچ گیا، پھر میں نے آگے بڑھ کر اونٹ کی ٹیکل پکڑ لی۔ میں نے اس اونٹ کو بٹھایا، جونہی اس اونٹ نے اپنا گھٹنا زمین پر ٹیکا میں نے گوار سے آدمی کے سر پر ایک وار

۴۵۴۶ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جَبْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ تَحَرَّجْتُ مَعَ مَنْ خَرَجَ مَعَ زَيْدِ بْنِ حَارِثَةَ فِي غَزْوَةِ مُؤْتَةَ وَرَافَقَنِي مَدَدِيُّ بْنُ الْيَمَنِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِسُجُودِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالَ عَوْفٌ فَقُلْتُ يَا خَالِدُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى بِالسَّلْبِ لِلْقَاتِلِ قَالَ بَلَى وَرَأَيْتِي اسْتَكْفَرْتَهُ. سابقه حوالہ (۴۵۴۵)

۴۵۴۷ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرٍو بْنُ يُونسٍ الْحَمَافِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي سَلَمَةَ بْنُ الْأَمْوِيِّ قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ هَوَازِنَ فَبَيْنَا نَحْنُ نَتَضَخَّى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِذَا جَاءَ رَجُلٌ عَلَى جَمَلٍ أَحْمَرَ فَأَنَاعَهُ ثُمَّ انْفَرَعَ طَلْقًا مِنْ حَقِيهِ فَقَبِدِيهِ الْجَمَلَ ثُمَّ تَقَدَّمَ بَتَغْدَى مَعَ الْقَوْمِ وَجَعَلَ يَنْظُرُ وَفِينَا ضَعْفَةٌ وَرِقَّةٌ فِي الظُّهْرِ وَبَعْضُنَا مُشَاةٌ إِذْ خَرَجَ يَشْتَدُّ فَأَتَى جَمَلَهُ فَأَطْلَقَ قَبِدَهُ ثُمَّ أَنَاخَهُ وَقَعَدَ عَلَيْهِ فَأَنَارَهُ فَأَشْتَدَّ بِهِ الْجَمَلَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ عَلَى نَاقَةٍ وَرِقَاءَةٌ قَالَ سَلَمَةُ وَخَرَجْتُ أَشْتَدُّ فَكُنْتُ عِنْدَ وَرِكِ النَّاقَةِ ثُمَّ تَقَدَّمْتُ حَتَّى أَخَذْتُ بِخِطَامِ الْجَمَلِ فَأَنَخْتُهُ فَلَمَّا وَصَعَ رُكْبَتَهُ فِي الْأَرْضِ اخْتَرَطْتُ سِيْفِي فَضَرَبْتُ رَأْسَ الرَّجُلِ فَنَدَرْتُمْ حِجَّتُ بِالْجَمَلِ أَقْرَدَهُ عَلَيْهِ رَحْلُهُ وَسَلَّاحُهُ فَاسْتَقْبَلَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالنَّاسُ مَعَهُ فَقَالَ مَنْ قَتَلَ الرَّجُلَ قَالُوا ابْنُ الْأَمْوِيِّ قَالَ لَهُ سَلْبُهُ أَجْمَعُ. ابوداؤد (۲۶۵۴)

کیا وہ آدمی گر پڑا پھر میں اس آدمی کے ہتھیار اور کجاوے سمیت اس اونٹ کو لے آیا، رسول اللہ ﷺ اور صحابہ مجھے سامنے سے آتے ہوئے ملے۔ آپ نے فرمایا: اس شخص کو کس نے قتل کیا ہے؟ لوگوں نے کہا: سلمہ بن اکوع نے، آپ نے فرمایا: اس کا سارا سلب ابن اکوع کا ہے۔

غنیمت سے زائد حصہ دینے اور قیدیوں کو مسلمانوں کا فدیہ بنانے کا بیان

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے قبیلہ فزارہ کے ساتھ جہاد کیا، اس جہاد میں رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ہمارا امیر بنایا تھا جب ہمارے اور پانی کے درمیان کچھ دیر کی مسافت رہ گئی تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں حکم دیا ہم رات کے آخری حصہ میں اترے پھر ہر طرف سے حملہ کا حکم دیا، اور (ان کے) پانی پر پہنچے اور اس جگہ جس کو قتل کرنا تھا اس کو قتل کیا اور قید کیا، میں کفار کے ایک گروہ کو دیکھ رہا تھا جس میں کفار کے بچے اور عورتیں تھیں مجھے یہ خطرہ ہوا کہ وہ کہیں مجھ سے پہلے پہاڑ تک نہ پہنچ جائیں۔ میں نے ان کے اور پہاڑ کے درمیان ایک تیرا مارا جب انہوں نے تیر کو دیکھا تو وہ سب ٹھہر گئے، میں ان سب کو گھیر کر لے آیا، ان میں بنو فزارہ کی ایک عورت تھی جس نے چڑے کی کھال کو منڈھ رکھا تھا اور اس کے ساتھ ایک لڑکی تھی جو عرب کی حسین ترین دو شیزہ تھی، میں ان سب کو پکڑ کر حضرت ابو بکر کے پاس لے آیا، حضرت ابو بکر نے وہ لڑکی مجھ کو العام میں دے دی، ہم مدینہ میں پہنچے ابھی میں نے اس لڑکی کے کپڑے اتارے بھی نہ تھے کہ میری رسول اللہ ﷺ سے بازار میں ملاقات ہوئی۔ آپ نے فرمایا: اے سلمہ! یہ لڑکی مجھے ہبہ کر دو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! خدا کی قسم! یہ لڑکی مجھے بہت پسند ہے اور میں نے ابھی تک اس کا لباس نہیں اتارا ہے اگلے دن میری پھر رسول اللہ ﷺ سے ملاقات ہوئی، آپ نے مجھ سے فرمایا: اے سلمہ! یہ لڑکی مجھے ہبہ کر دو، تمہارا باپ بہت اچھا تھا، میں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ آپ کی

## ۱۴- بَابُ التَّنْفِيلِ وَفِدَاءِ الْمُسْلِمِينَ بِالْأَسَارِ

۴۵۴۸- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمْرُ بْنُ مُوَيْسَ حَدَّثَنَا حِكْرَمَةُ بْنُ هَمَّارٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ عَزَّوْا فَرَارَةَ وَعَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ أَمْرَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْنَا فَلَمَّا كَانَ بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمَاءِ سَاعَةٌ أَمَرَنَا أَبُو بَكْرٍ فَعَرَسْنَا ثُمَّ سَنَّ الْغَارَةَ فَوَرَدَ الْمَاءُ فَقَتَلَ مَنْ قَتَلَ عَلَيْهِ وَسَبَى وَأَنْظَرُ إِلَى عُنُقِ بَيْنِ النَّاسِ فِيهِمْ الزَّرَارِيُّ فَخَشِيتُ أَنْ يَسْفُتُونِي إِلَى الْجَبَلِ فَرَمَيْتُ بِسَهْمٍ بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ الْجَبَلِ فَلَمَّا رَأَوْا السَّهْمَ وَكَلَّفُوا لِحِثِّ بَيْنَهُمْ أَسْوَفَهُمْ وَلِيَهُمْ أَمْرًا مِنْ بَنِي فَرَارَةَ عَلَيْنَا فَشَعَّ مِنْ أَدَمَ قَالَ الْفَشُّعُ الرَّظْعُ مَعَهَا ابْنَةُ كَهْمَانَ أَحْسَنَ الْعَرَبِ فَسَفَّتَهُمْ حَتَّى آتَيْتُ بِهِمْ أَبَا بَكْرٍ فَتَلَّيْنِي أَبُو بَكْرٍ ابْتَهَا فَقَدِمْنَا الْمَدِينَةَ وَمَا كَشَفْتُ لَهَا تَوْبًا فَلَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي السُّوقِ فَقَالَ يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاللَّهِ لَقَدْ أَعْجَبَنِي وَمَا كَشَفْتُ لَهَا تَوْبًا ثُمَّ لَقِيَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْغَدَاةِ فَقَالَ لِي يَا سَلَمَةُ هَبْ لِي الْمَرْأَةَ لِلَّهِ أَبُو بَكْرٍ فَقُلْتُ هِيَ لَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَوَاللَّهِ مَا كَشَفْتُ لَهَا تَوْبًا فَبَعَثَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى أَهْلِ مَكَّةَ فَقَدَى بِهَا نَا سَاتِنَ الْمُسْلِمِينَ كَانُوا أُسْرُوا بِمَكَّةَ.

ابوداؤد (۲۶۹۷) ابن ماجہ (۲۸۴۶)

ہے، خدا کی قسم! میں نے اس کا لباس تک نہیں اتارا رسول اللہ ﷺ نے وہ لڑکی اہل مکہ کو بھیج دی اور اس کے بدلہ میں مکہ کے کئی مسلمان قیدیوں کو چھڑا لیا۔

### فئے کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جس ہستی میں جاؤ اور وہاں قیام کرو تو تمہارا حصہ اس ہستی میں ہوگا۔ جو ہستی اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے (یعنی اس نے مسلمانوں سے جنگ کی) تو اس کا پانچواں حصہ اللہ اور اس کے رسول کا ہے اور باقی تمہارا ہے۔

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ بنو نضیر کے اموال ان اموال میں سے تھے جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول پر لوٹا دیے تھے، مسلمانوں نے ان کے حصول کے لیے گھوڑے دوڑائے تھے نہ اونٹ، یہ اموال بالخصوص نبی ﷺ کے تصرف میں تھے، آپ ان اموال میں سے اپنے اہل کے لیے ایک سال کا خرچ نکال لیتے تھے اور جو مال باقی بچتا اس کو جہاد کی ساریوں اور ہتھیاروں کی تیاری پر خرچ کرتے تھے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت اوس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے ہلوانا، میں دن چڑھنے کے بعد ان کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے دیکھا کہ وہ گھر میں خالی تخت پر چڑھے کے ایک تکیے سے ٹک لگائے بیٹھے ہیں، فرمانے لگے: اے مالک! تمہاری قوم کے کچھ لوگ جلدی جلدی آئے تھے، میں نے انہیں تھوڑی سی چیزیں دینے کا حکم دے دیا ہے، تم وہ چیزیں لے کر ان کے

### ۱۵- بَابُ حُكْمِ الْفَيْءِ

۴۵۴۹- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَرَّ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّمَا قَرْبَةٍ آتَيْتُمْوهَا وَأَقْنَمْتُمْ فِيهَا لِسَهْمِكُمْ فِيهَا وَأَيُّمَا قَرْبَةٍ عَصَيْتُمُ اللَّهَ وَرَسُولَهُ لِيَانَ حُمُسَهَا لِلَّهِ وَلِرَسُولِهِ ثُمَّ هِيَ لَكُمْ.

ابوداؤد (۳۰۳۶)

۴۵۵۰- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَوْنَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أُوَيْسٍ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا آتَاَهُ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ وَمِمَّا لَمْ يُؤْجِفْ عَلَيْهِ الْمُسْلِمُونَ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ لَكَانَتْ لِلْبَنِيِّ ﷺ خَاصَّةً لَكَانَ يُنْفَسُ عَلَى أَهْلِهِ نَفَقَةً سَنَةً وَمَا بَقِيَ يَجْعَلُهُ فِي الْكِرَاعِ وَالسِّلَاحِ عِدَّةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

بخاری (۲۹۰۲-۴۸۸۵) ابوداؤد (۲۹۶۵) الترمذی (۱۷۱۹)

۴۵۵۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۴۵۵۰)

۴۵۵۲- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ أَسْمَاءَ الضَّبِّيُّ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ مَالِكََ بْنَ أُوَيْسٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَمَّا جِئْتُهُ جِئْتُ تَعَالَى النَّهَارُ قَالَ لَوْ جَدُّتُ لِي بَنِي جَلَسَا عَلَيَّ سِرْبٍ مُفْضِيًّا إِلَيَّ رُمَالِهِ مُتْرَكْنَا عَلَيَّ وَسَادَةٌ مِنْ آدَمَ لَقَالَ لِي يَا مَالُ إِنَّهُ قَدْ دَفَّتْ أَهْلُ أَبْيَاتٍ مِنْ قَوْمِكَ وَقَدْ أَمَرْتُ فِيهِمْ بِرَضِيخٍ لَخَذَهُ كَمَا قَسِمَهُ بَيْنَهُمْ قَالَ قُلْتُ لَوْ أَمَرْتُ

درمیان تقسیم کر دو، میں نے کہا: آپ میرے علاوہ کسی اور کے ذمہ یہ کام لگا دیتے تو اچھا تھا، حضرت عمر نے فرمایا: اے مالک! تم یہ چیزیں لے لو! اتنے میں (ان کا غلام) میرفاد اندر آیا اور کہنے لگا: حضرت عثمان، حضرت عبدالرحمن بن عوف، حضرت زبیر اور حضرت سعد کے متعلق کیا حکم ہے؟ (یعنی وہ اندر آنے کی اجازت چاہتے ہیں) حضرت عمر نے کہا: اچھا اور انہیں اندر آنے کی اجازت دے دی اور وہ اندر آگئے پھر میرفا آئے اور کہا: حضرت علی اور حضرت عباس کے بارے میں کیا حکم ہے؟ حضرت عمر نے کہا: اچھا اور ان کو بھی اجازت دے دی، حضرت عباس نے کہا: اے امیر المؤمنین! میرے اور اس جموعے، خطا کار، عہد شکن اور خائن کے درمیان فیصلہ کر دیجئے، باقی صحابہ نے بھی کہا: ہاں اے امیر المؤمنین! ان کے درمیان فیصلہ کر دیجئے اور ان کو راحت دلائیے، حضرت مالک بن اوس نے کہا: میرا خیال تھا کہ ان دونوں نے ان صحابہ کو اسی لیے پہلے بھیجا تھا، حضرت عمر نے کہا: پھر وہاں میں تمہیں اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے اذن سے آسمان اور زمین قائم ہیں، کیا تمہیں علم ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا، ہم نے جو کچھ بھی چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے، انہوں نے کہا: ہاں! پھر حضرت عمر، حضرت عباس اور حضرت علی کی طرف متوجہ ہوئے اور فرمایا: میں تم دونوں کو اس ذات کی قسم دیتا ہوں جس کے اذن سے آسمان اور زمین قائم ہیں، کیا تم دونوں یہ جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا تھا کہ ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا، ہم نے جو کچھ چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے، ان دونوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا بے شک اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اللہ ﷺ کو ایک چیز کے ساتھ خاص کیا تھا جس کے ساتھ کسی اور کو خاص نہیں کیا تھا، یہ بتیوں کے وہ اموال ہیں جو اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ پر لوٹا دیے تھے یہ اموال اللہ اور اس کے رسول کے لیے ہیں (یعنی اموال فنی) راوی کہتے ہیں: مجھے علم نہیں کہ انہوں نے اس سے پہلے والی آیت پڑھی تھی یا نہیں! پھر حضرت عمر نے فرمایا: رسول اللہ

بِهَذَا غَيْرِي قَالَ خُذْهُ يَا مَالِكُ قَالَ لِمَجَاءَ يَزْكَرُ قَالَ هَلْ لَكَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ لَيْسَ عُثْمَانُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بِنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرُ وَسَعْدُ فَقَالَ عُمَرُ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمْ لَمَّا خَلَوْا ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ هَلْ لَكَ فِي عِبَّاسٍ وَعَلِيٍّ قَالَ نَعَمْ فَأَذِنَ لَهُمَا فَقَالَ عَبَّاسُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ الْفِيضُ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا الْكَاذِبِ الْأَلْبِيسِ الْعَادِيهِ الْخَائِنِ فَقَالَ الْقَوْمُ أَجَلٌ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَاقْبَضَ بَيْنَهُمْ وَأِرْحَهُمْ فَقَالَ مَالِكُ بْنُ أُوَيْسٍ يُخَيِّلُ إِلَيَّ أَنَّهُمْ لَمْ يَكُونُوا قَدِمُوا لِمُؤْمِنٍ لِيذَلِكَ فَقَالَ عُمَرُ إِذْ قَدْ أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِأَدْبِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَنْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْعَبَّاسِ وَعَلِيٍّ فَقَالَ أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِأَدْبِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَنْ تَعْلَمَانَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَا نَعَمْ فَقَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ جَلَّ وَعَزَّ كَانَ حَقَّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمَا قَسَمْتُ لَكُمْ بِمَقْصُصٍ بِهَا أَحَدًا كَهَمْرَةٍ قَالَ مَا آتَاكَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْكُرَى فَبِئْسَ وَيَلْتَزِمُ مَا أَذْرَى هَلْ قَرَأْتَ آيَةَ الَّتِي قَبْلَهَا أَمْ لَا قَالَ لَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَكُمْ أَمْوَالَ بَنِي النَّضِيرِ كَوَاللَّهِ مَا اسْتَأْتَرَ عَلَيْكُمْ وَلَا أَخَذَهَا دُونَكُمْ حَتَّى بَقِيَ هَذَا الْمَالُ فَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِأَخْذِ مِنْهُ نَفَقَةَ سَنَةٍ ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ أَسْوَدَ الْمَالِ ثُمَّ قَالَ أَنْشَدُكُمْ بِاللَّهِ الَّذِي بِأَدْبِهِ تَقُومُ السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ أَنْ تَعْلَمُونَ ذَلِكَ قَالُوا نَعَمْ ثُمَّ نَشَدَ عَبَّاسًا وَعَلِيًّا بِبَيْئَتِ مَا نَشَدَ بِهِ الْقَوْمَ اتَّعْلَمَانِ ذَلِكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ فَلَمَّا تَوَفَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَحَيْثُمَا تَطَلَّبُ مِنْ أُمَّتِكَ مِنْ ابْنِ أَخِيكَ وَيَطَلَّبُ هَذَا مِمَّا رَأَيْتَ مِنْ أُمَّتِهِ مِنْ أُمَّتِهِ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا نُورُثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ فَارْتَمَاهُ كَاذِبًا لِمَا عَادِرًا عَائِدًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاضٍ تَابِعٌ لِلْحَقِّ ثُمَّ تَوَفَّى أَبُو بَكْرٍ وَأَنَا وَلِيُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَنَا وَلِيُّ ابْنِ بَكْرٍ فَارْتَمَانِي كَاذِبًا لِمَا عَادِرًا عَائِدًا وَاللَّهُ يَعْلَمُ إِنَّهُ لَصَادِقٌ بَارٌّ رَاضٍ تَابِعٌ لِلْحَقِّ لَمَّا لَرَيْتُهَا ثُمَّ حَيْثِي أَلْتِ وَهَذَا وَارْتَمَا



جَمِيعٍ وَاَمْرًا مَّا وَاِحِدًا فَلَئِمَّا اَدْلَعَهَا لَيْتَا فَلَئِمَّا اِنْ وُشِمُّم  
 دَلَعْنَهَا لَيْتَكُمَا عَلَيَّ اَنْ عَلَيَكُمَا عَهْدَ اللّٰو اَنْ تَعْمَلَا لِيَمَهَا  
 بِاَلِدِي كَانَ يَعْمَلُ رَسُوْلُ اللّٰو ﷺ فَتَعَدَّ لَمَّا هَا يَلِيكَ  
 قَالَ اَكْذِبُكَ قَالَا نَعَمْ قَالَ ثُمَّ جِئْتُمَا بِي لَا قِيْسِي بَيْنَكُمَا  
 وَلَا وَاللّٰو لَا اَقِيْسِي بَيْنَكُمَا بَعِيْرَ ذَلِيكَ حَتّٰى تَقُوْمَ السَّاعَةُ  
 كَانَ عَجْرًا مَّا عَنْهَا كَرَدَا هَا لَيْتَا

ابن خاری (۳۰۹۴ - ۴۰۳۳ - ۵۳۵۸ - ۶۷۲۸ - ۷۳۰۵)

ابوداؤد (۲۹۶۳-۲۹۶۴) الترمذی (۱۶۱۰) النسائی (۴۱۵۹)

ﷺ نے تمہارے درمیان بنو نضیر کے اموال تقسیم کر دیے،  
 بخدا! رسول اللہ ﷺ نے ان اموال کو اپنے ساتھ خاص نہیں  
 کیا اور نہ ہمیں چھوڑ کر ان اموال کو خود رکھا، حتیٰ کہ یہ مال باقی  
 رہ گیا، رسول اللہ ﷺ اس مال سے ایک سال کا خرچ لے  
 لیتے تھے، باقی جو بچتا وہ بیت المال میں رکھ لیتے، حضرت عمر  
 نے پھر فرمایا: میں تم کو اللہ کی قسم دیتا ہوں جس کے اذن سے  
 آسمان اور زمین قائم ہیں، کیا تم کو اس کا علم ہے؟ انہوں نے کہا:  
 ہاں! پھر حضرت عمر نے حضرت عباس اور حضرت علی کو بھی وہی  
 قسم دی جو باقی صحابہ کو دی تھی اور کہا: کیا تم کو اس کا علم ہے؟  
 انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ  
 کا وصال ہو گیا تو حضرت ابو بکر نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کا  
 خلیفہ ہوں، پھر تم دونوں آئے، تم اپنے بھتیجے کی میراث سے  
 طلب کرتے تھے اور یہ اپنی زوجہ کے لیے ان کے والد کی  
 میراث سے طلب کرتے تھے تو حضرت ابو بکر نے کہا: رسول  
 اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہم کسی کو وارث نہیں بناتے، ہم نے  
 جو کچھ بھی چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے۔ سو تم دونوں نے حضرت ابو بکر  
 کو چھوڑا، گنہ گار، عہد شکن اور خائن گمان کیا اور اللہ تعالیٰ خوب  
 جانتا تھا کہ حضرت ابو بکر سچے، نیک، ہدایت یافتہ اور حق کی  
 پیروی کرنے والے ہیں، پھر حضرت ابو بکر فوت ہو گئے اور میں  
 رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر کا خلیفہ بنایا گیا، پس تم دونوں  
 نے مجھے بھی چھوڑا، گنہ گار، عہد شکن اور خائن گمان کیا (یعنی  
 میرے ساتھ وہ سلوک کیا جو چھوڑنے اور خائن کے ساتھ کرتے  
 ہیں) اور اللہ خوب جانتا ہے کہ میں سچا، نیک، ہدایت یافتہ اور حق  
 کی پیروی کرنے والا ہوں، پھر میں ان اموال کا ولی بنایا گیا،  
 پھر تم اور یہ میرے پاس آئے درآں حالیکہ تم دونوں کی رائے  
 مشتق تھی، تم دونوں نے کہا: ان اموال کی نگہداشت ہمارے  
 سپرد کر دیجئے، میں نے کہا: اگر تم چاہو تو میں یہ اموال اس شرط  
 کے ساتھ تمہارے سپرد کر دیتا ہوں کہ تم ان اموال میں اسی  
 طرح تصرف کرو گے جس طرح ان اموال میں رسول اللہ  
 ﷺ تصرف کرتے تھے، تم دونوں نے اس کا اقرار کیا، حضرت

عمر نے کہا: کیا اسی طرح معاہدہ ہوا تھا؟ انہوں نے کہا: ہاں! حضرت عمر نے کہا: اب پھر تم دونوں میرے پاس آئے ہو کہ میں تم دونوں کے درمیان فیصلہ کروں، نہیں خدا کی قسم! قیامت تک میں تمہارے درمیان اس کے سوا کوئی اور فیصلہ نہیں کروں گا، اگر تم ان اموال کا انتظام کرنے سے عاجز ہو گئے ہو تو پھر یہ مجھے واپس کر دو۔

حضرت مالک بن ادس بن حدیثان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے بلوایا اور فرمایا: تمہاری قوم کے کچھ لوگ میرے پاس آئے تھے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ ان اموال میں سے اپنے اہل و عیال کے لیے ایک سال کا خرچ نکالتے تھے اور معمر کی روایت میں ہے کہ ان اموال میں سے اپنے اہل کے لیے ایک سال کی خوراک رکھتے تھے اور باقی مال کو اللہ کی راہ میں خرچ کے لیے رکھ لیتے تھے۔

ارشاد نبوی کہ ہم کسی کو وارث نہیں بناتے، انبیاء کرام علیہم السلام کا ترکہ صدقہ ہوتا ہے، اس میں وراثت جاری نہیں ہوتی

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ فوت ہو گئے تو نبی ﷺ کی ازواج نے یہ ارادہ کیا کہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حضرت ابو بکر کے پاس بھیج کر ان سے نبی ﷺ کی میراث میں سے اپنا حصہ طلب کریں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: ان کے لیے یہ سوال جائز نہیں ہے، کیا رسول اللہ ﷺ نے یہ نہیں فرمایا: ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا، ہم نے جو کچھ بھی چھوڑا ہے وہ صدقہ

۴۵۵۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيْمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ مَالِكِ بْنِ أَبِي بِنِ السَّحَدَانِ قَالَ أَرْسَلَ إِلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ لَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَضَرَ أَهْلُ آبَائِ مِنْ قَوْمِكَ بَنِي حَبِيْبٍ مَالِكٍ غَيْرَ أَنْ لَيْسَ لِكُلِّ بَنِي فَقَانٍ يَنْفِقُ عَلَيَّ أَهْلَهُ مِنْهُ سَنَةً وَرَبَّمَا قَالَ مَعْمَرٌ يَخِيسُ قُوتَ أَهْلِهِ مِنْهُ سَنَةً ثُمَّ يَجْعَلُ مَا بَقِيَ مِنْهُ مَجْعَلًا مَالِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ حوالہ (۴۵۵۲)

۱۶- بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ ﷺ لَا نُورَثُ مَا تَرَكَنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ

۴۵۵۴- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَحْسِيٍّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَيَّ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْرُورَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حِينَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرَدَنَ أَنْ يَسْعَتَنَّ عُثْمَانَ بْنَ عَفَّانَ إِلَى أَبِي بَكْرٍ فَيَسْأَلُهُ مِيرَاثَهُمْ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ عَائِشَةُ لَهُنَّ الْيَسُّ قَدْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا نُورَثُ مَا تَرَكَنَا فَهُوَ صَدَقَةٌ.

بخاری (۴۰۳۴-۶۷۳۰) ابوداؤد (۲۹۷۶)

۴۵۵۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ أَخْبَرَنَا حُجَيْبٌ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَقْبِلِ بْنِ شِهَابٍ عَنْ مَحْرُورَةَ بِنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فاطمة بنت رسول الله ﷺ أَرْسَلَتْ إِلَيَّ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهُمَا مِنْ رَسُولِ

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت سیدتنا فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کسی کو بھیج کر یہ سوال کیا کہ رسول اللہ ﷺ کو اللہ تعالیٰ نے مدینہ

اور فدک میں جو مال فئے دیا ہے اور خیبر کے فئس میں سے جو مال بچا ہے اس کی میراث میں سے میرا حصہ دیں حضرت ابو بکر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ ہم کسی کو وارث نہیں بناتے، ہم نے جو کچھ چھوڑا ہے وہ صدقہ ہے، البتہ محمد ﷺ کی آل اس مال سے کھاتی رہے گی اور میں خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے صدقہ میں کوئی تبدیلی نہیں کروں گا، رسول اللہ ﷺ کے عہد میں جس طرح وہ مال خرچ ہوتا تھا اس میں کوئی تغیر نہیں ہوگا اور میں ان اموال میں اسی طرح تصرف کرتا رہوں گا جس طرح رسول اللہ ﷺ ان میں تصرف کرتے تھے، سو حضرت ابو بکر نے حضرت فاطمہ کو (بطور میراث) کچھ دینے سے انکار کیا، حضرت فاطمہ کو اس وجہ سے حضرت ابو بکر پر غصہ آیا اور انہوں نے حضرت ابو بکر سے (ملنا جلنا) چھوڑ دیا وہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد چھ ماہ زندہ رہیں اور تادم مرگ حضرت ابو بکر سے ہات نہیں کی۔ جب حضرت فاطمہ فوت ہو گئیں تو حضرت علی بن ابی طالب نے رات میں ان کو دفن کر دیا اور حضرت ابو بکر کو اس کی خبر نہیں دی، حضرت فاطمہ کی زندگی میں لوگوں کا حضرت علی کی طرف کچھ میلان تھا، حضرت فاطمہ کے فوت ہونے کے بعد حضرت علی نے لوگوں کے رویہ میں کچھ تبدیلی محسوس کی تو انہوں نے حضرت ابو بکر سے صلح اور بیعت کرنا چاہی اس عرصہ میں انہوں نے حضرت ابو بکر سے بیعت نہیں کی تھی، انہوں نے حضرت ابو بکر کے پاس پیغام بھیجا کہ وہ ہمارے پاس آئیں اور آپ کے ساتھ ہمارے ہاں اور کوئی نہ آئے کیونکہ وہ حضرت عمر بن الخطاب کا آنا پسند کرتے تھے، حضرت عمر نے حضرت ابو بکر کو مشورہ دیا، بخدا! آپ ان کے ہاں تہانہ جائیں، حضرت ابو بکر نے یہ کہا: مجھے یہ توقع نہیں ہے کہ وہ میرے ساتھ کوئی ناگوار سلوک کریں، خدا کی قسم! میں ان کے ہاں ضرور جاؤں گا، حضرت ابو بکر ان کے ہاں گئے، حضرت علی بن ابی طالب نے کلمہ شہادت پڑھا اور کہا: اے ابو بکر! ہم آپ کی فضیلت کو پہچانتے ہیں اور اللہ نے جو آپ کو مرتبہ عطا کیا ہے اس سے واقف ہیں اور جو خلافت اللہ نے

اللہ ﷺ مِمَّا آفَاءَ اللَّهُ عَلَيْهِ بِالْمَدِينَةِ وَفَدَكَ وَمَا بَقِيَ مِنْ حُمْسِ خَيْبَرَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ أَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا نُورِثُ مَا تَرَكَنَا صَدَقَةٌ إِنَّمَا يَأْكُلُ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ فِي هَذَا الْمَالِ وَرَأَيْتِي وَاللَّهِ لَا أُغَيِّرُ شَيْئًا مِنْ صَدَقَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَنْ حَالِهَا النَّبِيُّ كَانَتْ عَلَيْهَا فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَ لَا عَمَلْنَا فِيهَا بِمَا عَمِلَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَتِ ابْنَةُ بَكْرٍ أَن يَدْفَعِ إِلَيَّ فَاطِمَةَ شَيْئًا فَوَجَدَتْ فَاطِمَةَ عَلَى ابْنِ بَكْرٍ فِي ذَلِكَ قَالَ فَهَجَرْتُهُ فَلَمْ تُكَلِّمَهُ حَتَّى تُوُفِّيَتْ وَعَاشَتْ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سِتَّةَ أَشْهُرٍ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ دَفَنَهَا رَوْجَهَا عَلَيَّ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ لَيْلًا وَلَمْ يُؤْذِنْ بِهَا أَبَا بَكْرٍ وَصَلَّى عَلَيْهَا عَلَيَّ وَكَانَ لِعَلِيٍّ مِنَ النَّاسِ وَجْهَةٌ حَيَاةَ فَاطِمَةَ فَلَمَّا تُوُفِّيَتْ اسْتَشْكَرَ عَلِيُّ وَجُوهَ النَّاسِ فَأَلْتَمَسَ مُصَالَحَةَ أَبِي بَكْرٍ وَمَبَايَعَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ بِأَبَعِ بَلْكَ إِلَّا شَهْرًا فَارْسَلَ إِلَيَّ أَبِي بَكْرٍ أَنِ ابْنَنَا وَلَا بَاتِنَا مَعَكَ أَحَدٌ كَرَاهِيَةً مَحْضِرٍ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ عُمَرُ يَا بَنِي بَكْرٍ وَاللَّهِ لَا تَدْخُلُ عَلَيْهِمْ وَحَدَّكَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ وَمَا عَسَاهُمْ أَنْ يَفْعَلُوا بِنِي رَأَيْتِي وَاللَّهِ لَا يَنْتَهُمُ فَدَخَلَ عَلَيْهِمْ أَبُو بَكْرٍ فَشَهِدَ عَلِيُّ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ لَمْ قَالَ إِنَّا قَدْ عَرَفْنَا يَا أَبَا بَكْرٍ فَضِيلَتَكَ وَمَا أَعْطَاكَ اللَّهُ وَلَمْ نَنْفَسْ عَلَيْكَ خَيْرًا سَأَلَهُ اللَّهُ إِلَيْكَ وَلَكِنَّكَ اسْتَبَدَدْتَ عَلَيْنَا بِالْأَمْرِ وَكُنَّا نَحْنُ نَرَى لَنَا حَقًّا لِقَرَابَتِنَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَزَلْ يُكَلِّمُ أَبَا بَكْرٍ حَتَّى فَاضَتْ عَيْنَا أَبِي بَكْرٍ فَلَمَّا تَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لِقَرَابَةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَحَبُّ إِلَيَّ أَنْ أَصِلَ مِنْ قَرَابَتِي وَأَمَّا الَّذِي شَجَرَ بَيْنِي وَبَيْنَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَمْوَالِ كَيْلِي لَمْ أُلْ فِيهَا عَنِ الْحَقِّ وَلَمْ أَتْرُكْ أَمْرًا رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَصْنَعُهُ فِيهَا إِلَّا صَنَعْتُهُ فَقَالَ عَلِيُّ يَا بَنِي بَكْرٍ مَوْعِدُكَ الْعَشِيَّةَ لِلْبَيْعَةِ فَلَمَّا صَلَّى أَبُو بَكْرٍ صَلَاةَ الظُّهْرِ رَفَعِي عَلَيَّ الْمِيسِرَ فَشَهِدَ وَذَكَرَ شَانَ عَلِيٍّ وَتَخَلَّفَهُ عَنِ الْبَيْعَةِ وَعُدْرَهُ بِالَّذِي اعْتَدَرَ إِلَيْهِ لَمْ اسْتَغْفَرَ وَتَشَهِدَ عَلِيُّ بِنْتُ أَبِي طَالِبٍ فَعَظَّمَ حَقَّ أَبِي بَكْرٍ وَأَنَّهُ لَمْ يَحْمِلْهُ عَلِيُّ

آپ کو دی ہے اس کو آپ سے چھیننے میں رغبت نہیں رکھتے لیکن آپ نے خود ہی یہ حکومت حاصل کر لی (یعنی ہم سے مشورہ نہیں لیا) حالانکہ ہم رسول اللہ ﷺ سے قرابت کی بناء پر اس (مشورہ) میں اپنا حق سمجھتے تھے، پھر وہ اس مسئلہ میں حضرت ابو بکر سے مسلسل گفتگو کرتے رہے حتیٰ کہ حضرت ابو بکر کی آنکھوں میں آنسو بہنے لگے، پھر حضرت ابو بکر نے کہا: خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ کے قرابت داروں سے حسن سلوک کرنا مجھے اپنے قرابت داروں سے زیادہ عزیز ہے اور جن امور کی وجہ سے میرے اور تمہارے درمیان اختلاف ہوا ہے میں نے ان میں کسی حق کو ترک نہیں کیا اور رسول اللہ ﷺ ان امور کو جہاں جہاں صرف کرتے تھے میں نے ان میں کوئی کمی نہیں کی، حضرت علی نے حضرت ابو بکر سے کہا: آج سہ پہر کے وقت ہم آپ سے بیعت کریں گے اور جب حضرت ابو بکر ظہر کی نماز سے فارغ ہو گئے تو حضرت ابو بکر منبر پر چڑھے، کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت علی کا معاملہ بیان کیا اور بیعت میں ان کی تاخیر کرنے کا عذر بیان کیا جو حضرت علی نے بیان کیا تھا پھر استغفار کیا (اور منبر سے اتر آئے) پھر حضرت علی نے کلمہ شہادت پڑھا اور حضرت ابو بکر کے حق کی عظمت کو بیان کیا اور یہ بتلایا کہ انہوں نے جو تاخیر کی اس کی وجہ یہ نہیں تھی کہ وہ حضرت ابو بکر کے خلاف خلافت میں کچھ رغبت رکھتے تھے اور نہ وہ حضرت ابو بکر کی خدا داد فضیلت کا انکار کرتے تھے لیکن ہم یہ سمجھتے تھے کہ اس حکومت (کے مشورہ) میں ہمارا بھی کچھ حصہ ہے اور ہم سے مشورہ لیے بغیر یہ حکومت بنائی گئی اس وجہ سے ہمارے دلوں کو رنج پہنچا۔ مسلمان اس بیان سے خوش ہوئے اور کہا: آپ نے ٹھیک فرمایا اور جب حضرت علی نے اس معروف راستہ کو اختیار کر لیا تو لوگ ان کی طرف پھر مائل ہو گئے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ حضرت فاطمہ اور حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما حضرت ابو بکر کے پاس آئے اور رسول اللہ ﷺ کی میراث سے اپنا حصہ طلب کرنے لگے، وہ دونوں فدک کی زمین اور خیبر کے حصہ

الَّذِي صَنَعَ نَفَاسَةً عَلَىٰ ابْنِي بَكْرٍ وَلَا إِنكَارًا لِلَّذِي فَضَّلَهُ اللَّهُ بِهِ وَلِيَكُنَّا مَعًا نَرَىٰ كُنَا فِي الْأَمْرِ نَصِيْبًا فَاسْتَبَدَّ عَلَيْنَا بِهِ فَوَجَدْنَا لِيَّ أَنْفُسِنَا فَسَرَّ بِذَلِكَ الْمُسْلِمُونَ وَقَالُوا أَصَبَتْ لَكُنَّا الْمُسْلِمُونَ إِلَىٰ عَلِيٍّ قَوْمِيًا حِينَ رَاجَعَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ . البخاری (۲۷۱۱-۲۷۱۲-۴۰۳۵-۴۰۳۶-۴۲۴۰-۴۲۴۱-۶۷۲۶-۶۷۲۵-۶۷۲۶) ابوداؤد (۲۹۶۸-۲۹۶۹-۲۹۷۰) الترمذی (۴۱۵۲)

۴۵۵۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ وَالْعَبَّاسَ آتِيَا أَبَا بَكْرٍ يَلْتَمِسَانِ

میں سے مطالبہ کر رہے تھے، حضرت ابوبکر نے ان سے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے، اس کے بعد حسب سابق حدیث بیان کی البتہ اس میں یہ ہے کہ پھر حضرت علی کفرے ہوئے اور انہوں نے حضرت ابوبکر کے حق کی عظمت ان کی فضیلت اور دین میں ان کی سبقت بیان کی پھر حضرت ابوبکر کے پاس جا کر ان کی بیعت کی پھر مسلمان حضرت علی کی طرف متوجہ ہوئے اور کہا: آپ نے صحیح اور مناسب کام کیا اور جب حضرت علی نے اس نیک کام کو اپنا لیا تو لوگ ان کے قریب ہو گئے۔

مِمَّا رَأَى مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهَمَّا جِيئَ بِبَابِ يَطْلُبَانِ أَرْضَهُ مِنْ قَدِيحٍ وَسَهْمَةٍ مِنْ خَيْبَرَ فَقَالَ لَهُمَا أَبُو بَكْرٍ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ يَمِثِلُ مَعْنَى حَدِيثِ عَقِيلِ بْنِ الزُّهَيْرِيِّ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَمَّا قَامَ عَلِيٌّ لِعِظَمِ مِنْ حَقِّ أَبِي بَكْرٍ وَذَكَرَ فَضِيلَتَهُ وَسَابِقَتَهُ لَمْ مَضَى إِلَيَّ أَبِي بَكْرٍ لِبَايَعَهُ فَأَقْبَلَ النَّاسُ إِلَيَّ عَلَيَّ فَقَالُوا أَصَبْتَ وَأَحْسَنْتَ لَفَكَ النَّاسُ قَرِيئًا إِلَيَّ عَجَلِي حِينَ قَارَبَ الْأَمْرَ الْمَعْرُوفَ.

سابقہ حوالہ (۴۵۵۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت سیدنا فاطمہ زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ سوال کیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے اس ترکہ سے جو آپ کو اللہ تعالیٰ نے بطور فی دیا تھا ان کی میراث تقسیم کریں، حضرت ابوبکر نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے ”ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا، ہمارا تمام ترکہ صدقہ ہے“ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد حضرت فاطمہ چھ ماہ زندہ رہیں اور حضرت فاطمہ رسول اللہ ﷺ کے اس ترکہ سے اپنے حصے کا سوال کرتی رہیں جو آپ کو فدک، خیبر اور مدینہ کے صدقات سے حاصل تھا، حضرت ابوبکر نے ان کو دینے سے انکار کیا اور کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے کیے ہوئے کاموں میں سے کسی کو ترک نہیں کروں گا، مجھے یہ خدشہ ہے کہ اگر میں نے رسول اللہ ﷺ کے کیے ہوئے کسی کام کو ترک کیا تو میں گمراہ ہو جاؤں گا، رہے مدینہ کے صدقات تو حضرت عمر نے وہ حضرت علی اور حضرت عباس کی تولیت میں دے دیے، سوان پر حضرت علی غالب آگئے اور خیبر اور فدک کو حضرت عمر نے اپنی تولیت میں رکھا اور کہا کہ یہ رسول اللہ ﷺ اپنے حقوق اور ریاست کی ضروریات میں خرچ لرتے تھے اور یہ اس شخص کی تولیت (زیر انتظام) میں رہیں گے جو مسلمانوں کا خلیفہ ہوگا سوان تک ان کے ساتھ یہی معمول ہے۔

۴۵۵۷ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْزٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَالْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ وَالْحُلَوَانِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ فاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَأَلَتْ أَبَا بَكْرٍ بَعْدَ وَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَقْسِمَ لَهَا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا آفَاءَ اللَّهِ عَلَيْهِ فَقَالَ لَهَا أَبُو بَكْرٍ إِنْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ مِمَّا تَرَكَ صَدَقَةٌ قَالَ وَعَايَشْتُ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِنْتَهُ أَشْهَرُ وَكَانَتْ فاطِمَةَ تُسَالُّ أَبَا بَكْرٍ تَصِيحًا مِمَّا تَرَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَيْبَرَ وَفَدَكٍ وَصَدَقَتِهِ بِالْمَدِينَةِ فَأَبَى أَبُو بَكْرٍ عَلَيْهَا ذَلِكَ وَقَالَ لَسْتُ تَارِحًا شَيْئًا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَعْمَلُ بِهِ إِلَّا عَمِلْتُ بِهِ إِنِّي أَخْشَى أَنْ تَرَكَتُ شَيْئًا مِنْ أَمْرِهِ أَنْ لَزِيغَ فَمَاذَا صَدَقْتَهُ بِالْمَدِينَةِ فَدَقَعَهَا عُمَرُ إِلَى عَلِيٍّ وَعَبَّاسٍ فَغَلَبَهُ عَلَيْهَا عَلِيٌّ وَأَمَّا خَيْبَرُ وَفَدَكُ فَامْسَكَهُمَا عُمَرُ قَالَ هُمَا صَدَقَةٌ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَانَتْ لِحَقُوقِهِ النَّبِيِّ تَعَرُّوهُ وَتَوَاتِيهِ وَأَمْرُهُمَا إِلَيَّ مِنْ رَأْيِي الْأَمْرُ قَالَ فَهَمَّا عَلَيَّ ذَلِكَ يَوْمَ الْيَوْمِ. سابقہ حوالہ (۴۵۵۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میرے ترکہ میں سے میرے وارث ایک دینار بھی نہیں خرچ کر سکتے، میری ازواج اور میرے عامل کے خرچ کے بعد جو کچھ باقی بچے گا وہ صدقہ ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہمارا وارث نہیں بنایا جائے گا، ہم نے جو کچھ چھوڑا وہ صدقہ ہے۔

مجاہدین میں مال غنیمت تقسیم کرنے کا طریقہ

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑے کو مال غنیمت سے دو حصے دیے اور آدمی کو ایک حصہ دیا۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے اس حدیث کا ذکر کیا ہے اس میں غنیمت کا ذکر نہیں ہے۔

غزوہ بدر میں فرشتوں کی امداد اور غنیمت کے مباح ہونے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: غزوہ بدر کے دن رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کی طرف دیکھا تو وہ ایک ہزار تھے اور آپ کے ساتھ تین سوانیس مرد تھے، رسول اللہ ﷺ نے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہاتھ اٹھا کر با آواز بلند اپنے رب سے یہ دعا کی: اے اللہ! تو نے مجھ سے جو وعدہ

۴۵۵۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَفْتَسِمُ وَرَثَتِي ذِينَارًا مَّا تَرَكَتْ بَعْدَ نَفَقَةِ نِسَائِي وَمَوْتِ عَامِلِي فَهُوَ صَدَقَةٌ.

بخاری (۲۷۷۶-۳۰۹۶-۶۷۲۹) ابوداؤد (۲۹۷۴)

۴۵۵۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

مسلم، تہذیب الاثراف (۱۳۷۱۴)

۴۵۶۰- وَحَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ عَبْدِ عَدِيٍّ أَخْبَرَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ مَّا تَرَكَتْنَا صَدَقَةٌ. مسلم، تہذیب الاثراف (۱۳۹۶۲)

۱۷- بَابُ كَيْفِيَّةِ قِسْمَةِ الْغَنِيمَةِ

بَيْنَ الْحَاضِرِينَ

۴۵۶۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو كَامِلٍ فَصَّلُوا بَيْنَ حُسَيْنِ بْنِ كِلَابٍ عَنْ سُلَيْمٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا سُلَيْمُ بْنُ أَحْضَرَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَسَمَ فِي النَّفْلِ لِلْفَرَسِ سَهْمَيْنِ وَلِلرَّجُلِ سَهْمًا. الترمذی (۱۵۵۴-۱۵۵۴م)

۴۵۶۲- وَحَدَّثَنَا ابْنُ سُمَيْرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَدَّادٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَذْكُرْ فِي النَّفْلِ.

مسلم، تہذیب الاثراف (۷۹۹۷)

۱۸- بَابُ الْأَمْدَادِ بِالْمَلَائِكَةِ فِي غَزْوَةِ بَدْرٍ وَبِأَحَادِ الْغَنَائِمِ

۴۵۶۳- وَحَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ السَّيْرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ عَمَارٍ حَدَّثَنِي سِمَاكُ الْحَنَفِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرَمَةُ بْنُ عَمَارٍ حَدَّثَنِي أَبُو زَمِيلٍ هُوَ سِمَاكُ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ

کیا ہے اس کو پورا فرما، اے اللہ! اہل اسلام کی یہ جماعت اگر ہلاک ہوگی تو پھر روئے زمین پر تیری عبادت نہیں کی جائے گی! آپ ہاتھ پھیلا کر باوا بلند سلسل دعا کرتے رہے حتیٰ کہ آپ کے شانوں سے چادر گر گئی، پھر حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے پاس آئے اور چادر پکڑ کر آپ کے کندھوں پر ڈالی اور پھر پیچھے سے آپ کے ساتھ لپٹ گئے اور کہنے لگے: یا نبی اللہ! اللہ سے آپ کی یہ دعا کافی ہے، آپ کا رب آپ سے کیے ہوئے وعدے کو عنقریب پورا فرمائے گا! پھر اللہ تعالیٰ نے یہ آیات نازل فرمائی: (ترجمہ) ”جب تم اپنے رب سے مدد طلب کر رہے تھے تو اسی نے تمہاری دعا قبول فرمائی، میں تمہاری لگا تار ایک ہزار فرشتوں سے مدد فرماؤں گا“ پھر اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے آپ کی مدد فرمائی۔ ابو زمیل نے کہا کہ حضرت ابن عباس نے یہ حدیث بیان کی اس روز ایک مسلمان ایک مشرک کے پیچھے دوڑ رہا تھا جو اس سے آگے تھا، اتنے میں اس نے اپنے اوپر سے ایک کوڑے کی آواز سنی اور ایک گھوڑے سوار کی آواز آئی جو کہہ رہا تھا ”اے حمزوم! آگے بڑھ۔ (حمزوم اس فرشتے کے گھوڑے کا نام تھا)“ پھر اچانک اس نے دیکھا کہ وہ مشرک اس کے سامنے چت گر پڑا! اس مسلمان نے اس مشرک کی طرف دیکھا تو اس کی ناک پر چوٹ تھی اور اس کا چہرہ اس طرح پھٹ گیا تھا جیسے کوڑا لگا ہو اور اس کا پورا جسم نیلا پڑ گیا تھا، اس انصاری نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بیان کیا آپ نے فرمایا: تم نے سچ کہا، یہ تیسرے آسمان سے مدد آئی تھی، اس دن مسلمانوں نے ستر مشرکوں کو قتل کیا اور ستر کو گرفتار کر لیا، ابو زمیل کہتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے کہا: جب مسلمانوں نے قیدیوں کو گرفتار کر لیا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو بکر اور حضرت عمر سے کہا: تمہارا ان قیدیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟ حضرت ابو بکر نے کہا: یا نبی اللہ! یہ ہمارے عم زاد اور ہمارے قبیلہ کے لوگ ہیں، میری رائے یہ ہے کہ آپ ان سے فدیہ لے لیں اس سے ہمیں کفار کے خلاف قوت حاصل ہوگی اور

ابن عباس قال حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ بَدْرٍ نَظَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى الْمُشْرِكِينَ وَهُمْ أَلْفٌ وَأَصْحَابُهُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَتِسْعَةَ عَشَرَ رَجُلًا فَاسْتَقْبَلَ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ الْقِبْلَةَ ثُمَّ مَدَّ يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ اللَّهُمَّ أَنْجِزْ لِي مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنَّتَ مَا وَعَدْتَنِي اللَّهُمَّ إِنْ تَهْلِكُ هَذِهِ الْعِصَابَةُ مِنْ أَهْلِ الْإِسْلَامِ لَا تُعْبَدُ فِي الْأَرْضِ قَمَا زَالَ يَهْتِفُ بِرَبِّهِ مَاذَا يَدَيْهِ مُسْتَقْبِلَ الْقِبْلَةِ حَتَّى سَقَطَ رِدَاؤُهُ عَنْ مَنْكِبَيْهِ فَتَأْتَاهُ أَبُو بَكْرٍ فَأَخَذَ رِدَاؤَهُ فَأَلْقَاهُ عَلَى مَنْكِبَيْهِ ثُمَّ التَزَمَهُ مِنْ وَرَائِهِ وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ كَفَاكَ مُنَاسَدَتَكَ وَكَبْرَ لِيَانِهِ سُبْحَانَكَ مَا رَعَيْتَ لَنَا نَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ بِأَذٍ تَسْتَعِينُونَ رَبِّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ أَنِّي مُيَمِّدُكُمْ بِأَلْفٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ مُرْدِفِينَ فَأَمَدَهُ اللَّهُ بِالْمَلَائِكَةِ قَالَ أَبُو زَمِيلٍ فَحَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يَوْمَ بَدْرٍ يَشْتَدُّ فِيهِ آثِرُ رَجُلٍ مِنَ الْمُشْرِكِينَ أَمَامَهُ إِذْ سَمِعَ ضَرْبَةً بِالسُّوْطِ كَوَقْفِهِ وَصَوْتِ الْفَارِسِ يَقُولُ أَفْدِمُ حَيْرُومَ فَنَظَرَ إِلَى الْمُشْرِكِ أَمَامَهُ فَخَرَّ مُسْتَلْقِيًا فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَاذْهَبَ قَدْ حُطِمَ أَنْفُهُ وَشَقَّ وَجْهُهُ كَضَرْبَةِ السُّوْطِ فَأَخْضَرَ ذَلِكَ أَجْمَعُ فَجَاءَ الْأَنْصَارِيُّ فَحَدَّثَ بِذَلِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ صَدَقْتَ ذَلِكَ مِنْ مَدِيدِ السَّمَاءِ الثَّلَاثَةِ فَقَتَلُوا يَوْمَئِذٍ سَبْعِينَ وَأَسْرُوا سَبْعِينَ قَالَ أَبُو زَمِيلٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَلَمَّا أَسْرُوا الْأَسَارِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ مَا تَرَوْنَ فِي هَؤُلَاءِ الْأَسَارِي فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا نَبِيَّ اللَّهِ هُمْ بَنُو الْعِمِّ وَالْعَشِيرَةِ وَآرِي أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُمْ فِدْيَةً فَتَكُونُ لَنَا قُوَّةً عَلَى الْكُفَّارِ فَعَسَى اللَّهُ أَنْ يَهْدِيَهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَرَى يَا ابْنَ الْخَطَّابِ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَرَى الَّذِي رَأَى أَبُو بَكْرٍ وَلَكِنِّي أَرَى أَنْ تُمْكِنَّا فَتَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ فَتُمْكِنَ عَلَيْنَا مِنْ عَقِيلٍ فَتَضْرِبَ عُنُقَهُ وَتُمْكِنَ مِنِّي مِنْ فُلَانٍ سَيِّئًا لِعَمْرٍ فَتَضْرِبَ عُنُقَهُ فَإِنَّ هَؤُلَاءِ أَيْمَةٌ الْكُفْرِ وَصَنَادُ بَدْعٍ فَهَوَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَلَمْ يَهْوِ مَا لَنْتُ لَلْمَا كَانَ

شاید اللہ تعالیٰ انہیں اسلام کی ہدایت دے دے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابن الخطاب! تمہاری کیا رائے ہے؟ میں نے کہا: نہیں، بخدا ایا رسول اللہ! میری وہ رائے نہیں ہے جو حضرت ابوبکر کی رائے ہے، لیکن میری رائے یہ ہے کہ آپ انہیں ہمارے حوالے کیجئے تاکہ ہم ان کی گردنیں اتار دیں، آپ عقیل کو حضرت علی کے حوالے کیجئے کہ وہ اس کی گردن اتار دیں اور میرا فلاں رشتہ دار میرے حوالے کریں کہ میں اس کی گردن مار دوں۔ یہ لوگ کافروں کے بڑے اور ان کے سردار ہیں، رسول اللہ ﷺ کو حضرت ابوبکر کی رائے پسند آئی اور میری رائے پسند نہیں آئی، دوسرے دن جب میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکر بیٹھے ہوئے رو رہے ہیں، میں نے کہا: یا رسول اللہ! مجھے بتلائیے کہ آپ اور آپ کا صاحب کس وجہ سے رو رہے ہیں، اگر مجھے بھی رونا آیا تو میں روؤں گا اور اگر مجھے رونا نہ آیا تو میں آپ دونوں کے رونے کی وجہ سے رونے ایسی صورت بنا لوں گا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں اس واقعہ کی وجہ سے رو رہا ہوں جو تمہارے ساتھیوں کے فدیہ لینے کی وجہ سے مجھ پر پیش آیا ہے، بلاشبہ مجھ پر ان لوگوں کا عذاب پیش کیا گیا جو اس درخت سے بھی زیادہ قریب تھا وہ درخت نبی ﷺ کے قریب تھا اور اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی پر یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) "کسی نبی کی شان کے لیے لائق نہیں ہے کہ وہ کفار کا زمین پر خون بہانے سے پہلے ان کو قیدی بنالے۔ سو تم کو جو مال غنیمت حاصل ہے اس کو کھاؤ، درآں حالیکہ یہ حلال اور طیب ہے" تک۔ پھر اللہ نے مسلمانوں کے لیے مال غنیمت حلال کر دیا۔

قیدیوں کو گرفتار کرنا اور ان کو احساناً رہا کرنے کا جواز

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کچھ سواروں کو نجد کی طرف بھیجا، وہ لوگ بنو حنیہ کے ایک شخص کو گرفتار کر کے لائے، اس کا نام شامہ بن

مِنَ الْعَدِيدِ حَتَّىٰ إِذَا رَسُوهُ لَللَّهِ ﷻ وَأَبُو بَكْرٍ قَاعِدَيْنِ يَبْكِيَانِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي مِنْ أَيِّ شَيْءٍ تَبْكِيَانِ أَنْتَ وَصَاحِبُكَ فَإِنْ وَجَدْتُ بُكَاءَهُ بَكَيتُ وَإِنْ لَمْ أَجِدْ بُكَاءَهُ تَبَاكَيْتُ لِبُكَاءِكُمَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷻ أَبْكِي لَللَّهِ عَرَضَ عَلَيَّ أَصْحَابُكَ مِنْ أَخْلِيهِمْ الْفِدَاءَ لَقَدْ عُرِضَ عَلَيَّ عَدَاؤُهُمْ أَذْنِي مِنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ شَجَرَةَ قَرِيْبَةٍ مِّنْ بَيْتِي ﷻ وَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا كَانَ لِيَبْتِي أَنْ يَكُوْنَ لَهُ أَسْرَى حَتَّىٰ يُنْجِنَ فِي الْأَرْضِ إِلَيَّ قَوْلُهُ فَكَلَّمُوا مِمَّا غَنِمْتُمْ حَلَالًا طَيِّبًا فَاحْلِلْ اللَّهُ الْغَنِيْمَةَ لَهُمْ.

ابوداؤد (۲۶۹۰) الترمذی (۳۱۸۱)

۱۹- بَابُ رَبِّطِ الْأَسِيرِ وَحَبْسِهِ  
وَجَوَازِ الْمَنِّ عَلَيْهِ

۴۵۶۴- وَحَدَّثَنَا كُنَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ ثَبْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَمِلًا لِقَبْلِ تَجِدُو كَعَجَاءَ شَرِّ مَجْلٍ مِّنْ بَنِي حَنْظَلَةَ يَقُولُ





زیادہ محبوب ہے، آپ کے سواروں نے مجھے گرفتار کر لیا اور اس حالیکہ میرا ارادہ عمرہ کرنے کا تھا، اب آپ کا کیا حکم ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے انہیں بشارت دی اور عمرہ کرنے کا حکم دیا۔ جب وہ مکہ پہنچے تو کسی شخص نے ان سے کہا: کیا تم نے دین بدل لیا ہے؟ انہوں نے کہا: نہیں، لیکن میں رسول اللہ ﷺ پر ایمان لے آیا ہوں، اور سن لو، خدا کی قسم! اب تمہارے پاس اس وقت تک یمامہ سے گندم کا کوئی دانہ نہیں پہنچے گا جب تک رسول اللہ ﷺ اس کی اجازت نہ دیں۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نجد کی طرف گھوڑے سواروں کی ایک جماعت بھیجی، وہ لوگ ایک شخص کو گرفتار کر کے لائے جس کا نام ثمامہ بن اثال حنظل تھا جو اہل یمامہ کا سردار تھا، باقی حدیث سابقہ ہے البتہ اس میں یہ ہے کہ اگر آپ ”مجھے“ قتل کریں گے تو ایک طاقتور شخص کو قتل کریں گے۔

### یہودیوں کو سرزمین حجاز سے نکال دینے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے اس اثنا میں رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے اور فرمایا: یہودیوں کے پاس چلو، ہم آپ کے ساتھ اٹھ کر یہودیوں کے پاس گئے، رسول اللہ ﷺ نے کھڑے ہو کر ان سے با آواز بلند فرمایا: اے یہودیو! مسلمان ہو جاؤ تم سلامت رہو گے، انہوں نے کہا: اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کر دی، رسول اللہ ﷺ نے ان سے فرمایا: میں بھی یہی چاہتا ہوں (کہ تم اعتراف کر لو) اسلام لے آؤ اور سلامت رہو، انہوں نے کہا: اے ابوالقاسم! آپ نے تبلیغ کر دی ہے، رسول اللہ ﷺ نے تیسری بار فرمایا: میں بھی یہی چاہتا ہوں پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو! زمین اللہ اور اس کے رسول کی ہے اور میں یہ چاہتا ہوں کہ تم کو اس زمین سے نکال دوں لہذا تم میں سے جو شخص اپنے مال کو بیچنا چاہے

۴۵۶۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ الْحَكَيْفِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْرُمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غِبًّا لَهُ نَحْرَ أَرْضِ لَجْدٍ لِيَجَاءَهُمْ بِرُجُلٍ يُقَالُ لَهُ كُفَّامَةُ بْنُ كَالِ بْنِ الْحَمَلِيِّ سَيِّدُ أَهْلِ الْيَمَامَةِ وَسَاقِ الْحَدِيثِ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنْ تَقَتَلْتَنِي نَقُتَلْ دَائِمًا.

مسلم تخریج الاشراف (۱۲۹۷۳)

### ۲۰- بَابُ إِجْلَاءِ الْيَهُودِ

#### مِنَ الْحِجَازِ

۴۵۶۶- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ تَأَلَّفْتُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ بَيْنَا نَحْرُ فِي الْمَسْجِدِ إِذْ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ انْطَلِقُوا إِلَى يَهُودَ فَخَرَجْنَا مَعَهُ حَتَّى جِئْنَاهُمْ فَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَنَادَاهُمْ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ يَهُودَ اسْلِمُوا اسْلِمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَغَتْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ أُرِيدُ اسْلِمُوا اسْلِمُوا فَقَالُوا قَدْ بَلَغَتْ يَا أَبَا الْقَاسِمِ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ذَلِكَ أُرِيدُ فَقَالَ لَهُمُ النَّائِفَةُ فَقَالَ إِعْلَمُوا أَنَّمَا الْأَرْضُ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ وَإِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُجْلِيَكُمْ مِنْ هَذِهِ الْأَرْضِ فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ وَإِلَّا فَاغْلَمُوا أَنَّ الْأَرْضَ لِلَّهِ وَرَسُولِهِ.

بخاری (۳۱۶۷-۶۹۴۴-۷۳۴۸) ابوداؤد (۳۰۰۳)

اس کو بیچ دے ورنہ جان لو کہ زمین اللہ اور اس کے رسول کی

ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ بنو نضیر اور بنو قریظہ کے یہودیوں نے رسول اللہ ﷺ سے جنگ کی، رسول اللہ ﷺ نے بنو نضیر کو جلا وطن کر دیا اور بنو قریظہ کو برقرار رکھا اور ان پر احسان فرمایا۔ اس کے بعد بنو قریظہ نے جنگ کی، آپ نے ان کے مردوں کو قتل کر دیا اور ان کی عورتوں اور بچوں کو اور ان کے اموال کو مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔ البتہ ان میں سے بعض یہودی رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جا ملے آپ نے ان کو امن دے دیا اور وہ مشرف بہ اسلام ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ نے مدینہ کے تمام یہودیوں کو جلا وطن کر دیا، ان میں بنو قینقاع حضرت عبد اللہ بن سلام کی قوم تھی اور بنو حارثہ کے یہودی تھے اور ہر وہ یہودی تھا جو مدینہ میں رہتا تھا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۴۵۶۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عَمْرٍو أَنَّ يَهُوذَا بَنِي النَّضِيرِ وَقَرَيْظَةَ حَارَبُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَنِي النَّضِيرِ وَأَقْرَ قَرَيْظَةَ وَمَنْ عَلَيْهِمْ حَتَّى حَارَبَتْ قَرَيْظَةَ بَعْدَ ذَلِكَ فَكَتَلَ رِجَالَهُمْ وَلَسَمَ لِسَاءَهُمْ وَأَوْلَادَهُمْ وَأَمْرَاهُمُ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا أَنَّ بَعْضَهُمْ لَحِقُوا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَمَنَهُمْ وَأَسْلَمُوا وَأَجْلَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَهُوذَا الْمَدْيَنِيَّةَ كُلَّهَا بَنِي قَيْنِقَاعَ وَهُمْ قَوْمٌ عِبَرَةُ اللَّهِ بِنِ سَلَامٍ وَيَهُوذَا بَنِي حَارِثَةَ وَكُلُّ يَهُودِيٍّ كَانَ بِالْمَدْيَنَةِ.

بخاری (۴۰۲۸) ابوداؤد (۳۰۰۵)

۴۵۶۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو الظَّاهِرِ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي حَفْصُ ابْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ مُوسَى بْنِ يَهُوذَا الْإِسْطَاقِيِّ هَذَا الْحَدِيثَ وَحَدِيثُ ابْنِ جُرَيْجٍ أَكْثَرُوْا.

سابقہ حوالہ (۴۵۶۷)

## جزیرہ عرب سے یہود اور نصاریٰ کو نکالنے کا بیان

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں یہود اور نصاریٰ کو جزیرہ عرب سے ضرور نکال دوں گا اور سوا مسلمان کے وہاں کسی اور کو نہیں رہنے دوں گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں اور بیان کی ہیں۔

## ۲۱- بَابُ إِخْرَاجِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ

۴۵۶۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَالْكَفْظُ لَهُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو التَّيْبِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَخْبَرَنِي عَمْرُ بْنُ الْخَطَّابِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَخْرُجَنَّ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى مِنْ جَزِيرَةِ الْعَرَبِ حَتَّى آدَعَ إِلَّا مُسْلِمًا. ابوداؤد (۳۰۳۰-۳۰۳۱) الترمذی (۱۶۰۶)

۴۵۷۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ ح وَحَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ شَبِيبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنٍ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ وَهُوَ ابْنُ

عَبْدُ اللَّهِ بِمَا كَلَّمَهُمَا عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَنَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۵۶۹)

۲۲- بَابُ جَوَازِ قِتَالِ مَنْ نَقَضَ الْعَهْدَ  
وَجَوَازِ انْزَالِ أَهْلِ الْحِصْنِ عَلَى حُكْمِ  
حَاكِمٍ عَدْلٍ لِأَهْلِ الْحُكْمِ

۴۵۷۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
الْمُسْتَنَى وَابْنُ بَشَّارٍ وَالْقَاطِمُ مَنَّانٌ قَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا  
عُثْمَانُ عَنْ شُعْبَةَ وَقَالَ الْأَخْرَاقِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ  
حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ  
سَهْلٍ بِنَ حَنْبَلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ نَزَلَ  
أَهْلُ قَرْيَةَ عَلَى حُكْمِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ إِلَى سَعْدٍ فَأَتَاهُ عَلَى حِمَارٍ فَلَمَّا دَنَا قَرَّبْنَا مِنَ الْمَسْجِدِ  
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِلْأَنْصَارِ فَوُضِعَ إِلَيْنَا سَيْدُكُمْ أَوْ تَحْرِيكُكُمْ  
كَمْ قَالَ إِنَّ هَذَا نَزَلُوا عَلَيَّ حُكْمِيكَ قَالَ تَفَكَّرْتُ مَقَالَتَهُمْ  
وَتَسْمِيَتِهِمْ قَالَ لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَضَيْتُ بِحُكْمِ اللَّهِ  
وَرَبِّمَا قَالَ قَضَيْتُ بِحُكْمِ الْمَلِكِ وَلَمْ يَذْكُرْ ابْنَ الْمُسْتَنَى  
وَرَبِّمَا قَالَ قَضَيْتُ بِحُكْمِ الْمَلِكِ. البخاری (۱۴۲۱-۳۰۴۳)

(۳۸۰۴-۴۱۲۱-۶۲۶۲) ابوداؤد (۵۲۱۵-۵۲۱۶)

۴۵۷۲- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ فَقَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ وَقَالَ مَرَّةً  
لَقَدْ حَكَمْتَ بِحُكْمِ الْمَلِكِ. سابقہ حوالہ (۴۵۷۱)

۴۵۷۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ  
الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ بِمَا كَلَّمَهُمَا عَنِ ابْنِ نُمَيْرٍ قَالَ ابْنُ الْعَلَاءِ  
حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ  
أُصِيبَ سَعْدٌ يَوْمَ الْخَنْدَقِ رَمَاهُ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْشٍ يُقَالُ لَهُ  
ابْنُ الْعَيْرِ قَوْمَاهُ فِي الْأَكْحَلِ فَضَرَبَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ خَيْمَةً فِي الْمَسْجِدِ يَعُودُهُ مِنْ قَرِيبٍ فَلَمَّا رَجَعَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْخَنْدَقِ وَضَعَ السِّلَاحَ فَاعْتَسَلَ فَأَتَاهُ  
بِحَبِيرِ بَلٍ وَهُوَ يَنْفُضُ رَأْسَهُ مِنَ الْغُبَارِ فَقَالَ وَضَعْتَ

عہد شکنی کرنے والوں کو قتل کرنے کا جواز  
اور اہل قلعہ کو کسی عادل شخص کے فیصلہ پر  
قلعہ سے نکالنے کا جواز

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ بنو قریظہ، حضرت سعد بن معاذ کے فیصلے پر قلعہ سے نکل  
آئے، رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد کو بلوایا وہ ایک گدھے  
پر سوار ہو کر آپ کے پاس آئے جب وہ مسجد کے قریب پہنچے تو  
رسول اللہ ﷺ نے انصار سے کہا: اپنے سردار یا اپنے افضل کی  
طرف کھڑے ہو، پھر فرمایا: یہ لوگ تمہارے فیصلہ پر قلعہ سے  
نکلے ہیں، حضرت سعد بن معاذ نے کہا: ان میں سے جو لوگ  
لڑائی کے قابل ہیں ان کو قتل کر دیجئے اور ان کے بچوں اور  
عورتوں کو قید کر لیجئے، نبی ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ کے حکم  
کے مطابق فیصلہ کیا ہے اور کبھی کہا: تم نے بادشاہ کے حکم کے  
مطابق فیصلہ کیا ہے۔ ابن قتیب نے یہ آخری جملہ ذکر نہیں کیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے،  
اس میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے اللہ کے حکم  
کے مطابق فیصلہ کیا ہے اور کبھی فرمایا کہ تم نے بادشاہ کے حکم  
کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
جنگ خندق کے دن حضرت سعد بن معاذ کو قریش کے ایک  
فحش نے تیر مارا، اس فحش کا نام ابن العرقہ تھا، یہ تیر آپ کے  
بازو کی ایک رگ میں لگا، رسول اللہ ﷺ نے حضرت سعد کے  
لیے مسجد میں ایک خیمہ لگوا دیا اور وہیں قریب سے ان کی  
عیادت کرتے تھے، جب رسول اللہ ﷺ جنگ خندق سے  
واپس لوٹے تو آپ نے ہتھیار اتار کر غسل کیا، اس وقت آپ  
کے پاس حضرت جبرائیل آئے درآں حالیکہ وہ اپنے سر سے

غبار جھاڑ رہے تھے انہوں نے کہا: آپ نے ہتھیار اتار دیے؟  
بھدا! ہم نے ابھی ہتھیار نہیں اتارے، ان کی طرف روانہ  
ہوں، رسول اللہ ﷺ نے دریافت فرمایا: کہاں؟ تو انہوں  
نے بنو قریظہ کی طرف اشارہ کیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے ان  
سے جنگ کی وہ رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ پر قلعہ سے نکل آئے  
رسول اللہ ﷺ نے ان کا فیصلہ حضرت سعد کی طرف مغموض کر  
دیا انہوں نے کہا: میرا فیصلہ یہ ہے کہ ان کے جنگجو افراد کو قتل کیا  
جائے اور ان کے بچوں اور عورتوں کو گرفتار کیا جائے اور ان  
کے اموال کو تقسیم کر دیا جائے۔

السَّلَاحَ وَاللَّهِ مَا وَصَّغَتْهُ أَخْرَجَ إِلَيْهِمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ قَائِلًا فَأَخَارَ إِلَى بَنِي قُرَيْظَةَ فَقَاتَلَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
فَنَزَلُوا عَلَى حُكْمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
الْحُكْمَ فِيهِمْ إِلَى سَعْدِ قَالَ قَائِلًا أَحْكُمْ فِيهِمْ أَنْ تُقْتَلَ  
الْمَقَاتِلَةُ وَأَنْ تُسَبَى الذَّرِيَّةُ وَالنِّسَاءُ وَتُقَسَّمُ أَمْوَالُهُمْ.

(بخاری (۴۶۳-۳۹۰۱-۴۱۱۷-۴۱۲۲) ابوداؤد (۳۱۰۱)

النسائی (۷۰۹)

ہشام اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے یہ خبر  
دی گئی کہ رسول اللہ ﷺ نے (حضرت سعد سے) فرمایا: تم  
نے اللہ عزوجل کے حکم کے مطابق فیصلہ کیا ہے۔

۴۵۷۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا  
هشام قَالَ قَالَ أَبِي فَأُخِيرْتُ أَنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَقَدْ  
حَكَمْتَ فِيهِمْ بِحُكْمِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. سابقہ حوالہ (۴۵۷۳)

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
حضرت سعد کا زخم بھرنے کے قریب تھا تو انہوں نے یہ دعا کی:  
اے اللہ! تو خوب جانتا ہے کہ جن لوگوں نے رسول اللہ ﷺ  
کی تکذیب کی اور آپ کو شہر سے نکالا مجھے تیری راہ میں ان کے  
خلاف جہاد کرنے سے کوئی چیز زیادہ عزیز نہیں ہے، اے اللہ!  
اگر قریش کے خلاف جنگ ابھی رہتی ہو تو مجھے ابھی زندہ رکھ  
تا کہ میں ان سے جہاد کر سکوں، کیونکہ میرا گمان یہ ہے کہ تو نے  
ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ختم کر دی ہے سو اگر تو نے  
ہماری اور ان کی جنگ ختم کر دی ہے تو تو اس زخم کو جاری کر  
دے اور اسی میں میری موت واقع کر دے پس وہ زخم ہنسی کے  
مقام سے بہنے لگا، مسجد میں ان کے ساتھ بنو غفار کا خیمہ تھا وہ  
خون ان کی طرف بہہ کر آ رہا تھا وہ اس سے خوف زدہ ہو گئے  
اور کہنے لگے: اے خیمہ والو! یہ تمہاری طرف سے ہمارے پاس  
کیا چیز بہہ کر آ رہی ہے؟ پس دیکھا تو حضرت سعد کا زخم بہہ رہا  
تھا اور وہ اسی میں فوت ہو گئے۔

۴۵۷۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ عَنْ هِشَامِ  
أَخْبَرَنِي لَيْسَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ سَعْدًا قَالَ وَتَحَجَّرَ كَلِمَةُ  
لِلْبُرِّ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّ لَيْسَ أَحَدًا أَحَبَّ إِلَيَّ أَنْ  
أُجَاهِدَ فِيكَ مِنْ قَوْمٍ كَذَبُوا رَسُولَكَ ﷺ وَأَخْرَجُوهُ  
إِلَيْهِمْ فَإِنْ كَانَ بَقِيَ مِنْ حَرْبٍ قُرَيْشٍ كُنْتُ قَائِلًا  
أُجَاهِدُهُمْ فِيكَ اللَّهُمَّ فَإِنِّي أَظُنُّ أَنَّكَ قَدْ وَصَّغْتَ  
الْحَرْبَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَإِنْ كُنْتُ وَصَّغْتَ الْحَرْبَ بَيْنَنَا  
وَبَيْنَهُمْ فَانْفَجِرْهَا وَاجْعَلْ مَوْبِقِي فِيهَا فَانْفَجَرْتُ مِنْ لَيْبِهِ  
فَلَمْ يَرَعْهُمْ وَلِي الْمَسْجِدَ مَعَهُ خَيْمَةٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ إِلَّا  
وَالدَّمُ يَسِيلُ إِلَيْهِمْ فَقَالُوا يَا أَهْلَ الْخَيْمَةِ مَا هَذَا الَّذِي  
يَأْتِينَا مِنْ قَبْلِكُمْ فَإِذَا سَعْدٌ جُرْحُهُ يَعِدُّ مَا قَمَاتَ مِنْهَا.

سابقہ حوالہ (۴۵۷۳)

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے، اس روایت میں  
یہ ہے کہ اسی رات سے زخم جاری ہو گیا اور مسلسل وہ خون بہتا  
رہا حتیٰ کہ وہ فوت ہو گئے اور حدیث میں یہ زیادہ ہے کہ شاعر

۴۵۷۶- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ سَلِيمَانَ الْكُوفِيُّ  
حَدَّثَنَا عَبْدُهُ عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ  
فَانْفَجَرَ مِنْ لَيْبِهِ فَمَا زَالَ يَسِيلُ حَتَّى مَاتَ وَزَادَ لِي

نے اس موقع پر کہا۔

سنو اے سعد ا سعد بن معاذ قرظہ  
اور بنو نضیر نے کیا کیا؟ اے سعد بن  
معاذ تمہاری زندگی کی قسم! جس صبح کو  
انہوں نے مصائب برداشت کیے  
وہ بڑے صبر والی ہے۔ تم نے اپنی  
ہانڈی خالی چھوڑ دی اور قوم کی ہانڈی  
گرم ہے اور اہل ربی ہے۔ نیک  
شخص ابو حباب نے کہا: اے قبیقاع!  
ٹھہرو! امت جاؤ۔ حالانکہ وہ اپنے شہر  
میں وزن والے تھے۔ جیسا کہ  
میطان پہاڑی کے پتھر وزنی ہیں۔  
جہاد میں سبقت اور اہم کام کی

تقدیم کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ جب ہم غزوہ احزاب سے واپس لوٹے تو رسول اللہ  
ﷺ نے یہ ندا کی کہ بنو قرظہ میں پہنچنے سے پہلے کوئی شخص ظہر  
کی نماز نہ پڑھے، بعض صحابہ نے وقت ختم ہونے کے خوف  
سے بنو قرظہ پہنچنے سے پہلے نماز پڑھ لی اور دوسرے صحابہ نے  
کہا: ہم اسی جگہ نماز پڑھیں گے جہاں نماز پڑھنے کا ہمیں  
رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا ہے، خواہ نماز قضا ہو جائے، حضرت  
ابن عمر کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی کو ملامت نہیں کی۔

مہاجرین کا غنی ہونے کے بعد انصار  
کے عطایا کو لوٹانا

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ جب مہاجرین مکہ سے مدینہ آئے تو ان کے ہاتھ خالی  
تھے اور انصار کھیتوں اور زمینوں کے مالک تھے، تب انصار نے  
مہاجرین کو اپنی زمینیں دیں کہ وہ ہر سال پیداوار کا نصف انصار  
کو دے دیں اور باقی رکھ لیں اور زمینوں پر انصار کی جگہ کام

الْحَدِيثِ قَالَ لَكَاكَ رَحِمَنَ يَقُولُ الشَّاعِرُ -  
أَلَا يَا سَعْدُ سَعْدَ بَنِي مُعَاذٍ  
لَمَّا لَعَلَّتْ قَرْظَةُ وَالتَّضْيِيرُ  
لَعَمْرُكَ إِنْ سَعَدَ بَنِي مُعَاذٍ  
عَدَاةً تَحَمَّلُوا لَهَا الصُّبُورُ  
تَرَكْتُمْ قِلْدَرَكُمْ لَأَسَىءَ فِيهَا  
وَقِلْدَرُ الْقَوْمِ حَامِيَةٌ تَفُورُ  
وَقَدْ قَالَ الْكَرِيمُ أَبُو حَبَابٍ  
أَقِيمُوا قَبِيْقَاعُ وَلَا تَسِيرُوا  
وَقَدْ كَانُوا يَسْلُدُ بِهِمْ يَقَالَا  
كَمَا تَقَلَّتْ بِمِطَانَ الصُّخُورُ

مسلم ترمذی الاشراف (۱۷۰۵۷)

۲۳- بَابُ الْمَبَادَرَةِ بِالْغَزْوِ وَتَقْدِيمِ

أَهْمِ الْأَمْرَيْنِ الْمُتَعَارِ حَسِينِ

۴۵۷۷- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ  
الْقَبِيْقِيُّ حَدَّثَنَا جُرَيْجُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ تَأَذَى لِيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أَنْصَرَفَ عَنِ الْأَحْزَابِ  
أَنْ لَا يَبْصُرِيَنَّ أَحَدُ الظُّهْرِ إِلَّا بِبَنِي قَرْظَةَ لَتَعْتَوِفَ نَاسٌ  
كَرِهُتِ الْوَلَيْتَ لَكَلْنَا كَدُونَ بَنِي قَرْظَةَ وَقَالَ الْغُرُورُ لَا  
نُصَلِّي إِلَّا حَيْثُ أَمَرْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَإِنْ قَاتَنَا الْوَقْتُ  
قَالَ كَمَا عَنَّفَ وَاحِدًا مِنَ الْفَرِيقَيْنِ. البخاری (۹۴۶-۴۱۱۹)

۲۴- بَابُ رَدِّ الْمُهَاجِرِينَ إِلَى الْأَنْصَارِ

مَتَابِعَهُمْ مِنَ الشَّجَرِ وَالشَّمْرِ حِينَ  
اسْتَفْنُوا عَنْهَا بِالْفُتُوحِ

۴۵۷۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَزْمَلَةُ قَالََا أَخْبَرَنَا ابْنُ  
وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
قَالَ لَمَّا قَدِمَ الْمُهَاجِرُونَ مِنْ مَكَّةَ الْمَدِينَةَ قَدِمُوا وَلَيْسَ  
بِتَأْيِيدِهِمْ شَيْءٌ وَكَانَ الْأَنْصَارُ أَهْلَ الْأَرْضِ وَالْعَقَارِ  
لَقَاسَمَهُمُ الْأَنْصَارُ عَلَى أَنْ أَعْطَوْهُمْ أَنْصَافَ بُعَاثِ

کریں۔ حضرت انس بن مالک کی والدہ جن کو ام سلیم کہا جاتا تھا، وہ حضرت عبد اللہ بن ابی طلحہ کی والدہ بھی تھیں، انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کھجور کا درخت دیا تھا، رسول اللہ ﷺ نے وہ درخت اپنی آزاد کردہ باندی حضرت ام ایمن کو دے دیا جو حضرت اسامہ بن زید کی والدہ تھیں، ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھے خبر دی کہ جب رسول اللہ ﷺ اہل خیبر سے جہاد کر کے مدینہ واپس لوٹے تو مہاجرین نے انصار کو ان کے وہ عطا یا واپس کر دیے جو انہوں نے پہلوں کی شکل میں ان کو دیے تھے، تب رسول اللہ ﷺ نے بھی میری والدہ کو ان کا کھجور کا درخت واپس کر دیا، اور حضرت ام ایمن کو رسول اللہ ﷺ نے اس درخت کے عوض اپنے باغ سے ایک اور درخت دے دیا۔ ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ حضرت ام ایمن جو حضرت اسامہ بن زید کی والدہ تھیں وہ حضرت عبد اللہ بن عبد المطلب کی باندی تھیں اور حبشہ کی رہنے والی تھیں۔ جب رسول اللہ ﷺ اپنے والد گرامی کی وفات کے بعد حضرت آمنہ کے ہاں پیدا ہوئے تو اس وقت حضرت ام ایمن آپ کی پرورش کرتی تھیں، جب رسول اللہ ﷺ بڑے ہوئے تو آپ نے ان کو آزاد کر دیا اور پھر ان کا نکاح حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کر دیا۔ حضرت ام ایمن رسول اللہ ﷺ کے وصال کے پانچ ماہ بعد انتقال کر گئیں۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں لوگ اپنے درخت پیش کرتے تھے حتیٰ کہ جب بنو قریظہ اور بنو نضیر فتح ہو گئے تو رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے دیے ہوئے درخت واپس کر دیے۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میرے گھر والوں نے مجھ سے کہا کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں جاؤں اور یہ سوال کروں کہ ہمارے گھر والوں نے آپ کو جو درخت دیے تھے وہ سب یا اس میں سے بعض واپس کر دیں، درآں حالیکہ نبی ﷺ وہ درخت حضرت ام ایمن رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دے چکے تھے، میں نبی ﷺ کی

أَمْوَالِهِمْ كُلَّ عَامٍ وَيَكْفُونَهُمْ الْعَمَلَ وَالْمَوْتَةَ وَكَانَتْ أُمُّ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ زَوْجِي نَدْعَى أُمَّ سَلِيمٍ وَكَانَتْ أُمَّ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ كَانَ أَهْلًا لِأَتَيْتِ لِأَبِيهِ وَكَانَتْ آخِطَتْ أُمَّ أَنَسِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عِدًّا لَهَا فَأَعْطَاهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُمَّ أَيْمَنَ مَوْلَاتَهُ أُمَّ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَرَعَ مِنْ قِبَلِ أَهْلِ خَيْبَرَ وَانصَرَفَ إِلَى الْمَدِينَةِ رَدَّ الْمُهَاجِرُونَ إِلَى الْأَنْصَارِ مَنَاحِيَهُمْ الَّتِي كَانُوا مَنَحُوهُمْ مِنْ يَمَانِهِمْ قَالَ فَرَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَيَّ عِدًّا لَهَا وَأَعْطَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أُمَّ أَيْمَنَ مَنَاحِيَهُمْ مِنْ حَائِطِهِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَكَانَ مِنْ شَأْنِ أُمَّ أَيْمَنَ أُمَّ أَسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهَا كَانَتْ وَالِدَةَ لِبْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ وَكَانَتْ مِنَ الْحَبَشَةِ فَلَمَّا وَلَدَتْ أَيْمَنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ أَبُوهُ فَكَانَتْ أُمَّ أَيْمَنَ تَحْضِنُهُ حَتَّى كَبُرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَعْطَاهَا ثُمَّ انكحها زَيْدَ بْنَ حَارِثَةَ ثُمَّ تُوُفِّيَتْ بَعْدَ مَا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِخَمْسَةِ أَشْهُرٍ. البخاری (۲۶۳۰)

۴۵۷۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَحَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنِ الْمُعْتَمِرِ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْقَيْسِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَجُلًا وَقَالَ حَامِدٌ وَابْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنَّ الرَّجُلَ كَانَ يَجْعَلُ لِلنَّبِيِّ ﷺ النَّخْلَاتِ مِنْ أَرْضِهِ حَتَّى فُحِّتْ عَلَيْهِ فُرْبَطَةٌ وَالتَّضِيرُ فَجَعَلَ بَعْدَ ذَلِكَ يَرُدُّ عَلَيْهِ مَا كَانَ أَعْطَاهُ قَالَ أَنَسٌ وَإِنَّ أَهْلِي أَمْرُونِي أَنْ أَيْبِيَ النَّبِيَّ ﷺ فَمَا سَأَلَهُ مَا كَانَ أَهْلُهُ أَعْطَوْهُ أَوْ بَعْضَهُ وَكَانَ يَبِيُّ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَعْطَاهُ أُمَّ أَيْمَنَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ

خدمت میں حاضر ہوا، آپ نے وہ درخت مجھے دے دیے، اتنے میں حضرت ام ایمن آگئیں انہوں نے میری گردن میں کپڑا ڈال کر کہا: بخدا! میں تم کو وہ درخت نہیں دوں گی جو رسول اللہ ﷺ مجھے دے چکے ہیں۔ نبی ﷺ نے فرمایا: اے ام ایمن! وہ درخت چھوڑ دو اور تم کو اتنے اور درخت مل جائیں گے، وہ کہنے لگیں: ہرگز نہیں! ہم اس ذات کی جس کے سوا کوئی معبود نہیں، آپ فرمانے لگے: میں تم کو اتنا دوں گا، حتیٰ کہ ان کو تقریباً دس گنا زیادہ درخت عطا فرمائے۔

دارالْحَرْبِ مِیْلِ مَالِ غَنِيْمَتِ كِطْعَامِ سِے  
کھانے کا جواز

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے دن مجھے چربی کی ایک تھیلی ملی میں نے اس کو رکھ لیا اور میں نے کہا کہ آج میں اس میں سے کسی کو کچھ نہیں دوں گا، میں نے مڑ کر جو دیکھا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے مکر رہے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن کسی نے ہماری طرف ایک تھیلی پھینکی جس میں طعام اور چربی تھی میں اس کو اٹھانے کے لیے دوڑا، مڑ کر دیکھا تو رسول اللہ ﷺ کھڑے تھے، پھر مجھے شرم آئی۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں تھیلی کے اندر چربی کا ذکر ہے، طعام کا ذکر نہیں ہے۔

دعوت اسلام کے لیے نبی ﷺ کا  
ہر قل کے نام مکتوب

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوسفیان نے مجھے خود رو برو بیان کیا کہ جس مدت میں میرے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان معاہدہ تھا، اس دوران میں ملک شام گیا، شام میں قیام کے دوران رسول اللہ

ﷺ فَأَعْطَانِيهِنَّ فَبَجَاءَتْ أُمُّ أَيْمَنٍ فَجَعَلَتِ التَّرْبِ فِي عُنُقِي وَقَالَتْ وَاللَّوْ لَا يُعْطِيَنَّكُمْ وَقَدْ أَعْطَانِيهِنَّ فَقَالَ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ يَا أُمَّ أَيْمَنُ أَمْرِي كَيْفِي وَلَكِ كَذَا وَتَقُولُ كَلًّا وَالَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَجَعَلَ يَقُولُ كَذَا حَتَّى أَعْطَاهَا عَشْرَةَ أَمْثَلِهِ أَوْ قَرِيبًا مِنْ عَشْرَةِ أَمْثَالِهِ.

بخاری (۳۱۳۸-۴۰۳۰-۴۱۲۰)

۲۵- بَابُ جَوَازِ الْأَكْلِ مِنْ طَعَامِ الْغَنِيْمَةِ  
فِي دَارِ الْحَرْبِ

۴۵۸۰- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ يَحْيَى الْمُسَيَّرُ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَغْفَلٍ قَالَ أَصَبْتُ جِرَابًا مِنْ شَحِيمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ قَالَ فَالْتَزِمْتُهُ فَلَقْتُ لَا أُعْطِي الْيَوْمَ أَحَدًا مِنْ هَذَا شَيْئًا قَالَ فَالْتَفَتْتُ لِإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مُتَّبِعِيْنَا. بخاری (۳۱۵۳-۴۲۱۴-۵۵۰۸) ابوداؤد (۲۷۰۲) (السنن) (۴۴۴۷)

۴۵۸۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا يَهُزْبُ بْنُ أَسَدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنِي حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ مَغْفَلٍ يَقُولُ رُمِيَ إِلَيْنَا جِرَابٌ فِيهِ طَعَامٌ وَشَحِيمٌ يَوْمَ خَيْبَرَ فَوَقَفْتُ لِأَخْذِهِ قَالَ فَالْتَفَتْتُ لِإِذَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَحْسَبْتُ مِنْهُ. سابقہ حوالہ (۴۵۸۰)

۴۵۸۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ جِرَابٌ مِنْ شَحِيمٍ وَكَمْ يَذْكُرُ الطَّعَامَ. سابقہ حوالہ (۴۵۸۰)

۲۶- بَابُ كِتَابِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى هِرَقْلَ  
يَدْعُوهُ إِلَى الْإِسْلَامِ

۴۵۸۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو حَدَّثَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ



اللہ کے نبی کے ہونے کا دعویٰ ہے کہ میں نبی ہوں؟ لوگوں نے کہا: ہاں! حضرت ابوسفیان نے کہا کہ پھر مجھے قریش کی ایک جماعت کے ساتھ بلایا گیا پھر ہم ہرقل کے پاس گئے، ہرقل نے ہمیں اپنے سامنے بٹھایا۔ اس نے کہا: تم میں سے اس شخص کا قریبی رشتہ دار کون ہے جس کا دعویٰ ہے کہ میں نبی ہوں؟ حضرت ابوسفیان نے کہا: میں ہوں! پھر انہوں نے مجھے ہرقل کے سامنے بٹھایا اور میرے ساتھیوں کو میرے پیچھے بٹھا دیا پھر اس نے مترجم کو بلایا اور اس نے کہا: اس سے کہو کہ میں اس شخص کے بارے میں سوال کر رہا ہوں جس کا یہ دعویٰ ہے کہ میں نبی ہوں، اگر یہ مجھ سے جھوٹ بولے تو تم بتا دینا کہ یہ جھوٹا ہے، حضرت ابوسفیان نے کہا: بخدا! اگر مجھے یہ خدشہ نہ ہوتا کہ یہ مجھ کو جھوٹا کہیں گے تو میں ضرور جھوٹ بولتا، پھر اس نے اپنے مترجم سے کہا: اس سے پوچھو کہ ان کا تم میں حسب (خاندان) کیا ہے؟ میں نے کہا: وہ ہم میں اچھے حسب والے ہیں اس نے پوچھا: کیا ان کے آباء میں کوئی بادشاہ بھی گزرا ہے؟ میں نے کہا: نہیں! اس نے پوچھا: کیا اس دعویٰ سے پہلے تم ان پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے؟ میں نے کہا: نہیں، اس نے پوچھا: ان کی بیرونی اعلیٰ طبقے کے لوگ کرتے ہیں یا نچلے طبقے کے؟ میں نے کہا: نچلے طبقے کے، اس نے پوچھا: ان کے بیرونی زیادہ ہو رہے ہیں یا کم؟ میں نے کہا: نہیں بلکہ وہ (دن بدن) زیادہ ہو رہے ہیں، اس نے پوچھا: ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد کیا کوئی ان سے ناراض ہو کر ان کے دین سے پلٹ (مرد) جاتا ہے؟ میں نے کہا: نہیں، اس نے پوچھا: کیا تم نے کبھی ان سے جنگ کی ہے؟ میں نے کہا: ہاں! اس نے پوچھا: ان کا تمہارے ساتھ جنگ میں کیا نتیجہ رہا؟ میں نے کہا: ہمارے اور ان کے درمیان جنگ ایک ڈول کی طرح ہے کبھی وہ کھینچ لیتے ہیں اور کبھی ہم اس

الثَّوْبَيْنِ عَبْدِ الثَّوْبَيْنِ عُتْبَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ أَبَا سُفْيَانَ أَخْبَرَهُ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيهِ قَالَ انْطَلَقْتُ فِي الْمَدِينَةِ الَّتِي كَانَتْ تَدْعُو وَيَمِينِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَبِينَا أَنَا بِالشَّامِ لِذِي حِجَّةٍ بِكِتَابٍ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى هِرَقْلَ يَعْنِي عَظِيمَ الرُّومِ قَالَ وَكَانَ دَحِيَّةُ الْكَلْبِيِّ جَاءَ بِهِ فَدَفَعَهُ إِلَى عَظِيمِ بَصْرَى فَدَفَعَهُ عَظِيمُ بَصْرَى إِلَى هِرَقْلَ فَقَالَ هِرَقْلُ هَلْ هُنَا أَحَدٌ مِنْ قَوْمِ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ قَالُوا نَعَمْ قَالَ لَمَّا دَعَيْتُ فِي نَفَرٍ مِنْ قُرَيْشٍ فَدَخَلْنَا إِلَى هِرَقْلَ فَاجْلَسْنَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَقَالَ أَيُّكُمْ أَقْرَبُ نَسَبًا مِنْ هَذَا الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ فَقُلْتُ أَنَا فَاجْلَسُونِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَاجْلَسُوا أَصْحَابِي عَظِيمِي ثُمَّ دَعَا بَعْضَ جَمَاعِهِ فَقَالَ لَهُ قُلْ لَهُمْ إِنِّي سَأَلْتُ هَذَا عَنِ الرَّجُلِ الَّذِي يَزْعُمُ أَنَّهُ نَبِيٌّ فَإِنْ كَذَبْتَنِي فَكَلِّبُوهُ قَالَ فَقَالَ أَبُو سُفْيَانَ وَأَيْمُ اللَّهِ لَوْلَا مَخَافَةُ أَنْ يُتَوَكَّرَ عَلَيَّ الْكَذِبُ لَكَذَبْتُ ثُمَّ قَالَ لِيَرْجُمَاهُ سَلُّهُ كَيْفَ حَسْبُهُ لِيُكْفَمُ قَالَ قُلْتُ هُوَ لِيَنَا ذُو حَسَبٍ قَالَ فَهَلْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ كُنْتُمْ تَتَّبِعُونَهُ بِالْكَذِبِ قَبْلَ أَنْ يَقُولَ مَا قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ وَمَنْ يَتَّبِعُهُ أَشْرَافُ النَّاسِ أَمْ ضَعْفَاءُ هُمْ قَالَ قُلْتُ بَلْ ضَعْفَاءُ هُمْ قَالَ أَيْزِيدُونَ أَمْ يَنْقُضُونَ قَالَ قُلْتُ لَا بَلْ يَزِيدُونَ قَالَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَ فِيهِ سَخَطَةٌ لَهُ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ فَهَلْ قَاتَلْتُمُوهُ قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَكَيْفَ كَانَ فَسَأَلْتُكُمْ إِنَّمَا قَالَ قُلْتُ تَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُ سِجَالًا يُصِيبُ مِنَّا وَنُصِيبُ مِنْهُ قَالَ فَهَلْ يَغْدِرُ قُلْتُ لَا وَنَحْنُ مِنْهُ فِي مَكْرَةٍ لَا نَدْرِي مَا هُوَ صَائِعٌ فِيهَا قَالَ قَوْلُ اللَّهِ مَا أَمْكَنِي مِنْ كَلِمَةٍ أَدْخِلَ فِيهَا شَيْئًا غَيْرَ هَلِيهِ قَالَ فَهَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَكَ قَالَ قُلْتُ لَا قَالَ لِيَرْجُمَاهُ قُلْ لِي إِنِّي سَأَلْتُكَ عَنْ حَسْبِهِ فَزَعَمْتَ أَنَّهُ فِيكُمْ ذُو حَسَبٍ وَكَذَلِكَ الرَّسُولُ تَبَعْتُ فِي أَحْسَابِ قَوْمِيهَا وَسَأَلْتُكَ هَلْ كَانَ فِي آبَائِهِ مَلِكٌ فَزَعَمْتَ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ كَانَ مِنْ آبَائِهِ مَلِكٌ قُلْتُ رَجُلٌ يَطْلُبُ مَلِكَ آبَائِهِ وَسَأَلْتُكَ عَنْ

نے پوچھا: کبھی انہوں نے عہد شکنی کی؟ میں نے کہا: نہیں، لیکن جس ۱۱۱ء ان ہم یہاں ہیں ہمیں ان کا حال معلوم نہیں، حضرت ابوسفیان کہتے ہیں: بخدا! اس ایک جملہ کے سوا مجھے اور کسی بات کو اپنی گفتگو میں داخل کرنے کی گنجائش نہیں ملی، اس نے پوچھا: کیا ان سے پہلے کسی اور نے بھی یہ دعویٰ کیا تھا؟ میں نے کہا: نہیں، پھر اس نے اپنے مترجم سے کہا: اس کو بتاؤ: میں نے تم سے ان کے حسب کے متعلق پوچھا تو تم نے یہ بتایا کہ وہ تم میں اچھے حسب والے ہیں اور قاعدہ یہی ہے کہ انبیاء اپنی قوم کے سب سے اچھے حسب میں مبعوث ہوتے ہیں، پھر میں نے تم سے پوچھا کہ کیا ان کے آباؤ اجداد میں کوئی بادشاہ گزرا ہے؟ تم نے کہا کہ نہیں، میں نے سوچا کہ اگر ان کے آباء میں کوئی بادشاہ ہوتا تو یہ گمان ہو سکتا تھا کہ انہوں نے اپنے آباء کی حکومت حاصل کرنے کے لیے یہ دعویٰ کیا ہے، پھر میں نے پوچھا کہ ان کے پیروکار پسماندہ ہیں یا ذی حیثیت؟ تم نے کہا: بلکہ وہ پس ماندہ لوگ ہیں اور رسولوں کے پیروکاروں میں پس ماندہ لوگ ہی ہوتے ہیں، پھر میں نے تم سے پوچھا: کیا اس دعویٰ سے پہلے تم ان پر جھوٹ کی تہمت لگاتے تھے؟ تم نے کہا: نہیں، سو میں نے جان لیا کہ جو شخص بندوں پر جھوٹ نہیں باندھتا وہ اللہ پر کب جھوٹ باندھے گا اور میں نے تم سے سوال کیا: کیا ان کے دین میں داخل ہونے کے بعد کوئی شخص ان سے ناراض ہو کر ان کے دین سے مرتد ہو جاتا ہے؟ تم نے کہا: نہیں اور دل میں ایمان کے رچ جانے کے بعد یہی ہوتا ہے، میں نے تم سے سوال کیا: ان کے پیروکار زیادہ ہو رہے ہیں یا کم؟ تم نے کہا: وہ زیادہ ہو رہے ہیں اور ایمان لانے کا یہی قاعدہ ہے حتیٰ کہ وہ اپنے کمال کو پہنچ جاتا ہے اور میں نے تم سے پوچھا: کیا کبھی تم نے ان سے جنگ کی ہے؟ تم نے کہا: ہاں جنگ کی ہے اور ہماری جنگ ڈول کی طرح ہے کبھی اس کو وہ کھینچ لیتے ہیں اور کبھی ہم اور یہی قاعدہ ہے پہلے رسولوں کے ساتھ اسی طرح ہوتا رہا ہے پھر آخری فتح انہی کی ہوتی ہے اور میں نے تم سے پوچھا: کیا انہوں نے کبھی عہد شکنی کی ہے؟ تم

آبَاعِهِمْ أَصْعَقَاؤُهُمْ أَمْ أَشْرَأَهُمْ فَقُلْتُ بَلْ صَعَقَاؤُهُمْ وَهُمْ آتَابَعِ الرُّسُلِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ سَمِعْتُمْ تَهْمُونَكَ بِالْكَذِبِ قَالُوا أَنْ يَقُولُوا مَا قَالَ فَرَعَمْتُ أَنْ لَا فَقَدْ عَرَفْتُ أَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَدَعَ الْكُذِبَ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ يَذْهَبَ فَيَكْذِبَ عَلَى اللَّهِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَرْتَدُّ أَحَدٌ مِنْهُمْ عَنْ دِينِهِ بَعْدَ أَنْ يَدْخُلَهُ سَمْحَةً لَهُ فَرَعَمْتُ أَنْ لَا وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ إِذَا خَالَطَ بَشَاشَةَ الْفُلُوبِ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَزِيدُونَ أَوْ يَنْقُصُونَ فَرَعَمْتُ أَنَّهُمْ يَزِيدُونَ وَكَذَلِكَ الْإِيمَانُ حَتَّى يَتِمَّ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَاتَلْتُمُوهُ فَرَعَمْتُ أَنَّكُمْ قَدْ قَاتَلْتُمُوهُ فَتَكُونُ الْحَرْبُ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُ سَجَالًا يَبَالُ مِنْكُمْ وَتَقَالُونَ يَمْنَةً وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ تُبْتَلَى ثُمَّ تَكُونُ لَهُمُ الْعَاقِبَةُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ يَغْدِرُ فَرَعَمْتُ أَنَّهُ لَا يَغْدِرُ وَكَذَلِكَ الرُّسُلُ لَا تَغْدِرُ وَسَأَلْتُكَ هَلْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ فَرَعَمْتُ أَنْ لَا فَقُلْتُ لَوْ قَالَ هَذَا الْقَوْلَ أَحَدٌ قَبْلَهُ لَكُنْتُ رَجُلًا أَنْتُمْ يَقُولُونَ قَبْلَهُ قَالُوا ثُمَّ قَالَ بِمِ يَأْمُرُكُمْ قُلْتُ بِأَمْرُنَا بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَالصَّلَاةِ وَالْعَقَابِ قَالَ إِنْ يَكُنْ مَا تَقُولُ فِيهِ حَقًّا فَإِنَّهُ نَبِيٌّ وَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ أَنَّهُ خَارِجٌ وَلَمْ أَكُنْ أَظُنُّهُ مِنْكُمْ وَلَوْ أَنِّي أَعْلَمُ أَنِّي أَخْلَصُ إِلَيْهِ لَا حَبِيبٌ لِقَاءَهُ وَلَوْ كُنْتُ عِنْدَهُ لَفَسَلْتُ عَنْ قَدَمَيْهِ وَكَيْلَعَنَ مَلَكُهُ مَا تَحْتِ قَدَمَيْهِ قَالَ ثُمَّ دَعَا بِكِتَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَرَأَهُ فَإِذَا فِيهِ "بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ مِنْ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ إِلَى هِرَاقِلَ عَظِيمِ الرُّومِ سَلَامٌ عَلَيَّ مِنْ آتَبِ الْهُدَى أَمَا بَعْدُ فَإِنِّي أَدْعُوكَ بِدَعَابَةِ الْإِسْلَامِ أَسْلِمْتَ تَسَلَّمْتَ وَأَسْلِمْتَ يُؤْتِيكَ اللَّهُ أَجْرَكَ مَرَّتَيْنِ وَإِنْ تَوَلَّيْتَ فَإِنَّ عَلَيْكَ إِثْمَ الْأَرِيْسِيِّنَ وَيَا أَهْلَ الْكِتَابِ تَعَالَوْا إِلَى كَلِمَةٍ سَوَاءٍ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ أَنْ لَا نَعْبُدَ إِلَّا اللَّهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَلَا يَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا أَرْبَابًا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَإِنْ تَوَلَّوْا لَقَوْلُوا أَشْهَدُوا بِآتَابِ مُسْلِمُونَ" فَلَمَّا قَرَعَ مِنْ قِرَاءَةِ الْكِتَابِ أَرْفَعَتِ الْأَصْوَاتُ عِنْدَهُ وَكَثُرَ اللَّفْظُ وَأَمَرْنَا فَأَخْرَجْنَا قَالَ فَقُلْتُ لِأَصْحَابِي حِينَ خَرَجْنَا لَقَدْ أَمَرَ أَمْرًا مِنْ آيَةِ كِتَابِهِ إِنَّهُ

نے کہا: وہ عہد شکنی نہیں کرتے اور یہی قاعدہ ہے کہ رسول عہد شکنی نہیں کرتے اور میں نے تم سے پوچھا کہ کیا ان سے پہلے کبھی کسی نے یہ دعویٰ کیا تھا تم نے کہا: نہیں، میں نے سوچا کہ اگر ان سے پہلے کوئی شخص یہ دعویٰ کرتا تو میں یہ کہتا کہ اس شخص نے اس پہلے قول کی اتباع کی ہے، پھر ابوسفیان نے کہا کہ پھر ہرقل نے پوچھا: وہ تم کو کن باتوں کا حکم دیتا ہے؟ میں نے کہا: وہ ہمیں نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے، صلہ رحمی کرنے اور پاک دامنی کا حکم دیتے ہیں اس نے کہا: اگر تم نے سچ بیان کیا ہے تو وہ واقعی نبی ہیں اور مجھے علم تھا کہ اس نبی کا ظہور ہونے والا ہے لیکن مجھے یہ گمان نہیں تھا کہ اس کا تم میں ظہور ہوگا اگر مجھے یہ معلوم ہوتا کہ میں ان تک پہنچ جاؤں گا تو میں ان سے ملاقات کو پسند کرتا اور اگر میں وہاں موجود ہوتا تو ان کے مبارک قدموں کو دھوتا، ان کی حکومت یہاں تک ضرور پہنچے گی، پھر اس نے رسول اللہ ﷺ کا مکتوب منگوا لیا اور اس کو پڑھا اس میں لکھا ہوا تھا: "بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ، یہ محمد رسول اللہ (ﷺ) کی جانب سے روم کے بادشاہ ہرقل کے نام ہے، جو ہدایت کا پیروکار ہے اس کو سلام ہو، اس کے بعد واضح ہو کہ میں تم کو اسلام کی دعوت دیتا ہوں، اسلام لے آؤ، سلامتی سے رہو گے، اسلام قبول کر لو اللہ تعالیٰ تم کو دو ہر اجر عطا فرمائے گا اور اگر تم نے اعراض کیا تو تمہارے پیروکاروں کے اعراض کا گناہ بھی تم پر ہوگا، اے اہل کتاب! آؤ اس بات کو قبول کر لو جو ہمارے اور تمہارے درمیان اتفاقی ہے یہ کہ ہم اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی عبادت نہیں کریں گے اور اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں بنائیں گے اور ہم میں سے کوئی بھی اللہ کے سوا کسی کو معبود نہیں بنائے گا، اگر وہ اس سے اعراض کریں تو کہہ دو: گواہ رہو ہم مسلمان ہیں" جب ہرقل اس مکتوب کو پڑھ کر فارغ ہوا تو اس کے سامنے شور مچ گیا اور بکثرت آوازیں آنے لگیں، اس نے ہمیں باہر نکالنے کا حکم دیا اور ہم کو نکال دیا گیا، باہر آنے کے بعد میں نے اپنے ساتھیوں سے کہا: ابن ابی کبشہ (یعنی حضور ﷺ) کی اہمیت اب بہت بڑھ گئی ہے کیونکہ روم کا بادشاہ بھی

لِيَخَالَفَهُ مَلِكُ بَنِي الْأَصْفَرِ قَالَ لِمَا زِلْتُ مُوقِنًا بِأَمْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ سَيُظْهِرُ حَتَّىٰ أَدْخَلَ اللَّهُ عَلَيَّ الْإِسْلَامَ.

بخاری (۷-۵۱-۲۶۸۱-۲۸۰۴-۲۹۴۱-۲۹۷۸-۳۱۷۴)

۴۵۵۳-۵۹۸۰-۶۳۶۰ (ایروناؤد (۵۱۳۶) اترندی (۲۷۱۷))

ان سے بہت ڈرتا ہے، اس کے بعد مجھے ہمیشہ یہ یقین رہا کہ رسول اللہ ﷺ کو عنقریب غلبہ حاصل ہوگا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں اسلام داخل کر دیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بھی ذکر کی ہے، اس میں ہے کہ فارس (ایران) کی افواج کو کھست دینے کے بعد جب قیصر روم حمص سے ایلیاء (بیت المقدس) کی طرف روانہ ہوا تا کہ اس امتحان میں سرخروئی پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرے اور اس حدیث میں ہے کہ "مُحَمَّدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَرَسُولُهُ" کی جانب سے اور "أَرَبِيَّةٌ" کی جگہ "يَرَبِيَّةٌ" کا لفظ ہے اور "دَعَاةٌ" کی بجائے "دَاعِيَةٌ الْإِسْلَامِ" کا لفظ ہے۔

دعوت اسلام کے لیے کافر بادشاہوں کے نام نبی ﷺ کے خطوط

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسری اور قیصر کی طرف خط لکھا اور نجاشی کی طرف خط لکھا اور ہر حاکم کی طرف خط لکھا اور اس کو اسلام کی دعوت دی۔ یہ وہ نجاشی نہیں ہے جس کی نبی ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت کی، اس روایت میں یہ نہیں ہے کہ یہ وہ نجاشی نہیں تھا جس کی نبی ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اس میں بھی یہ جملہ نہیں ہے کہ یہ وہ نجاشی نہیں تھا جس کی نبی ﷺ نے نماز جنازہ پڑھائی تھی۔

### غزوہ حنین کا بیان

حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ غزوہ حنین میں، میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، میں اور حضرت ابوسفیان بن حارث بن عبدالمطلب رسول اللہ ﷺ

۴۵۸۴- وَحَدَّثَنَا هَسَنُ الْحُلَوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ وَهُوَ ابْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْتِادِ وَزَادَ فِي الْحَدِيثِ وَكَانَ قَيْصَرُ لَمَّا كَشَفَ اللَّهُ عَنْهُ جُنُودَ فَارِسَ مَشَى مِنْ حَمَصَ إِلَى إِبِلْيَاءَ شُكْرًا لِمَا آهَلَهُ اللَّهُ وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ وَرَسُولِهِ وَقَالَ إِبْنُ أَبِي بَرِئَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ "مُحَمَّدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَرَسُولُهُ" (سابقہ حوالہ ۴۵۸۳)

### ۲۷- بَابُ كُتُبِ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى مُلُوكِ الْكُفَّارِ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

۴۵۸۵- وَحَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ أَبِي النَّبِيِّ ﷺ كَتَبَ إِلَى كِسْرَى وَالْإِسْطَنْبُولِ وَالنَّجَاشِيِّ وَالْإِسْطَنْبُولِيِّ جَبَّارٍ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ. (الترمذی ۲۷۱۶)

۴۵۸۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ عِظَاءَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَنَادَةَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَلَمْ يَقُلْ وَلَيْسَ بِالنَّجَاشِيِّ الَّذِي صَلَّى عَلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ. (سابقہ حوالہ ۴۵۸۵)

۴۵۸۷- وَحَدَّثَنِي نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ أَخْبَرَنِي أَبِي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ قَنَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ "مُحَمَّدٌ عِنْدَ اللَّهِ وَرَسُولُهُ" (سابقہ حوالہ ۴۵۸۴)

### ۲۸- بَابُ فِي غَزْوَةِ حُنَيْنٍ

۴۵۸۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو وَمِنْ مَسْرُوحٍ أَخْبَرَنَا أَبُو وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي كَيْسَرُ بْنُ عَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ قَالَ قَالَ

کے ساتھ ساتھ رہے اور آپ سے بالکل الگ نہیں ہوئے، رسول اللہ ﷺ اس سفید رنگ کی خنجر پر سوار تھے جو آپ کو فروہ بن نفاثہ جدائی نے ہدیہ کی تھی، جب مسلمانوں اور کفار کا مقابلہ ہوا تو مسلمان پیٹھ پھیر کر بھاگے، رسول اللہ ﷺ اپنے خنجر کو کفار کی جانب دوڑا رہے تھے، حضرت عباس نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے خنجر کی لگام تھام کر اس کو تیز بھاگنے سے روک رہا تھا اور حضرت ابوسفیان رسول اللہ ﷺ کی رکاب پکڑے ہوئے تھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عباس! اصحابِ سمرہ کو آواز دو حضرت عباس بلند آواز ٹھنٹھن تھے وہ کہتے ہیں کہ میں نے ہا آواز بلند پکارا: اصحابِ سمرہ کہاں ہیں؟ حضرت عباس نے کہا: بخدا! یہ آواز سنتے ہی وہ اس طرح پلٹے جیسا کہ گائے اپنے بچوں کی طرف پلٹی ہے، وہ یا لبیک، یا لبیک کہتے ہوئے دوڑے آئے اور انہوں نے کافروں سے لڑنا شروع کر دیا اور انہوں نے انصار کو بلایا اور کہتے تھے: اے انصار کی جماعت! اے انصار کی جماعت! پھر بنو حارث بن خزرج کو بلایا گیا اور کہا: اے بنو حارث بن خزرج! اے بنو حارث بن خزرج! پھر رسول اللہ ﷺ نے گردن اٹھا کر ان کی طرف دیکھا درآں حالیکہ آپ خنجر پر سوار تھے، آپ ان کی جنگ کا منظر دیکھ رہے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس وقت تنور گرم ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے چند کنکریاں اٹھائیں اور کفار کے چہروں کی طرف پھینکیں اور فرمایا: رب محمد کی قسم! یہ ہار گئے، حضرت عباس کہتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا کہ لڑائی اسی تیزی کے ساتھ جاری تھی میں اسی طرح دیکھ رہا تھا کہ اچانک آپ نے کنکریاں پھینکیں بخدا! میں نے دیکھا کہ ان کا زور ٹوٹ گیا اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگے۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ روایت ذکر کی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ نے فرمایا: رب کعبہ کی قسم! یہ ہار گئے رب کعبہ کی قسم! یہ ہار گئے اور اس حدیث میں یہ اضافہ ہے: حتی کہ اللہ تعالیٰ نے ان کو شکست دے دی، گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں کہ آپ ان کے پیچھے اپنا خنجر دوڑا

عَبَّاسٌ شَهِدْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ حَنْزَلٍ فَلَزِمْتُ أَنَا وَأَبُو سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ نُفَارِقْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ بِعَلَّةٍ لَهُ بَيْضَاءُ أَهْدَاهَا لَهُ فَرَوْهُ بِنُفَاثَةَ الْجُدَامِيِّ فَلَمَّا اتَّقَى الْمُسْلِمُونَ وَالْكَفَّارُ وَلِيَ الْمُسْلِمُونَ مُدْبِرِينَ فَطَفِقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَبْرُكُضُ بِعَلَّتَهُ قَبْلَ الْكُفَّارِ قَالَ عَبَّاسٌ وَأَنَا أُحِجِدُ بِلِحَامِ بَعَلَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَكْفَهَارًا رَأَيْتُ أَن لَّا تُسِيرُ وَأَبُو سُفْيَانَ أُحِجِدُ بِرِكَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آتَى عَبَّاسٌ نَادِي أَصْحَابِ السَّمُرَةِ فَقَالَ عَبَّاسٌ وَكَانَ رَجُلًا صَيِّتًا فَقُلْتُ يَا عَلِيُّ صَوْتِي أَيْنَ أَصْحَابِ السَّمُرَةِ قَالَ قَوْلًا لَوْ لَكَانَ عَطَفْتَهُمْ حِينَ سَمِعُوا صَوْتِي عَطَفْتُهُ الْبَقْرَ عَلَيَّ أَوْلَادِيهَا فَقَالُوا يَا لَيْبِكَ يَا لَيْبِكَ قَالَ فَانْقَسُوا وَالْكَفَّارُ وَالِدَعْوَةَ لِي الْإِنصَارِ يَقُولُونَ يَا مَعْشَرَ الْإِنصَارِ يَا مَعْشَرَ الْإِنصَارِ قَالَ ثُمَّ قُصِرَتِ الدَّعْوَةُ عَلَيَّ بِنَبِيِّ الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَقَالُوا يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ يَا بَنِي الْحَارِثِ بْنِ الْخَزْرَجِ فَانظُرْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَيَّ بِمَلِيهِ كَالْمُنْتَظَرِ عَلَيْهَا إِلَيَّ قَالَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذَا حَيْسَى الْوَيْطِيسُ قَالَ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَصِيَّاتٍ قَرْمِي بِيَهْنٍ وَجُوهَ الْكُفَّارِ ثُمَّ قَالَ أَنهَزْ مُؤَاوَرِبِ مُحَمَّدٍ قَالَ فَذَهَبَتْ أَنْظُرْ فَإِذَا الْقِتَالُ عَلَيَّ هَيَّيْتِهِ فِيمَا أَرَى قَالَ قَوْلًا لَوْ مَا هُوَ إِلَّا أَن رَمَاهُمْ بِحَصِيَّاتِهِ فَمَا زِلْتُ أَرَى حَتَّهُمْ كَلِيلًا وَأَمْرَهُمْ مُدْبِرًا. مسلم، تحفة الاشراف (۵۱۳۴)

۴۵۸۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَهَبُ بْنُ حُمَيْدٍ جَمِيعًا عَنْ هَبُو الرَّزَّازِيِّ أَنَّهُ لَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهَيْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ عَيْرٌ أَنَّهُ قَالَ فَرَوْهُ بِنُفَاثَةَ الْجُدَامِيِّ وَقَالَ أَنهَزْ مُؤَاوَرِبِ الْكَعْبَةِ أَنهَزْ مُؤَاوَرِبِ الْكَعْبَةِ وَرَأَيْتُ حَتَّى هَزَمَهُمُ اللَّهُ قَالَ وَكَانِي

رہے ہیں۔

أَنْظَرُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِرُكُضٍ خَلْفَهُمْ عَلَى بَعْلَتِهِ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۵۱۳۴)

کثیر بن عباس اپنے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ غزوہ حنین میں میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا، اس کے بعد حسب سابق حدیث روایت کی ہے، البتہ یونس اور معمر کی روایت زیادہ تام ہے۔

۴۵۹۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي كَثِيرُ بْنُ الْعَبَّاسِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ يُونُسَ وَحَدِيثَ مَعْمَرٍ أَكْثَرُ مِنْهُ وَأَتَمُّ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۵۱۳۴)

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے حضرت براء سے کہا: اے ابو عمارہ! کیا تم جنگ حنین کے دن بھاگ پڑے تھے؟ انہوں نے کہا: نہیں، خدا کی قسم! رسول اللہ ﷺ نے پیٹھ نہیں پھیری تھی، بلکہ امر واقعہ یہ تھا کہ آپ کے اصحاب میں سے چند جلد باز اور نیچے نوجوان آگے نکلے اور ان کا مقابلہ ہوازن اور بنو نضر کے تیر اندازوں سے ہوا جن کا کوئی تیر خطا نہیں جاتا تھا، انہوں نے اس طرح تاک تاک کر تیر برسائے کہ ان کا کوئی تیر خطا نہیں گیا، پھر یہ جوان رسول اللہ ﷺ کی طرف آئے، رسول اللہ ﷺ ایک سفید ٹیچر پر سوار تھے اور ابوسفیان بن حارث بن عبد المطلب اس کے آگے تھے، نبی ﷺ ٹیچر سے اترے اور اللہ سے مدد طلب کی اور آپ نے فرمایا: میں نبی ہوں یہ جھوٹ نہیں ہے، میں عبد المطلب کا بیٹا ہوں، پھر آپ نے ان کی صف بندی کی۔

۴۵۹۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِلْبَرَاءِ يَا أَبَا عَمْرَةَ أَفَرَرْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلِيكُنْهُ خَرَجَ كُتْبَانُ أَصْحَابِهِ وَأَخْفَاءُ هُمْ حُسْرًا لَيْسَ عَلَيْهِمْ سِلَاحٌ أَوْ كَثِيرٌ سِلَاحٌ فَلَقُوا قَوْمًا رَمَاهُ لَا يَكَادُ يَسْقُطُ لَهُمْ سَهْمٌ جَمَعَ هَوَازِنَ وَبَنِي تَضِيرَ فَرَسَقُواهُمْ رَشَقًا مَا يَكَادُونَ يُخْطِطُونَ لِقَابِلُوا هُنَاكَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى بَعْلَتِهِ الْبَيْضَاءِ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ يَقُودُهُ فَنَزَلَ فَاسْتَنْصَرَ وَقَالَ -

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبُ  
أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

ثم صفعهم البخاری (۲۹۳۰)

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص حضرت براء کے پاس آیا اور کہنے لگا: اے ابو عمارہ! کیا تم جنگ حنین کے دن بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا: میں نبی ﷺ کے متعلق گواہی دیتا ہوں کہ آپ نے پشت نہیں پھیری، لیکن چند جلد باز اور نیچے نوجوان ہوازن کی طرف بڑے وہ لوگ تیز انداز تھے انہوں نے تیروں کی اس طرح بوچھاڑ کی جیسے ٹڈی دل ہو تو یہ لوگ ان کے سامنے سے ہٹ گئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، حضرت ابوسفیان بن حارث آپ کے ٹیچر کے آگے تھے، آپ ٹیچر سے اترے، دعا کی اور اللہ سے مدد مانگی اور آپ یہ فرما رہے تھے: میں نبی ہوں یہ جھوٹ نہیں

۴۵۹۲- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ الْمُقَنْبِطِيُّ حَدَّثَنَا عِيْسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ زَكْرِيَاءَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى الْبَرَاءِ فَقَالَ أَكُنْتُمْ وَلَيْتُمْ يَوْمَ حُنَيْنٍ يَا أَبَا عَمْرَةَ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ مَا وَلَّى وَلَكِنَّهُ انْطَلَقَ أَخْفَاءَ مِنَ السَّلَاسِ وَحُسْرًا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ مِنْ هَوَازِنَ وَهُمْ قَوْمٌ رَمَاهُ فَرَسَقُواهُمْ بِرَشَقٍ مِثْلَ تَنْبَلٍ كَأَنَّهَا رَجُلٌ مِّنْ جَرَادٍ لَّانْكَشَفُوا فَأَقْبَلَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَأَبُو سُفْيَانَ بْنِ الْحَارِثِ يَقُودُهُ بِعَلْتِهِ فَنَزَلَ وَدَعَا وَاسْتَنْصَرَ وَهُوَ يَقُولُ -

أَنَا النَّبِيُّ لَا كَذِبُ  
أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

ہے، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں، اے اللہ! اپنی مدد نازل فرما۔ حضرت براء نے کہا: خدا کی قسم! جب جنگ تیز ہوتی تو ہم خود کو آپ کی پناہ میں بچاتے تھے اور ہم میں بہادر وہ شخص ہوتا تھا جو جنگ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہے۔

ابو اسحاق کہتے ہیں کہ قبیلہ قیس کے ایک شخص نے حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا۔ کیا تم غزوہ تبوک کے دن رسول اللہ ﷺ کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے؟ حضرت براء نے کہا: لیکن رسول اللہ ﷺ دشمنوں کے ساتھ سے نہیں بھاگے، ہوازن کے جوان اس دن تیرا مذازی کر رہے تھے، ہم نے جب ان پر حملہ کیا تو وہ بھاگ گئے اور جب ہم مال غنیمت لوٹنے لگے تو انہوں نے ہمیں تیروں پر رکھ لیا اور میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنے سفید فخر پر سوار تھے اور حضرت ابو سفیان بن حارث اس کی لگام پکڑے ہوئے تھے اور آپ فرما رہے تھے: میں نبی ہوں یہ جھوٹ نہیں ہے، میں عبدالمطلب کا بیٹا ہوں۔

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان سے ایک شخص نے کہا: اے ابوعمارہ! اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اس روایت میں کم الفاظ ہیں اور دیگر روایات اس کی بہ نسبت مکمل ہیں۔

ایاس بن سلمہ کہتے ہیں کہ میرے والد رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مجھ سے یہ حدیث بیان کی کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ حنین میں گئے، جب ہمارا دشمن کے ساتھ مقابلہ ہوا تو میں آگے بڑھ کر ایک گھائی پر چڑھ گیا، دشمن کا ایک شخص سامنے سے آیا، میں نے اس کے تیر مارا، وہ چھپ گیا اور مجھ کو پتانہ چل سکا کہ اس نے کیا کیا، میں نے قوم کی طرف دیکھا تو وہ دوسری گھائی سے چڑھ رہے تھے، ان کا اور رسول اللہ ﷺ کے صحابہ کا مقابلہ ہوا، نبی ﷺ کے صحابہ پشت پھیر کر بھاگے،

اللَّهُمَّ نَزَلْ نَصْرَكَ قَالَ الْبَرَاءُ كُنَّا وَاللَّوِإِذَا أَحْمَرَ الْبَأْسُ تَقِيْنَا بِهِ وَإِنَّ الشَّجَاعَ مِنَّا لِلَّذِي يُحَادِثِي بِهِ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ. مسلم، تحفة الاشراف (۱۸۳۳)

۴۵۹۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ رَسَّالَهُ رَجُلًا مِنْ قَيْسِ الْأَزْرَقِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ حَنْبِنٍ فَقَالَ الْبَرَاءُ وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَفِرْ وَكَانَتْ هَوَازِنُ يَوْمَئِذٍ رَمَاءً وَإِنَّا لَمَّا حَمَلْنَا عَلَيْهِمْ انْكَشَفُوا فَاكْتَبْنَا عَلَى الْغَنَائِمِ فَاسْتَقْبَلُونَا بِالسَّهَامِ وَلَقَدْ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى بَعْلِيهِ الْبَيْضَاءِ وَإِنَّ أَبَا سُفْيَانَ بْنَ الْحَارِثِ أَخِي بِلِجَامِهَا وَهُوَ يَقُولُ-

أَنَا السَّيِّئُ لَا كَذِبُ

أَنَا ابْنُ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ

بخاری (۲۸۶۴-۴۳۱۶-۴۳۱۷)

۴۵۹۴- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمَعْمَدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَمَلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَوَيْدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ لَهُ رَجُلٌ يَا أَبَا عَمَّارَةَ لَقَدْ كَرَّ الْحَدِيثُ وَهُوَ أَقْلٌ مِنْ حَدِيثِهِمْ وَهُوَ لَأَنْتُمْ حَدِيثًا.

بخاری (۲۸۷۴-۴۳۱۵) الترمذی (۱۶۸۸)

۴۵۹۵- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ يُونُسَ الْحَنَفِيُّ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةُ بْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَنْبِنًا فَلَمَّا وَاجَهْنَا الْعَدُوَّ تَقَدَّمْتُ فَأَعْلُوُ نِيَّةً فَاسْتَقْبَلَنِي رَجُلٌ مِنَ الْعَدُوِّ فَأَرَمِيهُ بِسَهْمٍ فَتَوَارَى عَنِّي فَمَا كَرِهْتُ مَا صَنَعَ وَنَظَرْتُ إِلَى الْقَوْمِ فَإِذَا هُمْ قَدْ طَلَعُوا مِنْ نِيَّةٍ أُخْرَى فَالتَقُواهُمْ وَصَحَابَةُ النَّبِيِّ ﷺ فَوَلَّى صَحَابَةُ النَّبِيِّ ﷺ وَأَرْجِعُ مُنْهَرًا مَا وَعَلَى بُرْدَتَانِ مُتَّزِرًا بِأَخْدَاهُمَا مُرْتَدِبًا

میں بھی شکست خوردہ لوٹا، درآں حالیکہ مجھ پر دو چادریں تھیں، ایک میں نے باندھی ہوئی تھی اور دوسری اوڑھی ہوئی تھی، میرا تہبند کھل گیا تو میں نے دونوں چادروں کو اکٹھا کر لیا اور میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے شکست خوردہ لوٹا، درآں حالیکہ آپ اپنے نچر شہبام پر سوار تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابن الاکوع خوف زدہ ہو کر دیکھ رہا ہے۔ جب دشمنوں نے رسول اللہ ﷺ کو گھیر لیا تو آپ نچر سے اترے اور زمین سے خاک کی ایک مٹھی اٹھا کر دشمن کے چہروں کی طرف پھینکی اور فرمایا: ان کے چہرے قبیح ہو گئے، پھر اللہ تعالیٰ نے اس مٹھی سے ان کے ہر انسان کی آنکھ میں مٹی بھر دی اور وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے، سو اللہ عزوجل نے ان کو شکست دی اور رسول اللہ نے ان کا مال غنیمت مسلمانوں میں تقسیم کر دیا۔

### غزوہ طائف کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل طائف کا محاصرہ کیا اور وہاں سے کچھ حاصل نہیں کیا تو فرمایا: ہم انشاء اللہ لوٹ جائیں گے، آپ کے اصحاب نے کہا: کیا ہم بغیر فتح کے لوٹ جائیں گے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کل صبح ان سے جنگ کرنا، صحابہ نے صبح حملہ کیا اور زخمی ہو گئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہم کل صبح واپس چلے جائیں گے، صحابہ اس سے خوش ہو گئے، اور رسول اللہ ﷺ نے تبسم فرمایا۔

### غزوہ بدر

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کو ابوسفیان کے (قافلہ کے) آنے کی خبر پہنچی تو آپ نے صحابہ کرام سے مشورہ کیا، حضرت ابو بکر نے کوئی مشورہ دیا، آپ نے ان سے اعراض کیا، پھر حضرت عمر نے کوئی مشورہ دیا، آپ نے ان سے بھی اعراض کیا، پھر حضرت سعد بن عبادہ کھڑے ہو کر کہنے لگے: یا رسول اللہ! اس ذات کی قسم

بِأَلَا عُرَى فَاسْتَطَلَقَ إِزَارِي فَجَمَعْتُهُمَا جَمِيعًا وَمَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْهُزِمًا وَهُوَ عَلَى بَغْلِيهِ الشُّهْبَاءُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَدْ رَأَى ابْنَ الْأَكْوَعِ فَرَعًا فَلَمَّا عَشُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَزَلَ عَنِ الْبَغْلَةِ ثُمَّ قَبَضَ قَبْضَةً مِنْ تُرَابٍ مِنَ الْأَرْضِ ثُمَّ اسْتَقْبَلَ بِهِ وَجُوهَهُمْ فَقَالَ شَاهَتِ الْوُجُوهُ فَمَا خَلَقَ اللَّهُ مِنْهُمْ إِنْسَانًا إِلَّا مَلَأَ عَيْنَيْهِ تَرَابًا بِئْسَ لَكَ الْقَبْضَةُ فَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ فَهَزَمَهُمُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَنَائِمَهُمْ بَيْنَ الْمُسْلِمِينَ.

مسلم، تلمذہ الاشراف (۴۵۲۳)

### ۲۹- بَابُ غَزْوَةِ الطَّائِفِ

۴۵۹۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ لُحَيْمٍ جَمِيعًا عَنْ سُفْيَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي الْعَتَّابِ الشَّاعِرِ الْأَعْمَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ حَاصَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَ الطَّائِفِ فَلَمَّ يَنْبَلُ مِنْهُمْ شَيْئًا فَقَالَ إِنَّا قَالِلُونَ إِنْ شَاءَ اللَّهُ قَالَ أَصْحَابُهُ تَرْجِعْ وَلَمْ تَفْتَحْهُ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اغْدُوا عَلَى الْيَقْتَالِ فَعَدُّوا عَلَيْهِ فَأَصَابَهُمْ جِرَاحٌ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّا قَالِلُونَ غَدًا قَالَ فَاعْجَبَهُمْ ذَلِكَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ.

ابن ماجہ (۴۳۲۵-۶۰۸۶-۷۴۸۰)

### ۳۰- بَابُ غَزْوَةِ بَدْرٍ

۴۵۹۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ نَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَاوِرٍ وَجِبْرِ بْنِ بَلْعَةَ الْأَبَالِ أَبِي سُفْيَانَ قَالَ فَتَكَلَّمَ أَبُو بَكْرٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ عُمَرُ فَأَعْرَضَ عَنْهُ فَقَامَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فَقَالَ إِنَّا نَرِي بُدْيَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوَأْمَرْتَنَا أَنْ نُكْرِضَ بِهَا الْبَحْرَ لَا نَخْضُنَهَا وَلَوْ أَمَرْتَنَا أَنْ



جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے اگر آپ ہمیں سمندر میں گھوڑے دوڑانے کا سہم دیں تو ہم سمندر میں گھوڑے دوڑا دیں گے، اگر آپ ہمیں برک افغانا تک گھوڑے دوڑانے کا حکم دیں تو ہم ایسا کریں گے، تب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بلایا، لوگ آئے اور وادی بدر میں اترے، وہاں قریش کے پانی پلانے والے ملے، ان میں بنی حجاج کا ایک سیاہ فام غلام تھا، صحابہ نے اس کو پکڑ لیا اور اس سے ابوسفیان اور اس کے ساتھیوں کے بارے میں سوال کیا، اس نے کہا: مجھے ابوسفیان کا کوئی پتا نہیں! لیکن یہاں ابو جہل، عقبہ، شیبہ اور امیہ بن خلف ہیں، جب اس نے یہ بتایا تو صحابہ نے اس کو پینٹا شروع کیا، اس نے کہا: اچھا میں تمہیں ابوسفیان کے متعلق بتاتا ہوں جب انہوں نے اس کو چھوڑ کر ابوسفیان کے بارے میں سوال کیا تو اس نے کہا: ابوسفیان کا کوئی پتا نہیں، لیکن یہاں لوگوں میں ابو جہل، عقبہ، شیبہ اور امیہ بن خلف ہیں، جب اس نے یہ کہا تو انہوں نے پھر مارنا شروع کر دیا اس وقت نبی ﷺ کھڑے ہوئے نماز پڑھ رہے تھے، جب آپ نے یہ منظر دیکھا تو نماز سے فارغ ہونے کے بعد فرمایا: قسم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت میں میری جان ہے، جب یہ سچ بولتا ہے تو تم اس کو مارتے ہو اور جب یہ جھوٹ بولتا ہے تو تم اس کو چھوڑ دیتے ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ فلاں کافر کے گرنے کی جگہ ہے، آپ زمین پر اس جگہ اور اس جگہ ہاتھ رکھتے، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ رکھنے کی جگہ سے کوئی کافر متجاوز نہیں ہوا۔ (یعنی جس جگہ آپ نے جس شخص کا نام لے کر ہاتھ رکھا تھا وہ کافر اسی جگہ گر کر مرے گا۔)

### فتح مکہ کا بیان

عبداللہ بن رباح کہتے ہیں کہ حضرت ابو ہریرہ نے کہا کہ ماہ رمضان میں متعدد جماعتیں حضرت معاذیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئیں، ہم ایک دوسرے کے لیے کھانا تیار کرتے تھے، حضرت ابو ہریرہ ہم کو اپنے ٹھکانے پر بکثرت بلایا کرتے تھے، میں نے سوچا کہ میں بھی کھانا تیار کر کے ان

تَضَيَّرَ بِآكْبَادِهَا إِلَى بَرَكِ الْعَمَادِ لَفَعَلْنَا قَالَ فَتَدَبَّرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ فَاذْهَبُوا جَنَّتِي تَرَلُّوا بَدْرًا وَوَرَدَتْ عَلَيْهِمْ رَوَابِئُ قَسِيْمٍ وَفِيهِمْ غَلَامٌ اسْوَدَّ لِيْبِي الْحَجَّاجُ فَاتَّخَذُوهُ لِكَانَ اصْحَبُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسْأَلُوْنَهُ عَنْ اَبِي سُوْفِيَانَ وَاصْحَابِهِ لِيَقُوْلُ مَا لِيْ بِاَبِي سُوْفِيَانَ وَلِيْكَنْ هَذَا اَبُوْ جَهْلٍ وَعُقْبَةُ وَشَيْبَةُ وَامِيَةُ اَبْنُ خَلْفٍ فَاِذَا قَالَ ذٰلِكَ ضَرَبُوْهُ فَقَالَ نَعَمْ اَنَا اُخْبِرُكُمْ هَذَا اَبُوْ سُوْفِيَانَ فَاِذَا تَرَكَوْهُ فَسَأَلُوْهُ فَقَالَ مَا لِيْ بِاَبِي سُوْفِيَانَ عِلْمٌ وَلِيْكَنْ هَذَا اَبُوْ جَهْلٍ وَعُقْبَةُ وَشَيْبَةُ وَامِيَةُ اَبْنُ خَلْفٍ فِى السَّلَاسِ فَاِذَا قَالَ هَذَا اَبْنُ ضَرَبُوْهُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَائِمٌ بِصَلَاتِهِ فَلَمَّا رَأَى ذٰلِكَ اِنْتَصَرَ فَقَالَ وَاللَّيْلِ نَفْسِيْ بِيَدِهِ لَتَضَيَّرُوْهُ اِذَا صَدَقْتُمْ وَتَرَكُوْهُ اِذَا كَذَبْتُمْ قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هٰذَا مَضْرَعٌ فَلَايْنَ قَالَ وَيَضَعُ يَدَهُ عَلَى الْاَرْضِ هُنَا وَهُنَا قَالَ لَمَّا مَاطَ اَحَدُهُمْ عَنْ مَوْضِعٍ بَدَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. مسلم، حجة الاشراف (۳۵۱)

### ۳۱- بَابُ فَتْحِ مَكَّةَ

۴۵۹۸- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ كَرُوْخٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ السَّمِيْعِرِيِّ حَدَّثَنَا ثَابِتُ الْبُنَانِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ رِبَاجٍ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ وَكَلَدْتُ رُوْدًا إِلَى مُعَاوِيَةَ وَذٰلِكَ فِى رَمَضَانَ لِكَانَ يَصْطَعُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ الطَّلَعَامِ لِكَانَ اَبُوْ هُرَيْرَةَ يَسْمًا يَكْثُرُ اَنْ يَدْعُوْنَا اِلَى رَحْلِهِ لَفَلْتُمْ اِلَّا اصْنَعُ

حضرات کو اپنے لھکانے پر کھانے کی دعوت کیوں نہ دوں میں نے کھانا تیار کرنے کا حکم دیا، پھر شام کے وقت میری حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی، میں نے کہا: آج رات میرے گھر دعوت ہے، حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا: تم نے مجھ پر سبقت کر لی؟ میں نے کہا: ہاں! میں نے ان سب کو بلایا ہے۔ حضرت ابو ہریرہ نے فرمایا: اے گروہ انصار! میں تم کو تمہارے بارے میں ایک حدیث کی خبر نہ دوں؟ پھر حضرت ابو ہریرہ نے فتح مکہ کا ذکر کیا اور بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ روانہ ہوئے اور مکہ مکرمہ پہنچ گئے۔ آپ نے ایک جانب حضرت زبیر کو بھیجا اور دوسری جانب حضرت خالد کو روانہ کیا اور حضرت ابو عبیدہ کو ان کا سردار مقرر کیا جو زرہوں سے خالی تھے۔ وہ وطن الوادی سے گزرے اور رسول اللہ ﷺ لنگر کے ایک حصہ میں تھے، آپ نے مجھے دیکھا اور فرمایا: ابو ہریرہ! میں نے عرض کیا: لہیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: میرے پاس صرف انصاری آتے ہیں اور ایک روایت میں ہے کہ آپ نے فرمایا: انصار کو میرے پاس بلاؤ، وہ سب آپ کے گرد جمع ہو گئے اور قریش نے بھی اپنے حمایتی اور تابع دارا کٹھے کر لیے اور کہا: ہم ان لوگوں کو آگے بڑھاتے ہیں اگر ان کو کوئی فائدہ پہنچا تو ہم بھی اس میں شریک ہوں گے اور اگر یہ گرفتار ہو گئے تو ہم سے جس چیز کا سوال کیا جائے گا ہم اس کو حوالے کر دیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم قریش کی جماعتوں اور ان کے قبیلوں کو دیکھ رہے ہو پھر آپ نے ایک ہاتھ کو دوسرے ہاتھ پر رکھ کر اشارہ کیا، (ان کو مارو) پھر فرمایا: حتیٰ کہ تم مجھ سے صفا پرٹو، پھر ہم روانہ ہوئے اور ہم میں سے جو شخص کسی کو قتل کرنا چاہتا اس کو قتل کر دیتا اور ان کا کوئی شخص ہمارا مقابلہ نہیں کر پارہا تھا، اتنے میں ابوسفیان آئے اور کہا: یا رسول اللہ! قریش کی جماعت ختم ہو رہی ہے اور آج کے بعد کوئی قریشی باقی نہیں رہے گا، آپ نے فرمایا: جو شخص ابو سفیان کے گھر میں داخل ہو جائے گا اس کو امان ہے، پھر انصار نے آپس میں کہا: حضور پر اپنے ہم وطنوں اور اپنے قرابت داروں کی محبت غالب آگئی۔ پھر آپ پر وحی

طَعَامًا فَادْعُوهُمْ إِلَى رَحِيلِي فَأَمَرْتُ بِطَعَامٍ يَصْنَعُ لَمْ لَقِيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ مِنَ الْعَيْشِي فَقُلْتُ الدَّعْوَةُ عِنْدِي اللَّيْلَةَ فَقَالَ سَبَقْتَنِي قُلْتُ نَعَمْ لَدَعْوَتِهِمْ فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَلَا أَعْلَمُكُمْ بِسَحَابِيَّةٍ بَيْنَ حَدِيثِكُمْ بِأَمْعَشَرَ الْأَنْصَارِ ثُمَّ ذَكَرَ فَتْحَ مَكَّةَ فَقَالَ الْبَلَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى قَدِمَ مَكَّةَ كَبَعَتِ الزُّبَيْرِ عَلَى إِحْدَى الْمُسَجَّبِيْنِ وَبَعَثَ خَالِدَ أَعْلَى الْمُجَبَّبِيَّةِ الْأُخْرَى وَبَعَثَ أَبَا عُبَيْدَةَ عَلَى الْحُسَيْرِ فَآخَذُوا بَطْنَ الْوَادِي وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِي كَتَبِيَّةٌ قَالَ فَنَظَرَ قَرَابِي فَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ قُلْتُ كَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ لَا يَأْتِيَنِي إِلَّا الْأَنْصَارِيُّ زَادَ عَيْسُ شَيْبَانَ فَقَالَ أَهَيْفَ لِي بِالْأَنْصَارِ قَالَ فَمَا طَلَبُوا بِهِ وَرَبَّتْ قُرَيْشٌ أَوْ بَأْسَالَهَا وَآبَاغَا فَقَالُوا نَقَدِمُ هُوَلَاءَ لِي إِنْ كَانَ لَهُمْ شَيْءٌ مَعَهُمْ وَلَنْ أُصِيبُوا أَعْطَيْنَا الْوَحْيَ سُبُلَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَرَوْنَ إِلَى أَوْ بَأْسِ قُرَيْشٍ وَآبَاغِهِمْ ثُمَّ قَالَ يَتَدَبَّرُ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى كَمَا قَالَ حَتَّى تَوَالُوْنِي بِالصَّفَا قَالَ فَاذْهَبْنَا لِمَا كُنَّا أَحَدٌ مَتَى أَنْ يَمُتَلَّ أَحَدًا إِلَّا فَتَلَهُ وَمَا أَحَدٌ مِنْهُمْ يُوْجِهُ إِلَيْنَا شَيْئًا قَالَ فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْبَحَتْ عَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشٍ بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ مَنْ دَخَلَ دَارَ أَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ مِنْ قَلَالَةِ الْأَنْصَارِ بَعْضُهُمْ لِيَعِضُ آثَمَ الرَّجُلِ فَادْرَكْتَهُ رَغَبَةً لِي قَرِيْبِهِ وَرَأْفَةً بِعَيْشِيْرِيْهِ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَجَاءَ الْوَحْيُ وَكَانَ إِذَا جَاءَ الْوَحْيُ لَا يَخْفَى عَلَيْنَا فَإِذَا جَاءَ فَلَيْسَ أَحَدٌ يَرْفَعُ طَرْفَهُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَتَّى يَنْقِضِي الْوَحْيُ فَلَمَّا انْقَضَى الْوَحْيُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَأْمَعَشَرَ الْأَنْصَارِ قَالُوا لَيْتَكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْنَا أَمَا الرَّجُلُ فَادْرَكْتَهُ رَغَبَةً لِي قَرِيْبِهِ قَالُوا قَدْ كَانَ ذَاكَ قَالَ كَلَّا إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ هَاجَرْتُ إِلَى اللَّهِ وَإِلَيْكُمْ وَالْمَسْجِيْمَاتِ حَيْثُكُمْ وَالْمَمَاتِ مِمَّا كُنْتُمْ فَاقْبَلُوا إِلَيَّ يَنْكُونُ وَيَقُولُونَ وَاللَّهِ مَا قُلْنَا إِلَيْنَا إِلَّا الْوَقْنَ بِاللَّهِ وَيَرْسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنْ أَلَّهَ وَرَسُولَهُ يُصَدِّقَانِيكُمْ وَبَعْدِيْرَانِيكُمْ قَالَ فَاذْهَبْ النَّاسُ إِلَى دَارِ أَبِي سُفْيَانَ وَاعْلَقْ

النَّاسُ أَوْلَاهُمْ قَالَ وَأَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى أَقْبَلَ إِلَى  
الْحَبِيرِ فَاسْتَلَمَهُ ثُمَّ طَافَ بِالْبَيْتِ قَالَ فَاتَى عَلِيَّ صَنِيعَ النَّبِيِّ  
جَسْبَ الْبَيْتِ كَمَا نُوِيَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
كُورٌ وَهُوَ أَحَدُ بَيْتَيْ الْفَوَيْسِ فَلَمَّا آتَى عَلِيَّ الصَّنِيعَ جَعَلَ  
يَقْلَعُهُ فَبِي عَيْنِهِ وَيَقُولُ جَاءَ الْحَقُّ وَرَهَقَ الْبَاطِلُ فَلَمَّا قَرَعَ  
مِنْ أَطْرَافِهِ آتَى الصَّفَا فَعَلَا عَلَيْهِ حَتَّى نَظَرَ إِلَى الْبَيْتِ وَرَفَعَ  
يَدَيْهِ فَجَعَلَ يَحْمَدُ اللَّهَ وَيَدْعُو بِمَا شَاءَ أَنْ يَدْعُو .

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۵۶۱)

آئی اور جب آپ پر وحی آتی تھی تو ہمیں پتا چلتا تھا اور  
جب آپ پر وحی نازل ہوتی تھی تو کوئی شخص آپ کی طرف نگاہ  
اٹھا کر نہیں دیکھ سکتا تھا، حتیٰ کہ وحی منقطع ہو جائے۔ جب وحی  
منقطع ہو گئی تو آپ نے فرمایا: اے جماعت انصار! انہوں نے  
کہا: بلیک یا رسول اللہ! آپ نے فرمایا: تم نے کہا تھا کہ اس شخص  
پر اپنے ہم وطنوں کی محبت غالب آگئی ہے انہوں نے کہا: ہاں!  
ایسا ہو سکتا ہے۔ آپ نے فرمایا: ایسا ہرگز نہیں! میں اللہ کا بندہ اور  
اس کا رسول ہوں، میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف  
ہجرت کی ہے، میری زندگی اور موت تمہارے ساتھ ہے۔ انصار  
زاروقطار روتے ہوئے آپ کی طرف بڑھے اور کہا: بخدا! ہم  
نے جو کچھ کہا وہ اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا تھا، رسول  
اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ اور اس کا رسول تمہاری  
تصدیق کرتے ہیں اور تمہارا عذر قبول کرتے ہیں! حضرت  
ابو ہریرہ نے کہا: پھر لوگ ابوسفیان کے گھر کی طرف لپکنے لگے اور  
لوگوں نے اپنے گھروں کے دروازے بند کر لیے پھر رسول اللہ  
ﷺ روانہ ہوئے اور حجر اسود کے پاس پہنچے، آپ نے حجر اسود  
کی تعظیم کی اور پھر بیت اللہ کا طواف کیا، پھر ایک بت کے پاس  
گئے جو بیت اللہ کی ایک جانب تھا جس کی قریش پرستش کرتے  
تھے، رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ ایک کمان تھی جس کا آپ ایک  
کونہ پکڑے ہوئے تھے، جب آپ اس بت کے پاس گئے تو  
آپ اس کی آنکھوں میں وہ کونہ چھبوانے لگے اور فرمانے لگے:  
حق آگیا اور باطل چلا گیا، جب آپ طواف سے فارغ ہوئے تو  
صفا پر آئے اور اس پر چڑھ کر بیت اللہ پر نظر ڈالی اور دونوں ہاتھ  
بلند کئے اور اللہ تعالیٰ کی حمد کی پھر جو چاہا وہ دعا کرتے رہے۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی یہ حدیث روایت کی  
اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ  
پر رکھ کر فرمایا: انہیں (کھیتی کی طرح) کاٹ دو اور ایک حدیث  
میں ہے کہ صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! ہم نے یہ کہا ہے۔ آپ  
نے فرمایا: میرا نام کیا ہے؟ ہرگز نہیں، میں اللہ کا بندہ اور اس کا  
رسول ہوں۔

۴۵۹۹- وَحَدَّثَنِيهِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ هَاشِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ  
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغِيرَةِ بِهَذَا الْإِسْتِدَادِ وَرَأَى فِي  
الْحَدِيثِ ثُمَّ قَالَ بِيَدَيْهِ إِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى  
أَخْصَدُوهُمْ حَصْدًا وَقَالَ فِي الْحَدِيثِ قَالُوا قَلْنَا ذَاكَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَمَا اسْمِي إِذَا كَلَّمْتَنِي عَبْدُ اللَّهِ  
وَرَسُولُهُ. مسلم، تہذیب الاشراف (۱۳۵۰۱)

عبداللہ بن رباح بیان کرتے ہیں کہ ہم حضرت معاویہ بن ابی سفیان کے پاس گئے، ہم میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی تھے، ہم میں سے ایک شخص ایک دن ساتھیوں کے لیے کھانا پکاتا تھا، جب میری باری آئی تو میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! آج میری باری ہے، سب لوگ میرے گھر آگئے اور ابھی ہمارا کھانا تیار نہیں ہوا تھا میں نے کہا: اے ابو ہریرہ! کاش! آپ کھانا تیار ہونے تک رسول اللہ ﷺ کی کوئی حدیث سنا میں، حضرت ابو ہریرہ نے کہا: فتح مکہ کے دن ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، رسول اللہ ﷺ نے حضرت خالد بن ولید کومینہ پر، حضرت زبیر کومیسرہ پر اور حضرت ابو عبیدہ کویادوں پر مقرر کر کے وادی کے اندر روانہ کیا، پھر آپ نے فرمایا: ابو ہریرہ! انصار کو بلاؤ! میں نے انصار کو بلایا وہ دوڑتے ہوئے آئے، آپ نے فرمایا: اے انصار کی جماعت! کیا تم قریش کے کینے لوگوں کو دیکھ رہے ہو؟ انہوں نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: ان کو دیکھ لو! کل جب ان سے مقابلہ ہو تو ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر رکھ دینا اور آپ نے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھ کر اشارہ کیا۔ اب تم سے صفا پر ملاقات ہوگی، حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اس دن ان کو جو آدمی بھی دکھائی دیا اس کو انہوں نے سلا دیا۔ رسول اللہ ﷺ صفا پر چڑھے، انصار آئے اور انہوں نے صفا کو گھیر لیا، پھر ابوسفیان آیا اور اس نے کہا: یا رسول اللہ! قریش کی جماعت ختم ہوگئی، آج کے بعد کوئی قریش نہیں رہے گا۔ ابوسفیان بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص ابوسفیان کے گھر میں داخل ہو جائے اس کو امان ہے جو شخص ہتھیار پھینک دے گا اس کو امان ہے جو شخص اپنے گھر کے دروازے بند کرے گا اس کو امان ہے انصار نے کہا: حضرت پر اپنے رشتہ داروں کی محبت اور اپنے وطن کی الفت غالب آگئی، رسول اللہ ﷺ پر وحی نازل ہوئی، آپ نے فرمایا: تم نے یہ کہا تھا کہ اس شخص پر اپنے رشتہ داروں کی محبت اور اپنے وطن کی الفت غالب آگئی ہے۔ تم جانتے ہو میرا نام کیا ہے؟ آپ نے تم

۴۶۰۰- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللّٰهُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا قَالَتْ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ رِبَاحٍ قَالَ وَكَلَدْنَا إِلَى مُعَاوِيَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ وَرَبَّنَا أَبُو هُرَيْرَةَ لَكَانَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا يَصْنَعُ طَعَامًا يَوْمًا لَا ضَحَايِبَ لَكَانَتْ تَوْبَتِي فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ الْيَوْمَ تَوْبَتِي فَجَاءَ وَاللّٰهِ الْمَنْزِلُ وَلَمْ يُذْرِكْ طَعَامًا فَقُلْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ لَوْ حَدَّثْتَنَا عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ حَتَّى يُذْرِكَ طَعَامًا فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَجَعَلَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ عَلَى الْمُجَنَّبَةِ الْيَمْنَى وَجَعَلَ الزُّبَيْرُ عَلَى الْمُجَنَّبَةِ الْيُسْرَى وَجَعَلَ أَبُو عُبَيْدَةَ عَلَى الْبَيْذِقَةِ وَبَطْنِ الْوَادِي فَقَالَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَدْعُ لِي الْاَنْصَارَ فَدَعَوْتُهُمْ فَجَاءَ وَيُهْرَوِلُونَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ الْاَنْصَارِ هَلْ تَرَوْنَ اَوْبَاشَ قُرَيْشٍ قَالُوا نَعَمْ قَالَ اَنْظُرُوا اِذَا لَقَيْتُمُوهُمْ غَدًا اَنْ تَحْصِلُوهُمْ حَصْدًا وَاخْفَى بِيَدِهِ وَوَضَعَ يَمِينَهُ عَلَى سِمَلِهِ وَقَالَ مَوْعِدُكُمْ الصَّفَا قَالَ فَمَا اَشْرَفَ يَوْمَئِذٍ لَهُمْ اَحَدًا اِلَّا اَنَامُوهُ قَالَ وَصَوَّغَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الصَّفَا وَجَاءَ بِ الْاَنْصَارِ فَاطْفَلُوا بِالصَّفَا فَجَاءَ أَبُو سُفْيَانَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ اَيْدِيَّتْ عَضْرَاءُ قُرَيْشٍ لَا قُرَيْشٍ بَعْدَ الْيَوْمِ قَالَ اَبُو سُفْيَانَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ دَخَلَ دَارَ اَبِي سُفْيَانَ فَهُوَ اَمِينٌ وَمَنْ اَلْفَى السَّلَاحَ فَهُوَ اَمِينٌ وَمَنْ اَغْلَقَ بَابَهُ فَهُوَ اَمِينٌ فَقَالَتِ الْاَنْصَارُ اَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ اَخَذْتَهُ رَافِعٌ يَعِشِيرِيهِ وَرَعْبَةُ لِي قُرَيْبِي وَنَزَلَ الْوَحْيُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ كُنْتُمْ اَمَّا الرَّجُلُ فَقَدْ اَخَذْتَهُ رَافِعٌ يَعِشِيرِيهِ وَرَعْبَةُ لِي قُرَيْبِي اَلَا لَمَّا اسْمِي اِذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ اَنَا مُحَمَّدٌ عَبْدُ اللّٰهِ وَرَسُولُهُ هَا جَبْرَتُ اِلَى اللّٰهِ وَاِلَيْكُمْ فَالْمَحْيَا مَحْيَاكُمْ وَالْمَمَاتُ مَمَاتُكُمْ قَالُوا وَاللّٰهِ مَا قُلْنَا اِلَّا صِدْقًا بِاللّٰهِ وَرَسُولِهِ قَالَ فَاِنَّ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ يَصِدُّوْنَ فَاِيكُمْ وَيَعِدُّوْنَ اِيكُمْ

مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۵۶)

بار فرمایا: میں محمد ہوں اور اللہ کا بندہ اور اس کا رسول ہوں، میں نے اللہ کی طرف اور تمہاری طرف ہجرت کی ہے، میری زندگی تمہاری زندگی کے ساتھ اور میری موت تمہاری موت کے ساتھ ہے، انصار نے کہا: بخدا! ہم نے یہ صرف اللہ اور اس کے رسول کی محبت میں کہا تھا، آپ نے فرمایا: اللہ اور اس کا رسول تمہاری تصدیق کرتے ہیں اور تم کو معذور قرار دیتے ہیں۔

خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کرنے کا بیان

حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ مکہ میں داخل ہوئے، وہاں کعبہ کے گرد تین سو ساٹھ بت رکھے ہوئے تھے۔ آپ کے دست اقدس میں ایک لکڑی تھی جو آپ بتوں کو چبھوتے تھے اور فرماتے تھے: حق آگیا اور باطل چلا گیا، بے شک باطل جانے والی چیز ہے 'حق آگیا' باطل نہ کسی چیز کو مانتا ہے نہ لوٹاتا ہے۔

۳۲- بَابُ إِزَالَةِ الْأَصْنَامِ مِنْ حَوْلِ الْكَعْبَةِ

۴۶۰۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَيْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ وَابْنُ أَبِي وَعُمَرَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي شَيْبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَةَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي مَعْمَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ دَخَلَ النَّبِيُّ ﷺ مَكَّةَ وَحَوْلَ الْكَعْبَةِ فَلَا يُمَانِيَةَ وَيَسْتُونَ نَصْبًا لَجَعَلُ يَطْعُنُهَا بِعُودٍ كَانَ يَسْلُومُ وَيَسْأَلُ جَاءَ الْحَقُّ وَرَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا جَاءَ الْحَقُّ وَمَا يُبْدِي الْبَاطِلُ وَمَا يُعِيدُ. زَادَ ابْنُ أَبِي عَمْرٍو يَوْمَ الْفَتْحِ.

البخاری (۲۴۷۸-۴۲۸۷-۴۷۲۰) الترمذی (۳۱۳۸)

۴۶۰۲- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْخَلْوَانِيُّ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا الثَّوْرِيُّ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْسَةَ تَجِيحٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ إِلَى قَوْلِهِ زَهُوقًا وَلَمْ يَذْكُرِ الْآيَةَ الْأُخْرَى وَقَالَ بَدَلٌ نَصْبًا صَنَّمًا. سَابِقًا حَالَهُ (۴۶۰۱)

۳۳- بَابُ لَا يُقْتَلُ قَرَشِيٌّ

صَبْرًا بَعْدَ الْفَتْحِ

۴۶۰۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَيْرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَرَوَيْعٌ عَنْ زَكْرِيَاءَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُطِيعٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا يُقْتَلُ قَرَشِيٌّ صَبْرًا بَعْدَ هَذَا الْيَوْمِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

مسلم، تحفة الأشراف (۱۱۲۹۰)

۴۶۰۴- وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُسْهِرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَزَادَ قَالَ وَلَمْ يَكُنْ أَسْلَمَ أَحَدٌ مِنْ عَصَاةِ قَرَشِيٍّ غَيْرِ مُطِيعٍ كَانَ لِاسْمِهِ الْعَاصِي فَسَمَاهُ رَسُولُ اللَّهِ

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے، اس میں "ذہوقاً" کے بعد والی آیت نہیں ہے اور "نصب" کی جگہ "صنم" کا لفظ ہے۔

فتح مکہ کے بعد کسی قرشی کو باندھ کر

قتل نہیں کیا جائے گا

عبد اللہ بن مطیع اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فتح مکہ کے دن فرمایا: آج کے بعد قیامت تک کسی قرشی کو باندھ کر قتل نہیں کیا جائے گا۔

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ قریش کے جن لوگوں کا نام عاصی تھا ان میں سے عاص بن اسود کے سوا کوئی مسلمان نہیں ہوا۔ نبی ﷺ نے ان کا نام مطیع

رکھا۔

## صلح حدیبیہ کا بیان

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن حضرت علی بن ابی طالب نے نبی ﷺ اور مشرکین کے درمیان صلح نامہ لکھا، انہوں نے لکھا: یہ وہ معاہدہ ہے جس کو محمد رسول اللہ ﷺ نے لکھا، قریش نے کہا: رسول اللہ مت لکھو، اگر ہم کو یہ علم (یقین) ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ سے جگ نہ کرتے، نبی ﷺ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: اس لفظ کو مٹا دو، انہوں نے کہا: میں اس لفظ کو مٹانے والا نہیں ہوں، نبی ﷺ نے اپنے دست اقدس سے اس لفظ کو مٹا دیا۔ حضرت براء کہتے ہیں کہ قریش نے جو شرطیں عائد کی تھیں، ان میں سے ایک شرط یہ تھی کہ مسلمان مکہ میں داخل ہو کر صرف تین دن ٹھہریں اور ہتھیار لے کر نہ آئیں، البتہ ہتھیاروں کو غلاف میں رکھ کر لا سکتے ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے اہل حدیبیہ سے صلح کی تو حضرت علی نے صلح نامہ لکھا اور لکھا کہ محمد رسول اللہ، یہ بھی حسب سابق حدیث ہے لیکن اس میں ”ہذا ما کتاب علیہ“ کے الفاظ نہیں ہیں۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کعبہ میں داخل ہونے سے روک دیے گئے تو اہل مکہ نے آپ سے اس شرط پر صلح کی کہ آپ مکہ میں صرف تین دن ٹھہریں اور مکہ میں ہتھیار لے کر نہ داخل ہوں، البتہ تلواروں کو میان میں رکھ کر جاسکتے ہیں اور اہل مکہ میں سے کسی شخص کو اپنے ساتھ لے کر نہ جائیں اور جو شخص آپ کے ساتھ ہو اور مکہ میں رہنا چاہے، آپ اس کو مکہ میں رہنے سے منع نہ کریں، آپ نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا: ہمارے درمیان یہ شرائط لکھو: بسم اللہ الرحمن الرحیم، یہ وہ

## ۳۴- بَابُ صَلَاحِ الْحُدُوبِيَّةِ

۴۶۰۵- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَادٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ الصَّلْحَ بَيْنَ النَّبِيِّ ﷺ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ يَوْمَ الْحُدُوبِيَّةِ لَكْتُبَ هَذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ لَقَالُوا لَا تَكْتُبُ رَسُولُ اللَّهِ لَلَّوْ تَعْلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ لَقَالَتُ لَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِعَلِيٍّ أَمْعَهُ لَقَالَ مَا أَنَا بِاللَّوِيِّ أَمْعَاهُ لَمَعَاهُ النَّبِيُّ ﷺ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَقَالَ وَمَا إِنَّمَا اشْتَرَطُوا أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ لِيُقِيمُوا بِهَا فَلَا يَلْمُونَ وَلَا يَدْخُلُونَهَا بِسِلَاحٍ إِلَّا بِجُلْبَانِ السِّيلَاحِ فَلْتُ لِي أَبِي إِسْحَقَ وَمَا جُلْبَانُ السِّيلَاحِ قَالَ الْفَرَابُ وَمَا فِيهِ.

ابن حبان (۲۶۹۸) ابوداؤد (۱۸۳۲)

۴۶۰۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ يَقُولُ لَمَّا صَالَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْلَ الْحُدُوبِيَّةِ كَتَبَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ بَيْنَهُمْ قَالَ لَكْتُبَ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ لَمَّا ذَكَرْتُمْ مَعَاذِي غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَدْخُلْ فِي الْحَدِيثِ هَذَا مَا كَاتَبَ عَلَيْهِ. ساہد حوالہ (۴۶۰۵)

۴۶۰۷- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ الْمُصَنِّعِيُّ جَمِيعًا عَنْ عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ وَاللَّفْلَكِ لَا إِسْحَقَ أَخْبَرَنَا عِيْسَى بْنُ يُوْنُسَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَاءُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا أُخْصِرَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَ الْبَيْتِ صَالَحَهُ أَهْلُ مَكَّةَ عَلَى أَنْ يَدْخُلُوا مَكَّةَ لِيُقِيمُوا بِهَا فَلَا يَلْمُونَ وَلَا يَدْخُلُونَهَا إِلَّا بِجُلْبَانِ السِّيلَاحِ وَالْفَرَابِ وَلَا يَخْرُجُ بِأَحَدٍ مَعَهُ مِنْ أَهْلِهَا وَلَا يَمْنَعُ أَحَدًا يَمْكُتُ بِهَا يَمْتَنُّ كَانَ مَعَهُ قَالَ لِعَلِيٍّ أَكْتُبِ الشَّرْطَ بَيْنَنَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ هَذَا مَا قَاضَى عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

شرائط ہیں جن پر محمد رسول اللہ (ﷺ) نے فیصلہ کیا، اس پر مشرکین نے آپ سے کہا: اگر ہمیں یہ یقین ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کی پیروی کر لیتے، البتہ آپ محمد بن عبد اللہ لکھیے، آپ نے حضرت علی کو اس لفظ کے منانے کا حکم دیا، حضرت علی نے کہا: نہیں بخدا! میں اس لفظ کو نہیں مناؤں گا، رسول اللہ (ﷺ) نے فرمایا: مجھے اس لفظ کی جگہ دکھاؤ، حضرت علی نے وہ جگہ دکھائی آپ نے وہ لفظ منادیا اور ابن عبد اللہ لکھ دیا، پھر آپ نے مکہ میں تین دن قیام کیا، جب تیسرا دن ہوا تو قریش نے حضرت علی سے کہا: یہ تمہارے صاحب (نبی) کی شرط کا آخری دن ہے، ان کو روائل کے لیے کہو، حضرت علی نے آپ کو یہ پیغام پہنچایا، آپ نے فرمایا: ٹھیک ہے اور روانہ ہو گئے، ایک روایت میں 'تابعناک' کی جگہ 'بايعناک' کا لفظ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی (ﷺ) نے حضرت علی سے فرمایا: لکھو بسم اللہ الرحمن الرحیم، سبیل نے اعتراض کیا: بسم اللہ تو ہم نہیں جانتے کہ بسم اللہ الرحمن الرحیم کیا ہے، البتہ ہمارے ہاں 'باسمک اللہم' معروف ہے وہ لکھو، آپ نے فرمایا: لکھو محمد رسول اللہ (ﷺ) کی جانب سے، کفار قریش نے کہا: اگر ہمیں یقین ہوتا کہ آپ اللہ کے رسول ہیں تو ہم آپ کی ضرور پیروی کر لیتے، لیکن آپ اپنا اور اپنے والد کا نام لکھیے، نبی (ﷺ) نے فرمایا: لکھو محمد بن عبد اللہ کی جانب سے، انہوں نے نبی (ﷺ) سے یہ شرط طے کی کہ جو شخص تمہارے پاس سے آئے گا، ہم اس کو تمہیں واپس نہیں کریں گے اور ہمارا جو شخص تمہارے پاس جائے گا وہ تم کو ہمیں واپس کرنا ہوگا، صحابہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا ہم اس شرط کو لکھیں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! ہم میں سے جو شخص ان کے پاس جائے گا، اللہ ہم کو اس سے دور ہی رکھے اور ہمارے پاس جو ان کا شخص آئے گا تو عنقریب اللہ تعالیٰ اس کے لیے فراخی اور کوئی سبیل پیدا کر دے گا۔

ابو داؤد بیان کرتے ہیں کہ جنگ صفین کے دن

فَقَالَ لَهُ الْمُشِيرُ مَكُونُ لَوْ نَعَلَمُ أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ تَابَعْنَاكَ  
وَلَكِنْ اِكْتُتِبَ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يَمْتَحَاهَا  
فَقَالَ عَلِيٌّ لَا وَاللَّهِ لَا أَمْتَحَاهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرَأَيْتَ  
مَكَانَهَا فَأَزَاهُ مَكَانَهَا فَمْتَحَاهَا وَكَتَبَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ فَأَقَامَ  
بِهَا ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا أَنْ كَانَ الْيَوْمَ الثَّلَاثُ قَالُوا لِعَلِيٍّ هَذَا  
أَخِيرُ يَوْمٍ مِنْ شَرِطٍ صَاحِبِكَ فَأَمَرَهُ فَلْيَخْرُجْ فَأَخْبَرَهُ  
بِذَلِكَ فَقَالَ نَعَمْ فَخَرَجَ وَقَالَ ابْنُ جَنَابٍ فِي رِوَايَتِهِ  
مَكَانَ تَابَعْنَاكَ بِأَيْعَانِكَ. مسلم، تہذیب الاثراف (۱۸۳۲)

۴۶۰۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ  
حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ قُرَيْشًا  
صَالَحُوا النَّبِيَّ ﷺ فِيهِمْ سُهَيْلُ بْنُ عَمِيرٍ وَقَالَ النَّبِيُّ  
ﷺ لِعَلِيٍّ اكْتُبْ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ قَالَ سُهَيْلٌ  
أَمَا بِسْمِ اللَّهِ كَمَا تَدْرِي مَا بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ  
وَلَكِنْ اكْتُبْ مَا نَعْرِفُ بِأَسْمِكَ اللَّهُمَّ فَقَالَ اكْتُبْ مِنْ  
مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ قَالُوا لَوْ عَلِمْنَا أَنَّكَ رَسُولُ اللَّهِ  
لَاتَّبَعْنَاكَ وَلَكِنْ اكْتُبْ اسْمَكَ وَاسْمَ أَبِيكَ فَقَالَ  
النَّبِيُّ ﷺ اكْتُبْ مِنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ فَاسْتَرْطَوْا عَلَى  
النَّبِيِّ ﷺ أَنْ مَنْ جَاءَ مِنْكُمْ لَمْ نَرُدَّهُ عَلَيْكُمْ وَمَنْ جَاءَكُمْ  
مِنَّا رَدَدْتُمُوهُ عَلَيْنَا فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ اكْتُبْ هَذَا قَالَ  
نَعَمْ إِنَّهُ مَنْ ذَهَبَ مِنَّا إِلَيْهِمْ فَأَبْعَدَهُ اللَّهُ وَمَنْ جَاءَ نَا مِنْهُمْ  
سَيَجْعَلُ اللَّهُ فَرْجًا وَمَخْرَجًا. مسلم، تہذیب الاثراف (۳۵۲)

۴۶۰۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ

حضرت سہیل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کھڑے ہو کر کہنے لگے: اے لوگو! اپنے آپ کو قصور وار قرار دو، ہم حدیبیہ کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے اور اگر ہم جنگ کرنا چاہتے تو ضرور جنگ کرتے اور یہ رسول اللہ ﷺ اور مشرکین کے درمیان صلح کا ذکر ہے، حضرت عمر بن الخطاب رسول اللہ ﷺ کے پاس آ کر عرض کرنے لگے: یا رسول اللہ! کیا ہم حق پر اور یہ باطل پر نہیں ہیں؟ آپ نے فرمایا: کیوں نہیں؟ کہا: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں ہیں؟ فرمایا: کیوں نہیں! کہا: پھر ہم اپنے دین میں جھکتا کیوں قبول کریں؟ اور واپس لوٹ جائیں، حالانکہ ابھی تک اللہ نے ہمارے اور ان کے درمیان کوئی حکم صادر نہیں فرمایا، آپ نے فرمایا: اے ابن الخطاب! میں اللہ کا رسول ہوں اور اللہ مجھے کبھی بھی ضائع نہیں کرے گا، یہ سن کر حضرت عمر چلے گئے اور ان سے غصہ ضبط نہیں ہوسکا، وہ حضرت ابوبکر کے پاس گئے اور کہنے لگے: اے ابوبکر! کیا ہم حق پر اور یہ باطل پر نہیں ہیں؟ انہوں نے کہا: کیوں نہیں! کہا: کیا ہمارے مقتول جنت میں اور ان کے مقتول جہنم میں نہیں ہیں؟ کہا: کیوں نہیں! کہا: پھر ہم اپنے دین میں جھکتا کیوں قبول کریں؟ (یعنی دہ کر شرائط کیوں مانیں؟) اور ابھی تک اللہ نے ہمارے اور ان کے درمیان کوئی حکم صادر نہیں فرمایا، حضرت ابوبکر نے فرمایا: اے ابن الخطاب! آپ ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور اللہ تعالیٰ آپ کو کبھی ضائع نہیں کرے گا؟ پھر رسول اللہ ﷺ پر قرآن مجید کی سورہ فتح کی آیات نازل ہوئیں، پھر آپ نے حضرت عمر کو بلایا اور ان کو یہ سورت پڑھائی، حضرت عمر نے کہا: یا رسول اللہ! کیا یہ فتح ہے؟ فرمایا: ہاں! پھر وہ خوش ہو کر لوٹ آئے۔

حضرت سہیل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ جنگ صلح کے دن کہہ رہے تھے: اے لوگو! اپنی رائے کی غلطی مان لو! بخدا! اگر تم مجھے ابو جندل کے دن دیکھتے (یعنی جس دن حضور نے معاہدہ کی رو سے ابو جندل کو مشرکین کی طرف لوٹا دیا تھا حالانکہ وہ مسلمانوں کے ساتھ جانا چاہتے تھے) تو اگر میں رسول اللہ

بُنْ مُعْمِرٍ حَ وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُعْمِرٍ وَتَقَارَبَا فِي اللَّفْظِ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّادٍ عَنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ ابْنِ سَيَّاحٍ حَدَّثَنَا حَبِيبُ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ قَامَ سَهْلُ بْنُ حَنْبَلٍ يَوْمَ صِفِّينَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَتَيْتُمُو أَنْفُسَكُمْ لَقَدْ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ وَلَوْ نَرَى قِتَالًا لَقَاتَلْنَا وَذَلِكَ فِي الصَّلْحِ الَّذِي كَانَ بَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبَيْنَ الْمُشْرِكِينَ فَجَاءَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ فَاتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قِتَالَنَا فِي الْجَنَّةِ وَقِتَالَهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَمَهَيَّمْ نُعْطَى الدِّينَةَ لِي وَبَيْنَا وَتَرْجِعُ لَنَا بِحُكْمِ اللَّهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنِّي رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَنِي اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَانْطَلَقَ عُمَرُ فَلَمْ يَضِرَّ مَتَعِظًا فَاتَى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ يَا أَبَا بَكْرٍ أَلَسْنَا عَلَى حَقٍّ وَهُمْ عَلَى بَاطِلٍ قَالَ بَلَى قَالَ أَلَيْسَ قِتَالَنَا فِي الْجَنَّةِ وَقِتَالَهُمْ فِي النَّارِ قَالَ بَلَى قَالَ فَعَلَّامٌ نُعْطَى الدِّينَةَ لِي وَبَيْنَا وَتَرْجِعُ لَنَا بِحُكْمِ اللَّهِ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ فَقَالَ يَا ابْنَ الْخَطَّابِ إِنَّهُ رَسُولُ اللَّهِ وَلَنْ يُضَيِّعَهُ اللَّهُ أَبَدًا قَالَ فَنَزَلَ الْقُرْآنُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِالْفَتْحِ فَارْسَلَنِي إِلَى عُمَرَ فَأَقْرَأَهُ آيَاتَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْفَتْحَ هُوَ قَالَ نَعَمْ فَطَابَتْ نَفْسُهُ وَرَجَعَ۔

بخاری (۳۱۸۱-۳۱۸۲-۴۱۸۹-۴۸۴۴-۷۳۰۸)

۶۱۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعْمِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَانِي قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ بِصِفِّينَ أَيُّهَا النَّاسُ أَتَيْتُمُو أَنْفُسَكُمْ وَاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتَنِي يَوْمَ ابْنِ جَنْدَلٍ وَلَوْ إِنِّي اسْتَطَيْعْتُ أَنْ أَرَدْتُ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَرَدَدْتُهُ وَاللَّهِ



ﷺ کے حکم کو مسترد کرنے کی استطاعت رکھتا تو اس دن آپ کا حکم مسترد کر دیتا بخدا! ہم نے اپنی تلواریں اسی وقت اٹھائی ہیں جب ان سے کوئی امر معروف مقصود تھا، البتہ تم نے جو یہ آپس میں جنگ شروع کر رکھی ہے۔۔۔۔۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے "الی امر یفظعنا"۔

مَا وَضَعْنَا سِوْفَنَا عَلَى عَوَانِقِنَا إِلَىٰ أَمْرِ لَقَطٍ إِلَّا أَنهَلْنَا بِنَا إِلَىٰ أَمْرِ تَعْرِفُهُ إِلَّا أَمْرَكُمْ هَذَا لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ نُمَيْرٍ إِلَىٰ أَمْرِ لَقَطٍ. سابقہ حوالہ (۴۶۰۹)

۴۶۱۱- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ سِينَةَ جَمِيعًا عَنْ جَبْرِ بَرَحٍ وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ بِكَلَامِهِمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْأَسَدِ وَفِي حَدِيثِهِمَا إِلَىٰ أَمْرِ يُفْظَعُ. سابقہ حوالہ (۴۶۰۹)

حضرت اہل بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے جنگ صفین کے دن فرمایا: اے لوگو! تم اس دینی مسئلہ میں اپنی خطا تسلیم کر لو کیونکہ میں نے ابو جندل کے دن دیکھا کہ اگر میں رسول اللہ ﷺ کے حکم کو مسترد کر سکتا تو اس دن رد کر دیتا، تمہاری رائے ایسی ہے کہ جب ہم اس کا ایک کونہ کھولتے ہیں تو اس کا دوسرا کونہ خود بخود کھل جاتا ہے۔

۴۶۱۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو رَاهِمٍ بْنُ سَعِيدٍ الْجَوْهَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مَالِكِ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ أَبِي حَضْرَيْنَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ حَنْبَلٍ يَقُولُ لَأَبِيهِمْ وَأَبِيكُمْ عَلِيٌّ دِينِكُمْ فَلَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ أَبِي جَنْدَلٍ وَلَوْ اسْتَطَيْعُ أَنْ أَرُدَّ أَمْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مَا فَتَحْنَا مِنْهُ فِئِي خُضَيْمٍ إِلَّا الْإِنْفَجَرَ عَلَيْنَا مِنْهُ خُضَيْمٌ. مسلم تخریج الاشراف (۴۶۰۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی "إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ"۔ اس وقت آپ حدیبیہ سے لوٹ کر آرہے تھے اور صحابہ کرام کو بہت حزن و ملال تھا، آپ نے حدیبیہ میں ایک اونٹ ذبح کیا اور فرمایا: مجھ پر یہ ایک ایسی آیت نازل ہوئی ہے جو مجھے ساری دنیا سے زیادہ محبوب ہے۔

۴۶۱۳- وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا حَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ قَالَ لَمَّا نَزَلَتْ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا لِيُغْفِرَ لَكَ اللَّهُ إِلَىٰ قَوْلِهِ فَوْزًا عَظِيمًا مَرَجَعَهُ مِنَ الْحَدَيْبِيَّةِ وَهُمْ يُحَارِلُهُمُ الْمُحْزَنُونَ وَالْكَأَبَةُ وَقَدْ نَحَرَ الْهَدْيَ بِالْحَدَيْبِيَّةِ لَقَالَ لَقَدْ أَنْزَلَتْ عَلَيَّ آيَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا جَمِيعًا. مسلم تخریج الاشراف (۱۲۰۸)

امام مسلم نے تین سندوں کے ساتھ اس حدیث کو حضرت انس سے روایت کیا ہے۔

۴۶۱۴- وَحَدَّثَنَا عَاصِمٌ بْنُ النَّظْرِ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي حَدَّثَنَا قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ مُحَمَّدٍ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ جَمِيعًا عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ نَحْوِ حَدِيثِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ.

مسلم تخریج الاشراف (۱۴۱۸-۱۳۰۳-۱۲۳۲-۸۸۶)

### عہد کو پورا کرنا

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ بدر میں میرے شامل نہ ہونے کی وجہ صرف یہ تھی

### ۳۵- بَابُ الْوَفَاءِ بِالْعَهْدِ

۴۶۱۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ جَمِيعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الطَّفَيْلِ حَدَّثَنَا حُدَيْبَةُ بْنُ

کہ میں اور میرے والد حسیل دونوں نکلے تو ہمیں کفار قریش نے پکڑ لیا اور کہا: تم محمد (ﷺ) کے پاس جانا چاہتے ہو، ہم نے کہا: ان کے پاس جانا نہیں چاہتے، ہم تو صرف مدینہ منورہ جانا چاہتے ہیں، انہوں نے ہم سے یہ عہد اور میثاق لیا کہ ہم مدینہ جائیں گے اور آپ کے ساتھ مل کر جنگ نہیں کریں گے، ہم نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر یہ واقعہ بیان کیا، آپ نے فرمایا: تم لوٹ جاؤ، ہم ان سے کیا ہوا عہد پورا کریں گے اور ان کے خلاف اللہ تعالیٰ سے مدد طلب کریں گے۔

الِيَمَانِ قَالَ مَا مَنَعَنِي اَنْ اَشْهَدَ بَدْرًا اِلَّا اَنِّي عَوَّجْتُ اَنَا وَاَبِي حُسَيْلٍ قَالَ فَاَخَذْنَا كُفَّارَ قُرَيْشٍ قَالُوا اِنَّكُمْ تَرِيدُونَ مُحَمَّدًا فَلَقْنَا مَا تَرِيدُهُ مَا تَرِيدُوْا اِلَّا الْمَدِيْنَةَ فَاَخَذُوْا مِنَّا عَهْدَ السُّلُوْا وَمِيْثَاقَهُ لِنَنْصِرَ كُنَّا اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَلَا نُقَاتِلُ مَعَهُ فَاَتَيْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ فَاَخْبَرْتَاهُ الْخَبْرَ فَقَالَ اَنْصِرْ فَاَنْفَيْ لِهَمَّ بِعَهْدِهِمْ وَتَسْتَعِيْنُ اللّٰهَ عَلَيْهِمْ.

مسلم، تلمذ الاشراف (۳۳۵۹)

### ۳۶- بَابُ غَزْوَةِ الْاَحْزَابِ

۶۱۶- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ جَمِيْعًا عَنْ جَرِيْرِ قَالَ رُوِيَ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنِ الْاَعْمَشِ عَنْ اِبْرَاهِيْمَ النَّبِيِّ عَنْ اَبِيْهِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ حَدِيْقَةِ لَقَا لَرَجُلٍ لَوِ اَدْرَكَكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَاسَلْتُ مَعَهُ وَاَبْلَيْتُ لَقَالَ حُدَيْبَةُ اَنْتَ كُنْتَ تَعْمَلُ ذٰلِكَ لَقَدَرْنَا مَعًا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَيْلَةَ الْاَحْزَابِ وَاَخَذْنَا رِبْحَ شَيْدِيْدَةَ وَقَرَّ لَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اَلَا رَجُلٌ يَّاتِيْنِيْ بِخَيْرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَلَا رَجُلٌ يَّاتِيْنَا بِخَيْرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ ثُمَّ قَالَ اَلَا رَجُلٌ يَّاتِيْنَا بِخَيْرِ الْقَوْمِ جَعَلَهُ اللّٰهُ مَعِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَسَكْنَا فَلَمْ يُجِبْهُ مِنَّا اَحَدٌ لَقَالَ فَمَ يَا حُدَيْبَةُ كُنَّا بِخَيْرِ الْقَوْمِ فَلَمْ اَحْذُبْ اِذْ دَعَانِيْ بِاشِيْمِيْ اَنْ الْقَوْمَ قَالَ اَذْهَبْ فَاَتِيْنِيْ بِخَيْرِ الْقَوْمِ وَلَا تَدْعُرْهُمْ عَلَيَّ فَلَمَّا وَاَلَيْتُ مِنْ عِيْنِهِ جَعَلْتُ كَاَنَّمَا اَمْسِيْتُ فِيْ حَمَامٍ حَتَّى اَتَيْتُهُمْ فَرَاَيْتُ اَبَا سُوْفْيَانَ يَصِلُنِيْ ظَهْرَهُ بِالنَّارِ فَوَضَعْتُ سَهْمًا فِيْ كَيْدِ الْقَوِيْسِ فَارَدْتُ اَنْ اَرْمِيَهُ فَذَكَرْتُ قَوْلَ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ وَلَا تَدْعُرْهُمْ عَلَيَّ وَلَوْ رَمَيْتَهُ لَا صَبْتَهُ فَرَجَعْتُ وَاَنَا اَمْسِيْتُ فِيْ مِثْلِ الْحَمَامِ فَلَمَّا اَتَيْتُهُ فَاَخْبَرْتُهُ بِخَيْرِ الْقَوْمِ وَقَرَعْتُ فِرْدُتُ فَاَلْبَسْتَنِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ مِنْ فَضْلِ عِبَادَةٍ كَاَنَّهُ عَلَيَّ يَصِلُنِيْ فِيْهَا فَلَمْ اَزَلْ نَائِمًا حَتَّى

### غزوه احزاب (جنگ خندق)

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: اگر میں رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارک میں ہوتا تو آپ کی معیت میں جہاد کرتا اور خوب لڑتا، حضرت حذیفہ نے فرمایا: تم ایسا کرتے مجھے وہ منظر یاد ہے کہ غزوه احزاب کی رات ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے وہ ایک سرد رات تھی اور ہوا بہت تیز چل رہی تھی رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کوئی ایسا شخص ہے جو جا کر کفار کی معلومات حاصل کر کے آئے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میری رفاقت عطا فرمائے گا، ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہیں دیا، آپ نے پھر فرمایا: کوئی ایسا شخص ہے جو کفار کی معلومات حاصل کر کے آئے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میری رفاقت عطا فرمائے گا۔ ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہیں دیا، آپ نے پھر فرمایا: کوئی ایسا شخص ہے جو کفار کے بارے میں معلومات حاصل کر کے آئے؟ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس کو میری رفاقت عطا فرمائے گا، ہم خاموش رہے اور ہم میں سے کسی نے کوئی جواب نہیں دیا، آپ نے فرمایا: اے حذیفہ! تم جا کر کفار کی معلومات حاصل کر کے آؤ۔ جب آپ نے میرا نام لے کر پکارا تو میرے لیے اٹھنے کے سوا اور کوئی چارہ کار نہ تھا، آپ نے فرمایا: جاؤ کفار کی معلومات حاصل کرو اور انہیں میرے خلاف غصہ

أَصْبَحْتُ فَلَمَّا أَصْبَحْتُ قَالَ قُمْ يَا نَوْمَانُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۳۳۹۰)

میں نہ لانا، جب میں آپ کے پاس سے اٹھ کر گیا تو یوں لگتا تھا جیسے میں حمام میں چل رہا ہوں، حتیٰ کہ میں ان کے پاس پہنچا میں نے دیکھا کہ ابوسفیان اپنی پیٹھ کو آگ سے سینک رہا ہے، میں نے کمان پر تیر چڑھا کر اس کو مارنے کا ارادہ کیا پھر مجھے رسول اللہ ﷺ کا ارشاد یاد آیا کہ انہیں میرے خلاف غصہ میں نہ لانا، اگر میں اس وقت تیر پھینک دیتا تو وہ بلاشبہ نشانہ پر لگتا، میں واپس لوٹا درآں حالیکہ مجھے یوں لگ رہا تھا جیسے میں حمام میں چل رہا ہوں، پھر جب میں آپ کے پاس پہنچا تو میں نے آپ کو کفار کے احوال بیان کیے، جب میں فارغ ہوا تو مجھے ٹھنڈ لگنے لگی، تب رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنا ایک فالٹو کبیل اڑھا دیا جس کو اوڑھ کر آپ نماز پڑھتے تھے، میں اس کو اوڑھ کر صبح تک سویا رہا، جب صبح ہوئی تو آپ نے فرمایا: اے بہت سونے والے! اٹھ جا۔

### غزوہ احد کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ تمہارا رہ گئے، آپ کے ساتھ صرف سات انصاری اور دو قریشی تھے، جب کفار نے آپ کو گھیر لیا تو آپ نے فرمایا: ان کو ہمارے پاس سے کون دور کرے گا؟ اس شخص کو جنت ملے گی یا فرمایا: وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا، پھر انصار میں سے ایک شخص آگے بڑھ کر لڑا حتیٰ کہ وہ شہید ہو گیا، کفار نے پھر آپ کو گھیر لیا، آپ نے فرمایا: ان کو ہم سے کون دور کرے گا؟ اس کے لیے جنت ہوگی، یا وہ جنت میں میرا رفیق ہوگا، پھر انصار میں سے ایک اور شخص آگے بڑھ کر لڑا حتیٰ کہ وہ بھی شہید ہو گیا اور پھر یہ سلسلہ یونہی چلتا رہا حتیٰ کہ وہ ساتوں انصاری شہید ہو گئے، پھر رسول اللہ ﷺ نے اپنے (ان قریشی) ساتھیوں سے فرمایا: ہم نے اپنے اصحاب کے ساتھ انصاف نہیں کیا۔

ابو حازم بیان کرتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کے زخمی ہونے کے متعلق سوال کیا گیا، انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

### ۳۷- بَابُ غَزْوَةِ أُحُدٍ

۴۶۱۷- وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ كَثِيرٍ وَكَلْبَةَ الْكِنَانِيَّةِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أُلْفِرِدَ يَوْمَ أُحُدٍ فِي سَبْعَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ وَرَجُلَيْنِ مِنْ قُرَيْشٍ فَلَمَّا رَهَقُوهُ قَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِقَاتِلٍ حَتَّى قُتِلَ ثُمَّ رَهَقُوهُ أَيْضًا فَقَالَ مَنْ يَرُدُّهُمْ عَنَّا وَلَهُ الْجَنَّةُ أَوْ هُوَ رَفِيقِي فِي الْجَنَّةِ فَتَقَدَّمَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ لِقَاتِلٍ حَتَّى قُتِلَ فَلَمْ يَزَلْ كَذَلِكَ حَتَّى قُتِلَ السَّبْعَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِصَاحِبِيهِ مَا أَنْصَلْنَا أَصْحَابَنَا. مسلم، تہذیب الاشراف (۳۳۷)

۴۶۱۸- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ فَقَالَ جُرِحَ

ﷺ کا چہرہ انور زخمی ہو گیا تھا اور سامنے کا ایک دانت ٹوٹ گیا تھا اور سر مبارک پر خود ٹوٹ گیا تھا رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی سیدہ فاطمہ زہراء (آپ کے چہرہ سے) خون دھورہ ہی تھیں اور حضرت علی بن ابی طالب ڈھال میں پانی لاکر ڈال رہے تھے، جب حضرت فاطمہ نے یہ دیکھا کہ پانی ڈالنے سے تو خون زیادہ نکل رہا ہے تو انہوں نے چٹائی کا ایک ٹکڑا لے کر چٹایا اور اس کی راکھ کو زخم پر لگا دیا، پھر خون بند ہو گیا۔

ابو حازم بیان کرتے ہیں کہ حضرت سہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے رسول اللہ ﷺ کے زخم کے متعلق سوال کیا گیا، انہوں نے کہا: سنو! خدا کی قسم! مجھے خوب معلوم ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زخم کو کون دھورہا تھا اور کون پانی ڈال رہا تھا اور کس چیز سے آپ کے زخم کا علاج کیا گیا، عبد العزیز کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ آپ کا چہرہ انور زخمی ہو گیا اور ”ہشمت“ کی جگہ ”کسرت“ ہے۔

امام مسلم نے تین سندوں کے ساتھ حضرت سہل بن سعد کی نبی ﷺ سے روایت بیان کی ہے، ابن ابی ہلال کی سند میں ”اصیب وجہہ“ ہے اور ابن مطرف کی سند میں ”جرح وجہہ“ کا لفظ ہے۔

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن رسول اللہ ﷺ کا سامنے کا دانت ٹوٹ گیا اور آپ کے سراقس میں چوٹ لگی، آپ اپنے سر سے خون پونچھ رہے تھے اور فرما رہے تھے: وہ قوم کیسے قلاح پائے گی جس نے اپنے نبی کا سر زخمی کر دیا اور سامنے کا دانت توڑ دیا، حالانکہ وہ ان کو اللہ کی طرف دعوت دے رہا تھا، اس موقع پر اللہ تعالیٰ

وَجَاءَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَكُسِرَتْ رَبَاعِيَّتُهُ وَهَشِمَتْ الْبَيْضَةُ عَلَى رَأْسِهِ فَكَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَقِيلُ الْكَلِمَ وَكَانَ عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ يَسْكُبُ عَلَيْهَا بِالْمِجَنِّ فَلَمَّا رَأَتْ فَاطِمَةُ أَنَّ الْمَاءَ لَا يَزِيدُ الدَّمَ إِلَّا كَثْرَةً أَخَذَتْ قِطْعَةً حَصِيرٍ فَأَحْرَقَتْهُ حَتَّى صَارَ رَمَادًا ثُمَّ أَلْقَتْهُ بِالْجُرُحِ فَاسْتَمْسَكَ الدَّمُ.

بخاری (۲۹۱۱-۴۰۷۵-۵۷۲۲) ابن ماجہ (۳۴۶۴)

۴۶۱۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَعْقُوبُ بْنُ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي عَنْ أَبِي حَازِمٍ أَنَّهُ سَمِعَ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنْ جُرْحِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ آمَ وَاللَّهِ إِنِّي لَا عَیْرَ فَمَنْ كَانَ يَقِيلُ جُرْحَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَنْ كَانَ يَسْكُبُ الْمَاءَ وَيَمَادَا دُونَ جُرْحِهِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْوَ حَدِيثِ عَبْدِ الْعَزِيزِ غَيْرَ أَنَّهُ زَادَ وَجِرْحَ وَجْهَهُ وَقَالَ مَكَانَ هَشِمَتْ كُسِرَتْ. البخاری (۲۹۰۳-۴۰۷۵-۵۷۲۲)

۴۶۲۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِبْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنِي ابْنُ أَبِي مَرْيَمَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مَطَرٍ كُلُّهُمْ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَدِيثِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ أُصِيبَ وَجْهَهُ وَفِي حَدِيثِ ابْنِ مَطَرٍ جُرْحَ وَجْهَهُ. البخاری (۲۴۴-۳۰۳۷-۵۲۴۸)

ترمذی (۲۰۸۵) ابن ماجہ (۳۴۶۴)

۴۶۲۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كُسِرَتْ رَبَاعِيَّتُهُ يَوْمَ أُحُدٍ وَشَجَّ فِي رَأْسِهِ فَجَعَلَ يَسْلُتُ الدَّمَ عَنْهُ وَيَقُولُ كَيْفَ يُفْلِحُ قَوْمٌ شَجُّوا نَبِيَّهُمْ وَكَسَرُوا رَبَاعِيَّتَهُ وَهُوَ يَدْعُوهُمْ إِلَى اللَّهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ. سلمة بن عبد الرحمن (۳۵۳)

نے یہ آیت نازل فرمائی "لَيْسَ لَكَ مِنَ الْأَمْرِ شَيْءٌ"

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں: گویا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی طرف دیکھ رہا ہوں، آپ انبیاء سابقین میں سے کسی نبی کا واقعہ بیان فرما رہے تھے ان کی قوم نے ان کو زود کوب کیا وہ اپنے چہرہ سے خون پونچھ رہے تھے اور یہ فرما رہے تھے، اے اللہ! میری قوم کی مغفرت فرما! ان کو علم نہیں ہے۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ روایت ذکر کی ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ اپنی پیشانی سے خون پونچھتے جاتے تھے۔

جس شخص کو رسول اللہ ﷺ قتل کریں  
اس پر غضب الہی کا نازل ہونا

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس قوم پر سخت غضب ناک ہوگا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایسا کرے درآں حالیکہ وہ اپنے دانت کی طرف اشارہ فرما رہے تھے، نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس شخص پر سخت غضب ناک ہوتا ہے جس کو رسول اللہ ﷺ راہ خدا میں قتل کر دیں۔

ف: راہ خدا کی قید کے ساتھ ان سے احراز کیا ہے جن کو آپ حد یا قصاص میں قتل کریں۔

مشرکوں اور منافقوں کی طرف سے رسول اللہ ﷺ کو جو تکالیف پہنچیں

حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیت اللہ کے پاس نماز پڑھ رہے تھے اور ابو جہل اور اس کے ساتھی بیٹھے ہوئے تھے اور ایک دن پہلے ایک اونٹنی ذبح ہوئی تھی، ابو جہل نے کہا: تم میں سے کوئی شخص جا کر فلاں محلہ سے اونٹنی کی اوجھ لے آئے اور جب محمد (ﷺ) سجدہ میں جائیں تو اس کو ان کے کندھوں پر رکھ دے، تو تم کا سب سے بد بخت شخص (عقبہ بن ابی معیط) اٹھا اور جب نبی

۴۶۲۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كَاتِبِي أَنْظَرُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِحُكْمِي كَيْتَابًا مِنْ الْأَنْبِيَاءِ ضَرْبَةً كَوْمَةً وَهُوَ يَمْسُحُ الدَّمَ عَنْ وَجْهِهِ وَيَقُولُ رَبِّ اغْفِرْ لِي لِقَوْمِي فَإِنَّهُمْ لَا يَعْلَمُونَ.

بخاری (۳۴۷۷-۶۹۲۹) ابن ماجہ (۴۰۲۵)

۴۶۲۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو سَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ لَهُوَ يَنْصَحُ الدَّمَ عَنْ جَبْهِهِ. سابقہ حوالہ (۴۶۲۲)

۳۸- بَابُ اسْتِدَادِ غَضَبِ اللَّهِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

۴۶۲۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى قَوْمٍ فَعَلُوا هَذَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ حِينَئِذٍ يُشِيرُ إِلَى رَبَاعِيَتِهِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْتَدَّ غَضَبُ اللَّهِ عَلَى رَجُلٍ يَقْتُلُهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ. البخاری (۴۰۷۳-۴۰۷۴)

۳۹- بَابُ مَا لَقِيَ النَّبِيَّ ﷺ مِنْ أَدَى الْمُشْرِكِينَ وَالْمُنَافِقِينَ

۴۶۲۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الْجَعْفِيِّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ يَعْنِي ابْنَ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكْرِيَّاءَ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مَيْمُونِ الْأَوْدِيِّ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُصَلِّي عِنْدَ الْبَيْتِ وَأَبُو جَهْلٍ وَأَصْحَابُ لَهُ جُلُوسٌ وَقَدْ نُحِرَتْ جَزُورٌ بِالْأَمْسِ لَقَالَ أَبُو جَهْلٍ أَيُّكُمْ يَقُومُ إِلَيَّ سَلَا جَزُورِي بِنِي كَلَانَ فَيَأْخُذُهُ فَيَضَعُهُ فِي كَيْفِي مُحَمَّدٍ إِذَا سَجَدَ فَأَنْبَعَتْ أَسْفَى

ﷺ سجدہ میں گئے تو اس نے اس اوجھ کو آپ کے کندھوں پر رکھ دیا۔ پھر وہ آپس میں مذاق کرتے اور ہنستے ہوئے ایک دوسرے پر گر جاتے۔ میں کھڑا ہوا دیکھ رہا تھا کاش! مجھ میں اتنی طاقت ہوتی کہ میں اس اوجھ کو رسول اللہ ﷺ کی پشت سے اٹھا کر پھینک دیتا، نبی ﷺ سجدہ میں رہے اور اپنا سر نہیں اٹھایا حتیٰ کہ ایک شخص نے جا کر حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو بتایا، حضرت فاطمہ نے وہ اوجھ اٹھا کر آپ کی پشت سے پھینکی، حالانکہ اس وقت آپ کم سن بچی تھیں، پھر آپ نے ان لوگوں کی طرف متوجہ ہو کر برا بھلا کہا۔ جب نبی ﷺ نے اپنی نماز مکمل کر لی تو آپ نے با آواز بلند ان کے خلاف دعا کی۔ آپ جب بھی دعا کرتے تھے تو تین مرتبہ کرتے تھے پھر آپ نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ! قریش پر گرفت فرما، جب قریش نے آپ کی آواز سنی تو ان کی ہنسی جاتی رہی اور وہ آپ کی دعا سے خوف زدہ ہو گئے، پھر آپ نے دعا کی: اے اللہ! ابو جہل بن ہشام کی گرفت فرما اور عقبہ بن ربیعہ اور شیبہ بن ربیعہ اور ولید بن عقبہ اور امیہ بن خلف اور عقبہ بن ابی معیط کی گرفت فرما، راوی کہتے ہیں کہ حضور نے ساتویں شخص کا نام بھی لیا تھا لیکن وہ مجھے یاد نہیں رہا، سو قسم اس ذات کی جس نے محمد ﷺ کو حق کے ساتھ محبوب کیا ہے میں نے جنگ بدر کے دن دیکھا کہ جن جن کا نام لے کر رسول اللہ ﷺ نے گرفت کی دعا کی تھی وہ سب بدر کے کنوئیں میں اوندھے پڑے تھے، ابو اسحاق نے کہا کہ ولید بن عقبہ کے نام میں راوی نے غلطی کی ہے (صحیح ولید بن عقبہ ہے)۔

حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں تھے اور آپ کے گرد قریش بیٹھے ہوئے تھے، اچانک عقبہ بن ابی معیط اونٹنی کی اوجھ لے کر آیا اور اس اوجھ کو رسول اللہ ﷺ کی پشت پر پھینک دیا، رسول اللہ ﷺ نے سجدے سے سر نہ اٹھایا۔ پھر حضرت سیدہ فاطمہ نے اس اوجھ کو آپ کی پشت سے اٹھایا اور ان لوگوں کو بددعا دی جنہوں نے یہ حرکت کی تھی، رسول اللہ ﷺ نے ان

الْقَوْمَ فَأَخَذَهُ فَلَمَّا سَجَدَ النَّبِيُّ ﷺ وَوَضَعَ بَيْنَ كَفَيْهِ قَالَ قَامَتْ حَكْوًا وَجَعَلَ بَعْضُهُمْ يَمِيلُ عَلَيَّ بَعْضٌ وَأَنَا قَائِمٌ أَنْظُرُ لَوْ كَانَتْ لِي مَنَعَةٌ طَرَحْتُهُ عَنْ ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَالنَّبِيِّ ﷺ مَا يَرْفَعُ رَأْسَهُ حَتَّى أَنْتَلِقَ إِنْسَانٌ فَأَخْبَرَ فَاطِمَةَ فَجَاءَتْ وَهِيَ جَوَّيرِيَةٌ لَطَرَحْتُهُ عَنْهُ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيْهِمْ تَشْتِمُهُمْ فَلَمَّا قَضَى النَّبِيُّ ﷺ صَلَوَاتَهُ رَفَعَ صَوْتَهُ ثُمَّ دَعَا عَلَيْهِمْ وَكَانَ إِذَا دَعَا دَعَا فَلَئِنِ إِذَا سَأَلَ سَأَلَ فَلَئِنِ إِذَا سَأَلَ أَلْتَهُمْ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا سَمِعُوا صَوْتَهُ ذَهَبَ عَنْهُمْ الضَّحْكُ وَخَافُوا دَعْوَتَهُ ثُمَّ قَالَ أَلْتَهُمْ عَلَيْكَ يَا أَيُّ جَهْلٍ بَنِي هِشَامٍ وَعُقْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةَ بْنِ رَبِيعَةَ وَالْوَلِيدَ بْنَ عُقْبَةَ وَأَمِيَّةَ بِنْتُ خَلْفٍ وَعُقْبَةَ بِنْتُ أَبِي مُعَيْطٍ وَذَكَرَ السَّابِعَ وَلَمْ أَحْفَظْهُ لَوْ أَلْدَى بَعَثَ مُحَمَّدًا ﷺ بِالْحَقِّ لَقَدْ رَأَيْتُ الَّذِينَ سَمَى صَرَغِي يَوْمَ بَدْرٍ ثُمَّ سَجَّوْا إِلَيَّ الْقَلْبِيبَ قَلْبِيبٌ. قَالَ أَبُو إِسْحَاقَ الْوَلِيدُ بْنُ عُقْبَةَ غَلَطَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ.

بخاری (۲۴۰-۵۲۰-۲۹۳۴-۳۱۸۵-۳۸۵۴-۳۹۶۰)

السنائی (۳۰۶)

۴۶۲۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَاللَّفْطُ لَا بِنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا إِسْحَاقَ يُحَدِّثُ عَنْ عَمِيرِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَيْنَمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَاجِدٌ وَخَوْلَةٌ نَاسٍ مِنْ قُرَيْشٍ إِذْ جَاءَ عُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ بِسَلَاجِزٍ فَقَفَّاهُ عَلَى ظَهْرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَرْفَعْ رَأْسَهُ فَجَاءَتْ فَاطِمَةُ فَأَخَذَتْهُ عَنْ ظَهْرِهِ وَدَعَتْ عَلَى مَنْ

کے خلاف دعا کی اور فرمایا: اے اللہ! قریش کی جماعت پر گرفت فرما! ابو جہل بن ہشام، عقبہ بن ربیعہ، عقبہ بن ابی معیط، شیبہ بن ربیعہ اور امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کی گرفت فرما۔ (شعبہ کو شک ہے) حضرت ابن مسعود کہتے ہیں: میں نے دیکھا کہ یہ سب جنگ بدر کے دن قتل کیے گئے اور ان کو وادی بدر کے کنوئیں میں ڈال دیا گیا، البتہ امیہ بن خلف یا ابی بن خلف کو کنوئیں میں نہیں ڈالا گیا کیونکہ اس کے جوڑ جوڑ کٹ چکے تھے۔

صَنَعَ ذَلِكَ فَقَالَ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ الْمَلَاءُ مِنْ قُرَيْشِ أَبِي جَهْلٍ بَنِ هِشَامٍ وَعُقْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلْفٍ وَأَبِي بَنِ خَلْفٍ شُعْبَةُ الشَّاكِكُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتَهُمْ يُقْتَلُونَ يَوْمَ بَدْرٍ فَأَلْقُوهُ فِي بئرِ غَيْرِ أَنْ أُمَيَّةَ أَوْ أَبِيًا تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ فَلَمْ يَلْقَ فِي الْبئرِ.

سابقہ حوالہ (۴۶۲۵)

امام مسلم نے اس حدیث کو ایک اور سند سے روایت کیا ہے اس میں یہ اضافہ ہے کہ آپ تین مرتبہ دعا کرنے کو پسند فرماتے تھے اور آپ نے تین مرتبہ فرمایا: اے اللہ! قریش کی گرفت فرما! اے اللہ! قریش کی گرفت فرما! اے اللہ! قریش کی گرفت فرما اور اس میں ولید بن عقبہ اور امیہ بن خلف کا ذکر ہے اور راوی کے شک کا ذکر نہیں ہے، ابواسحاق کہتے ہیں کہ میں ساتویں شخص کا نام بھول گیا۔

۴۶۲۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ وَرَأَى رَكَانٌ يَسْتَوْحِبُ لِأَنَّ الْكَلِمَةَ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ اللَّهُمَّ عَلَيْكَ بِقُرَيْشٍ لَأَنَّكَ وَذَكَرَ فِيهِمُ الْوَالِدُ بْنُ عُقْبَةَ وَأُمَيَّةَ بْنَ خَلْفٍ وَلَمْ يَسْكُتْ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَنَسِيتُ السَّيْبِغَ. سابقہ حوالہ (۴۶۲۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے بیت اللہ کی طرف منہ کر کے قریش کے چھ آدمیوں کے خلاف دعا کی، ان میں ابو جہل، امیہ بن خلف، عقبہ بن ربیعہ، شیبہ بن ربیعہ اور عقبہ بن ابی معیط تھے، میں اللہ کی قسم کھا کر کہتا ہوں، میں نے ان سب کو بدر کے کنوئیں میں اوندھے پڑے ہوئے دیکھا، دھوپ کی شدت سے ان کے رنگ متغیر ہو گئے تھے اور وہ سخت گرم دن تھا۔

۴۶۲۸- وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ اسْتَقْبَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَيْتَ قَدَعَا عَلِيٌّ يَسْتَعِينُ مِنْ قُرَيْشٍ فِيهِمْ أَبُو جَهْلٍ وَأُمَيَّةُ بْنُ خَلْفٍ وَعُقْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَشَيْبَةُ بْنُ رَبِيعَةَ وَعُقْبَةُ بْنُ أَبِي مُعَيْطٍ فَأَلْسِمُ بِاللَّهِ لَقَدْ رَأَيْتَهُمْ صَرَغِي عَلَى بَدْرٍ قَدْ غَيْرَتْهُمْ الشَّمْسُ وَكَانَ يَوْمًا حَارًّا. سابقہ حوالہ (۴۶۲۵)

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ پر کوئی ایسا دن آیا جو جنگ احد سے زیادہ شدید تھا؟ آپ نے فرمایا: مجھے تمہاری قوم سے بہت زیادہ تکلیف پہنچی اور سب سے شدید تکلیف وہ تھی جو مجھے یوم عقبہ کو پہنچی، جب میں نے اپنے آپ کو ابن عبد یاسیل بن عبد کلال پر پیش کیا (یعنی اس کو دعوت اسلام دی) لیکن اس نے وہ چیز قبول نہیں کی جو میں چاہتا تھا پس میں غمزدہ ہو کر واپس چلا آیا

۴۶۲۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو بْنِ سَرْجٍ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَعَمْرُو بْنُ سَوَادٍ الْعَامِرِيُّ وَالْفَاطِمَةُ مَنقَرِبَةٌ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهَا أَنَّهَا قَالَتْ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلْ أَتَى عَلَيْكَ يَوْمٌ كَانَ أَشَدَّ مِنْ يَوْمِ أُحُدٍ فَقَالَ لَقَدْ لَقِيتُ مِنْ قَوْمِيكَ وَكَانَ أَشَدَّ مَا لَقِيتُ مِنْهُمْ يَوْمَ الْعَقَبَةِ إِذْ عَرَضْتُ نَفْسِي عَلَى ابْنِ عَبْدِ يَالِيلِ بْنِ عَبْدِ

اور قرن ثعالب پر پہنچ کر مجھے افاقہ ہوا، اچانک میں نے سراٹھا کر دیکھا تو مجھ پر ایک بادل نے سایہ کیا ہوا تھا، میں نے دیکھا کہ اس میں جبرائیل تھے انہوں نے مجھے آواز دی اور کہا: آپ نے اپنی قوم سے جو کچھ کہا تھا وہ اللہ تعالیٰ نے سن لیا اور جو انہوں نے آپ کو جواب دیا وہ بھی سن لیا اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف پہاڑوں کا فرشتہ بھیجا ہے تاکہ آپ اس کو ان کفار کے متعلق جو چاہیں حکم کریں، حضور نے فرمایا: پھر پہاڑوں کے فرشتہ نے مجھے آواز دی اور مجھے سلام کیا پھر کہا: اے محمد (ﷺ) اللہ تعالیٰ نے آپ کی قوم کا جواب سن لیا اور میں پہاڑوں کا فرشتہ ہوں اور مجھے آپ کے رب نے آپ کے پاس اس لیے بھیجا ہے تاکہ آپ مجھے جو چاہیں حکم دیں، اگر آپ چاہیں تو

میں ان دونوں پہاڑوں کو ان پر بچھا دوں، رسول

اللہ (ﷺ) نے فرمایا: بلکہ مجھے یہ امید ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی پشتوں سے ان لوگوں کو پیدا کرے گا جو صرف اللہ کی عبادت کریں گے اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گے۔

حضرت جناب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ کسی جنگ میں رسول اللہ (ﷺ) کی انگلی خون آلود ہو گئی، آپ نے فرمایا: تو ایک انگلی ہے جو خون آلود ہو گئی ہے اور تو نے جو تکلیف اٹھائی ہے وہ اللہ کی راہ میں اٹھائی ہے۔

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ رسول اللہ (ﷺ) ایک لشکر میں تھے اور وہاں آپ کی انگلی زخمی ہو گئی تھی۔

حضرت جناب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک مرتبہ رسول اللہ (ﷺ) کے پاس جبرائیل کے آنے میں تاخیر ہو گئی، مشرکین کہنے لگے کہ محمد (ﷺ) کو چھوڑ دیا گیا تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل کی (ترجمہ: ”قسم“

كَلَّا لَ لَمَّ بِيَجِبْنِي إِلَى مَا آرَدْتُ فَأَنْطَلَقْتُ وَأَنَا مَهْمُومٌ عَلَى وَجْهِي فَلَمْ أَسْتَفِئْ إِلَّا بِقَرْنِ الثَّعَالِبِ فَرَفَعْتُ رَأْسِي فَإِذَا أَنَا بِسَحَابَةٍ قَدْ أَظْلَمْتَنِي فَانظَرْتُ فَإِذَا فِيهَا جِبْرِيْلُ فَنَادَانِي فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ لَكَ وَمَا رَدُّوا عَلَيْكَ وَقَدْ بَعَثَ إِلَيْكَ مَلَكَ الْجِبَالِ لِتَأْمُرَهُ بِمَا شِئْتَ فِيهِمْ قَالَ فَنَادَانِي مَلَكُ الْجِبَالِ وَسَلَّمْ عَلَيَّ كَمَا قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللَّهَ قَدْ سَمِعَ قَوْلَ قَوْمِكَ وَأَنَا مَلَكُ الْجِبَالِ وَقَدْ بَعَثَنِي رَّبُّكَ إِلَيْكَ لِتَأْمُرَنِي بِأَمْرِكَ لَمَّا شِئْتَ إِنْ شِئْتَ أَنْ أُطِيقَ عَلَيْهِمُ الْأَحْسَبِيْنَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَلْ أَرْجُو أَنْ يُخْرِجَ اللَّهُ مِنْ أَصْلَابِهِمْ مَنْ يَعْبُدُ اللَّهَ وَحْدَهُ لَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا.

بخاری (۳۲۳۱-۷۳۸۹)

۴۶۳۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَفَتِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ بِكَلَامِهِمَا عَنْ أَبِي عَوَانَةَ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَبِيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ دِمِيتُ اصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي بَعْضِ تِلْكَ الْمَشَاهِدِ فَقَالَ .

هَلْ أَنْتَ إِلَّا اصْبَحُ دِمِيتُ  
وَلَيْسَ سَبِيلَ الْمَوْتِ الْفَيْتِ

بخاری (۲۸۰۲-۶۱۴۶) الترمذی (۳۳۴۵)

۴۶۳۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَبِيْسٍ بِهَذَا الْإِسْتِادِ وَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي غَارٍ فَكَبَّتْ لِاصْبَعِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۶۳۰)

۴۶۳۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَبِيْسٍ أَلَهُ سَمِعَ جُنْدُبًا يَقُولُ أَبْطَأَ جِبْرِيْلُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ الْمُشْرِكُونَ قَدْ وَدِعَ مُحَمَّدٌ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالضُّحَى وَاللَّيْلِ إِذَا سَخَى مَا وَدَعَكَ



ہے روز روشن کی اور قسم ہے رات کی جب وہ اپنے گیسو پھیلائے (اے نبی!) تمہارے رب نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔

حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہو گئے اور دو یا تین راتیں اٹھ نہیں سکے تو ایک عورت نے آکر کہا: اے محمد (ﷺ)! مجھے یہ امید ہے کہ تمہارے شیطان نے تمہیں چھوڑ دیا کیونکہ وہ دو یا تین راتوں سے تمہارے پاس نہیں آیا، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: (ترجمہ) ”قسم ہے روز روشن کی اور قسم ہے رات کی جب وہ اپنے گیسو پھیلائے (اے محمد!) تمہارے رب نے تم کو ہرگز نہیں چھوڑا اور نہ وہ ناراض ہوا۔“

رَبُّكَ وَمَا قُلِي. البخاری (۱۱۲۵) الترمذی (۳۳۴۵)

۴۶۳۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ جُنْدَبَ بْنَ سُفْيَانَ يَقُولُ اشْتَكَيْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَقُمْ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا فَبَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا مُحَمَّدُ إِنِّي لَا رُجُؤَ أَنْ تَكُونَ شَيْطَانُكَ قَد تَرَكَكَ لَمْ أَرَهِ قِرْبَكَ مِنْهُ لَيْلَتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا لَأَلَّا لَوْلَا اللَّهُ لَهْلَوْلَى الرَّجُلُ وَاللَّيْلُ إِذَا سَبَحَى مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قُلِي.

بخاری (۱۱۲۴)

ف: یہ بد بخت عورت ابولہب کی بیوی تھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کی ہیں۔

۴۶۳۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمَلَابِيْ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كِلَاهُمَا عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِهِمَا.

بخاری (۴۹۵۱)

نبی کریم ﷺ کے منافقین کی ایذا رسانیوں پر صبر فرمانے اور دعائیں دینے کا بیان

۴۰- بَابُ فِي دُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ وَصَبْرِهِ عَلَى أَدَى الْمُنَافِقِينَ

حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ایک دراز گوش پر سوار ہوئے جس پر پالان تھا اور اس کے نیچے فدک کی ایک چادر تھی، آپ کے پیچھے حضرت اسامہ بیٹھے ہوئے تھے، آپ قبیلہ بنو حارث بن خزرج میں حضرت سعد بن عبادہ کی عیادت کے لیے جا رہے تھے، یہ واقعہ جنگ بدر سے پہلے کا ہے، آپ راستہ میں ایک ایسی جگہ سے گزرے جہاں مسلمان، بت پرست لوگ اور یہودی بیٹھے ہوئے تھے ان میں عبد اللہ بن ابی اور عبد اللہ بن رواحہ بھی بیٹھے ہوئے تھے جب اس مجلس میں اس سواری کی گرد پھینچی تو عبد اللہ بن ابی نے چادر سے اپنی ناک ڈھانپ لی اور

۴۶۳۵- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ رَافِعٍ قَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ أَسَامَةَ بْنَ زَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَكِبَ حِمَارًا عَلَيْهِ إِكْرَافٌ تَحْتَهُ قِطِيفَةٌ فَدَرَكِيَةٌ وَأَرْدَفَ وَرَاءَهُ أَسَامَةُ وَهُوَ يَعُوذُ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ فِي بَيْتِ الْحَارِثِ ابْنِ الْخَزْرَجِيِّ وَذَاكَ قَبْلَ وَقْعَةِ بَدْرٍ حَتَّى مَرَّ بِمَجْلِسٍ فِيهِ أَخْلَاطٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَالْمُشْرِكِينَ عَبْدَةَ الْأَوْثَانِ وَالْيَهُودِ فِيهِمْ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي وَفِي الْمَجْلِسِ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ فَلَمَّا غَشِيَتْ الْمَجْلِسَ عَجَاجَةٌ

کہنے لگا: ہم پر گردنہ اڑاؤ نبی ﷺ نے ان کو سلام کیا، پھر ظہر گئے، آپ سواری سے اترے اور ان لوگوں کو اسلام کی دعوت دی اور ان پر قرآن مجید کی تلاوت کی، عبد اللہ بن ابی نے کہا: اے شخص! اس سے بہتر اور کوئی بات نہیں ہے کہ اگر جو کچھ تم کہہ رہے ہو وہ سچ ہے، تب بھی ہم کو ہماری مجلس میں آکر تکلیف نہ پہنچاؤ اور اپنے گھر واپس لوٹ جاؤ اور ہم میں سے جو شخص تمہارے پاس آئے اس کو وعظ کرو۔ حضرت عبد اللہ بن رواحہ نے کہا: آپ ہماری مجلس میں آئے، ہم اس کو پسند کرتے ہیں، پھر مسلمان، یہود اور بت پرست ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے لگے اور ایک دوسرے پر حملہ کے لیے تیار ہو گئے، نبی ﷺ ان کو مسلسل ٹھنڈا کرتے رہے پھر آپ اپنی سواری پر سوار ہوئے اور حضرت سعد بن عبادہ کے پاس گئے اور فرمایا: اے سعد! کیا تم نے نہیں سنا کہ ابو جہاب یعنی عبد اللہ بن ابی نے کیا کہا ہے؟ حضرت سعد نے کہا: یا رسول اللہ ﷺ! اس کو معاف کیجئے اور اس سے درگزر کیجئے۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے آپ کو جو مرتبہ دیا ہے سو دیا ہے، اس شہر کے لوگوں نے یہ طے کر لیا تھا کہ اس کو تاج پہنائیں گے اور اس کے سر پر (بادشاہت کا) عمامہ باندھیں گے لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کر کے اور آپ کو مرتبہ دے کر اس کو مسترد کر دیا، اس وجہ سے یہ جل گیا اور جو کچھ آپ نے دیکھا ہے اس کا سبب یہی ہے، سو نبی ﷺ نے اس سے درگزر کر لیا۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت منقول ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ اس وقت تک عبد اللہ بن ابی نے اسلام قبول نہیں کیا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے کہا گیا کہ کاش! آپ عبد اللہ بن ابی کے پاس (دعوت اسلام کے لیے) تشریف لے جائیں نبی ﷺ دراز گوش پر سوار ہو کر اس کی طرف گئے اور مسلمان بھی آپ کے ساتھ گئے، وہ زمین شور والی تھی، جب نبی ﷺ اس کے

السَّابِقِ عَمَرَ عَبْدُ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَنفَةَ بِرِذَائِهِ ثُمَّ قَالَ لَا تُعْبِرُوا عَلَيْنَا فَسَلَّمْ عَلَيْهِمُ النَّبِيُّ ﷺ ثُمَّ وَقَفَ فَنَزَلَ فَدَعَاهُمْ إِلَى اللَّهِ وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَيُّهَا الْمَرْءُ لَا أَحْسَنَ مِنِّي هَذَا إِنْ كَانَ مَا تَقُولُ حَقًّا فَلَا تُؤْذِنَانِي مَجَالِسِنَا وَارْجِعْ إِلَى رَحِيلِكَ لَمَنْ جَاءَكَ مِنَّا فَانْقُصْ عَلَيْهِ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ رَوَاحَةَ أَغَشْنَا لِي مَجَالِسِنَا فَإِنَّا نُحِبُّ ذَلِكَ قَالَ فَاسْتَبَّ الْمُسْلِمُونَ وَالْمُشْرِكُونَ وَالْيَهُودُ حَتَّى هَمُّوا أَنْ يَتَوَابَعُوا فَلَمَّ بِرِذَائِهِ النَّبِيُّ ﷺ يُخَفِّضُهُمْ ثُمَّ رَكِبَ دَابَّتَهُ حَتَّى دَخَلَ عَلَى سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ فَقَالَ أَيُّ سَعْدًا لَمْ تَسْمَعْ إِلَى مَا قَالَ أَبُو جُهَابٍ يُرِيدُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَالَ كَذًّا وَكَذًّا قَالَ أَعَفُّ عَنْهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَاصْلَحْ أَهْلُ هَذِهِ الْبَحْرَةِ أَنْ يَتَوَجَّهُوا لِمَعْصِيَتِهِ بِالْعِصَابَةِ فَلَمَّا رَدَّ اللَّهُ ذَلِكَ بِالْحَقِّ الَّذِي أُعْطَاكَ شَرِيقَ بِذَلِكَ فَذَلِكَ لَعَلَّ بِهِ مَا رَأَيْتَ لَعَقَانَهُ النَّبِيُّ ﷺ.

بخاری (۲۹۸۷-۴۵۶۶-۵۶۶۳-۵۹۶۶-۶۲۰۷-۶۲۵۴)

۴۶۳۶ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا حُجَّيْنُ بَعْنِي ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا كَيْثٌ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ وَزَادَ وَذَلِكَ قَبْلَ أَنْ يُسَلِّمَ عَبْدُ اللَّهِ.

سائتہ ۱۱ (۴۶۳۵)

۴۶۳۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الْقَيْسِيُّ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قِيلَ لِلنَّبِيِّ ﷺ لَوِ اتَّيَّتْ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَالَ فَانْطَلَقَ إِلَيْهِ وَرَكِبَ حِمَارًا وَأَنْطَلَقَ الْمُسْلِمُونَ وَهِيَ أَرْضٌ سَبَخَةٌ فَلَمَّا آتَاهُ النَّبِيُّ ﷺ قَالَ إِلَيْكَ عَيْتِي فَوَاللَّهِ لَقَدْ أَذَانِي نَفْسُ

پاس پہنچے تو وہ کہنے لگا: ایک طرف ہٹو، بخدا! تمہارے گدھے کی بوسے مجھے اذیت ہو رہی ہے، ایک انصاری نے کہا: بخدا! رسول اللہ ﷺ کے گدھے کی بوتم سے زیادہ خوشبودار ہے، اس پر عبد اللہ بن ابی کی قوم کا ایک شخص غضب ناک ہو گیا، پھر ہر طرف کے لوگ غصہ میں آ گئے اور وہ ہاتھوں، چھڑیوں اور جوتوں کے ساتھ ایک دوسرے سے لڑنے لگے۔ راوی کہتے ہیں کہ ہم کو یہ خبر پہنچی ہے کہ ان کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: (ترجمہ) ”اگر مسلمانوں کی دو جماعتیں آپس میں لڑ پڑیں تو ان کے درمیان صلح کراؤ۔“

### ابو جہل کے قتل کا بیان

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ابو جہل کی خبر کون لے کر آئے گا؟ حضرت ابن مسعود گئے تو دیکھا کہ عفرہ کے دو بیٹے اس کو قتل کر چکے ہیں اور اس کا جسم ٹھنڈا ہونے کے قریب ہے، حضرت ابن مسعود نے اس کی ڈاڑھی پکڑ کر کہا: کیا تو ابو جہل ہے؟ ابو جہل نے کہا: کیا اتنے بڑے کسی اور شخص کو بھی تم نے قتل کیا ہے؟ یا کہا: اس کی قوم نے اتنے بڑے شخص کو قتل کیا ہے؟ ابو جہل کہتے ہیں کہ ابو جہل نے یہ بھی کہا تھا کہ کاش! مجھے کسان کے علاوہ کسی اور نے قتل کیا ہوتا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے کوئی شخص آ کر یہ بتائے گا کہ ابو جہل کا کیا ہوا؟ اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

### یہودیوں کے سردار کعب بن اشرف کے قتل کا بیان

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کعب بن اشرف کو کون قتل کرے گا؟ کیونکہ اس نے اللہ اور اس کے رسول کو ایذا پہنچائی ہے، سو حضرت محمد بن مسلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: یا رسول اللہ! کیا

يَحْمَارِكَ قَالَ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْأَنْصَارِ وَاللَّهِ لَحِمَارٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَطِيبُ رِيحًا مِّمَّكَ قَالَ فَغَضِبَ لِعَبْدِ اللَّهِ رَجُلٌ مِّنْ قَوْمِهِ قَالَ فَغَضِبَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا أَصْحَابُهُ قَالَ فَكَانَ بَيْنَهُمْ ضَرْبٌ بِالْحَجْرِ وَيَدَايِنِي وَيَالْتَعَالِ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَتْ فِيهِمْ وَإِنْ طَائِفَتَانِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ اقْتُلُوا فَاصِلِحُوا بَيْنَهُمَا. البخاری (۲۶۹۱)

### ۴۱- بَابُ قَتْلِ أَبِي جَهْلٍ

۴۶۳۸- وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ يَغْيَى ابْنَ عَلِيَّةَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ التَّيْمِيُّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يَنْظُرْ لَنَا مَا صَنَعَ أَبُو جَهْلٍ فَاذْهَبْ فَإِنَّهُ لَمُسْعُودٌ لَوْ جَدَّهُ قَدْ ضَرَبَهُ إِنَّا عَفْرَاءٌ حَتَّى يَرَدَّ قَالَ فَأَخَذَ بِلِحْيَتِهِ فَقَالَ أَنْتَ أَبُو جَهْلٍ فَقَالَ وَهَلْ فَوْقَ رَجُلٍ قَتَلْتُمُوهُ أَوْ قَالَ قَتَلَهُ قَوْمُهُ قَالَ وَقَالَ أَبُو جَهْلٍ قَالَ أَبُو جَهْلٍ فَلَوْ غَيْرُ أَكْبَارٍ قَتَلْتَنِي.

بخاری (۳۹۶۳-۳۹۶۳-۴۰۲۰)

۴۶۳۹- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عُمَرَ الْبَكْرِيُّ أَخْبَرَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَقُولُ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يَعْلَمُ لِي مَا فَعَلَ أَبُو جَهْلٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ وَقَوْلِ أَبِي مِجَادٍ كَمَا ذَكَرَهُ إِسْمَاعِيلُ.

سابقہ حوالہ (۴۶۳۸)

### ۴۲- بَابُ قَتْلِ كَعْبِ بْنِ الْأَشْرَفِ طَاعُوتِ الْيَهُودِ

۴۶۴۰- وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْمُسَوِّبِيُّ الْزُّهْرِيُّ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ وَاللَّفْظُ لِلزُّهْرِيِّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ لِكَعْبِ بْنِ

آپ اس کو پسند کریں گے کہ میں اس کو قتل کر دوں؟ آپ نے فرمایا: ہاں! انہوں نے عرض کیا: پھر مجھے کچھ تعریضاً کہنے کی اجازت دیجئے، آپ نے فرمایا: کہہ لینا، پس وہ کعب بن اشرف کے پاس گئے اور اس سے باتیں کیں اور اپنا اور حضور کا فرضی معاملہ بیان کیا اور کہا: یہ شخص ہم سے صدقات لیتا ہے اور ہم کو اس نے مصیبت میں ڈال رکھا ہے، جب کعب نے یہ سنا تو کہا: خدا کی قسم! ابھی تو تم کو اور مصیبت پڑے گی، حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: ہم اس کی اطلاع کر چکے ہیں اب ہمیں اس کو چھوڑنا برا معلوم ہوتا ہے تا وقتیکہ ہم یہ نہ دیکھ لیں کہ اس کا مال کار کیا ہوتا ہے، حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: میں یہ چاہتا ہوں کہ تم مجھے کچھ قرض دو، کعب نے کہا: تم میرے پاس کیا چیز رہن رکھو گے؟ حضرت محمد بن مسلمہ نے کہا: جو تم چاہو، کعب بن اشرف نے کہا: تم اپنی عورتیں میرے پاس رہن رکھ دو، حضرت ابن مسلمہ نے کہا: تم عرب کے حسین ترین شخص ہو، ہم تمہارے پاس اپنی عورتیں کیسے گروی رکھ سکتے ہیں؟ کعب نے کہا: پھر اپنے بچے گروی رکھ دو، حضرت ابن مسلمہ نے کہا: پھر ہمارے بچوں کو یہ گالی دی جائے گی کہ یہ دو وقت کھجور کے عوض گروی رکھا گیا تھا، البتہ ہم اپنے ہتھیار تمہارے پاس گروی رکھ دیں گے، کعب نے کہا: اچھا، حضرت ابن مسلمہ نے کعب سے وعدہ کیا کہ جارث، ابو یحس بن جبر اور عباد بن بشر کو لے کر تمہارے پاس آؤں گا، سو یہ لوگ اس کے پاس گئے اور رات کو اسے بلایا، کعب ان کی طرف جانے لگا، اس کی بیوی نے کہا: مجھے ایسی آواز آرہی ہے جیسے خون کی آواز ہو، کعب نے کہا: یہ محمد بن مسلمہ، اس کا رضاعی بھائی اور ابو نائلہ ہے اور معزز آدمی کو اگر رات کے وقت بھی نیزہ بازی کے لیے بلایا جائے تو وہ چلا جاتا ہے، ادھر حضرت محمد بن مسلمہ نے اپنے ساتھیوں سے کہہ دیا تھا کہ جب کعب آئے گا تو میں اپنا ہاتھ اس کے سر کی طرف بڑھاؤں گا، جب میں اس پر قابو پاؤں تو تم اس وقت اس پر حملہ کر دینا، جب کعب نیچے اتر تو وہ سر کو چادر سے چھپائے ہوئے تھا، ان لوگوں نے کہا: آپ سے خوشبو کی مہک آرہی

الْأَشْرَفِ لِيَأْتَهُ قَدْ أَدَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ قَالَ مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتُحِبُّ أَنْ أَقْتَلَ قَالَ نَعَمْ قَالَ أَلَا تَدْنِي لِيَلْأَقُلَّ قَالَ قُلْ لَأَتَاكَ لَقَالَ لَهُ وَذَكَرَ مَا بَيْنَهُمَا وَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَدْ أَرَادَ صَدَقَةً وَقَدْ عَنَّا نَا فَلَمَّا سَمِعَهُ قَالَ وَابْتِضًا وَاللَّهِ لَسَمِعْتَهُ قَالَ إِنَّا قَدْ ابْتِغَاهُ الْآنَ وَتَكْرَهُ أَنْ تَدْعَهُ حَتَّى نَنْظُرَ إِلَى آيَةِ شَيْءٍ يُبَيِّرُ أَمْرَهُ قَالَ وَقَدْ أَرَدْتُ أَنْ تُسَلِّقَنِي سَلْفًا قَالَ فَمَا تَرَاهِنِي قَالَ مَا يُرِيدُ قَالَ تَرَاهِنِي نِسَاءَ كُمْ قَالَ أَلَسْتَ أَجْمَلُ الْعَرَبِ أَلَرَاهِنُكَ نِسَاءَ نَا قَالَ لَه تَرَاهِنِي أَوْلَادَ كُمْ قَالَ بَسْبُ ابْنِ أَحَدِنَا فَيَقَالُ رُهْنٌ فِي وَتَسْقِينِ مِنْ تَمِيرٍ وَلَكِنْ نَرَاهِنُكَ السَّلَامَةَ بِعَيْنِي السَّلَامَةَ قَالَ فَكَنَّمُ وَوَاعَدَهُ أَنْ يَأْتِيَهُ بِالْحَارِثِ وَابْنِ عَبَّاسِ بْنِ جَبْرِ وَعَبَّادِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ لَجَاءَهُ وَاللَّهِ هُوَ كَيْلًا فَتَنَزَلَ إِلَيْهِمْ قَالَ سَلْفِيَانِ كَالْغَيْرِ عَمِيرٍ قَالَتْ لَهُ أَمْرَاتُهُ إِنِّي لَا أَسْمَعُ صَوْتًا كَأَنَّكَ صَوْتُ دِيمٍ قَالَ إِنَّمَا هَذَا مُحَمَّدُ بْنُ مَسْلَمَةَ وَرَضِيْعُهُ وَابْنُ نَائِلَةَ إِنَّ الْكِبْرِيْتَمَ لَوْ دَرَيْتُ إِلَى طَعْنَةٍ لَيْلًا لَأَجَابَ قَالَ مُحَمَّدٌ إِنِّي إِذَا جَاءَ لَسَوْفَ أَسُدُّ بَدِيءِي إِلَى رَأْسِهِ فَإِذَا اسْتَمَكْتُ مِنْهُ لَدُونَكُمْ قَالَ فَلَمَّا نَزَلَ نَزَلَ وَهُوَ مُتَوَشِّحٌ لَفَقَالُوا تَجِدُ مِنْكَ رِيْحَ الطَّيِّبِ قَالَ نَعَمْ تَجِيئِي فَلَأَنْتَ هِيَ أَعْطَرُ نِسَاءِ الْعَرَبِ قَالَ فَتَأَذَّنُ لِي أَنْ أَشْتَمَ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ فَشْتَمَ فَتَنَزَلَ فَشْتَمَ كُمْ قَالَ أَتَاكَ لِي أَنْ أَعُوذَ قَالَ فَسْتَمَكَنَّ مِنْ رَأْسِهِ كُمْ قَالَ دُونَكُمْ قَالَ فَفَقَتَلُوهُ.

بخاری (۲۵۱۰-۳۰۳۱-۳۰۳۲-۳۰۳۷-۴۰۳۷) ابوداؤد (۲۷۶۸)

ہے اس نے کہا: ہاں! میرے ہاں فلاں عورت ہے جو عرب کی سب سے معطر عورت ہے، حضرت ابن مسلمہ نے کہا: کیا آپ مجھے یہ خوشبو سونگھنے کی اجازت دیں گے؟ کعب نے کہا: ہاں سونگھ لو، حضرت ابن مسلمہ نے اس کا سر سونگھا پھر کہا: کیا آپ مجھے دوبارہ سونگھنے کی اجازت دیں گے اور پھر اس کا سر مضبوطی سے پکڑ لیا اور ساتھیوں سے کہا کہ حملہ کرو اور انہوں نے اس کو قتل کر دیا۔

### غزوہ خیبر

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خیبر سے جہاد کیا، ہم نے خیبر کے پاس منہ اندھیرے نماز پڑھی۔ نبی ﷺ سوار ہوئے اور حضرت ابوطالب سوار ہوئے، میں حضرت ابوطالب کے پیچھے سوار تھا، نبی ﷺ نے خیبر کی گلیوں میں سواری دوڑائی، میرا گھٹنا نبی ﷺ کی ران سے مس کر رہا تھا، نبی ﷺ کی ران سے چادر ہٹ گئی تھی اور میں نبی ﷺ کی ران کی سفیدی دیکھ رہا تھا، جب آپ بستی میں داخل ہوئے تو آپ نے فرمایا: اللہ اکبر! خیبر ویران ہو گیا، ہم جب کسی قوم کے میدانوں میں اترتے ہیں تو وہ دن ان لوگوں کے لیے جنہیں عذاب کی وعید سنائی گئی ہے بہت برا ہوتا ہے، یہ جملہ آپ نے تین بار فرمایا، اس وقت یہودی (اپنے گھروں سے) کام کاج کے لئے نکلے تھے، وہ کہنے لگے: محمد (ﷺ) آگئے، بعض راویوں نے کہا: لشکر کے ساتھ آگئے، حضرت انس نے کہا: ہم نے خیبر کو جنگ سے فتح کیا تھا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن میں سواری پر حضرت ابوطالب کے پیچھے بیٹھا ہوا تھا اور میرے قدم رسول اللہ ﷺ کے قدموں سے مس کر رہے تھے، ہم خیبر میں اس وقت پہنچے جب سورج نکل چکا تھا، اس وقت یہودیوں نے اپنے جانور نکالے تھے اور وہ خود درانتیاں، نوکریاں اور درختوں پر چڑھنے کی رسیاں لے کر نکلے، انہوں نے کہا: محمد (ﷺ) لشکر کے ساتھ آئے ہیں،

### ۴۳- بَابُ غَزْوَةِ خَيْبَرَ

۴۶۴۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَزَا خَيْبَرَ قَالَ فَصَلَّيْنَا عِنْدَهَا صَلَاةَ الْعَدَاةِ بِغَلَسٍ فَرَكِبَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ وَرَكِبَ أَبُو طَلْحَةَ وَأَنَارَ ذَيْفُ أَبِي طَلْحَةَ فَاجْرَى نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فِي زَفَاقِ خَيْبَرَ وَإِنْ رُكِبِي لَتَمَسُّ لَخَيْدِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَأَنَحَسَرَ الْإِزَارُ عَنْ لَخَيْدِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ وَإِنِّي لَأَرَى بَيَاضَ لَخَيْدِ نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا دَخَلَ الْقَرْيَةَ قَالَ اللَّهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ قَالَهَا ثَلَاثَ مِرَابٍ قَالَ وَقَدْ خَرَجَ الْقَوْمُ إِلَى أَعْمَالِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ قَالَ عَبْدُ الْعَزِيزِ وَقَالَ بَعْضُ اصْحَابِنَا وَالْخَوَيْسُ قَالَ وَأَصْبَنَاهَا عَنَّةً. (سابقہ حوالہ ۳۴۸۲)

۴۶۴۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ قَالَ كُنْتُ رَدَفَ أَبِي طَلْحَةَ يَوْمَ خَيْبَرَ وَقَدِمِي تَمَسُّ قَدَمُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَاتَيْتَنَا هُمْ حِينَ بَزَعَتِ الشَّمْسُ وَقَدْ أَخْرَجُوا مَوَاشِيَهُمْ وَأَخْرَجُوا بَقُورِيهِمْ وَمَكَابِلِهِمْ وَمُرُورِهِمْ فَقَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَوَيْسُ قَالَ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذِرِينَ قَالَ

آپ نے فرمایا: خیبر جاہ ہو گیا۔ ہم جب کسی قوم کے میدانوں میں اترتے ہیں تو جن لوگوں کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے وہ دن ان کے لیے بہت برا ہوتا ہے، حضرت انس کہتے ہیں کہ پھر اللہ عزوجل نے ان کو شکست دے دی۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ خیبر پہنچے تو آپ نے فرمایا: ہم جب کسی قوم کے میدانوں میں اترتے ہیں تو جن لوگوں کو عذاب کی وعید سنائی گئی ہے وہ دن ان کے لیے بہت برا ہوتا ہے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر گئے، ہم رات بھر سفر کرتے رہے، لشکر میں سے ایک شخص نے حضرت عامر بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: کیا آپ ہمیں اپنے کچھ اشعار نہیں سنائیں گے؟ حضرت عامر شاعر تھے وہ سواری سے اتر کر حدی خوانی کرنے لگے:

اے اللہ! اگر تیری مدد نہ ہوتی تو ہم ہدایت نہ پاتے۔

ہم زکوٰۃ ادا کرتے نہ نماز پڑھتے۔

ہماری طلب بس یہی ہے کہ تو ہمیں معاف کر دے ہم تجھ پر فدا ہوں۔

اور دشمن سے مقابلہ کے وقت ہم کو ثابت قدم رکھ۔

اور ہم پر تسلی نازل فرما۔

جب ہم کو بلایا جاتا ہے تو ہم پہنچ جاتے ہیں۔

اور ندائیں لوگ ہم پر اعتماد کرتے ہیں۔

رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ حدی خواں کون ہے؟ لوگوں نے کہا: یہ عامر ہیں، آپ نے فرمایا: اللہ اس پر رحم کرے، لشکر میں سے ایک شخص نے کہا: اس پر رحمت واجب ہو گئی کاش! آپ ہم کو بھی اس سے متنبہ فرماتے، حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ پھر ہم خیبر پہنچے اور ہم نے اہل خیبر کا محاصرہ کر لیا حتیٰ کہ ہم کو سخت بھوک لگ گئی، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تم پر خیبر فتح کر دیا، پھر فتح کے دن شام کے وقت لوگوں نے بہت آگ روشن کی،

۴۶۴۳- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيْمَ وَإِسْحَقُ بْنُ مُصَوِّرٍ قَالَا أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ شَمَيْلٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا أتَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْبَرَ قَالَ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُؤْمِنِينَ. سلم، تحفۃ الاشراف (۱۲۸۶)

۴۶۴۴- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَوِيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبَادٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ عَبَّادٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَالِمٌ وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيْلَ هَنَّ بَنِي بَدِيٍّ ابْنُ أَبِي قُبَيْلَةَ مَوْلَى سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَنْ سَلَمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ حَسْرَتُنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ كَتَبْتُنَا لَيْسًا لِقَالَ رَجُلٍ مِّنَ الْقَوْمِ لِعَامِرِ بْنِ الْأَكْوَعِ أَلَا تُسْمِعُنَا مِمَّنْ هُنْبَهَا يَكُ وَكَانَ عَامِرٌ رَجُلًا شَاعِرًا فَتَزَلُّ بِالْقَوْمِ يَقُولُ -

اَللّٰهُمَّ لَوْ لَا اَنْتَ مَا اهْتَدَيْنَا

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّيْنَا

فَاغْفِرْ لِنَدَاءِ لَكَ مَا اَلْفَيْنَا

وَرَبِّتِ الْاَقْدَامَ اِنْ لَا قَيْنَا

وَالْقِيْنَ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا

اِنَّا اِذَا صَبَحَ يَنَا اَتَيْنَا

وَبِالْقُبَاحِ عَوَّلُوْا عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ هَذَا السَّائِلُ قَالُوا عَامِرٌ قَالَ يَرْحَمُهُ اللَّهُ فَقَالَ رَجُلٌ مِّنَ الْقَوْمِ وَجَبْتَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَوْ لَا اَمْنَعْنَا بِهِ قَالَ فَاتَيْنَا خَيْبَرَ فَحَاصَرْنَا هُمْ حَتَّى اَصَابَتْنَا مَحْمَصَةٌ شَدِيْدَةٌ ثُمَّ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ فَتَحَهَا عَلَيْنَكُمْ قَالَ فَلَمَّا اَمْسَى النَّاسُ مَسَاءَ الْيَوْمِ الَّذِي فَتِحَتْ عَلَيْهِمْ اَوْ قَدُوا زَبْرًا كَثِيْرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا هَذِهِ الْبِيْرَانُ عَلَيَّ اَتِيْ شَيْءٌ تُؤَلِّدُوْنَ فَقَالُوا عَلَيَّ لَحِيْمٌ قَالَ اَتِيْ لَحِيْمٌ قَالُوا لَحِيْمٌ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ آگ کیسی ہے؟ کس چیز (کو پکانے) کے لیے آگ جلا رہے ہو؟ لوگوں نے کہا: گوشت پکا رہے ہیں! آپ نے پوچھا: کس چیز کا گوشت؟ لوگوں نے کہا: پالتو گدھوں کا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہانڈیاں الٹ دو اور ہانڈیاں توڑ دو، ایک شخص نے پوچھا: کیا ہانڈیاں الٹ کر ان کو دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا ہی کرو جب لوگوں نے صف بنائی تو عامر کی تلوار چھوٹی تھی، انہوں نے ایک یہودی کے پاؤں پر تلوار ماری تو وہ پلٹ کر ان کے گھٹنے میں لگی اور وہ اسی ضرب سے شہید ہو گئے، جب مسلمان واپس لوٹے تو حضرت سلمہ نے میرا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر کہا: جب رسول اللہ ﷺ نے مجھے خاموش دیکھا تو فرمایا: کیا بات ہے؟ میں نے کہا: آپ پر میرے ماں اور باپ قربان ہوں، لوگ یہ کہہ رہے ہیں کہ عامر کے سب عمل برباد ہو گئے! آپ نے پوچھا: کس نے کہا ہے؟ میں نے کہا: فلاں اور فلاں نے اور اسید بن حذیر انصاری نے! آپ نے فرمایا: جس نے یہ کہا ہے جھوٹ کہا ہے! عامر کے دو اجر ہیں، آپ نے اپنی دو انگلیوں کو جمع کر کے فرمایا: اس نے اس طرح جہاد کیا کہ عربوں میں اس کی مثال بہت کم ہے، تھیہ نے دو حرفوں میں راوی محمد کی مخالفت کی ہے اور ابن عباد کی روایت میں "القی مسکینہ علینا" ہے۔

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن میرے بھائی نے رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ بڑی شدید جنگ کی، مگر اتفاق سے اس کی تلوار پلٹ کر اس کو لگی اور وہ شہید ہو گئے، رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے اس پر نکتہ چینی کی اور جو شخص اپنے ہی ہتھیار سے قتل ہو جائے اس کی شہادت میں شک کیا، حضرت سلمہ نے کہا کہ جب رسول اللہ ﷺ خیبر سے واپس لوٹے تو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے کچھ رجز یہ کلام پیش کرنے کی اجازت دیں! رسول اللہ ﷺ نے اجازت دی، حضرت عمر بن الخطاب نے کہا: سوچ سمجھ کر کہنا! پھر میں نے کہا:

خدا کی قسم! اگر اللہ کی مدد نہ ہوتی تو ہم ہدایت نہ پاتے!

حُمَيْرُ الْإِنْسِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْمِيرُ يُقَوِّمُهَا وَأَهْمِيرُوهَا فَقَالَ رَجُلٌ أَوْ يَهْمِيرُ يُقَوِّمُهَا وَيَهْمِيرُوهَا فَقَالَ أَوْ ذَاكَ قَالَ فَلَمَّا تَصَافَّ الْقَوْمُ كَانَ سَيْفُ عَامِرٍ فِيهِ قِصْرٌ فَتَنَاوَلَ بِهِ سَاقَ يَهُودِيٍّ لِيَضْرِبَهُ وَيَرْجِعُ ذَهَابَ سَيْفِهِ فَاصَابَ رُكْبَةَ عَامِرٍ فَمَاتَ مِنْهُ قَالَ فَلَمَّا قَفَلُوا قَالَ سَلَمَةُ وَهُوَ أَيْدِي يَهُودِيٍّ قَالَ فَلَمَّا رَأَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَائِكُنَا قَالَ مَا لَكَ قُلْتَ لَهُ فِذَاكَ أَبِي وَأُمِّي زَعَمُوا أَنَّ عَامِرًا حَيْضَ عَمَلُهُ قَالَ مَنْ قَالَهُ فَلَنْتُ فُلَانًا وَفُلَانًا وَأُسَيْدُ بْنُ حَضْرِبٍ جَالًا تَصَارِي فَقَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَهُ إِنَّ لَهُ لَأَجْرَيْنِ وَجَمْعَ بَيْنِ إِصْبَعَيْهِ إِنَّهُ لِحِمَاوِدٍ مُجَاهِدٍ قُلَّ عَرَبِيٌّ مَسَى بِهَا مَنَلُهُ وَخَالَفَ كَتَيْبَةَ مُحَمَّدًا فِي الْحَوْلِيَّةِ فِي حَرْقِيْنِ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّادٍ وَالْقِي سَكِينَةَ عَلَيْنَا.

بخاری (۶۸۹۱) مسلم (۴۹۹۳-۴۹۹۴) ابن ماجہ (۳۱۹۵)

۶۳۳۱-۶۱۴۶-۵۴۹۷-۴۱۹۶-۲۴۷۷

۴۶۴۵ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ وَأَبُو عَيْنٍ ابْنُ شِهَابٍ أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَتَسْبَهُ عَيْبَرُ ابْنِ وَهْبٍ فَقَالَ ابْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبٍ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ سَلَمَةَ ابْنَ الْأَمْوَجِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْبَرَ قَاتَلَ أَيْحَى فَنَالَ شِدِيدًا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَارْتَدَّ عَلَيْهِ سَيْفُهُ فَفَعَلَهُ فَقَالَ أَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي ذَلِكَ وَشَكُّوا فِيهِ رَجُلٌ مَاتَ فِي سِلَاحِهِ وَشَكُّوا فِي بَعْضِ أَمْرِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَقَفَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ خَيْبَرَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَدَّنْ لِي أَنْ أَرْجُزَ لَكَ فَأَذِنَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِعْلَمْ مَا تَقُولُ قَالَ فَقُلْتُ -

وَاللَّوْ لَوْلَا اللَّهُ مَا اهْتَدَيْنَا

وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلِّتْنَا  
فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ صَدَقْتِ

وَأَنْزِلَنَّ سَكِينَةً عَلَيْنَا  
وَكَيْتِبِ الْأَقْدَامِ إِنْ لَا قِينَا  
وَالْمُشِيرِ كُنُونَ قَدْ بَعَثُوا عَلَيْنَا

قَالَ فَلَمَّا فَضِيَتْ رَجِزِي قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَالَ هَذَا  
قُلْتُ قَالَهُ أَخِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسْرَحُمُهُ اللَّهُ قَالَ  
فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ نَاسًا كَيْهَابُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ  
يَهْتُمُونَ رَجُلٌ مَاتَ بِسِلَاحِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَاتَ  
جَاهِدًا مُجَاهِدًا قَالَ ابْنُ شِهَابٍ ثُمَّ سَأَلْتُ أَبَا لِسْلَمَةَ ابْنَ  
الْأَكْوَعِ فَحَدَّثَنِي عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ ذَلِكَ عَمْرٍ أَنَّهُ قَالَ حِينَ  
قُلْتُ إِنْ نَاسِيهَا بُونَ الصَّلَاةَ عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ  
كَذَبُوا مَاتَ جَاهِدًا مُجَاهِدًا فَلَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ وَأَشَارَ  
بِأَصْبَعَيْهِ. ابوداؤد (۲۵۳۸) الترمذی (۳۱۵۰)

زکوٰۃ ادا کرتے نہ نماز پڑھتے۔  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے سچ کہا:  
اور ہم پر اپنی رحمت نازل فرما۔  
اور کفار سے مقابلہ کے وقت ہم کو ثابت قدم رکھ۔  
بے شک کفار نے ہم پر حملہ کیا ہوا ہے۔

جب میں یہ رجز پورا کر چکا تو رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کس  
کے اشعار ہیں؟ میں نے عرض کیا: یہ شعر میرے بھائی عامر نے  
کہے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ اس پر رحم فرمائے  
میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ اس کی نماز جنازہ پڑھنے  
میں ہچکچا رہے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ شخص اپنے ہتھیار سے مرا  
ہے آپ نے فرمایا: وہ مجاہد ہے اور جہاد کرتے ہوئے شہید ہوا  
ہے زہری کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ کے ایک بیٹے سے  
پوچھا تو اس نے اپنے والد سے یہ روایت اسی طرح بیان کی،  
البتہ انہوں نے کہا: جب میں نے کہا کہ لوگ اس کی نماز جنازہ  
پڑھتے ہوئے ہچکچا رہے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ  
لوگ جھوٹ بولتے ہیں آپ نے فرمایا: وہ مجاہد ہے جہاد کرتے  
ہوئے شہید ہوا ہے اور اس کو دو گنا اجر ملے گا اور پھر اپنی دو  
انگلیوں سے اشارہ فرمایا۔

### نزوہ خندق کے اہم واقعات

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ غزوہ احزاب کے دن رسول اللہ ﷺ ہمارے ساتھ مٹی  
ڈھور رہے تھے درآں حالیکہ گردوغبار کی کثرت سے آپ کے  
پیٹ کی سفیدی اٹی ہوئی تھی اور آپ یہ فرما رہے تھے:

خدا کی قسم! اگر اللہ تعالیٰ کی مدد نہ ہوتی تو ہم  
ہدایت نہ پاتے۔ ہم صدقہ دیتے نہ نماز  
پڑھتے۔ اے اللہ تو ہم پر سکون نازل فرما۔  
بے شک دشمن ہم پر ٹوٹ پڑے ہیں۔

اور کبھی یوں فرماتے:

### ۴۴- بَابُ غَزْوَةِ الْأَحْزَابِ وَهِيَ الْخَنْدَقُ

۴۶۴۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ  
لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْأَحْزَابِ يَنْقُلُ مَعَنَا التُّرَابَ وَلَقَدْ وَارَى  
التُّرَابَ بِيَاضِ بَطْنِهِ وَهُوَ يَقُولُ -

وَاللَّهُ لَوْ لَا آتَتْ مَا اهْتَدَيْنَا  
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلِّتْنَا  
فَأَنْزِلَنَّ سَكِينَةً عَلَيْنَا  
إِنَّ الْأَلْسِي قَدْ بَعَثُوا عَلَيْنَا

قَالَ وَرَبَّمَا قَالَ -



ان کافروں نے ہماری بات ماننے سے انکار کر دیا۔  
جب وہ فساد کا ارادہ کرتے ہیں تو ہم انکار کرتے ہیں۔  
جب آپ "ابینا" فرماتے تو آواز بلند فرماتے۔

إِنَّ الْمَلَائِكَةَ آتَوْنَ عَلَيْنَا  
إِذَا أَرَادُوا فِتْنَةً مِنَّا  
وَيَرْفَعُ بِهَا صَوْتَهُ.

بخاری (۲۸۳۶ ۲۸۳۷ ۲۸۳۸ ۲۸۳۹ ۲۸۴۰ ۲۸۴۱ ۲۸۴۲ ۲۸۴۳ ۲۸۴۴ ۲۸۴۵ ۲۸۴۶ ۲۸۴۷)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ایسی ہی  
روایت مروی ہے البتہ اس میں "ان الالی قد بغوا علینا"  
ہے۔

۴۶۴۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ  
بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ  
قَدْ كَرِهَ اللَّهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ إِنَّ الْأَلْيَ قَدْ بَغَوْا عَلَيْنَا.

سابقہ حوالہ (۴۶۴۶)

حضرت اہل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں  
کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے در آنحالیکہ ہم  
خندق کھود رہے تھے اور اپنے کندھوں پر مٹی ڈھور رہے تھے،  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اللہ! زندگی تو بس آخرت ہی کی  
زندگی ہے سو تو مہاجرین اور انصار کی مغفرت فرما۔

۴۶۴۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ الْقَعْنَبِيُّ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ  
جَاءَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَنَحْنُ نَحْفِرُ الْخَنْدَقَ وَنَنْقُلُ  
التُّرَابَ عَلَى أَعْيُنِنَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ  
إِلَّا عَيْشُ الْأَيُّرَةِ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ.

بخاری (۳۷۹۷-۴۰۹۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا:

۴۶۴۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ  
لِابْنِ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاوِيَةَ  
بْنِ قُرَّةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ -

اے اللہ! زندگی تو بس آخرت ہی کی زندگی ہے،  
سو تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا الْآخِرَةَ  
فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةِ

بخاری (۳۷۹۵-۶۴۱۳)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے تھے: (شعبہ نے کہا یا فرمایا):

۴۶۵۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ  
ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ  
حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ :

اے اللہ! زندگی تو بس آخرت ہی کی زندگی ہے۔  
سو تو انصار اور مہاجرین پر کرم فرما۔

اللَّهُمَّ إِنَّ الْعَيْشَ عَيْشُ الْآخِرَةِ . قَالَ شُعْبَةُ أَوْ قَالَ -

اللَّهُمَّ لَا عَيْشَ إِلَّا الْآخِرَةَ  
فَاكْرِمِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ

بخاری (۳۷۹۵) الترمذی (۳۸۵۷)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ صحابہ رجز کرتے تھے اور ان کے ساتھ آپ بھی رجز  
کرتے تھے اور صحابہ یہ کہتے تھے:

۴۶۵۱ - وَحَدَّثَنَا بِحْيِيُّ بْنُ بَحْيٍ وَشَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ  
قَالَ بِحْيِيُّ أَخْبَرَنَا وَقَالَ شَيْبَانُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ  
إِسَى التَّمِيزِيِّ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانُوا يَرْجُزُونَ

اے اللہ! بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے،  
سو تو مہاجرین اور انصار کی مدد فرما۔  
اور شیطان کی حدیث میں "فانصر" کی جگہ "فاغفر" ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ حضرت محمد ﷺ کے صحابہ جنگ خندق کے دن یہ کہہ  
رہے تھے:  
ہم نے محمد (ﷺ) سے تاحیات  
اسلام پر بیعت کی ہے۔  
حماد کو شک ہے کہ شاید اسلام کے بدلہ میں جہاد کہا تھا اور نبی  
ﷺ یہ فرماتے تھے:

اے اللہ! بھلائی تو صرف آخرت کی بھلائی ہے  
سو تو انصار اور مہاجرین کی مغفرت فرما۔

وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَعَهُمْ وَهُمْ يَقُولُونَ -  
اللَّهُمَّ لَا تَخَيِّرْ إِلَّا خَيْرَ الْآخِرَةِ  
فَانصُرِ الْأَنْصَارَ وَالْمُهَاجِرَةَ  
وَلِيْنِ حَدِيثِ شَيْبَانَ بَدَلْ فَاغْفِرْ فَاغْفِرْ.

مسلم، ترمذی، الاشراف (۱۷۰۰)

۴۶۵۲ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بَهْرٌ حَدَّثَنَا  
حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا فَايْتُبُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَصْحَابَ  
مُحَمَّدٍ ﷺ كَانُوا يَقُولُونَ يَوْمَ الْخَنْدَقِ -  
نَحْنُ الْيَوْمَ بِأَعْيُنِ مُحَمَّدٍ  
عَلَى الْإِسْلَامِ مَا بَقِيَْنَا أَبَدًا  
أَوْ قَالَ عَلَى الْجِهَادِ سَكَتَ حَمَّادٌ وَاللَّيْثِيُّ يَقُولُ -

اللَّهُمَّ إِنَّ الْخَيْرَ خَيْرُ الْآخِرَةِ  
فَاغْفِرْ لِلْأَنْصَارِ وَالْمُهَاجِرَةَ

مسلم، ترمذی، الاشراف (۳۵۴)

ف: رسول اللہ ﷺ نے بلند آواز سے جو جزیہ اشعار پڑھے ان میں ذکر بالجہاد کرنے کا ثبوت ہے۔ اس مسئلہ پر ہم نے  
شرح صحیح مسلم جلد ثانی میں گفتگو کی ہے اور اس پر مفصل بحث ہمارے رسالہ "ذکر بالجہاد" میں ہے۔

غزوہ ذی قرد و غیرہ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ ایک مرتبہ میں پہلی اذان سے پہلے مدینہ سے باہر نکل  
گیا وہاں مقام ذی قرد میں رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیاں چر  
رہی تھیں، وہاں مجھ سے عبد الرحمن بن عوف کا غلام ملا اور کہنے  
لگا کہ رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیاں پکڑ لی گئیں، میں نے پوچھا:  
کس نے پکڑی ہیں؟ اس نے کہا: غطفان نے، حضرت ابن  
اکوع کہتے ہیں کہ میں نے تین مرتبہ حج کر کہا: یا صباحاہ امیری  
یہ آواز مدینہ منورہ کے ایک کنارے سے دوسرے کنارے تک  
چنچنی، پھر میں اپنی سیدھ میں چل پڑا اور میں نے غطفان کو  
مقام ذی قرد میں جا لیا، درآں حالیکہ وہ لوگ پانی پلا رہے تھے،  
میں نے ان کو اپنے تیروں سے مارنا شروع کیا اور میں تیر  
مارتے ہوئے یہ کہہ رہا تھا:

۴۵ - بَابُ غَزْوَةِ ذِي قَرْدٍ وَغَيْرِهَا

۴۶۵۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَرْبٌ يَعْنِي ابْنَ  
إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلَمَةَ بْنَ  
أَكْوَعٍ يَقُولُ عَزَّجْتُ كَبَلًا أَنْ يُؤَدَّنَ بِالْأَوْلَى وَكَانَتْ  
لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ تَرَعَى بِلَدِي قَرْدٌ قَالَ فَلَقِيْنِي عِلَامٌ  
لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ فَقَالَ أُخِذَتْ لِقَاحُ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ فَقُلْتُ مَنْ أَخَذَهَا قَالَ غُطْفَانُ قَالَ قَصَّرْتُ ثَلَاثَ  
سَرَحَاتٍ يَا صَبَاحَاةُ قَالَ فَاسْمَعْتُ مَا بَيْنَ لَابَتِي الْمَدِينَةِ  
ثُمَّ انْدَلَعْتُ عَلَى وَجْهِي حَتَّى آدَرْتُ كَنُفَهُمْ بِلَدِي قَرْدٍ وَقَدْ  
أَخَذُوا يَسْفُونَ مِنَ الْمَاءِ فَجَعَلْتُ أَرْمِيهِمْ بِسَلْبِي وَكُنْتُ  
رَائِيًا وَأَقُولُ -

میں اکوع کا بیٹا ہوں !

اور آج کینوں کی ہلاکت کا دن ہے۔

میں یہ رجز پڑھتا رہا حتیٰ کہ میں نے ان سے اونٹیاں چھڑالیں اور ان کی تیس چادریں بھی لے لیں، اتنے میں رسول اللہ ﷺ بھی صحابہ کے ہمراہ تشریف لے آئے، میں نے کہا: یا رسول اللہ! میں نے ان کو پانی سے روک رکھا ہے حالانکہ وہ پیاسے ہیں، آپ اسی وقت کسی کو ان کے پاس بھیج دیجئے، آپ نے فرمایا: اے ابن اکوع! تم اپنی چیزیں تو لے چکے ہو، اب رہنے دو، اس کے بعد ہم واپس لوٹے اور رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنی اونٹنی پر سوار کر لیا حتیٰ کہ ہم مدینہ پہنچ گئے۔

ایاس بن سلمہ کہتے ہیں کہ میرے والد بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حدیبیہ گئے، ہم اس وقت چودہ سو افراد تھے اور اس جگہ پانی کی اتنی کمی تھی کہ وہاں پچاس بکریاں بھی سیراب نہیں ہو سکتی تھیں، رسول اللہ ﷺ کنوئیں کی منڈیر پر بیٹھ گئے، پھر یا تو آپ نے دعا کی اور یا آپ نے اس میں اپنا لعاب دہن ڈالا، سو کنوئیں کا پانی جوش میں آگیا، ہم نے خود بھی پانی پیا اور اپنے جانوروں کو بھی پلایا، پھر رسول اللہ ﷺ نے درخت کی جڑ میں بیٹھ کر ہم کو بیعت کے لیے بلایا، لوگوں میں سے سب سے پہلے میں نے آپ سے بیعت کی، پھر اور لوگوں نے بیعت کرنا شروع کر دی، حتیٰ کہ جب آدمی لوگوں نے بیعت کر لی تو آپ نے فرمایا: اے سلمہ! بیعت کرو میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں تو سب سے پہلے بیعت کر چکا ہوں! آپ نے فرمایا: دوبارہ کرو! حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دیکھا کہ میرے پاس ہتھیار نہیں ہیں، رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک ڈھال عطا کی، اس کے بعد آپ نے پھر بیعت لینی شروع کی، حتیٰ کہ جب آپ سب سے بیعت لے چکے تو آپ نے مجھ سے پھر فرمایا: اے سلمہ! تم مجھ سے بیعت نہیں کرو گے؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں تو پہلی بار سب سے پہلے اور دوبارہ درمیان میں آپ سے بیعت کر چکا ہوں! آپ نے فرمایا: پھر سہ بارہ، سو

أَلَسَا بَنُ الْأَكْوَعِ

وَالْيَوْمَ يَوْمَ الرُّضَيْعِ

فَارْتَجِرْ حَتَّى اسْتَنْقَذْتُ اللَّفَاحَ مِنْهُمْ وَاسْتَلَبْتُ مِنْهُمْ ثَلَاثِينَ بُرْدَةً قَالَ وَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ وَالنَّاسُ فُلْتُ بِأَيْتِي اللَّهُ إِنِّي لَقَدْ حَمَيْتُ الْقَوْمَ الْمَاءَ وَهُوَ عِظَانِي فَأَبَعْتُ إِلَيْهِمُ السَّاعَةَ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ مَلَكَتْ مَا سَجِجَ قَالَ نَمَّ رَجَعْنَا وَنَزَّ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَلَسِي لَأَقْبَهُ حَتَّى دَخَلْنَا الْمَدِينَةَ. البخاری (۳۰۴۱-۴۱۹۴)

۴۶۵۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ ح وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ وَالْعَقَدِيُّ كِلَاهُمَا عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ وَهَذَا حَدِيثُهُ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ وَالْحَنَفِيُّ عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ حَدَّثَنَا عِكْرِمَةَ وَهُوَ ابْنُ عَمَّارٍ حَدَّثَنِي إِيَّاسُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ قَدِمْنَا الْحَدَيْبِيَّةَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَتَحْتُنَا أَرْبَعُ عَشْرَةَ مِائَةً وَعَلَيْهَا خُمْسُونَ شَاةً لَأَسْرُوْنَهَا قَالَ فَقَعَدَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ جَبَا التَّرِكِيَّةَ فِيمَا دَعَا وَإِنَّمَا بَصَقَ فِيهَا قَالَ فَجَعَلْتُ لَسْفِيْنَا وَاسْتَقَيْنَا قَالَ نَمَّ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ دَعَانَا لِلْبَيْعَةِ لِي أَصِلَ الشَّجْرَةَ قَالَ فَبَايَعْتُهُ أَوَّلَ النَّاسِ نَمَّ بَابِعَ وَبَابِعَ حَتَّى إِذَا كَانَ لِي وَسْطُ مِنَ النَّاسِ قَالَ بَابِعَ يَا سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي أَوَّلِ النَّاسِ قَالَ وَابَيْضًا قَالَ وَرَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَزِي لَا يَعْنِي لَيْسَ مَعَهُ سِلَاحٌ قَالَ فَأَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَجَفَةً أَوْ دَرَقَةً نَمَّ بَابِعَ حَتَّى إِذَا كَانَ لِي أَخِيرَ النَّاسِ قَالَ أَلَا تُبَايِعُنِي يَا سَلَمَةَ قَالَ قُلْتُ قَدْ بَايَعْتُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي أَوَّلِ النَّاسِ وَفِي أَوْسَطِ النَّاسِ قَالَ وَابَيْضًا قَالَ فَبَايَعْتُهُ النَّالِيَةَ نَمَّ قَالَ لِي يَا سَلَمَةَ ابْنَ حَجَفَتِكَ أَوْ دَرَقَتِكَ إِنِّي أَعْطَيْتُكَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَبْنِي عَمِي عَامِرٌ عَزِي لَا فَأَعْطَيْتُهُ

میں نے آپ سے پھر تیسری بار بیعت کی، پھر آپ نے مجھ سے فرمایا: تمہاری وہ ذہال کہاں ہے جو میں نے تم کو دی تھی؟ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے چچا عامر کے پاس ہتھیار نہیں تھے، میں نے وہ ذہال ان کو دے دی، رسول اللہ ﷺ نے اسے اور فرمایا: تم بھی اس پہلے شخص کی طرح ہو جس نے کہا تھا: اے اللہ! مجھے ایسا دوست عطا فرما جو مجھے جان سے بھی زیادہ عزیز ہو، پھر مشرکین نے ہماری طرف صلح کا پیغام بھیجا یہاں تک کہ ہر جانب سے ایک شخص دوسری جانب جانے لگا اور ہم نے صلح کر لی، حضرت ابن اکوع نے کہا: میں حضرت طلحہ بن عبید اللہ کی خدمت میں تھا، ان کے گھوڑے کو پانی پلاتا اور کھریا کرتا، ان کی خدمت کرتا اور ان کے ساتھ کھانا کھاتا کیوں کہ میں نے اہل دعیال اور مال کو چھوڑ کر اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی طرف ہجرت کی تھی، جب ہماری اہل مکہ سے صلح ہو گئی اور ہم ایک دوسرے سے ملنے گئے، تو میں ایک درخت کے پاس گیا اور اس کے نیچے بے کانٹے صاف کر کے اس کی جڑ میں لیٹ گیا، اسنے میں مشرکین مکہ میں سے چار شخص آئے اور رسول اللہ ﷺ کے متعلق کچھ کہنے لگے، مجھے ان پر غصہ آیا اور میں دوسرے درخت کے نیچے جا کر لیٹ گیا، انہوں نے اپنے ہتھیار لٹکائے اور لیٹ گئے، اسی دوران وادی کے نشیب سے ایک آواز آئی: اے مہاجر و! ابن زبیم کو قتل کر دیا گیا یہ سنتے ہی میں نے اپنی تلوار نکالی اور ان سوائے چاروں آدمیوں پر حملہ کر دیا، ان کے ہتھیاروں پر میں نے قبضہ کر لیا اور ان کا ایک گھڑینا کر اپنے ہاتھ میں رکھ لیا، پھر میں نے کہا: قسم اس ذات کی جس نے محمد ﷺ کو عزت دی ہے تم میں سے جس شخص نے بھی سر اٹھایا میں اس کے جسم کا وہ حصہ اڑا دوں گا جس میں اس کی آنکھیں ہیں پھر میں ان کو گھسیٹا ہوا رسول اللہ ﷺ کے پاس لے گیا ادھر میرے چچا حضرت عامر بھی قبیلہ صملات کے ایک شخص کو ستر مشرکوں کے ساتھ گھسیٹتے ہوئے لائے، اس شخص کا نام مکرز تھا، حضرت عامر ایک جھول پوش گھوڑے پر سوار تھے، رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف

آیا تھا قَالَ لَقَدْ صَحِيحَكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَقَالَ إِنَّكَ كَمَا لَدُنِي قَالَ الْاَوَّلُ اَللّٰهُمَّ اَبِيْنِيْ حَبِيْبِيْا هُوَ اَحَبُّ اِلَيَّ مِنْ نَفْسِيْ ثُمَّ اَنَّ الْمُشْرِكِيْنَ رَاسَلُوْنَا الصَّلْحَ حَتّٰى مَشٰى بَعْضُنَا فِىْ بَعْضٍ وَاَصْطَلَحْنَا قَالَ وَكُنْتُ يَبِيْعًا لِبَطْلِحَةَ بِنْتِ عَبِيْدِ اللّٰهِ اَسْقِيْ فَرَسَهُ وَاَحْسَهُ وَاَخْلُمُهُ وَاَكُلْ مِنْ طَعَامِهِ وَتَوَكَّلْ اَهْلِيْ وَمَا لِيْ مَهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ وَرَسُوْلِهِ ﷺ قَالَ فَلَمَّا اَصْطَلَحْنَا نَحْنُ وَاَهْلُ مَكَّةَ وَاَخْتَلَطَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ اَتَيْتُ شَجْرَةً فَكَسَحْتُ شَوْكَهَا فَاَصْطَلَجْتُ فِيْ اَصْلِهَا قَالَ لَمَّا اَتَيْتُ اَرْبَعَةً مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ مِنْ اَهْلِ مَكَّةَ فَجَعَلُوْا يَقْعُوْنَ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ لَمَّا بَقَضْتُهُمْ فَتَحَوَّلْتُ اِلَى شَجْرَةٍ اُخْرٰى وَعَلَّقُوْا سِيْلَاحَهُمْ وَاَصْطَلَجُوْا فَبَيْنَمَا هُمْ كَذٰلِكَ اِذْ نَادٰى مُنَادٍ مِّنْ اَسْفَلِ الرَّايِ مَا لِلْمُهَاجِرِيْنَ قَوْلٌ اِنْ زَيْبٍ قَالَ فَاتَّخَرْتُ سَيْبِيْ ثُمَّ شَدَدْتُ عَلٰى اُولٰٓئِكَ الْاَرْبَعُوْةَ وَهُمْ رُقُوْدٌ فَاَخَذْتُ سِيْلَاحَهُمْ فَجَعَلْتُهُ ضِعْفًا لِيْ يَدِيْ قَالَ ثُمَّ قُلْتُ وَالَّذِيْ كَرَّمَتْ وَجْهَ مُحَمَّدٍ لَا يَزْفَعُ اَحَدٌ مِنْكُمْ رَاسًا اِلَّا ضَرَبْتُ الَّذِيْ فِىْهِ عَيْنَاهُ قَالَ ثُمَّ جِئْتُ بِهِمْ اَسْأَلُهُمْ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَجَاءَ عَيْنِيْ عَامِرٌ بِرَجُلٍ مِّنَ الْعَبَلَاتِ يُقَالُ لَهُ مِكْرَزٌ يَقُوْدُهُ اِلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ عَلٰى فَرَسٍ مُّجْتَفِيْ لِيْ سَبْعِيْنَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ فَظَنَرُ اِلَيْهِمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ دَعُوْهُمْ يَكُنْ لَهُمْ بَدْءُ الْفَجْوْرِ وَبِنَاہُ فَعَقَاعَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَ كُمْ عَلَيْهِمُ الْاٰيَةُ كُلَّهَا قَالَ ثُمَّ خَرَجْنَا رَاْجِعِيْنَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ فَانزَلْنَا مَنِيْزًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي لِيْحْيَانَ جَبَلٍ وَهُمْ الْمُشْرِكُوْنَ فَاَسْتَفْرَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ لِمَنْ رَفِيَ هَذَا الْجَبَلِ اللَّيْلَةَ كَمَا هُوَ طَلِيْعَةٌ لِّلْبَيْتِ ﷺ وَاَصْحَابِهِ قَالَ سَلَمَةُ فَرَقِيْتُ بِذٰلِكَ اللَّيْلَةَ مَرَّتَيْنِ اَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ فَبَعَثَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِظَهْرِهِ مَعَ رَبْلِحِ غُلَامٍ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَنَا مَعَهُ وَخَرَجْتُ مَعَهُ بِفَرَسِيْ طَلْحَةَ اَنْذِيْبُوْهُ مَعَ الظَّهْرِ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا اِذَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ الْفَزَارِيُّ قَدْ اَغَارَ عَلٰى

دیکھ کر فرمایا: ان کو چھوڑ دو، گناہ کی ابتدا اور تکرار ان کی طرف سے ہوئی تھی، رسول اللہ ﷺ نے ان کو معاف کر دیا اور اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل کی: ”جس ذات نے ان کے ہاتھوں سے تم کو رد کیا اور تمہارے ہاتھوں سے ان کو بچایا جبکہ اللہ تعالیٰ تم کو مکہ میں ان پر غالب کر چکا تھا“ پھر ہم مدینہ منورہ جانے کے لیے واپس لوٹے، ہم نے راستہ میں ایک منزل پر قیام کیا جہاں ہمارے اور بنولعیان کے مشرکوں کے درمیان ایک پہاڑ حائل تھا، نبی ﷺ نے اس شخص کے لیے دعائے مغفرت کی جو اس رات کو پہاڑ پر چڑھ کر نبی ﷺ اور آپ کے اصحاب کے لیے پہرہ دے، حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں اس رات کو اس پہاڑ پر دو یا تین بار چڑھا، جب ہم مدینہ منورہ پہنچے تو رسول اللہ ﷺ نے رباح (رسول اللہ ﷺ کا غلام) کے ساتھ اپنے اونٹ روانہ کیے، میں بھی حضرت طلحہ کے گھوڑے پر ان اونٹوں کے ساتھ گیا، جب صبح ہوئی تو عہد الرضیٰ نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں کو لوٹ لیا اور سب کو ہنکا کر لے گیا اور ان کے چرواہے کو قتل کر دیا، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ میں نے کہا: اے رباح! یہ گھوڑا لو اور اس کو حضرت طلحہ بن عبید اللہ کے پاس پہنچا دو اور رسول اللہ ﷺ کو یہ خبر دو کہ مشرکین نے آپ کی اونٹیوں کو لوٹ لیا ہے پھر میں نے ایک نیلہ پر کھڑے ہو کر مدینہ کی طرف رخ کیا اور تین بار بلند آواز سے چلایا: یا صباحا! پھر میں ان لٹیروں کے پیچھے تیر مارتا ہوا اور رجز کرتا ہوا بڑھا میں کہہ رہا تھا: میں اکوع کا بیٹھا ہوں اور آج کینوں کی تباہی کا دن ہے، میں ان کے ہر شخص سے مقابلہ کرتا اور اس کو تیر مارتا حتیٰ کہ وہ تیر اس کے کندھے کو پار کر کے نکل جاتا اور میں کہتا کہ اب اس دار کو سنبالو، میں اکوع کا بیٹھا ہوں اور آج کینوں کی تباہی کا دن ہے، بخدا! میں ان کو مسلسل تیر مارتا اور زخمی کرتا رہا، جب ان میں سے کوئی گھوڑے سوار میری طرف آتا تو میں درخت کے نیچے جا کر اس کی جڑ میں بیٹھ جاتا، پھر میں اس کو تیر مار کر زخمی کر دیتا، حتیٰ کہ جس جگہ پہاڑ تنگ ہو گیا تھا وہ اس جگہ سے ایک تنگ راستہ میں داخل ہو گئے، میں پہاڑ پر چڑھا اور ان

ظہیر رسول اللہ ﷺ فَاَسْتَأْفَقَهُ اَجْمَعًا وَقَتَلَ رَاعِيَهُ قَالَ لَقُلْتُ يَا رَبَّ اِمْحُ خُذْ هَذَا الْفَرَسَ فَاَبْلِغْهُ طَلْحَةَ بْنَ عَبِيدِ اللّٰهِ وَاَخِيْرَ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَنَّ الْمَشِيْرَ كَيْمَنَ قَدْ اَعَارُوْا عَلٰى سَرْجِهٖ قَالَ لَمْ قُمْتُ عَلٰى اَكْمَةِ فَاَسْتَقْبَلْتُ الْمَدِيْنَةَ فَاَدَيْتُ فَلَاحًا يَا صَبَا حَاهُ لَمْ تَخْرُجْتُ فِىْ اَثَارِ الْقَوْمِ اَرْبِيْعِيْنَ يَوْمًا وَارْتَجِزُ اَقْوَلُ

اَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ

وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَيْعِ

فَاَلْحَقُ رَجُلًا مِنْهُمْ فَاَصَكْتُ سَهْمًا فِى رَحْلِيْ حَتّٰى خَلَصَ نَضَلُ السَّهْمِ اِلٰى كَيْفِيْهِ قَالَ قُلْتُ خُذْهَا

وَاَنَا ابْنُ الْاَكْوَعِ

وَالْيَوْمُ يَوْمُ الرُّضَيْعِ

قَالَ لَوْ اَللّٰهُ مَا زِلْتُ اَرْبِيْعِيْنَ يَوْمًا وَاَعْفُرِيْهِمْ فَاِذَا رَجَعُ اِلٰى قَارِيْهِ اَتَيْتُ شَجْرَةً فَجَلَسْتُ فِىْ اَصْلِهَا ثُمَّ رَمَيْتُهَا فَعَقَرْتُ بِهَا حَتّٰى اِذَا تَضَاقَبَ الْجَبَلُ لَدَى خَلْوَا فِى تَضَاقِبِ عَلْوَتِ الْجَبَلِ لَجَعَلْتُ اُرْدِيْبِيْهِمْ بِالْحِجَارَةِ قَالَ لَمَا زِلْتُ كَذٰلِكَ اَنْبِيْعُهُمْ حَتّٰى مَا خَلَقَ اللّٰهُ مِنْ بَعِيْرٍ مِّنْ ظَهْرِ رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اِلَّا خَلَفْتُهُ وَّرَآءَ ظَهْرِيْ وَخَلْوَا بَيْنِيْ وَبَيْنَهُ ثُمَّ اَتَيْتُهُمْ اَرْبِيْعِيْنَ حَتّٰى اَلْقَوُا اَكْثَرَ مِنْ ثَلَاثِيْنَ بُرْدَةً وَثَلَاثِيْنَ رُمْحًا يَسْتَحْفِقُوْنَ وَلَا يَنْظُرُ حُوْنَ شَيْئًا اِلَّا جَعَلْتُ عَلَيْهِ اَرَامًا مِنَ الْحِجَارَةِ يَعْرِفُهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَصْحَابُهُ حَتّٰى اَتَوْا مَتَضَابِقًا مِّنْ نِّيْبَةٍ فَاِذَا هُمْ قَدْ اَتَاهُمْ فَلَانَ بَنُ بَدْرِ الْفَزَارِيْ فَجَلَسُوا يَتَضَحَّوْنَ يَغْنِيْ يَتَغَدَوْنَ وَجَلَسْتُ عَلٰى رَاسِ قَرْنٍ قَالَ الْفَزَارِيْ مَا هٰذَا الَّذِيْ اَرَى قَالُوْا لَقِيْنَا مِنْ هٰذَا الْبَرْحِ وَاللّٰهُ مَا قَارَفْنَا مِنْذُ غَلَسَ يَوْمِيْنَا حَتّٰى اَنْزَعَ كُلَّ شَيْءٍ فِىْ اَيْدِيْنَا قَالَ فَلَيْقُمْ اِلَيْهِ نَقَرْتُمْكُمْ اَرْبَعَةً قَالَ لَقَيْتُمْ اِلٰى مِنْهُمْ اَرْبَعَةً فِى الْجَبَلِ قَالَ فَلَمَّا اَمَكْتُوْنِيْ مِنْ الْكَلَامِ قَالَ قُلْتُ هَلْ تَعْرِفُوْنِيْ قَالُوْا لَا وَمَنْ اَنْتَ قَالَ قُلْتُ اَنَا سَلَمَةُ بْنُ الْاَكْوَعِ وَالَّذِيْ كَرَّمَتْ وَجْهَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَا اَطْلُبُ رَجُلًا مِّنْكُمْ اِلَّا اَدْرَكْتُهُ وَلَا يَطْلُبْنِيْ رَجُلٌ مِّنْكُمْ فَيُدْرِكْنِيْ قَالَ

کو پتھر مارنے شروع کیے، میں اسی طرح ان کا پیچھا کرتا رہا، حتیٰ کہ اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کی سواروں میں سے جس اونٹ کو بھی پیدا کیا تھا میں نے اس کو پیچھے چھوڑ دیا وہ میرے اور اونٹوں کے درمیان سے ہٹ گئے، میں تیر مارتا ہوا ان کے پیچھے لگا رہا، حتیٰ کہ انہوں نے وزن کم کرنے کے لیے تم سے زیادہ چادریں اور تیس نیزے پھینک دیے، وہ جو چیز بھی پھینکتے تھے میں اس کے اوپر پتھر سے نشان رکھ دیتا تھا، تاکہ اس کو رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب پہچان لیں، وہ چلتے چلتے ایک تنگ وادی پر پہنچے وہاں فلاں بن بدر فزاری بھی پہنچ گیا، وہ سب لوگ دوپہر کا کھانا کھانے بیٹھے، ادھر میں پہاڑ کی چوٹی پر پہنچ گیا، فزاری کہنے لگا: یہ ہم کو کون دیکھ رہا ہے؟ وہ کہنے لگے: اس شخص سے ہم نے بہت تکلیف اٹھائی ہے، خدا کی قسم! یہ منہ اندھیرے سے ہم کو تیر مار رہا ہے حتیٰ کہ ہمارے پاس جو کچھ تھا وہ اس نے چھین لیا، فزاری نے کہا: تم میں سے چار شخص اس کی طرف جائیں پھر ان میں سے چار میری طرف آنے کے لیے پہاڑ پر چڑھنے لگے جب وہ اس قدر قریب آگئے کہ میری بات سن سکیں تو میں نے کہا: کیا تم لوگ مجھے پہچانتے ہو کہ میں کون ہوں؟ انہوں نے کہا: نہیں تم کون ہو؟ میں نے کہا: میں سلمہ بن اکوع ہوں، تم اس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ کو عزت دی ہے، میں تم میں سے جس شخص کو بھی چاہوں گا، اپنے تیر کا نشانہ بنا لوں گا اور تم میں سے کوئی شخص مجھے نشانہ نہیں بنا سکتا ان میں سے ایک شخص نے کہا: میرا یہی گمان ہے حضرت ابن اکوع نے کہا: پھر وہ لوگ واپس لوٹ گئے، میں ابھی جگہ سے نہیں ہٹا تھا کہ مجھے رسول اللہ کے سوار نظر آئے، وہ درختوں میں گھس گئے تھے، سب سے آگے حضرت اخزم اسدی تھے، ان کے پیچھے حضرت ابوقنادہ انصاری تھے اور ان کے پیچھے حضرت مقداد بن اسود کندی تھے، میں نے حضرت اخزم کے گھوڑے کی باگ تھام لی، حضرت ابن اکوع نے کہا: وہ لیرے پیٹھ پھیر کر بھاگنے لگے، میں نے کہا: اے اخزم! ان سے محتاط رہنا یہ تم کو کوئی نقصان نہ پہنچائیں حتیٰ کہ رسول اللہ ﷺ اور

أَحَدِكُمْ أَنَا أَظُنُّ قَالَ فَرَجَعُوا لَمَّا بَرَحْتُ مَكَانِي حَتَّى رَأَيْتُ فَوَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَتَحَلَّلُونَ الشَّجَرَ قَالَ فَيَا ذَا أَوْلَهُمُ الْإِخْرَمُ الْأَسَدِيُّ عَلِيٌّ ابْنُ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ وَعَلِيٌّ ابْنُ أَبِي السَّفْدَادِ بْنِ الْأَسْوَدِ الْكِنْدِيِّ قَالَ فَاتَّخَذْتُ بَعْنَانَ الْإِخْرَمُ قَالَ فَوَلُّوا مُدْبِرِينَ قُلْتُ يَا إِخْرَمُ احْذَرَهُمْ لَا يَفْتَقَطُوكَ حَتَّى يَلْحَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ قَالَ يَا سَلْمَةَ إِنْ كُنْتُ مُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَتَعَلَّمْتُ أَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ فَلَا تَحُلْ بَيْنِي وَبَيْنَ الشَّهَادَةِ قَالَ فَخَلَيْتُهُ فَالْتَفَى هُوَ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ فَعَفَّرَ بَعْدَ الرَّحْمَنِ فَرَسَهُ وَطَعَنَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فَفَتَلَهُ وَتَحَوَّلَ عَلِيٌّ فَرَسِهِ وَلَجِيَ أَبُو قَتَادَةَ فَوَارِسَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِعَبْدِ الرَّحْمَنِ فَطَعَنَهُ فَفَتَلَهُ فَوَالَّذِي كَرَّمَ وَجْهَ مُحَمَّدٍ ﷺ لَتَبِعْتُهُمْ أَعْدُو عَلِيٍّ رَجُلِي حَتَّى مَا أَرَى وَرَأَيْتُ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَلَا عُبَّارِهِمْ شَيْئًا حَتَّى يَبْعُدُوا قَبْلَ غُرُوبِ الشَّمْسِ إِلَى شَيْبٍ فِيهِ مَاءٌ يُقَالُ لَهُ ذُو قَرْدٍ لِيَسْرُبُوا مِنْهُ وَهُمْ عَطَّاشٌ قَالَ فَتَنظَرُوا إِلَيَّ أَعْدُو وَرَأَوْا هَمَّ لِحَالَتِهِمْ عَنْهُ يَعْنِي أَجَلَتُهُمْ عَنْهُ فَمَادَا قَرُوا مِنْهُ قَطْرَةً قَالَ وَيَغْرُجُونَ لَيَسْتَنْدُونَ فِي يَتِيَةٍ قَالَ فَاَعْدُوا قَالَتْ حَقٌّ رَجُلًا سَنَهُمْ لَأَصْحَابِهِمْ لِيُفِيضَ كَيْفِيهِ قَالَ قُلْتُ خُدَّهَا وَأَنَا ابْنُ الْأَكْوَعِ وَالْيَوْمَ يَوْمَ الرُّضَيْجِ قَالَ يَا تَرَكَلْتَهُ أُمَّهُ الْكُوعَةُ بُكْرَةَ قَالَ قُلْتُ نَعَمْ يَا عَدُوَّ نَفْسِيهِ الْكُوعُكَ بُكْرَةَ قَالَ وَارْدُوا فَرَسَيْنِ عَلِيٍّ يَتِيَةٍ قَالَ فَيَحْتُ بِهِمَا اسْوَفُهُمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَلَسَوْفَيَّ عَامِرٌ بِسَطِينَةٍ فِيهَا مَذْقَةٌ مِنْ لَبَنٍ وَسَطِينَةٍ فِيهَا مَاءٌ فَتَوَضَّأَتْ وَشَرِبَتْ ثُمَّ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمَاءِ الَّذِي حَالَيْتُهُمْ عَنْهُ فَوَإِذَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ أَخَذَ بِلِجِّ الْإِبِلِ وَكُلُّ شَيْءٍ اسْتَفْذَتْهُ مِنَ الْمُشِيرِكِينَ وَكُلُّ رُمُحٍ وَبُرْدَةٍ وَإِذَا بِلَالٌ نَحْرًا قَةً مِنَ الْإِبِلِ الَّذِي اسْتَفْذَتْ مِنَ الْقَوْمِ وَإِذَا هُوَ يَشْوِي لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْ كِبِدِهَا وَسَمَامِهَا قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ خَلِينِي فَاَنْتَخِبُ مِنَ الْقَوْمِ مِائَةَ رَجُلٍ فَاتَّبِعُ الْقَوْمَ فَلَا يَطْلِي مِنْهُمْ مُخْبِرًا إِلَّا قَتَلْتَهُ قَالَ فَصَحَّكَ

ان کے اصحاب تم سے آئیں انہوں نے کہا: اے سلمہ! اگر تم اللہ اور روزِ آخرت پر یقین رکھتے ہو اور یہ یقین رکھتے ہو کہ جنت حق اور جہنم حق ہے تو میرے اور شہادت کے درمیان مت حائل ہو، حضرت ابن اکوع نے کہا: پھر میں نے ان کا راستہ چھوڑ دیا، پھر ان کا اور عبد الرحمن فزاری کا مقابلہ ہوا، حضرت اخرم نے عبد الرحمن کے گھوڑے کو زخمی کر دیا، عبد الرحمن فزاری نے حضرت اخرم پر نیزے سے وار کیا اور ان کو شہید کر دیا اور ان کے گھوڑے پر سوار ہو گیا، اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے شہسوار حضرت ابوقتاہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آکر عبد الرحمن فزاری پر نیزہ مارا اور اس کو قتل کر دیا، پس تم ہے اس ذات کی جس نے حضرت محمد ﷺ کو عزت دی ہے، میں ان کا پیچھا کرتا رہا اور پیدل ان کے پیچھے دوڑتا رہا حتیٰ کہ مجھے پیچھے کوئی دکھائی نہیں دے رہا تھا اور حضرت محمد ﷺ کے صحابہ میں سے بھی کسی نے مجھے نہیں دیکھا اور نہ ہی ان کا گرد غبار نظر آیا حتیٰ کہ غروب آفتاب سے کچھ پہلے وہ لیرے پانی کی ایک گھاٹی پر پہنچے اس گھاٹی کا نام زدقر تھا، وہ لوگ سخت پیاسے تھے اور پانی پینے کے لیے پہنچے تھے، پھر انہوں نے مجھے دیکھا کہ میں دوڑا ہوا چلا آ رہا ہوں، بالآخر میں نے ان کو پانی سے دور بھگا دیا اور وہ ایک قطرہ پانی بھی نہ پی سکے، اب وہ ایک گھاٹی کی جانب دوڑ پڑے، میں بھی ان کے پیچھے دوڑا اور ان میں سے ایک شخص کے کندھے پر تیر مارا جو کندھے کے پار نکل گیا، میں نے کہا: لو اس کو سنبھالو! میں ابن الاکوع ہوں اور آج کمینوں کی تباہی کا دن ہے۔ اس نے کہا: اس پر اس کی نال روئے کیا یہ وہی اکوع ہے جو صبح سے ہی ہمارے پیچھے لگا ہوا ہے؟ میں نے کہا: ہاں! اے اپنی جان کے دشمن! یہ تمہارا وہی اکوع ہے جو صبح سے تمہارے پیچھے ہے حضرت ابن اکوع نے کہا: انہوں نے دو گھوڑے گھاٹی پر چھوڑ دیئے میں ان دونوں گھوڑوں کو ہٹکا کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لے آیا، وہاں مجھ سے حضرت عامرؓ ملے، ان کے پاس ایک چھاگل میں دودھ تھا اور ایک مشکیزے میں پانی تھا، میں نے وضو کیا اور وہ دودھ پیا پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ حَتَّى بَدَتْ تَوَاجِهُهُ فِي صَوِّ النَّارِ فَقَالَ يَا سَلْمَةُ اتْرَاكَ كُنْتَ قَاعِيًا فَلَمْ تَكُنْ نَعَمَ وَالَّذِي اَكْرَمَكَ فَقَالَ لَيْسَ الْاَنَ لِيَقْرُونَ فِي اَرْضِي غَطَفَانَ قَالَ فَبَعَاءَ رَجُلٍ مِّنْ غَطَفَانَ فَقَالَ تَحَرَّ لَهُمْ فَلَانَ جَزُورًا فَلَمَّا كَشَفُوا جِلْدَهَا رَاَوْا عُبَارًا فَقَالُوا اَنَا كُمْ الْقَوْمُ فَتَحَرَّ جُؤَا هَارِبِينَ فَلَمَّا اَصْبَحْنَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَانَ خَيْرَ فُرْسَانِ الْيَوْمِ اَبُو قَتَادَةَ وَخَيْرَ رَجَالِنَا سَلْمَةُ قَالَ ثُمَّ اَعْطَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَهْمَيْنِ سَهْمَيْنِ سَهْمِ الْفَارِسِ وَسَهْمِ الرَّاجِلِ فَجَمَعَهُمَا اِلَيَّ جَمِيعًا ثُمَّ اَرَدْتَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَرَأَى هَ عَلَيَّ الْعَضَائِي رَا جَمْعِي اِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ لَيْسَ لِحَنٍ لِّسَبِّهِ قَالَ وَكَانَ رَجُلٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ لَا يُسَبِّحُ شَيْئًا قَالَ فَبَجَعَلْ يَقُولُ اَلَا مُسَابِقٌ اِلَى الْمَدِينَةِ هَلْ مِّنْ مُّسَابِقٍ لِّبَجَعَلْ يُعْبُدُ ذَلِكُ قَالَ فَلَمَّا سَمِعْتُ كَلَامَهُ قُلْتُ اَمَّا تُكْرِمُ كَرِيمًا وَلَا تَهَابُ شَرِيْفًا قَالَ لَا اِلَّا اَنْ يَكُوْنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا سَيِّدِي وَاَيْتِي ذَرْنِي فَلِاسْبَاقِ الرَّجُلِ قَالَ اِنْ شِئْتَ قَالَ قُلْتُ اَذْهَبْ اِلَيْكَ وَتَنِيْتُ رَجُلِي فَطَفَرْتُ فَعَدَوْتُ قَالَ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا اَوْ شَرَفِيْنِ اَسْتَبْقِي نَفْسِي ثُمَّ عَدَوْتُ فِي اَثَرِهِ فَرَبَطْتُ عَلَيْهِ شَرَفًا اَوْ شَرَفِيْنِ ثُمَّ اَتَيْتِي رَفَعْتُ حَتَّى اَلْحَقَهُ قَالَ فَاَصْحَكُ بَيْنَ كَتِفَيْهِ قَالَ قُلْتُ كَذَّ سِيْفَتِ وَاللَّهِ قَالَ اَنَا اَطْنُ قَالَ فَسَبَفْتُهُ اِلَى الْمَدِينَةِ قَالَ فَوَاللَّهِ مَا لَيْفَتَا اِلَّا ثَلَاثَ لَيَالٍ حَتَّى خَرَجْتُمَا اِلَى خَيْبَرَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَبَجَعَلْ عَمِيْ عَامِرٌ يَرْتَجِزُ بِالْقَوْمِ -

تَاللَّهِ لَوْ لَا اللّٰهُ مَا اهْتَدَيْنَا  
وَلَا تَصَدَّقْنَا وَلَا صَلَّى  
وَنَحْنُ عَنْ فَضْلِكَ مَا اسْتَفَيْنَا  
فَيَسَّتِ الْاَقْدَامُ اِنْ لَا قِيْنَا  
وَأَنْزَلْنَ سَكِيْنَةً عَلَيْنَا

فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ هَذَا قَالَ اَنَا عَامِرٌ قَالَ غَفَرَ لَكَ رَبُّكَ قَالَ وَمَا اسْتَغْفَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِاِنْسَانٍ بِخُصَّةٍ اِلَّا اسْتُشِيْدَ قَالَ فَتَادِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَهُوَ عَلَيَّ جَمِيْلٌ لَّهُ

حاضر ہوا آپ اسی پانی کے پاس تھے جہاں سے میں نے لیسروں کو بھگایا تھا میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ نے تمام اونٹوں پر قبضہ کر لیا تھا اور ان تمام چیزوں پر قبضہ لیا تھا جو میں نے مشرکین سے چھینی تھیں اور تمام نیزے اور چادریں لے لی تھیں، جو اونٹ میں نے چھینے تھے ان میں سے ایک اونٹنی کو حضرت بلال نے ذبح کیا، وہ اس کی کبھی اور کوہان میں سے رسول اللہ ﷺ کے لیے بھون رہے تھے، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیں کہ میں لشکر میں سے سو آدمی چن کر ان لیسروں کا پیچھا کروں اور میں ان میں سے کسی کو زندہ نہیں چھوڑوں گا کہ وہ اپنی قوم میں جا کر خبری کرے، رسول اللہ ﷺ نے یہاں تک کہ آگ کی روشنی میں آپ کی ڈاڑھیں دکھائی دیں پھر آپ نے فرمایا: اے سلمہ! کیا تمہارا خیال ہے کہ تم ایسا کر سکتے ہو؟ میں نے کہا: جی! قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ کو عزت دی ہے آپ نے فرمایا: ابھی تک وہ ارض غطفان میں ہوں گے، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ اتنے میں غطفان سے ایک شخص آیا اور اس نے کہا: فلاں شخص نے ان کے لیے اونٹ ذبح کیا تھا، جب انہوں نے اس کی کھال اتاری تو ان کو گردوغبار نظر آیا تو وہ کہنے لگے: وہ حملہ آور لوگ آگے اور پھر وہ وہاں سے بھاگ کھڑے ہوئے، بہر حال جب صحیح ہوئی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا سب سے بہترین گھوڑے سوار ابوقادہ ہے اور بہترین پیادہ سلمہ ہے، پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے دو حصے عطا فرمائے، ایک حصہ گھوڑے سوار کا اور ایک پیادے کا، میں نے ان دونوں حصوں کو اکٹھا کر لیا، پھر رسول اللہ ﷺ نے مجھے اپنی سواری عشاء پر اپنے پیچھے بٹھا دیا درآں حالیہ ہم مدینہ کی طرف واپس جا رہے تھے، انصار میں سے ایک ایسا شخص تھا جس کا دوڑنے میں کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا تھا، اس نے کہا: کوئی ایسا شخص ہے جو میرے ساتھ مدینہ تک دوڑ کر چلے، وہ بار بار چیلنج کرتا رہا، جب میں نے اس کی بات سنی تو میں نے کہا تم کو کسی بزرگ کی بزرگی کا خیال نہیں ہے اور تم کسی معزز آدمی کا لحاظ نہیں کرتے اس

يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لَوْلَا مَا مَتَعْنَا بِعَامِرٍ قَالَ فَلَمَّا قَدِمْنَا خَيْبَرَ قَالَ  
خَرَجَ مَلِكُهُمْ مَرْحَبٌ يَخْطِرُ بِسَيْفِهِ وَيَقُولُ  
قَدْ عَلِمْتُ خَيْبَرَ أَيْ مَرْحَبٌ  
شَاكِي السَّلَاحِ بَطْلٌ مُجْرَبٌ  
إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَبُ  
قَالَ وَبَرَزَ لَهُ عِيْمِيُّ فَقَالَ -

قَدْ عَلِمْتُ خَيْبَرَ أَيْ عَامِرٌ  
شَاكِي السَّلَاحِ بَطْلٌ مُعَامِرٌ

قَالَ فَاخْتَلَفَا ضَرْبَتَيْنِ فَوَقَعَ سَيْفُ مَرْحَبٍ فِي قَوْمِ عَامِرٍ  
وَذَهَبَ عَامِرٌ بِسَيْفِهِ لَمْ يَرْجِعْ سَيْفَهُ عَلَى نَفْسِهِ فَقَطَعَ  
أَكْحَلَهُ فَكَانَتْ فِيهَا نَفْسُهُ قَالَ سَلَمَةُ لَمَّا خَرَجْتُ إِذَا  
لَفْرَمِينَ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُونَ بَطْلٌ عَمَلٌ عَامِرٍ قَتَلَ  
نَفْسَهُ قَالَ فَاتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَنَا أَبْكِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
بَطْلٌ عَمَلٌ عَامِرٍ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَالَ ذَلِكَ قَالَ  
قُلْتُ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِكَ قَالَ كَذَبَ مَنْ قَالَ ذَلِكَ بَلْ  
لَهُ أَجْرُهُ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَرْسَلَنِي إِلَى عَلِيٍّ وَهُوَ أَرْمَدٌ فَقَالَ  
لَا أُعْطِيَنَّ الرَّايَةَ رَجُلًا يُحِبُّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَهُوَ أَرْمَدٌ فَقَالَ  
وَرَسُولُهُ قَالَ فَاتَيْتُ عَلِيًّا فَبَحِثْتُ بِهِ الْوُدَّةَ وَهُوَ أَرْمَدٌ حَتَّى  
أَتَيْتُ بِهِ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَبَسَقَ لِي عَيْنِيو لَبَّيْ أَوْ أَعْطَاهُ  
الرَّايَةَ وَخَرَجَ مَرْحَبٌ فَقَالَ -

قَدْ عَلِمْتُ خَيْبَرَ أَيْ مَرْحَبٌ  
شَاكِي السَّلَاحِ بَطْلٌ مُجْرَبٌ  
إِذَا الْحُرُوبُ أَقْبَلَتْ تَلَهَبُ

فَقَالَ عَلِيٌّ -

أَنَا الَّذِي سَمَّيْتَنِي أَيْمِي حَيْدَرَةَ  
كَلَيْتُ غَابَاتٍ كَرِيْبِهِ الْمَنْظَرَةَ  
أَوْفِيهِمْ بِالصَّاعِ كَيْلَ السَّنَدَرَةَ

قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ مَرْحَبٍ فَقَتَلَهُ ثُمَّ كَانَ الْفَتْحُ عَلَى يَدَيْهِ  
قَالَ إِبْرَاهِيمُ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ  
عَبْدِ الْوَارِثِ عَنْ عِكْرَمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهَذَا الْحَدِيثِ بِطَوِيلِهِ.



سلم، تحفۃ الاشراف (۴۵۲۵) نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے سوا کسی کا خیال نہیں کرتا، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، مجھے اس شخص سے دوڑنے میں مقابلہ کرنے دیجئے، آپ نے فرمایا: اگر تم چاہتے ہو تو جاؤ، میں نے انصاری سے کہا: میں تمہاری طرف آتا ہوں، میں نے پیر نیڑھا کر کے (رکاب سے نکالا) اور سواری سے کود پڑا اور پھر میں نے دوڑنا شروع کر دیا، جب ایک یا دو چڑھائیاں باقی رہ گئیں تو میں دم لینے کے لیے رکا اور پھر اس کے پیچھے دوڑ پڑا، پھر جب ایک یا دو چڑھائیاں رہ گئیں، پھر میں بلند ہو کر اس سے جا ملا، پھر میں نے اس کے دونوں شانوں کے درمیان ایک گھونسا مارا اور کہا: خدا کی قسم! اب تم (مجھ سے) پیچھے رہ جاؤ گے، اس نے کہا: میرا بھی یہی گمان ہے، پھر میں اس سے پہلے مدینہ منورہ پہنچ گیا، حضرت ابن اکوع بیان کرتے ہیں کہ خدا کی قسم! ابھی ہم مدینہ میں تین راتیں ہی ٹھہرے تھے کہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر روانہ ہو گئے اور میرے چچا حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ قوم میں یہ اشعار پڑھ رہے تھے۔ خدا کی قسم! اگر اللہ کی مدد نہ ہوتی تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ صدقہ ادا کرتے نہ نماز پڑھتے۔ ہم تیرے فضل سے مستغنی نہیں ہیں، دشمن سے مقابلہ کے وقت تو ہم کو ثابت قدم رکھنا اور ہم پر سکون نازل فرمانا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون ہے؟ انہوں نے کہا: میں عامر ہوں، آپ نے فرمایا: اللہ تمہاری مغفرت فرمائے، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جس کے لیے بھی استغفار کرتے تھے وہ شہید ہو جاتا تھا، حضرت ابن اکوع بیان کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا درآں حالیکہ وہ اونٹ پر سوار تھے: اے اللہ کے نبی! آپ نے ہمیں عامر سے فائدہ کیوں نہیں اٹھانے دیا، جب ہم خیبر پہنچے تو ان کا بادشاہ مرحب یہ رجز پڑھتا ہوا نکلا:

خیبر جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں۔

ہتھیاروں سے لیس، بہادر اور آزمودہ ہوں

جب لڑائی کی آگ بھڑکنے لگتی ہے۔

یہ سن کر میرے چچا عامر یہ رجز پڑھتے ہوئے اس کے مقابلہ کے لیے نکلے:

خیبر خوب جانتا ہے کہ میں عامر ہوں، ہتھیاروں سے لیس، بہادر اور لڑائیوں میں ٹھننے والا ہوں۔

حضرت ابن اکوع بیان کرتے ہیں کہ دونوں کی ٹکواریں ایک دوسرے سے ٹکرانے لگیں، اچانک مرحب کی ٹکوار حضرت عامر کی ڈھال پر پڑی، حضرت عامر اس کو ٹکوار مارنے کے لیے نیچے جھکے، مگر ٹکوار لوٹ کر خود ان کو لگ گئی جس سے ان کے بازو کی ایک رگ کٹ گئی اور وہ شہید ہو گئے، حضرت سلمہ کہتے ہیں کہ میں باہر نکلا تو نبی ﷺ کے اصحاب یہ کہہ رہے تھے کہ عامر کا عمل اکارت گیا کیونکہ انہوں نے خود کو قتل کر لیا، حضرت ابن اکوع کہتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں روتا ہوا گیا اور کہا: یا رسول اللہ! کیا عامر کے اعمال رائیگاں ہو گئے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ کون کہتا ہے؟ میں نے عرض کیا کہ آپ کے اصحاب میں سے کچھ لوگ کہہ رہے ہیں، آپ نے فرمایا: جس شخص نے یہ کہا ہے غلط کہا ہے، اس کو تو دو گنا اجر ملے گا پھر آپ نے مجھے حضرت علی کی طرف بھیجا اور اس حالیکہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں، آپ نے فرمایا: میں اس شخص کو جہنم دوں گا جو اللہ اور اس کے رسول سے محبت کرتا ہوگا یا فرمایا: اس سے اللہ اور اس کا رسول محبت کرتا ہوگا، پھر میں حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گیا اور ان کو لے کر آیا اور اس حالیکہ ان کی آنکھیں دکھتی تھیں، میں ان کو رسول اللہ کے پاس لایا آپ نے ان کی آنکھوں میں لعاب دہن ڈالا وہ ٹھیک ہو گئیں اور آپ نے ان کو جہنم ادا یا مرحب مقابلہ کے لیے یہ کہتا ہوا نکلا:

خیبر خوب جانتا ہے کہ میں مرحب ہوں،  
ہتھیاروں سے لیس، بہادر اور آزمودہ ہوں  
جب جنگ کی آگ بھڑک اٹھتی ہے۔  
حضرت علی نے فرمایا:

میں وہ ہوں جس کی ماں نے اس کا نام حیدر رکھا ہے۔

جو جنگوں کے شیر کی طرح رعب اور دبدبہ والا ہے  
میں لوگوں کے ایک صاع کے بدلہ میں  
اس سے بڑا پیمانہ دیتا ہوں۔

پھر حضرت علی نے مرحب کے سر پر ایک ضرب لگائی اور  
اس کو ہلاک کر دیا، اللہ تعالیٰ نے حضرت علی کے ہاتھ پر خیر فتح  
کر دیا۔ ایک اور سند سے یہ روایت اس سے بھی زیادہ طوالت  
کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔

امام مسلم نے ایک اور سند سے اس حدیث کو روایت کیا  
ہے۔

۶۶۵- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ السُّلَمِيُّ  
حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ بِهَذَا.

مسلم، حنفیہ الاشراف (۴۵۲۵)

اللہ تعالیٰ کا قول ”وَهُوَ الَّذِي كَفَّ  
أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ الْخ“

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ مکہ کے اسی آدمی جبل معین سے مسلح ہو کر اترے وہ رسول  
اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب کو دھوکہ دے کر غفلت میں حملہ  
کرنا چاہتے تھے، آپ نے ان کو پکڑ کر قید کر لیا اور بعد میں چھوڑ  
دیا، تب اللہ عزوجل نے یہ آیت نازل فرمائی: ”جس ذات نے  
ان کے ہاتھوں کو تم سے روک لیا اور مکہ میں ان پر تمہاری فتح  
کے بعد تمہارے ہاتھوں کو ان سے روک لیا۔“

۶۶- بَابُ قَوْلِ اللَّهِ تَعَالَى وَهُوَ الَّذِي  
كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ الْآيَةَ

۶۶۵۶- وَحَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ النَّاقِدُ حَدَّثَنَا يَزِيدُ  
بْنُ هَارُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ أَنَّ ثَمَالَيْنِ رَجُلَيْنِ مِنْ أَهْلِ مَكَّةَ هَيَّطُوا عَلَى رَسُولِ  
اللَّهِ ﷺ مِنْ جَبَلِ الثَّنِيمِ مَتَسَلِحِينَ يُرِيدُونَ غِرَّةَ النَّبِيِّ  
ﷺ وَأَصْحَابِهِ فَأَخَذَهُمْ سَلْمًا فَاسْتَحْيَاهُمْ فَأَنْزَلَ اللَّهُ  
عَزَّ وَجَلَّ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ  
بِطْنِ مَكَّةَ مِنْ بَعْدِ أَنْ أَظْفَرَ كُمَّ عَلَيْهِمْ.

ابوداؤد (۲۶۸۸) الترمذی (۳۲۶۴)

۶۷- بَابُ غَزْوَةِ النَّسَاءِ مَعَ الرِّجَالِ

۶۶۵۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ  
هُرُونَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
سَلِيمٍ إِتَّخَذَتْ يَوْمَ حُنَيْنٍ خَنْجَرًا فَكَانَ مَعَهَا قِرَاهَا أَبُو  
طَلْحَةَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَلِيهِ أَمْ سَلِيمٍ مَعَهَا خَنْجَرٌ فَقَالَ  
لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا هَذَا الْخَنْجَرُ قَالَتْ اتَّخَذْتُهُ إِنْ  
دَنَا مِنِّي أَحَدٌ مِنَ الْمُشْرِكِينَ بَقَرْتُ بِهِ بَطْنَهُ فَجَعَلَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ يَضْحَكُ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلْقُلْ مَنْ بَعْدَ تَا مِنْ  
الطَّلَقَاءِ الْهَزْمُ أَيْ كَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أُمَّ سَلِيمِ إِنْ  
اللَّهُ لَقَدْ كَفَى وَأَحْسَنَ. مسلم، حنفیہ الاشراف (۳۵۵)

عورتوں کا مردوں کے ساتھ جہاد کرنا

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جنگ حنین کے دن ایک  
خنجر لیا جو ان کے پاس تھا، حضرت ابو طلحہ نے وہ خنجر دیکھ لیا،  
انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ ام سلیم ہیں اور ان کے پاس ایک  
خنجر ہے، رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا: یہ خنجر کیسا ہے؟  
حضرت ام سلیم نے عرض کیا: میں نے یہ خنجر اس لیے لیا ہے کہ  
اگر کوئی مشرک میرے قریب آیا تو میں اس کا پیٹ پھاڑ دوں  
گی، رسول اللہ ﷺ نے ہنسنے لگے، حضرت ام سلیم نے کہا: ہمارے  
بعد جو طلقاء ہیں جو آپ سے شکست کھا چکے ہیں ان کو قتل کر

دیجئے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ام سلیم اللہ تعالیٰ کافی ہے اور اس نے اچھا کیا ہے۔

ف: فتح مکہ کے دن جو اہل مکہ مسلمان ہوئے ان کو طلقاء کہا جاتا ہے، حضرت ام سلیم نے ان کے قتل کا اس لیے مشورہ دیا تھا

کہ ان کے خیال میں وہ لوگ دل سے مسلمان نہیں ہوئے تھے۔

ایک اور سند سے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ام سلیم کا نبی ﷺ سے یہ قصہ روایت کیا ہے۔

۴۶۵۸ - وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ حَالِبٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ أَخْبَرَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي قِصَّةِ أُمِّ سَلِيمٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ حَدِيثِ ثَابِتٍ . سلم، تحفة الاشراف (۱۶۹)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب جہاد کرتے تھے تو آپ کے ساتھ حضرت ام سلیم اور انصار کی کچھ عورتیں بھی ہوتیں تھیں، وہ پانی پلاتیں اور زخیوں کو دوا دیتیں۔

۴۶۵۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْزُو بِأُمَّ سَلِيمٍ وَنِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ مَعَهُ إِذَا غَزَا لَيْسَ فِيهِنَّ الْمَاءُ وَهَذَا مِنْ الْجَرْحِيِّ.

ابوداؤد (۲۵۳) الترمذی (۱۵۷۵)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جنگ احد کے دن کچھ لوگوں نے شکست کھائی اور نبی ﷺ کا ساتھ چھوڑ دیا، حضرت ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کے ساتھ تھے اور ایک ڈھال سے آپ پر آڑ کی ہوئی تھی، حضرت ابوطالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بڑے زبردست تیر انداز تھے، اسی دن انہوں نے دو یا تین کمائیں توڑ دیں، جب کوئی شخص تیروں کا ترکش لے کر نکلتا تو رسول اللہ ﷺ فرماتے: یہ تیر ابوطالب کے لیے رکھ دو، رسول اللہ ﷺ گردن اٹھا کر کافروں کی طرف دیکھتے تو حضرت ابوطالب کہتے: اے اللہ کے نبی! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں، آپ گردن نہ اٹھائیے، کہیں آپ کو کفار کے تیروں میں سے کوئی تیر نہ لگ جائے، میرا سینہ آپ کے سینہ کے سامنے رہے (تا کہ تیر مجھے لگے) حضرت انس کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ بنت ابی بکر اور حضرت ام سلیم اپنے پاس کچھ ادھر کیے ہوئے تھیں اور میں نے ان کی پنڈلیوں کی پازیب کو دیکھا، وہ دونوں اپنی پشت پر ملک لا کر لاتی تھیں، پھر لوگوں کے منہ میں اس سے پانی ڈالتیں، پھر لوٹ کر جاتیں، پھر ان مشکیزوں کو بھرتیں، پھر آ کر مشکیزوں کے منہ سے لوگوں کو

۴۶۶۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَهُوَ أَبُو مَعْمَرٍ الْمِنْقَرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ انْهَزَمَ نَاسٌ مِنَ النَّاسِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَأَبُو طَلْحَةَ بَيْنَ يَدَيْ النَّبِيِّ ﷺ مُجِيبٌ عَلَيْهِ بِحَقِيقَةٍ قَالَ وَكَانَ أَبُو طَلْحَةَ رَجُلًا رَأْمِيًا شَدِيدَ النَّزْعِ وَكَسَرَ يَوْمَئِذٍ قَوْسَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا قَالَ فَكَانَ الرَّجُلُ يَسْرُمُهُ الْجَعْبَةُ مِنَ الثَّبَلِ فَيَقُولُ أَنْفَرَهَا لِأَبِي طَلْحَةَ قَالَ وَيُشِيرُ فَيَسِي اللُّهُ يَا بِي أَنْتَ لَا تُشِيرُ لَا يُصْنِكَ سَهْمٌ مِنْ سِهَامِ الْقَوْمِ نَحْرِي دُونَ فَحَرِّكَ قَالَ وَلَقَدْ رَأَيْتُ عَائِشَةَ بِسِتِّ أَبِي بَكْرٍ وَأُمَّ سَلِيمٍ وَإِنَّهُمَا لَمَشِيمَتَانِ أَرَى خَدَمَ سُوقِيهِمَا تَنْقُلَانِ الْفِرَبَ عَلَيَّ مُتَوْنِهِمَا لَمْ تُفِرْ غَايِبَهُ لِي الْوَاهِبَهُ لَمْ تُرْجِعْ عَيْنَ لَعْمَلَانِهَا لَمْ تَجِئْنِي كُفْرِي غَايِبَهُ لِي الْوَاهِبَهُ الْقَوْمِ وَلَقَدْ رَوَيْتُ السَّيْفُ مِنْ يَدَيْ أَبِي طَلْحَةَ إِذَا مَرَّتَيْنِ وَإِنَّمَا ثَلَاثًا مِنَ النَّعَاسِ.

بخاری (۲۸۸۰-۳۸۱۱-۴۰۶۴)

پائی پلا تیں۔ اس دن حضرت ابو طلحہ کے ہاتھ سے دو یا تین بار اونگھ کی وجہ سے تلوار کر گئی۔

ف: اس حدیث میں حضرت عائشہ اور حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غزوہ احد میں شریک ہونے اور ان کی پازیب دکھائی دینے کا ذکر ہے لیکن یہ خیال رہے کہ غزوہ احد تین ہجری میں واقع ہوا ہے اور حجاب کے احکام پانچ ہجری میں غزوہ احزاب کے بعد نازل ہوئے ہیں۔

جہاد میں شریک ہونے والی عورتوں کو مال  
غنیمت میں باقاعدہ حصہ دینے کی  
ممانعت اور کچھ عطیہ دینے کا حکم  
اور بچوں کو قتل کرنے کی ممانعت

۴۸- بَابُ النِّسَاءِ الْغَازِيَاتِ يُرْضَعُ  
لَهُنَّ وَلَا يُسْهَمُ وَالتَّهْيُ عَنْ قَتْلِ  
صَبِيَّانِ أَهْلِ الْحَرْبِ

یہ یہ بن ہرز بیان کرتے ہیں کہ نجدہ (حارثوں کے سردار) نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خط لکھ کر ان سے پانچ چیزوں کے متعلق دریافت کیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: اگر مجھے علم چھپانے پر عذاب کا خوف نہ ہوتا تو میں اس شخص کو جواب نہ لکھتا، نجدہ نے آپ سے یہ دریافت کیا تھا کہ: حمد وصلوٰۃ کے بعد، مجھے یہ بتلائیے کہ کیا رسول اللہ ﷺ جہاد میں عورتوں کو شریک کرتے تھے؟ کیا ان کو مال غنیمت میں سے حصہ دیتے تھے؟ کیا آپ بچوں کو قتل کرتے تھے؟ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ اور خنس کس کا حق ہے؟ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے جواب میں لکھا: تم نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے کہ کیا رسول اللہ ﷺ جہاد میں عورتوں کو شریک کرتے تھے؟ رسول اللہ ﷺ جہاد میں عورتوں کو شریک کرتے تھے، وہ جہاد میں جاتی تھیں اور زخموں کی دوا دارو کرتی تھیں، ان کو مال غنیمت میں سے عطیہ دیا جاتا تھا لیکن ان کا حصہ مقرر نہیں تھا اور رسول اللہ ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے سو تم بھی بچوں کو قتل نہ کرنا اور تم نے خط میں یہ سوال کیا کہ یتیم کی یتیمی کب ختم ہوتی ہے؟ سو مجھے اپنی زندگی کی قسم! بعض لوگوں کی ڈاڑھی نکل آتی ہے لیکن انہیں نہ کسی سے کوئی چیز لینے کا سلیقہ ہوتا ہے، نہ کسی کو کوئی چیز دینے کا شعور ہوتا ہے اور جب وہ باشعور لوگوں کی طرح ٹھیک ٹھیک کام

۴۶۶۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعَبٍ حَدَّثَنَا  
سُلَيْمَانُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ بِلَالٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ  
بَزْمَةَ بْنِ مُرْمَرٍ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ بِسْأَلَهُ عَنْ  
خُمْسِ خِلَالٍ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْلَا أَنْ أَنْتُمْ عَلِمْتُمْ مَا  
كَتَبْتُ إِلَيْهِ كَتَبَ إِلَيْهِ نَجْدَةُ أَمَا بَعْدُ فَأَخْبِرْنِي هَلْ كَانَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَهَلْ كَانَ يَضْرِبُ لَهُنَّ  
يُسْهَمُ وَهَلْ كَانَ يَقْتُلُ الصَّبِيَّانَ وَمَنْ يَنْقُضِي يَتِمُّ الْيَتِيمِ  
وَعَيْنُ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ ابْنُ عَبَّاسٍ كَتَبْتُ  
تَسْأَلُنِي هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَغْزُو بِالنِّسَاءِ وَقَدْ كَانَ  
يَغْزُو بِهِنَّ فَيُدَاوِينَ الْجَرَّاحِي وَيُحْدِثِينَ مِنَ الْغَنِيمَةِ وَأَمَا  
يُسْهَمُ فَلَمْ يَضْرِبْ لَهُنَّ وَلَا كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ  
الصَّبِيَّانَ فَلَا يَقْتُلُ الصَّبِيَّانَ وَكَتَبْتُ تَسْأَلُنِي مَنْ يَنْقُضِي  
يَتِمُّ الْيَتِيمِ فَلَعَمْرِي إِنَّ الرَّجُلَ لَنَبْتُ لِحَيْتِهِ وَإِنَّهُ لَضَعِيفُ  
الْأَخْلُو لِنَفْسِهِ ضَعِيفُ الْعَطَاءِ مِنْهَا فَإِذَا أَخَذَ لِنَفْسِهِ مِنْ  
صَالِحِ مَا بَأْ أَحَدُ النَّاسِ فَقَدْ ذَهَبَ عَنْهُ الْيَتِيمُ وَكَتَبْتُ  
تَسْأَلُنِي عَنِ الْخُمْسِ لِمَنْ هُوَ وَإِنَّا كُنَّا نَقُولُ هُوَ لَنَا قَالَنِي  
عَلَيْنَا قَوْمُنَا ذَاكَ.

ابوداؤد (۲۷۲۲۷-۲۷۲۲۸-۲۹۸۲) الترمذی (۱۵۵۶)

کرنے لگیں تو ان کی تیمی ختم ہو جائے گی اور تم نے مجھ سے خط میں غم کے متعلق سوال کیا ہے کہ اس کا کون مستحق ہے؟ سو ہم یہ کہتے ہیں کہ غم پر ہمارا حق ہے لیکن ہماری قوم نے اس کو تسلیم نہیں کیا۔

یزید بن ہرمل بیان کرتے ہیں کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خط لکھ کر چند چیزوں کا سوال کیا، یہ حدیث مثل سابق ہے، البتہ اس میں یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ بچوں کو قتل نہیں کرتے تھے سو تم بچوں کو قتل نہ کرنا، الا یہ کہ تم کو ایسا علم ہو جس کی بناء پر حضرت خضر علیہ السلام نے ایک بچہ کو قتل کر دیا تھا اور زیاد کی روایت میں یہ ہے کہ یا تم یہ تمیز کر لو کہ یہ بچہ مومن ہو گا یا کافر سو جو کافر ہو اس کو قتل کر دو اور جو مومن ہو اس کو چھوڑ دو۔

یزید بن ہرمل بیان کرتے ہیں کہ نجدہ بن عامر حروری (خارجی) نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو خط لکھ کر یہ معلوم کیا کہ اگر جہاد میں غلام اور عورت شریک ہوں تو کیا ان میں مال غنیمت تقسیم کیا جائے گا اور بچوں کو قتل کرنے کے متعلق پوچھا اور یہ پوچھا کہ یتیم کی تیمی کب ختم ہوگی؟ اور ذوی القربی (جن کا غم کے بیان میں قرآن مجید نے ذکر کیا ہے) کون ہیں؟ حضرت ابن عباس نے یزید سے فرمایا: اس کو جواب لکھو اور اگر وہ حماقت میں پڑنے والا نہ ہوتا تو میں اس کو جواب نہ لکھتا، اس کو یہ لکھو کہ تم نے مجھ سے یہ سوال کیا ہے کہ اگر عورت اور غلام جہاد میں شریک ہوں تو آیا ان کو مال غنیمت سے حصہ ملے گا یا نہیں؟ ان کا مال غنیمت میں کوئی حصہ نہیں ہے البتہ ان کو عطیہ دیا جاسکتا ہے اور تم نے مجھ سے بچوں کو قتل کرنے کے متعلق سوال کیا ہے، بے شک رسول اللہ ﷺ نے بچوں کو قتل نہیں کیا سو تم بھی ان کو مت قتل کرو، الا یہ کہ کسی بچے کے متعلق تم کو ایسا علم ہو جیسا حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے بارے میں علم تھا جس کو انہوں نے قتل کر دیا تھا اور تم نے مجھ سے یہ پوچھا کہ یتیم سے تیمی کا نام کب ختم ہوتا ہے؟ جب تک بچہ

۴۶۶۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنْ حَاتِمِ بْنِ إِسْمَاعِيلَ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ يَزِيدِ بْنِ هُرْمَزٍ أَنَّ نَجْدَةَ كَتَبَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ خِلَالٍ بِمِثْلِ حَدِيثِ سَلِيمَانَ بْنِ بِلَالٍ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِ حَاتِمٍ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ الصَّبِيَّانَ فَلَا تَقْتُلُ الصَّبِيَّانَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مَا عِلِمَ الْخَوِضِرِيِّ مِنَ الصَّبِيِّ الَّذِي قَتَلَ وَزَادَ إِسْحَاقُ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَاتِمٍ وَتَمَيَّزَ الْمُؤْمِنَ لَفَعْلَ الْكَلْبِ وَتَدَعَ الْمُؤْمِنَ.

سابقہ حوالہ (۴۶۶۱)

۴۶۶۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو ابْنِ عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أُمِّهِ عَنْ سَعِيدِ الْمُقْبِرِيِّ عَنْ يَزِيدِ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ بْنُ عَامِرٍ الْحَرُورِيُّ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنِ الْقَبْلِ وَالْمَرْأَةِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُفْتَسَمُ لَهُمَا وَعَنْ قَتْلِ الْوَالِدَانِ وَعَنِ الْيَتِيمِ مَنِي يَنْقَطِعُ عَنْهُ الْيَتِيمُ وَعَنْ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ فَقَالَ لِيُزَيْدُ أَكْتُبْ إِلَيْهِ لَوْلَا أَنْ يَقَعَ لِي أَحْمُوقَةٌ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ أَكْتُبْ إِنَّكَ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْقَبْلِ يَحْضُرَانِ الْمَغْنَمَ هَلْ يُفْتَسَمُ لَهُمَا شَيْءٌ وَأَنَّهُ لَيْسَ لَهُمَا شَيْءٌ إِلَّا أَنْ يُحْدِثَا وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ قَتْلِ الْوَالِدَانِ وَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَقْتُلْهُمَا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلْهُمَا إِلَّا أَنْ تَعْلَمَ مِنْهُمَا مَا عِلِمَ صَاحِبِ مَوْسَى مِنَ الْغَلَامِ الَّذِي قَتَلَهُ وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ الْيَتِيمِ مَنِي يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيَتِيمِ وَإِنَّهُ لَا يَنْقَطِعُ عَنْهُ اسْمُ الْيَتِيمِ حَتَّى يَبْلُغَ وَيُوْتِسَ مِنْهُ رُشْدًا وَكَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنِ ذَوِي الْقُرْبَى مَنْ هُمْ وَإِنَّا زَعَمْنَا أَنَا هُمْ فَأَبَى ذَلِكَ عَلَيْنَا قَوْمَنَا. سابقہ حوالہ (۴۶۶۱)

بالغ نہ ہو جائے اور اس کو عقل اور آگہی حاصل نہ ہو اس وقت تک اس کو یتیم کہا جائے گا اور تم نے یہ پوچھا ہے کہ ذوی القربی کون ہیں؟ ہماری رائے یہ ہے کہ ذوی القربی ہم لوگ ہیں، لیکن ہماری قوم نے اس کا انکار کیا۔

یزید بن ہریر بیان کرتے ہیں کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس کی طرف خط لکھا اور اسی طرح حدیث بیان کی۔

۴۶۶۴ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَشِيرٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ سَعِيدِ ابْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ وَسَأَلَ الْحَدِيثَ يَسْفِلُهُ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَشِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْحَدِيثِ يُطَوَّلُهُ.

سابقہ حوالہ (۴۶۶۱)

امام مسلم نے دو سندوں کے ساتھ یزید بن ہریر سے روایت کیا کہ نجدہ بن عامر نے حضرت ابن عباس کو خط لکھا، جس وقت حضرت ابن عباس نے اس خط کو پڑھا اور اس کا جواب لکھا میں اس وقت موجود تھا، حضرت ابن عباس نے فرمایا: بخدا! اگر مجھے یہ خیال نہ ہوتا کہ وہ بدبو (کسی برے کام) میں پڑ جائے گا تو میں اس کو جواب نہ لکھتا، پھر حضرت ابن عباس نے اس کو لکھا کہ تم نے مجھ سے ان ذوی القربی کے متعلق سوال کیا ہے جن کا اللہ تعالیٰ نے ذکر کیا ہے، ہماری رائے یہ ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قرابت دار ہم ہیں لیکن ہماری قوم نے اس کا انکار کیا اور تم نے یہ پوچھا ہے کہ یتیم کی تہی کب ختم ہوگی؟ بچہ جب نکاح کے قابل ہو جائے اور وہ عقل اور شعور کے کام کرنے لگے تو اس کو اس کا مال دے دیا جائے گا اور اس کی تہی ختم ہو جائے گی اور تم نے یہ سوال کیا ہے کہ کیا رسول اللہ ﷺ مشرکین کے بچوں میں سے کسی کو قتل کرتے تھے؟ رسول اللہ ﷺ نے مشرکین کے بچوں میں سے کسی کو قتل نہیں کیا سو تم بھی ان کے بچوں میں سے کسی کو قتل نہ کرنا، الا یہ کہ کسی بچے کے بارے میں تم کو ایسا علم ہو جیسا کہ حضرت خضر علیہ السلام کو اس بچے کے متعلق علم تھا جس کو انہوں نے قتل کر دیا تھا اور تم نے عورت اور غلام کے متعلق پوچھا ہے کہ اگر وہ جہاد میں جائیں تو کیا مال غنیمت میں ان کا حصہ مقرر ہے؟

۴۶۶۵ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ بْنُ حَارِظٍ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَيْسًا يَحْدِثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ هُرْمَزٌ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ بْنُ حَارِظٍ حَدَّثَنِي قَيْسُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةَ بِنِ عَامِرٍ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَقِيتُهُ ابْنَ عَبَّاسٍ رَحِمَنَ قَرَأَ كِتَابَهُ وَحِينَ كَتَبَ جَوَابَهُ وَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَاللَّهِ لَوْلَا أَنْ أَرَدَهُ عَنْ نَفْسِي لَقَتُّهُ مَا كَتَبْتُ إِلَيْهِ وَلَا لَعَمْرَةَ عَيْنٍ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنَّكَ سَأَلْتَ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى الَّذِي ذَكَرَ اللَّهُ مِنْهُمْ وَإِنَّا كُنَّا نَرَى أَنَّ قَرَابَةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ هُمْ نَحْنُ قَابِلِي ذَلِكَ عَلَيْهَا قَوْمَنَا وَسَأَلْتَ عَنِ الْبَيْتِ مَنِي يَنْقُضِي بَيْتَهُ وَإِنَّهُ إِذَا بَلَغَ النِّكَاحَ وَأُوْرِسَ مِنْهُ رُشْدٌ وَدَفِعَ إِلَيْهِ مَالَهُ لَفَقْدِ الْقَضَى بَيْتَهُ وَسَأَلْتَ هَلْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقْتُلُ مِنْ صَبِيَّانِ الْمُشْرِكِينَ أَحَدًا فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَقْتُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا وَأَنْتَ فَلَا تَقْتُلُ مِنْهُمْ أَحَدًا إِلَّا أَنْ تَكُونَ تَعْلَمُ مِنْهُمْ مَا عِلِمَ الْخَضِرُ مِنَ الْغُلَامِ حِينَ قَتَلَهُ وَسَأَلْتَ عَنِ الْمَرْأَةِ وَالْعَبْدِ هَلْ كَانَ لَهَا مِنْهُمْ مَعْلُومٌ إِذَا حَضَرُوا الْبَأْسَ فَإِنَّهُمْ لَمْ يَكُنْ لَهُمْ سَهْمٌ مَعْلُومٌ إِلَّا أَنْ يُحْدِثَا مِنْ غَنَائِمِ الْقَوْمِ . سابقہ حوالہ (۴۶۶۱)

ان کا کوئی حصہ مقرر نہیں ہے، البتہ ان کو مال قیمت میں سے عطیہ دیا جاسکتا ہے۔

- یزید بن ہرمل بیان کرتے ہیں کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس کی طرف خط لکھا اور اس حدیث کا کچھ حصہ بیان کیا اور اس راوی نے پورا قصہ بیان نہیں کیا جیسا کہ دوسری حدیثوں میں ہے۔

۴۶۶۶- وَحَدَّثَنِي أَبُو كَرِيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسَامَةَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ صَيْفِي عَنِ يَزِيدِ بْنِ هُرْمَزٍ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَذَكَرَ بَعْضَ الْحَدِيثِ وَلَمْ يَتِمَّ الْقِصَّةَ كَمَا تَمَّ مِنْ ذَكَرْنَا حَدِيثَهُمْ.

سابقہ حوالہ (۴۶۶۱)

حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں سات غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ گئی تھی، میں مجاہدین کے عقب میں خیموں میں رہتی تھی۔ مجاہدین کے لیے کھانا تیار کرتی، زخمیوں کو دوا دیتی اور بیماروں کی عیادت کرتی۔

۴۶۶۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَنَسَةَ بِنْتِ يُسَيْرِ بْنِ عَنِّ امِّ عَطِيَّةِ الْأَنْصَارِيَّةِ قَالَتْ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ أَخْلَفَهُمْ فِي رِحَالِهِمْ فَأَصْبَغَ لَهُمُ الطَّعَامَ وَأَدَارَى الْجِرْحَى وَالْقَوْمِ عَلَى الْمَرْضَى. ابن ماجہ (۲۸۵۶)

امام مسلم نے ایک اور سند سے بھی اس حدیث کو روایت کیا ہے۔

۴۶۶۸- وَحَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ النَّالِدِ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرْمَانَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۶۶۷)

رسول اللہ ﷺ کے غزوات کی تعداد

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ عبد اللہ بن یزید نماز استسقاء پڑھانے گئے، دو رکعت نماز استسقاء پڑھا کر انہوں نے بارش کے لئے دعا کی، اس دن میری حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ملاقات ہوئی، میرے اور ان کے درمیان صرف ایک آدمی تھا، میں نے ان سے پوچھا: رسول اللہ ﷺ کتنے غزوات میں تشریف لے گئے تھے؟ انہوں نے کہا: انیس ۱۹ غزوات میں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کتنے غزوات میں حضور کے ساتھ تھے؟ انہوں نے کہا: سترہ غزوات میں، میں نے پوچھا کہ رسول اللہ ﷺ کا سب سے پہلا غزوہ کون سا تھا؟ انہوں نے ذات العسیر یا ذات العسیر کہا۔

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انیس ۱۹ غزوات میں گئے اور ہجرت کے بعد آپ نے ایک حج کیا اور حجۃ الوداع کے سوا اور کوئی حج نہیں کیا۔

۴۹- بَابُ عَدَدِ غَزَوَاتِ النَّبِيِّ ﷺ

۴۶۶۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ يَزِيدَ خَرَجَ يَسْتَسْقِي بِالنَّاسِ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ كَمَا اسْتَسْقَى قَالَ فَلَقِيْتُ يَوْمَئِذٍ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ وَقَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُ رَجُلٍ أَوْ بَيْنِي وَبَيْنَهُ رَجُلٌ قَالَ فَقُلْتُ لَهُ كَمْ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ فَقُلْتُ كَمْ غَزَوْتَ أَنْتَ مَعَهُ قَالَ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزَوْتُ قَالَ فَقُلْتُ لِمَا أَوَّلُ غَزَاهَا قَالَ ذَاتَ الْعَسِيرِ أَوْ الْعَسِيرِ. البخاری (۱۰۲۳)

۴۶۷۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ سَمِعَهُ يَقُولُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ غَزَا سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً وَحَجَّ بَعْدَ مَا هَاجَرَ حَجَّةً لَمْ يَحْجَّ غَيْرَهَا حَجَّةَ الْوَدَاعِ.



سابقہ حوالہ (۴۶۶۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں انیس غزوات میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ رہا، البتہ بدر اور احد میں شریک نہیں تھا، مجھے میرے والد نے روک دیا تھا اور جب جنگ احد میں عبد اللہ (میرے والد) شہید ہو گئے تو پھر میں نے کسی غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کا ساتھ نہیں چھوڑا۔

۴۶۷۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ أَخْبَرَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسَعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَالَ جَابِرٌ لَمْ أَشْهَدْ بَدْرًا وَلَا أُحُدًا مَعْنَى أَبِي فَلَمَّا قَبِلَ عَبْدُ اللَّهِ يَوْمَ أُحُدٍ لَمْ أَتَخَلَّفْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةٍ قَطُّ. سلم، تجلذ الاشراف (۲۷۱۳)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انیس غزوات میں گئے، آپ نے ان میں سے آٹھ غزوات میں جنگ کی راوی ابو بکر نے "ان میں سے" کا ذکر نہیں کیا اور "عن" کی بجائے "حدثني عبد الله بن بريدة" کہا۔

۴۶۷۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ ح وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْجَرْمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو كَمَيْلَةَ قَالَ جَمِعْنَا حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَسَعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً قَاتَلَ فِي ثَمَانٍ مِنْهُنَّ وَلَمْ يَقُلْ أَبُو بَكْرٍ مِنْهُنَّ وَقَالَ فِي حَدِيثِهِ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بُرَيْدَةَ.

سلم، تجلذ الاشراف (۱۹۶۳)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سولہ غزوات میں شریک رہا۔

۴۶۷۳- وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ كَثْمَانَ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَسَعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً. البخاری (۴۴۷۳)

حضرت سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں شریک تھا اور جو لشکر آپ نے روانہ کیے ان میں نو مرتبہ شریک رہا۔ ایک مرتبہ ہمارے سردار حضرت ابو بکر تھے اور ایک مرتبہ حضرت اسامہ بن زید تھے۔

۴۶۷۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَلْمَةَ يَقُولُ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ وَخَرَجْتُ فِيمَا يَسَعُ مِنَ الْبُعُوثِ يَسَعَ غَزَوَاتٍ مَرَّةً عَلَيْنَا أَبُو بَكْرٍ وَمَرَّةً عَلَيْنَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ. البخاری (۴۲۷۳۴۲۷۰)

امام مسلم نے ایک اور سند سے یہ حدیث روایت کی ہے اس میں دونوں جگہ سات کا عدد مذکور ہے۔

۴۶۷۵- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَبْعَ عَشْرَةَ غَزْوَةً. البخاری (۴۲۷۳۴۲۷۰)

سابقہ حوالہ (۴۶۷۴)

### غزوه ذات الرقاع

حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ ایک غزوہ میں گئے، ہم میں سے چھ آدمیوں کے حصہ میں ایک اونٹ تھا، جس پر ہم باری باری سوار ہوتے تھے، ہمارے پیر زخمی ہو گئے اور میرے ناخن نکل

### ۵۰- بَابُ غَزْوَةِ ذَاتِ الرَّقَاعِ

۴۶۷۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو هَاشِمٍ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَاءٍ الْأَشْجَرِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ وَاللَّفْظُ لِأَبِي هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ

گئے، ہم نے ان زخموں پر چھتڑے لپیٹے، اس وجہ سے اس غزوہ کا نام غزوہ ذات الرقاع پڑ گیا، حضرت ابو بردہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ نے یہ حدیث بیان کی پھر ان کو اس حدیث کا بیان کرنا ناگوار ہوا، شاید وہ اپنے کسی عمل کو ظاہر نہیں کرنا چاہتے تھے، ابواسامہ بیان کرتے ہیں کہ بریدہ کے علاوہ دوسرے راویوں نے اس حدیث میں یہ اضافہ بھی کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس محنت کا اجر دے گا۔

### جہاد میں کافر سے مدد لینے کی کراہت

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ بدر کی طرف گئے، جب آپ حرۃ الوبرہ (مدینہ سے چار میل کے فاصلہ پر ایک جگہ) میں پہنچے تو آپ کو ایک شخص ملا جس کی بہادری اور دلیری کا بہت چرچا تھا، رسول اللہ ﷺ کے اصحاب نے جب اس کو دیکھا تو بہت خوش ہوئے، جب وہ آپ سے ملا تو اس نے رسول اللہ ﷺ سے کہا: میں اس لیے آیا ہوں کہ آپ کے ہمراہ لڑوں اور جو مال ملے اس سے حصہ پاؤں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: کیا تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان رکھتا ہے؟ اس نے کہا: نہیں! آپ نے فرمایا: لوٹ جاؤ، میں کسی مشرک سے ہرگز مدد نہیں لوں گا! آپ آگے چلے گئے حتیٰ کہ جب ہم شجرہ پر پہنچے تو وہ شخص پھر آپ سے ملا اور اس نے وہی درخواست کی، جو پہلے کی تھی اور نبی ﷺ نے اس کو وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا اور فرمایا: لوٹ جاؤ! میں کسی مشرک سے ہرگز مدد نہیں لوں گا، وہ لوٹ گیا اور پھر آپ سے مقام بیداء میں ملا، آپ نے فرمایا: کیا تو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لاتا ہے اس نے کہا: ہاں، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب چلو۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

حکومت سازی اور حکمرانی کا بیان  
خلافت کا قریش کے

وَتَحْنُ وَيَعْنُ تَقِيرُ بَيْنَنَا بَعِيرٌ نَعِيْبُهُ قَالَ فَتَقِيْتُ الْاَلْدَامَنَا فَتَقِيْتُ لَدَمَانِي وَتَقِيْتُ اَطْفَارِي فَكُنَّا نَلْفُ عَلَى اَرْجِلِنَا الْوَحْرَقَ فَسَمِيَتْ غَزْوَةُ ذَاتِ الرَّقَاعِ لِمَا كُنَّا نَعَصْبُ عَلَى اَرْجِلِنَا مِنَ الْوَحْرِ قَالَ أَبُو بَرْدَةَ فَحَدَّثَتْ أَبُو مُوسَى بِهَذَا الْحَدِيثِ ثُمَّ كَثِرَ ذَلِكَ قَالَ كَأَنَّهُ كَثِرَ أَنْ يَكُونَ شَيْئًا مِنْ عَمَلِهِ اَنْشَأَهُ قَالَ أَبُو سَامَةَ وَزَادَنِي غَيْرُ بَرِيدٍ وَاللَّهِ يَجْرِي بِهِ الْبَخَارَى (۴۱۲۸)

### ۵۱- بَابُ كَرَاهَةِ الْاِسْتِعَانَةِ

#### فِي الْغَزْوِ بِكَافِرٍ

۴۶۷۷- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْلَبٍ عَنِ مَالِكِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَيْنٍ الْفُضَيْلِيِّ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنِ عَمْرِو بْنِ زَيْدٍ الْاَسْلَمِيِّ عَنْ عُمَرُو بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ اَنَّهَا قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَبْلَ بَدْرٍ فَلَمَّا كَانَ بِعَمْرَةَ الْوَبْرَةَ اَذْرَكَهُ رَجُلٌ لَدَى كَانُ يَدُ كَرْمِيْنَهُ جُرْأَةً وَتَجَدَّةً لَفَيْرَحَ اَصْحَابُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حِينَ رَاَوْهُ فَلَمَّا اَذْرَكَهُ قَالَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَنْتُ لَا تَبْعَكَ وَاَصِيبَ مَعَكَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ لَا قَالَ فَاَرْجِعْ فَلَنْ اَسْتَعِيْنَ بِمُشْرِكٍ قَالَتْ ثُمَّ مَضَى حَتَّى اِذَا كُنَّا بِالشَّجْرَةِ اَذْرَكَهُ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ فَقَالَ لَهُ الْيَبِيُّ ﷺ كَمَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ قَالَ فَاَرْجِعْ فَلَنْ اَسْتَعِيْنَ بِمُشْرِكٍ قَالَ ثُمَّ رَجَعَ فَاَذْرَكَهُ بِالْبَيْدَاءِ فَقَالَ لَهُ كَمَا قَالَ اَوَّلَ مَرَّةٍ تُوْمِنُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ قَالَ نَعَمْ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاَنْطَلِقْ.

ابوداؤد (۲۷۳۲) الترمذی (۱۵۵۸) ابن ماجہ (۲۸۳۲)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

### ۳۳- كِتَابُ الْاِمَارَةِ

#### ۱- بَابُ النَّاسِ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ

## وَالْخِلَافَةُ فِي قُرَيْشٍ

## ساتھ اختصاص

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس (خلافت یا حکومت) میں قریش کے تابع ہیں، مسلمان قرشی مسلمانوں کے تابع ہیں اور کافر قرشی کافروں کے تابع ہیں۔

۴۶۷۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ كَعْبٍ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفَيْرَةُ بَعِيَانُ الْجَزَائِمِيُّ ح وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَعَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ كَلَامَهُمَا عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلِي حُدَيْبِثُ زُهَيْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ عَمْرُو بْنُ النَّاقِدِ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ لِأَسْلِمِيهِمْ وَكَافِرُهُمْ لِكُفْرِهِمْ.

بخاری (۳۴۹۵) مسلم (۶۴۰۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ ﷺ کی چند احادیث بیان کیں، ان میں سے ایک حدیث یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگ اس (خلافت یا حکومت) میں قریش کے تابع ہیں، مسلمان قرشی مسلمان کے تابع ہیں اور کافر قرشی کافروں کے تابع ہیں۔

۴۶۷۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَدْ كَرَّ أَحَادِيثَ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ فِي هَذَا الشَّانِ مُسْلِمُهُمْ تَبِعَ لِمُسْلِمِيهِمْ وَكَافِرُهُمْ تَبِعَ لِكُفْرِهِمْ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۴۷۷۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ لوگ قریش کی پیروی کرتے ہیں۔

۴۶۸۰ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا رَوْحٌ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ النَّاسُ تَبِعَ لِقُرَيْشٍ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۲۸۶۲)

حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ چیز (خلافت) ہمیشہ قریش میں رہے گی خواہ لوگوں میں سے صرف دو شخص رہ جائیں۔

۴۶۸۱ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يُونُسَ حَدَّثَنَا قَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ فِي قُرَيْشٍ مَا بَقِيَ مِنَ النَّاسِ أَتَانِي. البخاری (۷۱۴۰۰-۳۵۰۱)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ نے فرمایا: یہ خلافت اس وقت تک ختم نہیں ہوگی جب تک کہ بارہ خلیفہ پورے نہ ہو جائیں پھر آپ نے آہستہ سے کچھ فرمایا جو مجھ پر مخفی رہا، میں نے اپنے والد سے پوچھا: آپ نے کیا فرمایا ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا ہے کہ وہ سب قریش ہی

۴۶۸۲ - وَحَدَّثَنَا قَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا جَابِرُ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ ح وَحَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ الْوَاسِطِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا خَالِدٌ (بِعْنَى ابْنِ عَبْدِ اللَّهِ الطَّحَّانِ) عَنْ حُصَيْنِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمْرَةَ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَبِي عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ هَذَا الْأَمْرَ لَا يَنْقُضِي حَتَّى يَمُتَ فِيهِمْ أَتْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِكَلَامٍ خَفِيَ عَلَيَّ قَالَ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا

سے ہوں گے۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: خلافت اس وقت تک جاری رہے گی جب تک کہ بارہ خلیفہ حکمران رہیں گے، پھر نبی ﷺ نے آہستہ سے کوئی بات کہی، میں نے اپنے والد سے پوچھا: ”رسول اللہ ﷺ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ وہ سب قریش سے ہوں گے۔“

حضرت جابر بن سرہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کو روایت کیا ہے اس میں یہ نہیں ہے ”یہ حکومت ہمیشہ جاری رہے گی۔“

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بارہ خلیفہ ہونے تک اسلام غالب رہے گا، پھر آپ نے ایک کلمہ فرمایا جس کو میں نہیں سمجھ سکا، میں نے اپنے والد سے پوچھا کہ حضور نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا ”سب قریش سے ہوں گے۔“

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: بارہ خلیفہ پورے ہونے تک اسلام غالب رہے گا، پھر آپ نے کوئی بات کہی جس کو میں نہیں سمجھ سکا، میں نے اپنے والد سے کہا: آپ نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا کہ آپ نے فرمایا: وہ سب قریش سے ہوں گے۔

حضرت جابر بن سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گیا، میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: بارہ خلیفہ پورے ہونے تک یہ دین غالب رہے گا، پھر آپ نے کوئی کلمہ فرمایا جسے لوگوں نے مجھے سننے نہیں دیا، میں نے اپنے والد سے پوچھا: حضور نے کیا فرمایا؟ انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا کہ وہ سب قریش سے ہوں گے۔

قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ. سلم، تلمذ الاشراف (۲۱۳۳)

۴۶۸۳ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُثْمَرَ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَا بَيْنَا مَا وَلِيَهُمْ أَتْنَا عَشَرَ رُجُلًا ثُمَّ تَكَلَّمَ النَّبِيُّ ﷺ بِكَلِمَةٍ خَوَّفَتْ عَلَيْنَا فَسَأَلْتُ أَبِي مَاذَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ.

بخاری (۷۲۲۲-۷۲۲۳)

۴۶۸۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْحَدِيثِ وَلَمْ يَذْكُرْ لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَا بَيْنَا.

سلم، تلمذ الاشراف (۲۲۰۰)

۴۶۸۵ - وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَزَالُ الْإِسْلَامُ عَزِيزًا إِلَىٰ أُمَّتِي عَشْرَ خَلِيفَةٍ ثُمَّ قَالَ كَلِمَةً لَمْ أَفْهَمَهَا فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ.

سلم، تلمذ الاشراف (۲۱۴۸)

۴۶۸۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو تَكْرٍمُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَزَالُ هَذَا الْأَمْرُ قِيلًا إِلَىٰ النَّبِيِّ عَشْرَ خَلِيفَةٍ قَالَ ثُمَّ تَكَلَّمَ بِشَيْءٍ لَمْ أَفْهَمُهُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ فَقَالَ كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ. البزاز (۴۲۸۰)

۴۶۸۷ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَفَّانَ السُّوَلِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا آزْهَرُ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ انْطَلَقْتُ إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَمَعِيَ أَبِي فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا يَزَالُ هَذَا الدِّينُ عَزِيزًا مَرِيضًا إِلَىٰ أُمَّتِي عَشْرَ خَلِيفَةٍ فَقَالَ كَلِمَةً صَمِنَ بِهَا النَّاسُ فَقُلْتُ لِأَبِي مَا قَالَ قَالَ كُلُّهُمْ مِّنْ قُرَيْشٍ. سابقه حال (۴۶۸۶)

عامر بن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے اپنے غلام نافع کے ہاتھ حضرت جابر بن سرہ کے پاس خط روانہ کیا کہ مجھے کوئی ایسی حدیث لکھ کر بھیجیں جس کو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو انہوں نے میری طرف لکھا کہ جمعہ کی شام کو جس دن حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو رجم کیا گیا تھا میں نے رسول اللہ سے یہ سنا کہ قیامت تک یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا حتیٰ کہ مسلمانوں کے بارہ خلیفہ ہوں گے اور وہ سب قریش سے ہوں گے اور میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ مسلمانوں کی ایک قلیل جماعت کسری یا آل کسری کے سفید محل کو فتح کرے گی اور میں نے آپ سے یہ سنا کہ قرب قیامت میں کذاب ظاہر ہوں گے، ان سے بچنا اور میں نے آپ سے یہ سنا کہ جب اللہ تعالیٰ تم میں سے کسی کو کوئی اچھی چیز دے تو پہلے اس کو اپنے اوپر اور اپنے گھر والوں پر خرچ کرے اور میں نے آپ سے یہ سنا کہ میں تمہارا حوض پر پیش رو ہوں گا۔

عامر بن سعد بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن سرہ عدوی کے پاس یہ پیغام بھیجا کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے جو حدیث سنی ہو، وہ بتلائیے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے۔ پھر حسب سابق حدیث بیان کی۔

خلیفہ بنانے اور اس کو ترک کرنے کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب میرے والد (حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ) زخمی ہوئے تو میں اس وقت موجود تھا، لوگوں نے ان کی تعریف کی اور کہا ”اللہ آپ کو اچھی جزا دے“ حضرت عمر نے کہا: مجھے اللہ کی رحمت کی امید ہے اور اس کے عذاب کا خوف ہے، لوگوں نے کہا: آپ کسی کو اپنا خلیفہ (جانشین) بنا دیجئے، حضرت عمر نے فرمایا: میں زندگی میں تمہارا بوجھ اٹھاتا رہا اب مرنے کے بعد بھی تمہارا بوجھ اٹھاؤں؟ مجھے صرف یہ خواہش ہے کہ خلافت کی خدمت میرے لیے برابر برابر ہو جائیں۔ کار

۶۸۸- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيْرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ سَمَّارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ كَتَبْتُ إِلَى جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ مَعَ غُلَامِي نَافِعٍ أَنْ أَخْبِرَنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَكَتَبَ إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ جُمُعَةٍ عَشِيَّةَ رُجْمِ الْأَسْلَمِيِّ يَقُولُ لَا يَزَالُ الدِّينُ قَائِمًا حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ أَوْ يَكُونَ عَلَيْكُمْ اثْنَا عَشَرَ خَلِيفَةً كُلُّهُمْ مِنْ قُرَيْشٍ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَصِيَّةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُفْتَحُونَ الْبَيْتَ الْأَبْيَضَ بَيْتَ كِسْرَى أَوَّلَ كِسْرَى وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ لَنْ بَيْنَ بَدْيِ السَّاعَةِ كَذَّابِينَ فَاحْذَرُوهُمْ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ إِذَا أَعْطَى اللَّهُ أَحَدَكُمْ خَيْرًا فَلْيَسُدَّ بِنَفْسِهِ وَأَهْلِ بَيْتِهِ وَسَمِعْتُهُ يَقُولُ أَنَا الْفَرْطُ عَلَى الْحَوْضِ. مسلم (۵۹۵۸) تحفة الاشراف (۲۲۰۲)

۶۸۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُدَيْنٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذُنُبٍ عَنْ مُهَاجِرِ بْنِ سَمَّارٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ أَنَّهُ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ سَمُرَةَ الْعَدَوِيِّ حَدَّثَنَا مَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَنْ تَكُونَ حَدِيثَ حَتَّابٍ. سابقہ حوالہ (۶۸۸)

۲- بَابُ الْإِسْتِخْلَافِ وَتَرْكِهِ

۶۹۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَضَرْتُ أَبِي حِينَ أُصِيبَ فَاتُّوْا عَلَيْهِ وَقَالُوا جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا لَقَالَ رَاغِبٌ وَرَاهِبٌ قَالُوا اسْتَخْلِفْ فَقَالَ اتَّحَمَلُ أَمْرَكُمْ حَيًّا وَمَيِّتًا لَوْ دِدْتُ أَنْ حِطِّي مِنْهَا الْكَفَافُ لَا عَلَيَّ وَلَا لِي فَإِنْ اسْتَخْلِفَ فَقَدْ اسْتَخْلَفَ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي (يَعْنِي أَبَا بَكْرٍ) وَإِنْ اتُّرِكْتُمْ فَقَدْ تَرَكْتُمْ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنِّي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَعَرَفْتُ أَنَّهُ حِينَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَيْرَ مُسْتَخْلِفٍ. البخاری (۷۲۱۸)

خلافت کی وجہ سے نہ مجھے کوئی عذاب ہو اور نہ ثواب ہو، اگر میں خلیفہ بناؤں تو جو مجھ سے بہتر تھے (یعنی حضرت ابو بکر) انہوں نے خلیفہ بنایا تھا اور اگر میں تم کو اسی حال پر چھوڑ دوں تو جو مجھ سے بہتر تھے (یعنی رسول اللہ ﷺ) انہوں نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا تھا، حضرت عبد اللہ بن عمر نے کہا: جب حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ کا ذکر کیا تو میں نے جان لیا کہ آپ کسی کو خلیفہ نہیں بنائیں گے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت حفصہ کے پاس گیا، حضرت حفصہ نے کہا: کیا تم کو علم ہے کہ تمہارے والد کسی کو خلیفہ نہیں بنا رہے ہیں نے کہا: وہ ایسا نہیں کریں گے، حضرت ابن عمر کہتے ہیں کہ میں نے قسم کھائی کہ میں ان سے اس مسئلہ میں بات کروں گا، پھر میں خاموش ہو گیا حتیٰ کہ صبح ہو گئی اور میں نے ان سے اس معاملہ میں بات کی، اور قسم کھانے کے سبب مجھے یوں لگتا تھا جیسے میں نے اپنے ہاتھ پر پہاڑ اٹھایا ہوا ہو، آخر کار میں حضرت عمر کے پاس گیا انہوں نے مجھ سے لوگوں کا حال دریافت کیا، میں نے آپ کو حالات سے باخبر کیا، پھر میں نے ان سے کہا: میں نے لوگوں سے ایک بات سنی تھی اور وہ سن کر میں نے قسم کھائی کہ میں آپ سے اس کو ضرور بیان کروں گا، لوگ یہ کہتے ہیں کہ آپ کسی کو خلیفہ نہیں بنائیں گے اور بات یہ ہے کہ اگر آپ کے اونٹوں یا بکریوں کا کوئی چرواہا ہو اور وہ ان اونٹوں یا بکریوں کو چھوڑ کر آپ کے پاس چلا آئے تو آپ یہی کہیں گے کہ اس نے ان اونٹوں یا بکریوں کو ضائع کر دیا ہے، سو لوگوں کی تمہہانی زیادہ اہم ہے، حضرت عمر نے میری اس رائے کی موافقت کی، کچھ دیر تک سر جھکائے (سوچتے رہے) پھر میری طرف سر اٹھا کر فرمایا: بلا شبہ اللہ عزوجل اپنے دین کی حفاظت فرمائے گا اور اگر میں نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا تو رسول اللہ ﷺ نے کسی کو خلیفہ نہیں بنایا تھا اور اگر میں نے کسی کو خلیفہ بنا دیا تو حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلیفہ بنا چکے ہیں، حضرت ابن عمر نے کہا: بخدا! جب

۴۶۹۱ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيمَ وَابْنُ اَبِي عُمَرَ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَالِيعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَالْقَاضِي مُتْقَدِرٌ قَالَ اسْحَقُ وَعَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْاُتْحَرَانِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي سَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى حَفْصَةَ فَقَالَتْ اَعْلِمْتِ اَنَّ اَبَاكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ قَالَ قُلْتُ مَا كَانَ لِفِعْلٍ قَالَتْ اِنَّهُ فَاعِلٌ قَالَ فَحَلَفْتُ اَبِي اُكَلِّمُهُ فِي ذَلِكِ فَسَكَتَ حَتَّى عَدَوْتُ وَلَمْ اُكَلِّمُهُ قَالَ فَكُنْتُ كَمَا مَا اَحْمَلُ يَمِينِي جَبَلًا حَتَّى رَجَعْتُ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَسَالَنِي عَنْ حَالِ النَّاسِ وَاَنَا اُخِيرُهُ قَالَ لَمْ قَالَتْ لَدُنِّي سَمِعْتُ النَّاسَ يَقُولُونَ مَقَالَةً قَالَتْ اَنْ اَقُولَ لَهَا لَكَ زَعْمُو اَنَّكَ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ وَاِنَّهُ لَوْ كَانَ لَكَ رَايِي اِبِلِ اَوْ رَايِي غَنِيمٍ لَمْ تَجَاءَكَ وَتَرَكَهَا رَايَتِ اَنْ لَدَّ صَبَّحَ لِي رَهَابَةُ النَّاسِ اَشَدُّ قَالَ لَوْ اَلَّفَقُ قَوْلِي فَوَضَعَ رَاْسَهُ سَاعَةً لَمْ رَلَعَهُ اِلَيَّ فَقَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَحْفَظُ دِيْنَهُ وَاَيُّ لَيْسَ لَا اَسْتَخْلِفُ لِاَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ لَمْ يَسْتَخْلِفْ وَاِنْ اَسْتَخْلِفُ لِاَنَّ اَبَا بَكْرٍ قَدْ اَسْتَخْلَفَ قَالَ لَوْ اللّٰهُ مَا هُوَ اِلَّا اَنْ ذَكَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَاَبَا بَكْرٍ فَعَلِمْتُ اَنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِيَعْدِلَ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ اَحَدًا وَاِنَّهُ غَيْرُ مُسْتَخْلِفٍ.

ابوداؤد (۲۹۳۹) الترمذی (۲۲۲۶)

حضرت عمر نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ذکر کیا تو میں نے جان لیا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے طریقہ کو چھوڑنے والے نہیں ہیں اور وہ کسی کو خلیفہ نہیں بنائیں گے۔

### امارت کو طلب کرنے کی ممانعت

حضرت عبد الرحمن بن سرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے فرمایا: اے عبد الرحمن امارت کا سوال نہ کرنا کیونکہ اگر تم کو سوال کے بعد امارت ملی تو تم اس کے سپرد کر دیے جاؤ گے (یعنی تمہارے ساتھ تائید خداوندی نہیں ہوگی) اور اگر تمہیں سوال کے بغیر امارت ملی تو تمہاری (مخواب اللہ) مدد کی جائے گی۔

امام مسلم کہتے ہیں کہ تین مختلف سندوں کے ساتھ حضرت عبد الرحمن بن سرہ نے نبی ﷺ سے یہ روایت بیان کی ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں اور میرے دو ہم زاد نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے، ان دو میں سے ایک نے کہا: یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے جو ملک آپ کو دیے ہیں آپ ان میں سے کسی ملک کی حکومت ہم کو عطا کیجئے اور دوسرے نے بھی ایسا ہی کہا، آپ نے فرمایا: بخدا! ہم کسی ایسے شخص کو عامل نہیں بنائیں گے جو اس کا سوال کرے گا اور نہ اس شخص کو عامل بنائیں گے جو اس کی حرص کرے گا۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کی خدمت میں دو اشعری شخصوں کے ساتھ حاضر ہوا، ایک میری دائیں جانب تھا اور دوسرا میری

### ۳- بَابُ التَّهْيِیِّ عَنِ طَلَبِ الْإِمَارَةِ وَالْحَرَصِ عَلَيْهَا

۶۶۹۲- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قُرُوَاحٍ حَدَّثَنَا جَيْرِيُّ بْنُ حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا عَبْدَ الرَّحْمَنِ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ لِيَأْتِكَ إِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وَكَلَّتْ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيَتْهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنَتْ عَلَيْهَا. سابقہ حوالہ (۴۲۵۷)

۶۶۹۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ السَّعْدِيُّ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يُونُسَ وَمَنْصُورٍ وَحَمِيدِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ وَالْجُحْدِرِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ سِمَاكِ بْنِ عَطِيَّةٍ وَيُونُسَ بْنِ عُبَيْدٍ وَهَشَامِ بْنِ حَسَّانَ كُلُّهُمْ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ جَيْرِي. سابقہ حوالہ (۴۲۹۲)

۶۶۹۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو اسْمَاءَ عَنْ بَرِيدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ دَخَلْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ أَنَا وَرَجُلَانِ مِنْ بَنِي عَمِيٍّ فَقَالَ أَحَدُ الرَّجُلَيْنِ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَرْنَا عَلَى بَعْضِ مَاوَلَاكَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ الْآخَرُ مِثْلَ ذَلِكَ فَقَالَ أَنَا وَاللَّهِ لَا نُؤَلِّي عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا سَأَلَهُ وَلَا أَحَدًا أَحْرَصَ عَلَيْهِ. البخاری (۷۱۴۹)

۶۶۹۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُوَيْدٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ حَازِمٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ حَازِمٍ) قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ الْقَطَّاعُ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا حَمِيدُ بْنُ هِلَالٍ حَدَّثَنِي

ہائیں جانب تھا ان دونوں نے کسی منصب کا سوال کیا اس وقت نبی ﷺ مسواک کر رہے تھے آپ نے فرمایا: اے ابوموسیٰ! تم کیا کہتے ہو یا آپ نے اے پسر عبد اللہ بن قیس فرمایا۔ میں نے کہا: اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے ان دونوں نے مجھے یہ نہیں بتایا تھا کہ ان کے دل میں کیا ہے؟ اور نہ مجھے یہ پتا تھا کہ یہ منصب کا سوال کریں گے، حضرت ابوموسیٰ اشعری نے کہا: گویا کہ میں دیکھ رہا تھا کہ آپ کے ہونٹوں کے نیچے مسواک تھی جو گھس چکی تھی، آپ نے فرمایا: جو شخص منصب کا سوال کرے گا، ہم اس کو ہرگز منصب پر فائز نہیں کریں گے، لیکن اے ابوموسیٰ! فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس! تم یمن جاؤ اور ان کو یمن بھیج دیا اور پھر ان کے پیچھے حضرت معاذ بن جبل کو بھیج دیا جب حضرت معاذ بن جبل وہاں پہنچے تو حضرت ابوموسیٰ نے کہا: آئیے اور ان کے لئے ایک گدا بچھا دیا، وہاں اس وقت ایک شخص رسیوں سے بندھا ہوا تھا، حضرت معاذ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ حضرت ابوموسیٰ نے کہا: یہ ایک یہودی ہے، یہ مسلمان ہو گیا تھا اور پھر اپنے برے دین کی طرف لوٹ گیا اور یہودی ہو گیا، حضرت معاذ نے کہا: میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اللہ اور اس کے رسول کے فیصلہ کے مطابق اس کو قتل نہ کر دیا جائے، حضرت ابوموسیٰ نے کہا: ہم اس کو قتل کرتے ہیں آپ بیٹھئے، حضرت معاذ نے کہا: میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا جب تک اس شخص کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے فیصلہ کے مطابق قتل نہیں کر دیا جائے گا، تین مرتبہ یہی مکالمہ ہوا، بالآخر اس شخص کو قتل کر دیا گیا، پھر ان دونوں میں رات کے قیام کے متعلق گفتگو ہونے لگی، حضرت معاذ نے کہا: میں سوتا بھی ہوں اور قیام بھی کرتا ہوں اور میں اپنے قیام میں جس اجر کی امید رکھتا ہوں اسی اجر کی میں اپنی نیند میں بھی توقع رکھتا ہوں۔

### طلب امارت کی کراہت

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں

أَبُو مُرَّةٍ قَالَ قَالَ أَبُو مُوسَى الْيَسِيُّ ﷺ وَمَعِيَ رَجُلَانِ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ أَحَدُهُمَا عَنْ يَمِينِي وَالْآخَرُ عَنْ يَسَارِي لِكِلَاهُمَا سَأَلَ الْعَمَلَ وَالْيَسِيُّ ﷺ يَسْتَأْذِنُكَ فَقَالَ مَا تَقُولُ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ قَالَ فَقُلْتُ وَاللَّيْلِي بِعَنَّاكَ بِالْحَقِّ مَا أَطْلَعَانِي عَلَى مَا لِي أَنْفِيهِمَا وَمَا شَعَرْتُ أَنَّهُمَا يَطْلُبَانِ الْعَمَلَ قَالَ وَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى سِوَاكِه تَحْتَ شَعْبِيهِ وَقَدْ قَلَصْتُ فَقَالَ لَنْ أَوْ لَا تَسْتَعْمِلُ عَلَى عَمَلِنَا مَنْ أَرَادَهُ وَلَكِنْ أَذْهَبَ أَنْتَ يَا أَبَا مُوسَى أَوْ يَا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ قَيْسٍ فَبَعَثَهُ عَلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَتَبَعَهُ مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ فَلَمَّا قَدِمَ عَلَيْهِ قَالَ أَتَيْتُ وَالْفِي كَدِ وَسَادَةٌ وَإِذَا رَجُلٌ عِنْدَهُ مَوْئِدٌ قَالَ مَا هَذَا قَالَ هَذَا كَانَ يَهُودِيًّا فَاسْتَلَمَ ثُمَّ رَاجَعَ دِينَهُ دِينَ السُّورَةِ فَتَهَوَّدَ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُفْتَلَ لِقَاءَهُ السُّورَةَ وَرَسُولِهِ فَقَالَ اجْلِسْ نَعَمْ قَالَ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُفْتَلَ لِقَاءَهُ اللَّهُ وَرَسُولِهِ فَلَا تَمْرَأَتٌ مَرَّاتٍ فَا مَرَّ بِهِ لَقِيْلٌ ثُمَّ تَدَاخَرَ الْقِيَامَ مِنَ اللَّيْلِ فَقَالَ أَحَدُهُمَا مُعَاذُ أَمَا أَنَا فَانَامَ وَالْقَوْمُ وَآرَجُوا فَنِي تَوَمَّيْتُ مَا أَرَجُوا فَنِي قَوْمِي. البخاری (۲۳۶۱)

۶۹۲۳-۷۱۵۶-۷۱۵۷ (ابوداؤد (۳۵۷۹-۴۳۵۴) الترمذی (۴)

### ۴- بَابُ كَرَاهَةِ الْإِمَارَةِ بِغَيْرِ ضَرُورَةٍ

۴۶۹۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي أَبِي شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ



گے؟ آپ نے میرے کندھے پر ہاتھ مار کر فرمایا: اے ابو ذر! تم کمزور ہو اور یہ امارت امانت ہے اور یہ قیامت کے دن رسوائی اور شرمندگی کا باعث ہوگی، البتہ جو امارت کے حقوق ادا کرے اور اس کی ذمہ داریاں پوری کرے (وہ مستثنیٰ ہوگا)۔

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو ذر! میں تم کو کمزور پاتا ہوں اور میں تمہارے لیے وہی چیز پسند کرتا ہوں جسے اپنے لیے پسند کرتا ہوں، تم دو آدمیوں پر بھی امیر نہ بنا اور نہ یتیم کے مال کا ولی بنا۔

### عادل حاکم کی فضیلت اور ظالم حاکم کی مذمت

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عدل کرنے والے اللہ کے نزدیک اللہ کی دائیں جانب نور کے منبروں پر ہوں گے اور اللہ کے دونوں دائیں ہاتھ ہیں، یہ وہ لوگ ہوں گے جو اپنے اہل و عیال اور اپنی رعایا میں عدل سے فیصلے کریں گے۔

عبد الرحمن بن شماسہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس کچھ پوچھنے کے لئے گیا، حضرت عائشہ نے پوچھا کہ تم کن لوگوں میں سے ہو؟ میں نے کہا: میں مصر والوں میں سے ہوں، حضرت عائشہ نے پوچھا: تمہارا حاکم جہاد میں تمہارے ساتھ کس طرح پیش آتا ہے؟ میں نے کہا: ہمیں اس کی کوئی بات ناگوار نہیں گزری اگر ہمارے کسی شخص کا اونٹ مر جائے تو وہ اس کو اونٹ دے دیتا

حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَمْرٍو وَعَنِ الْحَارِثِ بْنِ يَزِيدَ الْحَضْرَمِيِّ عَنِ ابْنِ حَجَبْرَةَ الْأَكْبَرِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي قَالَ فَضْرَبَ يَدَيْهِ عَلَى مَشِيئِي ثُمَّ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنَّكَ ضَعِيفٌ وَإِنَّهَا أَمَانَةٌ وَإِنَّهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِزْيٌ وَتَدَامَةٌ إِلَّا مَنْ أَخَذَهَا بِحَقِّهَا وَآذَى الَّذِي عَلَيْهِ فِيهَا. مسلم، تحفة الاشراف (۱۱۹۶۱)

۴۶۹۲ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ كِلَاهُمَا عَنِ الْمُقْرِئِيِّ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ وَالْقُرَيْبِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي سَالِمٍ الْجَبَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ إِنِّي أَرَاكَ ضَعِيفًا وَإِنِّي أُحِبُّ لَكَ مَا أُحِبُّ لِنَفْسِي لَا تَأْتِرَنَّ عَلَيَّ أَنْتَيْنِ وَلَا تَوَلَّيَنَّ مَالَ يَتِيمٍ.

ابوداؤد (۲۸۶۸) الترمذی (۳۶۶۹)

### ۵- بَابُ فَضِيلَةِ الْإِمَامِ الْعَادِلِ وَ عَقُوبَةِ الْجَائِرِ

۴۶۹۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ لُحَيْمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ ابْنُ لُحَيْمٍ وَأَبُو بَكْرٍ يَبْلُغُ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ وَفِي حَدِيثِ زُهَيْرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْمُسْلِمِينَ عِنْدَ اللَّهِ عَلَى مَنَابِرٍ مِنْ نُورٍ عَنِ يَمِينِ الرَّحْمَنِ عَزَّوَجَلَّ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينُ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي مُحْكِمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا. الترمذی (۵۳۹۴)

۴۶۹۹ - وَحَدَّثَنِي هُرُورُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي حُرْمَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ قَالَ آتَيْتُ عَائِشَةَ أَسْأَلُهَا عَنْ شَيْءٍ فَلَدَّتْ يَمِينًا أَنْتَ فَكُلْتُ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ مِصْرَ فَقَالَتْ كَيْفَ كَانَ صَاحِبُكُمْ لَكُمْ فِي عَزَائِكُمْ هَذِهِ لِقَالَ مَا نَقَمْنَا مِنْهُ شَيْئًا إِنْ كَانَ لَيْسَ لِي لِيَلْتَرَجُلٍ مِثْلَ الْبَعِيرِ فَيُعْطِيهِ الْبَعِيرَ وَالْعَبْدُ فَيُعْطِيهِ الْعَبْدَ وَيَحْتَجُّ إِلَى النَّفَقَةِ فَيُعْطِيهِ النَّفَقَةَ فَقَالَتْ أَمَا إِنَّهُ لَا يَمْنَعُنِي

ہے اور اگر غلام مر جائے تو وہ اس کو غلام دے دیتا ہے اور اگر کسی کو خرچ کی ضرورت ہو تو وہ اس کو خرچ دے دیتا ہے، حضرت عائشہ نے فرمایا: میرے بھائی محمد بن بکر کے ساتھ اس نے جو کچھ کیا ہے وہ مجھے اس حدیث کو بیان کرنے سے باز نہیں رکھ سکتا، میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس حجرے میں یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: ”اے اللہ! میری امت کا جو شخص بھی کسی پر والی اور حاکم ہو اور وہ ان پر سختی کرے تو تو بھی ان پر سختی کر اور اگر وہ ان پر نرمی کرے تو تو بھی ان پر نرمی کر۔“

عبدالرحمن بن شماس نے حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی نبی ﷺ سے ایک اور روایت بھی اسی طرح بیان کی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: سنو! تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور ہر شخص سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہوگا، سو جو امیر لوگوں پر حاکم ہے اس سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہوگا اور مرد اپنے اہل خانہ پر حاکم ہے اس سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہوگا اور عورت اپنے شوہر کے گھر اور اس کے بچوں پر حاکم ہے اس سے ان کے متعلق سوال ہوگا اور نوکر اپنے مالک کے مال پر حاکم ہے اس سے اس کے متعلق سوال ہوگا، سنو! تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور ہر شخص سے اس کی رعایا کے متعلق سوال ہوگا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی سہا ت مزید اسانید بیان کیں۔

الَّذِي لَعَلَّ فِي مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ أَحْيَىٰ أَنْ أُخْبَرَ كَمَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي بَيْتِي هَذَا اللَّهُمَّ مَنْ رَأَىٰ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَشَقَّ عَلَيْهِمْ فَاشْفُقْ عَلَيْهِمْ وَمَنْ رَأَىٰ مِنْ أَمْرِ أُمَّتِي شَيْئًا فَزَلَّ بِهِنَّ فَارْتُقِ بِهِمْ.

مسلم، تحفة الاشراف (۱۶۳۰۲)

۴۷۰۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَلِيمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ حَرَمَلَةَ اليمصري عن عبد الرحمن بن شماس عن عائشة عن النبي ﷺ يسئله.

سابقہ حوالہ (۴۶۹۹)

۴۷۰۱ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ تَالِيفِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ أَلَا كُنْتُكُمْ رَاعٍ وَكُنْتُكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ فَإِلَّا يَمُرُّ الْكُفَىٰ عَلَى النَّاسِ رَاعٍ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَىٰ أَهْلِ بَيْتِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُمْ وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَىٰ بَيْتِ بَغْلِهَا وَوَلَدِهَا وَهِيَ مَسْئُولَةٌ عَنْهُمْ وَالْعَبْدُ رَاعٍ عَلَىٰ مَالِ سَيِّدِهِ وَهُوَ مَسْئُولٌ عَنْهُ أَلَا فَاكُنْتُكُمْ رَاعٍ وَكُنْتُكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

بخاری (۸۹۳-۷۱۳۸) ابوداؤد (۲۹۲۸) الترمذی (۱۷۰۵)

۴۷۰۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَشْرَحٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا خَالِدٌ (بِعْنَى ابْنِ الْحَارِثِ) ح وَحَدَّثَنَا عُثَيْبُ اللُّهُ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا يَحْيَىٰ (بِعْنَى الْقَطَّانِ) كُتِبَ عَنْ عُبَيْدِ اللُّهِ بْنِ عَمْرٍ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ جَمِيْعًا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُدَيْنٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (بِعْنَى ابْنِ

عُثْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا هُرُؤُنُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ  
وَهْبٍ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ كُلُّهُ لَأَنَّ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ  
مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ. البخاری (۲۵۵۴)

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث روایت کی گئی ہے۔

۴۷۰۳ - قَالَ أَبُو اسْحَقٍ وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ بِشْرِ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ اللَّهِ بْنُ نُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بِهَذَا  
مِثْلَ حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ. مسلم تہذیب الاشراف (۷۹۹۴)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مرد اپنے باپ کے مال کا  
محافظ ہے اور اس سے اس کے متعلق سوال ہوگا۔

۴۷۰۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ  
وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَابْنُ حُجْرٍ كُلُّهُمْ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ  
جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ذَيْنَارٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى الْأَنْبَرِيُّ كَمَا ابْنُ وَهْبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شَهَابٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ  
أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمَعْنَى حَدِيثِ  
نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَزَادَنِي حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ قَالَ وَحَسِبْتُ  
أَنَّكَ قَدْ قَالَ الرَّجُلُ رَاجِعٌ فِي مَالِ أَبِيهِ وَمَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.

بخاری (۷۱۳۸-۲۷۵۱-۸۹۳)

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے نبی ﷺ  
سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

۴۷۰۵ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ  
أَخْبَرَنِي عَيْسَى عَبْدُ اللَّهِ ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي رَجُلٌ سَمَّاهُ  
وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَهُ  
عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا الْمَعْنَى.

مسلم تہذیب الاشراف (۶۶۵۴)

حسن بیان کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت  
معتقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اس مرض میں عیادت  
کرنے کے لئے گیا جس میں ان کی وفات ہو گئی، حضرت  
معتقل نے فرمایا: میں تم کو ایک ایسی حدیث سنانا ہوں جس کو  
میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے، اگر مجھے یہ یقین ہوتا  
کہ میں ابھی اور زندہ رہوں گا تو یہ حدیث نہ سنانا، میں نے  
رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا کہ جس شخص کو اللہ تعالیٰ  
نے کسی رعایا کا حاکم بنایا ہو اور وہ شخص جس دن مرے اس دن  
وہ اپنی رعایا کے ساتھ خیانت کرتا ہو امرے تو اللہ تعالیٰ اس پر  
جنت حرام کر دے گا۔

۴۷۰۶ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا أَبُو  
الْأَشْهَبِ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ عَدَّ عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ زَيْدٍ مَعْقِلَ  
بْنِ مَسَارَةَ الْمُرَبِّيِّ لِي مَرَضِيهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ فَقَالَ مَعْقِلٌ  
إِنِّي مُحَدِّثُكَ حَدِيثًا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَوْ  
عَلِمْتُ أَنَّ لِي حَيَاةً مَا حَدَّثْتُكَ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ عَبْدٍ يَسْتَرْعِيهِ اللَّهُ رَعِيَّةً يَمُوتُ يَوْمَ  
يَمُوتُ وَهُوَ عَاشٍ بِرَعِيَّتِهِ إِلَّا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ.

سابقہ حوالہ (۳۶۱)

حسن کہتے ہیں کہ ابن زیاد حضرت معقل کے پاس گیا  
درآں حالیکہ ان کو درد تھا، اس کے بعد شش سابق حدیث ہے  
البتہ اس میں یہ زائد ہے: ابن زیاد نے کہا کہ آپ نے آج  
سے پہلے یہ حدیث مجھے کیوں نہیں بیان کی؟ حضرت معقل نے  
فرمایا: میں نے نہیں بیان کی یا فرمایا: میں تمہارے لیے نہیں  
بیان کرتا۔

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ عبید اللہ بن زیاد، حضرت  
معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بیماری میں ان کے پاس گیا  
حضرت معقل نے کہا: میں تم کو ایک حدیث بیان کروں گا اور  
اگر میں مرض الموت میں نہ ہوتا تو پھر تم کو یہ حدیث نہ بیان کرتا  
میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جو امیر  
مسلمانوں پر حاکم ہو اور ان کی تہ کو اسی میں ہمدہ جہد نہ کرے وہ  
ان کے ساتھ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

ابو الاسود بیان کرتے ہیں کہ میرے والد نے بیان کیا  
کہ حضرت معقل بن یسار بیمار ہو گئے تو عبید اللہ بن زیاد ان کی  
عیادت کے لئے گیا۔

رسول اللہ ﷺ کے اصحاب میں سے حضرت عائذ بن  
عمرو بیان کرتے ہیں کہ وہ عبید اللہ بن زیاد کے پاس گئے اور  
فرمایا: اے بیٹے! میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے  
سنا ہے کہ بدترین حاکم ظالم بادشاہ ہے تم اس سے بچنا، اس نے  
کہا: بیٹھو! تم تو صرف محمد رسول اللہ ﷺ کے اصحاب کا ٹھٹھ  
(بھوسی یا آخر میں بچنے والا میل کچیل) ہو، انہوں نے کہا: کیا  
رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں ٹھٹھ بھی ہے؟ ٹھٹھ تو بعد  
کے لوگوں میں ہوگا یا غیر صحابہ میں ہوگا۔

مال غنیمت میں خیانت کرنے پر  
عذاب کی وعید

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۴۷۰۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا زَيْدُ بْنُ  
زُرَيْعٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ دَخَلَ ابْنُ زَيْدٍ عَلَيَّ  
مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ وَهُوَ وَجِعٌ بِمِثْلِ حَدِيثِ أَبِي الْأَشْهَبِ  
وَزَادَ قَالَ أَلَا كُنْتَ حَدَّثْتَنِي هَذَا قَبْلَ الْيَوْمِ قَالَ مَا  
حَدَّثْتُكَ أَوْلَمَ أَكُنْ لِأَحَدٍ نَكَ. سابقہ حوالہ (۳۶۱)

۴۷۰۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو عَتَاةٍ الْمُسَمِيُّ وَاسْحَقُ بْنُ  
إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ  
الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ  
أَبِي السُّلَيْحِ أَنَّ عَبِيدَ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ دَخَلَ عَلَيَّ مَعْقِلَ بْنَ  
يَسَارٍ لِي مَرِيضًا فَقَالَ لَهُ مَعْقِلٌ إِنِّي مُحَدِّثُكَ بِحَدِيثِ  
كَوَلَا آتَنِي لِي الْمَوْتُ لَمْ أُحَدِّثْكَ بِهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ  
ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ أَمِيرٍ يَلِي أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ لَمْ لَا يَجْهَدْ لَهُمْ  
وَيَنْصَحْ إِلَّا لَمْ يَدْخُلْ مَعَهُمُ الْجَنَّةَ. سابقہ حوالہ (۳۶۴)

۴۷۰۹- وَحَدَّثَنَا عُقْبَةُ بْنُ مُكْرَمٍ الْعَيْثِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ  
بْنُ إِسْحَقَ أَخْبَرَنِي سَوَادَةُ بْنُ أَبِي الْأَسْوَدِ حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّ  
مَعْقِلَ بْنَ يَسَارٍ مَرِيضًا فَاتَاهُ عَبِيدُ اللَّهِ بْنُ زَيْدٍ يَمُودُهُ  
تَخَوَّحْتُ حَدِيثِ الْحَسَنِ عَنْ مَعْقِلٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۱۴۷۵)

۴۷۱۰- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ  
حَازِمٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ أَنَّ عَائِذَ بْنَ عَمْرِو وَكَانَ مِنْ  
أَصْحَابِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ دَخَلَ عَلَيَّ عَبِيدُ اللَّهِ بْنَ زَيْدٍ  
فَقَالَ أَيُّ بَشَرٍ إِلَيَّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنْ شَرَّ  
الْبَرِّهَاةِ الْعَظْمَاءِ لَأَهْلَاكَ أَنْ تَكُونَ مِنْهُمْ فَقَالَ لَهُ لِأَجْلِ  
لِيَا مِمَّا أَنْتَ مِنْ نَخَالَةِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَقَالَ وَهَلْ  
كَانَتْ لَهُمْ لِنَخَالَةِ الْمَا كَانَتْ النَخَالَةُ بَعْدَهُمْ وَلِي  
غَيْرِهِمْ. مسلم، تہذیب الاشراف (۵۰۵۹)

۶- بَابُ غَلِظِ تَحْرِيمِ  
الْغُلُولِ

۴۷۱۱- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ

ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما ہوئے اور آپ نے مال غنیمت میں خیانت کرنے کی بہت مذمت کی اور اس پر سخت سزا کا ذکر کیا اور فرمایا: میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر اونٹ سوار ہو کر بڑبڑا رہا ہو اور وہ شخص کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر گھوڑا سوار ہو کر ہنہنار رہا ہو، وہ شخص کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہوں گا کہ میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر بکری سوار ہو کر منمنار رہی ہو، وہ کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے، میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ اس کی گردن پر کسی شخص کی جان سوار ہو اور وہ چیخ رہا ہو، وہ شخص کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے، میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر کپڑے لدے ہوئے مل رہے ہوں اور وہ کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے، میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں، میں تم میں سے کسی شخص کو اس حال میں نہ پاؤں کہ وہ قیامت کے دن آئے اور اس کی گردن پر سونا، چاندی لدا ہوا ہو، وہ کہے: یا رسول اللہ! میری مدد کیجئے اور میں کہوں گا: میں تمہارے لیے کسی چیز کا مالک نہیں ہوں، میں تم کو تبلیغ کر چکا ہوں۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں اور بیان کی

ہیں۔

بُنِ اِسْرَاهِيْمَ عَنْ اَبِي حَيَّانَ عَنْ اَبِي زُرْعَةَ عَنْ اَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَامَ فَيَسِّرُ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَذَكَرَ الْعُلُوْلَ فَعَظَّمَهُ وَعَظَّمَ اَمْرَهُ ثُمَّ قَالَ لَا اَلْفِيْنَ اَحَدَكُمْ يَجِيْئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ بِعَيْرٍ لَّهٗ رِعَاءٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغْنِنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِيْنَ اَحَدَكُمْ يَجِيْئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ فَرَسٌ لَّهٗ حَمْحَمَةٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغْنِنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِيْنَ اَحَدَكُمْ يَجِيْئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ شَاةٌ لِّهَا نَفَاةٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغْنِنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِيْنَ اَحَدَكُمْ يَجِيْئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ نَفْسٌ لِّهَا صِيْحٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغْنِنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِيْنَ اَحَدَكُمْ يَجِيْئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ رِفَاعٌ تَخْفِقُ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغْنِنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ لَا اَلْفِيْنَ اَحَدَكُمْ يَجِيْئُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلٰى رَقَبَتِهِ صَامِتٌ يَقُوْلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اَغْنِنِيْ فَاَقُوْلُ لَا اَمْلِكُ لَكَ شَيْئًا قَدْ اَبْلَغْتُكَ. (بخاری (۳۰۷۳))

۴۷۱۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيْمِ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيْرٌ عَنْ أَبِي حَيَّانَ وَعُمَارَةُ بْنُ الْقَعْقَاعِ

جَمِيعًا عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بِمِثْلِ حَدِيثِ  
اسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي حَتَّانَ. سابقہ حوالہ (۴۷۱۱)

۴۷۱۳ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرٍ الدَّارِمِيُّ  
حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (بِعَنِّي ابْنُ زَيْدٍ)  
عَنْ أَيُّوبَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ  
جَبْرِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ ذَكَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْعُلُولَ  
فَعَظَمَهُ وَأَقْصَصَ الْحَدِيثَ قَالَ حَمَّادٌ لَمْ سَمِعْتُ يَحْيَى بَعْدَ  
ذَلِكَ يُحَدِّثُهُ فَحَدَّثَنَا بِنَحْوِ مَا حَدَّثَنَا عَنْهُ أَيُّوبُ.

سابقہ حوالہ (۴۷۱۱)

۴۷۱۴ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ حِرَاشٍ  
حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ  
يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ بْنِ حَتَّانَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِ حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۴۷۱۱)

### ۷- بَابُ تَحْرِيمِ هَدَايَا الْعُمَّالِ

۴۷۱۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو النَّاقِدُ  
وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ  
عُمَيْرَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ  
قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مِنَ الْأَسْدِيِّينَ قَالَ لَهُ ابْنُ  
الْكُنَيْبِيِّ قَالَ عَمْرُو وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَلَى الصَّدَقَةِ فَلَمَّا قَدِمَ  
قَالَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا لِي أُهْدِيَ لِي قَالَ لَقَامَ رَسُولُ اللَّهِ  
ﷺ عَلَى الْيَمِينِ فَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ مَا بَالَ عَامِلٍ  
أَبْعَثَهُ لِيَقُولَ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَ لِي أَفَلَا قَعَدْتُمُ بَيْتِ  
أَبِيهِ أَوْ بَيْتِ بَيْتِ أَبِيهِ حَتَّى يَنْظُرَ أَيُّهُمَ إِلَى اللَّهِ أَمْ لَا وَاللَّيْثِيُّ  
نَفْسٌ مُحْتَمِدٌ بِيَدِهِ لَا يَبَالُ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْهَا شَيْئًا إِلَّا جَاءَهُ بِهِ  
يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِخَوْلِهِ عَلَى عُنُقِهِ بَعِيرٌ لَهُ رُغَاءٌ أَوْ بَقَرَةٌ لَهَا  
خُورٌ أَوْ شَاةٌ تَعْرُومُ زَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْنَا عَفْرَتِي إِبْطِيهِ ثُمَّ  
قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ مَرَّتَيْنِ. البخاری (۹۲۵-۱۰۰۰)

۲۵۹۷-۶۶۳۶-۶۶۷۹-۷۱۷۴-۷۱۹۷) ابوداؤد (۲۹۴۶)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے مالِ غنیمت میں خیانت کا ذکر فرمایا اور اس  
کی سخت سزا بیان کی اور پوری حدیث بیان کی، حماد کہتے ہیں کہ  
بچکانے بھی اس حدیث کو ایوب کی طرح بیان کیا ہے۔

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ سے اسی طرح  
حدیث مروی ہے۔

### سرکاری ملازمین کو ہدیہ لینے کی ممانعت

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو اسد کے ایک شخص کو زکوٰۃ وصول  
کرنے کے لئے عامل بنایا، اس کا نام ابن المعبہ تھا، جب وہ  
(زکوٰۃ وصول کر کے) آیا تو اس نے کہا: یہ آپ کا مال ہے اور  
یہ مجھے ہدیہ کیا گیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ منبر پر کھڑے ہوئے،  
اللہ تعالیٰ کی حمد اور ثناء بیان کی اور فرمایا: ان عاملوں کا کیا حال  
ہے؟ میں ان کو (زکوٰۃ وصول کرنے) بھیجتا ہوں اور یہ آکر  
کہتے ہیں کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ کیا گیا ہے، یہ اپنے  
باپ یا اپنی ماں کے گھر میں کیوں نہیں بیٹھا پھر ہم دیکھتے کہ اس  
کو کوئی چیز ہدیہ کی جاتی ہے یا نہیں، قسم اس ذات کی جس کے  
قبضہ و قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے تم میں جو شخص بھی ان  
اموال میں سے کوئی چیز بھی لے گا، قیامت کے دن وہ مال اس  
کی گردن پر سوار ہوگا۔ (کسی شخص کی گردن پر) اونٹ بڑبڑا رہا  
ہوگا، یا گائے ذکراری ہوگی یا بکری منسنارہی ہوگی، پھر آپ  
نے اپنے ہاتھ اتنے بلند کئے کہ ہم نے آپ کی بظلوں کی  
سفیدی دیکھی، اس کے بعد آپ نے دو مرتبہ فرمایا: اے اللہ!

میں نے تبلیغ کر دی ہے۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے قبیلہ ازد کے ابن المغیبہ نام کے ایک شخص کو زکوٰۃ کی وصول یابی کے لیے عامل بنایا، اس نے مال لا کر نبی ﷺ کو دیا اور کہا: یہ آپ کا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ ملا ہے، نبی ﷺ نے اس سے فرمایا: تم اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں جا کر کیوں نہیں بیٹھے، پھر ہم دیکھتے کہ تمہیں ہدیہ دیا جاتا ہے یا نہیں! پھر نبی ﷺ نے کھڑے ہو کر خطبہ دیا، پھر حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبیلہ ازد کے ایک شخص کو بنو سلیم کے صدقات وصول کرنے کے لیے عامل بنایا، اس کو ابن المغیبہ کہا جاتا تھا؛ جب وہ مال وصول کر کے لایا تو سب کرنے لگا، یہ تمہارا مال ہے اور یہ ہدیہ ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر تم بچے ہو تو اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں جا کر کیوں نہ بیٹھ گئے، تاکہ تمہارے پاس تمہارے ہدیے آتے پھر آپ نے ہمیں خطبہ دیا، اللہ تعالیٰ کی حمد و ثناء کی، پھر فرمایا: اما بعد! میں تم میں سے کسی شخص کو کسی ایسے کام کے لیے عامل بناتا ہوں جس کی تولیت (انتظام) اللہ تعالیٰ نے میرے سپرد کی ہے اور وہ آکر یہ کہتا ہے کہ یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے ہدیہ ملا ہے، وہ شخص اگر سچا ہے تو وہ اپنے باپ یا اپنی ماں کے گھر میں جا کر کیوں نہیں بیٹھ گیا حتیٰ کہ اس کے پاس اس کا ہدیہ آتا، بخدا! تم میں سے جو شخص بھی اس مال میں سے کوئی ناحق چیز لے گا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملاقات کرے گا کہ وہ چیز اس کی گردن پر سوار ہوگی، میں تم میں سے کسی شخص کو ضرور پہچان لوں گا، وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ بڑا اتا ہوا اونٹ یا ذکراتی ہوئی گائے یا منمناتی ہوئی بکری کو اٹھائے ہوئے ہوگا، پھر آپ نے اپنے ہاتھ بلند کیے حتیٰ کہ آپ کی بظلوں کی سفیدی دکھائی دی، اس کے بعد آپ نے فرمایا: اے اللہ! کیا میں نے تبلیغ کر دی ہے؟ اس واقعہ کو میری

۴۷۱۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ الزُّهَيْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ النَّبِيُّ ﷺ ابْنَ السُّنَيْبَةِ رَجُلًا مِّنَ الْأَزْدِ عَلَى الصَّدَقَةِ فَبَجَاءَ بِالْمَالِ فَدَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ هَذَا مَالِكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أَهْدَيْتَ لِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَفَلَا قَعَدْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ فَتَنْظُرَ أَبْهَدَىٰ إِلَيْكَ أَمْ لَا تَمْ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ عَطِئْنَا نَمْ ذَكَرْتُمْ حَدِيثَ سُفْيَانَ. سابقہ حوالہ (۴۷۱۵)

۴۷۱۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ قَالَ اسْتَعْمَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ رَجُلًا مِّنَ الْأَزْدِ عَلَى مَسَاقَاتِ بَيْتِي سَلِيمٍ بِدُمَىٰ ابْنِ السُّنَيْبَةِ فَلَمَّا بَاءَ سَأَسَبَهُ قَالَ هَذَا مَالِكُمْ وَهَذَا هَدِيَّةٌ لِّفَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَهَلَّا جَلَسْتَ فِي بَيْتِ أَبِيكَ وَأُمِّكَ حَتَّىٰ تَأْتِيكَ هَدِيَّتُكَ إِنْ كُنْتَ صَادِقًا تَمْ حَطَبْنَا فَحَمِيدَ اللَّهِ وَأَنْتَىٰ عَلَيْهِ تَمْ قَالَ أَمَا بَعْدَ فَيَأْتِي اسْتَعْمَلَ الرَّجُلَ مِنْكُمْ عَلَى الْعَمَلِ فَمَا وَلَا يَسَىٰ اللَّهُ فَيَأْتِي قِيُولُ هَذَا مَالِكُمْ وَهَذِهِ هَدِيَّةٌ أَهْدَيْتَ لِي أَفَلَا جَلَسَ فِي بَيْتِ أَبِيهِ وَأُمِّهِ حَتَّىٰ تَأْتِيَهُ هَدِيَّتُهُ إِنْ كَانَ صَادِقًا وَاللَّهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدٌ يَنْفَكُمْ مِنْهَا شَيْئًا يَمُرُّ حَقْبَهُ إِلَّا كَفَىٰ اللَّهُ كَعَالِي يَحْمِلُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَلَا عِرْفَانَ أَحَدًا مِنْكُمْ كَفَىٰ اللَّهُ بِحَوْلِ بَعِيرٍ لَّهُ رِعَاءٌ أَوْ بَقْرَةٍ لَهَا حُوَارٌ أَوْ شَاةٍ تَبَعَرَّ تَمْ رَفَعَ يَدَيْهِ حَتَّىٰ رَوَىٰ بِيَاضٍ ابْنُ طَيْبٍ تَمْ قَالَ اللَّهُمَّ هَلْ بَلَغْتُ بَصَرَ عَيْنِي وَسَمِعْتُ أُذُنِي. سابقہ حوالہ (۴۷۱۵)

آنکھوں نے دیکھا اور میرے کانوں نے سنا۔  
 امام مسلم دو سندوں کے ساتھ روایت کرتے ہیں کہ  
 جب وہ شخص آیا تو اس نے حساب کیا اور ابن نمیر کی روایت میں  
 ہے: تم جان لو گے، قسم اس ذات کی جس کے قبضہ و قدرت  
 میں میری جان ہے، تم میں سے جو شخص بھی اس مال میں سے  
 کسی چیز کو لے گا۔ سفیان کی روایت میں ہے: میں نے اپنی  
 آنکھوں سے دیکھا اور کانوں سے سنا، تم لوگ حضرت زید بن  
 ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھ لو کیونکہ وہ بھی اس موقع پر  
 میرے ساتھ تھے۔

حضرت ابو حمید ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
 ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک شخص کو صدقات کا عامل بنایا، وہ  
 بہت زیادہ مال لے کر آیا اور کہنے لگا: یہ تمہارا مال ہے اور یہ مجھے  
 دیا گیا ہے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے، عروہ کہتے  
 ہیں کہ میں نے حضرت ابو حمید ساعدی سے پوچھا: کیا تم نے  
 اس حدیث کو رسول اللہ ﷺ سے خود سنا ہے؟ انہوں نے  
 کہا: میں نے یہ حدیث آپ کے منہ سے اپنے کانوں سے سنی  
 ہے۔

حضرت عدی بن عمیرہ کندی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان  
 کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے  
 سنا ہے: ہم تم میں سے جس شخص کو کسی کام پر عامل بنا سکیں اور وہ  
 ایک سوئی یا اس سے بھی کم چیز چھالے تو یہ خیانت ہوگی اور وہ  
 قیامت کے دن اس چیز کو لے کر آئے گا، حضرت عدی کہتے  
 ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا پھر ایک سیاہ رنگ کا انصاری کھڑا ہوا اور  
 کہنے لگا: یا رسول اللہ! آپ مجھ سے اپنا کام واپس لے لیجئے  
 آپ نے فرمایا: کیا بات ہے؟ اس نے کہا: میں نے آپ کو اس  
 اس طرح فرماتے ہوئے سنا ہے، آپ نے فرمایا: میں اب بھی  
 یہی کہتا ہوں کہ ہم نے تم میں سے جس شخص کو کسی کا عامل بنایا  
 وہ ہر چھوٹی بڑی چیز کو لے کر آئے گا، اس کے بعد جو چیز اس کو دی  
 جائے وہ لے لے اور جو نہ دی جائے اس سے باز رہے۔

۴۷۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ وَابْنُ لُمَيْزٍ  
 وَأَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
 الرَّحِيمِ بَنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
 كُنْهُمْ عَنْ وَشَّامٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلِيُّ حَدِيثِ عَبْدَةَ وَابْنِ  
 لُمَيْزٍ فَلَمَّا جَاءَ حَاسِبَهُ كَمَا قَالَ أَبُو اسْمَاءَةَ وَلِيُّ حَدِيثِ  
 ابْنِ لُمَيْزٍ تَعَلَّمَ وَاللَّوْ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يَأْخُذُ أَحَدَكُمْ  
 شَيْئًا وَزَادَ لِي حَدِيثِ سُفْيَانَ قَالَ بَصُرْتُ عَيْنِي وَسَمِعْتُ  
 أُذُنَيَّ وَسَلُّوا زَيْدَ بَنَ ثَابِتٍ فَإِنَّهُ كَانَ حَاضِرًا مَعِيَ.

سابقہ حوالہ (۴۷۱۵)

۴۷۱۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بَنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ  
 عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَعْبَانَ (وَهُوَ أَبُو الزُّنَادِ) عَنْ  
 عُرْوَةَ بِنِ الرَّبِيعِ عَنْ أَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
 ﷺ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا فَاسَى الصَّدَقَةَ لَهَا كَمَا سَرَاوِ كَثِيرٍ  
 لَسَجَعَلُ يَقُولُ هَذَا لَكُمْ وَهَذَا أُهْدِيَتْ لِي لَكَ كَرَّ نَحْوَهُ قَالَ  
 عُرْوَةُ لَقُلْتُ لِأَبِي حُمَيْدٍ السَّاعِدِيِّ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ  
 اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مِنْ لِي إِلَى أُذُنِي. سابقہ حوالہ (۴۷۱۵)

۴۷۲۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بَنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعُ بَنُ  
 الْحَجْرَاجِ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بَنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَبِيصِ بْنِ أَبِي  
 حَازِمٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حُمَيْرَةَ الْكِنْدِيِّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ  
 اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ اسْتَعْمَلَنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَكَتَمْنَا  
 مِنْهُ حَتَّىٰ لَمَّا فُوتَهُ كَانَ عُلُوًّا تَأْتِي بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ لَقَامَ  
 الْيُورَجْلُ اسْوَدَّ مِنْ الْإِنْتَصَارِ كَمَا تَنِي أَنْظَرُ الْيَوْمِ فَقَالَ يَا  
 رَسُولَ اللَّهِ الْيَوْمَ قَبْلَ عَيْنِي عَمَلِكَ قَالَ وَمَا لَكَ قَالَ  
 سَمِعْتُكَ تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَأَنَا أَقُولُهُ الْآنَ مَنْ  
 اسْتَعْمَلَنَاهُ مِنْكُمْ عَلَى عَمَلٍ فَلْيَبْحَثْ بِقَلْبِهِ وَكَثِيرِهِ لَمَّا  
 أُوتِيَ مِنْهُ أَخَذَ وَمَا يَهَى عَنْهُ أَنْتَهَى. ابوداؤد (۳۵۸۱)



۴۷۲۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا  
أَبِي وَمُحَمَّدُ بْنُ بِشْرِحٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا  
أَبُو أُسَامَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۷۲۰)

۴۷۲۲- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا  
الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ أَخْبَرَنَا  
قَبْسُ بْنُ أَبِي حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ عَمِيرَةَ الْكِنْدِيَّ  
يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِي خَدَيْتُهُمْ.

سابقہ حوالہ (۴۷۲۰)

ف: اس باب کی احادیث میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ عمال کا اپنے کام کے سلسلہ میں ہدیہ لینا حرام ہے، اگر کسی شخص نے ہدیہ لیا اور اب اس پر نادم ہے تو وہ ہدیہ دینے والے کو واپس کر دے اور اگر اس کا پتانہ چلے تو براءت عن الذمہ کی نیت سے کسی فقیر پر اس کو صدقہ کر دے اور اس کا ثواب ہدیہ دینے والے شخص کو پہنچا دے۔

۸- بَابُ وَجُوبِ طَاعَةِ الْأُمَرَاءِ فِي غَيْرِ  
مَعْصِيَةٍ وَتَحْرِيمِهَا فِي الْمَعْصِيَةِ

۴۷۲۳- حَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ نَزَلَ  
بِأَيُّهَا الْبَيْتِ أَسْمُوا أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ وَأُولِي  
الْأَمْرِ مِنْكُمْ فَمِنَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ  
وَالشَّهْمِيِّ بَعَثَهُ النَّبِيُّ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ أَخْبَرَنِيهِ يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ  
عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ. البخاری (۴۵۸۴) ابوداؤد  
(۲۶۲۴) الترمذی (۱۷۶۲) النسائی (۴۲۰۵)

۴۷۲۴- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحِزَامِيُّ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ  
أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ  
وَمَنْ يَعْصِنِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ يُطِيعِ الْأَمِيرَ فَقَدْ أَطَاعَنِي  
وَمَنْ يَعْصِي الْأَمِيرَ فَقَدْ عَصَانِي. مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۸۹۵)

۴۷۲۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ  
عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرْ وَمَنْ يَعْصِي الْأَمِيرَ  
فَقَدْ عَصَانِي. مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۶۸۶)

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اور اس میں یہ نہیں ہے "جس نے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔"

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ کی نافرمانی کی اور جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد اس کی مثل ہے۔

امام مسلم نے کہا ہے کہ تین مختلف سندوں کے ساتھ اس حدیث کی مثل حضرت ابو ہریرہ کی نبی ﷺ سے روایت ہے۔

ایک اور سند کے ساتھ اس حدیث کی مثل نبی ﷺ سے حضرت ابو ہریرہ کی روایت ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ فرمایا: اور فرمایا: جس نے امیر کی اطاعت کی یہ نہیں فرمایا کہ جس نے میرے امیر کی اطاعت کی۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مشکل اور آسانی میں خوشی اور ناخوشی میں اور جب تم پر کسی اور کو ترجیح دی جائے (ان تمام حالات میں) تم پر امیر کے احکام سننا اور اس کی اطاعت کرنا لازم ہے۔

۴۷۲۶ - وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي. البخاری (۷۱۳۷)

۴۷۲۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا مَكِّيُّ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ سَوَاءً. الترمذی (۴۲۰۴)

۴۷۲۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو كَامِلٍ الْجَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ لَدُنِّي لِي قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ ح وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ سَمِعَ أَبَا عَلْقَمَةَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ. الترمذی (۵۵۲۴)

۴۷۲۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمَّامِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلٍ حَدِيثِهِمْ. سلم تخریج الاشراف (۱۴۷۷۸)

۴۷۳۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ عَنْ حَبِيبَةَ أَنَّ أَبَا يُونُسَ مَوْلَى أَبِي هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِذَلِكَ وَقَالَ مَنْ أَطَاعَ الْأَمِيرَ وَلَمْ يَفْعَلْ أَمْرِي وَكَذَلِكَ فِي حَدِيثِ هَمَّامِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ. سلم تخریج الاشراف (۱۵۴۷۰)

۴۷۳۱ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ قَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي حَزِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ السَّمْعَانِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيْكَ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِي عُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَمَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَأَنْزِعَةَ عَلَيْكَ.

(النسائی (۴۱۶۶)

حضرت ابو ذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے خلیل ﷺ نے مجھے یہ وصیت کی ہے کہ سنو اور اطاعت کرو خواہ ایک اعضاء بریدہ غلام تم پر حاکم ہو۔

۴۷۳۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللّٰهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْجَرِيُّ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ إِنَّ خَلِيلِيْ أَوْصَانِيْ أَنْ أَسْمَعَ وَأَطِيعَ وَإِنْ كَانَ عَبْدًا مُّجَدَّعَ الْأَطْرَافِ. مسلم تخریج الاشراف (۱۱۹۵۶)

ایک اور سند کے ساتھ ہے کہ خواہ اعضاء بریدہ حبشی غلام حاکم ہو۔

۴۷۳۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا النَّضْرُ بْنُ سَمِيْلٍ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ لِي الْحَدِيثُ هَذَا حَبَشِيًّا مُّجَدَّعَ الْأَطْرَافِ. سابقہ حوالہ (۴۷۳۲)

ایک اور سند کے ساتھ ہے کہ خواہ اعضاء بریدہ غلام ہو۔

۴۷۳۴ - وَحَدَّثَنَا هُ عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ كَمَا قَالَ ابْنُ إِدْرِيسَ عَبْدًا مُّجَدَّعَ الْأَطْرَافِ. سابقہ حوالہ (۴۷۳۲)

یحییٰ بن حصین کہتے ہیں کہ میں نے اپنی دادی سے سنا وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع کے خطبہ میں نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر تم پر ایک غلام کو حاکم بنایا جائے اور وہ تم کو کتاب اللہ کے موافق احکام بیان کرے تو اس کے احکام سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

۴۷۳۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدِّي تَحْدِيثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ النَّبِيَّ ﷺ يَخْطُبُ فِي حَجَّةِ الْوُدَاعِ وَهُوَ يَقُولُ وَلَوْ اسْتَعْمَلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ يَقُوْدُكُمْ بِكِتَابِكُمْ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا.

(النسائی (۴۲۰۳) ابن ماجہ (۲۸۶۱)

ایک اور سند کے ساتھ حبشی غلام کا ذکر ہے۔

۴۷۳۶ - وَحَدَّثَنَا هُ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدٌ أَحْبَشِيًّا. سابقہ حوالہ (۴۷۳۵)

ایک اور سند کے ساتھ حبشی غلام کا ذکر ہے۔

۴۷۳۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعُ بْنُ الْجَرَّاحِ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَبْدٌ أَحْبَشِيًّا مُّجَدَّعًا. سابقہ حوالہ (۴۷۳۵)

ایک اور سند کے ساتھ حبشی غلام کا ذکر ہے اور یہ اضافہ ہے: میں نے رسول اللہ ﷺ سے منیٰ یا عرفات میں سنا۔

۴۷۳۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا بِهِزٌ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَدْكُرْ حَبَشِيًّا مُّجَدَّعًا وَزَادَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بَيْنِي أَوْ بَعْرَفَاتٍ.

سابقہ حوالہ (۴۷۳۵)

حضرت ام حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ

۴۷۳۹ - وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ

میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حجۃ الوداع میں گئی، رسول اللہ ﷺ نے بہت سی باتیں فرمائیں، پھر میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر تم پر ایک نکلے غلام (میرا گمان ہے کہ آپ نے سیاہ بھی فرمایا) کو بھی حاکم بنا دیا جائے اور وہ تم کو کتاب اللہ کے مطابق حکم دے تو اس کی بات سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان شخص پر حاکم کی بات سننا اور اس کی اطاعت کرنا لازم ہے خواہ اس کی بات اس کو پسند ہو یا ناپسند، البتہ معصیت کا حکم مستثنیٰ ہے اگر اس کو معصیت کا حکم دیا جائے تو اس میں سماع ہے نہ طاعت۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور ایک شخص کو اس کا امیر بنایا اس شخص نے آگ جلائی اور لوگوں سے کہا: اس میں داخل ہو، بعض لوگوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا اور بعض نے کہا: ہم آگ ہی سے تو بھاگے ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ سے اس واقعہ کا ذکر کیا گیا تو آپ نے ان لوگوں سے فرمایا جو آگ میں داخل ہونا چاہتے تھے ”اگر تم آگ میں داخل ہو جاتے تو قیامت تک اسی میں رہتے اور دوسروں کی تعریف فرمائی اور فرمایا: اللہ تعالیٰ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہیں ہے اطاعت صرف نیکی اور معروف چیز میں ہے۔

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور ایک انصاری کو اس لشکر کا امیر بنایا اور لشکر کو یہ حکم دیا کہ وہ امیر کے احکام سنیں اور اس کی اطاعت کریں، (اتفاق سے) اہل لشکر کی کسی بات سے امیر

أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ عَنْ جَدِّهِ أُمِّ الْحُصَيْنِ قَالَ سَمِعْتُهَا تَقُولُ حَتَّجْتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ حَجَّةَ الْيَوْمِ قَالَتْ لَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَوْلًا كَثِيرًا ثُمَّ سَمِعْتُهُ يَقُولُ إِنَّ أَمْرَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ كَجَدِّحٍ حَبِيبَتَا قَالَتْ أَسْرَدُ بِقَوْلِكَ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا. (سابقہ حوالہ) (۴۷۳۵)

۴۷۴۰ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ تَلْحِيزِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ عَلِيُّ الْمُرَّةَ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَتَجْرَةٌ إِلَّا أَنْ تُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا تَسْمَعُ وَلَا طَاعَةَ.

الترمذی (۱۷۰۷) ابن ماجہ (۲۸۶۴)

۴۷۴۱ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى (وَهُوَ الْفَقَّانُ) ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي كِلَاهُمَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

بخاری (۲۹۵۵-۷۱۴۴) ابوداؤد (۲۶۲۶)

۴۷۴۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيْلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا وَقَالَ ادْخُلُوهَا فَإِذَا نَأَسَ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْأَخْرُونَ إِنَّا قَدْ قَرَّرْنَا مِنْهَا فَمَا يَكُرُ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلْآخَرِينَ قَوْلًا حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ.

بخاری (۴۳۴۰-۷۱۴۵-۷۲۵۷) ابوداؤد (۲۶۲۵) النسائی

(۴۲۱۶)

۴۷۴۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَابْنُ سَعِيدٍ الْأَشَجُّ وَتَقَارِبُوا فِي اللَّفْظِ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِيْلِيٍّ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً

غضب ناک ہو گیا، اس نے کہا: میرے لیے لکڑیاں جمع کرو، لکڑیوں کو لکڑیاں جمع کیں، پھر اس نے کہا: اس میں آگ جلاؤ، انہوں نے آگ جلائی، پھر کہا: کیا تم کو رسول اللہ ﷺ نے میرے احکام سننے اور ان پر عمل کرنے کا حکم نہیں دیا تھا، انہوں نے کہا: کیوں نہیں، اس نے کہا: اس آگ میں داخل ہو جاؤ، بعض نے بعض کی طرف دیکھا اور یہ کہا کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس آگ سے بھاگ کر ہی تو آئے ہیں وہ اسی موقف پر قائم رہے، حتیٰ کہ اس کا غصہ ٹھنڈا ہو گیا اور آگ بجھا دی گئی، جب وہ واپس لوٹے تو نبی ﷺ کے سامنے اس واقعہ کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: اگر یہ لوگ اس آگ میں داخل ہو جاتے تو پھر اس سے نکل نہ سکتے، اطاعت صرف نیک کاموں میں کی جاتی ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

وَأَسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَسْمَعُوا لَهُ وَيَطِيعُوا فَأَغْضَبُوهُ فَبِي كَسَىٰ فَقَالَ اجْتَمِعُوا لِي حَطْبًا لَجَمْعُوا لَهُ ثُمَّ قَالَ أَرْقِدُوا نَارًا فَأَرَقِدُوا ثُمَّ قَالَ أَلَمْ يَأْمُرْكُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تَسْمَعُوا لِي وَتَطِيعُوا قَالُوا بَلَىٰ قَالَ فَاذْخُلُواهَا قَالَ فَنظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ فَقَالُوا إِنَّمَا قَرَّرْنَا إِلَىٰ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنَ النَّارِ لَسَا نَأْتِيكَ كَذَلِكَ وَسَكَنَ غَضَبَهُ وَطَفِئَتِ النَّارُ فَلَمَّا رَجَعُوا ذَكَرُوا ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَوْ دَخَلُواهَا مَا خَرَجُوا مِنْهَا إِنَّمَا الطَّاعَةُ لِي الْمَعْرُوفِ. سابقہ حوالہ (۴۷۴۲)

۴۷۴۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَأَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۷۴۲)

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے مشکل اور آسانی میں اور خوشی اور ناخوشی میں اور خود پر ترجیح دیے جانے کی صورت میں، سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کی اور اس پر بیعت کی کہ ہم کسی شخص سے اس کے اقتدار کے خلاف جگ نہیں کریں گے اور ہم جہاں کہیں بھی ہوں حق کے سوا کچھ نہیں کہیں گے اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۴۷۴۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَىٰ بْنِ سَعِيدٍ وَعَبِيدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمُنْشَطِ وَالْمَكْرُورِ وَعَلَى آيَرِهِ عَلَيْنَا وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ إِنَّمَا كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللَّهِ لَوْمَةً لَّا يَمُومُ. البخاری (۲۱۹۹-۲۲۰۰) السائل (۴۱۶۵۴۱۶۰) ابن ماجہ (۲۸۶۶)

۴۷۴۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَمَيْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ (يَعْنِي ابْنَ إِدْرِيسَ) حَدَّثَنَا أَبُو عَجْلَانَ وَعَبِيدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ وَيَحْيَىٰ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ.

سابقہ حوالہ (۴۷۴۵)

امام مسلم نے کہا کہ ایک اور سند کے ساتھ حضرت عبادہ بن صامت سے اس کی مثل روایت ہے۔

۴۷۴۷ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (يَعْنِي الْكَلْبِيَّ) عَنْ يَزِيدَ (وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ) عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ

بَابُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمَنْزِلِ حَدِيثِ ابْنِ اَبِي رَيْسٍ.

سابقہ حوالہ (۴۷۴۵)

۴۷۴۸ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهْبٍ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَيْتِيُّ عَبْدُ اللّٰهِ بْنِ وَهْبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ سِيرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ دَخَلْنَا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الصَّامِتِ وَهُوَ مَرِيضٌ فَلَقْنَا حَدَّثَنَا أَصْلَحَكَ اللَّهُ بِحَدِيثٍ يَنْفَعُ اللَّهُ بِهِ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ دَهَانًا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَهَا بَعْدَهُ فَكَانَ لِيُصَا أَعْلَى عَلَيْنَا أَنْ بَايَعْنَا عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ لِيَنْ مَنَسْطُونَ وَمَكْرَهِنَا وَعُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَآكْرَةَ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ قَالَ لَا أَنْ تَرَوْا كُفْرًا أَبُو آخِ عِنْدَكُمْ مِنَ اللّٰهِ فِيهِ بُرْهَانٌ. البخاری (۷۰۵۵-۷۰۵۶)

جنادہ بن امیہ کہتے ہیں کہ ہم حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس گئے درآں حالیکہ وہ بیمار تھے، ہم نے عرض کیا: اللہ تعالیٰ آپ کو صحت عطا فرمائے، ہم کو ایسی حدیث سنائیے جس کو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہو اور وہ ہم کو نفع دے، حضرت عبادہ بن صامت نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم کو بلایا، ہم نے آپ سے بیعت کی، آپ نے ہم سے جن چیزوں پر بیعت لی تھی وہ یہ تھیں کہ ہم خوشی اور ناخوشی میں اور مشکل اور آسانی میں اور ہم پر ترجیح دیئے جانے کی صورت میں بھی سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کریں اور جو شخص صاحب اقتدار ہو اس کے خلاف جنگ نہ کریں ہاں اگر تم کو اس میں ٹھلم کھلا کفر نظر آئے جس کے کفر ہونے پر تمہارے پاس قرآن اور سنت سے واضح دلیل ہو تو یہ صورت مستثنیٰ ہے۔

امام مسلمانوں کی ڈھال ہے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: امام (خلیفہ) ڈھال ہے اس کی پشت پناہی میں جنگ کی جاتی ہے اور وہ ذریعہ امان ہے، اگر امام اللہ عزوجل سے ڈرنے کا حکم دے اور عدل و انصاف سے کام لے تو اسے اس کا اجر ملے گا اور اگر اس نے اس کے خلاف کچھ کیا تو اس کا اس پر وبال ہوگا۔

جس شخص کی خلافت پر پہلے بیعت کر لی

جائے اس کو پورا کرنا واجب ہے

ابو حازم کہتے ہیں کہ میں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ پانچ سال رہا، میں نے ان کو نبی ﷺ کی یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ بنو اسرائیل کے انبیاء ان کا سیاسی انتظام کرتے تھے، جب ایک نبی کا وصال ہوتا تو دوسرا نبی اس کا خلیفہ ہو جاتا اور بلاشبہ میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور عنقریب میرے بعد بکثرت خلفاء ہوں گے، صحابہ نے عرض کیا: ہمارے لیے کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: جس شخص کے

۹- بَابُ الْإِمَامِ وَجَنَّةِ

۴۷۴۹ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا زُرَّاءُ عَنْ أَبِي الزُّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جَنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُقْتَلُ بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَعَدَلَ كَانَ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرٌ وَإِنْ يَأْمُرُ بِغَيْرِهِ كَانَ عَلَيْهِ وِثْرَةٌ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۹۳۰)

۱۰- بَابُ وُجُوبِ الْوَفَاءِ بِبَيْعَةِ الْخَلِيفَةِ

الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ!

۴۷۵۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ فُرَاتِ الْقُرَازِيِّ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ قَاعَدَتْ أَبَا هُرَيْرَةَ خَمْسَ سِنِينَ قَسَمْتَهُ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كَانَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ تَسُوسُهُمُ الْأَنْبِيَاءُ كُلَّمَا هَلَكَ نَبِيٌّ خَلَفَهُ نَبِيٌّ وَإِنَّهُ لَا نَبِيَّ بَعْدِي وَسَتَكُونُ خُلَفَاءُ فَتَكْتُمُونَ قَاتِلُوا قِمَا تَأْمُرْنَا قَالَ لَوْ بَايَعُوا الْأَوَّلِ فَالْأَوَّلِ وَأَعْطَوْهُمْ حَقَّهُمْ لَانَ اللَّهُ سَائِلَهُمْ عَمَّا اسْتَرْعَاهُمْ.

ہاتھ پر پہلے بیعت کر لو، اس بیعت کو پورا کرو اور حکام کا حق ادا کرو اور جو ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے حکام کے سپرد کی اس کے متعلق وہ خود ان سے سوال کرے گا۔

ایک اور سند سے اس حدیث کی مثل روایت ہے۔

بخاری (۳۴۵۵) ابن ماجہ (۲۸۷۱)

۴۷۵۱- وَحَدَّثَنَا أَبُو سَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَرَّادٍ الْأَشْجَرِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ قُرَاطٍ عَنْ أَبِي يَهُْيَهَذَا الْإِسْتِاذِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۷۵۰)

۴۷۵۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو سَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوِصِ وَوَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَسَجِيُّ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَابْنُ نُمَيْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عُمَيْسُ بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمُ عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَيْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّهَا سَتَكُونُنَّ بَعْدِي أُمَّةٌ وَأُمُورٌ تُنْكَرُونَهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ نَأْمُرُ مَنْ أَذْرَكَ مِنَّا ذَلِكَ قَالَ تُوَدُّونَ الْحَقَّ الَّذِي عَلَيْكُمْ وَتَسْأَلُونَ اللَّهَ الَّذِي لَكُمْ.

بخاری (۳۶۰۳-۷۰۵۲) الترمذی (۲۱۹۰)

۴۷۵۳- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَيْنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهَبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو وَبَنُ الْعَاصِ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ مُجْتَمِعُونَ عَلَيْهِ فَاتَيْتُهُمْ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِمْ فَقَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَتَزَلْنَا مَنَزِلًا لِمَنَا مِنْ بَصِلِحٍ بِحَبَاءَةٍ وَبِنَا مَنْ يَنْتَهِلُ وَمَنَا مَنْ هُوَ فِي جَسْرِهِ إِذْ نَادَى مَنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ الصَّلَاةَ جَامِعَةً فَاجْتَمَعْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ لِي قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى خَيْرٍ مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَيُسَلِّطَهُمْ شَرًّا مَا يَعْلَمُهُ لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَ عَلَيْهَا فِي أَوَّلِهَا وَسُيُصِيبُ آخِرَهَا بَلَاءٌ وَأُمُورٌ تُنْكَرُونَهَا وَتُجْحَى فِتْنَةٌ فَبِرِّقُ بَعْضُهَا بَعْضًا وَتَجِيءُ الْفِتْنَةُ لِيَقُولُ

امام مسلم پانچ سندوں کے ساتھ حضرت عبد اللہ سے روایت کرتے ہیں، وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: عنقریب میرے بعد لوگوں کی (حق تلفیاں) ہوں گی اور برائیوں کا ظہور ہوگا، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے جس شخص کو یہ حالات پیش آئیں اس کے متعلق آپ کا کیا حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تم پر جو (حکام کا) حق ہے تم اس کو ادا کرنا اور تمہارے حقوق کے متعلق اللہ ان سے سوال کرے گا۔

عبدالرحمن بن عبد رب الکعبہ کہتے ہیں کہ میں مسجد میں گیا تو وہاں حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما کعبہ کے سائے میں بیٹھے ہوئے تھے اور لوگ ان کے گرد مجتمع تھے، میں ان کے پاس جا کر بیٹھ گیا، حضرت عبد اللہ بن عمرو نے کہا: ہم ایک بار رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سفر میں گئے، ہم نے ایک جگہ قیام کیا، بعض مسلمان اپنا خیمہ درست کرنے لگے، بعض تیر اندازی کرنے لگے اور بعض اپنے مویشیوں میں رہے اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے ایک منادی نے آواز دی کہ ”نماز تیار ہے“ ہم سب رسول اللہ ﷺ کے پاس اکٹھے ہوئے آپ نے فرمایا: بلاشبہ مجھ سے پہلے ہر نبی پر یہ فرض تھا کہ وہ اپنے علم کے مطابق اپنی امت کو فلاح اور خیر کی رہنمائی کرے اور جو چیز اس کے علم میں بری ہو اس سے ڈمائے اور تمہاری اس امت کے سائے میں عافیت ہے اور بعد کے

لوگوں میں مصیبتیں، بلائیں اور برائیاں ہوں گی اور ایسے فتنوں کا ظہور ہوگا جن کے مقابلہ میں دوسرے فتنے کم معلوم ہوں گے، ایک فتنہ آئے گا تو مومن کہے گا: اس فتنہ میں تو میری تباہی ہے، پھر وہ فتنہ دور ہو جائے گا اور ایک اور فتنہ آئے گا تو مومن کہے گا: یہی اصل فتنہ ہے، سو جو شخص جہنم سے دور ہوتا اور جنت میں داخل ہونا چاہتا ہو اس پر لازم ہے (کہ وہ تاحیات اس پر قائم رہے) حتیٰ کہ جب اس کو موت آئے تو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت کے ایمان پر اس کا خاتمہ ہو اور اس پر لازم ہے کہ جس معاملہ کو وہ اپنے لیے پسند کرتا ہو وہی معاملہ دوسروں کے ساتھ کرے اور جو شخص ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر دل کی گہرائیوں سے کسی امام کے ہاتھ پر بیعت کرے اس پر لازم ہے کہ مقدور بھر اس کی اطاعت کرے اور اگر دوسرا شخص اس کی امامت سے اختلاف کرے تو اس دوسرے کی گردن اڑا دو، راوی کہتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو کے قریب ہوا اور ان سے عرض کیا: میں آپ کو اللہ کی قسم دیتا ہوں، کیا آپ نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے خود سنی ہے؟ حضرت عبداللہ نے اپنے کانوں اور دل کی طرف اشارہ کیا اور فرمایا: میں نے اپنے کانوں سے سنا اور اپنے دل میں اس کو یاد رکھا، میں نے ان سے کہا: یہ تمہارے عم زاد معاد یہ ہیں جو ہم کو حکم دیتے ہیں کہ آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے کھائیں اور ہم ایک دوسرے کو ناحق قتل کریں اور اللہ تعالیٰ یہ فرماتا ہے "اے ایمان والو! ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے مت کھاؤ، ہاں باہمی رضامندی سے تجارت مستحبی ہے اور تم ایک دوسرے کو قتل نہ کرو، بلاشبہ اللہ تعالیٰ تم پر رحیم ہے" راوی نے کہا: پھر حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص، ایک لمحہ خاموش رہے، پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ کی اطاعت میں ان کی اطاعت کرو اور اللہ تعالیٰ کی معصیت میں ان کی نافرمانی کرو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

الْمُؤْمِنُ هُدًى مَهْلِكَتِي ثُمَّ تَشْكِيْفٌ وَتَجِيْفٌ الْفِتْنَةُ لَيَقُولُ  
الْمُؤْمِنُ هُدًى هُدًى فَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَزْحَزَحَ عَنِ النَّارِ  
وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتَأْتِيهِ مَيْتُهُ وَهُوَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ  
الْآخِرِ وَلِبَاسَاتِ السَّيِّئِ الَّذِي يُحِبُّ أَنْ يُؤْتِيَ إِلَيْهِ وَمَنْ تَابَعَ  
إِمَامًا فَأَعطَاهُ صَفْقَةً يَدِيهِ وَتَمْرَةً فَلْيَطْعَمْهُ إِنْ اسْتَطَاعَ  
فَإِنْ جَاءَ أَحْرَبٌ سَازِغُهُ فَاصْرِبُوا عَنْقَ الْآخِرِ فَذَنُوتُ مِنْهُ  
فَقُلْتُ لَهُ أَنْشُدْكَ اللَّهُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ  
ﷺ فَاهْتَمَى إِلَيَّ أَدْنِيهِ وَقَلْبِهِ يَبْدُو وَقَالَ سَمِعْتُهُ أُذُنَاتِي  
وَوَعَاهُ قَلْبِي فَقُلْتُ لَهُ هَذَا ابْنُ عَمِّيكَ مُعَاوِيَةَ يَا مَرْثَا أَنْ  
تَأْكُلَ أَمْوَالَ النَّاسِ بَيْنَنَا بِالْبَاطِلِ وَنَقْتَلُ أَنْفُسَنَا وَاللَّهُ يَقُولُ يَا  
أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ إِلَّا أَنْ  
تَكُونَ بِيَعَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ وَلَا تَقْتُلُوا أَنْفُسَكُمْ إِنَّ اللَّهَ  
كَانَ بِكُمْ رَحِيمًا قَالَ لَسَكَّتْ سَاعَةً ثُمَّ قَالَ أَطْعَمَهُ لِي  
طَاعَةَ اللَّهِ وَأَعُوبَهُ لِي مَعْصِيَةَ اللَّهِ.

ابوراد (۴۲۴۸) الترمذی (۴۲۰۲) ابن ماجہ (۳۹۵۶)

۴۷۵۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ لُثَيْمٍ وَأَبُو  
سَمِيْعَةَ الْأَسَدِيُّ قَالُوا سَمِعْنَا وَجَمْعٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو طَلْحَةَ سَمِعْنَا  
أَبُو مُعَاوِيَةَ كَلَامَهُمَا عَنِ الْأَعْمَشِ بِهِمَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.



سابقہ حوالہ (۴۷۵۳)

۴۷۵۵- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُؤَدَّبِ  
اسْمَاعِيلُ بْنُ عُمَرَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي اسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ  
حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ  
بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ الصَّائِدِيِّ قَالَ رَأَيْتُ جَمَاعَةً عِنْدَ  
الْكَعْبَةِ فَذَكَرْنَا نَحْوَ حَدِيثِ الْأَعْمَشِ. سابقہ حوالہ (۴۷۵۳)

۱۱- بَابُ الْأَمْرِ بِالصَّبْرِ عِنْدَ

ظُلْمِ الْوَلَاةِ وَاسْتِثْنَائِهِمْ

۴۷۵۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ  
قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ  
رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ  
الْأَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ لَنَا فَقَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ  
بَعْدِي آتْرَةً فَأَصْبِرُوا حَتَّى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ.

بخاری (۳۷۹۲-۷۰۵۷) الترمذی (۲۱۸۹) الترمذی (۵۳۹۸)

۴۷۵۷- وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا  
خَالِدٌ (بِعْنَى ابْنِ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ  
قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ  
رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۷۵۶)

۴۷۵۸- وَحَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا  
شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَقُلْ خَلَا بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ

سابقہ حوالہ (۴۷۵۶)

۱۲- بَابُ فِي طَاعَةِ الْأَمْرَاءِ

وَإِنْ مَنَعُوا الْحُقُوقَ

۴۷۵۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ  
قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ  
حَرْبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلَ  
سَلْمَةَ بْنَ يَزِيدَ الْجَعْفِيُّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ

عبدالرحمن بن عبدزب کعبہ کہتے ہیں کہ میں نے ایک  
جماعت کو کعبہ کے پاس دیکھا پھر حسب سابق حدیث بیان  
کی۔

حکام کے ظلم پر صبر کرنے  
کا حکم

حضرت اسید بن خضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ ایک انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے تمہاری میں عرض  
کیا: کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں گے؟ جس طرح آپ نے  
فلاں شخص کو عامل بنایا ہے، آپ نے فرمایا: میرے بعد تم کو  
اپنے اوپر ترجیح کا سامنا ہوگا، تم اس پر صبر کرنا حتیٰ کہ تمہاری مجھ  
سے حوض کوثر پر ملاقات ہو۔

حضرت اسید بن خضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ ایک انصاری نے رسول اللہ ﷺ سے تمہاری میں عرض  
کیا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں راوی  
نے یہ نہیں کہا کہ اس نے رسول اللہ ﷺ سے تمہاری میں عرض  
کیا۔

بادشاہوں کی فرمانبرداری کرنا

علمہ بن وائل حضری اپنے والد سے روایت کرتے ہیں  
کہ سلمیٰ بن یزید بھی نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: اے  
اللہ کے نبی! یہ بتلائیے کہ اگر ہم پر ایسے حاکم مسلط ہوں جو ہم  
سے اپنے حقوق کا مطالبہ کریں اور ہمارے حق ہمیں نہ دیں تو

اس صورت میں آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ آپ نے اس سائل سے اعراض کیا، اس نے دوبارہ سوال کیا، آپ نے پھر اعراض کیا، پھر جب اس نے دوسری یا تیسری بار سوال کیا تو اس کو اشعث بن قیس نے کھینچ لیا، آپ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو، کیونکہ ان کا باران پر ہے اور تمہارا بوجھ تم پر ہے۔

ایک اور سند سے یہ حدیث مروی ہے اس میں ہے کہ اشعث بن قیس نے سائل کو کھینچ لیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سنو اور اطاعت کرو، ان پر صرف ان کا بوجھ ہے اور تم پر تمہارا بوجھ ہے۔

أَرَأَيْتَ لِي لَنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أَمْرَاءُ يَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُونَا حَقَّنَا فَمَا تَأْمُرُنَا فَاغْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَاغْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَمَسَّ عَلَى الْقَائِيَةِ أَوْطَيْسِي الشَّالِقَةَ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بِنُ قَيْسٍ وَقَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا قِيَامَتَا عَلَيْهِمْ مَا حَمَلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حَمَلْتُمْ. الترمذی (۲۱۹۹)

۴۷۶۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو سَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ يَهْدَا الْأَسَدِيِّ وَكَانَ قَالَ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بِنُ قَيْسٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا فَإِنَّمَا عَلَيْهِمْ مَا حَمَلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حَمَلْتُمْ.

سابقہ حوالہ (۴۷۵۹)

### فتنہ کے وقت مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ رہنے کا حکم

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ لوگ تو رسول اللہ ﷺ سے خیر کے متعلق سوال کرتے تھے اور میں آپ سے شر کے متعلق سوال کرتا تھا، اس خوف سے کہ کہیں میں اس شر میں مبتلا نہ ہو جاؤں، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم زمانہ جاہلیت میں شر میں تھے، پھر اللہ تعالیٰ ہمارے پاس اس خیر کو لے آیا، کیا اس خیر کے بعد پھر شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے کہا: کیا اس شر کے بعد پھر خیر ہوگی؟ آپ نے فرمایا: ہاں! لیکن اس خیر میں کچھ کدورت ہوگی، میں نے عرض کیا: وہ کدورت کیسی ہوگی؟ آپ نے فرمایا: لوگ میری سنت پر نہیں چلیں گے اور میری ہدایت کے خلاف عمل کریں گے، ان میں اچھی اور بری دونوں باتیں ہوں گی، میں نے عرض کیا: کیا اس خیر کے بعد کوئی شر ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ہاں! کچھ لوگ جہنم کے دروازوں پر کھڑے ہوں گے اور لوگوں کو بلائیں گے جو ان کی دعوت پر بلیک کہے گا وہ اس کو جہنم میں ڈال دیں گے! میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ان کی صفت بیان کیجئے، آپ نے فرمایا: ان لوگوں کا رنگ ہماری طرح ہوگا اور وہ ہماری زبان بولتے ہوں گے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں ان کا زمانہ پاؤں تو میرے لیے کیا

### ۱۳- بَابُ الْأَمْرِ بِالزُّوْمِ الْجَمَاعَةِ عِنْدَ ظُهُورِ الْفِتَنِ وَتَحْدِيثِ الدُّعَاةِ إِلَى الْكُفْرِ

۴۷۶۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ حَدَّثَنِي أَبُو بَرٍّ عُبَيْدُ اللَّهِ الْحَضْرَمِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا إِدْرِيسَ الْعَوَّلَانِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ حَذِيْقَةَ بْنَ الْيَمَانِ يَقُولُ كَانَ النَّاسُ يَسْأَلُونَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْخَيْرِ وَكُنْتُ أَسْأَلُهُ عَنِ الشَّرِّ مَخَافَةَ أَنْ يُدْرِكَنِي فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا فِي جَاهِلِيَّةٍ وَشَرٌّ فَجَاءَنَا اللَّهُ بِهَذَا الْخَيْرِ فَهَلْ بَعْدَ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الشَّرِّ مِنْ خَيْرٍ قَالَ نَعَمْ وَلِيُوَدِّعَنَّ قُلُوبَكُمْ وَمَا دَخَنُ قَالَ قَوْمٌ يَسْتَوُونَ بَيْنَ سُنَّتِي وَبَيْنَ سُنَّتِ الْبَغِيِّ هَدِيَّتِي تَعْرِفُ مِنْهُمْ وَتُنْكِرُ فَقُلْتُ هَلْ بَعْدَ ذَلِكَ الْخَيْرِ مِنْ شَرٍّ قَالَ نَعَمْ دُعَاةٌ إِلَى أَبْوَابِ جَهَنَّمَ مِنْ أَجَابِهِمْ إِلَيْهَا قَدْ فُتِنُوا فِيهَا فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ صِفْهُمْ لَنَا قَالَ نَعَمْ قَوْمٌ تَنْ جِلْدَتِنَا وَيَتَكَلَّمُونَ بِأَلْسِنَتِنَا قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَمَا تَرَى إِنْ أَدْرَكَنِي ذَلِكَ قَالَ تَلْزُمُ جَمَاعَةَ الْمُسْلِمِينَ وَإِمَامَهُمْ كَلْفَتْ لَأَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُمْ جَمَاعَةً وَلَا إِمَامًا قَالَ فَاغْرَضَ لِي لَنْ قَامَتْ عَلَيْنَا أَمْرَاءُ يَسْأَلُونَا حَقَّهُمْ وَيَمْنَعُونَا حَقَّنَا فَمَا تَأْمُرُنَا فَاغْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَاغْرَضَ عَنْهُ ثُمَّ سَأَلَهُ فَمَسَّ عَلَى الْقَائِيَةِ أَوْطَيْسِي الشَّالِقَةَ فَجَذَبَهُ الْأَشْعَثُ بِنُ قَيْسٍ وَقَالَ اسْمَعُوا وَأَطِيعُوا قِيَامَتَا عَلَيْهِمْ مَا حَمَلُوا وَعَلَيْكُمْ مَا حَمَلْتُمْ.

بخاری (۳۶۰۶-۷۰۸۴) ابن ماجہ (۳۹۷۹)

حکم ہے؟ آپ نے فرمایا: تم مسلمانوں کے امام اور مسلمانوں کی جماعت کے ساتھ وابستہ رہنا، میں نے عرض کیا: اگر اس وقت مسلمانوں کی جماعت اور امام نہ ہو؟ آپ نے فرمایا: تم ان تمام فرقوں سے الگ رہنا خواہ تم کو تاحیات درخت کی جڑیں چبانی پڑیں اور اسی حال میں تمہاری موت آئے۔

حضرت حذیفہ بن یمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم شر میں مبتلا تھے، پھر اللہ تعالیٰ ہمارے پاس اس خیر کو لے آیا، کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا، آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے عرض کیا: کیا اس شر کے بعد خیر ہوگا، آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے پوچھا: کیا اس خیر کے بعد شر ہوگا؟ فرمایا: ہاں! میں نے پوچھا: اس کی کیا کیفیت ہو گی؟ آپ نے فرمایا: میرے بعد ایسے ائمہ ہوں گے جو میری ہدایت پر عمل نہیں کریں گے اور نہ میری سنت پر چلیں گے اور عنقریب ان میں ایسے لوگ ہوں گے جن کے دل شیطان کی طرح اور بدن انسانوں کی مانند ہوں گے۔ راوی کہتے ہیں کہ میں نے کہا: یا رسول اللہ! اگر میں ان کو پاؤں تو کیا کروں؟ آپ نے فرمایا: امیر کے احکام سننا اور اس کی اطاعت کرنا، خواہ تمہاری پیٹھ پر کوڑے مارے جائیں اور تمہارا مال چھین لیا جائے پھر بھی (احکام) سننا اور اطاعت کرنا۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص (حاکم کی) اطاعت سے نکل جائے اور جماعت کو چھوڑ دے تو وہ جاہلیت کی موت مر اور جو شخص اندھی تقلید میں کسی کے جھنڈے تلے جگ کرے یا کسی عصبيت کی بناء پر غضب ناک ہو یا عصبيت کی طرف دعوت دے یا عصبيت کی خاطر جگ کرے اور مارا جائے تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور جس شخص نے میری امت پر خروج کیا اور اچھوں اور بدوں سب کو قتل کیا، کسی مومن کا لحاظ کیا نہ کسی سے کیا ہوا مہم پورا کیا وہ میرے دین پر نہیں ہے اور نہ میرا اس سے کوئی تعلق ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۴۷۶۲- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ بْنِ عَسْكَرٍ وَالتَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا يَحْيَى (وَهُوَ ابْنُ حَسَّانٍ) حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ (بِعْنَى ابْنِ سَلَامٍ) حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ سَلَامٍ عَنْ أَبِي سَلَامٍ قَالَ قَالَ حَذِيفَةُ بْنُ الْيَمَانِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا يَسْتَرْ لِمَجَاءِ اللَّهِ بِخَيْرٍ فَنَحْنُ فِيهِ لَهْلٌ مِنْ وَرَاءِ هَذَا الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ هَلْ وَرَاءَ ذَلِكَ الشَّرِّ خَيْرٌ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ لَهْلٌ وَرَاءَ ذَلِكَ الْخَيْرِ شَرٌّ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ كَيْفَ قَالَ يَكُونُ بَعْدِي أَيْمَةٌ لَا يَهْتَدُونَ بِهَدَايَ وَلَا يَسْتَوْنَ بِسُنَّتِي وَسَيَقُومُ فِيهِمْ رَجَالٌ قُلُوبُهُمْ قُلُوبُ الشَّيَاطِينِ فِي جُسْمَانِ إِنْسٍ قَالَ قُلْتُ كَيْفَ أَصْنَعُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ أَدْرَكْتُ ذَلِكَ قَالَ تَسْمَعُ وَتُطِيعُ لِلْأَمْرِ وَإِنْ ضُرِبَ ظَهْرُكَ وَأُخِذَ مَا لَكَ فَاسْمَعْ وَأَطِيعْ.

مسلم تلمذ الاشراف (۳۲۸۵)

۴۷۶۳- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ (بِعْنَى ابْنِ حَزِيمٍ) حَدَّثَنَا غَيْلَانُ ابْنُ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي قَيْسٍ بْنِ رِيَّاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَقَارَقَ الْجَمَاعَةَ لَمَاتَ مَاتَ مَيِّتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُيَيْبَةٍ يَفْضُبُ لِعَصْبَةٍ أَوْ يَدْعُو إِلَى عَصْبَةٍ أَوْ يَنْصُرُ عَصْبَةً فَيُقْتَلُ فَمَيِّتَةٌ جَاهِلِيَّةٌ وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا وَلَا يَتَحَاشَى مِنْ مَعْرُوفِهَا وَلَا يَفِي لِيذِي عَهْدٍ عَهْدَهُ فَلَيْسَ مِنِّي وَكَسْتُ مِنْهُ.

السنن (۴۱۲۵) ابن ماجہ (۳۹۴۸)

۴۷۶۴- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمْرٍو الْقَوَارِيرِيُّ

نبی ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں "لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِيهَا" کے الفاظ ہیں۔

حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَبْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِيَّاحِ الْقَيْسِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْخِرُ حَدِيثَ جَبْرِ وَقَالَ لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِيهَا.

سابقہ حوالہ (۴۷۶۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جو شخص (امیر کی) اطاعت سے نکلا اور اس نے جماعت کو چھوڑ دیا پھر مر گیا تو وہ جاہلیت کی موت مرے گا اور جو شخص اندھی تھلید میں کسی کے جھنڈے تلے مارا جائے، عصیت کی بناؤ پر غضب ناک ہو اور عصیت کی بناؤ پر جگ کرے وہ میری امت میں سے نہیں ہے اور میری امت میں سے جو شخص میری امت پر خروج کرے، نیک اور بد ہر شخص کو قتل کرے، مومن کا لحاظ کرے نہ ذمی کا عہد پورا کرے وہ میرے دین پر نہیں ہے۔

۴۷۶۵- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ حَدَّثَنَا مَهْدِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَبْرِ عَنْ زَيْدِ بْنِ رِيَّاحِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ لَمْ مَاتَ مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَأْبَةِ عَيْتَةٍ يَفْضُبُ لِلْعَصْبَةِ وَيُقَابِلُ لِلْعَصْبَةِ فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ خَرَجَ مِنْ أُمَّتِي عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِيهَا وَلَا يَفِي بِدِينِ عَهْدِيهَا فَلَيْسَ مِنِّي.

سابقہ حوالہ (۴۷۶۳)

ایک اور سند سے یہ حدیث ہے ابن شہابی نے اپنی روایت میں رسول اللہ ﷺ کا ذکر نہیں کیا اور ابن بشار نے دوسروں کی روایت کی طرح کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔

۴۷۶۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ غِيلَانَ بْنِ جَبْرِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ أَمَا ابْنُ الْمُثَنَّى فَلَمْ يَذْكُرِ اللَّيْثِيَّ ﷺ فِي الْحَدِيثِ وَأَمَا ابْنُ بَشَّارٍ فَقَالَ لِي رَوَاهُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْخِرُ حَدِيثَهُمْ. سابقہ حوالہ (۴۷۶۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اپنے امیر کی کوئی چیز ناگوار گزرے وہ صبر کرے کیونکہ جو شخص ایک باشت برابر بھی جماعت سے الگ ہو گا وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

۴۷۶۷- وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنِ الْجَعْفَرِيِّ أَبِي عُمَانَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يُرْوَاهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ رَأَى مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا يَكْرَهُهُ فَلْيَصْبِرْ فَإِنَّهُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ شَبْرًا لَمَاتَ فَمَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً. البخاری (۷۰۵۳-۷۰۵۴-۷۱۴۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اپنے امیر کی کوئی بات ناگوار گزرے وہ اس پر صبر کرے، کیونکہ لوگوں میں سے جو شخص بھی سلطان (کی اطاعت) سے ایک باشت بھی نکلا تو وہ زمانہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

۴۷۶۸- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا الْجَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ الْعَطَّلِيُّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَرِهَ مِنْ أَمِيرِهِ شَيْئًا فَلْيَصْبِرْ عَلَيْهِ فَإِنَّهُ لَيْسَ أَحَدٌ مِنَ النَّاسِ خَرَجَ مِنَ السُّلْطَانِ شَبْرًا لَمَاتَ عَلَيْهِ إِلَّا مَاتَ مَيْتَةً جَاهِلِيَّةً. سابقہ حوالہ (۴۷۶۷)

حضرت جناب بن عبد اللہ بخلی روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اندھی تھلید میں کسی کے

۴۷۶۹- وَحَدَّثَنَا هُرَيْرٌ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي وَجَلِّزٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ

جھنڈے تلے مارا گیا، جو عصیبت کی دعوت دیتا تھا اور عصیبت کی مدد کرتا تھا اس کی موت جاہلیت کی موت ہے۔

نافع بیان کرتے ہیں کہ یزید بن معاویہ کے دور حکومت میں جب واقعہ حرا ہوا تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما عبد اللہ بن مطیع کے پاس گئے، ابن مطیع نے کہا: حضرت ابو عبد الرحمن (یہ حضرت ابن عمر کی کنیت تھی) کے لیے عالیچہ بچھاؤ، حضرت ابن عمر نے فرمایا: میں تمہارے پاس بیٹھنے کے لیے نہیں آیا، میں تمہارے پاس صرف اس لیے آیا ہوں کہ تم کو ایک حدیث سناؤں جس کو میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے (امام کی) اطاعت سے ہاتھ نکال لیا وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کے حق میں کوئی حجت نہیں ہوگی اور جو شخص اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں کسی کی بیعت نہیں تھی وہ جاہلیت کی موت مرے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے کہ وہ ابن مطیع کے پاس گئے اور نبی ﷺ سے حدیث روایت کی۔

ایک اور سند کے ساتھ نبی ﷺ کی یہی حدیث حضرت ابن عمر سے مروی ہے۔

مسلمانوں کی جماعت میں تفریق کرنے والے کا حکم

حضرت عمرؓ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب نئے ہوں گے، سنو! جو شخص اس امت کی جمیعت کو توڑنے کا

عَبْدُ اللَّهِ الْبَجَلِيُّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ تَحْتَ رَأْبَةِ عُصْبَةٍ يَدْعُو عُصْبِيَّةً أَوْ يَنْصُرُ عُصْبِيَّةً لِقَتْلِهِ جَاهِلِيَّةٌ.

السنن (۴۱۲۶)

۴۷۷۰ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا

أَبِي حَدَّثَنَا عَاصِمٌ (وَهُوَ ابْنُ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ) عَنْ زَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ نَافِعٍ قَالَ جَاءَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُمَرَ إِلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطِيعٍ رِحْلَةً كَانَ مِنْ أَمْرِ الْحَرَّةِ مَا كَانَ زَمَنَ يَزِيدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لِطَرَحْوَالِ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَسَادَةَ فَقَالَ لِيْنِ لَمْ أَيْكُ لَا جُلَيْسَ أَنْتُكَ لِأَحَدٍ نَكَّ سَوْنَهُمَا سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ عَخَّعَ بَدَا مِنْ طَاعَةِ لِقَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لِيْ عُنُقِهِ بَعَّةٌ مَاتَ مَيِّتَةً جَاهِلِيَّةً.

مسلم، تلمذ الاشراف (۷۶۶۴)

۴۷۷۱ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللَّهِ

بْنِ بُكَيْرٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ عُثَيْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ هِشَامِ اللَّوْنِيِّ الْأَقْبَحِيِّ عَنْ نَافِعِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ عَخَّعَ بَدَا مِنْ طَاعَةِ لِقَى اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لَا حُجَّةَ لَهُ وَمَنْ مَاتَ وَلَيْسَ لِيْ عُنُقِهِ بَعَّةٌ مَاتَ مَيِّتَةً جَاهِلِيَّةً.

مسلم، تلمذ الاشراف (۷۶۰۷)

۴۷۷۲ - وَحَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ ح

وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ جَبَلَةَ حَدَّثَنَا يَشْرُبُ بْنُ عُمَرَ قَالَ جَمِيعًا حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ نَافِعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ. مسلم، تلمذ الاشراف (۶۶۴۷)

۱۴ - بَابُ حُكْمِ مَنْ فَرَّقَ أَمْرَ الْمُسْلِمِينَ

وَهُوَ مُجْتَمِعٌ

۴۷۷۳ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عُثْمَرُ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَلَافَةَ قَالَ سَمِعْتُ

ارادہ کرے اس کو تلواریں سے مار دو خواہ وہ کوئی شخص ہو۔

عَنْ رَجُلٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّهُ سَتَكُونُ هُنَاكَ وَهَاتَاكَ لَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفْرِقَ أَمْرَهُ لِدَوْلِ الْأُمَمِ وَهِيَ جَمِيعٌ فَأَضِرُّوهُ بِالسَّيْفِ كَمَا نَأْتِي مَنْ كَانَ.

البرادورد (۴۷۶۲) الترمذی (۴۰۳۲-۴۰۳۳-۴۰۳۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں بیان کیں  
سب روایات میں "فاقنلو" ہے۔

۴۷۷۴ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَبِشٍ حَدَّثَنَا حَبَّانٌ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا هَمِيدُ الثَّوْبِيِّ مُوسَى بْنُ هَنٍّ حَدَّثَنَا ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا الْمُضْعَبُ بْنُ الْيَقْدَامِ الْخَطَمِيُّ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ ح وَحَدَّثَنِي حَبَّاجٌ حَدَّثَنَا عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُخْتَارِ وَرَجُلٌ سَمِعَهُ مَكْتُومٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ حِلَاقَةَ عَنْ عَرَفَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ جَمِيعًا فَاقْتُلُوهُ.

سابقہ حوالہ (۴۷۷۳)

حضرت عرفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
میں نے نبی ﷺ سے یہ سنا ہے کہ جب تم ایک شخص کی امامت  
پر متفق ہو پھر کوئی شخص تمہارے اتحاد کی لاشی کو توڑنے کی کوشش  
کرے یا تمہاری جماعت میں تفریق کی کوشش کرے تو اس کو  
قتل کر دو۔

۴۷۷۵ - وَحَدَّثَنِي عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَرَفَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ آتَاكُمْ وَأَمْرُكُمْ جَمِيعٌ عَلَيَّ رَجُلًا وَاحِدًا يُرِيدُ أَنْ يَشُقَّ عَصَاكُمْ أَوْ يَفْرِقَ جَمَاعَتَكُمْ فَاقْتُلُوهُ.

سابقہ حوالہ (۴۷۷۳)

### دو خلیفوں سے بیعت کا حکم

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب دو خلیفوں کی بیعت کی  
جائے تو ان میں سے دوسرے کو قتل کر دو۔

### ۱۵ - بَابُ إِذَا بُوِيعَ لِخَلِيفَتَيْنِ

۴۷۷۶ - وَحَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ بَقِيَّةِ الرَّاسِبِيُّ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ الْجَعْفَرِيِّ عَنْ أَبِي نَعْرَةَ عَنْ أَبِي سَمِيَةَ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا بُوِيعَ لِخَلِيفَتَيْنِ فَاقْتُلُوا الْأَخْرَجِيَهُمَا. سلم، ترمذی الاشراف (۴۳۳۷)

خلاف شرع امور میں حکام کا رد کرنا واجب  
ہے اور جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں ان کے  
خلاف جنگ کرنا ممنوع ہے

### ۱۶ - بَابُ وَجُوبِ الْإِنْكَارِ عَلَى الْأَمْرَاءِ

لِيَمَّا يُخَالِفُ الشَّرْعَ وَتَرْكِ قِتَالِهِمْ  
مَا صَلُّوا وَنَحْوَ ذَلِكَ

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: منقریب تم پر ایسے حاکم مقرر ہوں  
گے جو اچھے اور برے کام کریں گے سو جس نے برے کاموں  
کو پہچان لیا وہ بری ہو گیا اور جس نے برے کاموں کو مسترد کیا وہ

۴۷۷۷ - وَحَدَّثَنَا هَدَّابُ بْنُ خَالِدٍ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ بَحْصِيٍّ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ حَبِيبَةَ بْنِ مِخَصِينٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ سَعَكُونُ أَمْرًا أَهْمَ تَعْبُرُونَ وَتُنْكِرُونَ لَمَنْ عَرَفَ بَرِيًّا وَمَنْ أَنْكَرَ سَلِيمًا وَلَكِنْ

مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا أَلَا نَقَاتِلُهُمْ قَالِ لَا مَا صَلَّوْا.

ابوداؤد (۴۷۶۰-۴۷۶۱) الترمذی (۲۲۶۵)

سلامت رہا، البتہ جس شخص نے برے کاموں کو پسند کیا اور ان کی پیروی کی (وہ سلامت نہیں رہے گا) صحابہ نے عرض کیا: کیا ہم ان سے جنگ نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک کہ وہ نماز پڑھتے رہیں۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام الوثین ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: تم پر ایسے امیر مقرر کیے جائیں گے جن سے تم اچھائیاں بھی دیکھو گے اور برائیاں بھی، سو جو برے کام کو ناپسند کرے گا وہ بری ہو جائے گا اور جو اس کو مسترد کر دے گا وہ سلامت رہے گا، البتہ جو شخص ان کو پسند کرے گا اور ان کی اتباع کرے گا (وہ سلامت نہیں رہے گا یا بری نہیں ہوگا) صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم ان سے جہاد نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں! جب تک وہ نماز پڑھتے رہیں، برا جاننے سے دل سے برا جانا اور مسترد کرنے سے دل سے مسترد کرنا مراد ہے۔

۴۷۷۸ - وَحَدَّثَنِي أَبُو عَسَانَ الْمُسَمِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ جَمِيعًا عَنْ مُعَاذِ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي عَسَانَ) حَدَّثَنَا مُعَاذٌ (وَهُوَ ابْنُ وَهَّابٍ الدَّسْتَوَائِيُّ) حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ عَنْ صَبَّهَ بْنِ مِخْصِنٍ الْعَنْزِيُّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ إِنَّهُ يُسْتَعْمَلُ عَلَيْكُمْ أَمْرٌ آءُ فَتَغْيِرُونَ وَتُنْكِرُونَ لَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ أَلْكَرَ فَقَدْ سَلِمَ وَلَيْكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَلَا نَقَاتِلُهُمْ قَالِ لَا مَا صَلَّوْا (أَيَّ مَنْ كَرِهَ بِقَلْبِهِ وَأَلْكَرَ بِقَلْبِهِ).

سابقہ حوالہ (۴۷۷۷)

۴۷۷۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (بَعَثَنِي ابْنُ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى ابْنُ زَيْنَادٍ وَوَهَّابٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَبَّهَ بْنِ مِخْصِنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْخَبِرُ ذَلِكَ عَيْرَ اللَّهِ قَالَ لَمَنْ أَلْكَرَ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ كَرِهَ فَقَدْ سَلِمَ. سابقہ حوالہ (۴۷۷۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ اس حدیث میں یہ الفاظ ہیں کہ جس نے انکار کیا وہ بری ہو گیا اور جس نے ناپسند کیا وہ سلامت رہا۔

۴۷۸۰ - وَحَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ الْجَعْفِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَهَّابٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ صَبَّهَ بْنِ مِخْصِنٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَذَكَرَ مِثْلَهُ أَلَا قَوْلُهُ وَلَيْكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ لَمْ يَذْكَرْهُ.

سابقہ حوالہ (۴۷۷۷)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔ البتہ اس میں یہ الفاظ نہیں ہیں "وَلَيْكِنْ مَنْ رَضِيَ وَتَابَعَ"۔

۱۷ - بَابُ خِيَارِ الْأَيْمَةِ وَشِرَارِهِمْ

۴۷۸۱ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا

اچھے اور برے حاکموں کا بیان

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین امام (خلیفہ) وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم ان کے لیے دعائے مغفرت کرو اور وہ تمہارے لیے دعائے مغفرت کریں اور تمہارے بدترین امام وہ ہیں جن سے تم بغض

عِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ زُرَيْقِ بْنِ حَنَّانٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قُرْظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ خِيَارُ السَّيِّئِ الَّذِي تَحِبُّونَهُمْ وَيُحِبُّونَكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَيُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَشِرَارُهُمْ

رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں، تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں، عرض کیا گیا: یا رسول اللہ! کیا ہم ان کو تلوار کے زور سے معزول نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، جب تک کہ وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں اور جب تم اپنے حکمرانوں کی کوئی برائی دیکھو تو ان کے اس عمل کو برا بانو اور ان کی اطاعت سے دست کش نہ ہو۔

حضرت عوف بن مالک انجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے بہترین امام وہ ہیں جن سے تم محبت کرو اور وہ تم سے محبت کریں، تم ان کے لیے دعاء مغفرت کرو اور وہ تمہارے لیے دعاء مغفرت کریں اور تمہارے بدترین امام وہ ہیں جن سے تم بغض رکھو اور وہ تم سے بغض رکھیں اور تم ان پر لعنت کرو اور وہ تم پر لعنت کریں، صحابہ نے کہا: ہم نے عرض کیا کہ کیا ہم ایسے موقع پر ان کو تلوار سے معزول نہ کریں؟ آپ نے فرمایا: نہیں، جب تک وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں، نہیں، جب تک وہ تم میں نماز قائم کرتے رہیں، سنو! جن لوگوں پر کسی شخص کو حاکم بنایا گیا پھر وہ لوگ اس حاکم کو اللہ کی کسی معصیت میں جلا دیکھیں تو وہ اللہ کی اس معصیت کو برا جانیں اور اس کی اطاعت سے دست کش نہ ہوں، ابن جابر بیان کرتے ہیں کہ جب رزق بن حیان نے یہ حدیث مجھ سے بیان کی تو میں نے کہا: ابو مقدام! میں تم کو خدا کی قسم دے کر یہ سوال کرتا ہوں، آیا تم کو یہ حدیث کسی نے بیان کی، یا تم نے مسلم بن قرظہ سے یہ حدیث خود سنی ہے، جنہوں نے اس کو عوف سے سنا اور وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، یہ سن کر رزق ہشونوں کے بل گر گئے اور قبلہ کی طرف منہ کر کے کہا: اس ذات کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے، میں نے مسلم بن قرظہ سے یہ حدیث سنی اور انہوں نے حضرت عوف بن مالک سے اور وہ کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ حدیث سنی ہے۔

امام مسلم نے نبی ﷺ سے حضرت عوف بن مالک کی اس روایت کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

أَلَيْسَ كُمْ الْوَيْلُ لِمَنْ كَبِهْضُوهُمْ وَيُهْضُوكُمْ وَتَلَعُونَهُمْ وَبَلَعُونَهُمْ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَنَا بِلَهُمْ بِالسَّيْفِ فَقَالَ لَا مَا أَقَامُوا لِحُكْمِ الصَّلَاةِ وَإِذَا رَأَيْتُمْ مِنْ غَيْرِكُمْ شَيْئًا تَكْرَهُهُ فَانْزِعُوا عَمَلَهُ وَلَا تَنْزِعُوا بِهَا مِنْ طَاعَةٍ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۰۹۱۵)

۴۷۸۲ - وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَخْبَرَنِي مَوْلَى ابْنِي قَزَازَةَ (وَهُوَ رُزَيْقُ بْنُ حَبَّانَ) أَنَّهُ سَمِعَ مُسْلِمَ بْنَ قَرْظَةَ ابْنَ عِمِّ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ الْأَشَجِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ الْأَشَجِيِّ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ حِينَ رَأَى الْوَيْلَ لِمَنْ كَبِهْضُوكُمْ وَيُهْضُوكُمْ وَتَلَعُونَهُمْ وَبَلَعُونَهُمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْهِمْ وَتُصَلُّونَ عَلَيْكُمْ وَشِرَارُ أَيْمَانِكُمْ الَّذِينَ كَبِهْضُوهُمْ وَيُهْضُوكُمْ وَتَلَعُونَهُمْ وَبَلَعُونَهُمْ قَالُوا قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفَلَا تَنَا بِلَهُمْ عِنْدَ ذَلِكَ قَالَ لَا مَا أَقَامُوا لِحُكْمِ الصَّلَاةِ لَا مَا أَقَامُوا لِحُكْمِ الصَّلَاةِ الْآمِنِ وَلِي عَلَيْهِ وَالْقَرَاهُ يَأْتِي شَيْئًا مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَلَئِكَ مِنْ مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا يَنْزِعَنَّ بِهَا مِنْ طَاعَةٍ قَالَ ابْنُ جَابِرٍ فَكُنْتُ (بِقُضْيَى لِرَزْقِي) حِينَ حَدَّثَنِي بِهَذَا الْحَدِيثِ اللَّهُ بِمَا أَبَا الْمُقَدِّمِ لِحَدَّثَكَ بِهَذَا أَوْ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرْظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ فَجَنَسِي عَلِيٌّ رُكْبَتِيوَاسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَقَالَ آمَنَ وَاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ لَسَمِعْتُهُ مِنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرْظَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَوْفَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۱۰۹۱۵)

۴۷۸۳ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مُوسَى الْأَنْصَارِيُّ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ جَابِرٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ



### جنگ کے وقت مجاہدین سے بیعت لینے کا استحباب اور بیعت رضوان کا بیان

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن ہم چودہ سو تھے، ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر بیعت کی درآں حالیہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ ایک درخت کے نیچے آپ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے، ہم نے فرار نہ ہونے پر آپ کے ہاتھ پر بیعت کی اور آپ کے ہاتھ پر موت کی بیعت نہیں کی۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے موت پر بیعت نہیں کی، ہم نے آپ سے صرف اس بات پر بیعت کی تھی کہ ہم بھاگیں گے نہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا گیا کہ حدیبیہ کے دن آپ کی کتنی تعداد تھی؟ آپ نے فرمایا: ہم چودہ سو تھے، ہم نے آپ سے بیعت کی درآں حالیہ حضرت عمر ایک درخت کے نیچے آپ کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے (وہ درخت سرہ کا تھا) ہم نے آپ سے بیعت کی لیکن جد بن قیس انصاری نے آپ سے بیعت نہیں کی، وہ اپنے اونٹ کے پیٹ کے نیچے چھپ گیا۔

ابو الزبیر کہتے ہیں کہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا گیا: کیا نبی ﷺ نے ذوالحلیفہ میں بیعت لی تھی؟ انہوں نے کہا: نہیں! آپ نے وہاں نماز پڑھی تھی اور حدیبیہ کے درخت کے سوا آپ نے کسی درخت کے نیچے بیعت نہیں لی، ابن جریج کہتے ہیں کہ انہیں ابو الزبیر نے یہ بتایا کہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما یہ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے حدیبیہ کے کنوئیں پر دعا کی تھی۔

رَوَى مُؤَلَّى بَنِي فَرَزَةَ قَالَ مُسْلِمٌ وَرَوَاهُ مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ زُبَيْعَةَ بْنِ بَيْزِيدٍ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ قَرْظَةَ عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. سلم، تحفة الاشراف (۱۰۹۱۵)

۱۸ - بَابُ اسْتِحْبَابِ مَبَايَعَةِ الْاِمْلَامِ  
الْجَيْشِ عِنْدَ رَاْدَةِ الْقِتَالِ وَبَيَانِ بَيْعَةِ  
الرِّضْوَانِ تَحْتِ الشَّجَرَةِ

۴۷۸۴ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زَيْدٍ أَيْضًا حَدَّثَنَا الْوَيْهَقِيُّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَلْفًا وَأَرْبَع مِائَةً لَبَايَعْنَاهُ وَعَمْرًا يَحْتَمِلُهُ تَحْتِ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمْرَةٌ وَقَالَ لَبَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ وَكَمْ لَبَايَعُهُ عَلَى الْمَوْتِ.

سلم، تحفة الاشراف (۲۹۲۳)

۴۷۸۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُيَيْنَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ ثَمِيرٍ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَمْ يَبَايِعْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمَوْتِ اَلْمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ. الرزدي (۱۵۹۴) السائل (۴۱۶۹)

۴۷۸۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُكُمْ كَمَا نُوَا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ كُنَّا أَرْبَع عَشْرَةَ مِائَةً لَبَايَعْنَاهُ وَعَمْرُ أَيْحُدِيْلُهُ تَحْتِ الشَّجَرَةِ وَهِيَ سَمْرَةٌ لَبَايَعْنَاهُ غَيْرَ جَدِّ بْنِ قَيْسٍ اَلْاَنْصَارِيِّ اِخْتَبَا تَحْتِ بَطْنِ بَعِيرٍ.

سلم، تحفة الاشراف (۲۸۶۴)

۴۷۸۷ - وَحَدَّثَنِي اِبْرَاهِيمُ بْنُ ذِينَارٍ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مَسْعُودٍ اَلْاَعْرُوبِيُّ عَنْ مَوْلَى سُلَيْمَانَ بْنِ مَجَالِيدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَاَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يُسْأَلُ هَلْ بَايَعَ النَّبِيُّ ﷺ بِدِي الْحُلَيْفَةِ فَقَالَ لَا وَلَكِنْ صَلَّى بِهَا وَلَمْ يُبَايِعْ عِنْدَ شَجَرَةٍ اِلَّا الشَّجَرَةَ اَلَّتِي بِالْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَاَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ اَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ دَعَا النَّبِيُّ ﷺ عَلَى بَيْتِ الْحُدَيْبِيَّةِ.

مسلم تلمذ الاشراف (۲۸۶۳)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حدیبیہ کے دن ہم ایک ہزار چار سو تھے، نبی ﷺ نے ہم سے فرمایا: اس وقت تم تمام روئے زمین کے بہترین افراد ہو، حضرت جابر نے کہا: اگر میری بیٹائی ہوتی تو میں تم کو اس درخت کی جگہ دکھاتا۔

۴۷۸۸ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو وَالْأَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سَعِيدٍ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ (وَاللَّفْظُ لِسَعِيدٍ) قَالَ سَعِيدٌ وَإِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرَانِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ أَلْفًا أَرْبَعًا مِائَةً فَقَالَ لَنَا النَّبِيُّ ﷺ أَنْتُمْ الْيَوْمَ خَيْرُ أَهْلِ الْأَرْضِ وَقَالَ جَابِرٌ لَوْ كُنْتُ أَبْصِرُ لَأَرَيْتُكُمْ مَوْضِعَ الشَّجَرَةِ. البخاری (۴۱۵۴-۴۸۴۰)

سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اصحابِ شجرہ (اصحابِ بیتِ رضوان) کے متعلق پوچھا: انہوں نے کہا: اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ پانی ہمیں کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

۴۷۸۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو وَابْنِ مَرْثَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَصْحَابِ الشَّجَرَةِ فَقَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةً أَلْفٍ لَكُنَّا كُنَّا أَلْفًا وَتَحْمَسًا مِائَةً. البخاری (۳۵۷۶-۴۱۵۲-۵۶۳۹) الترمذی (۷۷)

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اگر ہم ایک لاکھ بھی ہوتے تو وہ پانی ہمیں کافی ہوتا لیکن ہم پندرہ سو تھے۔

۴۷۹۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ لُمَيْزٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ إِدْرِيسَ حَدَّثَنَا رِفَاعَةُ بْنُ الْهَيْثَمِ حَدَّثَنَا خَالِدُ (بِعْنَى الطَّحَّانِ) كِلَاهُمَا يَقُولُ عَنْ حُصَيْنِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَوْ كُنَّا مِائَةً أَلْفٍ لَكُنَّا كُنَّا خَمْسَ عَشْرَةَ مِائَةً. سابقہ حوالہ (۴۷۸۹)

سالم بن ابی الجعد کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر سے پوچھا: اس دن تم کتنے تھے؟ انہوں نے کہا: چودہ سو۔

۴۷۹۱ - وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ إِسْحَاقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ حَدَّثَنَا جَبْرِ بْنُ عَمْرِو الْأَعْمَشِ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ أَبِي الْجَعْدِ قَالَ قُلْتُ لِجَابِرٍ كَمْ كُنْتُمْ يَوْمَئِذٍ قَالَ أَلْفًا أَرْبَعًا مِائَةً. سابقہ حوالہ (۴۷۸۹)

حضرت عبد اللہ بن ابی ادنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ اصحابِ شجرہ تیرہ سو تھے اور قبیلہِ سلم کے لوگ مہاجرین کا آشموں حصہ تھے۔

۴۷۹۲ - وَحَدَّثَنَا حَبِيبُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرٍو (بِعْنَى ابْنِ مَرْثَةَ) حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي أَوْسَى قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الشَّجَرَةِ أَلْفًا وَقَلِيلًا مِائَةً وَكَانَتْ أَسْلَمُ لِمَنْ الْمُهَاجِرِينَ. البخاری (۴۱۵۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۴۷۹۳ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا النَّصْرُ بْنُ سَمِيلٍ جَمِيْعًا عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۷۹۲)

حضرت معقل بن یسار رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے

۴۷۹۴ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ

ہیں کہ میں نے بیعت رضوان کے دن دیکھا کہ نبی ﷺ لوگوں سے بیعت لے رہے ہیں اور میں درخت کی شاخوں میں سے ایک شاخ کو آپ کے سرانور سے ہٹا رہا تھا، ہم اس وقت چودہ سو تھے انہوں نے کہا: ہم نے آپ سے موت پر بیعت نہیں کی، لیکن ہم نے یہ بیعت کی تھی کہ ہم بھاگیں گے نہیں۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَكِيمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنْ مَعْقِلِ بْنِ يَسِيدٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُنِي يَوْمَ الشَّجَرَةِ وَالنَّبِيُّ ﷺ يَبِيعُ النَّاسَ وَأَنَا رَالِعٌ مُصْتَابِرٌ أَخْصَابِيهَا عَنْ رَأْسِهِ وَنَحْنُ أَرْبَعٌ عَشْرَةَ مِائَةً قَالَ لَمْ نُبَايِعْهُ عَلَى الْمَوْتِ وَلَكِنْ بَايَعْتَاهُ عَلَى أَنْ لَا يَفْتَرَّ. سلم، تجزئۃ الاشراف (۱۱۴۷۱)  
۴۷۹۵- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سلم، تجزئۃ الاشراف (۱۱۴۷۱)

سعید بن مسیب کہتے ہیں کہ میرے والد بھی ان لوگوں میں سے تھے جنہوں نے درخت کے نیچے رسول اللہ ﷺ سے بیعت کی تھی، انہوں نے کہا: جب ہم اگلے سال حج کے لیے گئے تو ہم کو وہ جگہ نہیں مل سکی، اگر تم کو وہ جگہ معلوم ہو جائے تو تم زیادہ جانتے ہو۔

۴۷۹۶- وَحَدَّثَنَا حَامِدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ طَارِقِ بْنِ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ قَالَ كَانَ أَبِي مِمَّنْ بَايَعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عِنْدَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَاذْطَلَقْنَا فِي قَابِلٍ حَاجِئِينَ لَخَفِي عَلَيْنَا مَكَانُهَا فَإِنْ كَانَتْ تَبَيَّنَتْ لَكُمْ فَانْتُمْ أَعْلَمُ. البخاری (۴۱۶۵۴۱۶۲)

سعید بن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ بیعت رضوان کے سال وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، پھر اگلے سال وہ اس درخت کو بھول گئے۔

۴۷۹۷- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ قَالَ وَقَرَأْتُ عَلَى نَصْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي أَحْمَدَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِيهِمْ أَنَّهُمْ كَانُوا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَامَ الشَّجَرَةِ قَالَ فَسُورُوا مِنَ الْعَامِ الْمُقْبِلِ. سابقہ حوالہ (۴۷۹۵)

سعید بن مسیب اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے اس درخت کو دیکھا تھا میں بعد میں پھر اس درخت کے پاس گیا تو اس درخت کو نہ پہچان سکا۔

۴۷۹۸- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَا حَدَّثَنَا شَبَابَةُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيْبِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ الشَّجَرَةَ ثُمَّ آتَيْتُهَا بَعْدَ قَلَمٍ أَعْرِفُهَا. سابقہ حوالہ (۴۷۹۵)

حضرت سلمہ بن اکوع کے مولیٰ کہتے ہیں کہ میں نے حضرت سلمہ سے پوچھا کہ حدیبیہ کے دن تم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر کس چیز کی بیعت کی تھی؟ انہوں نے کہا: موت پر۔

۴۷۹۹- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمُ (بَغِي) ابْنِ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ يَزِيدِ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى سَلْمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ قُلْتُ لِسَلْمَةَ عَلَى أَبِي كَيْسٍ بَايَعْتُمْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَّةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ. البخاری (۲۹۶۰-۴۱۶۹-۷۲۰۶) الترمذی (۱۵۹۲) التسانی (۴۱۷۰)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۴۸۰۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ سَلْمَةَ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۴۷۸۹)

حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کوئی

۴۸۰۱- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا

فخص آیا اور کہنے لگا: ابن حنظلہ لوگوں سے بیعت کے رہے ہیں؟ پوچھا: کس چیز پر؟ کہا: موت پر کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے بعد کسی شخص کے ہاتھ پر موت کی بیعت نہیں کروں گا۔

الْمَخْزُومِيُّ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مَعْنَى عَنْ عَبَادِ بْنِ تَيْمِيمٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ آتَاهُ ابْنُ لُقَيْطِ بْنِ حَنْظَلَةَ يَبِيعُ النَّاسَ فَقَالَ عَلَى مَاذَا قَالَ عَلَى الْمَوْتِ قَالَ لَا أَبِيعُ عَلَى هَذَا أَحَدًا بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۲۹۵۹-۴۱۶۷)

ہجرت کے بعد پھر اس جگہ کو وطن بنانے کی ممانعت

۱۹- بَابُ تَحْرِيمِ رُجُوعِ الْمُهَاجِرِ إِلَى اسْتِيطَانِ وَطْنِهِ

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ حجاج کے پاس گئے اس نے کہا: اے ابن الاکوع! کیا تم دوبارہ اپنی پچھلی روش کے مطابق جنگوں میں رہنے گئے؟ انہوں نے کہا: نہیں مجھے رسول اللہ ﷺ نے جنگوں میں رہنے کی اجازت دی تھی۔

۴۸۰۲- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ (بَعْنِي) ابْنُ إِسْمَاعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلْمَةَ ابْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ لِمَ لَمْ تَرْجِعْ عَلَى عَقِبِكَ تَعَرَّيْتَ قَالَ لَا وَلَكِنْ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ إِذْ نَزَلَ بِي إِلَى الْبَيْتِ. البخاری (۷۰۸۲) النسائی (۴۱۹۷)

فتح مکہ کے بعد اسلام، جہاد اور خیر پر بیعت کرنا اور فتح مکہ کے بعد ہجرت نہ ہونے کی تاویل

۲۰- بَابُ الْمُبَايَعَةِ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ وَبَيَانِ مَعْنَى لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ

حضرت مجاشع بن مسعود سلمی بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ہجرت پر بیعت کرنے کے لیے آیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل ہجرت کی ہجرت ختم ہو چکی ہے، تاہم اسلام، جہاد اور خیر پر بیعت کرو۔

۴۸۰۳- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ أَبُو جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ زَكْرِيَاءَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الْأَحْوَلِ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ التَّهْلَبِيِّ حَدَّثَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السَّلْمِيُّ قَالَ آتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ أَبَايَعُهُ عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ إِنَّ الْهِجْرَةَ لَقَدْ مَضَتْ لِأَهْلِهَا وَلَكِنْ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ.

بخاری (۲۹۶۲-۲۹۶۳-۳۰۷۸-۳۰۷۹-۳۰۸۰-۴۳۰۸۴۴)

مجاشع بن مسعود سلمی بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے بعد میں اپنے بھائی ابو معبد کو لے کر نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اس سے ہجرت پر بیعت لے لیجئے؟ آپ نے فرمایا: ہجرت والوں کی ہجرت ختم ہو چکی ہے، میں نے عرض کیا: پھر آپ کس چیز پر اس کی بیعت لیں گے؟ آپ نے فرمایا: اسلام، جہاد اور خیر پر۔ ابو عثمان کہتے ہیں کہ میری حضرت ابو معبد سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان کو حضرت مجاشع کی حدیث سنائی، انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا ہے۔

۴۸۰۴- وَحَدَّثَنِي مُسْرَبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ أَبِي عُثْمَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُجَاشِعُ بْنُ مَسْعُودٍ السَّلْمِيُّ قَالَ جِئْتُ بِأَخِي أَبِي مَعْبُدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَعْدَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايَعَهُ عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ قَدْ مَضَتْ الْهِجْرَةُ بِأَهْلِهَا قُلْتُ لِيَايَ سَيِّدِي كَبَايَعَهُ قَالَ عَلَى الْإِسْلَامِ وَالْجِهَادِ وَالْخَيْرِ قَالَ أَبُو عُثْمَانَ فَلَقِيْتُ أَبَا مَعْبُدٍ فَأَخْبَرْتُهُ بِقَوْلِ مُجَاشِعٍ فَقَالَ صَدَقَ.

سابقہ حوالہ (۴۸۰۲)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے اس میں ہے کہ میری حضرت مجاشع کے بھائی سے ملاقات ہوئی انہوں نے کہا: اس نے سچ کہا اور ابو معبد کا ذکر نہیں ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے وقت جس دن مکہ فتح ہوا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب ہجرت نہیں ہے، لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تم کو جہاد کے لیے بلایا جائے تو چلے آؤ۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور سندیں ذکر کی ہیں۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے متعلق سوال کیا گیا، آپ نے فرمایا: فتح مکہ کے بعد ہجرت نہیں ہے، لیکن جہاد اور نیت ہے اور جب تم کو جہاد کے لیے بلایا جائے تو فوراً چل پڑو۔

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: ہجرت تو بہت مشکل چیز ہے، کیا تمہارے پاس کچھ اونٹ ہیں؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: کیا تم ان کی زکوٰۃ ادا کرتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں! آپ نے فرمایا: سمندر کے پار عمل کرتے رہو اللہ تعالیٰ تمہارے کسی عمل کو ہرگز رائیگاں نہیں کرے گا۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث مروی ہے البتہ اس میں

۴۸۰۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قَطِيْبٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَحْيَى قَالَ قَالَ لَقِيْتُ أَخَاهُ فَقَالَ صَلَّى مُحَمَّدٌ وَكَمْ يَدُكُمُ أَبُو مَعْبُدٍ. سابقہ حوالہ (۴۸۰۲)

۴۸۰۶ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَإِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَا أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَارِيزِ بْنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ الْفَتْحِ فَتُحِ مَكَّةَ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْتَةٌ وَإِذَا اسْتَفْرَغْتُمْ فَايْفِرُوا.

سابقہ حوالہ (۳۲۸۹)

۴۸۰۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا رَكِيْعُ بْنُ سُلَيْمَانَ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَابْنُ رَافِعٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَدَمَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلُ بْنُ يَعْنَى ابْنُ مَهْلَهْلٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْرَائِيلَ كُلُّهُمْ عَنْ مَنْصُورٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَثَلَا.

سابقہ حوالہ (۳۲۸۹)

۴۸۰۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ حَبِيبٍ بْنُ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سِئِلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْهَجْرَةِ فَقَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ الْفَتْحِ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَبَيْتَةٌ وَإِذَا اسْتَفْرَغْتُمْ فَايْفِرُوا.

مسلم، تخریج الاشراف (۱۷۳۷۹)

۴۸۰۹ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمِيْرٍ وَعَلَاؤُ زَائِعِي حَدَّثَنِي ابْنُ شِهَابٍ الزُّهْرِيُّ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ اللَّيْثِيُّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْهَجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ سَأَانَ الْهَجْرَةَ لَشَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ نَوِيْتِي صَدَقْتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاغْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبَحَارِ فَإِنَّ اللَّهَ لَنْ يَتَّيْرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا. البخاری (۱۴۵۲-۲۶۳۳)

۳۹۲۳ (۶۱۶۵)، (۲۴۷۷)، (۴۱۷۵)

۴۸۱۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ

یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے عمل میں سے کسی چیز کو ضائع نہیں کرے گا اور یہ اضافہ ہے کہ اونٹیاں پانی پینے کے لیے (گھاٹ یا چشمہ پر) جس دن آتی ہیں تو کیا تم (لوگوں کو) ان کا دودھ دہنے کی اجازت دیتے ہو؟ اس نے کہا: ہاں!

### عورتوں کو بیعت کرنے کا طریقہ

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ مسلمان عورتیں جب رسول اللہ ﷺ کے پاس آئیں تو آپ اس آیت کی بناء پر ان کا امتحان لیتے تھے، (ترجمہ:)"اے نبی! جب آپ کے پاس مسلمان عورتیں آئیں اور آپ سے اس پر بیعت کریں کہ وہ اللہ کے سوا کسی کو شریک نہیں بنائیں گی نہ چھوری کریں گی اور نہ زنا کریں گی" الخ" حضرت عائشہ فرماتی ہیں کہ مسلمان عورتوں میں سے جو عورت ان باتوں کا اقرار کر لیتی، اس کا امتحان منعقد ہو جاتا اور جب وہ ان باتوں کا اقرار کر لیتی تو رسول اللہ ﷺ ان سے فرماتے: جاؤ میں تمہیں بیعت کر چکا ہوں! بخدا! رسول اللہ ﷺ نے کبھی کسی عورت کے ہاتھ کو مس نہیں کیا، ہاں انہی ﷺ ان کو زبان سے بیعت کرتے تھے، حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ بخدا رسول اللہ ﷺ نے ان سے انہی باتوں کا عہد لیا جن کا اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی کبھی کسی عورت کی ہتھیلی سے مس نہیں ہوئی، آپ جب کبھی ان سے بیعت لیتے تو زبانی فرمادیتے کہ میں نے تم سے بیعت کر لی۔

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے عورتوں کی بیعت کے متعلق بتایا کہ نبی ﷺ نے کبھی کسی عورت کو اپنے ہاتھ سے نہیں چھوا، البتہ آپ ان سے زبانی عہد لیتے تھے اور جب وہ عہد کر لیتی تو آپ فرماتے: جاؤ میں نے تم کو بیعت کر لیا۔

حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنِ الْأَزْرَاعِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ إِنَّ اللَّهَ لَنْ يَبْرِكَ مِنْ عَمَلِكُمْ شَيْئًا وَرَأَى لِي الْحَدِيثَ قَالَ فَهَلْ تَحْلِبُهَا يَوْمَ رَزَدِهَا قَالَ نَعَمْ.

سابقہ حوالہ (۴۸۰۹)

### ۲۱- بَابُ كَيْفِيَّةِ بَيْعَةِ النِّسَاءِ

۴۸۱۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَحْمَدُ بْنُ عَمِيرٍ وَبِئْسَ رَجُلٌ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَتِ الْمُؤْمِنَاتُ إِذَا جَرْنَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُمْتَحَنَ بِقَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ إِذَا جَاءَكَ الْمُؤْمِنَاتُ يُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ لَا يَشْرِكَنَّ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا يَسِيرَنَّ وَلَا يَزِينَنَّ إِلَىٰ آخِرِ الْأَيَّامِ قَالَتْ عَائِشَةُ لَمَنْ أَقْرَأَ بِهَذَا مِنَ الْمُؤْمِنَاتِ فَقَدْ أَقْرَأَ بِالْمُحَنِّ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَقْرَأَ مِنْ ذَلِكَ مِنْ قَوْلِهِنَّ قَالَ لَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْطَلِقَنَّ قَدْ بَايَعْتَكُنَّ وَلَا وَاللَّهِ مَا مَسَّتْ يَدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَدَأَ امْرَأَةً قَطُّ غَيْرَ أَنَّهُ يُبَايِعُهُنَّ بِالْكَلَامِ قَالَتْ عَائِشَةُ وَاللَّهِ مَا أَخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَيَّ النِّسَاءَ قَطُّ إِلَّا يَمَّا أَمَرَهُ اللَّهُ تَعَالَىٰ وَمَا مَسَّتْ كَفَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَفَّ امْرَأَةً قَطُّ وَكَانَ يَقُولُ لَهُنَّ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهِنَّ قَدْ بَايَعْتَكُنَّ كَلَامًا.

بخاری (۵۲۸۸) ابن ماجہ (۲۸۷۵)

۴۸۱۲- وَحَدَّثَنِي هَارُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ هَارُونُ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي مَسَالِكُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ عَنْ بَيْعَةِ النِّسَاءِ قَالَتْ مَا مَسَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ امْرَأَةً قَطُّ إِلَّا أَنْ بَايَعَهَا قَالَتْ إِذَا أَخَذَ عَلَيْهَا فَاعْطَتْهُ قَالَ أَذْهَبِي فَقَدْ بَايَعْتِكِ. البراد (۲۹۴۱)

ف: اس حدیث سے یہ معلوم ہوا کہ عورت کا ہاتھ پکڑے بغیر ضرورت کی بناء پر اس سے کلام کرنا جائز ہے اور اس سے یہ معلوم ہوا کہ مردوں سے ہاتھ پکڑ کر بیعت کرنا چاہیے اور یہ کہ ضرورت کے وقت انجمنی عورت کا کلام سنا جائز ہے اور یہ کہ ضرورت

شرعی کے بغیر عورت کے بدن کو چھونا جائز نہیں ہے، اس میں علاج معالجہ کی ضروریات داخل ہیں۔

حسب استطاعت احکام سننے

اور اطاعت کرنے پر بیعت

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ سے سننے اور اطاعت کرنے پر بیعت کرتے تھے اور آپ ہم سے فرماتے تھے ”جن کاموں کی تم میں استطاعت ہو“۔

۲۲- بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى السَّمْعِ

وَالطَّاعَةِ فِيْمَا اسْتَطَاعَ

۴۸۱۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي بُرَيْدٍ وَفَيْبَةُ بْنُ أَبِي حَبِشٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ أَبِي بُرَيْدٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرِ بْنِ أَخْبَرِنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيْمَا اسْتَطَعْنَا.

الترمذی (۱۵۹۳) الترمذی (۴۱۹۸)

ف: یہ نبی ﷺ کی امت پر انتہائی شفقت ہے کہ آپ بیعت کے وقت امت کو یہ تلقین فرماتے کہ ”جو کاموں کی ہمیں استطاعت ہے“۔ تاکہ بیعت کے عموماً میں ایسی چیزیں نہ داخل ہوں جن کی استطاعت نہیں ہے اس سے معلوم ہوا کہ جب کوئی شخص کسی کو دیکھے کہ وہ اپنی قدرت اور طاقت سے زیادہ کسی چیز کا التزام کر رہا ہے تو اسے منع کرے جس طرح کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ”من الاعمال ما تطيقون“ ”وہ کام کرو جو ہمیشہ کر سکو“۔

سن بلوغ کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے غزوہ احد میں اپنے آپ کو جہاد کے لیے رسول اللہ ﷺ پر پیش کیا، اس وقت میری عمر چودہ سال تھی، آپ نے مجھے اجازت نہیں دی اور غزوہ خندق میں میری عمر پندرہ سال تھی اس وقت میں نے اپنے آپ کو پیش کیا تو آپ نے مجھے اجازت دے دی، نافع کہتے ہیں کہ جس زمانہ میں عمر بن عبد العزیز خلیفہ تھے میں نے ان کے پاس جا کر یہ حدیث بیان کی تو انہوں نے کہا: یہ صغیر اور کبیر کے درمیان حد ہے، پھر انہوں نے اپنے عاملوں کو یہ لکھ دیا کہ جو شخص پندرہ سال کا ہو اس کا حصہ مقرر کریں اور جو اس سے کم کا ہو اس کو بچوں میں شمار کریں۔

۲۳- بَابُ بَيَانِ سِنِّ الْبُلُوغِ

۴۸۱۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُحَيْمٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ تَابِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ عَرَضَنِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ فِي الْقِتَالِ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَلَمْ يُجِزْنِي وَعَرَضَنِي يَوْمَ الْخَنْدَقِ وَأَنَا ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً فَاجَازَنِي قَالَ نَافِعٌ لَقَدِمْتُ عَلَى عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ خَلِيفَةُ فَحَدَّثَنِي هَذَا الْحَدِيثَ فَقَالَ إِنَّ هَذَا لَحَدِيثُ الصَّغِيرِ وَالْكَبِيرِ فَكَتَبَ إِلَى عَمَلِهِ أَنْ يَهْرُصُوا لِمَنْ كَانَ ابْنُ خَمْسِ عَشْرَةَ سَنَةً وَمَنْ كَانَ دُونَ ذَلِكَ فَاجْعَلُوهُ فِي الْعِيَالِ.

بخاری (۲۶۶۶) ابن ماجہ (۲۵۴۳)

۴۸۱۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أُدْرِيسَ وَعَبْدُ الرَّحِيمِ بْنُ سُلَيْمَانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (بِعْنِي الثَّقَفِيُّ) جَمِيعًا عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي حَدِيثِهِمْ وَأَنَا ابْنُ أَرْبَعِ عَشْرَةَ سَنَةً فَاسْتَصْرَفَنِي. ابوداؤد (۴۴۰۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے، اس میں ہے کہ جب میں چودہ سال کا تھا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے صغیر سمجھا۔

۲۴- بَابُ النَّهْيِ أَنْ يُسَافَرَ بِالْمُصْحَفِ

إِلَى أَرْضِ الْكُفَّارِ إِذَا خِيفَ

وَقُوْعُهُ بِأَيْدِيهِمْ

۴۸۱۶- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ تَالِيعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ  
اللّٰهِ ﷺ أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى أَرْضِ الْعَدُوِّ.

بخاری (۲۹۹۰) ابوداؤد (۲۶۱۰) ابن ماجہ (۲۸۷۹)

۴۸۱۷- وَحَدَّثَنَا كَثِيْبَةُ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رُمَيْحٍ

أَخْبَرَنَا السُّكْمِيُّ عَنْ تَالِيعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ  
رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَنْهَى أَنْ يُسَافَرَ بِالْقُرْآنِ إِلَى  
أَرْضِ الْعَدُوِّ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ. ابن ماجہ (۲۸۸۰)

۴۸۱۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ وَأَبُو كَامِلٍ

قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ تَالِيعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تُسَافِرُوا بِالْقُرْآنِ لِأَنَّي لَأَمِنُ أَنْ يَنَالَهُ  
الْعَدُوُّ قَالَ أَيُّوبُ فَقَدْ نَالَ الْعَدُوُّ وَعَاصَمُواكُمْ بِهِ.

مسلم، تفسیر الاشراف (۷۵۶۶)

۴۸۱۹- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ

(بِعْنِي ابْنُ عَلِيَّةَ) ح حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
وَالْقَاسِمِيُّ كُلُّهُمُ عَنْ أَبِي حَبِيبٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ  
أَبِي لُدْبَيْكٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (بِعْنِي ابْنُ عُثْمَانَ) جَمِيعًا  
عَنْ تَالِيعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَلِيَّةَ  
وَالْقَاسِمِيِّ لِيَأْتِيَ أَحْمَدُ وَابْنُ حُدَيْبٍ سُفْيَانَ وَحَدِيثِ  
الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ مَخَافَةَ أَنْ يَنَالَهُ الْعَدُوُّ.

مسلم، تفسیر الاشراف (۷۵۶۶-۷۷۰۹)

۲۵- بَابُ الْمَسَابِقَةِ بَيْنَ

الْخَيْلِ وَتَضْمِيرِهَا

۴۸۲۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ قَالَ قَرَأْتُ

عَلَى مَالِكٍ عَنْ تَالِيعِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ  
سَابَقَ بِالْخَيْلِ الَّتِي قَدْ أَضْحَرَتْ مِنَ الْحَفِيَّاءِ وَكَانَ أَمَدُهَا

کفار کے ہاتھ لگنے کا ڈر ہو تو قرآن مجید

کو ارض کفار میں لے جانے

کی ممانعت

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دشمن کے ملک میں قرآن مجید کو لے  
کر سفر کرنے سے منع فرمایا ہے۔

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دشمن کی سرزمین میں قرآن مجید کو لے کر  
سفر کرنے سے منع فرماتے تھے، اس خوف سے کہ دشمن کے  
ہاتھ قرآن مجید لگ جائے گا۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قرآن کو لے کر سفر نہ کرو، کیونکہ میں  
اس سے بے خوف نہیں ہوں کہ وہ دشمن کے ہاتھ پڑ جائے گا،  
راوی ابوب نے کہا: قرآن مجید دشمن کے ہاتھ لگ گیا تو وہ  
قرآن مجید کے ساتھ تم سے مقابلہ کرے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین سندیں بیان کیں،  
ایک سند کے ساتھ حضرت ابن عمر بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ  
نے فرمایا: مجھے خوف ہے اور ایک روایت میں یہ الفاظ ہیں:  
دشمن کے ہاتھ لگنے کے خوف سے۔

گھڑ دوڑ میں مقابلہ اور اس کی

تیاری کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اضاہ شدہ گھوڑوں میں ہلیاء سے  
میتۃ الوداع تک دوڑ کا مقابلہ کرایا اور غیر اضاہ شدہ گھوڑوں میں



کِنِيَّةَ الْوَدَاعِ وَسَابِقَ بَيْنَ الْخَيْلِ الَّتِي لَمْ تُضْمَرِ مِنَ النَّبِيَّةِ  
إِلَى مَسْجِدِ بَنِي زُرَيْقٍ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ فِيمَنْ سَابَقَ بِهَا.  
اس دوڑ میں حصہ لیا تھا۔

بخاری (۴۲۰) ابوداؤد (۲۵۷۵) الترمذی (۳۵۸۶)

ف: اضمار کا معنی یہ ہے کہ گھوڑے کا چارہ کم کر کے اسے ایک گرم جھول پہنا کر کسی کو ٹھنڈی میں بند کر دیں تاکہ اس کو خوب  
پیند آئے اور اس کا گوشت کم ہو اور وہ زیادہ تیز دوڑ سکے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی نو (۹) سندیں ذکر کیں،  
ایک روایت میں یہ اضافہ ہے کہ میں آگے نکل گیا اور گھوڑا مجھے  
لے کر مسجد میں چڑھ گیا۔

۴۸۲۱- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَحْسٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَمِيحٍ  
وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ ح وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ  
هَتَامٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ وَأَبُو كَامِلٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَادٌ (وَهُوَ  
مُحَمَّدُ ابْنُ الْمُثَنَّى وَعَبِيدُ اللَّهِ ابْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا بَحْسِيُّ  
(وَهُوَ الْقَطَّانُ) سَوْمِيْعًا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
حُجْرٍ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ  
عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَمِيَّةَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا  
عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي مُوسَى ابْنُ عَقْبَةَ  
ح وَحَدَّثَنَا هُرُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ (بِعْنِي ابْنُ زَيْدٍ) كُلُّهُ هُوَ لَاءٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ  
ابْنِ عُمَرَ بِمَعْنَى حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَزَادَنِي حَدِيثُ  
أَيُّوبَ مِنْ رِوَايَةِ حَمَادٍ وَابْنِ عُثَيْبَةَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ فَيَحْتُ  
سَابِقًا فَطَفَّفَ بِي الْفَرَسُ الْمَسْجِدَ.

بخاری (۲۸۶۹-۷۲۳۶) الترمذی (۳۵۸۵) ابن ماجہ (۲۸۷۲)

## ۲۶- بَابُ الْخَيْلِ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرِ

### إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

قیامت تک گھوڑوں کی پیشانیوں  
میں برکت مرکوز ہونا

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں  
قیامت تک کے لیے برکت رکھ دی گئی ہے۔

۴۸۲۲- وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَحْسٍ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ  
الْخَيْلُ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

بخاری (۲۸۴۹)

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں ذکر کیں

ہیں۔

۴۸۲۳- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ وَابْنُ رَمِيحٍ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعِيدٍ  
ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ  
وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْبِرٍ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ مُعْمِرٍ حَدَّثَنَا ابْنُ ح  
وَحَدَّثَنَا عَبِيدُ اللَّهِ ابْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَحْسِيُّ كُلُّهُمْ عَنْ عَبِيدِ  
اللَّهِ ح وَحَدَّثَنَا هُرُونَ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهَبٍ

حَدَّثَنِي أَسَامَةُ مَوْلَاهُمْ عَنْ نَالِيعِ بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَالِكٍ عَنْ نَالِيعِ.

بخاری (۳۶۴۴) الترمذی (۳۵۷۵) ابن ماجہ (۲۷۸۷)

حضرت جریر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ میں نے دیکھا کہ رسول اللہ ﷺ اپنی انگلیوں سے  
گھوڑے کی پیشانی کے بال مل رہے تھے اور فرماتے تھے کہ خیر  
اور برکت قیامت تک کے لیے گھوڑے کی پیشانی میں مرکوز  
ہے، یعنی اجر اور نعمت۔

۴۸۲۴ - وَحَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ الْجَهْضَمِيُّ وَصَالِحُ بْنُ  
حَاتِمِ بْنِ وَرْدَانَ جَمِيعًا عَنْ يَزِيدَ قَالَ الْجَهْضَمِيُّ حَدَّثَنَا  
يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُيَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ  
عَنْ أَبِي زُرْعَةَ ابْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ  
قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَلْبِسُ نَاصِيَةَ فَرَسٍ بِأَصْبَعَيْهِ  
وَهُوَ يَقُولُ الْحَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ  
الْأَجْرُ وَالنَّعِيمَةُ. الترمذی (۳۵۷۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کیں۔

۴۸۲۵ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إسماعيلُ  
بْنُ إِسْرَاهِيمَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ  
عَنْ سُفْيَانَ كِلَاهُمَا عَنْ يُونُسَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ؛

سابقہ حوالہ (۴۸۲۴)

حضرت عروہ باری کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
خیر اور برکت قیامت تک کے لیے گھوڑے کی پیشانی میں مرکوز  
ہے، یعنی اجر اور نعمت۔

۴۸۲۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُمَيْرٍ حَدَّثَنَا  
أَبِي حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَيْلُ مَعْقُودٌ فِي نَوَاصِيهَا الْخَيْرُ إِلَى يَوْمِ  
الْقِيَامَةِ الْأَجْرُ وَالْمَغْنَمُ.

بخاری (۲۸۵۰-۲۸۵۲-۳۱۱۹-۳۶۴۳) الترمذی

(۱۶۹۴) الترمذی (۳۵۷۶-۳۵۷۷) ابن ماجہ (۲۳۰۵-۲۷۸۶)

حضرت عروہ باری کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے  
فرمایا: گھوڑوں کی پیشانیوں میں خیر مرکوز ہے، آپ سے پوچھا  
گیا: یا رسول اللہ! اس کا کیا مطلب ہے؟ آپ نے فرمایا: قیامت  
تک اجر اور نعمت۔

۴۸۲۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا ابْنُ  
لُمَيْرٍ وَأَبْنُ إِدْرِيسَ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عُرْوَةَ  
الْبَارِقِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْحَيْلُ مَعْقُودٌ بِنَوَاصِي  
الْحَيْلِ قَالَ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ لِمَ ذَاكَ قَالَ الْأَجْرُ  
وَالْمَغْنَمُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. سابقہ حوالہ (۴۸۲۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۴۸۲۸ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِسْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ  
عَنْ حُصَيْنِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ عُرْوَةُ بْنُ الْجَعْدِ.

سابقہ حوالہ (۴۸۲۶)

امام مسلم نے حضرت عروہ باری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی  
نہجہ سے ایک اور روایت کی سند بیان کی۔

۴۸۲۹ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَخَلْفُ بْنُ هِشَامٍ  
وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ جَمِيعًا عَنْ أَبِي الْأَخْوَصِ ح

وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَأَبْنُ أَبِي عُمَرَ كِلَاهُمَا عَنْ  
سُفْيَانَ جَمِيعًا عَنْ حَبِيبِ بْنِ عَرَفَةَ عَنْ عُرْوَةَ الْبَارِقِيِّ  
عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَلَمْ يَذْكُرِ الْأَجْرَ وَالْمَنْعَ وَلِي حَدِيثِ  
سُفْيَانَ سَمِعَ عُرْوَةَ الْبَارِقِيَّ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ.

سابقہ حوالہ (۴۸۲۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس  
میں اجر اور نعمت کا ذکر نہیں ہے۔

۴۸۳۰- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح  
وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُثَنَّى وَأَبْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْعِزَّارِيِّ  
حُرَيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الْجَعْدِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا وَلَمْ  
يَذْكُرِ الْأَجْرَ وَالْمَنْعَ. سابقہ حوالہ (۴۸۲۶)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ برکت گھوڑوں کی پیشانی  
میں ہے۔

۴۸۳۱- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح  
وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَأَبْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ  
سَمْعَانَ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي الْقَتَّاجِ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْبَرَكَةُ لِي تَوَاصِي  
الْخَيْلِ. البخاری (۲۸۵۱-۳۶۱۵) الترمذی (۳۶۷۳)

امام مسلم نے کہا کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے  
اس حدیث کی مثل مروی ہے۔

۴۸۳۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (بَعِي  
ابْنُ الْحَمْرِيِّ) ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ ابْنُ الزُّبَيْرِ حَدَّثَنَا  
مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي الْقَتَّاجِ سَمِعَ  
أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِهَذَا. سابقہ حوالہ (۴۸۳۱)

ف: ان احادیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اعداء دین سے قتال اور جہاد کرنے کے لیے گھوڑوں کو رکھنا مستحب ہے اور ان کی  
فضیلت اور ان کی خیر اور ان کے ذریعہ جہاد قیامت تک باقی رہے گا، بعض احادیث میں ہے کہ کبھی گھوڑوں میں نحوست بھی ہوتی ہے  
اس سے وہ گھوڑے مراد ہیں جن کو جہاد کے لیے نہ رکھا ہو، بعض احادیث میں ہے کہ گھوڑے کی تین اقسام ہیں: ایک گھوڑا اجر ہوتا ہے،  
دوسرا ستر ہے اور تیسرا گناہ اور بوجھ ہوتا ہے، اس کی تشریح یہ ہے کہ جو گھوڑا جہاد کے لیے ہو وہ اجر ہوتا ہے اور جو اپنے آرام اور دنیاوی  
کاموں کے لیے ہو وہ ستر ہوتا ہے اور جو گھوڑا ریا کاری اور نام و نمود کے لیے ہو وہ گناہ کا باعث ہے۔

یہ بھی ہو سکتا ہے کہ یہاں گھوڑے سے مراد مطلقاً جہاد کی سواری ہو خواہ وہ گھوڑا ہو یا کوئی اور چیز، اس صورت میں فوجی ٹرک،  
فوجی جیپ، فوجی طیارے اور فوجی بحری جہاز وغیرہ بھی قیامت تک کے لیے خیر اور برکت کا محل قرار پائیں گے۔

گھوڑے کی بری قسمیں کون سی ہیں؟

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ اسٹل گھوڑے کو ناپسند کرتے تھے۔

۲۷- بَابُ مَا يُكْرَهُ مِنْ صِفَاتِ الْخَيْلِ

۴۸۳۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي  
شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا  
وَقَالَ الْأَعْمُرُونَ حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلِيمِ بْنِ عَبْدِ

الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ يَكْرَهُ الشِّكَالَ مِنَ التَّخِيلِ. ابوداؤد (۲۵۴۷) الترمذی  
(۱۶۹۸) السائل (۳۵۶۹) ابن ماجہ (۲۷۹۰)

عبد الرزاق بیان کرتے ہیں کہ جس گھوڑے کا داہنا  
پاؤں اور بائیں ہاتھ سفید ہو یا داہنا ہاتھ اور بائیں پاؤں سفید ہو  
وہ گھوڑا اشکل ہوتا ہے۔

۴۸۳۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ ابْنُ سُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي ح  
وَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ يَشِيرٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ جَمِيعًا  
عَنْ سُفْيَانَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَزَادَنِي حَدِيثُ عَبْدِ  
الرَّزَّاقِ وَالشِّكَالُ أَنْ يَكُونَ الْفَرَسُ فِي رِجْلِهِ الْيُمْنَى  
بِضَافٍ وَيَسْرَى يَلْوِي الْيُسْرَى أَوْ يَسْرَى يَلْوِي الْيُمْنَى وَرِجْلُهُ  
الْيُسْرَى. سابقہ حوالہ (۴۸۳۳)

ایک اور سند کے ساتھ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ  
عنه سے اس کی مثل مروی ہے۔

۴۸۳۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ (بَعْنِي  
ابْنَ جَعْفَرٍ) ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ  
جَبْرِ جَمِيعًا عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ النَّخَعِيِّ عَنْ  
أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ  
وَكَيْحَ وَفِي رِوَايَةٍ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ يَزِيدَ لَمْ يَذْكُرِ  
النَّخَعِيَّ. السائل (۳۵۶۸)

ف: قاضی عیاض نے بیان کیا ہے کہ اشکل گھوڑا وہی ہوتا ہے جس کا حدیث میں ذکر ہے، ابن دریر نے کہا ہے کہ جس  
گھوڑے کا ایک ہاتھ اور ایک پیر سفید ہو وہ اشکل ہوتا ہے، ابو عبید نے کہا ہے کہ جس گھوڑے کے تین پیروں میں سفید ہو اور ایک  
عام ہو یا ایک پیر میں سفیدی ہو اور تین عام ہوں، مطرزی نے کہا ہے کہ ایک قول یہ ہے کہ جس کے دو ہاتھ سفید ہوں اور ایک قول ہے  
کہ جس کے دو پیر سفید ہوں وہ اشکل ہوتا ہے۔ علامہ خطابی نے کہا کہ اشکل گھوڑے کو ناپسند کرنے کی وجہ یہ تھی کہ اس کے پیروں میں  
دوڑنے کی زیادہ قوت نہیں ہوتی اور اس ناپسندیدگی سے شرعی کراہت مراد نہیں ہے۔

اللہ کی راہ میں نکلنے اور جہاد  
کی فضیلت

۲۸- بَابُ فَضْلِ الْجِهَادِ وَالْخُرُوجِ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلے اللہ تعالیٰ  
اس کا ضامن ہو جاتا ہے، جو شخص صرف میرے راستے میں  
جہاد کے لیے اور صرف مجھ پر ایمان اور میرے رسولوں کی  
تصدیق کی وجہ سے نکلا ہو تو میں اس بات کا ضامن ہوں کہ  
(اگر وہ شہید ہو گیا تو) اس کو جنت میں داخل کروں گا یا اس کو  
اجر اور غنیمت کے ساتھ اس کے گھر لوٹاؤں گا اور اس ذات کی  
قسم جس کے بغیر قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اللہ کی

۴۸۳۶ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ  
عُمَارَةَ (وَهُوَ ابْنُ الْقَعْقَاعِ) عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ  
قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَضَعَنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ  
لَا يُخَيِّرُ جَهْدًا وَلَا جِهَادًا إِنِّي سَيِّئِي وَإِيمَانًا إِنِّي وَتَضَدُّنَا  
بِرُسُلِي لَهُوَ عَلَيَّ صَاحِبٌ أَنْ أُذِيعَ الْجَنَّةُ أَوْ أَرْجِعَ إِلَى  
مَسْكِنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَاقِلًا مَانَالٍ مِنْ آخِرِ أَوْغَيْمَةِ  
وَالَّذِي نَفْسٌ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ مَأْمِنٌ كَلِمٌ يُكَلِّمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
إِلَّا جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهِ رِحْنٌ كَلِمٌ لَوْ كُنْ لَوْ



سے ایک حدیث یہ تھی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمانوں کو اللہ کے راستے میں جو زخم بھی لگے گا قیامت کے دن وہ زخم اسی حال پر ہوگا جیسا کہ زخم لگنے کے وقت تھا، اس سے خون ابل رہا ہوگا اس کا رنگ خون کی طرح ہوگا اور خوشبو منگ کی طرح ہوگی، اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں محمد (ﷺ) کی جان ہے اگر مسلمانوں پر دشوار نہ ہوتا تو میں اللہ کی راہ میں لڑنے والے کسی لشکر سے پیچھے نہ رہتا، لیکن میرے پاس اتنی وسعت نہیں ہے کہ میں سب مسلمانوں کو سوار یوں پر سوار کر سکوں اور نہ سب مسلمانوں کے پاس سواریاں ہیں کہ وہی میرے ساتھ جا سکیں اور وہ میرے پیچھے رہ جانے پر بھی خوش نہیں ہیں۔

هَرِيرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَكَ كَرَّ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ كَلِمَةٍ يُكَلِّمُهُ الْمُسْلِمُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَمَّ تَكُونُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَهَيْئَتِهَا إِذَا أُطِيعَتْ تَفَجَّرُ دَمًا لَلْوُنْ لَوْنُ دَمٍ وَالْعَرْفُ عَرْفُ الْمُسْكِبِ وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ فِي يَدِهِ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خَلْفَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلَكِنْ لَا أَجِدُ سَعَةً فَاخْمِلَهُمْ وَلَا يَجِدُونَ سَعَةً فَيَتِيمُونِي وَلَا تَطِيبُ أَنْفُسُهُمْ أَنْ يَقْعُدُوا بَعْدِي.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۴۷۷۵-۱۴۷۷۹)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا: اگر مسلمانوں پر دشوار نہ ہوتا تو میں کسی لشکر کے پیچھے نہ رہتا (یعنی ہر لشکر کے ساتھ جاتا) اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ و قدرت میں محمد کی جان ہے مجھے یہ پسند ہے کہ میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں اور پھر زندہ کیا جاؤں، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۸۴۱ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُليمانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ الْمُؤْمِنِينَ مَا قَعَدْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ يَمِينٍ حَتَّى يَرْوِيَهُمْ وَبِهَذَا الْأَسْلَدُ وَالَّذِي نَفْسِي فِي يَدِهِ لَوْلَا إِذْ دُرْتُ أَيْتِي أَقْتُلُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ثُمَّ أَحْيَيْتُ يَمِينِ حَدِيثُ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۷۱۲-۱۳۷۱۳)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میری امت پر دشوار نہ ہوتا تو مجھے یہ پسند تھا کہ میں کسی لشکر کے پیچھے نہ رہوں اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۴۸۴۲ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (بِعْنِي الثَّقَفِيُّ) ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْلَا أَنْ أَشَقَّ عَلَيَّ أُمَّتِي لَأَخْبَتُ أَنْ لَا أَتَخَلَّفَ خَلْفَ سَرِيَّةٍ نَحْوَ حَدِيثِهِمْ.

بخاری (۲۹۷۲) مسلم (۴۸۵۳) الترمذی (۳۱۵۱)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں نکلتا ہے اللہ اس کے لیے ضامن ہے (اس کے بعد یہاں تک فرمایا: جو لشکر اللہ کی راہ میں لڑنے کے لیے نکلے اس سے پیچھے نہ رہتا۔

۴۸۴۳ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ تَضَمَّنَ اللَّهُ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ إِلَى قَوْلِهِ مَا تَخَلَّفْتُ خِلَافَ سَرِيَّةٍ تَغْزُو فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى.

مسلم تہذیب الاشراف (۱۳۶۱۱)

## ۲۹- بَابُ فَضْلِ الشَّهَادَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

### اللہ کی راہ میں شہید ہونے کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو فوت ہو جائے اور اللہ تعالیٰ کے پاس اس کا اچھا اجر ہو وہ دنیا میں واپس جانے کو پسند نہیں کرتا اور نہ دنیا و ما فیہا کو پسند کرتا ہے البتہ شہید جب شہادت کی فضیلت کو دیکھے گا تو صرف وہ یہ تمنا کرے گا کہ وہ پھر دنیا میں واپس جائے اور اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: ہر وہ شخص جو جنت میں داخل ہو گا وہ دنیا میں واپس جانا پسند نہیں کرے گا خواہ اس کو روئے زمین کی تمام چیزیں مل جائیں، البتہ شہید جب اپنی عزت اور وجاہت دیکھے گا تو صرف وہ یہ تمنا کرے گا کہ وہ پھر دنیا میں جائے اور اس کو بار بار خدا میں قتل کیا جائے۔

۴۸۴۴- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ الْأَحْمَرُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ وَحَمِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ لَفِيسٍ تَمُوتُ لَهَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ يَسْرُرُهَا أَنَهَا تَرْجِعُ إِلَى الدُّنْيَا وَلَا أَنَّ لَهَا الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا إِلَّا الشَّهِيدُ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ لِيُقْتَلَ فِي الدُّنْيَا لِمَا يَرَى مِنَ فَضْلِ الشَّهَادَةِ. مسلم، تحفة الاشراف (۶۹۵)

۴۸۴۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا مِنْ أَحَدٍ يَتَدَمَّرُ مَحَلَّ النُّجَّةِ يُحِبُّ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَأَنَّ لَهُ مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ شَيْءٍ غَيْرَ الشَّهِيدِ فَإِنَّهُ يَتَمَنَّى أَنْ يَرْجِعَ لِيُقْتَلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ لِمَا يَرَى مِنَ الْكَرَامَةِ.

بخاری (۲۸۱۷) الترمذی (۱۶۶۲)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے یہ سوال کیا گیا کہ اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کے برابر بھی کوئی عبادت ہے، آپ نے فرمایا: تم اس عبادت کی استطاعت نہیں رکھتے، حضرت ابو ہریرہ کہتے ہیں کہ صحابہ نے سوال پھر دہرایا، یا تمہیں بار پوچھا آپ نے ہر بار فرمایا: تم اس کی طاقت نہیں رکھتے، تیسری بار فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا جہاد سے واپسی تک اس شخص کی طرح ہے جو روزہ دار ہو، قیام کرنے والا ہو، اللہ کی آیات پر عمل کرنے والا ہو، روزے اور نماز سے تھکتا یا اکتاتا نہ ہو۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں ذکر کی ہیں۔

۴۸۴۶- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَسْعُودٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَدُوِّ اللَّهِ الْوَابِئِيُّ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ مَا يَعْدِلُ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ قَالَ لِمَا عَادُوا عَلَيْهِ مَرَّتَيْنِ أَوْ ثَلَاثًا كُلُّ ذَلِكَ يَقُولُ لَا تَسْتَطِيعُونَهُ وَقَالَ فِي الثَّلَاثَةِ مَثَلُ الْمُجَاهِدِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَمَثَلِ الصَّائِمِ الْقَائِمِ الْقَائِمِ بِأَيَّاتِ اللَّهِ لَا يَفْتُرُ مِنْ صِيَامِهِ وَلَا صَلَاةٍ حَتَّى يَرْجِعَ الْمُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى. مسلم، تحفة الاشراف (۱۲۶۳۴)

۴۸۴۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ كُلُّهُمْ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِيهِ إِسْنَادٍ نَحْوَهُ. الترمذی (۱۶۱۹)

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس تھا، ایک شخص نے

۴۸۴۸- وَحَدَّثَنِي حَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْحُلَوِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلِيمٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ سَلِيمٍ أَنَّهُ سَمِعَ

کہا: اسلام لانے کے بعد اگر میں صرف حجاج کو پانی پلاؤں اور کوئی عمل نہ کروں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے، دوسرے شخص نے کہا: اگر اسلام لانے کے بعد میں صرف مسجد حرام کو آباد کروں اور اس کے سوا اور کوئی عمل نہ کروں تو مجھے کوئی پرواہ نہیں ہے، تیسرے نے کہا: اللہ کی راہ میں جہاد کرنا تمہاری کمی ہوئی عبادتوں سے افضل ہے، حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ان کو ڈانٹا اور فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس آواز اونچی نہ کرو، اس دن جمعہ تھا، میں جمعہ کی نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور جس مسئلہ میں تمہارا اختلاف تھا اس کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا، جب اللہ تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی: ”کیا تم حجاج کو پانی پلانے اور مسجد حرام کے آباد کرنے کو اس شخص کے عمل کے برابر قرار دیتے ہو جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان لایا اور اس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا؟“۔

حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے منبر کے پاس بیٹھا تھا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

### صبح یا شام کو راہ خدا میں نکلنے کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح یا شام اللہ کی راہ میں نکلنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صبح کے وقت بندے کا خدا کی راہ میں نکلنا دنیا اور ما فیہا سے بہتر ہے۔

حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان

أَبَا سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الثُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَيْمِرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا قَالَ رَجُلٌ مَا أَبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أُسْفِيَ الْحَاجَّ وَقَالَ آخِرُ مَا أَبَالِي أَنْ لَا أَعْمَلَ عَمَلًا بَعْدَ الْإِسْلَامِ إِلَّا أَنْ أَعْمَرَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ وَقَالَ آخِرُ الْجِهَادِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْفَضْلُ مِمَّا قَلْتُمْ فَزَجَرَهُمْ عُمَرُ وَقَالَ لَا تَرْفَعُوا أَصْوَاتَكُمْ عِنْدَ مَيْمِرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَلَكِنْ إِذَا صَلَّيْتَ الْجُمُعَةَ دَعَلْتُ فَمَا سَطَفَيْتُهُ فِيمَا اخْتَلَفْتُمْ لِيُوَفَّانَزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ أَجَعَلْتُمْ بِسَافِيَةِ الْحَاجِّ وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ كَمَنْ آمَنَ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ الْإِمَّةَ إِلَى أَيْمِهِمَا.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۶۴۱)

۴۸۴۹ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ أَخْبَرَنِي زَيْدٌ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الثُّعْمَانُ بْنُ بَشِيرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مَيْمِرِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَمِثِلُ حَدِيثِ أَبِي تَوْبَةَ.

مسلم، تحفۃ الاشراف (۱۱۶۴۱)

### ۳۰- بَابُ فَضْلِ الْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

۴۸۵۰ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنِ قَعْنَبٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَغَدْوَةٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. مسلم، تحفۃ الاشراف (۳۵۶)

۴۸۵۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَالْغَدْوَةُ يَغْدُوهَا الْعَبْدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. البخاری (۶۴۱۵)

۴۸۵۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ وَرِثَمِ بْنِ



حَرْبٍ قَالَا حَدَّثَنَا وَرَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ السَّاعِدِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ غَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ لِي سَبِيلَ اللَّهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا.

بخاری (۲۷۹۴) الترمذی (۳۱۱۸)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر میری امت میں ایسے لوگ نہ ہوتے۔ اس کے بعد فرمایا: اللہ کی راہ میں صبح کرنا یا شام کرنا دنیا و ما فیہا سے بہتر ہے۔

۴۸۵۳ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ ذَكْوَانَ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ لَا أَنَّ رِجَالَيْنِ أُمَّتِي وَسَاقِي الْحَدِيثِ وَقَالَ فِيهِ وَلَرَوْحَةٌ لِي سَبِيلَ اللَّهِ أَوْ غَدْوَةٌ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا. سابقہ حوالہ (۴۸۴۲)

حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی راہ میں صبح یا شام کو نکلنا ان تمام چیزوں سے بہتر ہے جن پر سورج طلوع ہوتا ہے یا غروب ہوتا ہے۔

۴۸۵۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَرُزَيْقُ بْنُ حَرْبٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي بَكْرٍ وَاسْحَقٍ) قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا الْمُقْرِئِيُّ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ بَزِيدٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ أَبِي أَيُّوبَ حَدَّثَنِي شُرَيْبِيُّ بْنُ شَيْبَةَ الْمَعَاظِرِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْطِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أَيُّوبَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَدْوَةٌ لِي سَبِيلَ اللَّهِ أَوْ رَوْحَةٌ خَيْرٌ مِمَّا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ وَعَرَبَتْ. الترمذی (۳۱۱۹)

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

۴۸۵۵ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ قَهْرَازَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَحَيَّوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ قَالَ كُنْتُ وَاحِدًا مَعَهُمَا حَدَّثَنِي شُرَيْبِيُّ بْنُ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْطِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ سَوَاءً. سابقہ حوالہ (۴۸۵۴)

۳۱ - بَابُ بَيَانِ مَا أَعَدَّهُ اللَّهُ تَعَالَى لِلْمُجَاهِدِ فِي الْجَنَّةِ مِنَ الدَّرَجَاتِ

۴۸۵۶ - وَحَدَّثَنَا سُوَيْدُ بْنُ مَنصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو هَانِيَةَ الْخَوْلَانِيُّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُمَيْطِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَا أَبَا سَعِيدٍ مَنْ رَضِيَ بِاللَّوْثَانِ وَالْبِلَاسِ دِينًا وَيُحَمَّدٍ نَبِيًّا وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ فَعَجِبَ لَهَا أَبُو سَعِيدٍ فَقَالَ أَعَدَّهَا

## جنت میں مجاہد کے

### درجات کا بیان

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے ابو سعید! جو شخص اللہ کے رب ہونے پر راضی ہو گیا اور اسلام کے دین اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہو گیا، اس کے لیے جنت واجب ہو گئی، حضرت ابو سعید کو یہ بات اچھی لگی تو کہنے لگے: یا رسول

اللہ! اس بات کو دوبارہ فرمائیں، آپ نے دوبارہ اسی طرح فرمایا، پھر فرمایا: ایک بات اور بھی ہے جس کی وجہ سے بندے کے سو درجات بلند ہوتے ہیں اور ہر دو درجوں میں زمین اور آسمان جتنا فاصلہ ہے میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ درجہ کس چیز سے ملتا ہے؟ آپ نے فرمایا: جہاد فی سبیل اللہ، جہاد فی سبیل اللہ۔

عَلَيْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَقَعَلَّ لَكُمْ قَالَ وَأُخْرَى يَرْفَعُ بِهَا الْعَبْدُ مِائَةَ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ مَا بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ قَالَ وَمَا هِيَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ الْجِهَادُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ التَّسَاءُلُ (۳۱۳۱)

ف: قاضی عیاض نے کہا کہ یہ حدیث اپنے ظاہر پر محمول ہے اور درجات سے مراد منازل ہیں جو بعض، بعض سے بلند ہیں اور جنت کی ایسی ہی صفت ہے جیسا کہ حدیث میں آیا ہے کہ جنتی اپنے بالا خانوں سے چپکتے ہوئے ستاروں کی طرح نظر آئیں گے اور یہ بھی احتمال ہے کہ بلندی سے یہاں یہ مراد ہو کہ ان کو اتنی کثیر اور عظیم نعمتیں ملیں گی جن کا کوئی انسان تصور کر سکتا ہے نہ بیان کر سکتا ہے اور ان کو عزت و کرامت کی اس قدر انواع و اقسام حاصل ہوں گی جن کی بہت زیادہ فضیلت ہوگی یا یہ کہ ان کی فضیلت کا ہر درجہ اتنا بڑا ہوگا جتنا زمین اور آسمان میں فاصلہ ہے۔

### ۳۲- بَابُ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كَفَّرَتْ حَطَايَاهُ إِلَّا الدَّيْنَ

جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے اس کے قرض کے سوا تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں

حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صحابہ کرام میں کھڑے ہو کر یہ ذکر کیا کہ اللہ کی راہ میں جہاد کرنا اور اللہ پر ایمان لانا تمام اعمال میں افضل ہے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: یا رسول اللہ! یہ بتلائیے کہ اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں تو کیا اس سے میرے گناہ کا کفارہ ہو جائے گا، رسول اللہ ﷺ نے اس سے فرمایا: ہاں! اگر تم اللہ کی راہ میں قتل کیے جاؤ درآں حالیکہ تم صبر کرنے والے ہو (یعنی جم کر مقابلہ کرنے والے ہو) تو اب کی نیت رکھنے والے ہو، پیٹھ پھیرنے والے نہ ہو، پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم نے کیا کہا تھا؟ اس نے عرض کیا: میں نے کہا تھا کہ اگر میں اللہ کی راہ میں قتل کیا جاؤں تو کیا اس سے میرے گناہوں کی معافی ہو جائے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں درآں حالیکہ تم صبر کرنے والے ہو اور پیٹھ پھیرنے رکھنے والے ہو آگے بڑھ کر حملہ کرنے والے ہو اور پیٹھ پھیرنے والے نہ ہو، تو قرض کے سوا تمہارے باقی گناہ معاف کر دیے جائیں گے، کیونکہ (حضرت) جبرائیل علیہ السلام نے مجھے یہ ابھی بتایا ہے۔

۴۸۵۷- وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَامَ فِيهِمْ فَلَدَّكَرْلَهُمْ أَنَّ الْجِهَادَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالْإِيمَانَ بِاللَّهِ أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ فَقَامَ رَجُلٌ لِقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُفِّرَتْ عَنِّي حَطَايَايَ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَعَمْ إِنْ قُتِلْتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَأَنْتَ صَاحِبٌ مُتَحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرٌ مُدْبِرٌ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كَيْفَ قُلْتَ قَالَ أَرَأَيْتَ إِنْ قُتِلْتُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ كُفِّرَتْ عَنِّي حَطَايَايَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَعَمْ وَأَنْتَ صَاحِبٌ مُتَحْتَسِبٌ مُقْبِلٌ غَيْرٌ مُدْبِرٌ إِلَّا الدَّيْنَ فَإِنَّ خَيْرَ نَبْلِ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ لِي ذَلِكُ.

الترمذی (۱۷۱۲) التَّسَاءُلُ (۳۱۵۶-۳۱۵۷)



لوگ اللہ کی راہ میں قتل کیے گئے ہیں ان کو مردہ گمان مت کرو بلکہ وہ اپنے رب کے پاس زندہ ہیں ان کو رزق دیا جاتا ہے۔ حضرت ابن مسعود نے فرمایا: ہم نے بھی اس کو رسول اللہ ﷺ سے دریافت کیا تھا، آپ نے فرمایا: ان کی روحمیں سبز پرندوں کے پونوں میں رہتی ہیں ان کے لیے عرش میں قدیلیں لگی ہوئی ہیں وہ روحمیں جنت میں جہاں چاہیں جرتی پھرتی ہیں پھر ان قدیلوں کی طرف لوٹ آتی ہیں ان کا رب ان کی طرف مطلع ہو کر فرماتا ہے: کیا تم کو کسی چیز کی خواہش ہے؟ وہ کہتے ہیں کہ ہم کو کس چیز کی خواہش ہو سکتی ہے ہم جہاں چاہتے ہیں جنت میں جرتے پھرتے ہیں، ان سے تین بار اللہ تعالیٰ یہ دریافت فرماتا ہے، پھر جب وہ دیکھتے ہیں کہ ان کو سوال کے بغیر نہیں چھوڑا جا رہا تو وہ کہتے ہیں: اے ہمارے رب! ہم یہ چاہتے ہیں کہ ہماری روحوں کو ہمارے جسموں میں لوٹا دیا جائے حتیٰ کہ ہم دوبارہ تیری راہ میں قتل کیے جائیں، پھر جب اللہ تعالیٰ یہ دیکھے گا کہ ان کو کوئی حاجت نہیں ہے تو پھر ان کو چھوڑ دیا جائے گا۔

إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ بْنُ وَعِيْسَى بْنِ يُوْنُسَ جَمِيْعًا عَنِ الْأَعْمَشِ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ أَبِي مُؤَيْتٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَرَّةٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ سَأَلْنَا عَبْدَ اللَّهِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِينَ قُتِلُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ أَمْواتًا بَلْ أَحْيَاءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ يُرْزَقُونَ قَالَ أَمَا إِنَّا قَدْ سَأَلْنَا عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ أَرَوَّاحُهُمْ فِي جَوْفِ طَيْرٍ خُضِرَ لَهَا قَنَادِيلٌ مُعَلَّقَةٌ بِالْعَرْشِ تَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شَاءَتْ ثُمَّ تَأْوِي إِلَىٰ يَدِكَ الْقَنَادِيلِ فَاطَّلَعَ إِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ إِطْلَاعَةً فَقَالَ هَلْ تَشْتَهُونَ شَيْئًا قَالُوا آيٌ قَسِيَةٌ نَسْتَهِي وَنَحْنُ نَسْرَحُ مِنَ الْجَنَّةِ حَيْثُ شِئْنَا لَفَعَلْ ذَلِكَ بِهِمْ لَثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَمَّا رَأَوْا أَنَّهُمْ لَنْ يُنْتَرَكُوا مِنْ أَنْ يُسْأَلُوا قَالَ يَا رَبِّ يُرِيدُ أَنْ تُرَدَّ أَرْوَاحُنَا لِي أَجْسَادِنَا حَتَّىٰ نُفَكَّلَ لِي سَبِيْلِكَ مَرَّةً أُخْرَىٰ لَمَّا رَأَىٰ أَنْ لَيْسَ لَهُمْ حَاجَةٌ تُرْكُوا.

الترمذی (۳۰۱۱) ابن ماجہ (۲۸۰۱)

### ۳۴- بَابُ فَضْلِ الْجِهَادِ وَالرِّبَاطِ

۴۸۶۳ - وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاجِمٍ حَدَّثَنَا بِحْسَىٰ بِنْتُ حَمْرَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْوَلِيدِ الرَّبِيعِيِّ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ فَقَالَ رَجُلٌ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَالِهِ وَنَفْسِهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ مُؤْمِنٌ فِي شِعْبٍ مِنَ الشَّعَابِ يَعْبُدُ اللَّهَ رَبَّهُ وَيَدْعُ النَّاسَ مِنْ كَثِيرِهِ.

بخاری (۲۷۸۶-۶۴۹۴) ابوداؤد (۲۴۸۵) الترمذی

(۱۶۶۰) الترمذی (۳۱۰۵) ابن ماجہ (۳۹۷۸)

۴۸۶۴ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الرَّهْرِيِّ عَنِ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ أَيُّ النَّاسِ أَفْضَلُ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ يُجَاهِدُ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَالَ ثُمَّ مَنْ قَالَ ثُمَّ رَجُلٌ مُعْتَمِدٌ لِي فِي شِعْبٍ مِنَ الشَّعَابِ يَعْبُدُ اللَّهَ رَبَّهُ

### سرحدوں پر پہرہ دینے اور جہاد کی فضیلت

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں آکر یہ سوال کیا کہ لوگوں میں سے کون سا شخص افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں اپنے مال اور جان کے ساتھ جہاد کرتا ہے اس نے پوچھا: اس کے بعد پھر کون افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر وہ مومن افضل ہے جو پہاڑ کی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں رہتا ہو وہ لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے اور اپنے رب عزوجل کی عبادت کرے۔

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے پوچھا: یا رسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ کون افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: وہ مومن جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان اور مال کے ساتھ جہاد کرے، اس نے پوچھا کہ پھر کون افضل ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر وہ شخص ہے جو پہاڑ

کی گھاٹیوں میں سے کسی گھاٹی میں تنہا بیٹھ کر اللہ کو یاد کرے اور لوگوں کو اپنے شر سے محفوظ رکھے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اس میں ہے ”وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ“ ”نَمَّ رَجُلٌ“ نہیں ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: لوگوں کی بہترین زندگی کا طریقہ یہ ہے کہ ایک شخص گھوڑے کی لگام پکڑ کر اللہ کی راہ میں نکل جائے وہ اس کی پشت پر اڑا جا رہا ہو جس طرف دشمن کی آہٹ یا خوف محسوس کرے اسی طرح گھوڑے کا رخ کر دے اور قتل یا موت کی تلاش میں نکل جائے، یا اس آدمی کی زندگی بہتر ہے جو چند بکریاں لے کر پہاڑ کی کسی چوٹی یا کسی وادی میں نکل جائے وہاں نماز پڑھے، زکوٰۃ ادا کرے اور اپنے رب کی عبادت کرے حتیٰ کہ اسی حال میں اس کو موت آئے اور بھلائی کے سوا وہ لوگوں کے کسی معاملہ میں نہ پڑے۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت ہے اور اس میں ”مَنْ هَذِهِ الشَّعَابِ“ کا لفظ ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ بھی حسب سابق ہے اور اس میں ”فِي شِعْبٍ“ ”مِنَ الشَّعَابِ“ کے الفاظ ہیں۔

### قاتل اور مقتول کے جنت میں داخل ہونے کا بیان

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دو آدمیوں کی طرف دیکھ کر

وَيَدْعُ الْقَاسِمَ مِنْ شَيْرِهِ. سابقہ حوالہ (۴۸۶۳)

۴۸۶۵ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ فَقَالَ وَرَجُلٌ فِي شِعْبٍ وَلَمْ يَقُلْ نَمَّ رَجُلٌ.

سابقہ حوالہ (۴۸۶۳)

۴۸۶۶ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزُ بْنُ أَبِي حَلِيزَمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ بَعْجَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مِنْ خَيْرِ مَعَارِضِ النَّاسِ لَهُمْ رَجُلٌ مُسْمِكٌ عِنَانَ قَرِيْبِهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ يَطِيرُ عَلَيَّ مِنْهُ كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً أَوْ فَرْعَةً طَارَ عَلَيْهِ يَبْغِي الْقَتْلَ وَالْمَوْتَ مَقَاتَةً أَوْ رَجُلٌ فِي شِعْبٍ فَمَنْ رَأَى شَعْفَةً مِنْ هَذِهِ الشَّعْفِ أَوْ ظَنَّهَا وَإِدْرِي مِنْ هَذِهِ الْأَوْدِيَّةِ يُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُعْطِي الزَّكَاةَ وَيَعْبُدُ رَبَّهُ حَتَّى يَأْتِيَهُ الْيَقِينُ لَيْسَ مِنَ النَّاسِ إِلَّا فِي خَيْرٍ.

ابن ماجہ (۳۹۷۷)

۴۸۶۷ - وَحَدَّثَنَا هُثَيْبَةُ بِنْتُ سَعِيدٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي حَلِيزَمٍ وَبِعَقْرُوبَ (بِعْنِي ابْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْقَارِي) كِلَاهُمَا عَنْ أَبِي حَلِيزَمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ وَقَالَ عَنْ بَعْجَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَلْبَرٍ وَقَالَ فِي شِعْبَةٍ مِنْ هَذِهِ الشَّعَابِ بِخِلَافِ رَوَايَةِ يَحْيَى. سابقہ حوالہ (۴۸۶۶)

۴۸۶۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَيَجِيْعُ عَنْ أَنَسِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ بَعْجَةَ بِنِ عَبْدِ اللَّهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي حَلِيزَمٍ عَنْ بَعْجَةَ وَقَالَ فِي شِعْبٍ مِّنَ الشَّعَابِ. سابقہ حوالہ (۴۸۶۶)

### ۳۵- بَابُ بَيَانِ الرَّجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْأُخْرَى خَلَانَ الْجَنَّةَ

۴۸۶۹ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ

ہنتا ہے، کیونکہ ایک آدمی دوسرے کو قتل کرے گا اور یہ دونوں جنت میں داخل ہو جائیں گے، صحابہ کرام نے پوچھا: یا رسول اللہ! یہ کیسے ہوگا؟ آپ نے فرمایا: ایک شخص راہ خدا میں شہید کیا جائے گا، پھر اللہ تعالیٰ اس کے قاتل کو توبہ کی توفیق دے گا، وہ اسلام قبول کرے گا، پھر اللہ عزوجل کی راہ میں جہاد کرے گا اور شہید ہو جائے گا، (جیسا کہ حضرت حمزہ اور وحشی رضی اللہ تعالیٰ عنہما)۔

ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح منقول ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ دو شخصوں کی طرف دیکھ کر ہنتا ہے ان میں سے ایک شخص دوسرے کو قتل کرے گا اور وہ دونوں جنت میں داخل ہوں گے، صحابہ کرام نے پوچھا: یا رسول اللہ! یہ کس طرح ہوگا؟ آپ نے فرمایا: یہ شخص قتل کیا جائے گا اور وہ جنت میں داخل ہوگا، پھر اللہ تعالیٰ اس دوسرے شخص کو اسلام کی ہدایت دے گا وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا اور شہید کر دیا جائے گا۔

۴۸۲۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَأَبُو كُرَيْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَمِثْلَهُ. ابن ماجہ (۱۹۱)

۴۸۲۱ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنْ هَمْلَمِ بْنِ مَيْتِبَةَ قَالَ هَذَا مَا حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمَّا كَثُرَ أَحَادِيثُ مِنْهَا وَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَضْحَكُ اللَّهُ لِرَجُلَيْنِ يَقْتُلُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ يَكْلَاهُمَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَالُوا كَيْفَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ يُقْتَلُ هَذَا قَيْلِجُ الْجَنَّةِ ثُمَّ يَتُوبُ عَلَى الْآخِرِ فَيَهْدِيهِ إِلَى الْإِسْلَامِ ثُمَّ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيَسْتَشْهِدُ.

مسلم، تجمہ الاشراف (۱۴۷۲۶) اور شہید کر دیا جائے گا۔

ف: اس حدیث میں اللہ تعالیٰ کے ہنسنے سے مراد انسانوں کی متعارف ہنسی نہیں ہے کیونکہ اس ہنسی کا محل اجسام ہوتے ہیں اور وہ چیزیں ہوتی ہیں جن میں تغیر راہ پاسکے، یہاں ہنسی سے مراد ہے ان دو بندوں کے فعل پر اللہ تعالیٰ کا راضی ہونا، ان کو ثواب عطا کرنا، ان کی تعریف و تحسین کرنا اور اللہ کے رسولوں کی ان سے محبت کے ساتھ ملاقات کرنا، نیز یہ بھی ہو سکتا ہے کہ اللہ کی ہنسی سے مراد یہاں پرفرشتوں کی ہنسی ہو، کیونکہ بعض اوقات فرشتوں کے افعال کی نسبت اللہ تعالیٰ کی طرف کر دی جاتی ہے۔

کافر کو قتل کرنے کے بعد نیک عمل پر قائم رہنا

۳۶- بَابُ مَنْ قَتَلَ كَافِرًا ثُمَّ سَدَّدَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کافر اور اس کو قتل کرنے والا مسلمان جہنم میں کبھی بھی جمع نہیں رہیں گے۔

۴۸۲۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي وَكَيْبَةَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (بِعْنُونَ ابْنِ جَعْفَرٍ) عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا يَجْتَمِعُ كَافِرٌ وَقَاتِلُهُ فِي النَّارِ أَبَدًا. ابوداؤد (۲۴۹۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو شخص جہنم میں اس طرح جمع نہیں ہوں گے کہ ایک شخص دوسرے کو ضرر پہنچائے، عرض کیا گیا:

۴۸۲۳ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عُثْمَانَ لَيْلَةَ لَيْلَتِي حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ الْفَزَارِيُّ ابْنُ إِبرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَهْبِيلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

لَا يَجْتَمِعَانِ فِي النَّارِ أَجْمَعًا يَضْرِبُ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ قَيْلٌ مِّنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مُؤْمِنٌ قَتَلَ كَافِرًا نِئْمٌ سَدَّدَ قَتْلَ كَرْنِي كَيْلِي بِرَقَائِمِ رَهْبِي -

مسلم، تفسیر الاشراف (۱۲۷۸۹)

ف: اس حدیث پر یہ اشکال ہے کہ جو مومن کسی کافر کو قتل کرنے کے بعد نیکی پر قائم رہے گا وہ جہنم میں داخل ہی نہیں ہوگا، پھر جہنم میں ان کے اجتماع کی نفی سے کیا مراد ہے؟ اس کا جواب یہ ہے کہ نیکی پر قیام سے مراد ہے ایمان پر قائم رہے اور یہ ہو سکتا ہے کہ اس نے ایمان پر قائم رہنے کے بعد اور گناہ کیے ہوں تو اس لیے اس کو ان گناہوں کی سزا دی جائے گی لیکن وہ ایک دوسرے کو نہیں پہچانیں گے اور ایمان پر قائم رہنے والا مسلمان جہنم میں عارضی طور پر رہے گا اور بالآخر اس کو جہنم سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

۳۷- بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

اللہ تعالیٰ کی راہ میں صدقہ کرنے کی فضیلت حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص اونٹنی کی مہار پکڑ کر لایا اور کہنے لگا: یہ اللہ کی راہ میں ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہیں اس کے بدلہ قیامت کے دن سات سو اونٹنیاں ملیں گی اور ان سب کے تکمیل ڈلی ہوگی۔

۴۸۷۴ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَبْرِ بْنُ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عُمَرَ وَالتَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ بِنَاقَةٍ مَخْطُومَةٍ فَقَالَ هَلِيهِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَكَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ سَبْعِمِائَةٌ نَاقَةٌ كُلُّهَا مَخْطُومَةٌ. (السنن (۳۱۸۷))

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۴۸۷۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ زَائِدَةَ ح وَحَدَّثَنِي يَشْرُبُ بْنُ خَالِدٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ (بِعْنِي ابْنُ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِإِسْنَانٍ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَانِ. (سابقہ حوالہ (۴۸۷۴))

غازی اور مجاہد کی سواری وغیرہ کے ساتھ مدد کرنے کی فضیلت

۳۸- بَابُ فَضْلِ إِعَانَةِ الْغَازِي فِي سَبِيلِ اللَّهِ بِمَرْكُوبٍ وَغَيْرِهِ

حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے نبی ﷺ کی خدمت میں آکر عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا جانور ضائع ہو گیا، آپ مجھے کسی جانور پر سوار کر دیجئے، آپ نے فرمایا: میرے پاس کوئی سواری نہیں ہے، ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں آپ کو ایسا شخص بتاتا ہوں جو اس کو سوار کر دے گا، آپ نے فرمایا: جو شخص کسی نیکی کا راستہ بتائے گا، اس کو بھی نیکی کرنے والے کا اجر ملے گا۔

۴۸۷۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَأَبُو مُرَيْبٍ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي مُرَيْبٍ) قَالُوا حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي أُبْدِعُ بِئِي فَأَحْمِلْنِي فَقَالَ مَا عِنْدِي فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَنَا أَذْلُهُ عَلَى مَنْ يَحْمِلُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ دَلَّ عَلَى خَيْرٍ فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِ فَاعِلِهِ.

ابوداؤد (۵۱۲۹) الترمذی (۲۶۷۱-۲۶۷۱ م)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو سندیں ذکر کی ہیں۔

۴۸۷۷ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ ح وَحَدَّثَنِي يَشْرُبُ بْنُ خَالِدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ

أَخْبَرَنَا سَفْيَانُ كُلُّهُمْ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْتَادِ.

سابقہ حوالہ (۴۸۷۶)

۴۸۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا بَهْزٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ قَتِيْبَ بْنَ مَسْلَمَةَ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرِيدُ الْغَزَا وَكَيْسَ مَعِيَ مَا تَجَهَّزْتُ قَالَ أَنْتَ فَلَا تَأْتِيهِ قَدْ كَانَ تَجَهَّزْتُ فَمِرْضَ فَاتَاهُ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُقْرُوكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ أَعْطَيْتِي الَّذِي تَجَهَّزْتُ بِهِ قَالَ يَا فُلَانَةَ أَعْطَيْتِي الَّذِي تَجَهَّزْتُ بِهِ وَلَا تَحْيِسِي عَنْهُ شَيْئًا لَوْلَا لَا تَحْيِسِي مِنْهُ شَيْئًا فَيَبَارِكْ لَكَ فِيهِ. ابوداؤد (۲۷۸۰)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ قبیلہ اسلم کے ایک شخص نے آکر عرض کیا: یا رسول اللہ! میرا جہاد کرنے کا ارادہ ہے اور میرے پاس جہاد کا سامان نہیں ہے، آپ نے فرمایا: فلاں شخص کے پاس جاؤ اس نے جہاد کا سامان تیار کیا تھا لیکن وہ بیمار ہو گیا، وہ آدمی اس شخص کے پاس گیا اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے تم کو سلام کہا ہے اور فرمایا ہے کہ تم مجھ کو وہ سامان دے دو جو تم نے تیار کیا ہے اور اس میں سے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھو، انہوں نے کہا: اے فلائی! اس کو ۱۱ چیز دے دو جو میں نے تیار کی ہے اور اس سے حکومت روکو، بخدا! اگر تم نے اس میں سے کوئی چیز بھی اپنے پاس رکھی تو اس میں برکت نہیں ہوگی۔

۴۸۷۹ - وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الطَّاهِرِ قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ وَقَالَ سَعِيدٌ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَّفَهُ فِي أَهْلِهِ بِخَيْرٍ فَقَدْ غَزَا. البخاری (۲۸۴۳) ابوداؤد (۲۵۰۹)

حضرت زید بن خالد جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کے راستہ میں کسی غازی کو سامان مہیا کیا اس نے بھی جہاد کیا اور جس شخص نے غازی کے گھر کی اچھی طرح دیکھ بھال کی تو اس نے بھی جہاد کیا۔

۴۸۸۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الرَّهْرَائِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ (بِعْنِي ابْنُ زُرَيْعٍ) حَدَّثَنَا حُسَيْنُ الْمَعْلَمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّخْمَنِ عَنْ بُسَيْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ مَنْ جَهَّزَ غَازِيًا فَقَدْ غَزَا وَمَنْ خَلَّفَ غَازِيًا فِي أَهْلِهِ فَقَدْ غَزَا.

حضرت زید بن خالد رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جس شخص نے کسی مجاہد کے لیے سامان مہیا کیا اور جس نے مجاہد کے گھر کی دیکھ بھال رکھی اس نے بھی جہاد کیا۔

سابقہ حوالہ (۴۸۷۹)

۴۸۸۱ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَليِّ بْنِ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمُهَرَّبِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ بَعْثًا إِلَى بَنِي لَيْحَانَ مِنْ هَذَيْلٍ

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنولیمان (یہ ہذیل کی ایک شاخ ہے) کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اور فرمایا: ہر (گھر کے) دو مردوں میں سے ایک مرد نکلے اور ثواب دونوں کو ملے گا۔



فَقَالَ لِيَتَّبِعْتُمْ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ أَحَدَهُمَا وَالْآخَرَ بَيْنَهُمَا.

ابوداؤد (۲۵۱۰)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا، اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۸۸۲- وَحَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ (بِعْنَى ابْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ) قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ بَعَثًا بَعَثًا بِمَعْنَاهُ. سابقہ حوالہ (۴۸۸۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۴۸۸۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَاقَ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ (بِعْنَى ابْنِ مُوسَى) عَنْ شَيْبَانَ عَنْ يَحْيَى بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ. سابقہ حوالہ (۴۸۸۱)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بنو لیمیان کی طرف ایک لشکر روانہ کیا اور فرمایا: ہر دو آدمیوں میں سے ایک آدمی جائے اور فرمایا: تم میں سے جو شخص بھی (جہاد پر) جانے والے کے اہل و عیال کی دیکھ بھال کے لیے اور اس کے گھر اور اس کے مال کی نگہبانی کے لیے بیٹھے گا، اس کو جہاد کے لیے جانے والے شخص کا آدھا اجر ملے گا۔

۴۸۸۴- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَرْزَنْدَةَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ بَرْزَنْدَةَ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ مَوْلَى الْمَهْرِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَعَثَ إِلَى بَنِي لِيْمِيَانَ لِيَخْرُجَ مِنْ كُلِّ رَجُلَيْنِ رَجُلٌ ثُمَّ قَالَ لِلْقَاعِدِ أَيُّكُمْ خَلَفَ الْخَارِجَ فِي أَهْلِهِ وَمَالِهِ بِخَيْرٍ كَانَ لَهُ وَمِثْلُ يَصِفُ آخِرَ الْخَارِجِ. سابقہ حوالہ (۴۸۸۱)

### ۳۹- بَابُ مُحْرَمَةِ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ وَأَيْمٍ مِنْ خَانِهِمْ فِيهِنَّ

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: گھروں میں بیٹھنے والوں پر مجاہدین کی عورتوں کی عزت ان کی ماؤں کی عزت کی طرح ہے اور گھروں میں بیٹھنے والوں میں سے جو شخص مجاہدین کے گھریار کی دیکھ بھال رکھے اور پھر اس میں خیانت کرے تو اس کو قیامت کے دن کھڑا کیا جائے گا اور مجاہد اس کے عمل میں سے جو چاہے گالے لے گا، اب تمہارا کیا خیال ہے؟

۴۸۸۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سَلِيمَانَ بْنِ بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مُحْرَمَةٌ نِسَاءِ الْمُجَاهِدِينَ عَلَى الْقَاعِدِينَ كَحُرْمَةِ أُمَّهَاتِهِمْ وَمَا مِنْ رَجُلٍ مِنَ الْقَاعِدِينَ يَخْلُفُ رَجُلًا مِنَ الْمُجَاهِدِينَ فِي أَهْلِهِ فَيَخُونُهُ فِيهِمْ إِلَّا وَرَفَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَأْخُذُ مِنْ عَمَلِهِ مَا شَاءَ فَمَا ظَنُّكُمْ.

ابوداؤد (۲۴۹۶) الترمذی (۳۱۸۹-۳۱۹۰-۳۱۹۱)

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۸۸۶- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ حَدَّثَنَا وَسْعَرٌ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ ابْنِ بَرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ (بِعْنَى النَّبِيِّ ﷺ) بِمَعْنَى حَدِيثِ الثَّوْرِيِّ.

سابقہ حوالہ (۴۸۸۵)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے اس میں ہے کہ مجاہد سے کہا جائے گا کہ تم اس کی نیکیوں میں سے جو چاہو لے لو، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہماری طرف متوجہ ہو کر فرمایا: اب تمہارا کیا خیال ہے؟

### معذوروں سے فرضیت جہاد کا ساقط ہونا

ابو اسحاق بیان کرتے ہیں کہ قرآن مجید کی آیت کریمہ (ترجمہ:) ”گھر بیٹھنے والے مسلمان اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے مسلمان برابر نہیں ہیں“ کی تفسیر میں حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زید بن ثابت کو یہ حکم دیا کہ وہ ایک شانہ کی ہڈی لے کر آئیں اور اس پر یہ آیت لکھ دیں، اس موقع پر حضرت ابن ام مکتوم نے اپنی نابینائی کی شکایت کی، تب اس آیت کے بعد ”غیر اولی الضرر“ ”ماسوا معذوروں کے“ یہ الفاظ نازل ہوئے، ایک اور سند کے ساتھ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی اس آیت کی تفسیر میں اسی کی مثل مروی ہے، حضرت زید بن ثابت سے ایک اور سند سے بھی یہی روایت ہے۔

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب یہ آیت نازل ہوئی کہ ”گھر بیٹھنے والے مسلمان جہاد کرنے والے مسلمانوں کے برابر نہیں ہیں“ تو حضرت ابن ام مکتوم نے آپ سے گفتگو کی ”تب ”غیر اولی الضرر“ ”ماسوا معذوروں کے“ یہ الفاظ نازل ہوئے۔

ف: اس باب کی احادیث میں یہ ثبوت ہے کہ جہاد فرض کفایہ ہے اور اس میں ان لوگوں کا رد ہے جو کہتے ہیں کہ عہد رسالت میں جہاد فرض عین تھا اور اب فرض کفایہ ہے، حقیقت یہ ہے کہ جہاد جب سے شروع ہوا ہے فرض کفایہ ہے۔

### شہید کے لیے جنت کا ثبوت

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے عرض کیا: یا رسول اللہ! اگر میں قتل کر دیا جاؤں تو میرا کہاں ٹھکانا ہوگا؟ فرمایا: جنت میں اس شخص کے ہاتھ میں جو کھجوریں تھیں اس نے ان کو پھینکا اور پھر لڑنا شروع کر دیا حتیٰ

۴۸۸۷- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ قَعْنَبٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بِنِ مَرْثَدَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ لَقَالَ لَقَدْ مَنَ حَسَنًا مَّا مَنَّتْ فَالْتَقَتِ إِلَيْنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ لَمَّا فَتَنَّاكُمْ. سابقہ حالہ (۴۸۸۵)

### ۴- بَابُ سُقُوطِ فَرَضِ الْجِهَادِ عَنِ الْمَعْدُورِينَ

۴۸۸۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ أَنَّهُ سَمِعَ الْبَرَاءَ يَقُولُ لَمِنِ هَذِهِ الْآيَةِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُجَاهِدُونَ لَمِنَ سَبِيلِ اللَّهِ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ زَيْدًا لَجَاءَهُ بِكَتِفٍ يَكْتُبُهَا فَشَكَا إِلَيْهِ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ ضَرَارَتَهُ فَتَزَلَّتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ غَيْرِ أُولِي الضَّرَرِ قَالَ كُتِبَتْ وَأَخْبَرَنِي سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ ابْنِ كَيْسَانَ لَمِنِ هَذِهِ الْآيَةِ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْبَرَاءِ وَقَالَ ابْنُ بَشَّارٍ فِي رِوَايَةٍ سَعْدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ كَيْسَانَ.

بخاری (۲۸۳۱-۴۵۹۳)

۴۸۸۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ يَسَعَرَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَاقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ لَمَّا تَزَلَّتْ لَا يَسْتَوِي الْقَاعِدُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ كَلَّمَهُ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ فَتَزَلَّتْ غَيْرِ أُولِي الضَّرَرِ. سلم، تجلذ الاشراف (۱۸۸۹)

### ۴۱- بَابُ ثُبُوتِ الْجَنَّةِ لِلشَّهِيدِ

۴۸۹۰- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرِوَةَ الْأَشْعَثِيُّ وَسُوَيْدُ بْنُ سُوَيْدٍ (وَاللَّفْظُ لِسَعِيدِ) أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ عَنْ عَمْرِوَةَ وَسَمِعَ جَلْبَرًا يَقُولُ قَالَ رَجُلٌ آمَنَ أَنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ لَمَّا لُقِنْتُ قَالَ لِمَنِ الْجَنَّةُ فَأَلْفَى تَمْرًا بِتَمْرٍ لَمِنِ يَدِهِ ثُمَّ قَاتَلَ حَتَّى قُتِلَ

کہ وہ شہید ہو گیا اور سوید کی روایت میں یہ ہے کہ اس شخص نے نبی ﷺ سے غزوہ احد میں یہ سوال کیا تھا۔

حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انصار کے ایک قبیلہ بنو عقیب سے ایک شخص نبی ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی عبادت کا مستحق نہیں اور بلاشبہ آپ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، پھر میدان میں آگے بڑھ کر اس نے لڑنا شروع کر دیا حتیٰ کہ وہ قتل کر دیا گیا، نبی ﷺ نے فرمایا: اس شخص نے عمل کم کیا اور اس کو اجر زیادہ دیا گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ابوسفیان کی خبر لانے کے لیے بسیرہ کو جاسوس بنا کر بھیجا، جس وقت وہ واپس آیا تو گھر میں میرے اور رسول اللہ ﷺ کے سوا اور کوئی نہیں تھا، (راوی کہتے ہیں کہ مجھے یاد نہیں کہ حضرت انس نے آپ کی ازدواج میں سے کسی کا استثناء کیا تھا)، حضرت انس کہتے ہیں کہ اس جاسوس نے آکر اپنی رپورٹ پیش کی، پھر رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے اور فرمایا: ہمیں ایک چیز کی طلب ہے جو جس کے پاس سواری ہے وہ ہمارے ساتھ سوار ہو کر چلے، کچھ لوگوں نے مدینہ کی چڑھائی سے اپنی سواریاں لانے کی اجازت طلب کی، آپ نے فرمایا: نہیں صرف وہی لوگ ساتھ چلیں جن کی سواریاں یہاں موجود ہیں، پھر رسول اللہ ﷺ اور آپ کے اصحاب چل پڑے اور مشرکین سے پہلے ”ہڈر“ پر پہنچ گئے، ادھر مشرکین بھی آ پہنچے، نبی ﷺ نے فرمایا: جب تک میں نہ کہوں تم میں سے کوئی شخص کسی چیز پر پیش قدمی نہ کرے، جب مشرکین قریب آگئے تو نبی ﷺ نے فرمایا: ”اس جنت کی طرف بڑھو جس کی پہنائی آسمان اور زمین ہیں“۔ حضرت عمیر بن حمام انصاری نے کہا: یا رسول اللہ! جنت کا عرض آسمان اور زمین ہے؟ آپ نے فرمایا: ہاں؟ اس نے کہا: آفرین آفرین! رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تمہارے اس کلمہ کی تحسین کہنے کی کیا وجہ

وَلَيْ حَيْثُ سُؤدِ قَالَ رَجُلٌ لِلنَّبِيِّ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ.

بخاری (۴۰۴۶) اسنائی (۳۱۵۴)

۴۸۹۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ

عَنْ زَكْرِيَاءَ بْنِ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجْدِ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ السَّمِيعِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ أَبِي يُونُسَ (بَعِي هَبِي) عَنْ زَكْرِيَاءَ عَنْ أَبِي اسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي النَّجْدِ يَهْتَلُ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَنَّكَ عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تَقَدَّمَ لِقَاتِلٍ حَتَّى قِيلَ لِقَالَ النَّبِيِّ ﷺ قِيمَلْ هَذَا تَمِيمًا وَأَيْمَرًا فَفَعَلْنَا. مسلم، حذو الاشراف (۱۸۳۴)

۴۸۹۲ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ بْنِ أَبِي النَّضْرِ

وَهَرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ وَالْقَاطِطُ مَنَّارِبَةَ قَالُوا حَدَّثَنَا هَاشِمُ بْنُ الْقَاسِمِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ (وَهُوَ ابْنُ الْمُفَيْرِقِ) عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَسِيصَةَ عَيْنًا يَنْظُرُ مَا صَنَعَتْ عَيْرُ أَبِي سُفْيَانَ فَجَاءَ وَمَا فِي الْبَيْتِ أَحَدٌ غَيْرِي وَغَيْرَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا أَذْرِي مَا اسْتَشْنَى بَعْضُ نِسَائِهِ قَالَ فَحَدَّثَهُ الْحَدِيثُ قَالَ فَخَرَجَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَتَكَلَّمَ فَقَالَ إِنَّ لَنَا طَلِبَةَ لِمَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَلْيَرْكَبْ مَعَنَا فَجَعَلَ رَجَالٌ يَسْتَأْذِنُونَ لِي مِنْ ظَهْرِهِمْ لِي عَلَيْهِ الْمَدِينَةُ فَقَالَ لَا إِلَّا مَنْ كَانَ ظَهْرُهُ حَاضِرًا فَأَنْطَلَقَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَصْحَابُهُ حَتَّى سَبَقُوا الْمُشْرِكِينَ إِلَى بَدْرٍ وَجَاءَ الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يُقَدِّمَنَّ أَحَدٌ مِنْكُمْ إِلَى شَيْءٍ حَتَّى أَكُونَ أَنَا دُونَهُ لَدَنَا الْمُشْرِكُونَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ مَرُوا إِلَى جَنَّةٍ عَرَضَهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ يَقُولُ عَمِيرُ بْنُ الْحَمَامِ الْأَنْصَارِيُّ يَا رَسُولَ اللَّهِ جَنَّةٌ عَرَضَهَا السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ قَالَ نَعَمْ قَالَ بَخَّ بَخَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بِحَيْمَلِكَ عَلَى قَوْلِكَ بَخَّ بَخَّ قَالَ لَا وَاللَّهِ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِلَّا رَجَاءٌ أَنِ أَكُونَ مِنْ أَهْلِهَا قَالَ لِقَاتِكَ مِنْ أَهْلِهَا فَخَرَجَ تَمْرَاتٍ مِنْ قَرْنِهِ فَجَعَلَ

ہے؟ اس نے کہا: یا رسول اللہ! بخدا! میں نے یہ کلمہ اس امید سے کہا ہے کہ میں جنت کا اہل ہو جاؤں آپ نے فرمایا: بلاشبہ تم اہل جنت میں سے ہو، حضرت عیسیٰ نے اپنے ترکش سے کچھ کھجوریں نکال کر انہیں کھانا شروع کیا، پھر کہا: اگر میں ان کھجوروں کو ختم کرنے تک زندہ رہا تو زندگی بڑی لمبی ہو جائے گی (یعنی جنت ملنے میں دیر ہو جائے گی) پھر اس نے ان کھجوروں کو پھینکا اور لڑائی میں گھس گیا حتیٰ کہ شہید ہو گیا۔

ف: سبحان اللہ! اس حدیث سے معلوم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ کو یہ علم تھا کہ کون جنتی ہے اور کون نہیں ہے۔

حضرت عبد اللہ بن قیس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ وہ دشمن کے سامنے تھے اور رسول اللہ ﷺ فرما رہے تھے کہ جنگ کے دروازے تلواروں کے سائے تلے ہیں، یہ سن کر ایک خستہ حال شخص کھڑا ہو کر کہنے لگا: اے ابوموسیٰ! کیا تم نے رسول اللہ ﷺ سے خود یہ حدیث سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں! یہ سن کر وہ شخص اپنے ساتھیوں کے پاس گیا اور کہنے لگا میں تم کو السلام علیکم کہتا ہوں، پھر اس نے اپنی تلوار کی نیام توڑ کر پھینک دی اور اپنی تلوار لے کر دشمنوں میں گھس گیا حتیٰ کہ قتل کر دیا گیا۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں کچھ لوگ حاضر ہو کر کہنے لگے کہ ہمارے ساتھ چند آدمی بھیج دیجئے جو ہم کو قرآن اور سنت کی تعلیم دیں، سو آپ نے ان کے ساتھ ستر انصاری بھیجے جن کو قراء کہا جاتا تھا، ان میں میرے ماموں حضرت حرام بھی تھے، انصار کے یہ لوگ قرآن مجید پڑھتے تھے، یہ لوگ رات قرآن مجید کے درس، تدریس اور تعلیم میں گزارتے اور دن میں مسجد میں پانی لا کر رکھتے اور جنگل سے کھڑیاں لا کر فروخت کرتے اور اس کے عوض اصحاب صفہ اور فقراء کے لیے کھانا خریدتے، نبی ﷺ نے انہیں کفار کی طرف بھیجا اور کفار نے منزل مقصود تک پہنچنے سے پہلے ہی ان پر حملہ کر کے ان کو قتل کر دیا، اس وقت انہوں نے کہا: اے اللہ! ہماری طرف سے

يَا كُلُّ مِنْهُمْ ثُمَّ قَالَ لَيْنَ أَنَا حَيِّتُ حَتَّى أَكُلَّ تَمْرَاتِي هَذِهِ إِنَّهَا لَحَيَوَةٌ طَوِيلَةٌ قَالَ فَرَمَى بِمَا كَانَ مَعَهُ مِنَ التَّمْرِ ثُمَّ قَاتَلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ. ابوداؤد (۲۶۱۸)

۴۸۹۳ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَقَتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ قَتَيْبَةُ حَدَّثَنَا وَقَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ سَلِيمَانَ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ كَبْرِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي وَهُوَ يَحْتَضِرُ الْعَدُوَّ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ تَحْتَ ظِلِّ الشُّيُوبِ لَقَامَ رَجُلٌ رَثَّ الْهَيْئَةَ فَقَالَ يَا أَبَا مُوسَى أَلَيْتَ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَرَجِعْ إِلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَلَرَأَيْتُمْ عَلَيْكُمْ السَّلَامَ ثُمَّ كَسَرَ جَفْنَ سَيْفِهِ فَالْقَاهُ ثُمَّ مَشَى بِسَيْفِهِ إِلَى الْعَدُوِّ فَضَرَبَ بِهِ حَتَّى قُتِلَ. الترمذی (۱۶۵۹)

۴۸۹۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَفَانٌ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ أُخْرَيْمَ تَابِغٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ نَاسٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا أَيْنَ ابْعَثْ مَعَنَا رَجُلًا يَعَلِّمُنَا الْقُرْآنَ وَالسُّنَّةَ لَبَعَثَ إِلَيْهِمْ سَبْعِينَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُمُ الْقُرَاءُ فِيهِمْ خَالِئِي حَرَامٌ يَقْرَأُ وَنَ الْقُرْآنَ وَيَتَدَارَسُونَ بِالسُّبُلِ يَتَعَلَّمُونَ وَكَانُوا بِالنَّهَارِ يَحْيُونَ بِالمَاءِ فَيَضَعُونَهُ فِي الْمَسْجِدِ وَيَحْتَطِبُونَ فَيَجْعَلُونَهُ وَيَشْتَرُونَ بِهِ الطَّعَامَ لِأَهْلِ الضُّفَى وَالْفُقَرَاءِ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ إِلَيْهِمْ فَعَرَضُوا لَهُمْ لَفَقَتُواهُمْ قَبْلَ أَنْ يَبْلُغُوا الْمَكَانَ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَلِّغْ عَنَّا رَيْبَنَا أَنَا قَدْ لَوَيْتَاكَ فَرَضَيْتَا عَنْكَ وَرَضَيْتَ عَنَّا قَالَ وَآتَى رَجُلٌ حَرَامًا خَالَ أَنَسِ بْنِ خَلْفِهِ فَطَعَنَهُ بِرُمُحٍ حَتَّى أَلْقَدَهُ فَقَالَ حَرَامٌ فَرُثُ وَرَبِّ الْكَعْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ

ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچا دے کہ ”ہم نے تجھ سے ملاقات کر لی ہے اور ہم تجھ سے راضی ہو گئے ہیں اور تو ہم سے راضی ہو گیا ہے۔“ اس ساتھ میں ایک شخص نے پیچھے سے آ کر میرے ماسوں کے اس طرح نیزہ مارا کہ وہ آر پار ہو گیا اور میرے ماسوں نے کہا: رب کعبہ کی قسم! میں کامیاب ہو گیا، اس وقت رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب سے فرمایا: تمہارے بھائی قتل کر دیے گئے اور انہوں نے کہا: ”اے اللہ! ہمارے نبی کو یہ پیغام پہنچا دے کہ ہم نے تجھ سے ملاقات کر لی سو ہم تجھ سے راضی ہو گئے اور تو ہم سے راضی ہو گیا۔“

ﷺ لَا أَصْحَابِيهٖ اِنْ اِخْوَانِكُمْ قَدْ قَاتَلُوْا وَاَتَيْتُمْ قَالُوْا اَللّٰهُمَّ بَلِّغْ عَلَيْنَا اَنَّكَ قَدْ لَقَيْتَنَا كَفَرَضِيْنَا عَنْكَ وَرَضِيْنَا عَنْكَ .  
مسلم، جزء الاشراف (۳۵۷)

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے وہ چچا جن کے نام پر میرا نام رکھا گیا ہے وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگ بدر میں حاضر نہیں تھے اور یہ غیر حاضری ان پر بہت شاق گزری تھی، انہوں نے کہا: یہ پہلا معرکہ تھا جس میں رسول اللہ ﷺ تھے اور میں نہیں تھا، خیر اس کے بعد اگر اللہ تعالیٰ نے مجھے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ کوئی معرکہ دکھایا تو اللہ تعالیٰ لوگوں کو دکھا دے گا کہ میں کیا کرتا ہوں، وہ ان کلمات کے علاوہ کوئی اور بات کہنے سے ڈرے، پھر غزوہ احد میں وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حاضر تھے، ان کے سامنے سے حضرت سعد بن معاذ آرہے تھے، حضرت انس (میرے چچا) نے کہا: اے ابو عمرو! کہاں جا رہے ہو؟ مجھے تو احد پہاڑ کی جانب سے جنت کی خوشبو آرہی ہے، پھر وہ کفار کے خلاف لڑائی میں گھس گئے حتیٰ کہ شہید ہو گئے ان کی لاش پر تلواروں، نیزوں اور تیروں کے اسی ۸۰ سے زیادہ زخم تھے، پھر میری پھوپھی حضرت ربیع بنت نضر نے کہا: میں نے اپنے بھائی کی لاش کو صرف ان کے پوروں سے پہچانا تھا، اس موقع پر یہ آیت نازل ہوئی (ترجمہ: ”مسلمانوں میں سے بعض ایسے لوگ ہیں جنہوں نے اللہ سے کیے ہوئے عہد کو سچا کر دکھایا ان میں سے کوئی (جہاد میں شہید ہو کر) اپنی نذر پوری کر چکا اور ان میں سے کوئی (ہنوز) منتظر ہے اور ان لوگوں نے (اپنے وعدے میں) کوئی زد و بدل نہیں کیا“ (احزاب: ۳۳: ۲۳)

۴۸۹۵ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ الْمُغْبِرَةِ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ قَالَ أَنَسُ عَمِّي الَّذِي سَمِعْتُ بِهِ لَمْ يَشْهَدْ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَدْرًا قَالَ لَشَقَّ عَلَيْهِ قَالَ أَوَّلُ مَشْهَدٍ شَهِدَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَمِّي عَنْهُ وَإِنْ أَرَايَ اللَّهُ مَشْهَدًا فِيمَا بَعْدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ كَيْتَرَايَ اللَّهُ مَا أَصْنَعُ قَالَ لَهَابُ أَنْ يَقُولَ غَيْرَهَا قَالَ لَشْهَدَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ أُحُدٍ قَالَ فَاسْتَقْبَلَ سَعْدُ بْنُ مُعَاذٍ فَقَالَ لَهُ أَنَسُ يَا أَبَا عَمْرٍو أَيْنَ فَقَالَ وَاهَا لِرَبِيعِ الْجَنَّةِ أَحْبَدُهُ دُونَ أَحَدٍ قَالَ لَفَقَاتِلَهُمْ حَتَّى قُتِلَ قَالَ فَوُجِدَ لِي جَسَدُهُ بِطُغْيِ رَمْلَانُونَ مِنْ بَنِي صَرْبَةَ وَطَعْنُوهُ وَرَمَوْهُ قَالَ لَفَقَا لْتُ أُمَّتِي الرَّبِيعِ بِنْتُ النَّظْرِ لَمَّا عَرَلْتُ أَيْحَى الْآيَاتِيهِ وَنَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ رَجَالَ صَدَقُوا مَا عَاهَدُوا اللَّهَ عَلَيْهِ لِيَمْنَهُمْ مَنْ قَضَى تَحَبُّهُ وَمِنْهُمْ مَنْ يَنْتَظِرُ وَمَا بَدَلُوا تَبْدِيلًا قَالَ فَكَانُوا يَرَوْنَ أَنَّهَا نَزَلَتْ فِيهِ وَفِي أَصْحَابِيهِ .

الترمذی (۳۲۰۰)

صحابہ کرام کا یہ خیال تھا کہ یہ آیت حضرت انس اور ان کے اصحاب کے متعلق نازل ہوئی ہے۔

ف: اس باب کی احادیث میں شہداء کے لیے جنت کا ثبوت ہے، کسب حلال کی اور علم دین کے طلبہ پر صدقہ کرنے کی فضیلت ہے، اصحاب صفہ کا ذکر ہے، یہ وہ فقراء اور غرباء تھے جو مسجد نبوی میں رہتے تھے اور ان کے لیے مسجد کے آخر میں ایک چبوترہ بنا دیا گیا تھا جو مسجد سے علیحدہ تھا اس میں ایک سائبان ڈال دیا گیا تھا، یہ لوگ دین کا علم حاصل کرنے کے لیے اس چبوترہ میں رہتے تھے، یہ اسلام میں پہلا دینی مدرسہ تھا، باقی ستر قاریوں کی شہادت کی تفصیل اور تحقیق اور اس کے تمام مباحث ہم شرح صحیح مسلم جلد ثانی میں بیان کر چکے ہیں، اس باب کی احادیث میں کفار کے خلاف جاسوسی کرنے کا بھی ثبوت ہے، رسول اللہ ﷺ کے علم کا بیان ہے کہ کون شخص شہید ہوگا اور کون جنتی ہوگا اور مسجد میں طلباء کے لیے کھانے پینے کے لیے صدقات لانے کا بیان ہے۔

۴۲- بَابُ مَنْ قَاتَلَ لِيَتَكُونَ كَلِمَةً لِلَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

جو شخص دین کی سر بلندی کے لیے جہاد کرے اسی کا جہاد فی سبیل اللہ ہے

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کی خدمت میں ایک امراہی نے آکر کہا: یا رسول اللہ! ایک شخص مال نسیئت کی خاطر لڑتا ہے، ایک شخص نام آوری کے لیے لڑتا ہے اور ایک شخص اظہار شجاعت کے لیے لڑتا ہے، ان میں سے اللہ کے لیے لڑنے والا کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سر بلندی کے لیے جہاد کرے وہی درحقیقت اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہے۔

۴۸۹۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللُّطْطَلَايْنِ الْمُثَنَّى) لَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ صَبْرٍ وَابْنِ مَرْزُوقٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُوسَى الْأَشْعَرِيُّ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَنَا أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَقِيَ بَارِسُوْلَ الْوَالِدِ الرَّجُلِ يُقَالُ لِلْمَنْعِمِ وَالرَّجُلِ يُقَالُ لِيُكْدَ كَرَّو الرَّجُلِ يُقَالُ لِيُرَى مَكَانَهُ كَمَنْ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ لِيَتَكُونَ كَلِمَةً لِلَّهِ أَعْلَى فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ

بخاری (۲۸۱۰-۳۱۳۶-۷۴۵۸) ابوداؤد (۲۵۱۲-۲۵۱۸)

الترمذی (۱۶۴۶) اسانی (۳۱۳۶) ابن ماجہ (۲۷۸۳)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا گیا کہ ایک شخص شجاعت کے لیے لڑتا ہے، ایک شخص تعصب کی وجہ سے لڑتا ہے اور ایک شخص نمود و نمائش کے لیے لڑتا ہے، ان میں سے اللہ کی راہ میں لڑنے والا کون ہے؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سر بلندی کے لیے لڑے درحقیقت وہی اللہ کے لیے لڑنے والا ہے۔

۴۸۹۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ مَسْرُورٍ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ إِسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْآخَرُونَ حَدَّثَنَا أَبُو معاوية عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُقَالُ شُجَاعَةٌ وَيُقَالُ حَيْمَةٌ وَيُقَالُ رِيَاءٌ أَيْ ذَلِكَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ لِيَتَكُونَ كَلِمَةً لِلَّهِ هِيَ الْعُلْيَا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ سَابِقَهُ حَوَالَهُ (۴۸۹۶)

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم میں سے ایک شخص اظہار شجاعت

۴۸۹۸- وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَيْبَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ الرَّجُلُ يُقَالُ رِيَاءٌ

کے لیے لڑتا ہے۔ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے اللہ کی راہ میں جنگ کرنے کے متعلق سوال کیا اور کہا کہ ایک شخص غضب کی وجہ سے جنگ کرتا ہے اور ایک شخص تعصب کی وجہ سے جنگ کرتا ہے، آپ نے اس شخص کی طرف سر اٹھا کر دیکھا، آپ نے صرف اس لیے سر اٹھا کر دیکھا کہ وہ شخص کھڑا تھا، آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ کے دین کی سر بلندی کے لیے جنگ کرتا ہے وہی درحقیقت اللہ کی راہ میں جنگ کرتا ہے۔

دکھاوے اور نام و نمود کی خاطر جہاد کرنے والا جہنمی ہے

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ جب لوگ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس سے چھٹ گئے تو اہل شام میں سے نائل نامی ایک شخص نے کہا: اے شیخ! آپ مجھے وہ حدیث سنائیے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو، آپ نے فرمایا: ہاں! میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے جس شخص کے متعلق فیصلہ کیا جائے گا وہ شہید ہوگا، اس کو بلایا جائے گا اور اسے اس کی نعمتیں دکھائی جائیں گی، جب وہ ان نعمتوں کو پہچان لے گا تو (اللہ تعالیٰ) فرمائے گا: تو نے ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا: میں نے تیری راہ میں جہاد کیا حتیٰ کہ شہید ہو گیا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بولتا ہے، بلکہ تو نے اس لیے قتال کیا تھا تاکہ تو بہادر کہلائے سو تجھے بہادر کہا گیا، پھر اس کو منہ کے بل جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے گا، حتیٰ کہ اسے جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور ایک شخص نے علم حاصل کیا اور لوگوں کو تعلیم دی اور قرآن مجید پڑھا اس کو بلایا جائے گا اور اس کو اس کی نعمتیں دکھائی جائیں گی، جب وہ ان نعمتوں کو پہچان لے گا تو (اللہ تعالیٰ) اس سے فرمائے گا: تو نے ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا: میں نے علم حاصل کیا اور اس علم کو سکھلایا اور تیرے لیے قرآن مجید پڑھا، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بولتا ہے تو

كُجَاعَةٌ فَذَكَرَ مَثَلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۸۹۶)

۴۸۹۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَبْرِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْقِتَالِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ الرَّجُلُ يُقَاتِلُ غَضَبًا وَيُقَاتِلُ حَمِيَّةً قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ وَمَا رَفَعَ رَأْسَهُ إِلَيْهِ إِلَّا أَنَّهُ كَانَ قَائِمًا فَقَالَ مَنْ قَاتَلَ لِيَتَكُونَ كَلِمَةً لِلَّهِ هِيَ الْعَلِيَّا فَهُوَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ.

سابقہ حوالہ (۴۸۹۶)

۴۳- بَابُ مَنْ قَاتَلَ لِلرِّبَاةِ وَالسَّمْعَةِ رَأْسَهُ النَّارَ

۴۹۰۰ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ الْحَارِثِيُّ حَدَّثَنَا عَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّقَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَائِلُ أَهْلِ الشَّامِ أَيُّهَا الشَّيْخُ حَدِّثْنَا حَدِيثًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ أَوَّلَ النَّاسِ يُقْضَى يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَلَيْهِمْ رَجُلٌ اسْتَشْهَدَ فَأَتَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ قَاتَلْتُ فِيكَ حَتَّى اسْتَشْهَدْتُ قَالَ كَذَبْتَ وَلَيْسَ لَكَ قَاتِلٌ لِأَنَّ يُقَالَ جَبْرِي فَقَدْ قِيلَ لَمْ أَمْرٌ بِهِ فَسُحِبَ عَلَيَّ وَجْهِي حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ تَعَلَّمَ الْعِلْمَ وَعَلَّمَهُ وَقَرَأَ الْقُرْآنَ فَأَتَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ وَعَلَّمْتُهُ وَقَرَأْتُ الْقُرْآنَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَيْسَ لَكَ تَعَلَّمْتُ الْعِلْمَ لِيُقَالَ عَالِمٌ وَقَرَأْتُ الْقُرْآنَ لِيُقَالَ هُوَ قَارِئِي فَقَدْ قِيلَ لَمْ أَمْرٌ بِهِ فَسُحِبَ عَلَيَّ وَجْهِي حَتَّى أُلْقِيَ فِي النَّارِ وَرَجُلٌ وَسَّعَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَأَعْطَاهُ مِنْ أَصْنَافِ الْمَالِ فَآتَى بِهِ فَعَرَفَهُ نِعْمَةً فَعَرَفَهَا قَالَ فَمَا عَمِلْتَ فِيهَا قَالَ مَا تَرَكْتُ مِنْ سَبِيلٍ تُحِبُّ أَنْ يُنْفَقَ فِيهَا إِلَّا أَنْفَقْتُ فِيهَا لَكَ قَالَ كَذَبْتَ وَلَيْسَ لَكَ قَاتِلٌ لِيُقَالَ هُوَ جَوَادٌ فَقَدْ قِيلَ لَمْ أَمْرٌ بِهِ فَسُحِبَ عَلَيَّ

وَجِئِبَهُ كَمَا أَلْفَى لِي النَّارِ. النِّسَاءُ (۳۱۳۲)

نے اس لیے علم حاصل کیا تھا تاکہ تو عالم کہلائے اور تو نے قرآن پڑھا تاکہ تو قاری کہلائے سو تجھے (عالم اور قاری) کہا گیا پھر اس کو منہ کے بل جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے گا، حتیٰ کہ اس کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا اور ایک شخص پر اللہ نے وسعت کی اور اس کو ہر قسم کا مال عطا کیا اس کو قیامت کے دن بلایا جائے گا اور وہ نعمتیں دکھائی جائیں گی اور جب وہ ان نعمتوں کو پہچان لے گا تو اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو نے ان نعمتوں سے کیا کام لیا؟ وہ کہے گا: میں نے ہر اس راستہ میں خرچ کیا جس راستہ میں مال خرچ کرنا تجھ کو پسند ہے، اللہ تعالیٰ فرمائے گا: تو جھوٹ بولتا ہے، تو نے یہ کام اس لیے کیے تاکہ تجھ کو سخی کہا جائے سو تجھ کو سخی کہا گیا پھر اس کو منہ کے بل جہنم میں ڈالنے کا حکم دیا جائے گا اور پھر اس کو آگ میں ڈال دیا جائے گا۔

سلیمان بن یسار کہتے ہیں کہ جب لوگ حضرت ابو ہریرہ کے پاس سے چھٹ گئے تو شام کے ایک نائل نامی شخص نے کہا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۴۹۰۱ - وَحَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَشْرَمٍ أَخْبَرَنَا الْحَجَّاجُ (يَعْنِي ابْنَ مُحَمَّدٍ) عَنِ ابْنِ مَجْرِيحٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ بْنُ يُونُسَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ تَفَرَّجَ النَّاسُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فَقَالَ لَهُ نَائِلُ الشَّامِ وَالْقَتَصُ الْحَدِيثَ بِمِثْلِ حَدِيثِ عَالِدِ بْنِ الْحَارِثِ. ساہد حوالہ (۴۹۰۰)

۴۴ - بَابُ بَيَانِ قَدْرِ ثَوَابِ مَنْ

غَزَا فَنَغِمَ وَمَنْ لَمْ يَغْنَمْ

جس غازی کو غنیمت ملی اور جس کو غنیمت نہیں ملی، دونوں کے فرق کا بیان

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو لشکر اللہ کی راہ میں جہاد کے لیے جاتا ہے اور مال غنیمت حاصل کر لیتا ہے، اسے اجر آخرت کا دو تہائی حصہ مل جاتا ہے اور اس کا صرف ایک تہائی حصہ اجر رہ جاتا ہے اور اگر ان کو مال غنیمت نہ ملے تو ان کا مکمل اجر ہوتا ہے۔

۴۹۰۲ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ يَزِيدَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا حَبِوَةُ بْنُ شَرِيحٍ عَنْ أَبِي هَالِيٍّ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ غَزَا بِيَةٍ تَغْزُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَيُصِيبُونَ الْغَنِيمَةَ لَا تَعْمَلُوا لِنَفْسِكُمْ أَجْرَهُمْ تَمَّ الْأَخْرَةَ وَيَسْقَى لَهُمُ الثَّلَاثُ وَإِنْ لَمْ يَكْسِبُوا غَنِيمَةً تَمَّ لَهُمْ أَجْرُهُمْ. ابوداؤد (۲۴۹۷) النِّسَاءُ (۳۱۲۵) ابن ماجہ (۲۷۸۵)

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس غزوہ یا لشکر کے لوگ جہاد کریں اور مال غنیمت حاصل کر کے سلامتی سے لوٹ آئیں تو وہ دنیا میں ہی اپنے اجر کا دو تہائی حصہ حاصل کر لیتے ہیں اور

۴۹۰۳ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ سَهْلٍ التَّمِيمِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَرْثَمَةَ أَخْبَرَنَا تَالِيعُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي أَبُو هَالِيٍّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُلَيْبِيُّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا مِنْ غَزَا بِيَةٍ تَغْزُوا فَنَغِمَ



جس غزوہ یا لشکر کے لوگ خالی لوٹیں اور نقصان اٹھائیں ان کو آخرت میں پورا اجر ملے گا۔

وَتَسْلَمُ إِلَّا كَانُوا قَدْ تَعَجَّلُوا لِنَفْسِ أَجُورِهِمْ وَمَا مِنْ عَارِيَةٍ  
أَوْ سِرِّيَةٍ فَخَفِيقٌ وَتَصَابٌ إِلَّا تَمَّ أَجُورُهُمْ.

سابقہ حوالہ (۴۹۰۲)

اعمال کا مدار نیت پر ہے، ان اعمال میں  
جہاد بھی شامل ہے

۴۵- بَابُ قَوْلِهِ ﷺ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ  
وَإِنَّهُ يَدْخُلُ فِيهِ الْغَزْوُ وَغَيْرُهُ  
مِنَ الْأَعْمَالِ

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اعمال کا مدار نیت پر ہے، ہر  
فحص کے عمل پر اس کی نیت کا پھل ملتا ہے، سو جس شخص کی  
ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہو تو اس کی ہجرت اللہ  
اور اس کے رسول کی طرف ہی معتبر ہے اور جس شخص کی ہجرت  
دنیا حاصل کرنے کے لیے یا کسی عورت سے نکاح کرنے کے  
لیے ہو تو اس کی ہجرت ایسی چیز کی طرف معتبر ہوگی جس کی  
طرف اس نے ہجرت کی ہے۔

۴۹۰۴- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُسْلِمَةَ بْنِ قَعْبِ حَدَّثَنَا  
مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ  
سَلَمَةَ بْنِ رِقَابٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ قَالَ رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَاتُوايَ كَمَنْ  
كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ فَيُهْجَرُ لَهُ إِلَى اللَّهِ وَرَسُولِهِ  
وَمَنْ كَانَ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوْ امْرَأَةٍ يَنْزِلُ وَجْهَهَا فَيُهْجَرُ  
إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ. البخاری (۱- ۵۴- ۲۵۲۹- ۳۸۹۸- ۵۰۷۰-  
۶۶۸۹- ۶۹۵۳) ابوداؤد (۲۲۰۱) الترمذی (۱۶۴۷) الترمذی (۷۵-  
۳۴۳۷- ۳۸۰۳) ابن ماجہ (۴۲۲۷)

امام مسلم نے اس حدیث کی چھ سندیں ذکر کی ہیں۔  
بعض اسانید سے یہ روایت ہے کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی  
اللہ تعالیٰ عنہ نے منبر پر کھڑے ہو کر نبی ﷺ سے یہ حدیث  
روایت کی۔

۴۹۰۵- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بْنُ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا  
السَّبَّاحُ وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ الْعَتَكِيُّ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ  
ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ (يَعْنِي  
الْقَافِي) ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو خَالِدٍ  
بِأَلْحَمَرِ سُلَيْمَانَ بْنِ حَيَّانَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ  
بِئِن نُسَيْرٍ حَدَّثَنَا حَفْصُ (يَعْنِي ابْنَ عِيَّانَ) وَبِزَيْدِ بْنِ  
هَارُونَ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ الْهَمْدَانِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ  
الْمُبَارَكِ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ كَلَّمَهُمْ  
عَنْ يَحْيَى ابْنِ سَعِيدٍ بِإِسْنَادِ مَالِكٍ وَمَعْنَى حَدِيثِهِ وَفِي  
حَدِيثِ سُفْيَانَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ عَلَى الْمُنْبَرِ  
يُخْبِرُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ. سابقہ حوالہ (۴۹۰۴)

شہادت فی سبیل اللہ طلب کرنے  
کا استحباب

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۴۶- بَابُ إِسْتِحْبَابِ طَلْبِ الشَّهَادَةِ  
فِي سَبِيلِ اللَّهِ تَعَالَى

۴۹۰۶- وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ قَرُوحٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صدق دل سے شہادت کا طالب ہو، اس کو شہادت کا اجر دیا جاتا ہے خواہ وہ شہید نہ ہو۔

سَلَمَةُ حَدَّثَنَا قَائِمٌ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ طَلَبَ الشَّهَادَةَ صَادِقًا أُعْطِيَهَا وَلَوْ لَمْ تُصِبْهُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۳۵۸)

کھل بن حنیف اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص صدق دل سے شہادت کا سوال کرے اس کو اللہ تعالیٰ شہداء کے مرتبہ پر پہنچا دیتا ہے، خواہ وہ اپنے بستر پر فوت ہو، ابو الظاہر نے اپنی روایت میں صدق کا ذکر نہیں کیا۔

۴۹۰۷- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى (وَاللَّفْظُ لِحَرَمَلَةَ) قَالَ أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا وَقَالَ حَرَمَلَةُ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهَبٍ حَدَّثَنِي أَبُو شَرِيحٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ أَبِي أَسَمَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشَّهَدَاءِ وَإِنْ مَاتَ عَلَيَّ فِرَاقِهِ وَلَمْ يَدْكُرْ أَبُو الطَّاهِرِ يَحْيَى حَدَّثَنَا بِصِدْقٍ. ابوداؤد (۱۵۲۰) الترمذی (۱۶۵۳) السنن (۳۱۶۲) ابن ماجہ (۲۷۹۷)

اس شخص کی مذمت کا بیان جو جہاد یا اس کی تمنا کیے بغیر مر گیا

۴۷- بَابُ ذِمِّ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ نَفْسَهُ بِالْغَزْوِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص مر گیا درآں حالی کہ اس نے جہاد کیا تھا نہ جہاد کی تمنا کی تھی اس کی موت نفاق کے ایک شعبہ پر ہوگی، عبد اللہ بن مبارک کہتے ہیں کہ ہمارے خیال میں یہ حکم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ کے ساتھ خاص تھا۔

۴۹۰۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْمٍ وَالْأَنْطَاكِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَهَبِ بْنِ الْمَكِّيِّ عَنْ عُمَرَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ سُمَيْعِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ مَاتَ وَلَمْ يَغْزُ وَلَمْ يُحَدِّثْ بِهِ نَفْسَهُ مَاتَ عَلَيَّ شُعْبَةً مِنْ نَفَاقٍ قَالَ ابْنُ سَهْلٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ فَتَرَى أَنَّ ذَلِكَ كَانَ عَلَيَّ عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

ابوداؤد (۲۵۰۲) السنن (۳۰۹۷)

جو شخص بیماری یا کسی اور عذر کی وجہ سے جہاد نہ کر سکے اس کے ثواب کا بیان

۴۸- بَابُ ثَوَابِ مَنْ حَبَسَهُ عَنِ الْغَزْوِ وَمَرِضٌ أَوْ عُذْرٌ آخَرَ

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک غزوہ میں ہم نبی ﷺ کے ہمراہ تھے، آپ نے فرمایا: مدینہ میں کچھ ایسے لوگ ہیں کہ تم جس جگہ سے گزرتے ہو یا جس وادی کو طے کرتے ہو وہ تمہارے ساتھ ہوتے ہیں کیونکہ وہ اپنے مرض کی وجہ سے ساتھ نہیں جاسکے۔

۴۹۰۹- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا جَبْرِ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي غَزَاةٍ لَقَالَ إِنَّ بِالْمَدِينَةِ لِرَجَالًا مَا يَسْرُكُمْ مَسِيرًا وَلَا قَطْعَتُمْ وَإِدْبَارًا لَا كَانُوا مَعَكُمْ حَبَسَهُمُ الْمَرَضُ.

ابن ماجہ (۲۷۶۵)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی اس

۴۹۱۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو معاوية ح

میں ہے کہ وہ تمہارے ساتھ ثواب میں شریک ہوتے ہیں۔

وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالََا  
حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى  
بْنُ يُونُسَ كُلُّهُمُ عَنِ الْأَعْمَشِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ غَيْرَ أَنَّ فِي  
حَدِيثِ وَكَيْعٍ إِلَّا شَرَكُواكُمْ فِي الْأَجْرِ. سابقہ حوالہ (۴۹۰۹)

### ۴۹- بَابُ فَضْلِ الْغَزْوِ فِي الْبَحْرِ

۴۹۱۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى

مَالِكٍ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ  
مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَدْخُلُ عَلَى أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ  
مِلْحَانَ فَتَطْعِمُهُ وَكَانَتْ أُمُّ حَرَامٍ تَحْتِ عِبَادَةَ بْنِ  
الصَّامِتِ فَدَخَلَ عَلَيْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا فَاطْعَمَتْهُ ثُمَّ  
جَلَسَتْ تَفْلِيئِي رَأْسَهُ فَنَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ اسْتَيْقَظَ وَهُوَ  
يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يَضْحِكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ  
نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي غُرُّوا عَلَيَّ غَزَاةً فِي سَبِيلِ اللَّهِ بَرَكُونَ  
فَبَجَّ هَذَا الْبَحْرُ مُلُوكًا عَلَى الْأَيُّرَةِ أَوْ مِثْلِ الْمُلُوكِ عَلَى  
الْأَيُّرَةِ (يَشْكُ أَيُّهُمَا قَالَ) قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ  
أَذْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ فَدَعَا لَهَا ثُمَّ وَضَعَ رَأْسَهُ فَنَامَ ثُمَّ  
اسْتَيْقَظَ وَهُوَ يَضْحَكُ قَالَتْ فَقُلْتُ مَا يَضْحِكُكَ  
يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي غُرُّوا عَلَيَّ غَزَاةً فِي  
سَبِيلِ اللَّهِ كَمَا قَالَ فِي الْأُولَى قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ  
اللَّهِ إِذْعُ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأُولَى  
فَرَكِبَتْ أُمُّ حَرَامٍ بِنْتُ مِلْحَانَ الْبَحْرَ فِي زَمَنِ مُعَاوِيَةَ  
فَصِيرَتْ عَنْ ذَاتِهَا حِينَ خَرَجَتْ مِنَ الْبَحْرِ فَهَلَكَتْ.

بخاری (۲۷۸۸- ۲۷۸۹- ۶۲۸۲- ۶۲۸۳- ۷۰۰۱)

البدادود (۲۴۹۱) الترمذی (۲۴۹۱) التسانی (۳۱۷۱)

### سمندر پار کر کے جہاد کرنے کی فضیلت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ام حرام بنت ملحان (یہ حضور کی رضاعی خالہ تھیں اور آپ کی محرم تھیں) کے پاس تشریف لے جاتے اور وہ آپ کو طعام پیش کرتی تھیں، حضرت عبادہ بن صامت کے نکاح میں تھیں، ایک دن رسول اللہ ﷺ ان کے پاس گئے انہوں نے آپ کو کھانا پیش کیا اور پھر آپ کے سر میں جوئیں دیکھنے لگیں، (آپ کا سر جوڑوں سے پاک تھا) رسول اللہ ﷺ سو گئے، پھر آپ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے، حضرت ام حرام کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کس چیز کے باعث تبسم فرما رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے (خواب میں) میری امت کے کچھ مجاہدین دکھائے گئے جو اللہ کی راہ میں سمندر میں بادشاہوں کے تختوں کی مثل سواری پر سوار ہو کر جا رہے تھے، حضرت ام حرام کہتی ہیں: میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان مجاہدین میں شامل کر دے، آپ نے ان کے لیے دعا کی اور پھر اپنا سر رکھ کر سو گئے، پھر آپ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کس چیز کے باعث تبسم فرما رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے (خواب میں) اپنی امت کے کچھ لوگ راہ خدا میں جہاد کرتے ہوئے دکھائے گئے جس طرح پہلے فرمایا تھا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے، آپ نے فرمایا: تم پہلے گروہ میں سے ہو، پھر حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے زمانے میں حضرت ام حرام بنت ملحان سمندر (کے جہاد) میں سوار ہوئیں اور جب سمندر سے نکلیں تو سواری سے گر کر ہلاک ہو گئیں۔

حضرت انس بن مالک کی خالہ حضرت ام حرام رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ ہمارے ہاں تشریف لائے اور قیلولہ فرمایا: پھر آپ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ پر میرے ماں باپ فدا ہوں! آپ کس وجہ سے ہنس رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے (خواب میں) میری امت کا ایک گروہ دکھایا گیا جو بادشاہوں کے تختوں کی مثل پر سمندر میں سواری کر رہا تھا، میں نے عرض کیا: آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ اللہ تعالیٰ مجھے بھی ان میں شامل کر دے! آپ نے فرمایا: تم بھی انہی میں سے ہو، حضرت ام حرام کہتی ہیں کہ آپ پھر سو گئے اور دوبارہ ہنستے ہوئے بیدار ہوئے اور میں نے پھر آپ سے سوال کیا اور آپ نے پہلے کی طرح جواب دیا، میں نے عرض کیا: آپ اللہ تعالیٰ سے دعا کیجئے کہ وہ مجھے بھی ان میں شامل کر دے! آپ نے فرمایا: تم پہلے گروہ میں سے ہو، پھر اس کے بعد حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ان سے نکاح کر لیا، انہوں نے سمندر کے راستہ جہاد کیا اور حضرت ام حرام کو اپنے ساتھ لے گئے، جب وہ واپس لوٹیں تو ان کے پاس ایک نخر لایا گیا، وہ اس پر سوار ہوئیں لیکن نخر نے ان کو گرا دیا جس سے ان کی گردن کی ہڈی ٹوٹ گئی۔

حضرت ام حرام بنت ملحان رضی اللہ تعالیٰ عنہا بیان کرتی ہیں کہ ایک دن رسول اللہ ﷺ میرے قریب سو گئے پھر آپ مسکراتے ہوئے بیدار ہوئے، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! آپ کیوں ہنس رہے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے (خواب میں) میری امت کے کچھ لوگ دکھائے گئے جو اس بزم سمندر پر سوار ہو کر جا رہے تھے، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کی خالہ بنت ملحان کے پاس تشریف لے گئے اور ان کے پاس سر رکھ کر سو گئے، اس کے

۴۹۱۲ - وَحَدَّثَنَا خَلْفُ بْنُ وَثَّابٍ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أُمِّ حَرَامٍ وَهِيَ خَالَةُ أَنَسِ قَالَتْ أَنَا النَّبِيُّ ﷺ يَوْمًا فَقَالَ عِنْدَنَا فَاسْتَيْقِظَ وَهُوَ يَضْحَكُ فَقُلْتُ مَا يَضْحَكُكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ يَا بِنْتِي أَنْتِ وَأَيْمَنِي قَالَ أُرَيْتُ قَوْمًا مِنْ أُمَّتِي يَزُكُّونَ ظَهَرَ الْبَحْرِ كَمَا لَمَلُوكَ عَلَى الْأَيْسَرَةِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ فَإِنَّكَ مِنْهُمْ قَالَتْ ثُمَّ نَامَ فَاسْتَيْقِظَ آيْضًا وَهُوَ يَضْحَكُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ وَفَلَّ مَقَالَتِهِ فَقُلْتُ ادْعُ اللَّهَ أَنْ يَجْعَلَنِي مِنْهُمْ قَالَ أَنْتِ مِنَ الْأَرْزَلِينَ قَالَ فَتَزَوَّجَهَا عِبَادَةُ بْنُ الصَّامِتِ بَعْدَ لَفْزِ الْبَحْرِ فَحَمَلَهَا مَعَهُ فَلَمَّا أَنْ جَاءَتْ قُرْبَتُهَا لَهَا بَعْلُهُ لَمْ يَكْتَبْهَا لِقَرْنِهَا فَانْدَلَّتْ عَنْهَا. (البارئ ۲۷۹۹- ۲۸۰۰- ۲۸۷۸- ۲۸۷۷- ۲۸۹۴- ۲۸۹۵) البراد (۲۴۹۰- ۲۴۹۲) الترمذی (۳۱۷۲) ابن ماجہ (۲۷۷۶)

۴۹۱۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ بِنِ الْمُهَاجِرِ وَيَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالََا أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ حَبَّانَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ خَالَتِهِ أُمِّ حَرَامٍ بِنْتِ مِلْحَانَ أَنَّهَا قَالَتْ نَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمًا قَرِيبًا مِنِّي ثُمَّ اسْتَيْقِظَ بِبَسَمِ قَالَتْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا أَضْحَكُكَ قَالَ نَأَسُ مِنْ أُمَّتِي عُرِضُوا عَلَيَّ يَزُكُّونَ ظَهَرَ هَذَا الْبَحْرِ الْأَخْضِرِ ثُمَّ ذَكَرَتْ عَوْدَةَ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ

سابقہ حوالہ (۴۹۱۲)

۴۹۱۴ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَقُتَيْبَةُ وَابْنُ حُبَّارٍ قَالُوا حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ (وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ) عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ أَتَى رَسُولُ

اللہ ﷺ اِنِّهٖ مِلْحَانَ خَالَةِ اَنْسِ فَوْضَعَ رَاسَهُ عِنْدَهَا وَمَسَّحَ  
الْحَدِيثُ بِمَعْنَى حَدِيثِ اِسْحَقَ بْنِ اَبِي طَلْحَةَ وَمُحَمَّدِ  
بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ. سابقہ حوالہ (۴۹۱۲)

خدا کے راستہ میں پہرہ  
دینے کی فضیلت

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک دن اور ایک رات سرحد پر پہرہ  
دینا ایک ماہ کے روزوں اور قیام سے بہتر ہے اور اگر وہ مر گیا تو  
اس کا وہ عمل جاری رہے گا، اس کا رزق جاری کیا جائے گا اور  
اس کو قبر کے فتنوں سے محفوظ کیا جائے گا۔

حضرت سلمان خیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے رسول اللہ  
ﷺ سے اس قسم کی ایک روایت کی ہے۔

۵۰- بَابُ فَضْلِ الرَّبَاطِ فِي  
سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

۴۹۱۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ بَهْرَاجٍ  
وَالدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ الطَّيَالِسِيُّ حَدَّثَنَا كَيْثُ (بَعْنِي  
ابْنُ سَعْدٍ) عَنْ اَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ  
شُرْحِبِيلِ بْنِ السَّمِطِ عَنْ سَلْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ  
ﷺ يَقُولُ رَبَاطٌ يَوْمَ رَلَيْلَةِ خَيْرٍ مِنْ صِيَامِ شَهْرٍ وَ قِيَامِهِ  
وَ اِنْ مَاتَ جَرَى عَلَيْهِ عَمَلُهُ الَّذِي كَانَ يَعْمَلُهُ وَ اُجْرَتِي  
عَلَيْهِ رِزْقُهُ وَ اَمِنَ الْفِتَانَ. الترمذی (۳۱۶۷-۳۱۶۸)

۴۹۱۶- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ  
عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ  
أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ عُفْبَةَ عَنْ شُرْحِبِيلِ بْنِ السَّمِطِ عَنْ سَلْمَانَ  
الْخَيْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ  
أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى. سابقہ حوالہ (۴۹۱۵)

ف: اس حدیث میں اسلام کی سرحدوں پر پہرہ دینے والوں کی ظاہر فضیلت ہے، کیونکہ ان کی موت کے بعد بھی ان کا عمل  
جاری رہتا ہے، اس فضیلت میں ان کا کوئی اور شریک نہیں ہے اور صحیح مسلم کے علاوہ دوسری روایات میں صراحتاً ہے کہ سرحد پر پہرہ  
دینے والے کے سوا ہر شخص کا عمل موت کے بعد منقطع ہو جاتا ہے اور سرحدی محافظ کا عمل قیامت تک بڑھتا رہتا ہے۔

شہیدوں کا بیان

۵۱- بَابُ بَيَانِ الشَّهَادَةِ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک شخص کہیں جا رہا تھا اس نے  
راستہ میں ایک خار دار شاخ دیکھی تو اس کو راستہ سے ایک  
طرف ہٹا دیا، اللہ تعالیٰ نے اس کے اس عمل کو قبول کر لیا اور اس  
کو بخش دیا، پھر آپ نے فرمایا: پانچ شخص شہید ہیں، (۱)  
طاعون کی بیماری میں مرنے والا، (۲) پیٹ کی بیماری میں  
مرنے والا، (۳) ڈوبنے والا، (۴) کسی چیز کے نیچے دب کر  
مرنے والا، (۵) اور جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں شہید ہو۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ

۴۹۱۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى  
مَالِكٍ عَنْ سَمِيْعِ بْنِ أَبِي سَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ  
رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي بِطَرِيقٍ وَجَدَ  
عُصْفَرَ كَسُوكٍ عَلَى الطَّرِيقِ فَأَخْرَجَهُ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ فَفَقَّرَ لَهُ  
لِقَالَ الشَّهَادَةِ خَمْسَةَ الْمَطْمُونِ وَالْمَبْطُونِ وَالْفِرْقِ  
وَ صَاحِبِ الْهَيْمِ وَالشَّهِيدِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

بخاری (۶۵۲-۲۴۷۲) مسلم (۶۶۱۲) الترمذی (۱۹۵۸)

۴۹۱۸- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم شہید کس کو سمجھتے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! جو شخص اللہ عزوجل کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے، آپ نے فرمایا: پھر تو میری امت کے شہداء بہت کم ہوں گے، صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! پھر وہ کون ہیں؟ آپ نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں قتل کیا جائے وہ شہید ہے اور جو شخص اللہ کی راہ میں مر جائے وہ شہید ہے جو شخص طاعون میں مرے وہ شہید ہے، جو شخص پیٹ کی بیماری میں مرے وہ شہید ہے، ابن مقسم نے کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ تمہارے باپ نے یہ بھی کہا تھا کہ جو ڈوب جائے وہ شہید ہے۔  
عبید اللہ بن مقسم نے کہا کہ میں تیرے بھائی پر گواہی دیتا ہوں اور اس حدیث میں یہ زیادہ ہے کہ جو غرق ہو جائے وہ شہید ہے۔

امام مسلم نے ایک اور سند بیان کی ہے اس میں ہے کہ جو شخص غرق ہو جائے وہ شہید ہے۔

حضرت بنت سیرین کہتی ہیں کہ مجھ سے حضرت انس بن مالک نے پوچھا کہ یحییٰ بن ابی عمرہ کس سبب سے فوت ہوئے تھے؟ میں نے کہا: طاعون سے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ طاعون ہر مسلمان کی شہادت ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

### تیر اندازی کی فضیلت

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا

سَهْلٌ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا تَعْمَدُونَ الشَّهِيدَ فَيَكُفُّمُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ إِنْ شَهِدَ آءُ أُمَّتِي إِذَا لَقِيْلَهُ قَالُوا قَمَنْ هُمْ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ مَاتَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ ابْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَبِيكَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ أَنَّهُ قَالَ وَالْعَرَبِيُّ شَهِيدٌ. مسلم، جزء الاشراف (۱۲۶۱۲)

۴۹۱۹ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَمِيدِ بْنُ بَكْرِ بْنِ الْوَيْطِيِّ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَهْلِ بْنِ هَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ وَقَدْ عَرَفْنَا فِي حَدِيثِهِ قَالَ سَهْلٌ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مِقْسَمٍ أَشْهَدُ عَلَى أَبِيكَ أَنَّهُ زَادَنِي هَذَا الْحَدِيثِ وَمَنْ غَرِقَ فَهُوَ شَهِيدٌ.

مسلم، جزء الاشراف (۱۲۶۳۳)

۴۹۲۰ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا وَهَبٌ حَدَّثَنَا سَهْلٌ بِهَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ وَفِي حَدِيثِهِ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ وَزَادَنِي وَالْقُرَيْشِيُّ شَهِيدٌ. مسلم، جزء الاشراف (۱۲۷۶۲)

۴۹۲۱ - وَحَدَّثَنَا حَلِيمُ بْنُ هَمَرَ الْبَكْرِيُّ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (بِعْنِي ابْنُ زِيَادٍ) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ عَنْ حَفْصَةَ بِنْتِ سِيرِينَ قَالَتْ قَالَ لِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ بِمَ مَاتَ بَعْثِي بْنُ أَبِي عَمْرَةَ قَالَتْ قُلْتُ بِالطَّاعُونَ قَالَتْ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الطَّاعُونَ شَهَادَةٌ لِكُلِّ مُسْلِمٍ.

بخاری (۵۷۳۲-۲۸۳۰)

۴۹۲۲ - وَحَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ سُجَاعٍ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ فِي هَذَا الْإِسْتِثْنَاءِ بِوَجْهِهِ.

سابقہ حوالہ (۴۹۲۱)

### ۵۲- بَابُ فَضْلِ الرَّمِيِّ

۴۹۲۳ - وَحَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي عَلِيٍّ ثَمَامَةَ بْنِ كَيْفِيٍّ

ہے: "وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ" کفار کے خلاف زیادہ سے زیادہ قوت حاصل کرو" سنو قوت تیر اندازی ہے، سنو قوت تیر اندازی ہے، سنو قوت تیر اندازی ہے۔

أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَقُولُ وَأَعِدُّوا لَهُمْ مَا اسْتَطَعْتُمْ مِنْ قُوَّةٍ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمِيَّ أَلَا إِنَّ الْقُوَّةَ الرَّمِيَّ.

ابوداؤد (۲۵۱۴) ابن ماجہ (۲۸۱۳)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ عنقریب تم کو فتوحات حاصل ہوں گی اور تمہارے لیے اللہ کافی ہے، سو تم میں سے کوئی شخص تیر اندازی کی مشق سے غافل نہ ہو۔

۴۹۲۴ - وَحَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي عَنْ مَرْوَانَ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِي عِلْيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ سَتُنْفَخُ عَلَيْكُمْ آرَاضُونَ وَيَكْفِيكُمْ اللَّهُ فَلَا يَعْجِزُ أَحَدُكُمْ أَنْ يُلْهَوْ بِأَسْهُبِهِ. مسلم، تجلۃ الاشراف (۹۹۳۱)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کرتے ہیں۔

۴۹۲۵ - وَحَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ رَشِيدٍ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ بَكْرِ بْنِ مُضَرَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِيِّ عَنْ أَبِي عِلْيَةَ وَالْهَمْدَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ. مسلم، تجلۃ الاشراف (۹۹۳۱)

عبد الرحمن بن شماسہ بیان کرتے ہیں کہ فقیم نجی نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یہ کہا کہ آپ بوڑھے ہونے کے باوجود ان نسالوں کے درمیان آتے جاتے ہیں یہ چیز آپ پر دشوار ہوگی حضرت عقبہ بن عامر نے کہا: اگر میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک حدیث نہ سنی ہوتی تو میں یہ مشقت نہ اٹھاتا۔ حارث کہتے ہیں کہ میں نے ابن شماسہ سے پوچھا: وہ کیا حدیث ہے؟ انہوں نے کہا: آپ نے فرمایا: جو شخص تیر اندازی سیکھنے کے بعد اس کو ترک کر دے وہ ہم میں سے نہیں ہے یا فرمایا: اس نے نافرمانی کی۔

۴۹۲۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ بِنِ الْمُهَاجِرِ أَخْبَرَنَا الْكَلْبِيُّ عَنِ الْحَارِثِيِّ بْنِ يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شُمَاسَةَ أَنَّ لَقَيْنًا اللَّخْمِيِّ قَالَ لِعُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ تَخْتَلِفُ بَيْنَ هَذَيْنِ الْفَرَضَيْنِ وَأَنْتَ كَيْفَ يَسْتَقِي عَلَيْكَ قَالَ عُقْبَةُ لَوْلَا كَلَامٌ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَمْ أَعْلَمْ أَنَّ الْحَارِثِيَّ كَقُلْتُ لِابْنِ شُمَاسَةَ وَمَا ذَاكَ قَالَ إِنَّهُ قَالَ مَنْ عَلِمَ الرَّمِيَّ لَمْ تَرَ كَهَ فُلَيْسَ مِنَّا أَوْ قَدْ عَصَى.

مسلم، تجلۃ الاشراف (۹۹۳۳)

ف: ان احادیث میں تیر اندازی سیکھنے اور اس میں مشق اور مہارت حاصل کرنے کی ترغیب اور فضیلت ہے اور تیر اندازی سیکھنے کے بعد اس کے بھلانے پر وعید ہے سو یہ مکروہ تحریمی ہے اور یہ جو فرمایا ہے کہ وہ ہم میں سے نہیں ہے اس کا مطلب ہے کہ وہ ہمارے طریقہ کاملہ پر نہیں ہے۔ تیر اندازی سے مراد ہر اس اسلحہ اور ہتھیاروں کی مشق ہے جن کا اس دور میں رواج ہو اس لیے اس دور کے مسلمانوں پر جدید فوجی تکنیک کو سیکھنا اور اس کی مشق کرنا ضروری ہے جس طرح پہلے تیر اندازی کا سیکھنا ضروری تھا۔

رسول اللہ ﷺ کا یہ ارشاد کہ: "میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا" اسے کسی کی مخالفت سے نقصان نہیں ہوگا"

۵۳- بَابُ قَوْلِهِ ﷺ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ

حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا، جو شخص ان کو رسوا کرنا چاہے گا وہ ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا، وہ اسی حال پر رہیں گے حتیٰ کہ قیامت آجائے گی۔

۴۹۲۷- وَحَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَيْكِيُّ وَفَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ (وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ) عَنْ ابْنِ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَدَلَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ كَذَلِكَ وَلَيْسَ لِي حَدِيثٌ فَتِيْبَةٌ وَهُمْ كَذَلِكَ.

الترمذی (۲۲۲۹) ابن ماجہ (۱۰)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے ”میری امت میں سے ایک گروہ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہے گا حتیٰ کہ قیامت آجائے گی درآن حالیکہ وہ غالب ہو گئے۔“

۴۹۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا وَكَيْعٌ وَعَبْدُهُ كِلَاهُمَا عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي مَعْمَرٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا مَرْوَانَ (بِعْنِي الْفَرَارِيُّ) عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ قَيْسِ عَيْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَنْ يَزَالَ قَوْمٌ مِنْ أُمَّتِي ظَاهِرِينَ عَلَى النَّاسِ حَتَّى يَأْتِيَهُمْ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ. البخاری (۳۶۴۰-۷۳۱۱-۷۴۵۹)

حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا۔ اس کے بعد حسب سابق ہے۔

۴۹۲۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ عَنْ قَيْسِ قَالَ سَمِعْتُ الْمُغِيرَةَ بْنَ شُعْبَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ بِمِثْلِ حَدِيثِ مَرْوَانَ سَوَاءً. سابقہ حوالہ (۴۹۲۸)

حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: یہ دین ہمیشہ قائم رہے گا اور مسلمانوں کی ایک جماعت اس دین کی خاطر قیامت تک جنگ کرتی رہے گی۔

۴۹۳۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَسَّاقِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَنْ يَزَالَ هَذَا الدِّينُ قَائِمًا يُقَاتِلُ عَلَيْهِ عِصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ. سلم تحفۃ الاشراف (۲۱۸۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جنگ کرتا رہے گا وہ (ہمیشہ) لوگوں پر غالب رہیں گے حتیٰ کہ قیامت آجائے گی۔

۴۹۳۱- وَحَدَّثَنَا هُرَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ وَحَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ قَالَا حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

سابقہ حوالہ (۳۹۳)

عمیر بن ہانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی

۴۹۳۲- وَحَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مَرْزَاحِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى



اللہ عنہ کو منبر پر یہ فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ فرماتے ہیں کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہے گا جو شخص ان کو رسوا کرنا چاہے گا یا ان کی مخالفت کرے گا وہ ان کو نقصان نہیں پہنچا سکے گا وہ (ہمیشہ) لوگوں پر غالب رہیں گے حتیٰ کہ قیامت آجائے گی۔

بُنْ حَمْرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ جَابِرٍ أَنَّ عُمَيْرَ بْنَ هَالِسٍ حَدَّثَهُ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ عَلَى الْمُنْبَرِ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ أُمَّتِي قَائِمَةً بِأَمْرِ اللَّهِ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَدَلَهُمْ أَوْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ أَمْرُ اللَّهِ وَهُمْ ظَاهِرُونَ عَلَى النَّاسِ.

بخاری (۳۶۴۱-۷۳۱۲)

یزید بن اہم کہتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن ابوسفیان رضی اللہ عنہما کو ایک حدیث بیان کرتے ہوئے سنا جو میں نے کسی اور سے منبر پر نہیں سنی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ جس شخص کے ساتھ خیر کا ارادہ کرتا ہے اس کو دین کی سمجھ عطا فرمادیتا ہے، مسلمانوں کا ایک گروہ ہمیشہ حق کی خاطر جگ کرتا رہے گا اور اپنے مخالفین پر قیامت تک غالب رہے گا۔

۴۹۳۳ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ هَيْثَمٍ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ وَهَّابٍ (وَهُوَ ابْنُ بَرْقَانَ) حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ الْأَصَمِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ ذَكَرَ حَدِيثَنَا رَوَاهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ لَمْ أَسْمَعُهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَلَى مِنْبَرِهِ حَدِيثًا غَيْرَهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ يُرِدِ اللَّهُ بِهِ خَيْرًا يُفَسِّحْ لَهُ مِنَ الدِّينِ لَئَلَّا تُزَالَ عُصَابَةٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ يُقَاتِلُونَ عَلَى الْحَقِّ ظَاهِرِينَ عَلَى مَنْ نَآؤَاهُمْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ. سلم، تجمہ الاشراف (۱۱۴۴۹)

عبدالرحمن بن شامہ مہری بیان کرتے ہیں کہ میں مسلمہ بن مخلد کے پاس بیٹھا ہوا تھا اور ان کی مجلس میں حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص بیٹھے تھے، حضرت عبداللہ نے کہا: قیامت صرف بدترین مخلوق پر قائم ہوگی جو زمانہ جاہلیت کے لوگوں سے بھی بدتر لوگ ہوں گے، وہ اللہ تعالیٰ سے جس چیز کی بھی دعا کریں گے اللہ تعالیٰ اس کو رد کر دے گا، اسی اثناء گفتگو میں حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بھی آگئے، مسلمہ نے کہا: اے عقبہ! سنئے عبداللہ کیا بیان کر رہے ہیں، حضرت عقبہ نے کہا: وہ زیادہ جانتے ہیں لیکن میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سنا ہے کہ میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ اللہ کے حکم کی خاطر لڑتا رہے گا اور اپنے دشمنوں پر غالب رہے گا اور دشمنوں کی مخالفت ان کو ضرر نہیں دے گی، حضرت عبداللہ نے کہا: ہاں، اللہ تعالیٰ ایک ایسی ہوا بھیجے گا جس کی خوشبو مشک کی طرح ہوگی اور چھونے میں ریشم کی طرح ہوگی اور جس شخص کے دل میں رائی کے دانہ کے برابر بھی ایمان ہوگا وہ اس ایمان کو قبض کر لے گی پھر بدترین لوگ رہ جائیں گے اور انہیں پر قیامت قائم ہو

۴۹۳۴ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عُمَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَهَبٍ حَدَّثَنَا عَمْرُ بْنُ الْحَارِثِ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ شُمَّاسَةَ الْمَهْرِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ مُسْلِمَةَ بِنْتِ مَخْلَدٍ وَعِنْدَهُ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَمِيرٍ وَبِئْسَ الْعَايِسُ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ لَا تَقُومُ السَّاعَةُ إِلَّا عَلَى شِرَارِ الْخَلْقِ هُمْ شَرُّ رِجَالِ أَهْلِ الْجَاهِلِيَّةِ لَا يَدْعُونَ اللَّهَ بِسْمِي إِلَّا رَدَّهُ عَلَيْهِمْ فَبَيَّنَّا لَهُمْ عَلَى ذَلِكَ أَقْبَلَ عُقْبَةُ بْنُ عَامِرٍ فَقَالَ لَهُ مُسْلِمَةُ يَا عُقْبَةُ أَسْمَعُ مَا يَقُولُ عَبْدُ اللَّهِ فَقَالَ عُقْبَةُ هُوَ أَعْلَمُ وَأَمَّا أَنَا فَسَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ لَا تَزَالُ عُصَابَةٌ مِنْ أُمَّتِي يُقَاتِلُونَ عَلَى أَمْرِ اللَّهِ ظَاهِرِينَ لِعَدُوِّهِمْ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى تَرْتَابَهُمُ السَّاعَةُ وَهُمْ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ أَجَلٌ لَكُمْ يَبْعَثُ اللَّهُ رِيحًا كَرِيحِ الْوَسْكِ مَسْهُمَاتِ الْحَرِيرِ فَلَا تَنْرُكُ نَفْسًا لِي قَلْبِهِ مِنْهَا مِنَ الْإِيمَانِ إِلَّا لَبَّضْتَهُ ثُمَّ يَنْفِي شِرَارَ النَّاسِ عَلَيْهِمْ تَقُومُ السَّاعَةُ.

سلم، تجمہ الاشراف (۹۹۳۴)

گی۔

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اہل غرب ہمیشہ حق پر قائم رہیں گے حتیٰ کہ قیامت قائم ہو جائے گی۔

سفر میں جانوروں کی رعایت کرنا  
اور اخیر شب کو راستہ میں  
اترنے کی ممانعت

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم ہریالی میں سفر کرو تو زمین سے اونٹوں کو ان کا حصہ دو اور جب تم خشک سالی (یا قحط) کے موسم میں سفر کرو تو زمین سے جلدی گزرو اور جب تم اخیر شب میں اتر دو راستہ سے ہٹنا کیونکہ رات کو وہ جگہ حشرات الارض کا ٹھکانا ہے۔

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب تم ہریالی (یعنی جب زمین میں ہر طرف سبزہ اگا ہوا ہو) میں سفر کرو تو زمین سے اونٹوں کو ان کا حصہ دو اور جب تم خشک سالی میں سفر کرو تو تیز چلو (تاکہ اونٹ کمزور نہ ہو جائیں) اور جب تم اخیر شب میں قیام کرو تو راستہ میں ٹھہرنے سے احتراز کرنا کیونکہ رات کے وقت وہ جگہ جانوروں اور حشرات الارض کی آماجگاہ ہوتی ہے۔

ف: اس حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے سفر کرنے کے اور سفر میں قیام کرنے کے آداب بتائے ہیں، کیونکہ حشرات الارض زہریلے کیڑے کوڑے ہوتے ہیں اور رات کو درندے بھی پھرتے ہیں اس لیے آپ نے رات کے وقت جنگل کے راستہ میں قیام کرنے سے منع فرمایا۔

سفر عذاب کا ٹکڑا ہے اور فراغت کے  
بعد جلد گھر لوٹنے

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سفر عذاب کا ایک ٹکڑا ہے وہ تم کو سونے اور

۴۹۳۵ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَاصٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَزَالُ أَهْلُ الْغَرْبِ كَاهِرِينَ عَلَى الْحَقِّ حَتَّى تَقُومَ السَّاعَةُ. سلم تخریج الاشراف (۳۹۰۴)

۵۴- بَابُ مَرَاعَاةِ مَصْلِحَةِ الدَّوَابِّ  
فِي السَّيْرِ وَالنَّهْيِ عَنِ التَّعْرِيسِ  
فِي الطَّرِيقِ

۴۹۳۶ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخَيْصِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَاسْرِعُوا عَلَيْهَا السَّيْرَ وَإِذَا عَرَسْتُمْ بِاللَّيْلِ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ. سلم تخریج الاشراف (۱۲۵۹۸)

۴۹۳۷ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ (بِعْنِي ابْنُ مُحَمَّدٍ) عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا سَافَرْتُمْ فِي الْخَيْصِ فَأَعْطُوا الْإِبِلَ حَظَّهَا مِنَ الْأَرْضِ وَإِذَا سَافَرْتُمْ فِي السَّنَةِ فَبَادِرُوا بِهَا يَفِيهَا وَإِذَا عَرَسْتُمْ فَاجْتَنِبُوا الطَّرِيقَ فَإِنَّهَا طُرُقُ الدَّوَابِّ وَمَأْوَى الْهَوَامِّ بِاللَّيْلِ. الترمذی (۲۸۵۸)

۵۵- بَابُ السَّفَرِ قِطْعَةً مِنَ الْعَذَابِ وَ  
اسْتِحْبَابُ تَعْجِيلِ الْمَسَافِرِ إِلَى أَهْلِهَا  
بَعْدَ قِضَاءِ شَغْلِهِ

۴۹۳۸ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْلَمَةَ بْنُ قَعْبٍ وَاسْمَاعِيلُ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ وَأَبُو مُصْعَبٍ الزُّهْرِيُّ وَمَنْصُورُ

کھانے پینے سے روک دیتا ہے، جب تم میں سے کسی شخص کا کام پورا ہو جائے تو وہ اپنے گھر آنے میں جلدی کرے۔

بُنْ أَبِي مَرْجِحٍ وَقَتِيْبَةُ بْنُ سَعْدٍ قَالُوا حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ (وَاللَّفْظُ لَهُ) قَالَ كُنْتُ لِمَالِكٍ حَدَّثَكَ سَمِعْتُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ أَلَسْفَرُ لِقِطْعَةٍ مِنَ الْعَذَابِ يَمْنَعُ أَحَدَكُمْ نَوْمَهُ وَطَعَامَهُ وَشَرَابَهُ فَإِذَا قَضَى أَحَدُكُمْ نَهْمَتَهُ مِنْ وَجْهِهِ فَلْيَمْتَحِلْ إِلَى أَهْلِهِ قَالَ نَعَمْ.

بخاری (۱۸۰۴-۳۰۰۱-۵۴۲۹) ابن ماجہ (۲۸۸۲)

## ۵۶- بَابُ كَرَاهَةِ الطَّرُوقِ وَهُوَ الدُّخُولُ لَيْلًا

## رات کے وقت گھر واپس لوٹنے کی کراہت

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ رات کو اپنے گھر نہیں آتے تھے، آپ صبح یا شام کو تشریف لاتے تھے۔

۴۹۳۹- وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرَيْرٍ عَنْ هَمَّامِ بْنِ إِسْحَاقَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ لَا يَطْرُقُ أَهْلَهُ لَيْلًا وَكَانَ يَأْتِيهِمْ غَدْوَةً أَوْ عَشِيَّةً. البخاری (۱۸۰۰)

ایک اور سند سے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے اس روایت کی مثل مروی ہے البتہ اس میں "لا یطرق" کی جگہ "لا یدخل" ہے۔

۴۹۴۰- وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ حَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ غَيْرَ أَنَّهُ قَالَ كَانَ لَا يَدْخُلُ. سابقہ حوالہ (۴۹۳۹)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم ایک غزوہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، جب ہم مدینہ پہنچے تو ہم شہر میں جانے لگے آپ نے فرمایا: کچھ توقف کرو حتیٰ کہ ہم رات کے وقت یعنی عشاء کے وقت جائیں تاکہ جس عورت کے ہال بکھرے ہوئے ہیں وہ اپنے ہال درست کر لے اور جس عورت کا شوہر غائب تھا وہ اب اپنے موئے زیر ناف صاف کر لے۔

۴۹۴۱- وَحَدَّثَنِي إِسْمَاعِيلُ بْنُ سَالِمٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ أَخْبَرَنَا سَيَّارٌ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ سَيَّارٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزَاةٍ فَلَمَّا قَدِمْنَا الْمَدِيْنَةَ دَهَبْنَا لِنَدْخُلَ فَقَالَ أَهْلُهَا حَتَّى نَدْخُلَ لَيْلًا أَمْ عِشَاءَ كُنِي تَمْتَشِطُ الشَّعْبَةَ وَتَسْتَجِدُّ الْمَغِيْبَةَ. سابقہ حوالہ (۳۶۲۵)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص رات کو گھر واپس آئے تو رات کو (اچانک) جا کر گھر کا دروازہ نہ کھٹکھٹائے (بلکہ اتنی دیر توقف کرے) کہ جس عورت کا شوہر غائب تھا وہ اپنے موئے زیر ناف صاف کر لے اور جس کے بال پراگندہ ہوں وہ اپنے بال ٹھیک کر لے۔

۴۹۴۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنِي عَبْدُ الصَّمَدِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا قَدِمَ أَحَدُكُمْ لَيْلًا فَلَا يَأْتِيَنَّ أَهْلَهُ طَرُوقًا حَتَّى تَسْتَجِدَّ الْمَغِيْبَةَ وَتَمْتَشِطَ الشَّعْبَةَ.

سابقہ حوالہ (۴۹۴۱)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جب کسی انسان کی گھر سے غیر حاضری طویل ہو جائے تو وہ (اچانک) رات کو اپنے گھر نہ جائے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے کہ انسان رات کو (اچانک) گھر جا اپنے اور گھر کے حالات کا تجسس کرے اور گھر والوں کی کمزوریوں پر مطلع ہو۔

ایک اور سند سے بھی یہ حدیث ہے اس میں راوی نے یہ کہا ہے کہ مجھے معلوم نہیں کہ ”گھر کے حالات کا تجسس کرے اور گھر والوں کی کمزوریوں پر مطلع ہو“ یہ الفاظ حدیث میں ہیں یا نہیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ نبی ﷺ سے (اچانک) رات کو گھر آنے کی کراہت نقل کرتے ہیں اور اس حدیث میں یہ جملہ نہیں ہے: گھر کے حالات کا تجسس کرے اور گھر والوں کی کمزوریوں پر مطلع ہو۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

## لا لُق شکار حلال جانوروں

### اور ذبیحوں کا بیان

سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کرنے کا حکم حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میں سدھائے کتوں کو چھوڑتا ہوں، وہ میرے لیے شکار کو روک کر رکھتے ہیں اور میں اس پر

۴۹۴۳- وَحَدَّثَنِيهِ بِحَيْبِ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ بْنُ عُبَادَةَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِقْلَةً.

سابقہ حوالہ (۴۹۴۱)

۴۹۴۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا طَالَ الرَّجُلُ الْقَيْتَةَ أَنْ يَأْتِيَ أَهْلَهُ طَرَوْقًا. البخاری (۵۲۴۴) ابوداؤد (۲۷۷۷)

۴۹۴۵- وَحَدَّثَنِيهِ بِحَيْبِ بْنِ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا رُوْحُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۴۹۴۳)

۴۹۴۶- وَحَدَّثَنَا أَبُو تَكْوِيْرُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَارِبٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ تَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَطْرُقَ الرَّجُلُ أَهْلَهُ لَيْلًا يَتَخَوَّنُهُمْ أَوْ يَلْتَمِسُ عَثْرَتِهِمْ. البخاری (۱۸۰۱-۵۲۴۳) ابوداؤد (۲۷۷۶)

۴۹۴۷- وَحَدَّثَنِيهِ مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ قَالَ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ سُفْيَانُ لَا أَقْرَى هَذَا لِي السَّحَابِ بِئِمْ آمٍ لَا يَعْزِي أَنْ يَتَخَوَّنَهُمْ أَوْ يَلْتَمِسَ عَثْرَتِهِمْ. سابقہ حوالہ (۴۹۴۵)

۴۹۴۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَاذِ بْنِ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ جَمَعْنَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُعَارِبٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ أَمَةِ الطَّرُوقِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَتَخَوَّنُهُمْ وَيَلْتَمِسُ عَثْرَتِهِمْ. سابقہ حوالہ (۴۹۴۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## ۳۴- كِتَابُ الصَّيْدِ وَالدَّبَائِحِ

### وَمَا يُؤْكَلُ مِنَ الْحَيَوَانِ

#### ۱- بَابُ الصَّيْدِ بِالْكَلابِ الْمُعْلَمَةِ

۴۹۴۹- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا جَبْرِ بْنُ مَنصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ

بسم اللہ بھی پڑھتا ہوں، آپ نے فرمایا: جب تم اپنا سدھایا ہوا کتا چھوڑو اور اس پر بسم اللہ پڑھ لو تو پھر اس کو کھالیا کرو، میں نے کہا: خواہ وہ شکار کو مار ڈالے؟ آپ نے فرمایا: خواہ وہ شکار کو مار ڈالے بشرطیکہ کوئی اور کتا اس کے ساتھ شریک نہ ہو، میں نے عرض کیا: میں شکار پر بغیر پر (یا پیکان) کا تیر مارتا ہوں جس سے وہ مر جاتا ہے، آپ نے فرمایا: جب تم بغیر پر (پیکان) کا تیر مارو اور وہ اس کے جسم میں نفوذ کر جائے تو اس کو کھا لو اور اگر تیر کے عرض سے شکار مرے تو اس کو مت کھاؤ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ سوال کیا کہ: ہم لوگ ان کتوں سے شکار کرتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: جب تم اپنا سدھایا ہوا کتا چھوڑو اور اس پر بسم اللہ پڑھو تو کتے نے جو شکار تمہارے لیے روکا ہے اس کو کھا لو خواہ کتے نے اس شکار کو مار ڈالا ہو، البتہ اگر کتے نے بھی اس شکار سے کچھ کھالیا ہے تو پھر مت کھاؤ، کیونکہ پھر یہ خدشہ ہے کہ کتے نے شاید اپنے لیے اس کو شکار کیا ہے اور اگر تمہارے کتے کے ساتھ اور کتے بھی مل جائیں تو پھر اس شکار کو مت کھاؤ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بغیر پر کے تیر کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: اگر شکار تیر کی دھار سے مرا ہو تو اس کو کھا لو اور اگر تیر کا عرض لگنے سے مرا ہو تو وہ موقوف (چوٹ کھایا ہوا) ہے اس کو نہ کھاؤ اور میں نے رسول اللہ ﷺ سے کتے کے شکار کا حکم معلوم کیا، آپ نے فرمایا: جب تم (شکار پر) اپنے کتے کو چھوڑو اور اس پر بسم اللہ پڑھو تو اس کو کھا لو، اگر کتے نے اس شکار میں سے کچھ کھالیا ہے تو اس کو مت کھاؤ، کیونکہ اب کتے نے اس شکار کو اپنے لیے روکا ہے، میں نے کہا: اگر میں اپنے کتے کے ساتھ ایک اور کتے کو بھی دیکھوں اور مجھے پتا نہ ہو کہ کس کتے نے شکار کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: پھر تم مت کھاؤ کیونکہ تم نے صرف اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے دوسرے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

الْمُعَلَّمَةَ فَيَمْسِكُنَّ عَلَيَّ وَأَذْكُرُ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُّ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلُنَّ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا أَنْتَ بِشَرِّهَا كَلْبٌ كَيْسَ مَعَهَا قُلْتُ لَهُ يَا بَنِي أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ الصَّيْدَ فَأُصِيبُ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ فَحَزَقَ فَكُلَّهُ وَإِنْ أَصَابَهُ بِعَرَضِهِ فَلَا تَأْكُلُهُ. البخاری (۵۴۷۷-۷۳۹۷) ابوداؤد (۲۸۴۷) الترمذی (۱۴۶۵) التسانی (۴۲۷۶-۴۲۷۸-۴۳۱۶) ابن ماجہ (۳۲۱۵)

۴۹۵۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو قُضَيْبٍ عَنْ بَيَانَ بْنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَرِيمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قُلْتُ أَنَا قَوْمٌ نَصِيدُ بَهْلُوَ الْكِلَابِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ فَكُلُّ مِمَّا أَمْسَكْنَ عَلَيْكَ وَإِنْ قَتَلْنَ إِلَّا أَنْ يَأْكُلَ الْكَلْبُ فَإِنْ أَكَلَ فَلَا تَأْكُلُ يَا بَنِي أَخَافُ أَنْ يَكُونَ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَهَا كِلَابٌ مِنْ غَيْرِهَا فَلَا تَأْكُلُ.

بخاری (۵۴۸۳-۵۴۸۷) ابوداؤد (۲۸۴۸) ابن ماجہ (۳۲۰۸)  
۴۹۵۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَبْرِيُّ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ بْنِ حَرِيمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِيدِهِ فَكُلُّ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرَضِهِ فَكُلُّ فَإِنَّهُ وَقِيدٌ فَلَا تَأْكُلُ وَسَأَلْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلُّ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلُ فَإِنَّهُ إِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ قُلْتُ فَإِنْ وَجَدْتُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا أُخْرَى فَلَا أُدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَهُ قَالَ فَلَا تَأْكُلُ فَإِنَّمَا سَعَيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَسْمِعْ عَلَى غَيْرِهِ. البخاری (۱۷۵-۲۰۵۴-۵۴۷۶-۵۴۸۶) ابوداؤد (۲۸۵۴) التسانی (۴۲۸۳-۴۳۱۷)

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بغیر پر کے تیر کے متعلق سوال کیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض (بغیر پر کا تیر) کے متعلق سوال کیا، اس کے بعد مثل سابق حدیث ہے۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض (بغیر پر کا تیر) کے شکار کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: اگر شکار اس کی دھار سے مرا ہوا ہو تو کھا لو اور اگر اس کے عرض سے شکار مرا ہو تو نہ کھاؤ کیونکہ اب وہ وقید (چوٹ کھایا ہوا) ہے اور میں نے آپ سے کتے کے شکار کے متعلق دریافت کیا: آپ نے فرمایا: اگر کتا تمہارے لیے شکار کو روک رکھے اور اس سے خود نہ کھائے تو اس کو کھاؤ، کیونکہ اس شکار کو کتے کا پکڑ لینا ہی اس کا ذبح کرنا ہے اور اگر تم شکار کے پاس ایک اور کتے کو دیکھو اور تمہیں یہ خدشہ ہو کہ دوسرے کتے نے بھی اس کے ساتھ پکڑا ہوگا اور مار ڈالا ہوگا تو پھر اس کو نہ کھاؤ، کیونکہ تم نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے، دوسرے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

۴۹۵۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَبَشٍ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ يَقُولُ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ لَذَكَرَ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۹۵۰)

۴۹۵۳- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ الْعَبْدِيُّ حَدَّثَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي السَّفِيرِ وَعَنْ تَابِيسَ ذَكَرَ شُعْبَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْمِعْرَاضِ يَمِثِلُ ذَلِكَ.

سابقہ حوالہ (۴۹۵۰)

۴۹۵۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ عَنْ عَمِيرٍ عَنْ عَدِيَّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَيْثِهِ فَكُلْهُ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيدٌ وَسَأَلْتُهُ عَنْ صَيْدِ الْكَلْبِ فَقَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ فَإِنَّ ذِكَاثَهُ أَخْذُهُ فَإِنْ وَجَدْتِ عِنْدَهُ كَلْبًا آخَرَ فَعَشِيتَ أَنْ يَكُونَنَّ آخِذًا مَعَهُ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلِ إِلَّا مَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللَّهِ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ.

بخاری (۵۴۷۵) الترمذی (۱۴۷۱) التہامی (۴۲۷۵-۴۲۸۰)

ابن ماجہ (۴۳۱۹-۴۲۸۵)

۴۹۵۵- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ أَبِي زَائِدَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۴۹۵۴)

۴۹۵۶- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارٌ وَدَخِيلًا وَرَبِطًا بِالتَّهْرَمِينَ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي لِأَجْمَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ فَلَا تَأْكُلِ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ

فحصی بیان کرتے ہیں کہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے ہماری ہمسایہ اور شریک کار تھی۔ وہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی ﷺ سے یہ سوال کیا کہ میں شکار پر اپنا کتا چھوڑتا ہوں پھر اپنے کتے کے ساتھ ایک اور کتا بھی دیکھتا ہوں اور مجھے یہ پتا نہیں چلتا کہ ان میں سے کس نے شکار کو پکڑا ہے، آپ نے فرمایا: پھر تم اس کو مت کھاؤ کیونکہ تم نے

اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے، دوسرے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے حسب سابق روایت کی ہے۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے بیان فرمایا: جب تم اپنا کتا بھیجو تو بسم اللہ پڑھو، اگر وہ تمہارے لیے شکار کو روک لے اور تم شکار کو زندہ پاؤ تو اس کو ذبح کر دو اور اگر تم شکار کو اس حال میں پاؤ کہ کتے نے مار ڈالا ہو اور اس سے کچھ کھایا نہ ہو تو اس کو کھالو اور اگر تم اپنے کتے کے ساتھ ایک اور کتے کو پاؤ اور شکار کو کتے نے مار ڈالا ہو تو اس کو نہ کھاؤ، کیونکہ تم کو پتا نہیں کہ ان دونوں میں سے کس نے اس کو مارا ہے اور اگر تم تیر پھینکو تو بسم اللہ پڑھو، پھر اگر ایک دن تک تمہارا شکار غائب رہے اور تمہیں اس میں اپنے تیر کے علاوہ اور کوئی نشان نہ ملے تو اگر تم چاہو تو اس کو کھالو اور اگر تم کو شکار پانی میں ڈوبا ہوا ملے تو پھر اس کو مت کھاؤ۔

حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے متعلق سوال کیا۔ آپ نے فرمایا: جب تم اپنا تیر پھینکو تو بسم اللہ پڑھو، پھر اگر تم کو شکار مرا ہوا ملے تو اس کو کھالو اور اگر تم کو شکار پانی میں ڈوبا ہوا ملے تو مت کھاؤ، کیونکہ تم کو پتا نہیں کہ وہ پانی سے مرا ہے یا تمہارے تیر سے مرا ہے۔

حضرت ابن ثعلبہ حنفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں۔ ہمارے ملک میں شکار کیا جاتا ہے، میں اپنی کمان اپنے سدھائے ہوئے کتے اور غیر سدھائے ہوئے کتے سے شکار کرتا ہوں، آپ مجھے یہ بتلائیے کہ ان میں سے کون سا شکار ہمارے لیے حلال ہے؟ آپ نے فرمایا: تم نے

تسم علی تھیرہ۔ السائل (۴۲۸۱-۴۲۸۴)

۴۹۵۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكِيمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَ ذَلِكَ. السائل (۴۲۸۲-۴۲۸۴)

۴۹۵۸ - وَحَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ شُجَاعٍ السَّكُونِيُّ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أُرْسِلَتْ كَلْبُكَ فَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ أَمْسَكَ عَلَيْكَ فَادْرِكْهُ حَتَّى تَأْذِئَهُ وَإِنْ أَذْرَكَهُ فَدَقِّقْ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ فَكُلْهُ وَإِنْ وَجَدَتْ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبًا غَيْرَهُ وَقَدْ قَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَذِيرُنِي أَيُّهَا قَتَلَهُ وَإِنْ رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ غَابَ عَنْكَ يَوْمًا فَلَمْ تَجِدْ فِيهِ إِلَّا أَلْتِ سَهْمِيكَ فَكُلْ إِنْ شِئْتَ وَإِنْ وَجَدْتَهُ غَرِيفًا لِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ. البخاری (۵۴۸۴) ابوداؤد (۲۸۴۹-۲۸۵۰) الترمذی (۴۲۷۴-۴۳۰۹-۴۳۱۰-۳۴۱۰-۱۴۶۹) السائل (۴۲۷۹-۴۲۸۶) ابن ماجہ (۳۲۱۳)

۴۹۵۹ - وَحَدَّثَنَا بِحْسِيُّ بْنُ أَبِي بَرْزَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ الْمُبَارَكِ أَخْبَرَنَا عَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْقَيْدِ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَادْكُرْ اسْمَ اللَّهِ فَإِنْ وَجَدْتَهُ فَدَقِّقْ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ فَإِنَّكَ لَا تَذِيرُنِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمَكَ. سابقہ حوالہ (۴۹۵۶)

۴۹۶۰ - وَحَدَّثَنَا هَنَادُ بْنُ السَّرِيِّ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيَّوَةَ بْنِ شَرِيحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بِنْتُ بَزِيمَةَ الْيَمَشَقِيَّةَ يَقُولُ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ عَائِدُ اللَّهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخَثِمِيَّ يَقُولُ آتَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ بَارِضٌ قَوْمٌ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ نَأْكُلُ فِي أَيْتِهِمْ وَأَرْضٌ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ أَوْ بِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَخْبِرُنِي مَا أَلْذِي

جو یہ کہا ہے کہ ہم اہل کتاب کے ملک میں رہتے ہیں اور ان کے برتنوں میں کھاتے ہیں تو اگر تم کو اور برتن مل سکیں تو ان کے برتنوں میں نہ کھاؤ اور اگر اور برتن نہ مل سکیں تو پھر ان کے برتنوں کو دھو کر ان میں کھاؤ اور تم نے جو یہ کہا ہے کہ تمہارے ملک میں شکار کیا جاتا ہے تو تم جب اپنی کمان سے شکار کرو تو اس پر بسم اللہ پڑھ لو پھر اس کو کھاؤ اور تم نے جو اپنے سدھائے ہوئے کتے کا شکار پایا ہے تو اس پر بسم اللہ پڑھو اور کھاؤ اور غیر سدھائے ہوئے کتے سے اگر تم نے شکار کیا ہے تو اگر تم نے شکار کو زندہ پایا ہے تو اس کو ذبح کر کے کھا لو۔ (در نہ نہیں)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے، البتہ ابن وہب نے اپنی روایت میں کمان کے شکار کا ذکر نہیں کیا۔

### شکار (زخمی جانور) کا گم ہونے کے بعد ملنا

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم (شکار پر) اپنا تیر مارو اور پھر شکار تم سے اوجھل ہو جائے پھر تم کو وہ مل جائے تو جب تک وہ بدبودار نہ ہو اس کو کھا لو۔

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اپنا شکار تین دن کے بعد ملے تو وہ اس میں بدبو پیدا ہونے سے پہلے اس کو کھا سکتا ہے۔

امام مسلم نے حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ کی ایک اور سند سے روایت ذکر کی ہے اور اس میں بدبو کا ذکر نہیں ہے اور کتے کے شکار کے بارے میں فرمایا: تین دن کے بعد بھی اس کو کھاؤ البتہ اگر اس سے بدبو آئے تو پھر اس کو چھوڑ دو۔

يَجِئُ لَنَا مِنْ ذَلِكَ قَالَ أَمَا مَا ذَكَرْتِ الْكُفْمَ بِأَرْضِ قَوْمٍ مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ تَأْكُلُونَ لَيْسَ إِلَيْهِمْ كِبَانٌ وَجَدْتُمْ غَيْرَ إِلَيْهِمْ فَلَا تَأْكُلُوا فِيهَا وَإِنْ لَمْ تَجِدُوا فَأَعْيِلُوا هَاتِمَ كُلُوا فِيهَا وَأَمَا مَا ذَكَرْتِ الْكُفْمَ بِأَرْضِ صَيْدٍ لَمَّا أَصَبْتَ بِقَوْمِيكَ لَأَذْكَرِ اسْمَ اللّٰهِ نَمَّ كُلٌّ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلِّمِ لَأَذْكَرِ اسْمَ اللّٰهِ نَمَّ كُلٌّ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلِّمٍ فَأَذْرَكْتِ ذَكَرْتَهُ لِكُلِّ

بخاری (۵۴۷۸-۵۴۸۸-۵۴۹۶) ابوداؤد (۲۸۵۵) الترمذی (۱۵۶۰م) السنن (۴۲۷۷) ابن ماجہ (۳۲۰۷)

۴۹۶۱- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا الْمُفَرِّجِيُّ كَمَا هُمَا عَنْ حَيَوَةَ بَهْدًا الْإِسْنَادِ نَحْوَ حَدِيثِ ابْنِ الْمُبَارَكِ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ ابْنِ وَهْبٍ لَمْ يَدْخُرْ فِيهِ صَيْدُ الْقُرَيْشِ

سابقہ حوالہ (۴۹۵۸)

### ۲- بَابُ إِذَا غَابَ عَنْهُ الصَّيْدُ ثُمَّ وَجَدَهُ

۴۹۶۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَهْرَانَ الرَّازِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللّٰهِ حَمَّادُ بْنُ خَالِدٍ الْغَضَائِيُّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي نَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَعَابَ عَنْكَ فَأَذْرَكْتَهُ لِكُلِّ مَا لَمْ يُنَيَّنْ. ابوداؤد (۲۸۶۱) السنن (۴۳۱۴)

۴۹۶۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ أَبِي خَلْفٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيسَى حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرِ بْنِ أَبِي نَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِسَهْمِكَ فَعَابَ عَنْكَ فَأَذْرَكْتَهُ لِكُلِّ مَا لَمْ يُنَيَّنْ

سابقہ حوالہ (۴۹۶۲)

۴۹۶۴- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي نَعْلَبَةَ الْخَثَمِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ حَدِيثُهُ فِي الصَّيْدِ ثُمَّ قَالَ ابْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا ابْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مُعَاوِيَةَ عَنْ



عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ وَابْنُ الزَّاهِرِيَّةِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نَفِيرٍ  
عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَثَمِيِّ بِمِثْلِ حَدِيثِ الْعَلَاءِ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ  
يَذْكُرْ نَوْتَهُ وَقَالَ فِي الْكَلْبِ كُلَّهُ بَعْدَ ثَلَاثِ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ  
لِدَعْوَةِ الرَّزْدِيِّ (۱۴۶۴)

۳- بَابُ تَحْرِيمِ أَكْلِ ذِي نَابٍ مِّنَ  
الطَّيْرِ وَكُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِّنَ الطَّيْرِ

۴۹۶۵- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَيْسٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ  
إِسْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو قَالَ اسْحَقُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ  
حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ  
أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ نَهَى النَّبِيُّ ﷺ عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ  
الطَّيْرِ زَادَ اسْحَقُ وَابْنُ أَبِي عَمْرٍو فِي حَدِيثِهِمَا قَالَ  
الزُّهْرِيُّ وَلَمْ نَسْمَعْ بِهَذَا حَتَّى قَدِمْنَا الشَّامَ.

بخاری (۵۵۳۰-۵۷۸۰) ابوداؤد (۳۸۰۲) الترمذی (۱۴۷۷)

النسائی (۴۳۳۶-۴۳۵۳) ابن ماجہ (۲۲۳۲)

۴۹۶۶- وَحَدَّثَنِي حَرَمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ  
أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْعُمَيْيَّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ  
أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ الطَّيْرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ وَلَمْ أَسْمَعْ  
ذَلِكَ مِنْ عَلَمَاتِنَا بِالْحِجَازِ حَتَّى حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ  
وَكَانَ مِنْ فُقَهَاءِ أَهْلِ الشَّامِ. سابقہ حوالہ (۴۹۶۵)

۴۹۶۷- وَحَدَّثَنِي هُرُؤُنُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ  
وَهَبٍ أَخْبَرَنَا عَمْرُو (بِعْنِي ابْنُ الْحَارِثِ) أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ  
حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخَثَمِيِّ  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِّنَ  
الطَّيْرِ. سابقہ حوالہ (۴۹۶۵)

۴۹۶۸- وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ  
أَخْبَرَنِي مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ وَابْنُ أَبِي ذَيْبٍ وَعَمْرُو بْنُ  
الْحَارِثِ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَغَيْرُهُمْ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ  
زَالِعٍ وَهَبُ بْنُ حَمْدٍ عَنْ هَبْدِ الرَّزَّازِيِّ عَنْ مَغْبِرِ ح  
وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ الْمَاجِشُونِ ح

کچلیوں والے درندوں اور بچوں سے شکار  
کرنے والے پرندوں کو کھانے کی ممانعت

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے ہر کچلی (نوک دار دانت) والے درندے کو کھانے  
سے منع فرمایا ہے، اسحاق اور ابن ابی عمر کی روایت میں یہ  
اضافہ ہے کہ زہری نے بیان کیا کہ ملک شام میں آنے تک ہم  
نے اس حدیث کو نہیں سنا۔

حضرت ابو ثعلبہ حنفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے ہر کچلی والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا ہے،  
ابن شہاب زہری کہتے ہیں کہ ہم نے حجاز میں اپنے علماء سے یہ  
حدیث نہیں سنی، حتیٰ کہ شام کے فقہاء میں سے ابو ادریس نے  
مجھ سے یہ حدیث بیان کی۔

حضرت ابو ثعلبہ حنفی بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ  
ﷺ نے ہر کچلی والے درندے کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی چار سندیں ذکر کیں سب  
نے کھانے کا ذکر کیا ہے مگر صالح اور یوسف کی روایت میں یہ  
ہے کہ آپ نے ہر کچلی والے درندے سے منع فرمایا ہے۔

وَحَدَّثَنَا الْحَلْبَوَانِيُّ وَعَبْدُ بَنُ حَمِيدٍ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ  
إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ  
بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَ حَدِيثِ يُونُسَ وَعَمْرٍو كُلُّهُمْ ذَكَرَ  
الْأَكْلَ إِلَّا صَالِحًا وَيُوسُفَ فَإِنَّ حَدِيثَهُمَا نَهَى عَنْ كُلِّ  
ذِي نَابٍ مِنَ السَّيِّئِ. سابقہ حوالہ (۴۹۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے فرمایا: ہر کیلوں والے درندے کو کھانا حرام ہے۔

۴۹۶۹- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ  
الرَّحْمَنِ (بِعْنِي ابْنُ مَهْدِيٍّ) عَنْ مَالِكٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ  
أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عُمَيْدَةَ ابْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ  
ﷺ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ فَكَأَكْلَهُ حَرَامٌ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّالِبِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنَا  
مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ.

السائل (۴۳۳۵) ابن ماجہ (۳۲۳۳)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی  
ﷺ نے تمام کچلیوں والے درندوں اور ناخنوں والے  
پرندوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

۴۹۷۰- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ ابْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ  
ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ  
السَّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ الطَّيْرِ. البراد (۳۸۰۳)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

۴۹۷۱- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ  
حَمَّادٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۴۹۶۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے تمام کچلیوں والے درندوں اور ناخنوں  
والے پرندوں کو کھانے سے منع فرمایا ہے۔

۴۹۷۲- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ  
دَاوُدَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ وَأَبُو بَشِيرٍ عَنْ  
مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى  
عَنْ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السَّبَاعِ وَعَنْ كُلِّ ذِي مِخْلَبٍ مِنَ  
الطَّيْرِ. سابقہ حوالہ (۴۹۶۸)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ  
رسول اللہ ﷺ نے منع فرمایا۔ اس کے بعد حسب سابق  
حدیث ہے۔

۴۹۷۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ  
أَبِي بَشِيرٍ وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَبُو  
بَشِيرٍ أَخْبَرَنَا عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى  
ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَعْفَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ  
أَبِي بَشِيرٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ مِهْرَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى  
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ.

سابقہ حوالہ (۴۹۶۸)

## ۴- بَابُ اِبَاحَةِ مَيْتَاتِ الْبَحْرِ

۴۹۷۴ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو عَاقِبَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَأَمَرَ عَلَيْنَا أبا عُبَيْدَةَ نَتَلَّقِي عَيْرًا لِقَرْيَةٍ وَرَوَدْنَا جَرَابًا مِنْ تَمْرٍ لَمْ يَجِدْ لَنَا غَيْرَهُ فَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِينَا تَمْرَةً تَمْرَةً قَالَ لَقُلْتُ كَيْفَ كُنْتُمْ تَصْنَعُونَ بِهَا قَالَ تَمَصُّهَا كَمَا يَمَصُّ الصَّبِيُّ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهَا مِنَ الْمَاءِ فَكَفَيْتَنَا يَوْمًا إِلَى اللَّيْلِ وَكُنَّا نَضْرِبُ بِعَصِينَا الْحِطَّ لَمْ نَبْلُغْ بِالْمَاءِ فَنَاكَلَهُ قَالَ وَانْطَلَقْنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ فَرَفَعَ لَنَا عَلَى سَاحِلِ الْبَحْرِ كَهَيْئَةِ الْكَيْبِ الضَّمِيمِ فَانْتَهَى فَإِذَا هِيَ دَابَّةٌ تُدْعَى الْعَنْبَرُ قَالَ قَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ لَمْ قَالَ لَا بَلْ نَحْنُ رَسُولُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَبِئْسَ سَبِيلَ اللَّهِ وَكَلِمَةُ اضْطُرُّرْتُمْ فَكُلُوا قَالَ فَاقَمْنَا عَلَيْهِ شَهْرًا وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ حَتَّى سَمِينَا قَالَ وَقَدْ رَأَيْتُنَا نَغْتَرِفُ مِنْ وَقَبِ عَيْنِهِ بِالْقِلَالِ الْكُهْنِ وَتَقَطَّعُ مِنْهُ الْفَدْرُ كَالْقَوْرِ أَوْ كَقَلْبِ الْقَوْرِ فَلَقَدْ أَحْمَلْنَا أَبُو عُبَيْدَةَ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا لَمْ نَعُدْهُمْ فِي وَقَبِ عَيْنِهِ وَأَخَذَ ضِلْعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَاقَامَهَا ثُمَّ رَحَلَ أَعْظَمَ بَعْضُ مَعَنَا لَمَرًّا مِنْ تَحِيَّتِهَا وَتَرَوَدْنَا مِنْ لَحِيمِهِ وَشَاقِقَ كَلِمَاتٍ كَلِمَاتٍ الْمَدِينَةَ آتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَكُنَّا كُنَّا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ هُوَ رِزْقٌ أَخْرَجَهُ اللَّهُ لَكُمْ فَهَلْ مَعَكُمْ مِنْ لَحِيمِهِ شَيْءٌ فَتَطْعَمُونَا قَالَ قَارَأْنَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مِنْهُ فَأَكَلَهُ.

(ابوداؤد (۳۸۴۰))

## سمندر میں مرے ہوئے جانور کی اباحت

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حضرت ابو عبیدہ کے زیر کمان کفار قریش کے قافلے کے خلاف بھیجا اور کھجوروں کی ایک بوری ہمیں بطور زاد راہ عنایت فرمائی، اس کے علاوہ آپ کو اور کوئی چیز نہیں ملی، حضرت ابو عبیدہ ہر روز ہمیں ایک ایک کھجور دیا کرتے تھے (راوی کہتے ہیں) میں نے پوچھا تم ایک کھجور پر کس طرح گزارہ کرتے تھے؟ حضرت جابر نے کہا: ہم اس کھجور کو بچہ کی طرح چوستے تھے، پھر اس کے اوپر پانی پیتے تھے، وہ کھجور ہمیں رات تک کافی ہوتی تھی اور ہم لاشیوں سے درختوں کے پتے جما دتے پھر ان کو پانی میں بھگا کر کھا لیتے تھے، ایک دن ہم ساحل سمندر پر گئے وہاں کنارے پر ایک بڑے ٹیلے کی مانند کوئی چیز پڑی ہوئی تھی، ہم اس کے پاس گئے دیکھا تو وہ ایک جانور ہے، جس کو غنبر کہا جاتا تھا، حضرت ابو عبیدہ نے کہا: یہ مردار ہے پھر کہا: نہیں، ہم رسول اللہ ﷺ کے نمائندے ہیں اور اللہ کے راستے میں ہیں اور تم لوگ حالت اضطرار میں ہو سو اس کو کھا لو، ہم لوگ تین سو تھے اور وہاں ایک ماہ ٹھہرے اور اس کو کھا کر ہم موٹے ہو گئے تھے، مجھے یاد ہے کہ ہم نے اس کی آنکھ کے ڈھیلے سے منکھوں سے بھر بھر کر اس جانور سے چربی نکالی تھی اور اس میں سے تیل کے برابر گوشت کے ٹکڑے کاٹے تھے، حضرت ابو عبیدہ نے ہم میں سے تیرہ آدمیوں کو لے کر اس کی آنکھ کے ڈھیلے میں بٹھا دیے اور اس کی ایک پہلی کو کھڑا کیا اور سب سے بڑے اونٹ کی پیٹھ پر کجاوہ کس کر اس کے نیچے سے گزار لیا اور اس کے گوشت کو ابال کر ہم نے زاد راہ تیار کر لیا، مدینہ پہنچنے کے بعد ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے اس واقعہ کا ذکر کیا، آپ نے فرمایا: یہ ایک رزق ہے جو اللہ تعالیٰ نے تم کو عطا فرمایا ہے، کیا تمہارے پاس اس کے گوشت میں سے کچھ ہے؟ اگر ہے تو ہمیں کھلاؤ، حضرت جابر کہتے ہیں کہ پھر ہم نے اس میں سے کچھ گوشت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا اور آپ

نے اس کو تناول فرمایا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین سو سواروں کے ساتھ ہمیں بھیجا اور ہمارے امیر حضرت ابو عبیدہ بن الجراح تھے، ہم قریش کے قافلہ کی گھات میں تھے، ہم نصف ماہ تک ساحلِ نِصْفِ شَهْرٍ پر ٹھہرے رہے، ہم کو شدید بھوک کا سامنا تھا، حتیٰ کہ ہم نے درختوں کے پتے کھائے اور اس لشکر کا نام ہی ”چٹوں کا لشکر“ پڑ گیا، سمندر نے ہمارے لیے ایک جانور نکال کر پھینکا جس کو غبر کہتے تھے، ہم نصف ماہ تک اس کو کھاتے رہے اور بدن پر اس کا تیل لگاتے رہے، یہاں تک کہ ہم خوب فرہہ ہو گئے، حضرت ابو عبیدہ نے اس کی ایک پہلی نصب کی اور لشکر کے سب سے طویل آدمی کو سب سے اونچے اونٹ پر سوار کیا تو وہ اونٹ اس پہلی کے نیچے سے گزر گیا اور اس کی آنکھ کے ڈھیلے میں کئی آدمی بیٹھ گئے۔ حضرت جابر کہتے ہیں کہ ہم نے اس کی آنکھ کے ڈھیلے میں سے اتنے اتنے گھڑے چربی نکالی، ہمارے ساتھ کھجوروں کی ایک بوری تھی، حضرت ابو عبیدہ پہلے ہر شخص کو ایک ایک کھجور دیتے تھے، پھر ایک ایک کھجور دینے لگے اور جب کھجور ملنا بند ہو گئی تو ہم نے جان لیا کہ اب کھجوریں ختم ہو گئیں۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ”چٹوں کے لشکر“ میں ایک دن ایک شخص نے تین اونٹ ذبح کیے، پھر تین ذبح کیے، پھر تین ذبح کیے، اس کے بعد ابو عبیدہ نے اس کو منع کر دیا۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ہمیں روانہ کیا اس وقت ہم تین سو تھے، ہم اپنے اپنے زادراہ کو اپنے کندھوں پر اٹھائے ہوئے تھے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں

۴۹۷۵- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عُمَرُو جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَتَحْرُ ثَلَاثَ مِائَةٍ رَاكِبٍ وَأَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ تَرَصَّدُ عَيْرًا لِقُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ نِصْفَ شَهْرٍ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبْطَ فَسَيِّئَ جَيْشِ الْخَبْطِ فَالْتَقَى لَنَا الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهَا نِصْفَ شَهْرٍ وَأَدَهْنَا مِنْ وَدَيْهَا حَتَّى تَابَتْ أَجْسَامُنَا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلْعَاتَيْنِ أَضْلَاعِهِ فَنَضَبَهُ ثُمَّ نَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ وَأَطْوَلِ جَمَلٍ فَحَمَلَهُ عَلَيْهِ فَمَرَّ تَحْتَهُ قَالَ وَجَلَسَ لِي حَتَّى جَرَّ عَيْنِي نَفَرًا قَالَ وَأَخْرَجْتَنَا مِنْ وَلِبِ عَيْنِي كَذَا وَكَذَا لُكَّةً وَذِكْ قَالَ وَكَانَ مَعَنَا جِرَابٌ مِنْ تَمْرٍ لَكَانَ أَبُو عُبَيْدَةَ يُعْطِي كُلَّ رَجُلٍ مِنْنَا قَبْضَةً قَبْضَةً ثُمَّ أَهْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً فَلَمَّا لَيْتِي وَجَدْنَا لُقْدًا.

بخاری (۴۳۶۱-۵۴۹۴) السنن (۴۳۶۳)

۴۹۷۶- وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ ابْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَمِعَ عُمَرُو جَابِرًا يَقُولُ لِي جَيْشِ الْخَبْطِ اِنَّ رَجُلًا تَحْرَ ثَلَاثَ جَزَائِرٍ لَكُمْ ثَلَاثًا لَكُمْ ثَلَاثًا ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ. سابقہ حوالہ (۴۹۷۵)

۴۹۷۷- وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ (بِعْنِي ابْنِ سُلَيْمَانَ) عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ ﷺ وَتَحْرُ ثَلَاثَ مِائَةٍ تَحْمِلُ أَرْوَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا.

بخاری (۲۴۸۳-۲۹۸۳-۴۳۶۰) الترمذی (۲۴۷۵) السنن

(۴۳۶۲) ابن ماجہ (۴۱۵۹)

۴۹۷۸- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ

کہ رسول اللہ ﷺ نے تین سو کا ایک لشکر بھیجا اور حضرت ابو عبیدہ بن جراح کو اس کا امیر بنایا، جب ان کا زادراہ ختم ہو گیا تو حضرت ابو عبیدہ نے سب کے زادراہ جمع کیے اور ہم کو کھجوریں کھلاتے تھے اور آخر میں ہر روز ایک کھجور دیتے تھے۔

التَّحْمِيزُ عَنْ مَهْدِيٍّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَبِي نَعِيمٍ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ أَنَّ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَهُ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةَ ثَلَاثِ مِائَةٍ وَأَمَرَ عَلَيْهِمْ أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ الْجَرَّاحِ لَقْنِي زَادَهُمْ فَجَمَعَ أَبُو عُبَيْدَةَ زَادَهُمْ فِي بَزْوٍ وَفَكَانَ بَقَاؤُنَا حَتَّى كَانَ بُصْبِنَا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةً.

سابقہ حوالہ (۴۹۷۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سمندر کے کنارے ایک لشکر روانہ فرمایا میں بھی اس لشکر میں تھا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے البتہ وہب بن کیسان کی روایت میں یہ ہے کہ لشکر نے اٹھارہ دن تک اس (مچھلی) کا گوشت کھایا۔

۴۹۷۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ (بَعِيَّ ابْنِ كَثِيرٍ) قَالَ سَمِعْتُ وَهَبَ بْنَ كَيْسَانَ يَقُولُ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ سَرِيَّةً أَنَا فِيهِمْ إِلَى سَيْفِ الْبَحْرِ وَسَافُوا جَمِيعًا بِقِيَّةِ الْحَدِيثِ كَتَبُوا حَدِيثَ عَمْرِو بْنِ قُنْبَرٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَمْرٍو أَنَّ فِي حَدِيثِ وَهَبِ بْنِ كَيْسَانَ فَكُلَّ مِنْهَا الْجَيْشُ ثَمَانِي عَشْرَةَ لَيْلَةً. سابقہ حوالہ (۴۹۷۷)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارض جہینہ کی طرف ایک لشکر روانہ فرمایا اور ایک شخص کو اس کا امیر بنایا۔

۴۹۸۰- وَحَدَّثَنِي حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَمْرٍو وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُعَلِّبِ الْقَزَّازُ يَكْلَاهُمَا عَنْ دَاوُدَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مِقْسِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ بَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَعَثًا إِلَى أَرْضِ جُهَيْنَةَ وَاسْتَعْمَلَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا وَسَاقَ الْحَدِيثَ بِتَحْوِيلِهِمْ. مسلم، تلمذ الاشراف (۲۳۸۹)

### پالتو گدھوں کے کھانے کی ممانعت

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کے گوشت کو کھانے سے منع فرمادیا۔

### ۵- بَابُ تَحْرِيمِ أَكْلِ لَحْمِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

۴۹۸۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ وَالْحَسَنِ ابْنَيْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ مُتَعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لَحْمِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ. سابقہ حوالہ (۳۴۱۷)

امام مسلم نے اس حدیث کو چار سندوں کے ساتھ روایت کیا یونس کی روایت میں ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمایا ہے۔

۴۹۸۲- وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ كَثِيرٍ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالُوا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ كَثِيرٍ حَدَّثَنَا إِبْنُ حُدَّادٍ حَدَّثَنَا عُيَيْدُ اللُّوْحِ وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ وَحَرَمَلَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهَبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ ح وَحَدَّثَنَا

اسْحَقُ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَا أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا  
مَعْمَرٌ كُنْهَمُ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلِيْنِ حَدِيثِ  
يُوْنُسَ وَعَنْ أَكْبَلِ لُحُوْمِ الْحُمْرِ الْأَيْتِيَّةِ سَاهِدًا (۳۴۱۷)  
۴۹۸۳ - وَحَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُحَلَّبِيُّ وَعَبْدُ بْنُ  
حُمَيْدٍ كِلَاهُمَا عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَبِي إِسْرَاهِيْمَ بْنِ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا  
أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ أَبِي شَهَابٍ أَنَّ أَبَا إِدْرِيسَ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا  
تَلْبَةَ قَالَ حَرَّمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لُحُوْمَ الْحُمْرِ الْأَيْتِيَّةِ.

بخاری (۵۵۲۷)

حضرت ابو ثعلبہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کر دیا۔

۴۹۸۴ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ ابْنُ لُثَيْمٍ حَدَّثَنَا  
أَبِي حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ حَدَّثَنِي نَافِعٌ وَسَالِمٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُوْمِ الْحُمْرِ الْأَيْتِيَّةِ.

بخاری (۴۲۱۵-۴۲۱۷-۴۲۱۸-۵۵۲۲)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کے گوشت کو کھانے سے منع فرما  
دیا۔

۴۹۸۵ - وَحَدَّثَنِي هُرُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ  
بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا أَبُو جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ  
ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا أَبِي وَمَعْنُ بْنُ عِيْسَى عَنْ  
سَالِكِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ نَهَى رَسُولُ  
اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ الْحِمَارِ الْأَيْتِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَكَانَ النَّاسُ  
أَحْكَاجُوا إِلَيْهَا. سلم بنه الاشراف (۷۷۸۶-۸۳۹۴)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول  
اللہ ﷺ نے خیبر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت کو کھانے  
سے منع فرما دیا حالانکہ لوگوں کو اس کی ضرورت تھی۔

۴۹۸۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ  
مُسَيْبٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ  
لُحُوْمِ الْحُمْرِ الْأَيْتِيَّةِ فَقَالَ أَصَابَتْنا مَجَاعَةٌ يَوْمَ خَيْبَرَ  
وَلَمْ نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَقَدْ أَصَبْنَا لِلْقَوْمِ حُمْرًا خَارِجَةً  
مِنَ الْمَدِينَةِ فَتَحَرَّزْنَا هَا فَإِنْ قُدُورُنَا لَتَغْلِي إِذْ نَادَى مُنَادِي  
رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْ اكْفَسُوا الْقُدُورَ وَلَا تَطْعَمُوا مِنْ لُحُوْمِ  
الْحُمْرِ شَيْئًا فَقُلْتُ حَرَّمَهَا تَحْرِيمَ مَاذَا قَالَ تَحَدَّثْنَا بَيْنَنَا  
فَقُلْنَا حَرَّمَهَا أَيْتِيَّةً وَحَرَّمَهَا مِنْ أَجْلِ أَنَّهَا لَمْ تُحَمَّسْ.

بخاری (۳۱۵۵-۴۲۲۰) التسانی (۴۳۵۰) ابن ماجہ (۳۱۹۲)

شیبانی کہتے ہیں کہ میں نے حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی  
رضی اللہ عنہما سے پالتو گدھوں کے گوشت کے متعلق دریافت  
کیا انہوں نے بتایا کہ خیبر کے دن ہمیں بھوک لگی ہوئی تھی، ہم  
رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، ہم نے شہر سے باہر نکلنے والے  
یہودیوں کے گدھوں کو پکڑ لیا، ہم نے ان کو ذبح کر دیا، ہماری  
دیگیوں میں ان کا گوشت پک رہا تھا، اتنے میں رسول اللہ  
ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ دیگیوں الٹ دو اور گدھوں  
کے گوشت کو بالکل نہ کھاؤ، میں نے پوچھا کہ آپ نے اس کو  
حرام کرتے ہوئے کیا فرمایا تھا؟ انہوں نے کہا: آپ نے اس  
کو یقینی طور پر حرام کیا اور اس وجہ سے حرام کیا کہ اس میں خمس  
نہیں نکالا گیا تھا۔

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے

۴۹۸۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ فَضِيلُ بْنُ حُسَيْنٍ حَدَّثَنَا

ہیں کہ جنگ خیبر کی راتوں میں ہمیں بھوک لگی، ہم پالتو گدھوں پر ٹوٹ پڑے، جس وقت ان کا گوشت ہماری دیکھیوں میں پک رہا تھا، رسول اللہ ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ دیکھیاں الٹ دو، پالتو گدھوں کے گوشت بالکل نہ کھاؤ، اس وقت بعض صحابہ نے یہ کہا کہ ان کو اس لیے حرام کیا ہے کہ ان کا شمس نہیں نکالا گیا اور بعض نے کہا کہ ان کو حتی طور پر حرام کر دیا گیا۔

عَبْدُ الْوَاحِدِ (بِعْنِي ابْنُ زَيْدٍ) حَدَّثَنَا سَلِيمَانُ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ أَصَابْنَا مَجَاعَةً لَيْلِي خَيْرٌ فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْرٍ وَقَعْنَا فِي الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ فَانصَحَرْنَا هَا فَلَمَّا غَلَّتْ بِهَا الْقُدُورُ نَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْ اكْفُوا الْقُدُورَ وَلَا تَأْكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْحُمُرِ حِينَئِذٍ قَالَ تَأْسُرُ إِسْمَا تَهَى عَنْهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِأَنَّهَا لَمْ تَعْمَسْ وَقَالَ الْخُرُونُ تَهَى عَنْهَا الْبَقَّةُ.

سابقہ حوالہ (۴۹۸۶)

حضرت براء اور حضرت عبد اللہ بن ابی ادنی رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ دیکھیاں الٹ دو۔

۴۹۸۸ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ (وَهُوَ ابْنُ لَيْثٍ) قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ وَعَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولَانِ أَصَبْنَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ اكْفُوا الْقُدُورَ.

بخاری (۵۵۲۶-۵۵۲۵-۴۲۲۵۴۲۲۱)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ خیبر کے دن ہم نے گدھے پکڑ لیے پھر رسول اللہ ﷺ کے منادی نے یہ اعلان کیا کہ دیکھیاں الٹ دو۔

۴۹۸۹ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ الْمُنْثَرِ وَأَبْنُ بَشِيرٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَاقَ قَالَ قَالَ الْبَرَاءُ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْرٍ حُمُرًا فَنَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْ اكْفُوا الْقُدُورَ. سلم تلمذ الاشراف (۱۸۸۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہمیں پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کر دیا گیا۔

۴۹۹۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ وَاسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ بَشِيرٍ عَنْ يَسْعَرَ عَنْ نَائِبِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ الْبَرَاءَ يَقُولُ نُهَيْتَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ. سلم تلمذ الاشراف (۱۷۵۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں پالتو گدھوں کے گوشت کو پھینکنے کا حکم دیا خواہ کپا ہو یا پکا اور پھر ہمیں اس کے کھانے کا حکم نہیں دیا گیا۔

۴۹۹۱ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمِ بْنِ شُعْبَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُكْفَى لُحُومُ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ بَيْتُهُ وَنَضِجَةُ لَمْ يَأْمُرْنَا بِأُكْلِهَا.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

وَحَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجِيُّ حَدَّثَنَا حَفْصُ (بِعْنِي ابْنُ غِيَاثٍ) عَنْ عَاصِمِ بْنِ يَهْدَا إِسْنَادًا نَحْوَهُ.

بخاری (۴۲۲۶) الترمذی (۴۳۴۹) ابن ماجہ (۳۱۹۴)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ مجھے پتا نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گدھوں کا گوشت کھانے سے

۴۹۹۲ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ الْأَزْدِيُّ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ عَاصِمِ بْنِ عَمِيرٍ

اس لیے منع فرمایا تھا کہ جو بوجھ اٹھانے کے کام آتے ہیں سو آپ نے اسے ناپسند کیا کہ بوجھ اٹھانے کا ذریعہ ختم ہو جائے یا آپ نے جگ خیر کے دن پالتو گدھوں کے گوشت کو حرام کر دیا۔

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ لَا أُدْرِي إِنَّمَا نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ أَجْلِ أَنَّهُ كَانَ حَمُولَةً النَّاسِ كَثِيرَةً أَنْ تَذْهَبَ حَمُولَتُهُمْ أَوْ حَرَمَهُ لِيَوْمِ خَيْرٍ لِعَوْمِ الْحُمْرِ الْأَهْلِيَّةِ.

بخاری (۴۲۲۷)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ خیبر گئے، پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لیے خیبر فتح کر دیا۔ فتح کے دن لوگوں نے شام کو بہت آگ جلائی، رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کیسی آگ جل رہی ہے، کیا پکار رہے ہو؟ صحابہ نے عرض کیا کہ ہم گوشت پکا رہے ہیں آپ نے پوچھا: کس چیز کا گوشت پکا رہے ہو؟ صحابہ نے کہا: پالتو گدھوں کا گوشت پکا رہے ہیں، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دیکھیں! الٹ دو اور ان کو توڑ دو، ایک شخص نے عرض کیا: اگر ہم دیکھیں انڈیل کر دھولیں؟ آپ نے فرمایا: ایسا کرو۔

۴۹۹۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبَّادٍ وَفَتِيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا حَلِيمٌ (وَهُوَ ابْنُ إِسْمَاعِيلَ) عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ قَالَ خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ فَتَحَهَا عَلَيْهِمْ فَلَمَّا أَمَسَى النَّاسُ الْيَوْمَ الَّذِي فَتِحَتْ عَلَيْهِمْ أَوْ قَدُوا زَيَّرْنَا كَثِيرَةً فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا هَلْ دَوِ الْبَيْتَانَ عَلَى أَبِي كَثِيْرٍ تُوْقِدُوْنَ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ قَالَ عَلَى أَبِي لَحْمٍ قَالُوا عَلَى لَحْمٍ حُمْرِ النَّسِيْبَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَهْرِيْقُوْهَا وَارْكُسِرُوْهَا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَوْ نَهْرِيْقُهَا وَتَغْسِلُهَا قَالَ أَوْ ذَاكَ.

سابقہ حوالہ (۴۶۴۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۴۹۹۴ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيْمَ أَخْبَرَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَصَفْوَانُ بْنُ عِيْسَى ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّظِيرِ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ النَّبِيلُ كُلُّهُمْ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۴۶۴۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے خیبر فتح کر لیا تو ہم نے بستی سے باہر نکلنے والے گدھوں کو پکڑ لیا اور ان کا گوشت پکایا اتنے میں رسول اللہ ﷺ کے منادی نے یہ آواز دی: سنو! اللہ اور اس کا رسول تم کو اس سے منع کرتے ہیں کیونکہ یہ نجس ہے اور عمل شیطان سے ہے، پھر ان دیکھیوں کو الٹ دیا گیا درآں حالیکہ ان میں گوشت اہل رہا تھا۔

۴۹۹۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ قَالَ لَمَّا فَتَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَيْبَرَ أَصَبْنَا حُمْرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ لَطَبْنَا مِنْهَا فَتَادَى مُنَادِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَلَا إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَى بِكُمْ عَنْهَا لِوَأَنَّهَا رِجْسٌ مِّنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَانْكُفُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيْهَا وَرَأَيْهَا تَنْقُورُ بِمَا فِيْهَا. بخاری (۴۱۹۹-۵۵۲۸)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ جگ خیبر کے دن ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! گدھوں کا گوشت کھالیا گیا، پھر ایک اور نے آکر کہا: یا رسول اللہ! گدھوں کو فنا کے گھاٹ اتار دیا گیا۔ تب رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابو طلحہ کو حکم دیا اور انہوں نے یہ اعلان کیا کہ اللہ اور اس

۴۹۹۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مِنْهَالٍ الصَّرِيْرِيُّ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ حَدَّثَنَا هِشَامُ ابْنُ حَسَّانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمَ خَيْرٍ جَاءَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَيْكَلَتِ الْحُمْرُ ثُمَّ جَاءَ آخِرُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَفِيْتَتِ الْحُمْرُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَبَا طَلْحَةَ



کا رسول تم کو پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کرتے ہیں، کیونکہ وہ ناپاک ہیں پھر درگچھوں کو گوشت سمیت الب دیا گیا۔

### گھوڑوں کا گوشت کھانا

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دن رسول اللہ ﷺ نے پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ جنگ خیبر کے دنوں میں ہم نے جنگلی گدھوں اور گھوڑوں کا گوشت کھایا اور نبی ﷺ نے ہم کو پالتو گدھوں کے گوشت سے منع فرمادیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

حضرت اسماء رضی اللہ عنہما بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے عہد میں ہم نے ایک گھوڑا ذبح کر کے کھایا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

### گوه کے گوشت کی اباحت

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ سے گوه کے متعلق سوال کیا گیا آپ نے فرمایا: میں اس کو

فَنَادَى إِنَّ اللَّهَ وَرَسُولَهُ يَنْهَيَايَكُمُ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ أَوْ نَجَسٌ قَالَ فَأَكْفَفْتِ الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا.

سابقہ حوالہ (۴۹۹۵)

### ۶- بَابُ فِي أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ

۴۹۹۷- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَأَبُو الرَّبِيعِ الْعَيْكِيُّ وَفَتِيَّةُ بْنُ سَعِيدٍ (وَاللَّفْظُ لِيَحْيَى) قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرَانِ حَدَّثَنَا حَمَادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ ذُبَابٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِلْيَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَأَذِنَ فِي لُحُومِ الْخَيْلِ.

بخاری (۴۲۱۹-۵۵۲۰-۵۵۲۴) ابوداؤد (۳۷۸۸)

۳۸۰۸) الترمذی (۱۷۹۳) الترمذی (۴۳۳۸)

۴۹۹۸- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَكَلْنَا زَمَنَ عَجَبِ الْخَيْلِ وَحُمُرِ الْوَحْشِ وَنَهَانَا النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْجِمَارِ الْأَهْلِيِّ.

وَحَدَّثَنَا أَبُو الطَّاهِرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ ح وَحَدَّثَنَا يَعْقُوبُ الدُّرَيْرِيُّ وَأَحْمَدُ بْنُ عُمَانَ الثَّقَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ بِهَذَا الْإِسْتِادِ.

السائل (۴۳۵۴) ابن ماجہ (۳۱۹۲)

۴۹۹۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ ثُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي وَحَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ وَوَكَيْعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ تَحَرَّزْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَأَكَلْنَاهُ. بخاری (۵۵۱۰-۵۵۱۱-۵۵۱۲-۵۵۱۹) السائل (۴۴۱۸)

۴۴۳۳-۴۴۳۴) ابن ماجہ (۳۱۹۰)

۵۰۰۰- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو مَعَاوِيَةَ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أَسْمَةَ كِلَاهُمَا عَنْ هِشَامٍ بِهَذَا الْإِسْتِادِ. سابقہ حوالہ (۴۹۹۹)

### ۷- بَابُ إِبَاحَةِ الصَّيِّ

۵۰۰۱- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى وَيَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَفَتِيَّةُ وَابْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَاعِيلَ قَالَ يَحْيَى بْنُ يَحْيَى

کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے رسول اللہ ﷺ سے گوہ کھانے کے متعلق سوال کیا، آپ نے فرمایا: میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے ایک شخص نے گوہ کھانے کے متعلق سوال کیا درآں حالیکہ آپ منبر پر تھے، آپ نے فرمایا: میں اس کو کھاتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

امام مسلم نے چھ مختلف اسانید کے ساتھ حضرت ابن عمر کی نبی ﷺ سے حسب سابق روایت بیان کی، البتہ ایوب کی روایت میں یہ ہے کہ نبی ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی تو آپ نے اس کو نہیں کھایا اور نہ اس کو حرام کیا اور اسامہ کی روایت میں ہے کہ ایک شخص مسجد میں کھڑا ہوا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ منبر پر تھے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ کے ساتھ آپ کے کچھ اصحاب تھے جن میں حضرت سعد بھی تھے، اتنے میں گوہ کا گوشت لایا گیا، اس وقت نبی ﷺ کی کسی زوجہ نے یہ آواز دی کہ یہ گوہ کا گوشت ہے، رسول اللہ ﷺ نے

أَخْبَرَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَسْتُ بِهَا كِلِيهِ وَلَا مُحْتَرِمِهِ. سلم، تلمذ: الاشراف (۷۱۴۲)

۵۰۰۲ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ الصَّبِّ فَقَالَ لَا أَكُلُهُ وَلَا أُحْرِمُهُ. سلم، تلمذ: الاشراف (۸۳۱۰)

۵۰۰۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ عَنْ أَكْلِ الصَّبِّ فَقَالَ لَا أَكُلُهُ وَلَا أُحْرِمُهُ. سلم، تلمذ: الاشراف (۷۹۹۸)

۵۰۰۴ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا بَحْثِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ مَيْمُونَةَ فِي هَذَا الْإِسْنَادِ. سلم، تلمذ: الاشراف (۸۱۹۸)

۵۰۰۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ وَكُتَيْبَةُ قَالََا حَدَّثَنَا حَمَادٌ ح وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ كِلَاهُمَا عَنْ أَيُّوبَ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مَعْمَرٍ ح وَحَدَّثَنِي هُرُؤُنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَنَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا هُرُؤُنُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ سَمِعْتُ مُوسَى بْنَ عَقْبَةَ ح وَحَدَّثَنَا هُرُؤُنُ بْنُ سَعِيدٍ الْأَيْلِيُّ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ كُنْهَمُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الصَّبِّ بِمَعْنَى حَدِيثِ اللَّيْثِ عَنْ نَافِعٍ غَيْرَ أَنَّ حَدِيثَ أَيُّوبَ أَبِي رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بِصَّبِّ فَلَمْ يَأْكُلْهُ وَلَمْ يُحْرِمْهُ وَفِي حَدِيثِ أُسَامَةَ قَالَ قَامَ رَجُلٌ فِي الْمَسْجِدِ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ.

سلم، تلمذ: الاشراف (۷۴۸۲-۷۵۶۸-۷۷۸۵-۸۴۰۳-۸۴۹۱)

۵۰۰۶ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مَعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَبْرِيِّ سَمِعَ الشَّعْبِيَّ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ مَعَ نَاسٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فِيهِمْ سَعْدٌ وَأَنُورٌ يَلْحَمِيمَ صَبَّ فَنَادَتْ امْرَأَةٌ مِنْ نِسَاءِ النَّبِيِّ ﷺ إِنَّهُ لَحَمٌ

فرمایا: کھاؤ، کیونکہ یہ حلال ہے لیکن یہ میرا طعام نہیں ہے۔

عزری کہتے ہیں کہ مجھ سے شعبی نے کہا: تم نے حسن کی وہ حدیث سنی ہے جس کو وہ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں، میں حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے ساتھ ڈیڑھ یا دو سال بیٹھا رہا لیکن میں نے ان سے اس حدیث کے علاوہ نبی ﷺ کی کوئی اور روایت نہیں سنی، نبی ﷺ کے اصحاب میں سے حضرت سعد بھی اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں اور حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر گئے، اسے میں ایک بھنی ہوئی گاوہ لائی گئی، رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف ہاتھ بڑھانے کا قصد کیا، حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر جو عورتیں تھیں ان میں سے کسی نے کہا: رسول اللہ ﷺ جو چیز کھانا چاہتے ہیں وہ آپ کو تھلاؤ، (یہ سنتے ہی) آپ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، میں نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا یہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں، لیکن یہ جانور ہماری زمین میں نہیں ہوتا اس بناء پر مجھے اس سے کراہت آتی ہے، حضرت خالد کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس گاوہ کو اپنی طرف کھینچا اور کھالیا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ ملاحظہ فرما رہے تھے۔

حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید جنہیں سیف اللہ کہا جاتا ہے وہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ رسول اللہ ﷺ کی زوجہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے پاس گئے، حضرت میمونہ، حضرت خالد اور حضرت ابن عباس دونوں کی خال تھیں۔ وہاں ان کی بہن حضرت حیدہ بنت الحارث نجد سے لائی ہوئی ایک بھنی ہوئی گاوہ لے کر آئیں اور اس گاوہ کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے پیش کیا، رسول اللہ ﷺ کے سامنے جب بھی کوئی طعام پیش کیا جاتا تو بہت کم ایسا ہوتا تھا کہ آپ کو بتایا نہ جاتا ہو (کہ وہ کیا چیز ہے) رسول اللہ ﷺ نے گاوہ کی طرف اپنا ہاتھ

صَبَّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُوا فَإِنَّهُ حَلَالٌ وَلَكِنَّهُ لَيْسَ

مِنْ طَعَامِي. البخاری (۷۲۶۷) ابن ماجہ (۲۶)

۵۰۰۷ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ قَالَ قَالَ لِي الشَّعْبِيُّ أَرَأَيْتَ حَدِيثَ الْحَسَنِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَاعَدْتُ ابْنَ عُمَرَ قَرِيبًا مِنْ سَتَتَيْنِ أَوْ سَتَةٍ وَيَصِفُ فَلَمْ أَسْمَعْهُ رَوَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ غَيْرَ هَذَا قَالَ كَانَ نَاسٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فِيهِمْ سَعْدُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدِيثُ مُعَاذٍ. سابقہ جلد (۵۰۰۶)

۵۰۰۸ - وَحَدَّثَنَا بَحْسِيُّ بْنُ بَحْسِيٍّ قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكِ بْنِ أَبِي شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ دَخَلْتُ آلَ وَحَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ بَيْتَ مَيْمُونَةَ فَكَيْسِي يَصُبُّ مَحْنُوذٍ فَأَهْوَى إِلَيْهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِيَدِهِ فَقَالَ بَعْضُ التَّسْوَةِ اللَّاحِظِي لِي بَيْتَ مَيْمُونَةَ أَخْبِرُوا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمَا يُرِيدُ أَنْ يَأْكُلَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ فَقُلْتُ أَحْرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَالَهُ قَالَ وَحَالِدٌ فَاجْتَرَزْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْظُرُ.

مسلم، تہذیب الاشراف (۵۳۶۰)

۵۰۰۹ - وَحَدَّثَنِي أَبُو الطَّاهِرِ حَرَمَلَةُ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَرَمَلَةُ أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حَنِيْفٍ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ وَحَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ الَّذِي يُقَالُ لَهُ سَيْفُ اللَّهِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ وَهِيَ خَالَتُهُ وَخَالَةُ ابْنِ عَبَّاسٍ فَوَجَدَ عِنْدَهَا ضَبًّا مَحْنُوذًا فَلَمَسَتْ بِهِ أُخْتَهَا حَفِيدَةُ بِنْتُ الْحَارِثِ مِنْ تَجْدٍ فَقَدِمَتِ الضَّبَّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَكَانَ فَلَمَّا يُقَدَّمُ إِلَيْهِ طَعَامٌ حَتَّى يُحَدِّثَ بِهِ وَيُسَمِّيَ لَهُ فَأَهْوَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَدَهُ إِلَى الضَّبِّ فَقَالَتْ امْرَأَةٌ مِنَ التَّسْوَةِ

بڑھانے کا قصد کیا تو اس مجلس میں جو خواتین حاضر تھیں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو بتلایا کہ انہوں نے کیا چیز پیش کی ہے سو انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ گوہ ہے (یہ سن کر) رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ کھینچ لیا، حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے پوچھا: یا رسول اللہ! کیا گوہ حرام ہے؟ آپ نے فرمایا: نہیں! لیکن یہ ہم لوگوں کے علاقہ کا جانور نہیں ہے، اس لیے مجھے اس سے کراہت معلوم ہوتی ہے، حضرت خالد کہتے ہیں کہ پھر میں نے اس کو گھسیٹ کر کھا لیا درآں حالیکہ رسول اللہ ﷺ ملاحظہ فرما رہے تھے اور آپ نے مجھے اس سے منع نہیں فرمایا۔

حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے ہاں گئے، وہ ان کی خالہ تھیں، رسول اللہ ﷺ کے سامنے گوہ کا گوشت لایا گیا، اس گوہ کو ام حید بنت الحارث نجد سے لائی تھیں، یہ بنو جعفر کے ایک شخص کے نکاح میں تھیں اور رسول اللہ ﷺ اس وقت تک کوئی چیز نہیں کھاتے تھے جب تک کہ آپ یہ جان نہ لیں کہ وہ کیا چیز ہے؟ اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور اس میں یہ اضافہ ہے کہ حضرت خالد، حضرت میمونہ کی زیر پرورش تھے۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم نبی ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر بیٹھے ہوئے تھے، اتنے میں دو بھئی ہوئی گوہ لائی گئیں، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے اور یزید بن اہم نے میمونہ کا ذکر نہیں کیا۔

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا کے گھر تشریف فرما تھے اور ان کے ساتھ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بھی تھے، اتنے میں گوہ کا گوشت لایا گیا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

الْحُضُورِ أَحْسَنَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بِمَا قَدَّمْتَن لَكَ قُلْنَا هُوَ الصَّبُّ يَارَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَدَأَ فَقَالَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَحْرَامُ الصَّبُّ يَارَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ لَمْ يَكُنْ يَأْزِيهِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافَةً قَالَ خَالِدٌ فَأَجْرَزْتُهُ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَنْظُرُ فَلَمْ يَنْهَيْجِي.

البخاری (۵۳۹۱-۵۴۰۰-۵۵۳۷) ابوداؤد (۳۷۹۴)

السنن (۴۳۲۷-۴۳۲۸) ابن ماجہ (۳۲۴۱)

۵۰۱۰ - وَحَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ النَّضْرِ وَعَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ قَالَ عَبْدُ أَحْمَرَ بْنِي وَقَالَ أَبُو بَكْرٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَبِي عُبَيْسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقَدِمَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ لَحْمٌ صَبَّ جَاءَتْ بِهِ أُمُّ حَفِيدِ بِنْتِ الْحَارِثِ مِنْ تَجْدِثٍ وَكَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ بَنِي جَعْفَرٍ وَكَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ ثُمَّ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ يُونُسَ وَزَادَنِي أَحْمَرَ الْحَدِيثُ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْأَصْبَمِ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حَجْرِهَا. سابقہ حوالہ (۵۰۰۹)

۵۰۱۱ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ ابْنِ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَيْبَى النَّبِيِّ ﷺ وَتَعْنُ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ بِصَبِّينَ مَشِيئِينَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمْ وَلَمْ يَذْكُرْ يَزِيدُ ابْنُ الْأَصْبَمِ عَنْ مَيْمُونَةَ. سلم تخریج الاشراف (۵۳۶۰)

۵۰۱۲ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبٍ ابْنُ الْكَوَيْتِ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي هِلَالٍ عَنِ ابْنِ الْمُنْكَدِرِ أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ بْنَ سَهْلِ أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَيْبَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَلْعَبُ بِلَحْمٍ صَبَّ فَلَذَّكَرَ

بِمَعْنَى حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ. سلم، تحفة الاشراف (۵۳۶۰)

۵۰۱۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشِيرٍ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ ابْنُ نَافِعٍ أَخْبَرَنَا عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَهْدَتْ خَالَتِي أُمَّ حَفِيدٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَمْنَا وَأَقِطَاوَا ضَبًّا فَأَكَلَ مِنْ السَّمَنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الضَّبَّ تَقْدَرًا وَأَكَلَ عَلَى مَا يَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أَكَلَ عَلَى مَا يَدَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. البخاری (۲۵۷۵-۵۳۸۹-۵۴۰۲)

۷۳۵۸ (یرواؤد (۳۷۹۳) التالی (۴۳۲۹-۴۳۳۰)

۵۰۱۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْأَصِمِ قَالَ دَعَانَا عَرُوسٌ بِالسَّمَنِ فَقَرَّبَ إِلَيْنَا ثَلَاثَةَ عَشَرَ ضَبًّا فَأَكَلْنَا وَتَارَكْنَا فَلَقِيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ مِنَ الْعَدَا فَأَخْبَرْتُهُ فَأَخْبَرَ الْقَوْمَ حَوْلَهُ حَتَّى قَالَ بَعْضُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا أَكُلُهُ وَلَا أَنَهَى عَنْهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ بِنَسْ مَا قُلْتُمْ مَا بَعِثَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَّا مُحِلًّا وَمُحَرِّمًا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ بَيْنَمَا هُوَ عِنْدَ مَيْمُونَةَ وَعِنْدَهُ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَامْرَأَةٌ أُخْرَى إِذْ قَرَّبَ إِلَيْهِمْ يَحْوَانٌ عَلَيْهِمْ لَحْمٌ فَلَمَّا أَرَادَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَأْكُلَ قَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ إِنَّهُ لَحْمٌ صَبَّ فَكَفَّتْ يَدَهُ وَقَالَ هَذَا لَحْمٌ لَمْ أَكُلْهُ فَظُ وَقَالَ لَهُمْ كُلُوا فَأَكَلَ مِنْهُ الْفَضْلُ وَخَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ وَالْمَرْأَةُ وَقَالَتْ مَيْمُونَةُ لَا أَكُلُ مِنْ شَيْءٍ إِلَّا شَيْءٌ يَأْكُلُ مِنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ. سلم، تحفة الاشراف (۶۵۵۳-۱۸۰۷۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ میری خالہ ام حفیدہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ کی خدمت میں کھی، پنیر اور گوہ کو بیچجا، آپ نے کھی اور پنیر کو کھالیا اور گوہ کو ناپسند کرتے ہوئے ترک کر دیا اور گوہ رسول اللہ ﷺ کے دسترخوان پر کھائی گئی تھی، اگر یہ حرام ہوتی تو رسول اللہ ﷺ کے دسترخوان پر نہ کھائی جاتی۔

یزید بن اصم بیان کرتے ہیں کہ مدینہ منورہ میں ایک دولہا نے ہماری دعوت کی اور ہمارے سامنے تیرہ عدد (پکے ہوئے) گوہ رکھے، ہم میں سے بعض نے گوہ کھالی اور بعض نے ترک کر دی، دوسرے دن میری حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے ملاقات ہوئی اور میں نے ان کو یہ واقعہ سنایا، اس وقت حضرت ابن عباس کے گرد بہت سے لوگ تھے، ایک شخص نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا تھا: میں اس کو کھاتا ہوں نہ منع کرتا ہوں نہ حرام کرتا ہوں، حضرت ابن عباس نے کہا: تم نے بری بات کہی، رسول اللہ ﷺ تو صرف حلال یا حرام کرنے ہی کے لیے مبعوث ہوئے تھے۔ جس وقت حضور ﷺ حضرت ميمونہ رضی اللہ عنہا کے ہاں تشریف فرما تھے اور آپ کے پاس حضرت فضل بن عباس اور خالد بن ولید اور ایک عورت تھی، اسنے میں سب کے سامنے ایک دسترخوان پیش کیا گیا، جس میں گوشت تھا، جب نبی ﷺ نے اس کو کھانے کا ارادہ کیا تو حضرت ميمونہ نے کہا: یہ گوہ کا گوشت ہے، آپ نے اس سے ہاتھ کھینچ لیا اور فرمایا: یہ وہ گوشت ہے جس کو میں نے کبھی نہیں کھایا اور لوگوں سے فرمایا: کھاؤ سو اس گوہ سے (حضرت) فضل اور حضرت خالد بن ولید اور ایک عورت نے کھایا اور حضرت ميمونہ نے کہا: میں تو صرف اس چیز سے کھاؤں گی جس سے رسول اللہ ﷺ کھائیں گے۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں

۵۰۱۵ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَبْدُ بْنُ حَمْدٍ

کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس گوہ لائی گئی۔ آپ نے اس کو کھانے سے انکار فرمایا اور یہ فرمایا: میں (از خود) نہیں جانتا شاید یہ ان قوموں میں سے ہو جن کو سخی کر دیا گیا تھا۔

قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ الْأَخْبَرِيَّ أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ ابْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ أَيْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَصُتُّ قَابِي أَنْ يَأْكُلَ مِنْهُ وَقَالَ لَا أَذْرِي لَعَلَّهُ مِنَ الْقُرْمُونِ الْيَبِيِّ مُسِيخًا. مسلم، تحفة الاشراف (۲۸۵۲)

ابو الزبیر کہتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر سے گوہ کے متعلق سوال کیا، انہوں نے کہا: اس کو مت کھاؤ اور اس سے اظہار نفرت کیا اور بیان کیا کہ حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ نبی ﷺ نے گوہ کو حرام نہیں کیا، بلاشبہ اللہ تعالیٰ اس کے ذریعہ بہتوں کو نفع پہنچاتا ہے، عام چرواہوں کی غذا صرف یہی ہے، اگر یہ میرے پاس ہوتی تو میں اس کو کھاتا۔

۵۰۱۶ - وَحَدَّثَنِي سَلْمَةُ بْنُ شَيْبٍ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرًا عَنِ الصَّيِّتِ فَقَالَ لَا تَطْعَمُوهُ وَقَلْبِرَهُ وَقَالَ قَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمْ يُحَرِّمْهُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ لِيَأْتِيَ طَعَامَ عَائِمَةِ الرِّعَاءِ مِنْهُ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي طَعْمَتُهُ. ابن ماجہ (۳۲۳۹ م)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک شخص نے کہا: یا رسول اللہ! ہم ایسے علاقہ میں رہتے ہیں جہاں گوہ بکثرت ہوتی ہے، آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں یا کہا: کیا فتویٰ دیتے ہیں؟ آپ نے فرمایا: مجھے بتایا گیا کہ بنو اسرائیل کا ایک گروہ سخی کر کے گوہ بنا دیا گیا، آپ نے مجھے گوہ کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے روکا، اس واقعہ کے بعد حضرت عمر نے کہا: اللہ عزوجل گوہ سے بہتوں کو نفع دیتا ہے، عام چرواہوں کی غذا یہی جانور ہے، اگر یہ میرے پاس ہوتی تو میں تم کو اس سے کھلاتا۔ رسول اللہ ﷺ نے تو اس سے سرفراہت ہا اظہار فرمایا تھا۔

۵۰۱۷ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَمَّا بَارِضٌ مَقْتَبَةٌ لَمَّا تَأْمُرْنَا أَوْ لَمَّا نُفْتِنَا قَالَ دُكِرَ لِي أَنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مُسِيخَتْ فَلَمْ يَأْمُرْ وَلَمْ يَنْهَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالَ عُمَرُ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَيْفَ يَنْفَعُ بِهِ غَيْرَ وَاحِدٍ وَإِنَّهُ لَطَعَامُ عَائِمَةِ هَذِهِ الرِّعَاءِ وَلَوْ كَانَ عِنْدِي لَطَعْمَتُهُ لَأَتَيْتُهَا نَمَّا عَائِمَةُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ. ابن ماجہ (۳۲۴۰)

حضرت ابو سعید رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک صحابی نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا: میں ایک نشیبی علاقہ میں رہتا ہوں جہاں پر گوہ بکثرت ہوتی ہے اور میرے گھروالوں کی عام غذا یہی ہے۔ آپ نے اس کو کوئی جواب نہیں دیا، ہم نے اس سے کہا: دوبارہ عرض کرو، اس نے دوبارہ عرض کی، مگر آپ نے تین بار تک کوئی جواب نہیں دیا، پھر تیسری بار رسول اللہ ﷺ نے اس کو آواز دی اور فرمایا: اے اعرابی! اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کے کسی گروہ پر لعنت کی یا غضب فرمایا اور ان کو زمین پر چلنے والے جانوروں کی شکل میں

۵۰۱۸ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا بِهِ حَدَّثَنَا أَبُو عَرَيْبٍ الدَّوْرَقِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ إِنِّي فِي عَائِمَةٍ مَقْتَبَةٍ وَإِنَّ عَائِمَةَ طَعَامَ أَهْلِی قَالَ فَلَمْ يُجِبْهُ ففَلَمَّا عَادَهُ فَعَادَهُ فَلَمْ يُجِبْهُ ثَلَاثًا ثُمَّ نَادَاهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي النَّالِغَةِ فَقَالَ يَا أَعْرَابِيَّةُ إِنَّ اللَّهَ لَعَنَ أَوْ غَضِبَ عَلَيَّ وَسَطَّ تَيْنِ بَنِي إِسْرَائِيلَ لَمَسَّعَهُمْ دَرَابٌ يَلْبَثُونَ فِي الْأَرْضِ فَلَا أَذْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا فَلَسْتُ أَكُلُهَا وَلَا أَتَيْتُهَا عَنْهَا.

مسلم، تحفة الاشراف (۴۳۰۵)

سخ کر دیا، مجھے علم نہیں، شاید یہ انہیں جانوروں میں سے ہو، سو  
میں اس کو کھاتا ہوں نہ اس سے روکتا ہوں۔

### ٹڈی کھانے کا جواز

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ بیان کرتے  
ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ سات غزوات میں گئے  
جس میں ہم ٹڈیاں کھاتے رہے۔

### ۸- بَابُ اِبَاحَةِ الْجَرَادِ

۵۰۱۹- وَحَدَّثَنَا أَبُو كَامِلٍ الْجَحْدَرِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو  
عَوَانَةَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا  
مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَبْعَ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ.

بخاری (۵۴۹۵) ابوداؤد (۳۸۱۲) الترمذی (۱۸۲۱-۱۸۲۲)

اصالی (۴۳۶۷-۴۳۶۸)

ایک اور سند سے یہ روایت ہے، اس میں ابن عمر نے  
چھ یا سات غزوات کا ذکر کیا۔

۵۰۲۰- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ  
إِسْرَائِيلَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي  
يَعْقُوبَ بِهِذَا الْإِسْتِثْنَاءِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لِي رَوَاهُ سَبْعَ غَزَوَاتٍ  
وَقَالَ اسْحَقُ سِتًّا وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ سِتًّا أَوْ سَبْعًا.

سابقہ حوالہ (۵۰۱۹)

ابو یحییٰ نے اس حدیث کو اسی سند سے روایت کیا  
ہے، اس میں سات غزوات کا ذکر ہے۔

۵۰۲۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي  
عَدِيٍّ ح وَحَدَّثَنَا ابْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ كِلَاهُمَا  
عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْقُوبَ بِهِذَا الْإِسْتِثْنَاءِ وَقَالَ سَبْعَ  
غَزَوَاتٍ. سابقہ حوالہ (۵۰۱۹)

### خرگوش کھانے کا جواز

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم (ایک  
جگہ) جا رہے تھے، ہم نے مرا الظہران کے مقام پر ایک  
خرگوش کا پیچھا کیا، لوگ دوڑے اور تھک گئے، پھر میں دوڑا حتیٰ  
کہ میں نے اس کو پکڑ لیا اور اس کو حضرت ابو طلحہ کے پاس لایا  
انہوں نے اس کو ذبح کیا اور اس کی سرین اور دورانیں رسول  
اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجیں، میں ان کو لے کر رسول اللہ  
ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے ان کو قبول کر لیا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے،  
اس میں سرین اور رانوں کو "او" (کلمہ شک) کے ساتھ ذکر کیا  
ہے۔

### ۹- بَابُ اِبَاحَةِ الْأَرْنَبِ

۵۰۲۲- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ  
قَالَ مَرَرْنَا فَاِسْتَنْفَجْنَا أَرْنَبًا يَمْرُ الظَّهْرَانِ فَسَعَوْا عَلَيْهِ  
فَلَدَبُوا قَالَ فَسَعَيْتُ حَتَّى آذَرَ كُنْهًا فَاتَيْتُ بِهَا أَبَا طَلْحَةَ  
فَلَدَبَهَا فَبَعَثَ يَوْمَ كَيْهَا وَفَجَدَّ بِهَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ  
فَاتَيْتُ بِهَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَبِلَهَا.

وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ  
ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَحْيَى ابْنُ  
الْحَارِثِ كِلَاهُمَا عَنْ شُعْبَةَ بِهِذَا الْإِسْتِثْنَاءِ وَفِي حَدِيثِ  
يَحْيَى يَوْمَ كَيْهَا أَوْ فَجَدَّ بِهَا.

بخاری (۲۵۷۲-۵۴۸۹-۵۵۳۵) ابوداؤد (۳۷۹۱) الترمذی

(۱۷۸۹) السائل (۴۳۲۳) ابن ماجہ (۳۲۴۳)

شکار اور دوڑ میں مدد حاصل کرنے کا  
جواز اور کنکر پھینکنے کی کراہت

ابن بریدہ کہتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ نے اپنے اصحاب میں سے ایک شخص کو کنکر پھینکتے ہوئے دیکھا تو انہوں نے کہا: کنکر مت پھینکو، کیونکہ رسول اللہ ﷺ ناپسند فرماتے تھے، یا کہا کہ رسول اللہ ﷺ کنکر پھینکنے سے منع فرماتے تھے، کیونکہ کنکر سے کسی چیز کو شکار نہیں کیا جاتا اور نہ اس سے دشمن ہلاک ہوتا ہے، لیکن یہ دانت توڑتا ہے اور آنکھ پھوڑتا ہے، اس واقعہ کے بعد پھر حضرت عبد اللہ نے اس شخص کو کنکر پھینکتے ہوئے دیکھا تو اس سے فرمایا: میں نے تم کو بتایا تھا کہ رسول اللہ ﷺ (اس کو) ناپسند کرتے تھے، یا کہا تھا کہ آپ کنکر پھینکنے سے منع فرماتے تھے، پھر میں تم کو کنکر پھینکتے ہوئے دیکھ رہا ہوں، میں تم سے اتنی مدت تک بات نہیں کروں گا۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی ہے۔

حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکر پھینکنے سے منع فرمایا ہے، ابن جعفر کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ کنکر نہ دشمن کو ہلاک کرتا ہے نہ شکار مارتا ہے لیکن یہ دانت توڑتا ہے یا آنکھ پھوڑتا ہے اور ابن مہدی نے کہا کہ یہ دشمن کو ہلاک نہیں کرتا اور آنکھ پھوڑنے کا ذکر نہیں کیا۔

ابن جبیر بیان کرتے ہیں کہ حضرت عبد اللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ کے کسی رشتہ دار نے کنکر پھینکا، انہوں نے اس کو منع فرمایا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکر پھینکنے سے منع فرمایا ہے اور فرمایا کہ کنکر نہ کسی جانور کو شکار کرتا ہے، نہ دشمن کو ہلاک کرتا ہے، لیکن یہ دانت توڑتا ہے اور آنکھ پھوڑتا ہے، راوی کہتے

۱۰ - بَابُ إِبَاحَةِ مَا يُسْتَعَانُ بِهِ عَلَى  
الْأَصْطِيَادِ وَالْعَدْوِ وَكَرَاهَةِ الْخَذْفِ!

۵۰۲۳ - وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا  
أَبِي حَدَّثَنَا كَهْمَسٌ عَنِ ابْنِ بَرِيْدَةَ قَالَ رَأَى عَبْدُ اللَّهِ ابْنَ  
الْمُعَقَّلِ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِهِ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ لَا تَخْذِفْ يَا  
رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَكْرَهُهُ أَوْ قَالَ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ يَا  
لَا يَصْطَادُ بِهِ الصَّيْدُ وَلَا يُنْكَأُ بِهِ الْعَدُوُّ وَلَكِنَّهُ يَكْسِرُ السِّنَّ  
وَيُلْحِقُ الْعَيْنَ ثُمَّ رَأَاهُ بَعْدَ ذَلِكَ يَخْذِفُ فَقَالَ لَهُ أَخْبِرْ كَمَا  
أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَكْرَهُهُ أَوْ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ لَمْ  
أَرَكَ تَخْذِفُ لَا أَكَلِمَتِكَ كَذًا وَكَذًا.

ابن ماجہ (۵۴۷۹) السائل (۴۸۳۰)

۵۰۲۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ مَعْبُودٍ حَدَّثَنَا  
عُمَرَانُ بْنُ عُمَرَ أَخْبَرَنَا كَهْمَسٌ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۰۲۳)

۵۰۲۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ  
جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ  
قَسَادَةَ عَنْ عُكَبَةَ بْنِ صُهَبَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُعَقَّلٍ قَالَ  
لَهُي رَسُولَ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ ابْنُ جَعْفَرٍ لِي  
حَدِيثُهُ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَنْكَأُ الْعَدُوَّ وَلَا يَقْتُلُ الصَّيْدَ وَلَكِنَّهُ  
يَكْسِرُ السِّنَّ وَيُلْحِقُ الْعَيْنَ وَقَالَ ابْنُ مَهْدِيٍّ إِنَّهَا لَا تَنْكَأُ  
الْعَدُوَّ وَلَمْ يَذْكُرْ تَفَقُّهُ الْعَيْنِ.

ابن ماجہ (۳۲۲۷) ابورؤد (۵۲۷۰) ابورؤد (۶۲۲۰-۴۸۴۱)

۵۰۲۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ  
بْنُ عَلِيَّةَ عَنِ ابْنِ أَبِي شَيْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّ قُرَيْبًا لِعَبْدِ اللَّهِ  
بْنِ مُعَقَّلٍ خَذَفَ قَالَ لَهَا وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى  
عَنِ الْخَذْفِ وَقَالَ إِنَّهَا لَا تَصِيدُ صَيْدًا وَلَا تَنْكَأُ عَدُوًّا  
وَلَكِنَّهَا تَكْسِرُ السِّنَّ وَتُلْحِقُ الْعَيْنَ قَالَ قَسَادَةَ فَقَالَ



ہیں کہ اس شخص نے دوبارہ کنگر مارا، حضرت عبداللہ بن مغفل نے فرمایا: میں نے تم کو حدیث سنائی کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع فرمایا ہے اور تم پھر کنگر پھینک رہے ہو میں تم سے کبھی بات نہیں کروں گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند ذکر کی۔

### چھری تیز کرنے اور احسن طریقہ سے ذبح اور قتل کرنے کا حکم

حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے دو باتیں یاد رکھی ہیں، آپ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کے ساتھ نیکی کرنے کا حکم دیا ہے، سو جب تم کسی کو قتل کرو تو احسن طریقہ سے قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو احسن طریقہ سے ذبح کرو، تم میں سے کسی شخص کو چاہیے کہ وہ چھری تیز کرے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی پانچ سندیں ذکر کیں۔

### جانوروں کو باندھ کر مارنے کی ممانعت

ہشام بن زید بن انس کہتے ہیں کہ میں اپنے دادا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کے ساتھ حکم بن ایوب کے گھر آیا، وہاں کچھ لوگ ایک مرغی کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے، وہ کہتے ہیں کہ حضرت انس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے جانوروں کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی تین اور سندیں بیان کی

أَحَدُكَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْهُ لَمْ تَخْلُوفُوا لَا أَكَلِمَكِ أَبَدًا. ابن ماجہ (۱۷-۳۲۲۶)

۵۰۲۷- وَحَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَاعِيلَ عَنْ أَبِي يُوَيْبَ يَهْدَا الْإِسْنَادِ نَحْوَهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۲۶)

### ۱۱- بَابُ الْأَمْرِ بِالْحَسَنِ الذَّبْحِ وَالْقَتْلِ وَتَحْدِيدِ الشَّفَرَةِ

۵۰۲۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ عَلِيَّةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ نِسَائِنِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلِجِدِّ أَحَدِكُمْ شَفْرَتَهُ فَلْيُرِّحْ ذَيْبَ حَتَّى يَبْرُكَ. ابوداؤد (۲۸۱۵)

ترمذی (۱۴۰۹) اسالی (۴۴۱۷-۴۴۲۳-۴۴۳۶) ابن ماجہ (۳۱۷۰)

۵۰۲۹- وَحَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ بَخِيٍّ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ الثَّقَفِيُّ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ حَنَّانِ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ سُفْيَانَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ كُلُّهُمَا عَنْ خَالِدِ بْنِ الْحَدَّادِ بِإِسْنَادِ حَلَيْثِ بْنِ عَلِيَّةَ وَمَعْنَى حَلَيْثِ. سابقہ حوالہ (۵۰۲۸)

### ۱۲- بَابُ النَّهْيِ عَنْ صَبْرِ الْبَهَائِمِ

۵۰۳۰- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ هِشَامَ بْنَ زَيْدِ بْنِ أَنَسٍ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ جَدِّي أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ دَارَ الْحَكِيمِ بْنِ أَيُّوبَ فَإِذَا قَوْمٌ قَدْ نَصَبُوا دُجَاجَةً يَرْمُونَهَا قَالَ فَقَالَ أَنَسُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ تُصَبَّرَ الْبَهَائِمُ. البخاری (۵۵۱۳) ابوداؤد (۲۸۱۶) اسالی (۴۴۵۱) ابن ماجہ (۳۱۸۶)

۵۰۳۱- وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا بِخَيْرُ بْنُ

سَعِيدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ ح وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ ح وَحَدَّثَنَا أَبُو كُرَيْبٍ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ كُلُّهُمُ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ.

سابقہ حوالہ (۵۰۳۰)

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کسی جاندار کو ہدف مت بناؤ۔

۵۰۳۲ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ عَزِيدِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ عَبْدِ عَسَى بْنِ أَبِي الْيَقِينِ قَالَ لَا تَصِيدُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ عَرَضًا.

بخاری (۵۵۱۵ م) الترمذی (۴۴۵۵-۴۴۵۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

۵۰۳۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۳۲)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کا چند لوگوں پر گزر ہوا جو ایک مرغی کو نصب کر کے تیر اندازی کر رہے تھے جب انہوں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا تو ادھر ادھر ہو گئے، حضرت ابن عمر نے کہا: یہ کون کر رہا تھا؟ رسول اللہ ﷺ نے ایسا کام کرنے والے پر لعنت کی ہے۔

۵۰۳۴ - وَحَدَّثَنَا شَيْبَانُ بْنُ فَرُّوخَ وَأَبُو كَامِلٍ (وَاللَّفْظُ لِأَبِي كَامِلٍ) قَالَا: حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِبَنِي قَدَّ نَصَبُوا دَجَاجَةً بَيْنَ مَوْنَهَا فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا عَنْهَا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَعَنَ مَنْ فَعَلَ هَذَا.

بخاری (۵۵۱۵) الترمذی (۴۴۵۳-۴۴۵۴)

سعید بن جبیر کہتے ہیں کہ حضرت ابن عمر کا قریش کے چند جوانوں پر گزر ہوا جو ایک پرندے کو باندھ کر اس پر تیر اندازی کی مشق کر رہے تھے اور انہوں نے پرندے والے سے یہ طے کر لیا تھا کہ جس کا تیر نشانہ پر نہیں لگے گا وہ اس کو کچھ دے گا، جب انہوں نے حضرت ابن عمر کو دیکھا تو ادھر ادھر ہو گئے، حضرت ابن عمر نے فرمایا: جو شخص اس طرح کرے اس پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو، جو شخص کسی جاندار کو ہدف بنائے، بلا شبہ اس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی ہے۔

۵۰۳۵ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا هُثَيْمٌ أَخْبَرَنَا أَبُو بَشِيرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ مَرَّ ابْنُ عُمَرَ بِبَنِيانٍ مِنْ قُرَيْشٍ قَدْ نَصَبُوا طَيْرًا وَهُمْ يَوْمُئِذٍ وَقَدْ جَعَلُوا لِصَاحِبِ الطَّيْرِ كُلِّ خَاطِنَةٍ مِمَّنْ تَبْلِهِمْ فَلَمَّا رَأَوْا ابْنَ عُمَرَ تَفَرَّقُوا فَقَالَ ابْنُ عُمَرَ مَنْ فَعَلَ هَذَا إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَعَنَ مَنْ أَخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ عَرَضًا.

سابقہ حوالہ (۵۰۳۴)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسی جانور کو باندھ کر مارنے سے منع فرمایا ہے۔

۵۰۳۶ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سُوَيْدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حَمِيدٍ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرِ بْنِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي هُرُونَ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُقْتَلَ شَيْءٌ مِّنَ الدَّوَابِّ صَبْرًا.

ابن ماجہ (۳۱۸۸)

ف: جانور کو باندھ کر تیر اندازی کی مشق کرنا مکروہ تحریمی ہے کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے اس فعل پر لعنت کی ہے، نیز اس میں جان اور مال کو بغیر کسی منفعت کے ضائع کرنا ہے۔

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

## قربانی کا بیان قربانی کے وقت کا بیان

## ۳۵- كِتَابُ الْأَضَاحِي

### ۱- بَابُ وَقْتِهَا

حضرت جنید بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کو میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا، ابھی آپ نے نماز سے فارغ ہو کر سلام نہیں پھیرا تھا کہ آپ نے ذبح شدہ قربانیوں کا گوشت دیکھا، آپ نے فرمایا: جس شخص نے اپنی یا ہماری نماز پڑھنے سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کیا ہے وہ اس کی جگہ دوسری قربانی ذبح کرے اور جس نے ابھی تک ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔

۵۰۳۷- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ قَيْسٍ ح وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ حَدَّثَنِي جُنْدَبُ بْنُ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمْ يَعُدْ أَنْ صَلَّى وَفَرَغَ مِنْ صَلَاتِهِ سَلَّمَ فَإِذَا هُوَ يُزِي لَحْمَ أَضَاحِيٍّ قَدْ ذُبِحَتْ قَبْلَ أَنْ يَفْرُغَ مِنْ صَلَاتِهِ فَقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ أُضْحِيَّتَهُ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ أَوْ نُصَلِّيَ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ.

بخاری (۹۸۵-۵۵۰۰-۵۵۶۲-۶۶۷۴-۷۴۰۰) الترمذی

(۴۳۸۰-۴۴۱۰) ابن ماجہ (۳۱۵۲)

حضرت جنید بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ عید الاضحیٰ کے دن میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، جب آپ لوگوں کو نماز پڑھا کر فارغ ہوئے تو آپ نے ذبح کی ہوئی بکری کو دیکھا، آپ نے فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کی ہے وہ اس کی جگہ دوسری بکری کو ذبح کرے اور جس نے ابھی تک ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔ امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

۵۰۳۸- وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَخْوَصِ سَلَامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنِ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ الْأَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَلَمَّا قَضَى صَلَاتَهُ بِالنَّاسِ نَظَرَ إِلَى عَنَمٍ قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللَّهِ. سابقہ حوالہ (۵۰۳۷)

۵۰۳۹- وَحَدَّثَنَا هُثَيْبُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَابْنُ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ رَوَاهُ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَقَالَ عَلَى اسْمِ اللَّهِ كَحَدِيثِ أَبِي الْأَخْوَصِ. سابقہ حوالہ (۵۰۳۷)

حضرت جنید بن سفیان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں عید کے دن رسول اللہ ﷺ کے ساتھ موجود تھا، آپ نے نماز

۵۰۴۰- وَحَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا ابْنُ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَسْوَدِ سَمِعَ جُنْدَبَ الْبَجَلِيَّ قَالَ شَهِدْتُ

پڑھا کر خطبہ دیا پھر فرمایا: جس شخص نے نماز پڑھنے سے پہلے ذبح کیا ہے وہ اس کی جگہ دوسری قربانی ذبح کرے اور جس نے ابھی تک ذبح نہیں کیا وہ اللہ کا نام لے کر ذبح کرے۔  
امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے۔

رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ اضْحَى كُنْتُمْ خَطَبَ لِقَالَ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يُصَلِّيَ فَلْيُعِدْ مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ بِاسْمِ اللَّهِ. سابقہ حوالہ (۵۰۳۷)

۵۰۴۱- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ بِمِثْلِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۰۳۷)

۵۰۴۲- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ مُطَرِّبٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ الْبَرَاءِ قَالَ صَلَّى خَالِي أَبُو بَرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ لِقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُلْكُ شَاءَ لَحْمٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي جَذَعَةً مِنَ الْمَعِزِّ فَقَالَ ضَحَّ بِهَا وَلَا تَضْلُحْ لِغَيْرِكَ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَأْتِ مَا ذَبَحَ لِنَفْسِهِ وَمَنْ ذَبَحَ بَعْدَ الصَّلَاةِ فَقَدْ تَمَّ نُسُكُهُ وَأَصَابَ سُنَّةَ الْمُسْلِمِينَ. البخاری (۹۵۱-۹۵۵-۹۶۵)

۹۶۸-۹۷۶-۹۸۳-۵۵۴۵-۵۵۵۶-۵۵۶۰-۵۵۶۳

۶۶۷۳ (الہذاؤد (۲۸۰۰-۲۸۰۱) الترمذی (۱۵۰۸) النسائی (۱۵۶۲)

(۱۵۶۹-۱۵۸۰-۴۴۰۶-۴۴۰۷)

۵۰۴۳- وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا هُشَيْمٌ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ ابْنِ عَازِبٍ أَنَّ خَالَهَ أَبَا بَرْدَةَ بَنَ يَارَ ذَبَحَ قَبْلَ أَنْ يَذْبَحَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ فِيهِ مَكْرُوهٌ وَإِنِّي عَجَلْتُ نَسِيكِيهِمْ لِأَطْعَمَ أَهْلِي وَجِيرَانِي وَأَهْلَ دَارِي فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ آعِدْ نُسُكًا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ خَيْرٌ مِنَّ شَاتِي لَحِيمٍ فَقَالَ هِيَ خَيْرٌ نَسِيكِيكَ وَلَا تَجْزِي جَذَعَةً عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میرے ماموں حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ نے نماز سے پہلے قربانی کر دی، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ ایک بکری کا گوشت ہے، حضرت ابو بردہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! میرے پاس بکری کا ایک چھ ماہ کا بچہ ہے، آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر دو اور تمہارے سوا کسی اور کے لیے اس کی قربانی کرنا جائز نہیں ہے، پھر آپ نے فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے ذبح کیا اس نے اپنے نفس کے لیے ذبح کیا ہے اور جس نے نماز کے بعد ذبح کیا اس کی قربانی پوری ہوگئی اور اس نے مسلمانوں کے طریقہ کو پایا۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ان کے ماموں حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ کے قربانی کرنے سے پہلے قربانی کر دی اور کہنے لگے: یا رسول اللہ! یہ وہ دن ہے جس میں (قربانی کے علاوہ) گوشت کی خواہش رکھنا مکروہ ہے اور میں نے اپنے بچوں، مسایوں اور گھروالوں کو کھلانے کے لیے قربانی کو جلدی ذبح کر دیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اپنی قربانی کو دہراؤ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک کم عمر کی دودھ چیتی بکری ہے جس میں دو بکریوں سے زیادہ گوشت ہے، نبی ﷺ نے فرمایا: یہ تمہاری دونوں قربانیوں میں بہتر ہے اور تمہارے بعد کسی کے لیے بھی ایک سال سے کم کی بکری کی قربانی کرنا کافی نہیں ہوگا۔

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم النحر کو خطبہ دیا اور فرمایا: کوئی شخص نماز سے پہلے قربانی نہ کرے، میرے ماموں نے کہا: یا رسول اللہ! یہ وہ دن

۵۰۴۴- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَا يَذْبَحَنَّ أَحَدٌ حَتَّى

ہے جس میں (قربانی کے علاوہ) گوشت کی خواہش کرنا مکروہ ہے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

يُصَلِّي قَالَ لَقَالَ خَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا يَوْمُ اللَّحْمِ  
فِيهِ مَكْرُوهٌ لَمْ ذَكَرْ بِمَعْنَى حَدِيثِ هُشَيْمٍ.

سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ہماری طرح نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کیا اور ہماری طرح قربانی کی وہ نماز پڑھنے سے پہلے قربانی نہ کرے، میرے ماموں نے کہا: یا رسول اللہ! میں اپنے بیٹے کی طرف سے قربانی کر چکا ہوں، آپ نے فرمایا: تم نے اپنے گھردالوں کے لیے اس کو جلد ذبح کر لیا، انہوں نے کہا: میرے پاس ایک بکری ہے جو دو بکریوں سے بہتر ہے آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر دو، وہ تمہاری بہتر قربانی ہے۔

۵۰۴۵ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ تَمِيمٍ وَحَدَّثَنَا ابْنُ ثَمِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا زَكْرِيَاءُ عَنْ فِرَاسِ بْنِ عَمِيرَةَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَوَجَّهَ لِبَلَدِنَا وَتَسَكَّتْ لِسُكَّتِنَا فَلَا يَذْبَحُ حَتَّى يُصَلِّيَ لَقَالَ خَالِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَدْ تَسَكَّتْ عَنِ ابْنِ أَبِي لُقَيْلَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ إِنَّ عِنْدِي شَاةٌ خَيْرٌ مِنْ سَاتِيْنِ قَالَ صَحَّ بِهَا فَإِنَّهَا خَيْرٌ نُسَيْكَةٍ.

سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: آج کے دن ہم جس کام کو سب سے پہلے کریں گے وہ یہ ہے کہ ہم نماز پڑھیں گے، اس کے بعد ہم قربانی کریں گے سو جس نے اس طرح کیا اس نے ہماری سنت کو پالیا اور جس نے (پہلے) ذبح کر لیا تو یہ وہ گوشت ہے جس کو اس نے اپنے گھردالوں کے لیے تیار کیا ہے اس کا قربانی سے کوئی تعلق نہیں ہے، حضرت ابو بردہ بن نیار اس سے پہلے ذبح کر چکے تھے، انہوں نے کہا: میرے پاس ایک چھ ماہہ بکری ہے جو ایک سال کی بکری سے بہتر ہے، آپ نے فرمایا: تم اس کو ذبح کر دو اور تمہارے بعد یہ کسی اور کے لیے درست نہیں ہوگا۔

۵۰۴۶ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَابْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ أَبِي عَمْرٍاءَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ أَوَّلَ مَا تَبَدُّأُ بِهِ فِي يَوْمِنَا هَذَا نُصَلِّيَ ثُمَّ نَرْجِعُ فَنَنْحَرُ فَمَنْ فَعَلَ ذَلِكَ فَقَدْ أَصَابَ مُسْتَنَّا وَمَنْ ذَبَحَ قَبْلَئِنَّمَا هُوَ لَحْمٌ قَدَّمَهُ لِأَهْلِيهِ كَيْسَ مِنَ الشُّكِّ فِي شَيْءٍ وَكَانَ أَبُو بُرْدَةَ بْنُ نِيَّارٍ قَدْ ذَبَحَ فَقَالَ عِنْدِي جَدَاعَةٌ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ لَقَالَ لِدُبْحَهَا لَنْ تَجْزِي عَنِّي أَحَدٌ بَعْدَكَ. سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے اس حدیث کی مثل روایت ہے۔

۵۰۴۷ - وَحَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُعَاذٍ حَدَّثَنَا أَبِي حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدِ بْنِ سَمِيْعٍ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَنَسَلَهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم نحر کو نماز کے بعد ہمیں خطبہ دیا، پھر اس کے بعد اس کی مثل حدیث ہے۔

۵۰۴۸ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَهَذَا مِنْ السَّرِيَّةِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوِسِ وَحَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَاسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ جَمِيعًا عَنْ جَرِيرِ بْنِ كَلَّاهُمَا عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ ذَكَرَ نَحْرَ حَدِيثِهِمْ.

سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم نحر کو ہمیں خطبہ میں فرمایا: کوئی شخص نماز پڑھنے سے پہلے قربانی نہ کرے، ایک شخص نے کہا: میرے پاس ایک سال سے کم عمر کی بکری ہے، جس میں دو بکریوں سے زیادہ بہتر گوشت ہے، آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر لو اور تمہارے بعد کسی کے لیے چھ ماہہ بکری کی قربانی جائز نہیں ہو گی۔

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابو بردہ نے نماز سے پہلے قربانی کر لی، نبی ﷺ نے فرمایا: اس کے بدلہ میں دوسری قربانی کرو، انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! میرے پاس ایک سال سے کم کا بچہ ہے (شعبہ کہتے ہیں کہ میرا گمان ہے کہ انہوں نے کہا: وہ ایک سال کی بکری سے بہتر ہے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی جگہ اس کو ذبح کر دو اور تمہارے بعد یہ کسی اور سے کفایت نہیں کرے گا۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی، اس میں راوی کا یہ شک مذکور نہیں ہے کہ یہ ایک سالہ بکری سے بہتر ہے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم نحر کو فرمایا: جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کر لی وہ اس کو دہرائے، ایک شخص نے کھڑے ہو کر کہا: یا رسول اللہ! اس دن میں گوشت کی خواہش ہوتی ہے اور اس نے اپنے پڑوسی کی حاجت کا ذکر کیا، گویا کہ رسول اللہ ﷺ نے اس کی تصدیق کی، اس نے کہا: میرے پاس ایک سال سے کم عمر کی بکری ہے اس میں دو بکریوں سے زیادہ پسندیدہ گوشت ہے، کیا میں اس کو ذبح کر لوں؟ آپ نے اس کو اجازت دے دی، راوی کہتے ہیں کہ مجھے پتا نہیں کہ یہ اجازت ان کے ماسوا کو شامل ہے یا نہیں، رسول اللہ ﷺ دو مینڈھوں کی جانب متوجہ

۵۰۴۹ - وَحَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ بْنُ صَخْرَةَ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ عَارِمُ بْنُ الْفَضْلِ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ (بِعْنِي ابْنُ زِيَادٍ) حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ حَدَّثَنِي الْأَرَاكِيُّ قَالَ قَالَ عَطَبْنَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ فَقَالَ لَا يُضْحِيَنَّ أَحَدٌ حَتَّى يُصَلِّيَ قَالَ رَجُلٌ عِنْدِي عَنَّا لَيْبِنُ هِيَ خَيْرٌ مِنْ شَاتِي لَحِيمٍ قَالَ فَضَحَّ بِهَا وَلَا تَجْزِي جَدْعَةً عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. سابقہ حوالہ (۵۰۴۲)

۵۰۵۰ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ (بِعْنِي ابْنُ جَعْفَرٍ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ ذَبَحَ أَبُو بُرْدَةَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَبْدِلْهَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ لَيْسَ عِنْدِي إِلَّا جَدْعَةٌ قَالَ شُعْبَةُ وَأَطْنَتْهُ قَالَ وَهِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اجْعَلْهَا مَكَانَهَا وَلَنْ تَجْزِي عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ. البخاری (۵۵۵۷)

۵۰۵۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَنِّهِ حَدَّثَنِي وَهْبُ بْنُ جَبْرِ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَلَمْ يَذْكُرِ الشُّكَّ فِي قَوْلِهِ هِيَ خَيْرٌ مِنْ مُسِنَّةٍ. سابقہ حوالہ (۵۰۵۰)

۵۰۵۲ - وَحَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَعَمْرُو بْنُ النَّافِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ جَمِيعًا عَنِ ابْنِ عُيَيْنَةَ (وَاللَّفْظُ لِعَمْرُو) قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَاعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنِ أَنَسِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا يَوْمٌ يُنْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ وَذَكَرْتَهُ مِنْ جِوَابِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ صَدَّقَهُ قَالَ وَعِنْدِي جَدْعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتِي لَحِيمٍ أَلَاذُّ بَعْهَا قَالَ فَرَعَّصَ لَهُ فَقَالَ لَا أَقْرِي أَبْلَغْتَ رُحَصَتَهُ مِنْ سِوَاهِ أَمْ لَا قَالَ وَانْكَفَأَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِلَى كَبْشَيْنَ فَلَذَبَحَهُمَا فَقَامَ النَّاسُ إِلَى غَنِيمَةَ

ہوئے اور ان کو ذبح کیا، پھر لوگ ایک بکری کی طرف گئے اور اس کا گوشت تقسیم کیا۔

فَقَرَرُوا بِهَا أَوْ قَالَ فَتَجَزَّعُوهَا.

بخاری (۹۵۴-۹۸۴-۵۵۴۶-۵۵۴۹-۵۵۵۴-۵۵۶۱)

النسائی (۱۵۸۷-۴۴۰۰-۴۴۰۸) ابن ماجہ (۳۱۵۱)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ دیا پھر آپ نے یہ حکم دیا کہ جس شخص نے نماز سے پہلے قربانی کی وہ اس کو دہرائے، اس کے بعد ابن علیہ کی مثل حدیث ہے۔

۵۰۵۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْغَنِيِّ حَدَّثَنَا حَمَادُ

بْنُ زَيْدٍ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَهَشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ

مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَامَ مَنْ كَانَ

ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ أَنْ يُعِيدَ ذَبْحَهُمْ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِ

ابن علقمة. سابقہ حوالہ (۵۰۵۲)

حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم کو عید الاضحیٰ کے دن خطبہ دیا۔ راوی کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو گوشت کی بو آئی، آپ نے ان کو ذبح کرنے سے منع کیا اور فرمایا: جو شخص قربانی کر چکا ہے وہ دہرائے، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۰۵۴ - وَحَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ يَحْيَى الْحَسَنِيُّ حَدَّثَنَا حَارِمٌ

(بِعْنِي ابْنُ وَرْدَانَ) حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ

أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ أَضْحَى

قَالَ لَوْ جَدَّ رَيْحَ لَحْمٍ لَنَهَاهُمْ أَنْ تَذْبَحُوا قَالَ مَنْ كَانَ

ضَحَى فَلْيُعِدْهُمُ ذَكَرَ بِمِثْلِ حَدِيثِهِمَا. سابقہ حوالہ (۵۰۵۲)

## ۲- بَابُ بَيْنِ الْأَضْحِيَّةِ

## قربانی کے جانوروں کی عمریں

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: صرف مسنہ (ایک سال کی بکری، دو سال کی گائے اور پانچ سال کا اونٹ) کی قربانی کرو، ہاں اگر تم کو دشوار ہو تو چھ سات ماہ کا دنبہ یا مینڈھا ذبح کر دو۔

۵۰۵۵ - وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا

أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَذْبَحُوا

إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يُعَسَّرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّانِ.

ابوداؤد (۲۷۹۷) النسائی (۴۳۹۰) ابن ماجہ (۳۱۴۱)

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یوم نحر کو مدینہ میں ہمیں نماز پڑھائی لیکن لوگوں نے جلدی سے (نماز سے پہلے) نحر کر لیا اور یہ گمان کیا کہ نبی ﷺ نے بھی نحر کر لیا ہے، پھر نبی ﷺ نے یہ حکم دیا کہ جس شخص نے آپ سے پہلے نحر کیا وہ دوبارہ نحر کرے اور نبی ﷺ کی قربانی سے پہلے کوئی قربانی نہ کرے۔

۵۰۵۶ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَارِمٍ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ

بَكْرِ أَخْبَرَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ

بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ صَلَّى بِنَا النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ النَّحْرِ بِالْمَدِينَةِ

فَتَقَدَّمَ رَجُلًا فَنَحَرُوا وَظَنُوا أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ نَحَرَ فَأَمَرَ

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ كَانَ نَحَرَ قَبْلَهُ أَنْ يُعِيدَ يَنْحِرُ آخَرَ وَلَا يَنْحَرُوا

حَتَّى يَنْحَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. سلم، جزء الاشراف (۲۸۵۲)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں کچھ بکریاں عطا کیں تاکہ وہ ان کو صحابہ میں قربانی کے لیے تقسیم کر دیں، آخر میں بکری کا ایک سالہ بچہ رہ گیا، انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس کا ذکر کیا آپ نے فرمایا: اس کی تم قربانی کر دو، تمہیہ کی روایت میں ہے: "علی صحابہ"۔

۵۰۵۷ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنَا

مُحَمَّدُ بْنُ رُمَيْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي

النَّحِيرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَعْطَاهُ غَنَمًا

يُقْسِمُهَا عَلَى أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَبَقِيَ عَتُودٌ فَلَذَّكَرَهُ لِرَسُولِ اللَّهِ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ صَحَّحَ بِهِ أَنْتَ قَالَ قُتَيْبَةُ عَلَى صَحَابَتِهِ.

بخاری (۲۳۰۰-۲۵۰۰-۵۵۵۵) الترمذی (۱۵۰۰) النسائی

(۴۳۹۱) ابن ماجہ (۳۱۳۸)

حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہم میں قربانی کے جانور تقسیم کیے، مجھے ایک، ایک سال سے کم عمر کا بچہ ملا، میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! مجھے تو ایک، ایک سال سے کم عمر کا بچہ ملا ہے، آپ نے فرمایا: تم اس کی قربانی کر دو۔

۵۰۵۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هُرُونَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِيُنَا ضَحَايَا فَأَصَابَنِي جَدْعٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُ أَصَابَنِي جَدْعٌ فَقَالَ ضَحِّجْ بِهِ.

ابن ماجہ (۵۵۴۷) الترمذی (۱۵۰۰) المسائل (۴۳۹۲-۴۳۹۳)

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے اصحاب میں قربانی کے جانور تقسیم کیے اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۰۵۹ - وَحَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى (بِعْنَى ابْنِ حَسَّانَ) أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ (وَهُوَ ابْنُ سَلَامٍ) حَدَّثَنِي يَحْيَى ابْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَخْبَرَنِي بِعَجَةَ بِنْتُ عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَسَمَ ضَحَايَا بَيْنَ أَصْحَابِهِ بِبَيْتِ مَعْنَاهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۵۸)

### بسم اللہ اور تکبیر پڑھ کر اپنے ہاتھ سے قربانی کا استحباب

۳- بَابُ اسْتِحْبَابِ الضَّوْحِيَّةِ وَذَبْحِهَا مُبَاشَرَةً بِأَلَا تَوْكِيْلٍ وَالتَّسْمِيَةِ وَالتَّكْبِيرِ

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے دو گندی رنگ کے سینگ والے مینڈھوں کی اپنے ہاتھ سے قربانی کی، آپ نے بسم اللہ پڑھی اور اللہ اکبر کہا اور اپنا قدم مبارک ان کے ایک پہلو پر رکھا۔

۵۰۶۰ - وَحَدَّثَنَا كُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَّانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى النَّبِيُّ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَئِينَ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمَى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلَى صَفَاحِهِمَا. ابن ماجہ (۵۵۶۵) الترمذی (۱۴۹۴) المسائل (۳۹۹)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو گندی رنگ کے سینگ والے مینڈھوں کی قربانی کی۔ حضرت انس کہتے ہیں کہ میں دیکھ رہا تھا کہ آپ نے ان کو اپنے ہاتھ سے ذبح کیا، ان کے پہلوؤں پر اپنا قدم مبارک رکھا اور بسم اللہ اکبر کہا۔

۵۰۶۱ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَكِيعٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَفْرَئِينَ قَالَ وَرَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَرَأَيْتُهُ وَاضِعًا قَدَمَهُ عَلَى صَفَاحِهِمَا قَالَ وَسَمَى وَكَبَّرَ.

ابن ماجہ (۵۵۵۸) المسائل (۴۴۲۷-۴۴۲۸-۴۴۲۹) ابن ماجہ

(۳۱۵۵-۳۱۲۰)

حضرت انس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی کی، اس کے بعد اس کی مثل حدیث ہے، میں نے راوی سے کہا: کیا تم نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے یہ حدیث خود سنی ہے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

۵۰۶۲ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبٍ حَدَّثَنَا خَالِدٌ (بِعْنَى ابْنِ الْحَارِثِ) حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَخْبَرَنِي قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ صَلَّى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمِثْلِهِ قَالَ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْ أَنَسٍ قَالَ نَعَمْ. سابقہ حوالہ (۵۰۶۱)

حضرت انس رضی اللہ عنہ نے نبی ﷺ سے اس حدیث کی مثل روایت کی البتہ انہوں نے یہ کہا کہ آپ فرماتے

۵۰۶۳ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِهِ



تھے: بِسْمِ اللّٰهِ، اللّٰهُ اَكْبَر۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سینک والا مینڈھا لانے کا حکم دیا، جس کے ہاتھ پیر اور آنکھیں سیاہ ہوں سو قربانی کرنے کے لیے ایسا مینڈھا لایا گیا، آپ نے فرمایا: اے عائشہ! چھری لاؤ، پھر فرمایا: اس کو پتھر سے تیز کرو، میں نے اس کو تیز کیا، پھر آپ نے چھری لی، مینڈھے کو پکڑا، اس کو لٹایا اور ذبح کرنے لگے، پھر فرمایا: اللہ کے نام سے، اے اللہ! محمد، آل محمد اور امت محمدی طرف سے اس کو قبول فرما، پھر اس کی قربانی کی۔

دانت، ناخن اور ہڈی کے سوا ہر خون بہانے والی چیز سے ذبح کرنے کا جواز

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے عرض کیا: یا رسول اللہ! ہم کل دشمن سے مقابلہ کریں گے اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، آپ نے فرمایا: جس چیز سے بھی خون بہ جائے جلدی کرنا، جس چیز پر بھی خدا کا نام لیا جائے سواں کو کھالو، بشرطیکہ دانت اور ناخن سے ذبح نہ کیا جائے اور میں عنقریب تم کو بتاؤں گا رہے دانت تو وہ ہڈی ہیں اور رہے ناخن تو وہ جھینوں کی چھری ہے، حضرت رافع کہتے ہیں کہ ہمیں مال غنیمت میں اونٹ اور بکریاں حاصل ہوئیں ان میں سے ایک اونٹ بھاگ گیا ایک شخص نے اس کے تیر مارا اس تیر نے اس کو ٹھہرا لیا، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ان اونٹوں میں سے بعض اونٹ وحشی ہوتے ہیں اگر ان میں سے کوئی اونٹ تمہاری گرفت میں نہ آئے تو اس کے ساتھ ایسا ہی کرو۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ہم ذوالحلیفہ کے مقام تھامہ میں رسول اللہ ﷺ کے ہمراہ تھے، ہم کو مال غنیمت میں یکمہ بکریاں اور اونٹ حاصل ہوئے، لوگوں نے جلدی سے ہانڈیوں میں ان کا گوشت چڑھا دیا، رسول اللہ ﷺ نے ان دیکھیوں کو لٹنے کا حکم دیا، پھر آپ نے

غَيْرَ اَنَّهُ قَالَ وَيَقُولُ بِاسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ. (النسائي (۴۴۳۰) ۵۰۶۴ - وَحَدَّثَنَا هُرُونُ بْنُ مَعْرُوفٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ وَهَبٍ قَالَ قَالَ حَبِوَةَ اَخْبَرَنِي أَبُو صَخْرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ قَسِيْبٍ عَنْ عُرْوَةَ بِنِ التَّمِيْمِيِّ عَنْ عَائِشَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ اَمَرَ بِكَبْشٍ اَقْرَنَ يَطْفَأِي سَوَادٍ وَيَبْرُكُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ فَبِتِي بِهِ لِيُضْحِيَ بِهِ فَقَالَ لَهَا يَا عَائِشَةُ هَلِيْتِي الْمُدِيَةَ ثُمَّ قَالَ اِشْحَذِيْهَا بِحَجْرٍ فَفَعَلْتُ ثُمَّ اَخَذَهَا وَاَخَذَ الْكَبْشَ فَاصْجَعَهُ ثُمَّ ذَبَحَهُ ثُمَّ قَالَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ تَقَبَّلْ مِنْ مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَمِنْ اُمَّةٍ مُّحَمَّدٍ ثُمَّ ضَحِيَ بِهِ. (ابوداؤد (۲۷۹۲)

۴- بَابُ جَوَازِ الدَّبْحِ بِكُلِّ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ اِلَّا السِّنَّ وَالظُّفْرَ وَسَائِرَ الْعِظَامِ

۵۰۶۵ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى الْعَنَزِيُّ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعْدٍ عَنْ سُفْيَانَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ اِنَّا لَا لُقُوْا الْعَدُوَّ غَدًا وَاَلَيْسَتْ مَعَنَا مَدَى قَالَ ﷺ اَعْجَلْ اَوْ اَرِيْ مَا اَنْهَرَ الدَّمَ وَذَكَرْنَا سُمَّ اللّٰهِ لِكُلِّ كَيْسِ السِّنِّ وَالظُّفْرِ وَسَاحِدَتِكَ اَمَّا السِّنُّ فَعِظْمٌ وَاَمَّا الظُّفْرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ قَالَ وَاَصَبْنَا نَهْبَ اِبِلٍ وَغَنِيْمٍ فَذَكَرْنَا مِنْهَا بَعْضَ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ اِنَّ لِهَذِهِ الْاِبِلِ اَوْبِدَ كَمَا وَاِبِدَ الْوَحْشِ فَاِذَا عَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَاصْتَعُوْا بِهِ هَكَذَا.

بخاری (۵۵۰۳-۵۴۹۸-۳۰۷۵-۲۵۰۷-۲۴۸۸) ۵۵۰۹-۵۵۴۳-۵۵۴۴-۵۵۰۶ (ابوداؤد (۲۸۲۱) الترمذی (۱۴۹۲-۱۴۹۱-۱۶۰۰) (النسائی (۴۳۰۸-۴۴۲۲-۴۴۲۳) ۴۴۱۵-۴۴۰۳ (ابن ماجہ (۳۱۸۳-۳۱۷۸-۳۱۳۷-۳۱۸۳)

۵۰۶۶ - وَحَدَّثَنَا اسْحَقُ بْنُ اِبْرَاهِيْمَ اَخْبَرَنَا وَكَيْعٌ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مَسْرُوْقٍ عَنْ اَبِيْهِ عَنْ عَبَّادَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيْجٍ قَالَ لَمَّا تَمَعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ بِسَدَى الْحُلَيْفَةِ مِنْ بَهَامَةَ فَاصْبَتْنَا غَنَمًا وَاِبِلًا فَعَجِلَ الْقَوْمُ فَاعْتَلَوْا بِهَا الْقُدُوْرَ فَاَمَرَ بِهَا فَكُوْنَتْ ثُمَّ

دس بکریوں کو ایک اونٹ کے مساوی قرار دیا، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے۔

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کے دادا بیان کرتے ہیں کہ ہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کل ہمارا دشمن سے مقابلہ ہوگا اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں، کیا ہم بانس کی کچھپیوں سے ذبح کر سکتے ہیں؟ اس روایت میں یہ بھی ہے کہ ہمارا ایک اونٹ بھاگ گیا تو ہم نے اس کو تیر مار مار کر گرا دیا۔

ایک اور سند میں ہے کہ انہوں نے کہا کہ ہمارے پاس چھری نہیں ہے، کیا ہم بانس سے ذبح کر لیں؟

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ انہوں نے کہا: یا رسول اللہ! کل ہم دشمن سے مقابلہ کرنے والے ہیں اور ہمارے پاس چھریاں نہیں ہوں گی، اس کے بعد حسب سابق روایت ہے، البتہ اس روایت میں یہ نہیں ہے کہ قوم نے جلدی سے ہانڈیاں چڑھا دیں اور آپ نے ہانڈیاں گرانے کا حکم دیا۔

ابتداء اسلام میں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے کی ممانعت اور پھر اس کے منسوخ ہونے کا بیان

ابو عبید کہتے ہیں کہ میں عید میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھا، حضرت علی نے خطبہ سے پہلے نماز پڑھائی اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد ہمیں اپنی قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے۔

ابن ازہر کہتے ہیں کہ وہ عید کے دن حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے پھر انہوں نے حضرت علی

عَدَلَ عَشْرًا مِّنَ الْغَنَمِ بِحِزْوٍ وَذَكَرَ بِلِغِي الْحَدِيثِ كَتَحْوٍ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ. سابقہ حوالہ (۵۰۶۵)

۵۰۶۷- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَاعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادَةَ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ رَافِعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ عَبَّادَةَ بْنِ رَافِعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا قُوَّةَ لَنَا بِالْعَدْوِ عَدَاً وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى فَكُنَّا نَقْتُلُ بِاللِّسِيطِ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ بِفَيْصِهِ وَقَالَ فَكُنَّا عَلَيْنَا بِعَيْرِ مَنَاهَا فَرَمَيْنَاهُ بِالنَّهْلِ حَتَّى وَهَضَاهُ. سابقہ حوالہ (۵۰۶۵)

۵۰۶۸- وَحَدَّثَنِيهِ الْقَاسِمُ بْنُ زَكْرِيَاءَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ الْحَدِيثَ إِلَى أَبِيهِ بِمَتَابِهِ وَقَالَ لَهُ وَكَيْسَ مَعَنَا مَدَى فَكُنَّا نَقْتُلُ بِاللِّسِيطِ. سابقہ حوالہ (۵۰۶۵)

۵۰۶۹- وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنُ عَبْدِ الْحَمِيدِ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَّادَةَ ابْنِ رَافِعَةَ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَا قُوَّةَ لَنَا بِالْعَدْوِ عَدَاً وَلَيْسَ مَعَنَا مَدَى وَسَأَى الْحَدِيثَ وَلَمْ يَذْكَرْ لَعَجَلِ الْقَوْمِ فَأَعْلَوْا بِهَا الْفُدُورَ فَأَمَرَهَا فَكُفِّتْ وَذَكَرَ سَائِرَ الْقِصَّةِ.

سابقہ حوالہ (۵۰۶۵)

۵- بَابُ بَيَانِ مَا كَانَ مِنَ النَّهْيِ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثِ فِي أَوَّلِ الْإِسْلَامِ وَبَيَانِ نَسْخِهِ وَإِبَاحَتِهِ إِلَى مَتَى شَاءَ

۵۰۷۰- وَحَدَّثَنِي عَبْدُ الْحَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ شَهِدْتُ الْعِيدَ مَعَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَبَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ وَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْ لُحُومِ نُسُكِنَا بَعْدَ ثَلَاثِ.

سابقہ حوالہ (۲۶۶۶)

۵۰۷۱- وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى أَخْبَرَنَا ابْنُ وَهْبٍ حَدَّثَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ حَدَّثَنِي أَبُو عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ

بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے ساتھ نماز پڑھی، حضرت علی نے پہلے ہمیں نماز پڑھائی پھر لوگوں کو خطبہ دیا اور فرمایا کہ رسول اللہ ﷺ نے تم کو تین راتوں سے زیادہ اپنی قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے، سو تم مت کھاؤ۔

أَزْهَرَ أَنَّهُ شَهِدَ الْعَبْدَ مَعَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ قَالَ ثُمَّ صَلَّيْتُ مَعَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ فَصَلَّيْتُ لَنَا قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ خَطَبَ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لَحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ فَلَا تَأْكُلُوا.

سابقہ حوالہ (۲۶۶۶)

امام مسلم نے اس حدیث کی تین مزید سندیں بیان کی ہیں۔

۵۰۷۲ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي شِهَابٍ ح وَحَدَّثَنَا حَسَنُ الْحُلُولِيُّ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ وَحَدَّثَنَا عَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ كُلُّهُمْ عَنِ الزُّهْرِيِّ بِهَذَا الْإِسْنَادِ وَفُلَهُ. سابقہ حوالہ (۲۶۶۶)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے کوئی شخص اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ نہ کھائے۔

۵۰۷۳ - وَحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ حَدَّثَنَا لَيْثٌ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رُمْحٍ أَخْبَرَنَا اللَّيْثُ عَنْ تَالِيعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَأْكُلُ أَحَدٌ مِّنْ لَحْمٍ أَضْحِيَّتِهِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ. الرزدي (۱۵۰۹)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما نے نبی ﷺ سے اس کی مثل حدیث روایت کی ہے۔

۵۰۷۴ - وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ ح وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي لُدَيْنٍ أَخْبَرَنَا الضَّحَّاكُ (بَعْنَى ابْنِ عَفَّانَ) بِكَلِمَاتِهِمَا عَنْ تَالِيعِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ حَدِيثِ اللَّيْثِ. سلم، تحفة الاشراف (۷۷۱۰)

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا ہے، سالم نے کہا کہ حضرت ابن عمر تین دن سے اوپر قربانی کا گوشت نہیں کھاتے تھے اور ابن ابی عمر نے تین دن کے بعد کا لفظ کہا۔

۵۰۷۵ - وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ حَدَّثَنَا وَقَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ لَحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثِ قَالَ سَالِمٌ فَكَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَأْكُلُ لَحُومَ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ أَبِي عُمَرَ بَعْدَ ثَلَاثٍ. السائ (۴۴۳۵)

حضرت عبد اللہ بن واقد رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین (دن) کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا، عبد اللہ بن ابی بکر کہتے ہیں کہ میں نے عمرہ سے اس حدیث کا ذکر کیا، عمرہ نے کہا کہ انہوں نے سچ کہا، میں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کو یہ بیان کرتے ہوئے سنا

۵۰۷۶ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا رُوْحٌ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ أَكْلِ لَحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ لَدَ كَرْتُ ذَلِكَ لِعَمْرَةَ فَقَالَتْ صَدَقَ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ ذَلِكَ

ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں عید الاضحیٰ کے موقع پر دیہات سے کچھ لوگ آئے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم تین دن تک گوشت کو جمع کرو اس کے بعد جو باقی بچے اس کو صدقہ کر دو، اس کے بعد صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! لوگ اپنی قربانی (کی کھالوں) سے ٹھکیں بناتے تھے اور اس (قربانی) کی چربی رکھتے تھے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اب کیا ہوا؟ صحابہ نے کہا: آپ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع فرمادیا ہے، آپ نے فرمایا: میں نے تم کو ان محتاجوں کی وجہ سے منع کیا تھا جو اس وقت آئے تھے، اب قربانیوں کو کھاؤ، جمع کرو اور صدقہ کرو۔

حضرت جابر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے تین (دن) کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع فرمایا تھا اس کے بعد فرمایا: کھاؤ اور زادراہ بناؤ اور اکٹھا کرو۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم مٹی کے تین دنوں سے زیادہ اپنے اونٹوں کی قربانیوں کا گوشت نہیں کھاتے تھے، پھر رسول اللہ ﷺ نے ہمیں رخصت دی اور فرمایا: کھاؤ اور زادراہ بناؤ، (راوی کہتے ہیں) میں نے عطاء سے کہا کہ حضرت جابر نے یہ کہا تھا کہ حتیٰ کہ ہم مدینہ آگئے؟ انہوں نے کہا: ہاں۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ ہم تین (دن) سے زیادہ قربانیوں کا گوشت نہیں کھاتے تھے، پھر ہم کو رسول اللہ ﷺ نے یہ حکم دیا کہ ہم اس کو زادراہ بنائیں اور اس سے کھاتے رہیں یعنی تین (دن) سے زیادہ۔

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں

أَهْلُ آيَاتٍ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى زَمَنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَذْخِرُوا ثَلَاثًا ثُمَّ تَصَدَّقُوا بِمَا بَقِيَ فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ النَّاسَ يَتَخِيلُونَ الْأَشْيَاءَ مِنْ ضَحَايَا هُمْ وَيَخْمِلُونَ مِنْهَا الْوَدَّكَ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَمَا ذَاكَ قَالُوا نَهَيْتَ أَنْ نُؤْكَلَ لِحُومُ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ فَقَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُكُمْ مِنْ أَجْلِ الدَّالَّةِ الَّتِي دَلَّتْ فَكُلُوا وَادْخِرُوا وَتَصَدَّقُوا.

ابوداؤد (۲۸۱۲) الترمذی (۴۴۴۳)

۵۰۷۷ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى قَالَ قَرَأْتُ عَلَى مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ أَكْلِ لِحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ بَعْدَ كَلْمَا وَتَزَوَّدُوا وَادْخِرُوا. الترمذی (۴۴۳۸)

۵۰۷۸ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْهِرٍ وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي ثَوْبٍ حَدَّثَنَا ابْنُ عُثَيْبٍ كِلَاهُمَا عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ حَبِيبٍ (وَاللَّفْظُ لَهُ) حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ حَدَّثَنَا عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ كُنَّا لَا نَأْكُلُ مِنْ لِحُومِ بُدُنِنَا فَوْقَ ثَلَاثٍ مِنْهُي فَارْتَحَصَ لَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ كَلُوا وَتَزَوَّدُوا قُلْتُ لِعَطَاءٍ قَالَ جَابِرٌ حَتَّى جِئْنَا الْمَدِينَةَ قَالَ نَعَمْ.

بخاری (۱۷۱۹)

۵۰۷۹ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا زَكْرِيَاءُ بْنُ عَبْدِ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي أَنَسَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ كُنَّا لَا نَمْسِكُ لِحُومَ الْأَضْحَى فَوْقَ ثَلَاثٍ فَأَمَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَتَزَوَّدَ مِنْهَا وَنَأْكُلَ مِنْهَا (بِعْنَى فَوْقَ ثَلَاثٍ)

مسلم، تخریج الاشراف (۲۴۱۵)

۵۰۸۰ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے عہد میں قربانیوں کا گوشت بطور زاد راہ مدینہ لے جاتے تھے۔

بُنْ مَعِينَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَزَوَّدُهَا إِلَى الْمَدِينَةِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ.

بخاری (۲۹۸۰-۵۴۲۴-۵۵۶۷)

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے اہل مدینہ! تین (دن) سے زیادہ قربانیوں کا گوشت نہ کھاؤ، ابن شنی کی روایت میں تین دن ہے، پھر حضرات صحابہ نے رسول اللہ ﷺ سے یہ شکایت کی کہ ہمارے بال بچے اور نوکر چاکر ہیں، آپ نے فرمایا: کھاؤ اور کھلاؤ اور اس کو رکھو یا ذخیرہ کرو، ابن شنی نے کہا کہ عبد الاہلی کو ان الفاظ میں شک ہے۔

۵۰۸۱ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنِ الْجَبْرِ نَيْبِ عَنِ ابْنِ نَضْرَةَ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ وَالْخُدَيْرِيِّ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ ابْنِ نَضْرَةَ عَنْ ابْنِ سَعِيدٍ وَالْخُدَيْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ لَا تَأْكُلُوا لَحْمَ الْأَضَاحِيِّ قَوْلَ ثَلَاثٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَشَكَرُوا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنْ لَهُمْ عِيَالًا وَرَحِمًا وَحَدَّثَنَا فَقَالَ كُلُّوْا وَأَطْعَمُوْا وَأَخِيْسُوْا أَوْ ادَّخِرُوْا قَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى شَكَتْ عَبْدُ الْأَعْلَى. سلم تلمذ الاشراف (۴۳۷۶-۴۳۳۹)

حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص تم میں سے قربانی کرے تو تین دن کے بعد اس کے گھر میں (اس میں سے) کوئی چیز نہ رہے، جب اگلا سال آیا تو صحابہ نے عرض کیا: یا رسول اللہ! کیا ہم اسی طرح کریں جس طرح پہلے سال کرتے تھے آپ نے فرمایا: نہیں، اس سال لوگوں کو (گوشت کی) زیادہ احتیاج تھی تو میں نے یہ چاہا کہ گوشت ان میں پھیل جائے۔

۵۰۸۲ - وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ بَزِيدِ بْنِ ابْنِ عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَخْوَعِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ ضَحَّى مِنْكُمْ فَلَا يُضِيحُ فِي بَيْتِهِ بَعْدَ ثَلَاثَةِ شَيْئًا فَلَمَّا كَانَ فِي الْأَعْيَامِ الْمُقْبِلِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ نَفَعَلُ كَمَا فَعَلْتَا عَامَ أَوَّلٍ فَقَالَ لَا إِنَّ ذَاكَ عَامٌ كَانَ النَّاسُ فِيهِ بِجَهْدٍ فَأَرَدْتُ أَنْ يَفْشَوْ فِيهِمْ. البخاری (۵۵۶۹)

حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی قربانی کو ذبح کیا، پھر فرمایا: اے ثوبان! اس گوشت کو سنبھال کر رکھو پھر میں رسول اللہ ﷺ کو برابر اس گوشت میں سے کھلاتا رہا حتیٰ کہ آپ مدینہ آگئے۔

۵۰۸۳ - وَحَدَّثَنِي زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ حَدَّثَنَا مَعْنُ بْنُ عِيْسَى حَدَّثَنَا مَعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ أَبِي الزَّاهِرِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ ذَبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ضَحِيَّتَهُ ثُمَّ قَالَ يَا ثَوْبَانُ أَصْلِحْ لَحْمَ هَذِهِ فَلَمْ أَزَلْ أَطْعِمُهُ مِنْهَا حَتَّى قَدِمَ الْمَدِينَةَ. ابوداؤد (۲۸۱۴)

امام مسلم نے اس حدیث کی دو اور سندیں بیان کیں۔

۵۰۸۴ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَابْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ جُنَابٍ ح وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الْحَنْظَلِيُّ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ كِلَاهُمَا عَنْ مَعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ. سابقہ حوالہ (۵۰۸۳)

رسول اللہ ﷺ کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجۃ الوداع کے موقع پر

۵۰۸۵ - وَحَدَّثَنِي إِسْحَاقُ بْنُ مَنْصُورٍ أَخْبَرَنَا أَبُو مُهَيْبٍ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَزَةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنْ عَبْدِ

مجھ سے یہ فرمایا: اس گوشت کو ٹھیک ٹھاک کر کے رکھو پھر میں نے اس کو ٹھیک ٹھاک کیا اور آپ مدینہ منورہ تک اس گوشت میں سے کھاتے رہے۔

الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ كَثِيرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نُوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِي حَجَّةَ الْوَدَاعِ أَصْلِحْ هَذَا اللَّحْمَ قَالَ فَأَصْلَحْتُهُ فَلَمْ يَزَلْ يَأْكُلُ مِنْهُ حَتَّى بَلَغَ الْمَدِينَةَ.

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی ہے اس میں حجۃ الوداع کے الفاظ نہیں ہیں۔

وَحَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الدَّارِمِيُّ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْرَةَ يَهْدَا الْأَسَدِ وَلَمْ يَقُلْ لِي حَجَّةَ الْوَدَاعِ. سَاهِد حوالہ (۵۰۸۳)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو پہلے زیارت قبور سے منع کیا تھا، لیکن اب تم زیارت کیا کرو اور میں نے پہلے تم کو تمن دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے منع کیا تھا، اب تمہارا جب تک جی چاہے قربانی کا گوشت رکھ لیا کرو اور میں نے تم کو منگ کے علاوہ تمام برتنوں میں نیبذ کے استعمال سے منع کیا تھا، اب تم تمام برتنوں میں نیبذ استعمال کرو، البتہ نشہ آور چیز کو نہ چننا۔

۵۰۸۶ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ قَالَ أَبُو بَكْرٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ وَقَالَ ابْنُ الْمُثَنَّى عَنْ ضَرَّارِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مُعَارِبِ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ لُؤْمِيٍّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فَضِيلٍ حَدَّثَنَا ضَرَّارُ بْنُ مُرَّةَ أَبُو سِنَانٍ عَنْ مُعَارِبِ بْنِ دَلْدَلٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوَقُّوْهَا فَلَا تَلَابُثَ فَمَا سَبَّكُوا مَا بَدَأَ لَكُمْ فَسَبُّواكُمْ عَنِ التَّبِيدِ إِلَّا لِي سِقَاةً كَأَشْرَبُوا لِي الْأَسْقِيَةَ كُلَّهَا وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا.

ساہد حوالہ (۲۲۵۷)

حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میں نے تم کو پہلے منع کیا تھا، اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۰۸۷ - وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُلْقَمَةَ بِنْتِ مَرْثَدٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ فَذَكَرْتُ بِمَعْنَى حَدِيثِ أَبِي سِنَانٍ. سَاهِد حوالہ (۲۲۵۸)

### فرع اور عتیرہ کا حکم

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرع کوئی چیز ہے نہ عتیرہ اور ابن رافع کی روایت میں یہ اضافہ ہے کہ فرع اونٹنی کے پہلے بچہ کو کہتے ہیں جس کو شرک ذبح کیا کرتے تھے۔

### ۶- بَابُ الْفُرْعِ وَالْعَتِيرَةِ

۵۰۸۸ - وَحَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَحْيَى التَّمِيمِيُّ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ وَعَمْرُو بْنُ النَّافِدِ وَزُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ يَحْيَى أَخْبَرَنَا وَقَالَ الْأَخْرُؤَنِيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَعَبْدُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ عَبْدُ أَخْبَرَنَا وَقَالَ ابْنُ رَافِعٍ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ أَخْبَرَنَا مَعْمَرُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

اللَّهُ ﷻ لَا فَرَعَ وَلَا عَيْنِرَةَ زَادَ ابْنُ رَافِعٍ فِي رِوَايَتِهِ  
وَالْفَرَعُ أَوَّلُ النَّسَاجِ كَانَ يَنْتَجِعُ لَهُمْ فَيَذِبُهُمْ نَوْتُهُ.

بخاری (۵۴۷۳-۵۴۷۴) ابوداؤد (۲۸۳۱) الترمذی (۱۵۱۲)

النسائی (۴۲۳۳-۴۲۳۴) ابن ماجہ (۳۱۶۸)

۷- بَابُ نَهْيِ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِ عَشْرُ ذِي  
الْحِجَّةِ وَهُوَ مُرِيدُ التَّضَحِّيَةِ أَنْ يَأْخُذَ

مِنْ شَعْرِهِ أَوْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا

۵۰۸۹- وَحَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عُمَرَ الْمَكِّيُّ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ

عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ

سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يُحَدِّثُ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلْتَ الْعَشْرَ وَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْحِيَ فَلَا

يَمَسُّ مِنْ شَعْرِهِ وَبَشِيرِهِ شَيْئًا قَبْلَ لِسْفَيَانٍ لِأَنَّ بَعْضَهُمْ

لَا يَرْفَعُهُ قَالَ لِكَيْتَى أَرْفَعُهُ. ابوداؤد (۲۷۹۱) الترمذی (۱۵۲۳)

النسائی (۴۳۷۳-۴۳۷۴-۴۳۷۵) ابن ماجہ (۳۱۴۹-۳۱۵۰)

۵۰۹۰- وَحَدَّثَنَا إِسْحَاقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَخْبَرَنَا سُفْيَانُ

حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ

عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ تَرَفَعَهُ قَالَ إِذَا

دَخَلَ الْعَشْرَ وَعِنْدَهُ أَضْحِيَّةٌ يُرِيدُ أَنْ يَضْحِيَ فَلَا يَأْخُذَ

شَعْرًا وَلَا يَفْلِمَنَّ ظَفْرًا. سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

۵۰۹۱- وَحَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ الشَّاعِرِ حَدَّثَنِي يَحْيَى

بْنُ كَثِيرٍ الْعَنْبَرِيُّ أَبُو عَسَانَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ

أَنَسٍ عَنْ عُمَيْرِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ

سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَيْتُمْ هَلَالَ ذِي الْحِجَّةِ وَأَرَادَ

أَحَدُكُمْ أَنْ يَضْحِيَ فَلْيُمْسِكْ عَنْ شَعْرِهِ وَأَظْفَارِهِ.

سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

۵۰۹۲- وَحَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْحَكِيمِ

الْهَاشِمِيُّ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ

بْنِ أَنَسٍ عَنْ عُمَرَ أَوْ عُمَيْرِ بْنِ مُسْلِمٍ بِهَذَا الْإِسْنَادِ نَعْوَهُ.

سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

۵۰۹۳- وَحَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعَاذٍ الْعَنْبَرِيُّ حَدَّثَنَا

قربانی کرنے والے کے لیے قربانی  
کرنے سے پہلے بال اور ناخن  
کٹوانے کی ممانعت

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ

نے فرمایا: جب عشرہ ذوالحجہ شروع ہو جائے اور تم میں سے کوئی

فخص قربانی کرنے کا ارادہ کرے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو

بالکل نہ کاٹے، سفیان (راوی) سے کہا گیا کہ بعض راوی اس

حدیث کو مرفوعاً بیان نہیں کرتے انہوں نے کہا: میں اس کو

مرفوعاً بیان کرتا ہوں۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول

اللہ ﷺ نے فرمایا: جب عشرہ ذوالحجہ داخل ہو جائے تو جس

فخص کے پاس قربانی ہو اور وہ قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہو وہ

اپنے بالوں کو کاٹنے نہ ناخنوں کو۔

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی ﷺ

نے فرمایا کہ جب تم ذوالحجہ کا ہلال دیکھو اور تم میں سے کوئی فخص

قربانی کا ارادہ کرے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں کو اسی حال پر

رہنے دے۔

امام مسلم نے اس حدیث کی ایک اور سند بیان کی۔

نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا بیان

کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جس شخص کے پاس ذبح کرنے کے لیے کوئی ذبیحہ ہو تو جب ذوالحجہ کا چاند نظر آجائے تو وہ قربانی کرنے تک اپنے بالوں اور ناخنوں کو بالکل نہ کاٹے۔

أَبُو حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو وَاللَّيْثِيُّ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ بْنِ عَمَّارِ بْنِ أَكْبَمَةَ اللَّيْثِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ سَمِعْتُ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ كَانَ لَهُ ذَبْحٌ يَذْبَحُهُ فَإِذَا أَهْلَ هِلَالِ ذِي الْحِجَّةِ فَلَا يَأْخُذَنَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ شَيْئًا حَتَّى يَبْصُرَ. سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

عمر بن مسلم بن عمار لیش بیان کرتے ہیں کہ عید الاضحیٰ سے کچھ پہلے ہم حمام میں تھے، بعض لوگوں نے چونے سے اپنے بال صاف کیے، بعض اہل حمام نے کہا کہ سعید بن مسیب اس فعل کو کمرہ کہتے ہیں یا اس سے منع کرتے ہیں، میری سعید بن مسیب سے ملاقات ہوئی تو میں نے ان سے اس بات کا ذکر کیا۔ انہوں نے کہا: اے بیٹھے! یہ حدیث بھلا دی گئی اور ترک کر دی گئی مجھے نبی ﷺ کی زوجہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اس کے بعد حسب سابق حدیث ہے۔

۵۰۹۴ - وَحَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ عَلِيٍّ الْكَلْبِيُّ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ مُسْلِمٍ بْنِ عَمَّارِ اللَّيْثِيُّ قَالَ كُنَّا فِي الْحَمَامِ قُبَيْلَ الْأَضْحَى لَأَطْلَسِي فَبُيُوتَانَا لَقَالَ بَعْضُ أَهْلِ الْحَمَامِ إِنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَكْرَهُ هَذَا أَوْ يَنْهَى عَنْهُ فَلَقِيتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ يَا ابْنَ أَبِي هَذَا حَدِيثٌ قَدْ كُتِبَ وَرِكَ حَدَّثَنِي أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِ مُعَاذٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو. سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے نبی ﷺ سے اس کی مثل روایت بیان کی۔

۵۰۹۵ - وَحَدَّثَنِي حَرْمَلَةُ بْنُ يَحْيَى وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي ابْنِ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي حَمِيْرَةُ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ الْجَنْدَعِيِّ أَنَّ ابْنَ الْمُسَيَّبِ أَخْبَرَهُ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ وَذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِمَعْنَى حَدِيثِهِمْ. سابقہ حوالہ (۵۰۸۹)

غیر اللہ کی تعظیم کے لیے ذبح کرنے کی حرمت اور ذبح کرنے والے پر لعنت کا بیان

عمر بن واثلہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ کے پاس تھا، آپ کے پاس ایک شخص آیا اور کہنے لگا کہ نبی ﷺ آپ سے سرگوشیوں میں کیا کہتے تھے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ ناراض ہوئے اور فرمایا: نبی ﷺ نے مجھے کوئی راز نہیں بتایا جس کو اور لوگوں سے چھپا رکھا۔

۸- بَابُ تَحْرِيمِ الذَّبْحِ لِغَيْرِ اللَّهِ تَعَالَى وَلَعْنِ فَاعِلِهِ

۵۰۹۶ - وَحَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ حَرْبٍ وَسُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ كِلَاهُمَا عَنْ مَرْوَانَ قَالَ زُهَيْرٌ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُعَاوِيَةَ الْفَرَزَاذِيُّ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ حَدَّثَنَا أَبُو الطُّفَيْلِ عَمْرُو بْنُ وَائِلَةَ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ عَلِيٍّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ فَاتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يُسِرُّ إِلَيْكَ قَالَ لَقَدْ نَسَبَ وَقَالَ



نے کہا: حضور نے فرمایا: جو شخص اپنے والد پر لعنت کرے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جو شخص غیر اللہ کے لیے ذبح کرے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جو شخص کسی بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جو شخص زمین (کی حد بندی) کے نشانات کو مٹائے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

ابو الطفیل کہتے ہیں کہ ہم نے حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے کہا: ہمیں وہ ماہر بتائیے جو رسول اللہ ﷺ نے آپ کو بتلایا ہے، آپ نے فرمایا: حضور نے مجھے کوئی ایسی چیز نہیں بتائی جس کو لوگوں سے چھپایا ہو لیکن میں نے آپ کو یہ فرماتے ہوئے سنا ہے: جس شخص نے غیر اللہ کے لیے ذبح کیا اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جس نے اپنے والدین پر لعنت کی اس پر اللہ کی لعنت ہے اور جس نے زمین (کی حد بندی) کے نشانات تبدیل کیے اس پر اللہ کی لعنت ہے۔

ابو الطفیل کہتے ہیں کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے یہ سوال کیا گیا: کیا رسول اللہ ﷺ نے آپ کو کسی چیز کے ساتھ خاص کر لیا ہے؟ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہم کو کسی ایسی چیز کے ساتھ خاص نہیں کیا جس کی خبر اور لوگوں کو نہیں دی، البتہ میری اس تلوار کی نیام میں کچھ احکام ہیں پھر آپ نے ایک صحیفہ نکالا جس میں لکھا ہوا تھا کہ جو شخص غیر اللہ کے لیے ذبح کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جو شخص زمین کی (حد بندی کی) نشانی چرائے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جو شخص اپنے والد پر لعنت کرے اس پر اللہ کی لعنت ہو اور جو شخص کسی بدعتی کو پناہ دے اس پر اللہ کی لعنت ہو۔

قَالَ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ أُوِيَ مُحَدِّثًا وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ. الترمذی (۴۴۳۴)

۵۰۹۷ - وَحَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي شَيْبَةَ حَدَّثَنَا أَبُو تَحَالِيدٍ الْأَحْمَسِيُّ سُلَيْمَانُ بْنُ حَبَّانَ عَنْ تَمِّمِ بْنِ سَلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ قُلْنَا لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرْنَا بِشَيْءٍ وَأَسْرَهُ أَيْكَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَقَالَ مَا أَسْرَرْتُ لِي شَيْئًا كَتَمَهُ النَّاسَ وَلِي كَيْتِي سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ أُوِيَ مُحَدِّثًا وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَيْهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ غَيَّرَ الْمَنَارَ. سابقہ حوالہ (۵۰۹۶)

۵۰۹۸ - وَحَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ (وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ بْنَ أَبِي بَرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الطُّفَيْلِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ أَخْبَرَنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَيْءٍ لَقَالَ مَا خَصَّنَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِشَيْءٍ إِسْرَى لَكُمْ بِكُمْ يَوْمَ النَّاسِ كَمَا لَمْ يَكُنْ إِلَّا مَا كَانَ فِي قُرَابِ سَيْفِي هَذَا قَالَ فَأَخْرَجَ صَحِيفَةً مَكْتُوبٌ فِيهَا لَعَنَ اللَّهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللَّهِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَرَقَ مَنَارَ الْأَرْضِ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ أُوِيَ مُحَدِّثًا. سابقہ حوالہ (۵۰۹۶)